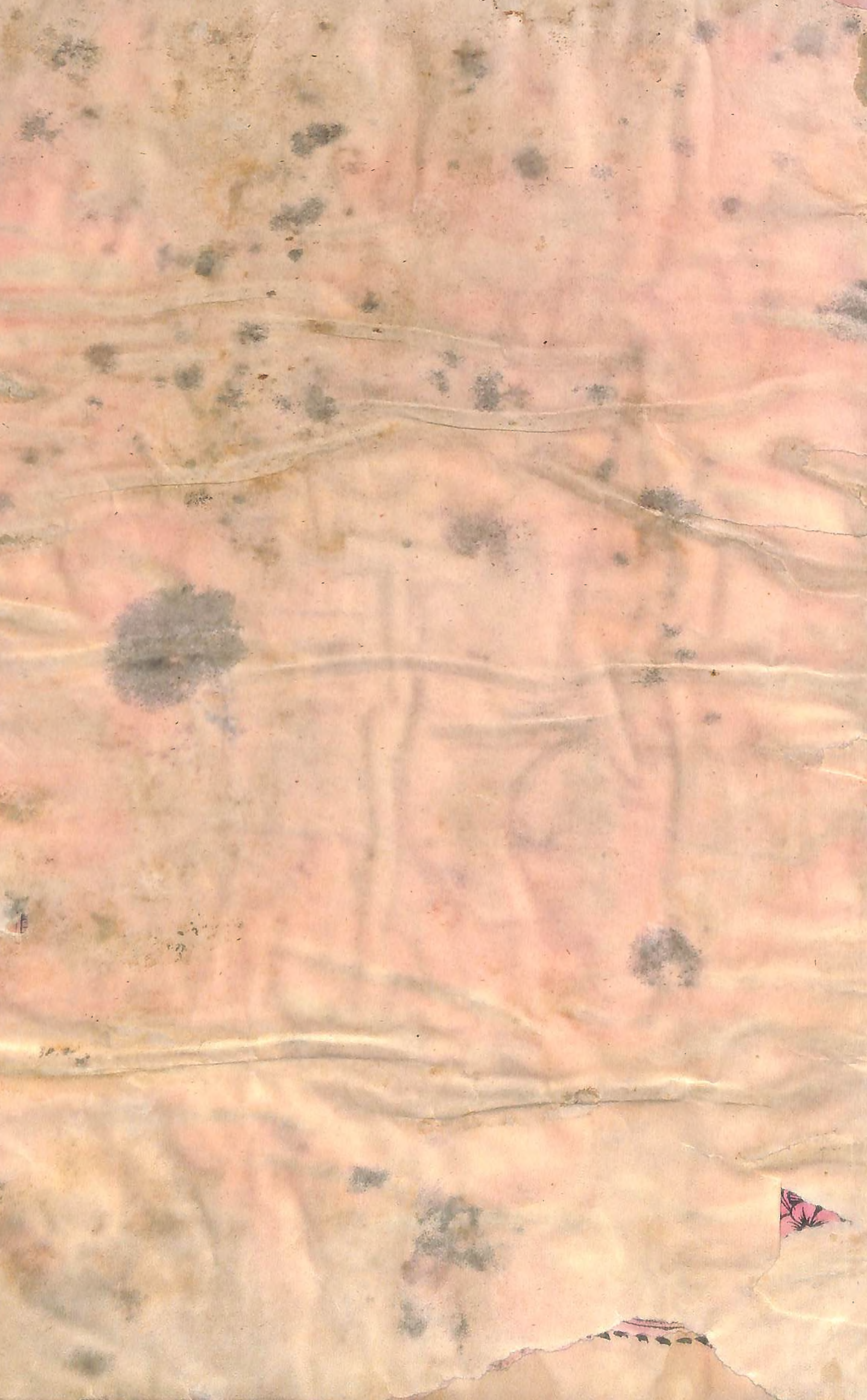
"Sri
DEVI BHAGVAT
Urdu"





شری مشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے



مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہوئی

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود ہین شائقان کو فہرست مطول سے جو علنحدہ موجود ہی اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہی معلوم ہو سکتا ہی کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہی ہم صرف کتب مذہبی اہل ہند اردو و فارسی و بھاکھا بخط فارسی و کتب زبان سنسکرت و بھاکھا بخط دیوناگری و کتب مذہب اہل ہند کی کچھ کتابین ذیل مین درج کرتے ہین

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب متعلقہ مذہب ہنود بخط فارسی زبان بھاکھا و اُردو					
دیوی بھاگوت - کا پورا ترجمہ بارھوان اسکندھ مسمی بھگوتی اتہاس - مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم -	ہے/ پ	منشی سردار سنگھ صاحب بھارگو سُر گیانی کاغذ سفید -	۱۰/	بھگت بھو بھنجن - معروف بہ نرنجن - مصنفہ بختاور سنگھ کاغذ سفید	۲ پائی
گنیش پوران - منظوم از منشی تنکر دیال فرحت -	۶ پائی	پریم ساگر نثر - باتصویر ترجمہ دسم اسکندھ سریمد بھاگوت - مترجمہ لالہ سوامی دیال -	۸/	گوپال سہسر نام - اردو و ناگری مشمولہ	۱/
شیو پوران - منظوم خُرد از منشی تنکر دیال فرحت -	۱/۶ پائی	پریم ساگر منظوم - از منشی تنکر دیال فرحت	۲/	مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن - اُردو ناگری مشمولہ	۱/
ترجمہ شیو پوران - نثر مین مترجمہ شیو سنگھ انسپکٹر پولیس -	عسہ/ پ	گلدستہ حقیقت نظم - ترجمہ سریمد بھاگوت کا تمام کتاب ایک قافیہ پر نادر الوجود ہی از ستیل سنگھ لکھنوی -	عہ/	تلسی کرت رامائن بہار - باتصویر منظوم مولفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار	۵/
ترجمہ سریمد بھاگوت باتصویر - مترجمہ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بہ لفظ سکھ ساگر بارھوان اسکندھ موئلفہ راے لکھن لال کاشی نواسی بیکنٹھ باشی سے بزبان بھاکھا خط فارسی بعینہ ہوا ہی جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہی کاغذ خنائی	ہے/ پ	بھاگوت منظوم - مسمی بہ رہس منڈل از منشی جگناتھ خوشتر -	۴/۶ پائی	سُدامان چرتر منظوم - از منشی ہر نراین اکبرآبادی -	۶ پائی
ایضاً کاغذ سفید چکنا -	للعہ/	کتھا چتر گوپت - از منشی جگناتھ خوشتر	۹ پائی	تلسی کرت رامائن فرحت - اردو منظوم - از منشی تنکر دیال لب لباب ساتون کانڈ رامائن تلسی کرت -	۵/۳ پائی
[illegible] ل اردو جلد زبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال کاغذ خنائی -	صر/ پ	رامائن بالمیکی - اردو بھاشا ساتون کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پرمیشری دیال مختار - کاغذ سفید خنائی	ے/ پ	تلسی کرت رامائن خوشتر - اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہی -	۴/۶ پائی
منظوم جلاونیر - بخط فارسی یعنی ترجمہ اُردو منظوم دہم اسکندھ سریمد بھاگوت مصنفہ		تلسی کرت رامائن [illegible] - ساتون کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مترجمہ منشی سوامی دیال کاغذ سفید خنائی -	عگہ/ پ	برجبلاس - بخط فارسی زبان بھاکھا مولفہ برجباسی لال -	۱۰/
		رامائن بھاکھا تلسی کرت - [illegible] باتصویر کاغذ سفید -	۱۰/		

شری پرمیشری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے



مطبع نامی و گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہوئی

فہرست دیبی بھاگوت جسکے دیکھنے سے ہر ایک ادھیاے کی کتھا آسانی سے معلوم ہوتی ہی

دوسرا اسکندھ

تیسرا اسکندھ

چوتھا اسکندھ

پانچوان اسکندھ

چھٹا اسکندھ

دسوان اسکندھ

گیارھوان اسکندھ

اہیجمیر زوابستہ قدیم پیارے لال ملازم مطبع
اودھ اخبار

دیباچہ

دھن پریشر گہ کلجگ مین سنسار کی مکتی صرف بھگتی ہی سے منکھون کی ہوتی ہی کیونکہ کرشن چندر آنند کند نے اپنے بھگت ارجن سے فرمایا ہی
کہ جیسا اور جو مین ہون مجھے بھگت بھگتی ہی سے بخوبی پہچان سکتا ہی اور مجھے اچھی طرح جانکر مجھ مین سما جاتا ہی شرتی کا بھی یہی مطلب ہی کہ بغیر گیان
کے مکتی نہین ہوتی برہم جاننے والا برہم ہی ہوتا ہی برہم ہوتا ہوا برہم کو پاتا ہی اور برہم کا جاننے والا سنسار سے ترجاتا ہی اس سے
صاف ظاہر ہی کہ اوپاسنا مکتی کے ہونے کا خاص سبب ہی مگر اوپاسنا کئی قسم کی ہی ایک ایشر کی دوسری شکت وغیرہ کی انکی بہت تفصیل ہی
وہ پستکون کے پڑھنے اور لکھنے اور شردھا کے دیکھنے سے معلوم ہوتی ہی ہمارا آپکو صرف یہ مطلب ہی کہ نیاے کی ریت سے شکت اور شکت
مان مین کچہ فرق نہین کیونکہ شکت بغیر شکت والے پوروکھ کے نہین اور پورکھ کا جو شکت مان نام ہی جب اُس مین شکت موجود
ہی تو وہ شکت مان کہلاتا ہی اگرچہ اوپاسنا کرنے والے بہت طرح سے بحث کرتے ہین تو بھی عموماً مثال سے سمجھنا چاہیے کہ سنساری
جیون کے ماتا اور پتا دونون ہی ہین - بیاس جی مہاراج نے جہان اٹھارہ پوران ہم لوگون کے کلیان کے لیے بنائے وہان سری مد
بھاگوت ایشر کی اوپاسنا ہین جیسا برہم بدیا کے بتانے والا بنایا ہی ویسا ہی سری دیبی بھاگوت بھی بنایا ہی پہلے پورانون کے دس لچھن ہین
سرگ - بسرگ - استھان - پوکھن - لیلا - منونترون کی کتھا ایش کتھا - نرودھ - لیلا سکت - اشرے - سرشٹ پنچ - تتو تن - ماترا
روپ - رس - گندھ - اسپرس شبد پنچ گیان اندری مہتتو اہنکار سوچھم دیہہ کی پیدایش کا نام سرگ ہی - اور جو چراچر یعنے ساکن و
متحرک کی سرشٹ ہی اُسکا نام بسرگ ہی اور استھان وہ ہی جو اس سرشٹی کا پالن ہی - یعنے پرورش عام طریقہ پر - پوکھن خاص طریقہ کی
پرورش کا نام ہی لیلا عمل احسن کی ترقی - اور اُسی کا نام اوت بھی ہی جسکے معنے بڑھنے کے ہین - منونترون کی کتھا یعنے منونکا بیان
ایش کتھا یعنے اوتار روپ محبت صوری جس روپ کے سبب ہو - نرودھ لیلا جو اوپادھ سہت لے ہو یعنے وصال حق صفات کے ساتھ
بخلاف مکتی اور مکتی وہ ہی جو اگیان رہت لے ہی - آشرے جس سے سرشٹی کی پیدایش پرورش اور فنا ہو وہ برہم روپ سو پرکاش بربہت گرش کا
روپ ہی - یعنے ذات و صفات - اور خصوصاً بھاگوت کا لچھن کہ گایتری چھند سے شروع اور اخیر اور برترا سُر بیت کا بدھ اور ہیگریو برہم بدیا کا
بیان جسمین ہے وہ بھاگوت ہی یہ باتین اس بھاگوت اور دوسری مین برابر ہین اور زیادہ کرکے دیبی بھاگوت کے یہ پانچ لچھن ہین - سرگ
پرتسرگ - بنساولی - بنسانوچرت - منونتش - بھگوتی نرگن روپ سرب بیاپنی بکار رہت کلیان روپ ستوگنی شکت مہالچھمی رجوگن
شکت مہاسرسوتی اور تموگن شکت مہاکالی ان تینون کے روپون کو سرگ کہتے ہین - بذریعہ برہما بشن مہیش کے پیدا کرنا پالنا مارنا اسکو
پرتسرگ کہتے ہین - سورج نبس سوم نبس اور ہرن کشیپ وغیرہ دیتون کے بیان کو بنساولی کہتے ہین - جسمین منونتر کا بیان ہی اُسکو
بنسانوچرت کہتے ہین اور منوون کے خاندان کے بیان کو منونتش کہتے ہین - اسمین بھگتون کے لیے خاص اوپاسنا کا ایسا بیان کیا
ہی کہ اس مارگ کے دھارن کرنے مین بے کھٹکے مکتی ہوتی ہی بھاییو گایتری بدھان شکت پرکرن بٹیھ کا بیان برن آشرم دھرم نہایت
عمدگی سے بیان کیا ہی اور مہاراج نیل کنٹھ شاستری جی نے تلک تو ایسا کیا ہی کہ بھگتون کے خوش کرنے کو گویا بیاس جی نے
اپنے دل کا مطلب شاستری جی کے سروپ سے بیان کیا ہی - پہلے یہ پوران کم مشہور تھا اس اثنا مین سری نیلکنٹھ شاستری جی نے
نہایت محنت اور مشقت سے گوڑھ بھاوارتھ دیپکا تلک بنا کر سری راجہ مادھو سنگہ بہادر گڈھ امیٹھی نرپس واقع ضلع سلطانپور اودھ کی

خدمت مین پیش کیا اور راجہ صاحب نے خوشی سے اسے قبول کر جناب منشی نول کشور صاحب سے اسکا ذکر کیا اور بھگتون کے
خوش کرنے کو مع تیل کنٹھ شاستری جی کے تلک کے چھپوایا بارہ تیرہ برس گذرے کہ جب سے یہ آنند دینے والی پستک آسانی سے حاصل
ہوئی ہے منشی نول کشور صاحب کا اُسی دن سے یہ ارادہ تھا کہ اسکا بھاکا مین ترجمہ ہوتا تو عام مفید تھا اسلیے اُنھون نے اپنے دوستون
سے صلاح کر کے پنڈت مہیش دت جی شکل سنسکرت مدرس رام نگر باشندہ دھنولی سے فرمایا کہ اُنھون نے بیاس جی کے بنائے ہوئے
ہر ایک اشلوک کی آسان نثر اور ہر ایک ادھیایون کے شروع مین اشلوک کے دوہے چوپائی اُستُت اور سہسر نام وغیرہ سنسکرت بیاس جی
کے بنائے ہوئے سے زیادہ اپنی بھاکھا نظم مین نہایت محنت اور لیاقت سے بناکر اس ارادہ کو پورا کیا اور جناب منشی صاحب نے
اپنے مطبع مین چھپوا کر عالی جناب معلی القاب سری مہاراجہ ادھراج رام سنگہ جی صاحب بہادر جی سی ایس آئی دائی جے پور کی نذر کر
بھگوتی بھگتون کا شکہ دایک گرنتھ دیوناگری بھاکھا مین ظاہر کیا جب دیبی کے پرم بھگت بھارت ورش مین بھاکھا ناگری خط مین ترجمہ
ہو جانا سری دیبی بھاگوت کا معلوم کیا تو ہر طرف سے اِس بات کی خواہش ہوئی کہ اِس عجائب و نایاب
گپت نثر سری دیبی بھاگوت کا ترجمہ بھاکھا عبارت اور خط فارسی مین بھی ہوتا تو نہایت اچھا ہوتا اس کارن بعد بہت سے غور کامل
و تجویز مناسب کے یہ صلاح ہوئی کہ بھاکا کا ترجمہ مذکور مین جہان تک لفظ سنسکرت کے عام فہم مطابق نہین ہین اُسکا ترجمہ ہونا مناسب
ہے اور ویسی بھاکھا کے الفاظ مین بھی ویسے مناسب طریقے کو برتا جاوے کہ ترجمہ بدستور عبارت بھاکھا مین رہے اور عام فہم ہو جاوے
سری بھگوتی کی کرپا سے امید ہے کہ یہ ترجمہ خط فارسی کا چھپا ہوا پسند طبع خلائق ہووے اور اسکا اثر ایسا عزیز دل ہو کر مکرر
سہ کرر اس مطبع سے یہ پستک طبع ہوا خیر مین ہم بھگوتی کے حضور مین پرارتھنا کرتے ہین کہ پڑھنے اور سننے والون کو اپنی کرپا اور آپ
سے اپنا پورن اشیہ بخشے فقط

العبد
پنڈت پیارے لال کشمیری گردور کو مترجم پوتھی ہذا

۱۵ ستمبر ۱۸۷۷ء

شری مت شری جگت جننی شکت روپ بھگوتی کی کرپا سے



مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مزین بہ طبع ہوئی

श्लोक

याधृत्वा जहरीश सूर्ग मम स्ट जन्यात्यस्त्यनीदस्त्र गदा
वेधोऽच्युत शक्र सूर पुरभिन्मुख्यै स्सदा स्तूयते ॥
यस्यास्सं स्मरणा नभा स्कारि पुरम्य श्यन्त्यविन्ना अपि
नत्वा भागवतं यथार्थविशदं भाषामयम्प्रारभे ॥ १ ॥

گنیش جی کی بندنا

گھناچھری

بِشوجِیو کارن بُل دیتہ دارن سَو داس دُکھ ہارن ہو دارن بدن جو
دین جن بھارن شُکل ریو مارن ادھم نِچ تارن ہو سدِہ کے سدن جو
سُن سدِہ چارن تو بندے پچ دھارن گُنگارن نوارن ہو اکِل ردن جو
کُمتِ بدارن ارو سُمت سُدھارن ہو جا تو کارج کارن تو مودک ادن جو

سری متی بھگوتی کی بندنا

اُسرِ بل دارنی سُتویل بھسل بھارنی سُکل کھل تارنی ہماچل کی بالکا
جُگل کل مارنی بُل ریو ہارنی برسنگہ چارنی اناتھن کی پالکا ❁
گُنیل بدارنی سُوامبو تارپارنی اوبھگت من سارنی ہو رِشٹ دُشٹ گھالکا
ونگمر بہارنی شُمن بھیہ وارنی سو داس ہت کارنی سُبات مات کالکا
بیری جھنڈ جھنڈ مُنڈ لنڈ سے بھرت کنڈ پَر بل پرچنڈ چنڈ مُنڈ مُنڈ کھنڈکا
سو بچہ بچہ رجھنی وبچہ بچہ بھجنی جا سنگ تجہ بھجنی سو ڈنڈ یہ ڈنڈ ڈنڈکا ❁

داس ہیت کارکا سو داس وُ گھدارِکا داس گُن اَرکا بیادگی اَنَدکا
ہم گرِدارِکا شُوارَدہ اَنگ دھارِکا او دیوپرچارِکا شُونَندا توجِنَدکا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین پرشن رکھن جو کین | مہا شکل پوران کی سُنہین تاہی پر بین

اوس سرب چیتنہ آدی بھگوتی کا دھیان کرتا ہون جو میری بُدھ کو پریرنا کرےگی۔ شونک جی بولے کہ ہے مہا بھاگ آپ دھن ہین کیونکہ آپنے بیاس جی کے کہے ہوئے اٹھارہ پوران بخوبی پڑھے اور جانے اور ہمارے پن جوگ کرگئے کل کال کے دوکھون سے رہت جو یہ نہایت عمدہ نمکھار چھیتر ہے یہان آپہونچے ہیں تینون کی سماج پُنیہ دینے والا پُران سُننا چاہتی ہے آپ کہیے تینون تاپون سے رہت ہو کر آپ بہت دن جیئین اور برہم کے بتانے والے پُران کہین۔ جنکے کان ہین اور رسواد لینے مین پنڈت بھی ہین اور پُران نہین سُنتے وے کمبخت ہین کیونکہ جیسے چھ رسون سے زبان کو لذت ملتی ہے ویسے ہی کانون سے بچن سُنکے خوشی ہوتی ہے۔ دیکھیے بنا کانون کے بھی سانپ آواز سے موہت ہوتا ہے اور جنکے کان ہین اور پُران نہین سُنتے اونکو بہرا سمجھنا چاہیے اسلیے اے سوت جی یہ سب برہمن کلجگ سے ڈرے ہوے پُران سُننے کے لیے نمکھار نیہ مین موجود ہین جو کہیے کہ سب لوگ پُران سُننے بنا تو اوقات گذاری کرتے ہین آپ لوگ کیون نہین کرتے سو صاحب یہ تو مورکھون کا طریقہ ہے کہ وہ بُری چال مین مشغول ہوکر اپنی تضیع اوقات کرتے ہین اور پنڈت لوگ تو شاستر کے بچار مین وقت صرف کرتے ہین وے شاستر مختلف اقسام کے ہین کوئی تو تقریرون سے ملے ہوے اور کوئی مختلف اقسامون کے عمدہ طریقون سے شامل ہین انمین سے بیدانت شاستر ساتوک میمانسا راجس اور نیاے شاستر تامس ہین کیونکہ وہ ہیتو واد سے مشتمل ہین۔ اسی لیے کہ مختلف کتھاؤن سے شامل ہین پُران بھی ترگنی ہین پُرانون مین مع سب لچھنون کے پنچم بید روپ بھاگوت پُران کہتی کی چاہنا کرنیوالون کو مُکت دینے کے لیے کہا اُسے اب بستار سے کہیے کیونکہ یہ سب برہمن سُنا چاہتے ہین اور آپنے بیاس جی کے مُکھ سے سُنا ہے اسلیے آپ بخوبی جانتے ہین۔ اگرچہ پہلوگون نے بہت سے پُران آپ سے سُنے مگر سیر نہین ہوے جیسے کہ امرت پینے سے دیوتا لوگ ترپت نہین ہوتے گر ہم امرت کے پینے والے دیوتون کو بھی دھرکار دیتے ہین کیونکہ وے کبھی مُکت نہین ہوتے اور بھاگوت امرت کے پینے والے جلدی سنکٹ سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے یہ شاستر دھنیہ ہے۔ دیکھیے امرت پینے کے لیے ہزارون جگیہ کیے مگر شانت نہوئے۔ کیونکہ جگیون کا پھل سُرگ باس ہے اور جب پن چھین ہوا پھر وہان سے گرتا ہے اسیطرح اس سنسار چکر مین جیو آتما گھومتا رہتا ہے۔ مگر گیان بنا کبھی مُکتی نہین ہوتی۔ اِس سے سب کا سار النس نُپہ روپ اور پاون اور پوتر اور مُکتی کے چاہنے والون کا پیارا بھاگوت شاستر کہیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یاد وتیہ ادھیاے مین نہو بچن دے کان | سنکھیا دیبی بھاگوت کی ارد کہے بکھان

سری سُوت جی بولے۔ کہ ہم بڑے بھاگوان ہین کہ ہمسے بید بدت پُران پُوچھا گیا اب ہم سب شاستروں مین پرسدہ بھگوتی کے چرن کملون کا دھیان کرکے جو جوگیون سے مُکت دینے والے اور منکی برہما وغیرہ دیوتا دھیان کرتے ہین بندنا کرکے بہت رس سے ملے ہوئے پرانون مین اُتم اور سب بید شاستروں کا سار دیبی بھاگوت پُران کہتے ہین جو بھگوتی بید کے مارگ مین بدیا آدیا شکت سکی جاننے والی سنسار کا بندھن دور کرنے والی اور دُشٹون کو دُکھ سے جاننے کے لائق اور منیون کے دھیان مین آتی ہی وہ ہمکو بُدھ دے جو پرمیشری اپنی رجوگنی شکت سے اس سنسار کو پیدا کرتی ستوگنی سے پالن اور تموگنی شکت سے سنگھار کرتی ہی اُسے مَن سے سمرن کرتا ہون۔ پورانک اور بید پاٹھی کہتے ہین کہ برہما سرشٹ کرتے ہین اور یہ بھی کہ بشن جی کے نابھ کمل سے برہما اُتپنہ ہوتے اور بشن جی پرلی مین شیش جی کی سیجیا مین سوتے اِس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ دونون پرادھین ہین اس جگت کی رچنا بھگوتی کی ہی پریرنا سے ہوتی ہی اور پرلی کے سمدرون کا جل اور رس برابر ہی اور بنا پاتر کے رس نہین ٹھہر سکتا اور سب چیزون کا آدھار بھگوتی ہی ہی اس سے اُسکے سرن ہون اور پرلی کے سمے مین جوگ نندرا مین سوتے ہوئے بشن جی کو دیکھکر برہما جی نے جس بھگوتی کی استُت کی تھی اُسکی شرن ہون اور اُس سگُن نرگن اور مُکت دینے والی مہامایا کا دھیان کرکے سری مد بھاگوت پُران کہتے ہین سے ہی مُنیو چت لگاکر سُنو۔

چوپائی

پدیہ اٹھارہ ہسہس پُنیدتا
اور دوادس اسکندھ وچترا
پرتھم بیس اور دوادس دوسرا
پنچ بنس چوستے منہ پاون
اکتس گھنٹا دھیاے بکھانو
چوبس اشٹم نوم پنچاسا
ایکادس چوبس ادھیایا

سری بھاگوت ماہین مُن ہیتا
بسوشش راما دھیاے پوترا
پیرنش ترتیہ ماہین اَت سوبھترا
پنچم بیچ ترنش من بھاون
چالس سپتم منہ بھیا نو
تیرہ دسم ماہین کرآسا
دوادس چودہ سن کردایا

سب پُرانون مین سرگ پرت سرگ بنش منونتر بنشا نوچرت یہ پانچ لچھن ہوتے ہین جو بھگوتی نرگن سروپنی سرب بیاپنی نکار رہت کلیان روپنی ہی اُسی کی ساتوکی شکت مہالچھمی اور راجسی مہاسرستی اور تامسی مہاکالی سروپ ہین انھین تینون شکتیون سے دنیہ دھارن کرنے کو اس پُران مین سرگ کہتے ہین اور بشن جی برہما مہادیو یا لیے اور پیدا کرنے اور ناس کرنیکے لیے پیدا ہوتے ہین اُسی کو پرت سرگ کہتے ہین اور سوم بنسی اور سورج بنسی راجاؤن اور پرینہ کشپ وغیرہ دیتّون کے بنس کے کہنے کو بنس کہتے ہین اور سوایمبھو آد منودن کے بیان کو منونتر کہتے ہین۔ اور اُن منودن کے بنس کے کہنے کو بنسانوچرت کہتے ہین اسی پرکار یعنے پانچون لچھنون سمیت مہابھارت اتہاس بھی جسکے سوالاکھ اشلوک ہین بیاس جی نے بنایا جسے پنچم بید کہتے ہین۔ اتنی کتھا سنکے رشی بولے کہ وے پانچ لچھن سمیت کون کون اور کتنی تعداد کے پُران ہین انھین بستار سے کہیے کیونکہ ہم کو کہنے سُننے کی اچھا ہی ہم لوگ کلجگ سے ڈرے ہوئے برہما جی کی آگیا سے یہان نیمکھار مین آئے ہین اونہونی ہمکو ایک چکر دیکر کہا کہ جہان اسکی نیو گرے وہ دیس بہت پوتر جاننا وہان کلجگ کا پرویش نہوگا جب تک ست جگ نہ آوی تب تک وہان ہی

رہنا یہ سُنکے اُس چکر کو چلاتے ہوئے چلے آئے جب یہاں پہونچے تو اُسکی نیمی ٹوٹ گئی وہ اُس بھوم مین سماگیا اسی سبب اِسکا نام نیمکھیہ ہوا یہ پرم پوتر چھیتر ہی یہان کلجگ نہین آسکتا اِس سے مُن سِدھ اور مہاتماؤن کے ساتھ یہان آکر بسے اور جب تک ست جگ آوے تب تک اِنھین کے طپیر وغیرہ سے جگیہ کرکے اوقات بسر کرینگے ہمارے بھاگ سے آپ یہان آئے ہین اب برہم سمت پُران کہیے کیونکہ آپ جیسے بدھمان کتھا ہین ویسے ہی ہم لوگ ایکاگر چت سُننے والے ہین کیونکہ ہمکو اور کوئی کام نہین۔ آپکی عمر درازی ہو آپ پُنیہ دینے والا اور کلیان کرنے والا بھاگوت پُران کہیے جس بھاگوت مین دھرم ارتھ کاموں کا برنن بدھ پُوربک ہی اور بدیا کے ذریعہ موچھ ہوتا ہی سری بیاس جی نے یہ بھی پرسنگ جس مین کیا ہی۔ کیونکہ بیاس مُن کے کہے ہوئے پُران کے سُننے سے ہم سیر نہین ہوئے اِس سے سب گُنون کا بھاجن روپ اور بھگوتی کی لیلا جس مین ہی اور سب میل کا دور کرنے والا اور سبکا منادن کا دینے والا دیبی بھاگوت پُران کہیے

ادھیائے تیسرا

دوہا

سنکھیا سکل پُران کی اور سبھن کے نام	کہب تر تیادھیاے مین بیاس نام گن دھام

انا سُنکے سوت جی بولے کہ جیسے ہمنے سری بیاس جی کے مُکھار بند سے پُران سُنے ہین وہ بیان کرتے ہین سُنیے۔ متسیہ۔ مارکنڈیے۔ بھاگوت بھوکھیہ۔ برہمانڈ۔ برہم ویورت۔ برہم۔ بامن۔ باراہ۔ بشن۔ بایو۔ اگن۔ نارد۔ پدم۔ لنگ۔ گرڑ۔ کورم۔ سکند یہ اٹھارہ پُران ہین انمین ۱۴۰۰۰ متسیہ ۹۰۰۰ مارکنڈیے ۱۸۰۰۰ بھاگوت ۱۴۵۰۰ بھوکھیہ ۱۲۱۰۰ برہمانڈ ۱۸۰۰۰ برہم ویورت ۱۰۰۰۰ برہم ...... نارد ۵۵۰۰۰ پدم ۱۱۰۰۰ لنگ ۱۹۰۰۰ گرڑ ۱۷۰۰۰ کورم ۸۱۰۰۰ سکند پُران اب اُپ پُرانون کے نام سُنیے۔ سنتکمار[1]۔ نرسنگھ[2]۔ نارد[3]۔ شو[4]۔ دُورباشش[5]۔ کپل[6]۔ مانو[7]۔ اوشنس[8]۔ بارُن[9]۔ کالکا[10]۔ سامب[11]۔ نندکیشور[12]۔ سوج[13]۔ پراشر[14]۔ آدتیہ[15]۔ ماہیشور[16]۔ بھاگوت[17]۔ باششٹ[18]۔

چوپائی

اشٹادش پُران کے پاسے جاکر سروِن سکل بُدھ پاون	بیاس رچیو بھارت مت آچھے سُمر نر مُن سب کر مَن بھاون

ہر ایک منونتر کے دواپر جگ مین سری بشن جی بیاس کا اوتار دھارن کرکے ایک بید سے چار بید اور پُرانون کو کم عمر جانکر کرتے ہین کیونکہ استری اور شودر کو بید کے سُننے کا ادھکار نہین اُنکے لیے پُران بنائے گئے ہین۔ اِس ساتوین ویوسوت منونتر مین جو کہ اٹھائیس دواپر ہین ستیہ وتی کے بیٹے بیاس جی ہمارے گورو ہین اور انتیس[29] دواپر مین اشوتھاما نام بیاس ہونگے اسی طرح ستائیس بیاس بیت چکے جنھون نے ہر ایک دواپر مین پُران بنائے اتنی کتھا سُنکر رکھ بولے کہ جو بیاس پہلے ہو گئے ہین اُنکے نام کہیے سوت جی نے کہا کہ سُنیے پہلے[1] دواپر مین برہما جی نے اپنے آپ بید کہے۔ دوسرے[2] مین پرجاپت نے بیاس کا کام کیا تیسرے[3] مین شُکر۔ چوتھے[4] مین برہسپت پانچوین[5] مین سوتا۔ چھٹے[6] مین مرتیو۔ ساتوین[7] مین اِندر۔ آٹھوین[8] مین بششٹ۔ نوین[9] مین سارسوت۔ دسوین[10] مین تردھاما۔ گیارہوین[11] مین نرکھیہ۔ بارہوین[12] مین بھردواج۔ تیرہوین[13] مین انترچھ۔ چودھوین[14] مین دھرم۔ پندرھوین[15] مین ترپادُن۔ سولھوین[16] مین دھنجیہ۔ سترہوین[17] مین میدھاتتھ۔ اٹھارہوین[18] مین برتی۔ اُنیسوین[19] مین اتر۔ بیسوین[20] مین گوتم۔ اکیسوین[21] اُتم ہریاتما۔ بائیسوین[22] مین بینو باجشرو۔ تیئسوین[23] مین سوم شُپاین۔ چوبیسوین[24] مین ترن بند

پچیسوین[۲۵] مین بچار گو چھبیسوین[۲۶] مین شکت ستائیسوین[۲۷] مین جانو کرنیہ۔ اٹھائیسوین[۲۷] مین دوے پاین جی۔ یہ اٹھائیس[۲۸] بیاس گنیا ئے مگر مین نے سری مد بھاگوت پران کرشن دوے پاین جی سے ہی سُنا ہو اس پران کو بیاس جی نے بنا کر اپنے مہاتما پتر شک دیو جی کو پڑھایا تھا مین بھی اُنکے ساتھ پڑھتا تھا اگرچہ اُسکے پرشن کرتا شک دیو جی ہی تھے مگر کرنا ندہ بیاس جی جب اُنسے کہنے لگے تو مین نے بھی سُنا جس سری مد بھاگوت کلپ برچھ پھل کے سواد کو سنسار ساگر سے ترنے کے لیے طرح طرحکی دلچسپ کتھا سمجھکر شک دیو جی نے سُنا اُسے سُنکر ایسا کون جیو ہی جو بھو سے نہ چھوٹے۔ اگر پاپی بھی جو بید کے دھرم سے رہت اور اپنے آچار سے ہو کسی بہانے سے اِس پرم اُتم سری دیبی بھاگوت کو سُنتا ہو وہ اِس لوک مین بہت بھوگ اور بلاس کر کے اخیر مین دیبی جی کے استھان کو جاتا ہی اور جو بھگوتی ترگن روپ برہم بشن اور شیو دیوتون کو البھ اور پنڈتون کی پیاری سماد ھ سے پانے کے لائق ہو وہ اِس پران کے سُننے والون کے چت مین بناس کرتی ہو جو انگون سمیت مُنکھ کے سر پر کو اور اُسی پرکار کی کتھا کہنے والے کو پاکر بھو ساگر اُترنے کے لیے دیبی بھاگوت پران نہین سُنتا وہ بڑا ہی ابھاگا ہی۔ چونکہ اُتم دو کان پاکر بالکل نکما دُسنا کرتے ہین وہ سب ارتھون کے دینے والے اور رس کی کھان پران کو کیون نہین سُنتے+

ادھیاے چوتھا

دوہا

	کہب پتر تھا دھیاے مین شک جن کر سنگ	دیبی سُر دونم اہے برگٹ جہان یہ رنگ	

اتنی کتھا سنکر سب لوگ بولے کہ مہاراج بیاس کی کون عورت سے شک جی پیدا ہوے اور کیسے اس مہا سنگتا دیبی بھاگوت نام پران کو پڑھا کیونکہ آپ نے برنن کیا تھا کہ ایونج (جو جون مین نہین آئے) اور ارنج (جو بن مین پیدا ہو) انسے شک دیو کو یہ سنگھتا پڑھائی اُسمین ہمکو بڑا سندیہ ہو کہ بن مین کیسے پتر پیدا ہوا اور یہ بھی سُنا تھا کہ جب سے اپنی ماتا کے پیٹ مین آئے تھے تبھی سے جوگی تھے اور پھر یکیا سیکھکر کیسے اِس ابسترت سنگھتا کو پڑھا اتنی بات سنکر سری سوت جی بولے کہ سُنیے یہ آگے کی بات ہو کہ بیاس جی سرستی ندی کے کنارے پر اپنے استھان مین بیٹھے ہوے تھے تو کیا دیکھتے ہین کہ جو چیٹ کا پنچھی اپنے بہت چھوٹے بچے کو اپنی چونچون سے غلہ وغیرہ کا چارہ کھلا رہے ہین اور اپنے بدن سے اسکے بدن کو گھستے اور بار بار چومتے ہین۔ یہ دیکھکر اُنکو بڑا تعجب ہوا کہ پنچھیون کو پتر کے پیار کرنے مین اتنا اسنیہ ہو تو منکھون کو کیسے نہو کیونکہ وے تو پتر کی سیوا اپھل کی سدا اچھیا رکھتے ہین۔ کیا یہ پنچھی اِس بچے کا بواہ کرینگے۔ کہ جب اُسکی عورت آویگی تو اُسکا مُنہ دیکھکر سُکھی ہونگے۔ یا یہ بچہ انکی بردھ اوستھا مین کیا سیوا کریگا۔ کہ دولت کما کر ماتا پتا کا پالن کریگا کہ جب یہ مرجاوینگے تب شُدھ اور پریت کرم کریگا کہ انکے نمت گیا شرادھ کریگا یا برکھوتسرگ کریگا دیکھو یہ کوئی کارج اِس سے نہو گا مگر اس سنسار مین پتر کو گود مین لیکر دُلارنے کے برابر کوئی سُکھ نہین ہو اسلیے یہ پیار کرتے ہین اور منو آدک مُنیون نے کہا ہو+

چوپائی

	تاکی گت نہین ہوت سُہائی سب سادھن نہین ان کر کوئی		جاکے پتر ہوت نہین بھائی اور نہین سورگ باس تہی ہوئی	

سچ ہے جیسا لکھا ہے ویسا ہی دیکھا جاتا ہے کہ پُتروان منُکھ باپ سے چھوٹ جاتا ہے۔ دیکھو جو اَپتر منُکھ ہوتا ہے وہ مرتے وقت زمین پر
لیٹا ہوا سوچتا ہے کہ میرے دھن اور سُندر مندر وغیرہ کا کون مالک ہوگا جس سے کہ مرت سمے مین اُسکا چت بھرمتا ہے اسی
سے دُرگت ہوتی ہے اس پرکار انیک پرکار کی چنتا کر کے اونچی اوسانس سے لیکر بیاس جی اوداس ہوکر اور بچار کر سُمیر پربت کے
پاس گئے اور کہا کہ کس دیوتا کو یاد کرین کہ میری مراد سیدھ ہو کیونکہ بشن رودر اندر برہما سورج گنیش کارتکیہ اگن برن وغیرہ بہت سے
دیوتا ہین یہ بچار ہی کرتے تھے کہ بینا ہاتھ مین لیے اپنے آپ نارد مُن وہان آئے اُنہین دیکھکر بیاس جی نے بڑے آدر اور سنمان سے
پادیہ اور ارگھ دے کر کُشل پوچھی تب نارد جی نے پوچھا کہ آپ چنتا سے آتُر کیون ہین سو کہیے سری بیاس جی بولے کہ اَپُتر کی گت
ہوتی ہے نہ اُسکے من مین کبھی سُکھ ہوتا ہے اسلیے دُکھی ہو کر بار مبار سوچتے ہین کہ کس دیوتا کو سُمرن کرین کہ ہمارے یہان پُتر پیدا ہو
اس سمجھے آپسے بھی پرارتھنا ہے کہ آپ سربگیہ ہین کوئی ایسا دیوتا بتائیے جو پُتر دے سکے اتنا سُنکر نارد مُن بولے کہ جو بات آپ نے
پوچھی ہے وہی سب جگت کے پتا بشن جی سے کہ اُسوقت وہ کسی دیوتا کا دھیان کرتے تھے برہما جی نے پوچھی تھی وہ سُنیے برہما جی
بشن جی سے بولے کہ ای جگناتھ بھوت بھوکھیہ برتمان کے پربھو آپ کس کی تپسیا اور دھیان کرتے ہین یہ مین جانتا ہون کہ آپ سب
سنسار کے آدکارن اور پالنے والے ہین اسکا ہمکو بڑا تعجب ہے کہ آپکی ناف سے کمل پیدا ہوتا اُس سے ہمارا جنم ہوا اور ہم سنسار
کو بناتے ہین تو آپ سے زیادہ کونسا دیوتا ہے کہ جسکا آپ دھیان کرتے ہین آپ ہی کی اچھیا سے ہم سرشٹ کرتے اور مہادیو
جی ناش کرتے۔ اور سورج تپتے ہوا بہتی۔ اگن جلاتے۔ میگھ برستے۔ اس سے بڑا سندیہ ہے آپسے دور کیجیے کہ کس کا دھیان
کرتے ہین اتنا سُن سری بشن جی بولے کہ اگرچہ سب لوگ تمھین سرشٹ کرتا ہمین پالن کرتا اور شیو کو سنگھار کرتا جانتے ہین مگر جو بید کے
جاننے والے لوگ ہین وے ترکنا کرتے ہین کہ یہ تینون شکت کے آسرے ہین اور سچ ہے کہ راجسی شکت اُس بھوانی کی تم مین
ساتوکی ہم مین اور تامسی شیو جی مین ہے اُسکے بنا ہم تم اور شنکر اپنا اپنا کام نہین کرسکتے دیکھیے ہم شیش جی کی سیجیا پر سوتے ہین
اسلیے پرادھین جب اُس بھوانی کی اچھیا ہوتی ہے تب اُٹھتے اسی سے اُسی کی تپسیا کرتے ہین اور کبھی لچھمی کے ساتھ بہار کرتے
کبھی دیتون سے جدھ کرتے اور یہ تمھارے آگے کی بات ہے کہ ایکارنب یعنے پرلے مین میل سے مدھ کیٹب نام دیت پیدا
ہوے اُنسے وہان پانچہزار برس لڑائی رہی آخر کار اُس بھگوتی کے موہنے سے ہمسے وے مارے گئے۔ تب تمنے نہین جانا
کہ شکت ہی کے کارن ہے کیا بار بار پوچھتے ہو۔ اور ہم کچھپ سوکر نرسنگہ بامن وغیرہ اوتار جگ جگ مین دھارتے ہین
بھلا کسیکو نرجگ جون کا جنم اچھا معلوم ہوتا ہے کیا کرین پرادھینتا کٹھن ہوتی ہے جو ہم سوتنتر ہوتے تو لچھمی کا بہار چھوڑ کر مچھ
وغیرہ کی جون مین جنم لیتے اور سیجیا پر سونا چھوڑ کر گرڑ پر چڑھ کے جدھ کرتے۔ اور تمھارے آگے کی یہ بھی بات ہے کہ دھنکھ
کی پرتنچا (رودا) سے ہمارا سر گر پڑا۔ اب تمھارے کہنے سے توشٹا نے گھوڑے کا سر جوڑ دیا تب سے ہم ہیاگرن ہوگئے جو سوتنتر
ہوتے تو ایسے لوگون مین کم عزتی نہوتی اسی سے ہم شکت کے آدھین ہین اور اُسی کی تپسیا کرتے ہین۔ نارد جی بولے
کہ اے بیاس جی آپ بھی اُسی دیبی کا دھیان کیجیے وہ آپکو پُتر دیویگی۔ سوت جی سوکادکون سے کہتے ہین جب نارد مُن
نے ایسے کہا تو بیاس جی پربت پر دیبی کی تپسیا کرنے لگے۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

سنہو بچا دھیاے مین ہیہ بیا ستمہ کی کاتہہ
جنمہ دیبی مہابھت جیہی سُن ہوت سناتھ

اتنی کتھا سنکے شونک آدک رکھ بولے کہ اے سوت جی جو آپنے برنن کیا بشن جی کا سر دھنکھ کی پرتنچا یعنے رودے سے علحدہ ہوگیا اور پھر گھوڑے کا مُنھ جوڑا گیا ہے سنکر ہم لوگ تو کیا سنسار بھر تعجب مین ہوگا کیونکہ جنکی اننت بید کرتے ہین اور جنکے آسرے سب دیوتا رہتے ہین اور وے جگت کہاتے ہین اُنکا سر کٹ جاوے اِسکا سبب کہیے کہ جس سے لوگون کا تعجب دور ہو سوت جی بولے کہ سنیے کبھی کی بات ہو کہ سناتن جو آد دیو بشن ہین اُنسے دیتون سے دس ہزار برس جدھ رہا اس سے تھک گئے اور کسی برابر جگہ پدماسن کرکے کنٹھ مین دھنکھ کو رکھکے سو کچہ تو تھکے تھے اور کچہ اتفاق سے ایسا ہوا کہ نیند سے ہی سو گئے کچھ دنون کے بعد دیوتون کو یگیہ کرنے کی اچھیا ہوئی اسلیے سب جگیون کے سوامی بشن جی سے صلاح لینے اور اُنھین دیکھنے کے لیے بیکنٹھ کو گئے مگر وہان بشن جی کو نہ دیکھکر گیان درشٹ سے بچار کر جہان سری بھگوان سوتے تھے وہان پہونچے وہان دیکھا کہ بشن جی سوئے ہین کچھ دنون تک آشا دیکھی کہ اب جاگتے ہین مگر وے نہ جاگے تو اندر نے کہا کہ کسی تدبیر سے جگانا چاہیے تب مہادیو جی نے کہا کہ سوتے کو جگانے سے بڑا پاپ ہوتا ہو تم لوگ جگیہ کرینگے اور تدبیر سوچو تب برہما جی نے بمری نام کیڑا پیدا کرکے بچارا کہ جو یہ دھنکھ چھن کر تو جس سے بشن جی اُسی پرتنچا دھرے سوتے مین جاگ اُٹھینگے یہی اُس سے بھی کہا تب وہ کیڑا بولا کہ مین انکو نہ جگاؤنگا کیونکہ لکھا ہو کہ جگانا کتھا مین خلل ڈالنا استری پورکھ کی محبت مین بھید ڈالنا۔ ماتا پتر کو چھڑا دینا یہ چار دن برہم ہتیا کے برابر ہین اسے چھوڑ کوئی جو پاپ کرتا ہو تو کچھ پانے ہی کے لیے کرتا ہو اسمین ہمکو کیا ملیگا برہما جی نے کہا کہ اس جگیہ مین جو ہوم کرتے وقت گھی وغیرہ بچیگا وہ تمہارا حصہ ہوگا اب جگانے کی تدبیر کرو یہ سُن اُسنے دھنکھ کا اگلا بھاگ چھن کر لیا تب تو پرتنچا درود ادام دھنکھ سے علحدہ ہوگئی اُسکے الگ ہوتے ہی ایسے زور شور کا شبد ہوا کہ جس سے چودھون بھون کانپ اُٹھے پرتھی کانپ اٹھی سمندر کھل بھلا اُٹھے سب جل کے جنتو ڈرے۔ اور ہوا نہایت تیز چلی۔ پربت کانپنے لگے۔ اور انیک اتپات ہوئے۔ اور دشاؤن مین اندھکار ہوگیا سورج غروب ہوگئے اُس وقت نہ معلوم ہوا کہ

چوپائی

ہر سر کنڈل سہت کہان دھو
اگیو نہ دیکھین سکل دشا چھو
بہ الاہین سُر سموہ کرہن رودن
ہا ہا ہی بھیو کہا یہ نودن

کہ آپ اچھید ابھید اپرداہیہ کا سر علحدہ ہوگیا اب ہم لوگ آپ بن کیسے جیوینگے اور اس سنسار کی کیا دشا ہوگی نہ تو یہ کھنہ دیتون نے نہ بچھیون نے کیا ہی یہ تو ہم لوگون نے کیا کسکو دوکھ دین۔ دیوتون کو ایسا بنچو داور فکرمند دیکھکر برہسپتی نے کہا کہ اب رونے پیٹنے سے کیا ہوسکتا ہی کوئی تدبیر کرنی چاہیے کیونکہ دیو اور پرکھ کا کارج یہ دونون برابر ہین پرسن اندر تو دیو ہی جو چاہتا ہو وہ ہوتا ہو۔ پُورکھ کو دھر کار ہو ہم سبکے دیکھتے ہی دیکھتے بشن جی کا سر کٹ گیا اب کیا ہوسکیگا تب

برہما جی بولے کہ جیسا وقت آتا ہے ویسا ہی ہو جاتا ہے جیسے کہ شیو جی نے ہمارا سر کاٹ ڈالا اور مہادیو کا لنگ تپت ہو گیا ویسے ہی بشن جی کا سر لون سمندر مین کٹ کے جا گرا اندر کے انگ مین ہزار بھگ ہو گئین اور سورگ سے گر کر یہی اندر کمل مین چھپے اس سے یہ سمجھنا چاہیے کہ سنسار مین آکر کسے دکھ نہین ہوتا۔ اب کچھ چنتا نہ کرو یہ جو سبکی پیدا کرنیوالی بھگوتی ہے اُسی کا دھیان کرو سب کام سدّھ ہونگے اتنا کہہ بیدون کو آگیا دی کہ مورت دھار کر آگے کھڑے ہجئے کہ تم مہامایا مہابدیا جگت ماتا کی استت کرو یہ سُنکر چارون بید نہایت عمدہ اور بڑی استت کرنے لگے

بید بولے

مول ۱

॥नमोदेवि महामाये विश्वो त्पत्ति करे शिवे ॥ निर्गुणे सर्व भूतेशि मात श्शङ्कर कामदे॥१॥

ٹیکا

(۱) ہے دیبی ہے مہامائی۔ ہے بشو کی پیدا کرنے والی۔ ہے نرگنی۔ ہے سرب پرانیون کی سوامنی۔ ہے ما۔ ہے شنکر کی کام دینے والی تمکو نمسکار ہے +

مول ۲

॥त्वम्भूति स्सर्व भूताना म्माधारः प्राणवता न्तथा॥ धी श्श्रीः कान्तिः क्षमा शान्तिः श्रद्धा मेधा धृतिःस्मृतिः॥२॥ ॥२॥

ٹیکا

(۲) ہے دیبی سب پرانیون کی بھوم۔ پران والون کے پران۔ دہی۔ بدھی۔ سری لچھمی۔ کانتی۔ اچھا یا شوبھا۔ چھما۔ سہنے کی شکت۔ شانتی۔ شردھا۔ گرو اور بیدانت کے باکیہ مین بشواش۔ دھرتی دھارن شکتی۔ سدھ رکھنا۔ یہ سب تم ہی ہو

مول ۳

॥त्वमुद्गीथेऽर्द्ध मात्रासि गायत्री व्याहृतिस्तथा॥ जयाचविजया धात्री लज्जा कीर्तिस्स्पृहा दया॥३

ٹیکا

(۳) ہے دیبی اودگیتھ۔ اونکار مین آدھی ماترا ارد چندر روپنی۔ گائتری۔ بیاہرتی۔ جیا۔ بجیا۔ دھاتری۔ دھارن کرنے والی۔ لجّا۔ کیرتی۔ سپرہا۔ وانچھا۔ دیا۔ سب تمھین ہو۔

مول ۴

॥त्वांसंस्तुमो स्त्रिभुवनत्रयसं विधानदक्षान्दयारसयुता ञ्जननी ञ्जनानाम्॥ विद्यांशिवां सकल लोक हितां वरेण्यां वाग्वीजवासनिपुणाम्भवनाशक र्त्रीम्॥४॥

ٹیکا

(۴) ہے امب تینون بھونون کے پیدا کرنے مین۔ دیا رس سہت۔ جنون کی جننی۔ بدیا۔ کلیان دینے والی۔ سکل لوک کی ہت کرنے والی۔ سریشٹھ۔ بانی نتر کے باس کرنے مین چتر سنساری باسنا کی ناس کرنے والی ایسی جو تم ہو اسکی استت کرتے ہین۔

مول ۵

॥ब्रह्मा हरिश्शौरि सहस्रनेत्रवाग्वह्नि सूर्य्या भुवनाधिनाथाः। ते त्वत्कृतास्सन्ति ततो न मुख्या माता यतस्त्वं स्थिरजङ्गमानाम्॥५॥

ٹیکا

(۵) ہے دیبی جس سے استھاور جنگم سب کی ماتا تمہین ہو۔ اس سے برہما۔ بشن۔ رودر۔ اندر بانی۔ اگن۔ سورج یہ بھونون کی سوامی ہین۔ پر یہ مکھ نہین ہین کیونکہ وہ تمھارے ہی کیے ہوئے ہین،

مول ۶

॥सकलभुवनमेतत्कर्तुकामा यदा त्वं सृजसि जननि देवान्विष्णुरुद्राजमुख्यान् स्थितिलयजननन्तैः कारयस्येकरूपा न खलु तव कथञ्चिद्देवि संसारलेशः॥६॥

ٹیکا

(۶) ہے دیبی جب تم سکل بھونون کو کیا چاہتی ہو۔ تو بشن۔ رُدر اور برہما وغیرہ دیوتون کو پیدا کرتی ہو اور ایک ہی روپ ہوکر پالن۔ ناش۔ پیدا کرنا۔ بشن۔ شیو۔ اور برہما انھین سے کراتی ہو تمھارا سنسار مین لیش کبھی نہین ہوتا +

مول ۷

॥न ते रूपं वेत्तुं सकलभुवने कोऽपि निपुणो न नाम्नां संख्यान्ते कथयितुमिह योग्योऽस्ति पुरुषः॥ यदल्पङ्कीलालङ्कलयितुमशक्तस्स तु नरः कथम्पारावारङ्कलनचतुरस्याद्भुतमतिः॥७॥

ٹیکا

(۷) ہے دیبی تمھارے روپ کے جاننے مین سب بھونون مین کوئی منکھ نپن اور چتر نہین نہ تمھارے نامون کے گننے کو کوئی شخص لائق ہو کیونکہ جیسے جو شخص تھوڑے جل کو بھی نہین ناپ سکتا وہ ستیہ بدھ بھی ہو تو سمندر کے ناپنے مین کیسے چتر ہو

مول ۸

॥न देवानामध्ये भगवति तवानन्तविभवं विजानात्येकोऽपि त्वमिह भुवनैकासि जननी॥ कथम्मिथ्या विश्वं सकलमपि चैकारचयसि प्रमाणन्त्वेतस्मिन्निगमवचनं देवि विहितम्॥८॥

ٹیکا

(۸) ہے بھگوتی تمھارے اننت بھیو دیونکو دیوتون کے بیچ مین ایک بھی نہین جانتا جس سے تم بھون کی ایک ہی بھونیشری نام سے اس سنسار کی ماتا ہو ہم یہ سوچتے ہین کہ اس متھیا بھوت سنسار کو تم اکیلی کیسے رچتی ہو جو کہو ہم نہین رچتی تو اس کو بھی بید کا کہا ہوا اگن ہی پرمان ہے۔

مول ۹

॥निरीहा वासि त्वन्निखिलजगतां कारणमहो चरित्रं तेऽचिन्त्यं भगवति मनो नो कथयति कथं वाच्यस्साकलनिगमागोचरगुणः प्रभावस्ते ऽस्मान्त्वममपि न जानासि परमम्॥९॥

ٹیکا

(۹) ہے بھگوتی بغیر اِچھا کے سب جگت کی کارن ہو۔ تمھارے چرتر نہایت عجائب دیکھکر ہم لوگون کا مَن تشویش مین ہوتا ہی کہ
تمھارے آکار کو ہم کیونکر بتا سکین کیونکہ تم کو سب بید ہی جانتے ہین اور اپنے پربھاؤ کو آپ ہی نہین جانتی ہو

مول ۱۰

॥न किञ्ज्ञानासि त्वं जननि मधुजिन्मौलिपतनं शिवेकिं वा ज्ञात्वा विदिदिषसि प्राक्तिम्मधुजि
तः॥ हरेः किं वा मातर्दुरितनतिरेखा बलवती भवत्याः पादाब्जे भजननिपुणो कास्ति दुरितम् ॥१०

ٹیکا

(۱۰) ہے جننی کیا تم بشن جی کے سر کا گرنا نہین جانتی یا جانکے اُنکی شکتی جاننا چاہتی ہو سیا ہے ماتا بشن جی کا کوئی بڑا پاپ ظاہر ہوا؟
وہ بھی ظاہر نہین ہوتا کیونکہ تمھارے چرن کملون کے بھجن مین بشن جی کے وہ بڑے پاپ کہان ہین؟

مول ۱۱

॥उपेक्षा किन्ते यन्तव सुरसमूहेऽति विषमा हरे मूर्द्धो नाशो मतमिह महाश्चर्य्य जनकम् ॥
महद् दुःखम्मातस्त्व मसि जननच्छेदकुशला न जानीमो मौलेर्व्विघटनविलम्बः कथमभूत् ॥११

ٹیکا

(۱۱) ہے ماتا سُر سموہون مین جو تمھاری یہ اوپچھا ہوئی تو اَت تیشم ات جو گیہ ہوا اور بشن جی کے سر کی ناس کا کارن بھی اجوگیہ اور
تعجب کا پیدا کرنے والا ہی۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہو کہ تم جنم بھر کے کلیش کے کاٹنے مین کشل بُدھمان ہی ہو اور بشن جی کے سر کے
لگ جانے مین کیون دیر ہوئی یہ نہین جانتے کہ اسمین کون بڑا بوجھ تمھارے اوپر ہو جو ایسا کام نہین ہوا —

مول ۱۲

॥ज्ञात्वा दोषं सकलसुरता पादितन्दे विचित्रे किं वा विष्णावमरजनितन्दुष्कृतम्यातितन्ते ॥
विस्मोर्व्वा किं समरजनितः कोऽपि गर्व्वोऽतिवेगाच्छेत्तुम्मातस्तव विलगितन्नैव विद्यात्र भावम् ॥१२

ٹیکا

(۱۲) ہے ماتا اسمین جو تمنے ایسا بلاس کیا اُسکا بھاو ہم لوگ نہین جانتے۔ اور بڑے اہنکار سے کوئی غرور بشن جی نے نہین کیا ہی کہ جسکے دور کرنیکی تدبیر کیا

مول ۱۳

॥ किं वा दैत्यैस्समरविजितैस्तीर्थदेशे सुरम्ये घोरन्तप्त्वा भगवति वरं लब्धवद्भिर्भवत्याः ॥
अन्तर्द्धानङ्गमितमधुना विष्णुशीर्षं भवानि दृष्ट्वा हृष्टं चाविगतशिरसं वासुदेवं विनोदः ॥१३

ٹیکا

(۱۳) ہے بھگوتی کیا لڑائی سے ہارے ہوئے دیتون نے سورمیہ تیرتھ دیس مین بڑی تپسیا کرکے آپ سے تو یہ بر نہین مانگا کہ
بشن جی کا سر انتردھیان ہو جاوے یا تمھین بشن جی کو سر بنا دیکھکر خوشی ہوتی ہو + +

مول ۱۴

॥ सिन्धोःसुतांरोषिनाकिन्त्वमाद्येकस्मादेनांमोक्षसेनाथहीनाम् ॥ क्षन्तव्यस्तेस्वांग
जातापराधोव्युत्यायेनस्मोदितांमाङ्कुरुष्व ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) ہے آد ہے کیا تم لچھمی سے ناراض ہو گئی ہو۔ انکو ہنایت سے کیون دکھنا چاہتی ہو۔ اب نہ یہی انسے پیدا ہوئی لچھمی کے
اپرادھ چھما کیجیے اور بشن جی کو اُٹھاکے لچھمی کو خوشی کیجیے +

مول ۱۵

॥ एते सुरास्त्वां सततन्नमन्तिकार्येषु मुख्याः प्रथितप्रभावाः शोकार्णवात्तारयदेवि देवा
नुत्थाप्य देवं सकलाधिनाथम् ॥१५॥

ٹیکا

(۱۵) ہے دیبی سب دیوتا تمھین بار بار نمسکار کرتے ہین جو سب کاج مین مکھیہ اور بکھیات پربھاو ہین اس سے سبکے ناتھ بشن جی
کو اُٹھاکے دیون کو شوک کے سمندر سے تار دیجیے +

مول ۱۶

॥ मूर्द्धा गतःक्वास्यहरेर्न्न विद्मो नान्योऽस्त्युपायःखलुजीवनेऽद्य ॥ यथासुधाजीवनकर्मदक्षा
तथाजगज्जीवितदासि देवि ॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) ہے اسب ہم یہ نہین جانتے کہ بشن جی کا سر کہان گیا نہ انکے جینے کی کوئی دوسری تدبیر ہے جیسے امرت جلا دینے مین قیم
ہے ویسے ہی جگت کے جیون دینے والی تم ہو –

تب آکاس بانی ہوئی کہ ہم بہت پرسن ہوئی اے دیوتاؤ تم سوچ نکرو۔ ہمارے اس بیدون کے کیے ہوئے استوتر کو جو پڑھے گا وہ ہم
وانچھت پھل پاویگا اب اسکا سبب سُنیے کہ کیون بشن جی کا سر کٹ گیا ایکدن کی بات ہے کہ لچھمی جی کا مُنہ دیکھکر بشن جی ہنس
لچھمی جی نے جانا کہ مُکھ مین کچھ دکھ دیکھکر یہ ہنستے ہین یا انھون نے ہمسے اچھی استری اپنے لیے کی ہے نہین تو نہ ہنستے یہ بچار تامسی پرکرت کا
آسرا لیکر لچھمی جی نے آہستہ سے کہا کہ آپکا یہ سر گر پڑے – یہ سراپ استری سوبھاو اور بھاوی بش اور کال جوگ سے لچھمی جی نے دیا کہ جس سے اپنی
ہی سکھ کا ناس کیا۔ سوت کے دُکھ کو بیدا ہو جانیکے دُکھ سے زیادہ سمجھا یہ کون بڑی بات ہے۔ کیونکہ جھوٹھ بولنا۔ جلدی کرنا۔ مایا مور کرنا۔
زیادہ لالچ۔ اسوچ۔ بیرحمی۔ یہ عورتون کی سوبھاو ہی ہین۔ کہو تو بشن جی کا سر ابھی لگ جاوے مگر سراپ ہو جانیکے سبب یون سمندر
مین ہو رہا اسمین آپ لوگون کا مطلب بھی ہے آسے سُنو پہلے ہیگریو نام دیت سرستی ندی کے کنارے پر تپیا کرتا تھا اور ہمارے ایکاچھر
مایا بیج منتر کو جپتا تھا اور نراہار ہوکر ہزار برس تک تپ کرتا رہا تب ہم نے تامس روپ سے سنگھ پر چڑھ کے آسے بر دان دینے
کے لیے وہان پہنچکر اُس سے کہا بر مانگ یہ سنکر اُسنے ہماری بڑی استت کی تب ہمنے کہا کہ تمکو کیا چاہیے یہ سُن وہ بولا

کہ مین کبھی نہ مرون جو کی ہو جاؤن اور سُر اور امرون سے بھی کبھی میری ہار نہو یہ سُن ہمنے کہا کہ یہ نہین ہو سکتا کیونکہ جسکا جنم ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی اُسکا جنم ضرور ہوتا ہی اب تم بچار کرکے اور کوئی بر مانگو تب اُسنے کہا جو مرون تو ہیگریو ہی سے مرون یعنے جسکا سر گھوڑے کا ہو اور انگ جیسے ہون یہ سُن ہم نے کہا کہ تو اپنے گھر کو جا ایسا ہی ہوگا۔ یہ سُن وہ اپنے مندر کو گیا اور ہماری مُورت انتردھیان ہو گئی اسلیے توشٹا سے کہو کہ گھوڑے کا مستک بشن جی کے لگا دے کہ وے اُسُر کو مارینگے جو سبکو کشٹ دے رہا ہی اور کسی تدبیر سے وہ مر نہین سکتا یہ سُن دیوتون نے بھگوتی کی استت کی اور توشٹا سے کہا کہ ایسا ہی کرو اُنھون نے گھوڑے کا سر کاٹ کر بشن جی کے گلے پر جوڑ دیا بہت دنون کے پیچھے جب وہ دیت مد سے اندھا ہوا تو ہیگریو بھگوان نے اُسے مار ڈالا اس مہامایا کی کتھا کو جو کوئی سنتا ہو وہ دُکھون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیائے چھٹوان

دوہا

یا چھٹوین ادھیائے مین مدھو کیٹب ان جگ		جن لکھ بدھ بھو بکل بھے سنہو سکل دہ لوک

اتنی کتھا سنکر شونکادِ مُن بولے کہ جو آپنے سری بشن اور مدھو کیٹب نام دیتون کا جُدھ برنن کیا تھا اُسے مفصل کہیے کہ وے کیسے پیدا ہوئے اور کیسے لڑائی مین مارے گئے کیونکہ ہم سب لوگون کو سُننے کی اِچّھیا ہی اور آپ ایسے بھو شرت بکتا ہین یہ سنجوگ اتفاق سے ہوا کیونکہ مُورکھ کا سنجوگ زہر سے بھی بہت بُرا ہوتا ہی اور پنڈت کا سنگ امرت کے رس کے برابر ہوتا ہی اور یون تو سب پشو بھی جیتے کھاتے پیتے اور اپنی استریون کے ساتھ میتھن کرتے مگر انھین بُرے بھلے کا بچار نہین کہ گیان سے موچھ کا سادھن کرین جو منکھ ہو کر کتھا کے سُننے کا آدر نہین کرتے وہ جانورون کے برابر ہین مگر کوئی ہرن وغیرہ جانور سُننے کا سکھ جانتے ہین اور کانون بنا بھی سانپ ہوتے ہین مگر ناد سُننے سے بھی موہت ہو جاتے ہین پانچون اندریون مین کان اور آنکھین اچھے ہین کیونکہ سُننے سے واقفکاری ہوتی ہی اور دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہی۔ شرون تین پرکار کا ہی۔ ساتوک۔ راجس۔ تامس۔ اچھے پنڈت کا کہا ہو الیقین کے لائق بید شاستر کا سُننا ساتوک جانو۔ اور ساہتیہ یعنے استریون کے بھوگ بلاس کا شاستر راجس اور لڑائی کی بارتا اور پرائے دوکھ وغیرہ کا کھولنا ان سبکو سُننا تامس ہی اور ساتوک سننا اتم مدھم ادھم کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ موچھ کے پھل دینے والا اُتم۔ سورگ کا پھل دینے والا مدھم۔ اور بھوگ کے پھل دینے والے ادھم۔ اور ساہتیہ بھی۔ سوبیا۔ پیشیا۔ پر استری کے بھید سے تین قسم کا ہی۔ سوبیا یعنے اپنی استری کے ساتھ بہار کرنا اُتم ہی۔ بیشیا کے سنگ کا مدھم۔ اور دوسرے کی استری کے ساتھ بہار کرنا ادھم تامس بھی تین قسم کا ہی۔ آتتائی کے ساتھ جُدھ اُتم۔ برابر کے بیری کے ساتھ مدھم۔ اور بلا کسی سبب کے اور کلہ کا جُدھ ادھم اس پُران کا سننا تو اُتم ہی ہی کیونکہ اس سے بُدھ بڑھتی اور پاپ ناس ہوتے جو کتھا آپ نے سری بیاس جی کے مکھار بند سے سُنی ہی اُسے کہیے یہ سُن سُوت جی نے کہا کہ تم دھنیہ ہو کہ تمنے ایسی کتھا ہم سے پوچھی اور ہم بھی دھنیہ ہین آگے کی بات ہی کہ جب تینون لوک مہاپرلے مین لین ہوئے اور بشن جی شیش جی کی سیجیا پر سو رہے تھے کہ بشن جی کے کانون کے نکلے ہوئے میل سے مدھو اور کیٹب دو دیت پیدا ہوئے اور بہت کال تک اُسی جل مین بچرتے رہے ایک دن سوچے کہ یہ جل کہان سے آیا

اور کیسے ہو اور ہم کون ہین اور ہمارے ماتا پتا کون اور ہم کہان ہین

چوپائی

یہ بچار کیتہہ کہ نہہ بے ہوسے — سب پورت جل ہم کم لکھوسے
بدت ہوت شنکا تشر یہ ہہون — یا سے مگن ہوت نہین کبھون

کیونکہ اُسی شکت کرکے یہ جل پھیلا ہوا ہے اور اُسی پر استھت ہے یہ بچار بڑی چنتا کرنے لگے تب کچھ اکاس بانی ہوئی اُسے انھون نے اگر ہمن کرکے ابھیاس کرنا شروع کیا پھر آکاس مین بجلی چمکی اُسے اُنھون نے نشر بچار کیا اسیطرح اُنکو آکاس مین پاش یعنی پھانسی انکس پہنک اچھ مالا دھارن کیے ہوئے سرستی کے بھی درشن ہوئے تب وے نراہار ہوکر اور اُسی مین جت لگا کر دھیان کرنے لگے اس پرکار ہزار برس تک تپسیا کرنے پر آکاس بانی ہوئی کہ ہم تمھاری تپسیا سے پرسن ہین برمانگو یہ سُن وے بولے کہ جب ہم کہین بھی ہماری موت ہو پھر آکاس بانی ہوئی کہ ایسا ہی ہوگا اور دیوتا اور دیتون سے جیتے نہ جاؤگے اس پرکار بہت دن تک جل کے جنتون کے ساتھ پھرتے پھرتے ایک دن پدم پر بیٹھے ہوئے برہماجی کو دیکھا اور اُنسے جدہ کی اچھا کرکے اُنسے کہا کہ ہم سے لڑو نہین تو یہ کمل چھوڑ کر چلے جاؤ۔ جو تم کمزور ہو تو یہ آسن تمھارے لائق نہین ہے کیونکہ یہ بیرون کے لائق ہے تم ڈرپوک معلوم ہوتے ہو اسلیے ہٹ جاؤ یہ سُن برہماجی نے بڑا سوچ کیا کہ یہ تو بلوان اور مین تپسوی ہون،

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب ستما دھیاے مین دیبی ستون پرسنگ — مدھو کیٹبھ کیہہ بہت ہوے کینہو جیھی ڈھنگ

سوت جی شونکادکون سے کہنے لگے کہ برہماجی اُنسے جیتنے کی تدبیر سوچنے لگے مگر کوئی تدبیر سمجھ مین نہ آئی کہ جل مین سونے والے بشن جی کی استت کرنے لگے کہ ہے دینا ناتھ ہے ہرے بامن اُٹھیے اُٹھیے ہمین اس کشٹ سے اُبارئیے اس پرکار سے بہت استت کی مہاراج نہ جاگے تب برہماجی نے بشن جی کو بھگوتی کے جوگ ندرا سے سلائے ہوئے جانکر اُس جوگ ندرا مہا مایا کی بڑی استت کی کہ ہے بھگوتی ان دیتون کو مارئیے یا بشن جی کو جگائیے نہین تو یہ ہمین مار ڈالین گے اتنی استت سُنکر بڑی دیا کرنے والی جوگ ندرا بشن جی کے سب انگو نسے نکلکر برہماجی کے آگے کھڑی ہوئی تب جنار دن بھگوان جاگے اور برہما اُنکے درشن پاکر نہایت خوش ہوئے،

چوپائی

بشن درشن اگہہ ناش ہینیو — دُکھ گن ہرن کلیان نکیتو
سو برہما پاے مدت من ہرکھے — شکھ منگل مُد سب بدہ ہرکھے

ادھیاے اٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین آرادھن بھو بھانت — جنہہ بدھ ہر برہم برن چند یا دک کی کھیات

رکہ لوگ اتنی کتھا سن کرکے بولے کہ ہمین تو بڑا ہی سندیہ ہوا کیونکہ بید اور شاستر اور پرانون ہی سے ایسا معلوم ہوا تھا کہ برہما بشن رودر یہ سناتن ہین انسے بڑے کوئی نہین ہے کیونکہ برہما اس سنسار کو پیدا کرتے بشن جی پالتے اور رودر مارتے ہین اور یہ تینون ایک ہی مورت ہین ۔ کارج کے نمت راجسی ساتوکی تامسی برت کرکے سنجگت ہین ان تینون مین بشن جی سب سے اُتم ہین کیونکہ وہ آد دیو ہین اور اُنکے برابر دوسرا کوئی سمرتھ نہین ایسے بشن جی کو جوگ مایا نے قابو کرکے کیسے سُلایا اس ہمارے سندیہ کو گیان روپی کھڑگ سے کاٹ دیجیے کیونکہ آپ سری بید بیاس جی کے سکھیہ ہین اتنا سُن سُوت جی بولے کہ اس سندیہ کو ترلوکی مین کوئی دور کرنے والا نہین ہے کیونکہ برہم پُتر سنکادک اور نارد اور کپلادک اس پرشن مین موہت ہین مین کیا کہون گا دیوتاؤن مین بشن جی سرگنیہ اور سبکے پالنے والے کہے جاتے ہین کہ جنکے براٹ روپ مین سب سنسار ہے اور اس سے پرے پرے ۔ نارائن ۔ ہرکھیکیش ۔ باسدیو ۔ جناردن وغیرہ انیک نام لیکر انیک لوگ بشن جی کی اوپاسنا کرتے ہین اور ویسے ہی کوئی کوئی مہادیو ۔ شنکر ۔ ششی شیکھر ۔ ترنیتر ۔ پنچ بکتر ۔ شُول پانی ۔ برکھ دھوجا دنامون سے شیو جی کا دھیان کرتے ۔ اسی پرکار سورج تین پرماتما وغیرہ نامون سے صبح دوپہر شام کو سب سورج بھگوان کا پوجن کرتے اور ایسے ہی ۔ اگن ۔ اندر ۔ برن ۔ انیک دیوتا ہین مگر جیسے پرواہون مین سری گنگا جی ہین ویسے دیوتاؤن مین بشن جی ہین مگر پنڈت لوگون نے اس بچار کے لیے تین پرمان کہے ہین ۔ پرتچھ ۔ انومان ۔ شبد اور نیایہ والے اُپمان سمیت چار کہتے کوئی کوئی ارتھاپتہ سمیت پانچ کہتے اور پُران والے ساتھی روپ ۔ ایتہیہ سمیت سات کہتے مگر پرانون سے برہم نہین جانا جاتا مگر بحث کرکے یہ بچارنا چاہیے کہ برہم شکت کی جگت ہے یا شکت بنا ۔ اور پنڈت لوگ بھی یہی بیان کرتے ہین

چوپائی

بدھ مین شریشٹ شکت پری ہاہین
ششیش دھرادھارن کی شکتی
پالن ناش ناش شیو پاہین
سورج پرکاش شکت جگ مکتی

اگنی مین داہ شکت ۔ پون مین پرن ناشکت ہے اسی پرکار برہم تک ایسی کوئی چیز نہین کہ جو شکت بنا سنجھت ہو سکے کیونکہ شکت بنا کھانا اور بھوجن کرنا وغیرہ کام کیسے ہو سکینگے دیکھو بشن جی مین ساتوکی برہما مین راجسی اور شیو مین تامسی شکت ہین شکت ہی برہمانڈ کو کرتی پالتی اور انت مین ناس کرتی ہے برہما وغیرہ دیو کوئی بغیر شکت کے اپنا اپنا کام نہین کرسکتے وہ شکت سگُنا اور نرگنا کے بھید سے دو قسم کی ہے سگُنا گرہستون کے اور نرگنا برہماگیون کے دھیان کے لائق ہے ۔ مگر پنڈت لوگ اپنے کھانے پینے کے لیے کلجگ کے ورغلانے ہوئے انیک پاکھنڈون کے مارگ بتایا کرتے ہین جیسے کہ اس کلجگ مین بید کے برخلاف دھرم ہوگئے ہین ویسے اور جگون مین نہ تھے کیونکہ برہما وغیرہ سب دیوتا اس سناتنی بھگوتی کا دھیان کرتے اسلیے سبکو لازم ہے کہ اُسی کا دھیان کرین یہ بات بشن جی کی برہما نے سُنی اُنسے نارد نے اُنسے بیاس نے اور ہمنے اُنسے سُنی اس سے ظاہر ہے کہ شکت کی اُپاسنا ضروری کرنی چاہیے ۔

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین ہم کتھا برچھ
جنہہ بدھ دیبی استون کر ہار یو ہوے کرودھ

اتنی کتھا سنا کر سوت جی پھر بولے کہ جب بشن جی کے سب انگوں سے ندرا نکل تامسی شکت ہو کے آکاس میں کھڑی ہوئی تب سری بشن
جی جمھائی لیکر اُٹھے اور نہایت ڈرے ہوئے برہما جی کو دیکھ کر بولے کہ ہے برہما جی چنتا میں کیوں ہو اور تپ چھوڑ کر کیسے آئے برہما جی
نے نویدن کیا کہ آپکے کانوں کے میل سے جو مدھو کیٹبھ دیت ہیں وہ ہمیں کھانے کو تیار ہیں اسلیے ہے جگت کے پت تمھاری
شرن ہوں کہ اُنسے مجھے بچایئے —

چوپائی

یہ سُن سری ہر بچن اچارے	ہر بھو ہو بھیوت کچھ دھارے
مار ب اُنھیں نہ کچھ سند یہو	کہت ستیہ نسچے کر لیہو

اتنا سنتے ہی وے دیت برہما جی کو دھمکاتے ہوئے اُسی پہونچے اور بولے کہ بھاگ اُنکے پیچھے چھپنے سے نہ بچو گے پہلے تمھیں مار کر انہیں بھی
مارتے ہیں یہ سُن کر ناندھان ات رندھیر بشن جی بولے جو تمکو جدھ کی اچھا ہے تو ہمسے لڑو کہ تمھارے غرور کو دور کرینگے یہ سن بہت کرودھ وت
ہو مدھو سری بشن جی سے جدہ کرنے لگا جب وہ تھک گیا تب کیٹبھ بھڑا اسی پرکار باری باری ایک کے تھکنے پر دوسرا لڑنے لگا اسوقت
برہما جی اور انترچھ میں بھوانی جی دونوں دیکھتے تھے کیونکہ وہ باری باری سے لڑتے تھے اسلیے نہ تھکے اور بشن جی کچھ ملان ہوئے اور جدھ
کرتے کرتے پچاس ہزار برس گذر گئے تب سری بھگوان نے بچارا کہ کیا سبب ہے کہ یہ نہ تھکے اور ہم تھکے ہماری طاقت کہاں گئی ایسی فکر کرتے ہوئے بشن جی
کو دیکھ کر وہ دونوں بولے کہ جو اب تم میں طاقت نہو اور بہت تھک گئے ہو تو ہاتھ جوڑ کے کہو کہ ہم تمھارے داس ہیں ایسا نہو تو جدھ کرو کہ تمھیں مار کر
انھیں ماریں جو چار مُنہ لگائے کھڑے ہیں یہ سن خوش ہو کر بولے کہ دشمن تھک جاوے یا ڈر جاوے یا شستر دھر دے یا گر پڑے یا لڑکا ہو
تو اُس پر اسوقت نہیں لڑتے یہ سناتن دھرم ہے کیونکہ تمنے پانچ ہزار برس تک باری باری ستا ستا کے جدھ کیا اور ہم اکیلے لڑتے رہے اسلیے ہم
بھی ستالیں تو لڑیں یہ سن وہ دور کھڑے ہوئے اُسوقت بشن جی نے دھیان کرکے دیکھا تو معلوم ہوا کہ انکو دیبی کا بردان ہے کہ جب چاہو تب
ہی مرو گے یہ سمجھ دل میں سوچنے لگے کہ ہم نے ناحق اسقدر محنت کی بغیر جدھ کیے یہ نہ جاوینگے اور انکا ناس ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ چاہے
نہایت دکھی روگی اور دین ہو مگر اپنے آپ کوئی مرنا نہیں چاہتا پھر یہ کب چاہینگے ہم جانتے ہیں کہ جس بھگوتی نے انھیں ایسا بردان دیا ہے
اُسی کی استت کریں کہ انھیں موہت کریں کہ یہ اپنے ہی مُنہ سے موت مانگیں یہ بچار سری بشن جی نے بھگوتی کی بڑی استت کی تو انہوں
نے خوش ہو کر کہا کہ آپ پھر جدھ کیجیے ہم انکو موہت کرتی ہیں کہ وہ آپ ہی موت مانگینگے اب دیر نکیجیے — یہ سن سری بھگوان جی جدھ کرنے
لگے اُسوقت سری متی بھگوتی نے اپنا نہایت اچھا روپ دھارن کر ایسا موہت کیا کہ وہ کام کے بانوں سے بہت بیاکل ہو گئے جب
بشن جی نے یہ دسا دیکھی تب ہنس کر دیتون سے کہا کہ ہم تمھارے اوپر بہت خوش ہیں اسلیے جو بر مانگو گے وہی دینگے کیونکہ ہم نے دیتون
سے بہت جدھ کیا ہے مگر تم لوگوں سے کوئی دیت نہیں دیکھے یہ سنکے ایک تو وہ نہایت ابھمانی دوسرے بھگوتی سے موہت یوں
بولے کہ ہے بھگوان ہم جاچک نہیں ہیں جو آپ سے بر مانگیں ہاں ہم بھی آپکے جدھ سے بہت خوش ہوئے ہیں اسلیے جو چاہیے
وہ مانگیے ہم ضرور دینگے اتنا سن سری بشن جی بولے کہ اگر تم خوش ہو تو یہی بر مانگتے ہیں کہ تم ہمارے ہاتھوں سے مرو — یہ سُن
دیتوں نے بڑا سوگ کیا کہ ہائے ہم چھلے گئے پھر تھوڑی دیر میں کچھ سوچ کر اور سب جگہ جل دیکھ کر بولے کہ بشن جی جو تمنے ہمکو بر دینے کے لیے

کہا ہی تو بھی بر دیجیے کہ جہان پانی نہو وہین مارے تو ہم بھی بر دیتے ہین کہ آپکے ہاتھون سے مرینگے ۔ یہ سن بشن جی نے سدرشن چکر کو یاد کیا وہ آئے اور اپنی جانگھ پھیلا کر جل کے اوپر کر کے کہا کہ دیکھو یہان پانی نہین ہی ہم نے اپنا وعدہ پورا کیا تم لوگ بھی اپنا وعدہ وفا کرو کہ اُسپر اپنا سر دھرو ہم کاٹ ڈالین یہ سن انھون نے اپنا اپنا بدن ستو ہزار جوجن کا بڑھایا تب بشن جی نے دو ہزار جوجن جانگھ پھیلا دی جب انھون نے جانا کہ انسے اس طریقہ سے نہ بچین گے تو اپنے اپنے سر دھر دیے اور بشن جی نے سدرسن چکر سے کاٹ ڈالے انکی چربی سے سارا ساگر ڈھپ گیا اور اُسی سے زمین بن گئی اسلیے اسکا میدنی نام ہوا ہی اور اسلیے مٹی کبھی نہ کھانی چاہیے جو آپ لوگون نے سوال کیا تھا اُسکا جواب دیا گیا ۔ جاننا چاہیے کہ چاہے سگن ہو یا نرگن بھگوتی کی ضرور بندنا کرنی چاہیے

ادھیاے دسوان

دوہا

بیاسہی تپ نمت جب بہت بھانت تپ کین	سنہو دسم ادھیاے مین جیہی بدھ شیو بر دین

اتنی کتھا سنکر سونکادر کہ بولے کہ آپ نے برنن کیا کہ بیاس جی نارد مُن کے کہنے سے پتر کے لیے سمیر پربت کے نزدیک جاکر سری بھگوتی کی پرار تھنا کرنے لگے سو بستار پوربک سنائیے کہ کیسے انکے پتر ہوا یہ سُن سوت جی بولے کہ سُنیے نہایت سہاونی سمیر پربت کی چوٹی کے قریب بیاس جی نے من مین یہ بچار کر کہ شکت کر کے آگ زمین ہوا اور انترچھ کے برابر ہمارے بیٹا پیدا ہوا ایکا چھر منتر کے جپنے اور شیو اور بھگوتی کا دھیان کرنا شروع کیا اسی طرح انکو سو برس بزار بیتے اور اُس جگہ پر کہ جہان بیاس جی تپ کرتے تھے سب دیوتا مُن سورج رودر پون اسونی کمار اور اور اچھے اچھے براہمن وہان رہیے تھے اور وہان تپ کرتے کرتے بیاس جی کا تیج سب چراچر بشو تیج سے پورن ہو گیا اور انکی جٹا آگ کے رنگ کیسی ہو گئی ایسا تیج دیکھکر اندر بہت بیاکل ہوئے کہ ہماری اندر پوری کو نہ لے لین ایسے ڈرتے ہوئے اندر کو جانکر مہادیو جی انسے بولے ۔

چوپائی

تجھو پر ندر تم یہ باسن	من نہین چھین کیہو اندر اسن
شکت سہت من بیاس ادھا	پتر ہیت تپ کرت ہمارا

اسے ہم جاکے بردان دے آوینگے اتنا کہکر بیاس جی کے پاس آکر کہا کہ اے بیاس جی اٹھیے آپکے بڑا تیجوان اور کیرت کا پھیلانے والا اور ستجیون کا ببھر اور ساتوک گنون والا اور بڑا بلوان پتر ہو گا یہ سن شیو جی کو نمسکار کر کے اپنے آشرم پر آئے اور بہت دنون تک تپ کیا کر کے تھک گئے تھے اسلیے اب کچھ دنون تک دم لیا ایکدن کی بات ہی کہ جلے ہوئے کنڈے کو جسمین آگ چھپی ہوئی تھی آگ کی خواہش سے متھنے لگے کہ اُسیوقت انکو پتر ہونے کی فکر ہوئی کہ جیسے جلے ہوئے کنڈے کے متھنے سے آگ پیدا ہوتی ہی ویسے ہی ہمارے پتر پیدا ہو کیونکہ استری تو ہماری نہین اور روپ والی اور اچھے کل سے پیدا اور پتی برتا استری کیسے بیاہون کیونکہ استری تو بندھن ہی کیونکہ لکھا ہی کہ پتر کے پیدا کرنے والی اور پتی برتا اور گھر کے کام کاج مین ہوشیار اور سندر عورت بھی بندھن روپ ہی کیونکہ وہ اپنے سکھ کے موافق ہمیشہ کام کرتی ہی دیکھو شیو جی ایسے مہاتما ہین مگر ہمیشہ

استری کی پھانسی مین پھنسے رہتے ہین مین کیسے استری گرہن کرون گرہستہ آسرم نہایت مشکل ہی کہ بغیر استری کے گذر نہین ہوتا یہ فکر کرتے
تھے کہ گھرتاچی نام اپسرا نہایت سُندر روپ دھارن کیے ہوئے آکاس مین دکھہ پڑی اگرچہ وہ بڑے اندری جیت تھے مگر کام اتر ہوئے تب
مُن جی چنتا کرنے لگے کہ مین اس سنکٹ مین کیا کرون کہ دھرم کے آگے یہ بُرا کام کا بھاؤ آپڑا جو اسے انگیکار کرون جو مجھے چھلنے کے
لیے آئی ہی تو تپسوی اور مہاتما مجھے ہنسینگے کہ یہ کام سے بیخود ہو گئے اور کہینگے کہ اُنھون نے سَئو برس تک تپسیا کی اور اپسرا کو
دیکھکر بے قابو ہو گئے خیر جو ہونا ہوئی تو ہوئی جو اس سے گرہستہ آسرم اور پُتر وغیرہ کے سُکھہ ہوتے تو کچھ مضائقہ نتھا کیونکہ پتر سُرگ اور
موچھ کے دینے والا ہوتا ہی سو یہ بھی تو اس سے نہوگا یہ تو صرف بھوگ دیکر آکاس کو چلی جاویگی یہ کہتا مین نے نارد جی سے سُن
رکھی ہی کہ اُروبسی اپسرا راجا پُرورواکو چھوڑ کر چلی گئی تھی ——

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین کہب جنم بدھ کہی		تہہت مہاتما کام سے ہوت نہین کچھ دیر

اتنی کتھا سُن رکھہ بولے کہ پُرورواکون تھے اور بسی کون ہی اور ایسے مہاتما راجا کو کشٹ کیسے پیدا ہوا سو کرپا کرکے سنایئے
سوت جی بولے سُنیے کہتے ہین ۔ کہ برہسپت کی استری تارا نہایت خوبصورت اور جوان ایک دن اپنے ججمان یعنے چندرمان
جی کے گھر مین گئی آسے نہایت خوبصورت دیکھکر چندرمان موہت ہو گئے اور چندرمان کو دیکھکر تارا بھی کاماتر ہوئین
اسلیے دونون کئی دن تک بہار کرتے رہے اتنے مین برہسپت جی نے تارا کے بُلا لینے کے لیے اپنا سکھہ بھیجا مگر تارا نہ گئی پھر سکھہ
بھیجا۔ تو چندرمان نے لوٹا دیا اسی طرح کئی بار سکھہ لوٹا بھیجا تو برہسپت جی آپ آئے ۔ اور غصہ ہو کر بولے کہ ہے چندرمان یہ
نندت کرم تمنے کیا کیا اس ہماری عورت کو تم نے کیون اپنے گھر رکھا ہم تمھارے اور سب دیوتون کے گرو ہین اور تم ہمارے
ججمان ہو ۔ ہے مورکھ گرو کی استری کے ساتھہ بھوگ کرتا ہی یا اسکی رچھا کرتا ہی ۔ کیونکہ لکھا ہی ۔ کہ براہمن کا مارنے والا سونا
چرانے والا ۔ شراب پینے والا ۔ اور گرو کی استری کے ساتھہ بھوگ کرنے والا یہ چارون مہاپاتکی گنے جاتے ہین اسلیے یقین
ہی کہ تو مہاپاتکی ہی ۔ اگر اسکے ساتھہ تو نے بھوگ کیا ہوگا تو اب دیوتون کے استھان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہی خیر اسے
اب چھوڑ دے ہم اپنے گھر کو لیجاوین جو نہ چھوڑیگا تو گرو کی استری کا ہرنے والا تجکو ابھی سے کہنے لگینگے ۔ یہ سُن چندرمان
بولے کہ جو براہمن بغیر کرودھ کے اور دھرم شاستر کے جاننے والے ہوتے ہین وہ پوجن کرنے کے لائق ہوتے ہین
جو اُنسے برخلاف ہوتے ہین وہ پوجنے کے لائق نہین ہوتے اُسکو جب اچھا ہوگی تو آپ ہی آویگی یہان بھی رہی تو آپ کا
کیا نقصان ہی اور کیا اسے کسی نے یہان رکھا ہی وہ اپنی ہی مرضی سے رہی ہی کچھ دن رہکر آپ ہی اپنی اچھا سے آویگی

چوپائی

کرین جبے جوتی بھپارا		رجو درشن تبھ ہوت نہ بارا

	الکھت بھلی بدھ ہم تولیکھا	بار ہسپت سمتے یہ دیکھا	

جب اتنا چندرمان نے کہا تو برہسپت جی نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے گھر کو گئے کچھ دن کے بعد پھر جاکے کہا مگر دوارپال نے اندر جانے نہ دیا اور نہ چندرمان وہان آئے۔ تب برہسپت جی خفا ہوکر بولے کہ ہمارا سِکھ ہے اور گرو کی عورت ماتا کے برابر ہے اُسے گرہن کرلیا اس سے یہ سکھانے کے لائق ہے یہ بچار کے پھر کہا کہ ہماری استری دیدے نہین تو سراپ دے کے بھسم کرڈالین گے تب چندرمان نے کہا کہ یہ نہایت خوبصورت عورت تمھارے لائق نہین تم جیسے بھکشکون کو چاہیے ویسی بدصورت استری نہین ہے اپنے لیے ڈھونڈھ لو تم کام شاستر کو نہین جانتے کیونکہ عورتون کو اپنے جیسے خاوندون مین محبت ہوتی ہے اس سے چلے جاؤ ہم اب نہ دینگے جو تمسے ہوسکے وہ کرو۔ یہ سُن غصہ کرکے وہ راجہ اندر کے یہان گئے اندر نے بڑے آدر اور ستکار کرکے پوچھا کہ آپ کو کیا فکر ہے وہ کہیے برہما بشن مہادیو اور سب دیوتا آپ کی مدد کرسکتے ہین تب گروجی بولے کہ چندرمان نے ہماری استری لے لی ہے اور کئی بار ہمنے مانگی وہ نہین دیتا ہم کیا کرین آپ جو کچھ اسمین مدد کرین تو کرین اور کوئی ہمارا نہین ہے یہ سُن اندر بولے کہ مین تو آپ کا داس ہون آپ سوچ نہ کیجیے مین ابھی منگا دیتا ہون جو ہمارے دُوت بھیجنے سے وہ تارا کو نہ دینگے تو ہم سب دیوتا ملکر جُدھ کرینگے اتنا کہہ اندر نے ایک نہایت ہوشیار دُوت بھیجا کہ اُسنے جاکر کہا کہ آپ اتری رکھ کے بنس مین پیدا ہوکے یہ کیا کرتے ہین اٹھائیس تو تمھاری عورتین ہین اور انکے سوا رمبھا وغیرہ اپسرا ہین اُنسے اپنی اچھا کے موافق بہار کیجیے مگر آپ گرو کی عورت کو چھوڑ دیجیے۔ جو آپ لوگ ایسا بُرا کام کرنے لگین گے تو نہ معلوم اور کیا کرینگے اسلیے گرو کی استری کو چھوڑ دیجیے کہ جس سے لڑائی نہو یہ سُن چندرمان بولے کہ اندر اور برہسپت دونون بڑے گیانی ہین اپنی سُدھ نہین کرتے دوسرے کو سمجھاتے ہین یہ تو قاعدہ ہے کہ لوگ دوسرے کو سمجھاتے ہین مگر آپ بچار نہین کرتے۔ دیکھو بارہسپتہ مین لکھا ہے جو استری خود ہی کامنا کرے تو گرہن کرنی چاہیے تو ہمنے کیا دوکھ کیا کیونکہ جب سے برہسپت نے اپنے بھائی اُتتھیہ کی عورت ممتا کا گرہن کیا ہے تب سے تارا اُنکو نہین چاہتی ہے اور ہمکو چاہتی ہے۔ اور کہا ہے کہ جو استری آپکو بنچاہے اُس سے بھوگ نہ کرے اور جو چاہے اُسے نہ چھوڑے تو برہسپت دھرماتما ٹھہرے کہ جنھین تارا نہین چاہتی اور وہ بلاتے ہین ہم پاپی ٹھہرے جو کہ اُسکے کہنے سے بھوگ کرتے ہین۔ اسلیے اندر سے کہدو کہ ہم تارا کو نہ دینگے جو اُنسے ہوسکے وہ کرین اتنا سُن دوت نے سب آکر اندر سے کہا راجہ اندر نہایت خفا ہوکر دیوتاؤن کی سینا اکھٹی کرکے جُدھ کی تیاری کرنے لگے اور یہ حال شنکر شُکراچارج نے چندرمان کے پاس آکر کہا کہ تم تارا کو نہ دینا جو اندر تم سے لڑین تو تمھاری مدد ہم کرینگے۔ جب مہادیو جی نے سُنا کہ چندرمان کی مدد شُکراجی کرینگے تو آپ نے برہسپت کی مدد کرنی قبول کی اور دونون طرفونسے فوج آئی جُدھ ہونے لگا بہت دنون تک دیوتا اور دیتیون کا جدھ ہوا اس لڑائی کا حال برہماجی نے سُنکر چندرمان کو سمجھایا کہ اُنکی عورت دیدو نہین تو ہم بشن جی کو بلاکر ناس کراونگے اور شُکراچارج کو بھی ڈانٹا کہ تمھاری بے انصافی مین کیون مت لگی ہے جُدھ ختم کراؤ تب شکرجی نے بھی سمجھایا کہ اب گرو کی عورت دیدیجیے تب چندرمان نے تارا کو گربھنی کرکے دیدیا برہسپت جی اپنے گھر کو گئے اور دیوتا اور دیت اور برہما اور بشن جی اپنے آشرمونکو گئے کچھ دنکے بعد اچھی مہورت مین تارا کے چندرمان کے سمان پتر پیدا ہوا اسکے سب جات کرم گروجی نے کیے چندرمان نے سندیسا بھیجا کہ ہمارا بیٹا ہے تمنے جات کرم کیون کیے برہسپت جی نے جواب دیا کہ وہ ہمارا ہی ہے اسلیے ہمارا بیٹا ہے پھر دیوتا اور دیت لڑنے کے لیے اکٹھے ہوئے تب برہماجی نے آکے تنہائی مین

تارا سے پوچھا کہ کس کا پتر ہے اُسنے آہستہ سے کہا کہ چندرمان کا ہے اسلیے برہما جی نے چندرمان کو پتر دیدیا اُنھون نے اُسکا نام بدھ رکھا
اور اپنے گھر کو لے آئے اور سب دیوتا اور دیت اپنے اپنے استھان کو آئے سوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ بدھ کی پیدایش آپ سے کہی

ادھیاے بارہوان

دوہا

کہت دوداش ادھیاے مین پورورواجنم گاتھہ … جیہی بدھ دیبی ستون کرہے تین الاسناتھ

سوت جی بولے کہ اب بدھ سے جنکی استری کا نام الا تھا پوررواکی پیدایش کہتے ہین سنیئے ہے سوت من کے پتر سدیومن نام راجہ پرتھان پوری مین ہوے جو بڑے سچ بولنے والے اور اندری جیت تھے ایکدن وہ گھوڑے پر سوار ہو کچھ فوج لیکر کمار بن مین جسمین طرح طرح کے درخت اور ہر ایک قسم کے پرند چہچہاتے اور سمیر پربت کے نزدیک تھا شکار کھیلنے کے ارادے سے پہونچے وہان پہونچتے ہی پہونچتے راجہ عورت ہوگئے اور انکا گھوڑا بھی گھوڑی ہوگیا اس حالت کو دیکھکر بڑا سوچ کرنے لگے کہ ہاے ہم عورت ہوکر کیسے اپنے راج مین جائینگے اور کس طرح راج کرینگے یہ کیا ہوا اتنی کتھا سُن رکھیشورون نے پوچھا بڑے سندیہ کی بات ہے کہ اسمین کیا سبب تھا کہ جہان جاکر ایسا مہاتما راجہ عورت ہوگیا اسلیے مفصل بیان کیجیے سوت جی نے کہا ایک سمے کی بات ہے کہ سنکادک رکھ مہادیوجی کے درشن کی اچھا کرکے وہان پہونچے جہان شیوجی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچکر کیا دیکھا کہ مہادیوجی اور پاربتی کریڑا کر رہے ہین انہین دیکھ پاربتی جی نے جلدی سے شرماکر جھٹ پٹ اپنے کپڑے پہنے اور رکھ لوگ یہ حالت دیکھکر وہان نہ ٹھہرے بلکہ بدرکاسرم مین سری نراین جی کے درشن کو چلے گئے تب تھا شرمندہ پاربتی کو مہادیوجی نے دیکھکر کہا

چوپائی

کاہے کو لجت ہوت بھوانی … ہمین چھوڑ آوے جو بانی
ترت نار ہوئی یہی ٹھاؤ … ست کہت نہین مر کہا بتاؤ

یہ سراپ دیا تب سے وہ بن سراپ دیا ہوا ہے جو اس حال کو جانتے ہین وہ وہان نہین جاتے مگر سدیومن کو یہ حال معلوم نہ تھا اسلیے جاکر استری ہوگئے اور مارے شرم کے اپنے راج کو نہ گئے اُسی بن کے نزدیک پھرتے رہے استری ہوجانے پر اُنکا نام الا ہوا ایکدن چندرمان اور بدھ وہان پہونچے اُنکو نہایت خوبصورت عورت دیکھ بدھ نے خواہش کی کہ ہمکو ملجاوے اور الا نے بھی چاہا کہ یہ ہمارے خاوند ہون تو اچھا ہے اسلیے دونون کی شادی ہوئی اُس سے پورروا نام مہاراج ادھراج پیدا ہوئے جب الا کے پتر ہوا تو اسنے بڑا سوچ کیا کہ بن مین استری روپ سے کب تک رہونگی اسلیے اپنے کل کے آچارج بسشٹ کو یاد کیا اُنھون نے مہادیوجی کی بہت استت کی اور اُنکو خوش کیا اور یہ بر مانگا کہ یہ راجہ پھر مرد ہوجاوے یہ سُن مہادیوجی نے کہا کہ ہمارا کہنا غلط نہین ہوسکتا ہان تمسے ہم خوش ہوئے اسلیے یہ راجہ مہینہ بھر عورت اور مہینہ بھر مرد رہیگا ایسے بر دان کو پاکر راجہ اپنے راج مین آئے اور جبتک استری رہین تب تک گھر کے اندر استری ہوکر رہا کرین اور جب مرد ہوجاوین تو راج کا کاج کیا کرین اسطرح بہت دنون تک راج کرتے رہے مگر اسی حالت کو دیکھ پرجا خوش نہ تھی پھر پورروا راج کرنے کے لائق ہوئے تو راجہ سدیومن اُسکو راج دیکر عبادت کرنیکے لیے بن مین چلے گئے وہان بھگوتی کے نواچھر کا منتر نارد جی سے سُنکر جپنے لگے کچھ دنون مین خوش ہو دیبی نے درشن دیے تب راجہ نے بڑی استت کی اور مکت مانگی اُنھون نے خوش ہو سایجیہ مکت دی بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور جو استھان منیون کو نہین ملتا اُس مایا کے پد کو راجہ پہونچے

ادھیاے تیرہوان

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین سُن وہ کتھا پرسنگ ۔ پورروا اور اُربسی جہان رنگے یہ رنگ

جبکہ سوددیومن سورگ باسی ہوئے تب پرتشٹھان پور جو پریاگ کے قریب گنگاجی کے پار جھوسے کے پاس ہے اُس نے راج کیا راجہ پوروروا ہوے ۔ یہ بڑے دھرم کے جاننے ولے اور رعایا پرور اور بڑے مہاتما راجہ ہوے اور نہایت خوبصورت تھے کہ جنکا روپ سن اوربسی اپسرا برہماجی کے سراپ سے جب مرت لوک مین آئی تو یہ پرتگیا کر کے کہ ہمارے دو میڈھون کی حفاظت کرنی ہوگی اور ہم گھی کھاونگی اور میتھن کے بنا جب تمکو ننگا دیکھین گی تو چلی جاونگی اُنکو اپنا خاوند بنایا ۔ راجہ اُسے منظور کر سب دھرم چھوڑ رات دن اُوربسی کے بہار مین مشغول ہوئے ۔ یہان تک کہ اُسکے بغیر ایک لحظہ بھی چین نہین پڑتا تھا ہزارون برس گذر گئے کہ ایک دن اندر نے کہا کہ اوربسی بنا یہ لوک ہمکو اچھا نہین لگتا یہ کہہ گندھربون کو حکم دیا کہ جس طرح بنے اُسے لاؤ ۔ یہ سُن بشواوبس وغیرہ گندھرب اندھیری رات مین اُربسی کے میڈھے چورا لیگئے اور میڈھے چلائے اُنکی آواز سُن اوربسی نے کہا ۔

چوپائی

مم سُت سم میڈھے یہ پیارے ۔ رچھیا کریے اُٹھ نرپ بارے

نار سمان ڈرت کم بھوپا ۔ اُٹھو اُٹھو رن تو انزوپا

جب راجہ نہ اُٹھے تب وہ چلا اُٹھی کہ ہاے ہاے اس محنت کر کے مین مری ۔ کہ میرے میڈھون کی رچھیا نہین کرتا اور اپنے کو بیر سمجھتا ہے یہ سُن راجہ موہت ہو ویسے ہی ننگا کہ جیسے اُسکے ساتھ سوتا تھا اُٹھ دوڑا تب گندھربون نے بجلی چمکا دی کہ راجہ کو ننگا دیکھکر اوربسی چلی گئی اُسوقت راجہ نہایت روئے اور اُس دن سے نہایت مجنون ہو ہاے اوربسی ہاے اوربسی کہتے ہوئے راج کا کام چھوڑ زمین پر گھومنے لگے کہ بہت دنون کے پیچھے ایک دن اُسے کرچھیتر مین دیکھا کہا کہ مجھ اپنے خادم پر مہربانی کر نہین تو ابھی جان چھوڑ دونگا اور اس بدن کو کتے سیار بھیڑیے وغیرہ کھاوینگے ۔ یہ سُن وہ بولی تم مہاراجہ ہو کر کیسے مورکھون کی سی باتین کرتے ہو تمہاری گیان کہان گیا بھلا عورتون کو بھی کسی سے محبت ہوتی ہے کیونکہ اُنکا دل تو بھیڑیون کی طرح ہوتا ہے یعنے اُنکو کوئی پیارا نہین لگتا اسلیے استری اور چورونکا اعتبار نکرنا چاہیے آپ اپنے گھر پر جا کر شکم سے بھوگ کیجیے اور اس رنج کو چھوڑ دیجیے اگرچہ اُسنے بہت سمجھایا مگر راجہ کے من مین کچھ نہ آیا اتنا کہ سوت جی بولے کہ اوربسی کا چرتر بید مین مفصلاً لکھا ہے مگر ہمنے مختصر بیان کیا ۔

ادھیاے چودھوان

دوہا

یا چودہ ادھیاے مین جنم کہب سُکھ کیر ۔ ارم کر بسمتا سرم شلبم بر بنت جہان کمیر

سری سوت جی بولے کہ اُس گھرتاجی کو دیکھکر کہا کہ یہ دیو کنیان ہے ہمارے لایق نہین ہے جب بیاس جی کو ایسا فکر مند جانا تو طوطی کا روپ دھارکر کے نکل آئی اُس مادہ پرند کو دیکھکر بیاس جی نہایت متعجب ہوئے ۔ کام تو اُسکے دیکھتے ہی سے سب انگون مین

سما گیا تھا مگر اب مین نہایت متعجب ہوا اگرچہ مین کو بہت کھینچا مگر شدنی تو بڑی بلوان ہوتی ہی اسلیے کھرتاچی سے مین موہت ہوگیا اور آگ کے لیے ارنی متھ ہی تھی کہ مین کا بیرج اسی ارنی مین گر پڑا تب مین اور زیادہ ارنی کو متھنے لگے کہ اسمین سے بیاس جی کے سمان پتر پیدا ہوا۔ کیونکہ مادہ طوطی کو دیکھکر بیج گر پڑا تھا اسلیے اسکا نام شک ہو گیا اُسکو لیکے اُنھون نے گنگا جی مین اشنان کرایا تب اُس بالک کے اوپر دیوتون نے پھول برسائے اور اُس مہاتما پتر کے سب جات کرم بیاس جی نے کیے دیوتون کے یہان دُندبھی باجی۔ گندھرب گانے لگے۔ اور بشن البسو مار دُتُمبر وغیرہ دیکھنے کی اچھیا کرکے پہونچے اور ایسا کوئی دیوتا یا دھر گندھرب وغیرہ مین نہین تھا جو بیاس جی کے پتر کے جنم مین خوش ہو کر اُنکے استھان پر نہ آیا ہو اُسی وقت اکاس سے ڈنڈ کمنڈل اور کالی ہرن کا مرگ چھالا گرے اور وہ جلدی بڑھ گئے اور بید کی بدھ سے مین نے جگیوپویت کیا اور سب بید آکر استُت کرنے لگے اور پھر برہسپت جی کو گرو کرکے برہم چرج برت دھارکر رہس سمیت بید پڑھا اور سب دھرم شاستر پڑھے پھر گرو کو دچھنا دیکر بیاس جی کے آسرم پر آئے۔ تب بیاس جی نے نہایت خوش ہو اُٹھکر اُنکا سر چوما اور نہایت محبت سے پڑھنے کے سب حال پوچھے اور اُنکی شادی کی تیاری کی۔ بیٹے سے کہا کہ اے پتر تمنے بید اور دھرم شاستر پڑھے اب اچھی استری سے شادی کرو اور پترون کے قرض سے ہمین ادا کیجیے کیونکہ بنا بیٹے گت نہین ہوتی نہ سورگ ملتا ہی اسلیے شادی کرکے گرہست آسرم کرو۔ اور ہماری آسا پوری کرو۔ تمکو ہمنے بڑی تپسیا کرکے پایا ہی یہ سُن شکدیو جی بولے

چوپائی

دوگک بات ہوئی بھو بھانتی
جاسون لھون مُکت کر دھارن

تہو بات کہیے جو پساتی
سو سب بھانت سناو ہوکارن

بیاس جی بولے تم ہمکو بڑی تپسیا اور مہادیو جی کے پرشاد سے ملے ہو اب یہی کہتے ہین کہ گھر مین بس کر گرہست آسرم کے سُکھ بھوگ کرو یہ سُن سکدیو جی نے کہا کہ منکھ لوک مین کون سکھ ہی یہان کے سب سُکھون مین دُکھ ملے ہوئے ہین۔ استری کرکے اُسی کے بس رہنا پڑتا ہی۔ دنیا مین کسی پرادھین کو سُکھ نہین مگر جو استری کے قابو مین ہی اُسکو زیادہ کرکے دُکھ ہوتا ہی کیونکہ چاہے بیڑی ہتھکڑی وغیرہ سے چھوٹ جاوے مگر پتر اور استری مین بندھا ہو چھوٹ نہین سکتا۔ اِس پورکھ اور استری دونون کے بدن مین مل اور موتر بھرا ہوا ہی اس سے گیتا اسمین کس چیز کی محبت کرے اور کسکی اچھیا کرے اور ہم تو اجونج ہین کھو جون مین ہماری کیسی پریت ہو اور آگے بھی ہم جون سے پیدا ہونا نہین چاہتے بلکہ موچھ ہی چاہتے ہین اَے تم گیان کا سُکھ چھوڑکے دنیا کے سکھ کو کیسے منظور کرین پہلے ہنسا مارگ کے جائز رکھنے والے اور بید پڑھے ہوئے اور گرو برہسپت جی ملے جو آپ ہی گرہ ساگر مین ڈوبے ہوئے ہین اور ابدیا یعنے اگیان سے اُنکا دل ڈھا ہوا ہی تو ہمکو کیسے تار سکتے ہین جیسے روگی بید دوسرے کی کیا دوا کر سکتا ہی ایسے ہی ہم مُمچھ یعنے موچھ چاہنے والے اور گرو گرہست یہ بڑی دھوکھے دینے کی بات ہی اسلیے ہم سنسار ساگر سے ڈر کر آپ کے پاس آئے ہین کہ اچھا گیان دیکر ہمکو اس مہاساگر سے اوبارییے نہایت دُرلبھ منکھ شریر پاکر اور بید شاستر پڑھکے پھر بھی سنسار مین بندھے رہے تو پھر کون چھوٹیگا اس سے زیادہ تعجب نہین کہ استری اور پترون مین لگے ہین اور پنڈت کہلائے جاتے ہین۔ پورکھ کو گرہن کرے اُسے گرہ کہتے ہین اسلیے مین گھر کرنے کو ڈرتا ہون کہ بندھن مین پڑ جاؤنگا

اتنا سُن بیاس جی بولے کہ گھر بندھن نہین ہی جو دل سے گرہست ہی چھوٹا ہی تو وہ بھی مکت ہی جو کہ انصاف اور پاپ نہ کرکے دھن لاتا اور بید کے کہے ہوئے شرادھ وغیرہ کرم کرتا اور پوتر رہتا اُسے گرہست کی دوپہر کے وقت برہم چاری جتی بان پرستھ اور جو برت کرتے ہین امید رکھتے ہین۔ گرہست آسرم کے برابر دھرم نہ ہمنے دیکھا اور نہ سنا ہی اور جوانی بھر استری گرہن کرکے پُتر پیدا کرو اور بُڑھاپے مین بیٹے کو گھر سونپ کر عبادت کرتے چلے جانا جیسا کہ شاستر مین لکھا ہی کہ جوانی کی عبادت بہت اچھی نہین ہوتی دیکھو بشوامتر جی نے پہلے ہی تین ہزار برس تک نراہار عبادت کی اور بڑے جتیندری تھے مگر مینکا اپسرا کو دیکھکر عاشق ہو گئے جس سے شکنتلا کنیا پیدا ہوئی اور ہمارے پتا پراسر جی نے ملاح کی لڑکی کو دیکھ کام اتر ہو آسے گرہن ہی کرلیا برہما جی نے اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے کی اچھیا کی تھی مگر مہادیو جی نے بچا لیا اسلیے ہمارے کہنے سے تم بھی اچھے کُل کی کنیا سے شادی کرکے دھرم کی راہ سے چلنا۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین شکاچارج برآگ	ارو دیبی اُپدیس تبھی سُن ہر بھیو سراگ

اتنی بات سن شکدیو جی بولے کہ ہم سب لوگ کا بندھن کرنے والا بیاہ نہ کرینگے کیونکہ جو لوگ دھن کی چنتا کرتے ہین اُنکو کہان سُکھ ہوتا ہی اور وہ بھائی اور بندھون سے ہمیشہ دُکھی رہتا ہی جیسا کہ فقیر سُکھی ہوتا ہی ویسا سُکھ اندر کو بھی نہین ہوتا جو ترلوک کا سوامی ہی پھر اور کی کیا گنتی ہی کیونکہ اندر نے جیسے کسیکو عبادت کرتے دیکھا ویسے ہی وہ اُسکی عبادت مین خلل ڈالتے ہین کہ کہین میری پُری نہ لیلے اور برہما بشن بھی سُکھی نہین رہتے کہ جنکی برہمی اور لچھمی استریان ہین کیونکہ برابر دیتون سے جدم کرتے ہین زرداروں کو کبھی چین نہین پھر غریبون کو کہان سے ہوگا۔ ایسی باتون کو آپ جانتے ہین مگر ہم کو ایسے کام مین مشغول کرتے ہین دیکھیے پہلے پیدا ہونے مین دُکھ پھر بُوڑھے ہوکر مرنا پھر لٹا اور موتر اور حمل کے رہنے مین بے اندازہ تکلیفین ہین اور طمع لوبھ اور مانگنے مین تو مرنے سے بھی زیادہ دکھ ہین ـ پہلے بید اور شاستر پڑھو پھر استری پتّرون کے لیے دھن والون سے دھن مانگنا پڑتا ہی یون اکیلے پیٹ کو چاہے پتّے جڑ اور پھل وغیرہ سے بھرلے چاہے یون ہی صبر کر رہے۔ گر عورت بیٹے اور پوتے اور رشتہ دارون کے پالنے کو تو بہت ہی زر چاہیے کیسے گھر مین کون سے سُکھ ہین اسلیے جوگ شاستر اور گیان شاستر کہیے کہ جنسے موچھ پاؤن اور بہت سی باتون کو سُنکر بیاس جی کو بڑی فکر ہوئی اور رونے لگے کہ ہاے کیا تدبیر کرون کہ جس سے بیٹا سمجھکر گرہست آسرم کرے اس حال کو دیکھکر سری شکدیو جی بولے کہ مایا نہایت زور آور ہی جو پنڈتون کو بھی موہت کر دیتی ہی کہ دیکھو بیدانت شاستر کے جاننے والے اور اٹھارہون پران اور مہابھارت کے بنانے والے اور بیدون کو علیحدہ کرنے والے ایسے سری بیاس جی کو مایا نے موہت کیا ہی کہ رو رہے ہین۔

چوپائی

ہم جانت اس کوئی جگ ناہین	یہہ مایا موہت نہین جاہین

یا سون اب ہنون نہی جر تا | اہمت دا ایک ارو دکھ ہرنا

دیکھو پورانک کہتے ہین کہ سری کشن جی کی انس سے بیاس جی کا اوتار ہی سو ایسے آنسو بہاتے ہین کہ جیسے ناو ڈوب جانے پر مہاجن لوگ کرتے ہین — کہان یہ کہان ہم کیسا یہ بھرم کہ پنچ بھوتون کا بنا ہوا جو شریر ہی اُسمین پتا پُتر کی بھاونا۔ بڑے تعجب کی بات ہی یہ کہہ بھگوتی کو یاد کرکے پھر پتا سے بولے کہ آپ کیا مورکھون کی طرح رنج کر رہے ہین اس جنم مین ہم تمھارے بیٹے ہین اور نہین جانتے کہ پورب جنم کون ہم اور کون آپ تھے دھیرج رکھیے — یہ سب جھوٹھے موہ ہین — بھوکھ بھوجن کرنے اور پیاس پانی سے جاتی مگر پُتر کے دیکھنے سے نہین جاتی بیٹا کیا چیز ہی — سونگھنے کا سُکھ خوشبو سے کان کا سُننے سے استری سکھ استری سے جاتا کہہ بیٹے سے کون سُکھ ہو سکتا ہی دیکھیے اجی گرت نے زر کی طمع سے راجہ ہرشچند رکے ہاتھ سے اپنا بیٹا سنہ سیف بل کے لیے بیچ ڈالا اگر ہمکو سُکھ کے لیے چاہتے ہو تو سُکھ تو زر سے ہوتا ہی اُسکو اکٹھا کرو ہم سے کون سُکھ ہوگا۔ یہ سُن بیاس جی بولے کہ اب ہمسے برہم کا بتانے والا جو ہمنے بنایا ہی اور بہت چھوٹا ہی وہی بھاگوت پُران سُنو کہ جسمین بارہ اسکندھ ہین اور سب پورانون کا گویا زور ہی کہ جسکے سُننے سے ست است کا گیان ہوتا ہی جس بھاگوت سے جب ہم پرلے کے وقت برگد کے درخت پر سو رہے تھے یہ گیان دیا گیا کہ ہم کون ہین اور کیسے ہمکو بنایا ہی اور سب کیسے جائینگے یہ سب بھگوتی نے آدھے ہی اشلوک مین سمجھا دیا تھا جب سمجھا دیا تو بھی کشن جی نے نہ بچارا کہ کہان سے آواز آئی اور کسنے کہی مگر وہی آدھا اشلوک بھاگوت کا یاد کرتے تھے کہ جب بھی بھگوتی کی مورت کئی سکھیون سمیت نظر آئی تو بچارنے لگے کہ یہ استریان کون ہین اور یہ جل کہان سے آیا اور یہ برگد کا درخت کیسے جما ہی اب ہم کچھ تو لین یا نہ بولین کوئی کام کرین یا نہ کرین —

ادھیاے سولھوان

دوہا

سنو کلو رشی ادھیاے مین وہی کتھن شنگ | بیاس برھاوست سکھی جتھا پران ابھنگ

بیاس جی بولے کہ اپنے متعجب ہوے کشن جی کو دیکھکر مہا لچھمین جی بولین کہ آپ ہمکو مہاشکت کے پربھاو سے بھول گئے کیونکہ بہت بڑے ہوے اور ہر پرلے مین آپ ہوتے ہین وہ شکت نرگن ہی اور ہم آپ سگن ہین جو آپکی ساتوکی شکت ہی اُسے ہمین جانتے ہین اب آپکی ناف سے کمل نکلیگا اُسپر برہما جی راجسی شکت دھارن کرکے لوک بناوینگے اور آپ اس جگت کے پالنے والے ہین اور برہما کے بھوؤن کے بیچمین سے رودر پیدا ہونگے جو پرلے مین تامسی شکت دھارن کرنا س کرینگے ہم آپکے پاس ہمیشہ رہتی ہین۔ یہ سُن سری کشن جی بولے کہ جو پہلے ہی آدھا اشلوک ہمنے سُنا تھا وہ کسنے کہا تھا لچھمین جی بولین —

چوپائی

وہ بھاگوت نام ہی گرنتھا | جامین سُرت پوران کی پنتھا
آدشکت ترمت شیوکاری | سرون ماتر سون جو اگھہاری

وہ آپ کو بڑی مہربانی سے دیا گیا بھولنے نہ پاوے۔ کشن جی اُسکو یاد کرتے رہے کہ آنکی ناف کمل سے برہما پیدا ہوے اور مدھو کیٹبھ کے ڈر سے آنکی استُت کی اور کشن جی دیتون کو مار کر پھر منتر جپنے لگے برہمانے پوچھا کہ آپ کیا جپتے ہین کشن جی نے جواب دیا کہ دیبی کا

کہا ہوا آدھا اشلوک بھاگوت ہو جو دواپر جگ کے شروع مین مشہور ہوگا اُسے سُن برہما نے نارد سے کہا اور نارد نے ہمسے اور ہمنے اُسکے بارہ اسکندہ بنائے ہین ہے پُتر اُسے تم پڑھو اُسکے پڑھنے سے دھرم شاستر کے پڑھنے کا پُن ہوتا ہو اسمین برتراسُر کے مارنے کا حال بھی کہا ہو اور اسمین اٹھارہ ہزار اشلوک ہین اور اگیان کا ناس کر دیتا ہو۔ اور جو تم پڑھو گے تو تمھارے ساتھ ہمارا شاگرد روم ہرکھن بھی پڑھیگا سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین اتنا کہ سری سُکدیوجی کو اُنھین کبھی پڑھایا مگر سکدیوجی کا دل نہ بھرا اور ہر روز فکر ہی کرتے رہے تو بیاس جی بولے بیٹا تم کیا فکر کیا کرتے ہو سُکھ بھوگ کرو اور تشویش چھوڑدو اگر تمکو ہمارے کہنے سے شانتی نہوئی تو متھلاپُری کو جاؤ وہان راجہ جنک بڑے مہاتما ہین تمھارے شک مٹا دینگے یہ سُن سُکھدیوجی بولے کہ یہ تو ہمکو فریب معلوم ہوتا ہو کہ وہ راج کرتے اور جیون مکت اور بدیہہ مکت ہین جیسے کوئی کہے کہ بانجھ کا بیٹا ہمنے دیکھا ہو ہمکو کبھی یقین نہوگا کہ اُنکو ماتا پُتر عورت ہین اور فاحشہ اور پت برتا کا فرق نہ معلوم ہوگا راج کیسے کرتے ہونگے۔ جسکی زبان کو کڑوا۔ کھاری۔ تیتا۔ کسیلا۔ میٹھا وغیرہ بھوگ جانتی ہو وہ بدیہہ اور جیون مکت نہین ہوسکتا جسکو سردی گرمی۔ آرام تکلیف نہ معلوم ہون اور جو دوست دشمن محبت دشمنی اور بیوہار جانتا ہو۔ وہ کیسے مکت ہوسکتا ہو مگر آپکے کہنے سے اپنا شک دور کرنیکے لیے متھلاپُری کو جاوینگے +

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیاہین شک کے متھلا کانہہ
جنک یہ سمجھا ہیت سو کہت گنہہ من ماہنہ

اتنی کتھا سُناکر سوت جی بولے کہ سُکدیوجی بیاس جی کو پرنام کرکے راہ مین طرح طرح کے دیس دیکھتے ہوئے دو برس مین سُمیر پربت اور ایک برس مین ہمالے پہاڑ طے کرکے متھلاپُری مین آئے۔ دیکھتے کیا ہین کہ رعایا سب طرح سے خوش اور اپنے اپنے آچار مین لگی ہو جب اندر جانے لگے تو دوارپال نے روکا اور پُوچھا کون ہو اور آپ کہان سے آتے ہین اور آپکا کیا مطلب ہو یہ سُن اُنھون نے کچھ جواب نہ دیا اور شہر کے دروازے سے باہر نکلکر کھڑے ہوئے تب پھر دُوت بولا کہ کہیے کیا گونگے ہو جو نہین بولتے آپ یہان کس مطلب سے آئے ہین اگرچہ آپ تپسوی ہین کہ آپ برہمن ہین مگر کام اور گوتر اور نام اپنا بتا کر جائیے کیونکہ بیگانہ شخص کے جانے کا حکم نہین ہو یہ سُن سکدیوجی بولے کہ ہم جس لیے آئے تھے سو تمھارے ہی بچن سے بھر پایا کہ بدیہہ راجہ کا نگر دیکھنے آئے تھے اسمین گھسنا ہی مشکل ہوا تم کیا کروگے یہ ہماری ہی بھول ہو کہ دو پہاڑ طے کرکے راجہ کو دیکھنے آئے سو یہ بھی کسکا دوکھ دین کہ ہمارے پتاجی نے یہان بھرمایا لوگ زر کی طمع سے گھومتے ہین اُسکی بھی ہمکو خواہش نہین ہو مگر بھرم مین پڑ گئے نا امید کو ہمیشہ سُکھ ہوتا ہو اگر موہ مین نہ ڈوبے مین نا امید ہون مگر موہ مین ڈوب رہا ہون کہ کہان یہ سُمیر پربت اور کہان یہ متھلاپُری پھر پیدل آنا اور پھر اُسکا پھل کچھ نہوا ناحق مین بھاگیہ سے موہت یہان آیا دنیا مین تقدیر بھی پردھان ہو جیسا بُرا بھلا تقدیر مین لکھا ہوتا ہو ویسا ہی ہوتا ہو دیکھو نہ تو یہان کوئی تیرتھ نہ دیوتا کہ جسکے درشن کرنے کو یہان آیا اور اس نگر مین صرف بدیہہ راجہ رہتا ہو پھر گھسنا نہین ملتا اتنا کہہ چُپ ہو رہے تب ڈیوڑھی بان نے جانا کہ یہ کوئی گیانی اچھا برہمن ہو یہ بچار کرکے بولا کہ

چوپائی

ہے دوج دیو جہان جہو جا ہو	ہم اپرادھ چھما کرسا ہو	
رو کیو تمھین ناتھ بن جانے	چھما سیل سوئی سادھ کہانے	

یہ سن سری شکدیوجی بولے کہ تمھارا کیا قصور تم تو پرادھین ہو۔ سیوکونکا یہی دھرم ہی کہ اپنے مالک کا کام جیسا چاہیے ویسا کرین اور راجہ کا قصور نہین کیونکہ ہمیشہ چور اور دشمن کا گیان بھی رکھنا چاہیے اسلیے ہم روکے گئے ہمارا ہر طرح قصور ہی کہ یہان آئے کیون تیاگیون کے گھر مین جانا چھوٹے ہونے کا سبب ہوتا ہی یہ سن دوارپال بولا کہ سکھ کیا ہی اور دکھ کیا ہی اور شبھ چاہنے والا کیا کرے اور دشمن کون ہی اور نیک چاہنے والا کون ہی ہم سے سب کہیے تب سری شکدیو مُن بولے کہ سب لوگ دو طرح کے ہوتے ہین اسلیے دو دو برس سب لوگ مین ہوتے ہین۔ ایک راگی۔ دوسرا بیراگی۔ پھر ان دونون کا چت دو قسم کا ہی پھر بیراگی تین قسم کے ہین۔ گیانت اگیانت۔ مدھم۔ اور راگی دو قسم کے۔ ایک مورکھ۔ دوسرا چتر۔ پھر چترتا دو قسم کی۔ ایک شاستر ج۔ دوسری متج۔ پھر مت دو قسم کی ہی۔ ایک جگتا۔ دوسری اجگتا۔ یہ سن دوارپال بولا مہاراج اسے مفصلاً کہیے کیونکہ مین پنڈت نہین ہون کہ ایسے بچن سمجھون تب وہ مفصل کہنے لگے کہ جسکے راگ یعنے پریت ہو اُسے راگی کہتے ہین اُسکے سکھ اور دکھ دونون مختلف اقسام کے ہین جیسے کہ زر اور عورت بیٹیا۔ اور عزت اور فتحیابی سے سکھ اور اُنکے نہ ملنے سے دکھ ہوتے ہین جس سے سکھ ہو اُسکی تدبیر کرنے کا کام کہاتا ہی اور جو کام مین خلل ڈالے وہی دشمن ہی اور جو سکھ دے اُسے دوست جانو چتر کبھی موہت نہین ہوتا مورکھ ہمیشہ موہ جاتا ہی آتما مین گیت رہنا اور آتما ہی کا سیونا اور بیدانت کا چتین بھی سکھ ہی اور دنیا کی باتین انھین دکھ دیتی ہین اور کام کرودھ غرور غصہ وغیرہ گیانی کے دشمن ہوتے ہین اور صبر دوست ہی دوارپال ایسے اُنکے کلام سنکر اُنکو بڑا گیانی مانکر پھاٹک کے اندر لیگیا وہان شہر مین تین قسم کے لوگ بسے ہوے تھے اور طرح طرح کی چیزین دکانون مین لگی ہوئین اور راگ دویکھ کام لوبھ انکی کوئی بات نہین کرتا سب جگہ تین قسم کے لوگ دیکھتے ہوئے راج مندر کے پاس پہونچے وہان بھی دوارپال نے انھین [محبت] [دشمنی] روکا تو اُسی جگہ پر کھڑے ہوگئے اور موچھ کی فکر کرنے لگے۔ تب راجہ کا نوکر آگے لیگیا وہان ایک پائین باغ تھا اُسمین بٹھا کر جیسے کہ مہمان کا اعزاز و اکرام کیا جاتا ہی کیا اور راجہ کی رنڈیون کو حکم دیا کہ انہین ناچ دکھاؤ اور گانا سناؤ مگر وہان سے چل کھڑے ہوئے اُن عورتون نے مُن کی بڑی پوجا کی اور مختلف اقسام کے کھانے کھلائے پھر خاص محل کی عورتون نے محل کی پھلواری دکھائی جہان بٹ دانی بہار کرتی تھین سو وہان انکو دیکھ سب عورتین موہت ہوگئین اور اُنھون نے بڑی خدمت کی مگر یہ تو اندری جیت تھے سبکو ماتا کی نظر سے دیکھتے سے ہے اگرچہ اُنھون نے بہت سی حرکتین کین مگر بیان کیا ہو سکتا ہی انھین نہایت عمدہ سجیا بچھا دی گئی وہ شام صبح اور پوجا کے بعد اُسی پر سو رہے پھر پہر رات باقی رہے اُٹھکر ایشر کا دھیان کرنے لگے صبح کے وقت نہا کر روزمرہ کا کرم کر کے بیٹھے

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اشٹادش ادھیاے مین جنگ کنیہ او بدیش	سنک ہی سہت بیراگ سوئی سن تج سکل اندیش

راجہ نے سُنا کہ سُکھدیو جی آئے ہین تو وہ منتریون کو ساتھ لیکر اور پروہت کو آگے کر پہونچے اور اچھی طرح پوجا کر انکو اچھے آسن پر بٹھایا اور دودھ دینے والی گاے دیکر کُشل پوچھی اُنھون نے بھی اُنسے خیر و عافیت پوچھی تب راجہ نے پوچھا کہ اے مہاراج آپ کسی چیز کی اِچھیا نہین رکھتے سو کیسے میرے یہان آئے مُن بولے کہ بیاس جی نے کہا کہ شادی کرو کیونکہ سب آسرمون سے گرہست آسرم اُتم ہے پتا کا کہنا بھی ہمنے منظور نہ کیا کیونکہ وہ مہا موہ اور بندھن ہے تب اُنھون نے کہا کہ بندھن نہین ہے پھر بھی ہمنے نہ مانا ہمکو سندیہ مین جانکر اُنھون نے کہا کہ متھلا پوری مین جاؤ سوچ نکرو کیونکہ وہان کے راجہ جنک جیون مکت اور بدیہ ہین اور اپنے راج کو پال رہے ہین وہ راج بھی کرتے اور مایا مین بندھ بھی نہین ہوتے تم کیون گرہست آسرم سے ڈرتے ہو اس سے راجہ کو دیکھکر شادی کرلو اور موہ چھوڑدو نہین تو راجہ سے بھی پوچھ لینا وہ تمھارے سندیہ ناس کرینگے اور انکے بچن سُنکر یہان چلے آنا اور دوسری جگہ نہ جانا اسلیے آنکی آگیا سے موچھ مارگ کے پوچھنے کے لیے ہم آئے ہین کہیے

چوپائی

تب ترتھ برت جگیہ اپارا ۔ ارد سوادھیاے گیان بستارا
ان مُنہ موچھ ہیت جو ہوئی ۔ بہو سمجھاے کہو نرپ سوئی

جنک جی بولے کہ موچھ مارگ کے جاننے والے برہمن کو چاہیے کہ جگیوپویت کے بعد گرو کے پاس جاکر بید پڑھے اور گرو کو دچھنا دیکر اپنے گھر مین آ شادی کرکے گرہستی کرے اور سنتوکھی لاپرواہ اور بیگیاہ رہے ۔ اور اگن ہوتر کرتے ہوے سچے بچن بولے اور پوتر رہے جب بیٹے پوتے ہو جاوین تو اپنی زوجہ کو بیٹے کو سونپ یا ساتھ ہی لیکر بان پرستھ آسرم مین جا بسے وہان تپ کے بل سے کام کرودھ مد متسر وغیرہ دشمنون کو جیتے جب اندری جیتی جاوین اور سدھ براگ ہو جاوے تو اتما مین سب اگنیون کو سمیت کے سنیاس دھرم مین مشغول ہو برکت ہی کو سنیاس کا ادھکار ہے اور کو کبھی نہین اور یہی بید مین لکھا ہے اور ہمارا بھی یہی مت ہے اور نکھادشم کا مانت اڑتالیس سنسکار بید مین لکھے ہین مگر گرہست کے لیے چالیس ہین اور جو شم دم وغیرہ آٹھ ہین وہ صرف مکت کی کامنا کے لیے ہین اسیطرح ترتیب وار آسرم سے آسرم مین جانا چاہیے یہ سُن سری سُکھدیو جی بولے کہ اگر پہلے ہی سے دل مین گیان بگیان سے براگ پیدا ہو تو گھر کا رہنا ضرور ہے یا بن مین چلا جاوے ۔ جنک جی بولے کہ جب تک اندریان طاقتور ہین تب تک جتی کو نہایت بکار کرتی ہین اگر جتی ہونے پر بھوجن سجیا اور ستر وغیرہ کی اچھا ہوئی تو کہیو کیسے کریگا اور کیونکہ باسنا نہین گھٹ سکتی ابکا اکی شانتی نہین ہوتی اسلیے اُسکے ناس کرنے کے لیے اُسے آہستہ آہستہ ترک کرنا چاہیے اور اونچا سونے والا ہی گرتا ہے نیچے سونے والا کبھی نہین گرتا ۔ اگر سنیاسی ہو کر بھرشٹ ہوا تو پھر کسی کام کا نہین رہتا جیسے کہ چیونٹی جڑ سے آہستہ آہستہ چڑھتی ہوئی ٹہنیون کی راہ سے درخت کے پھل تک پہونچ جاتی ہے اور پرند جلدی اُڑنے کے سبب تھک جاتے ہین اسلیے آہستہ آہستہ کام اطمینان سے کرنا اچھا ہوتا ہے پھر مَن نہایت طاقتور اور کام نہین جیتا جاتا اسلیے ترتیب وار آسرم کو طے کرکے کام جیتنا چاہیے اور گرہست آسرم مین بھی جو اگرچہ شانت سمت اُتم دان ۔ اور نہ فائدہ مین خوشی نہ نقصان مین غم اور بید کے لکھے کرم کرے اور جو دل کو نہایت پیارا پدارتھ ہے اسے چھوڑ دے جو کچھ پاوے اسمین صبر کرکے اوقات بسر کرے تو مکت ہو جاوے اسمین شک نہین دیکھیے ہم بھی راج کرتے ہوئے جیون مکت ہو جہان مرضی ہو وہان سیر کرتے ہین ہمین کام کرودھ وغیرہ کچھ نہین کرسکتے جیسے کہ ہم ہر طرح کے بھوگ بھوگتے ہوئے ایسے ہوئے ہین ایسے ہی آپ بھی کیجیے یہ جو اگیان روپ سنسار ہے سو وہ اُتم تم کو جو منظور نہین اُنکا

کیسے باندہ سکتا ہی کیونکہ آتما تو انومان کر کے ملتا ہی وہ کبھی پرتچھ نہین ہو سکتا پھر درشٹمان پانچ بھوتون کے بندھن مین کیسے بندہ سکتا ہی بھلا
کہین چراغ اور سورج کی روشنی سے جو چیزین نظر آتی ہین وہ اُنکو چھپا سکتے ہین سُکھ دُکھ کا سبب من ہی اگر من نرمل ہی تو سب نرمل ہی جانو
چاہے بے تعداد تیرتھون مین گھوم کر اشنان کر آوے مگر جب تک دل صاف نہین ہوتا سب بیفائدہ ہی بندھن اور دیہ کا سبب جیو ہی نہ دیہ
اور نہ اندریان ہین صرف من ہی ہی جسکی آتما سدہ ہی وہ سدا مُکت ہی وہ کبھی بندہ نہین ہو سکتا بندہ موچھ من ہی سے ہوتی ہی اسلیے جب
من شانت ہوگا تبھی موچھ بھی ہوگی اور دشمن دوست اور اوداسی پر من کے بھید ہین ایک ہی آتم تو سب مین دیکھا جاوے تو کہان
فرق ہی جیو اور برہم ہم ہی ہین اسمین بچار نہ کیجیے اور بدہ مین فرق آجاتا ہی اگیانتا ہی اور جیو اور برہم مین فرق نہ سمجھنا ہی گیان ہی اور
آتمہ ہمیشہ جاننے کے لائق ہین جیسے بغیر دھوپ کے لگے سایہ کا سُکھ سمجھا نہین جاتا ایسے ہی بغیر اودیا کے بدیا سمجھ مین نہین آتی بید کے
مارگ مین چلنا اُتم ہی اسلیے جیسا بید مین لکھا ہی اُسی مارگ پر چلیے یہ سُن سری سُکدیو جی بولے کہ بید کے دھرم مین ہنسا ہی اور
ہنسا سے ادھرم ہوتے ہین تو بید دھرم سے کیسے چھوٹ سکتا ہی یہ ہمکو سمجھ مین نہین آتا کہ یہ تو سب جانتے ہین کہ شراب پینا اناچار ہی اور
اُسی طرح جانور کا مارنا اور گوشت کھانا بھی ہی یہ بات صاف لکھی ہی کہ سوا ترمن مین شراب پیوے اور دیوالی مین جوا کھیلے یہ ہمنے
سُنا ہی کہ ایک شخص بندو نام راجہ تھے وہ بہت جگیہ کرتے اور دھرم پر چلتے اور سچ بولتے اور دھرم کی اچھیا کرتے اور بُری راہ چلنیوالونکو
سزا دیتے اور بہت دچھنا دیکے اُنھون نے بہت سے جگیہ کیے جنکے جگیہ مین مارے ہوئے جانورونکا ڈھیر بندھیاچل کے پہاڑ کے برابر اونچا
ہوگیا اور بہت پانی برسنے کے سبب وہی چرمنوتی ندی ہو گئی وہ راجہ بھی نہ تو سُرگ مین گئے نہ مُکت ہوئی اسلیے بید کی لکھی ہوئے دھرم
مین ہمکو اعتبار نہین کہ اُس سے موچھ ہو۔ استری کے سنگ سے سُکھ ہوتا ہی۔ مگر جب نہین پاتے تو دُکھ ہوتا ہی جو ایسے ہی کرنے
والے ہین تو جیون مُکت کیسے ہو سکتے ہین اتنا سُن جنک جی بولے کہ جگیہ کی ہنسا کا دوکھ نہین اور جو راگ سوپ اُپادہ سے جو جیو مارے
گئے ہین وہ ہنسا ہی جیسے گیلی لکڑی آگ مین ڈالو تو دھوان نکلتا ہی اور سوکھی لکڑی ڈالنے سے نہین جو بید کی لکھی ہنسا ہی وہ صرف
جو برکت ہین انہین کے کرنیکے لائق ہی اور راگیون کو تو اہنسا بھی ہنسا ہی جو کسی کامنا اور اہنکار بنا کرم کیا جاتا ہی اُسے بید کے
جاننے والے پنڈت اکرت کہتے ہین یعنے اُسکی کرم مین گنتی نہین گرہست لوگ جو جگیہ مین بھی ہنسا کرین تو ہنسا ہی ہی اور جو راگ
اور اہنکار بنا موچھ کے چاہنے والے جگیہ مین ہنسا کرتے ہین اُنسے ہنسا سمجھنی چاہیے

ادھیاے اونیسوان ۱۹

دوہا

اونیس کے ادھیاے مین جنک کیہ سن کان | گین بتاوک سُکھو سوئی کرب بگیان

اتنا سن سری سُکدیو جی بولے کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہی کہ مایا مین رہکر بے اچھیا کیسے ہو سکتا ہی جو شاستر کے گیان کو سمجھتے اور ہمیشہ اور فانی
چیزون کو جانتے ہین اُنکے من سے بھی موہ نہین جاتا پھر اور کیسے مُکت ہو سکتا ہی شاستر کا بودھ دل کا اندھکار ناس نہین کر سکتا جیسے
چراغ کی باتونکے کرنے سے اندھیرا دور نہین ہوتا بلکہ چراغ جلانے سے دور ہوتا ہی لکھا ہی کہ سب جیوون سے دشمنی نہ رکھنی چاہیے مگر گرہست سے
کہان ہوتا ہی ابھی آپکو نذر اور راج اور لڑائی مین فتح یابی کی خواہش تو نہ گئی تم جیون مُکت کیسے ہو گئے اور جنگ مین جو سکی بدعا بدعا بدن کی

اور اپنے مین اپنی بیگانی بدہ بنی ہی تو تم بدیہ کیسے ہوگئے - اور کڑوا - میٹھا - کسیلا - کھٹا - برا بھلا مین محبت اسپتبہ آزردگی
جگنا سونا خواب دیکھنا یہ سب باتین آپ مین ہین تو چوتھی اوستھا تمھاری کہان ہی - بھلا - پیدل - گھوڑے - رتھ - ہاتھی - انکے تم
مالک ہین یہ اپنے من مین مانتے ہو یا نہین - لذیذ کھانا کھاکے خوش ہوتے ہوگے اور روکھا کھاکے ناخوش اور مالا کو مالا اور سانپ کو
سانپ سمجھتے ہوگے تم سم درسی کیسے ہوسکتے ہو مکت وہ کہاتے ہین کہ
اسبکو برابر دیکھنے والا ۱۲

چوپائی

ہمی تھیر سون سماتا	تجھین سو جگ مکت سمایا
جو سر تیر ایک مت کر ہین	سنکل جیو بہت نت من دھر ہین

اور میری طبیعت گہر مین نہین لگتی بلکہ اکیلے بغیر اچھا کے ہو زمین کے گھومنے مین لگتی ہی - کہ اکیلے اور نرم اور شانت ہو کند مول پھل کھاتے
ہوئے بیفکر ہوکر ہرنون کی طرح گھومون - مجھ براگی کو - زر - گھر - اور استری سے کیا مطلب ہی اور تم طرح طرح کی اچھیا رکھتے ہو اور مختلف
طرح کے اکارون کی فکر کیا کرتے ہو اور کہتے ہو کہ ہم مکت ہین تو یہ ہمکو فریب معلوم ہوتا ہی - کبھی تو تمکو دہن اور کبھی دشمن اور کبھی فوج
کی فکر ہوتی ہی کہو تم کب بے فکر رہتے ہو دیکھو بیکھانس بھی من جو کہ بھلمار کرتے اور اندری جت رہتے اور اس سنسار کو جھوٹ
جانتے ہین وہ بھی اسمین موہت ہین اور جو تمھارے نبس مین پیدا ہوئے راجاؤن کا نام بدیہ ہی وہ سچ نہین بلکہ نام ہی ہی جیسے کسیکا نام بدیا دھرم
نام ہو اور وہ مورکھ ہو اور دوسرے کا نام کا جنم کا اندھا ہو اور اوچھی دھن نام والدری ہو جیسے یہ بیفائدہ ہین ایسے ہی تمھارے نبس والون کا بدیہ نام
بیفائدہ ہی یعنے نام کو بدیہ ہی کچھ بدیہ سے کام نہین ہی تمھارے نبس مین پہلے ایک تم راجہ ہوئے تھے کہ جنھون نے جگیہ کرنے کے لیے
بسشٹ اپنے گرو کو بلایا مگر کیونکہ وہ پہلے اندر کے یہان بلائے گئے تھے اسلیے انھون نے کہا کہ ہم اندر کو جگیہ کرا دینگے تو تمھارے یہان
آوینگے مگر خبردار اور سے نہ کرانا یہ کہ اندر کے یہان من چلے گئے انھون نے دوسرے کو بلاکر جگیہ کرا لیا تب یہ سنکر بسشٹ جی نے
سراپ دیا کہ تمھاری دیہ گر پڑے تب انھون نے بھی سراپ دیا کہ تمھارا بھی بدن گر پڑے کہو اگر وے بدیہ ہوتے تو بلٹ کے گرو کو کیون
سراپ دیتے - اتنا سن جنک جی بولے کہ آپنے سچ کہا مگر جو ہمارے گرو بیاس جی نے کہا وہی سچ ہی نہ کہ جو آپ کہتے ہین آپ
پتا کا ساتھ چھوڑ کر بن کو جاتے وہان ضرور ہرنون کے ساتھ سنگ اور بندھن ہوگا آپ نسنگ کیسے ہوسکتے ہین کیا بن مین مہا بھوت نہین
ہین - اور کھانے کے لیے تمکو ہمیشہ فکر رہیگی بیفکر کب ہوگے جیسے کہ تمکو بن مین ڈنڈ اور ہرن کی کھال کی چنتا رہیگی ویسے ہی ہمکو راج
کی فکر ہی یا نہین ہی گیان کے نہونے سے اتنی دور چلے آئے ہو اور ہمکو سنکلپ بکلپ نہین ہی اسلیے گرہست آسرم کرکے سنیاسی
ہو جیسے - ہم سکھ سے سوتے کھاتے اور بھوجن کرتے مگر بدھ مین بندھے نہین ہین اسلیے ہمیشہ سکھی رہتے اور تم ہمیشہ دکھی ہی بنی رہتے ہو
جس سے کہ ڈرا کرتے کہ بندہ ہوا بندہ ہوا اسلیے تشویش کو چھوڑ سکھی رہو - یہی کہنا ہمارا بندھن ہی اور ہمارا انہین ہی یہی مکت ہی اسطرح
مین جانتا ہون کہ گھر راج استری پتر وغیرہ میرا کچھ نہین ہی اتنا سن سکھدیو جی نہایت خوش ہوئے اور جنک سے پوچھکر بیاس
جی کے آسرم پر آئے بیاس جی بیٹے کو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پیشانی چوم کے خیریت پوچھی سکھدیو جی نے سب حال کہدیا اور
پتا کے پاس بیٹھ گئے اور جنک کا حال دیکھکر کہ راج بھی کرتے ہین اور دل سے سب چھوڑے ہین پترون کی کنیان سے جسکا نام پوڑی
تھا شادی کی اگرچہ جوگ مارگ مین مضبوط تھے تو بھی انھون نے کرشن - گور - پربھو - بھور - دیوشرت یہ چارون

پتر اور ایک کنیا جسکا نام کیرتھ رکھا یہ پانچ اولاد پیدا ہوئین اور کنیان کی شادی راجہ بھبراج کے بیٹے انوہ کے ساتھ کردی کہ جس سے برہم دت نام بڑے اقبال مند راجہ اور برہم کے جاننے والے پیدا ہوئے کہ جنھون نے نارد کے اُپدیش سے پرم گیان پاکر اور بیٹے کو راج دے بدرکاشرم مین مایابیج جیکر بھگوتی کا لوک حاصل کیا اور سری شکدیو جی سب کا سنگ چھوڑکر کیلاس کی چوٹی پر جاکر دھیان کرنے لگے کہ پربت کی چوٹی سے ان ماوک سیدھیان ملین اور آکاس مین براجنے لگے گویا دوسرے سورج ہین جب کہ شکدیو جی پہاڑ سے کود کر آکاس مین جانے لگے تو پہاڑ کی چوٹی بیچمین سے پھٹ گئی کہ جسکی آواز سے بڑے بڑے فساد ہوئے اُسیوقت بیاس جی پتر پتر کہکے اور روکر پکارا تو سب جیون کے انتہ کرن مین گھس کر شکدیو جی نے جواب دیا مگر بیاس جی روتے رہے اُسیوقت شیوجی نے آکر بیاس جی کو سمجھایا کہ تمھارے پتر سوچ کے لائق نہین ہین اِنسے آپ کا بڑا جس ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بیٹے کا سُکھ نہین جانا تب مہادیو جی نے کہا کہ اپنے بیٹے کی چھایا اپنے بغل مین دیکھا کروگے۔ جب بیاس جی نے اپنے بیٹے کا سایہ دیکھا تب اپنے آشرم پر آئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

یابیست ادھیاے مین شک گمنو تربیاس	جو جو کینہہ سو کہب کرکے بہت پرکاس

سونکادک رکھیون نے پوچھا کہ جب سری شکدیو جی سدھ ہوا آکاس کو چلے گئے تو بیاس جی نے کیا کیا سوت جی نے کہا سُنیے بیاس جی کے چیلے جو کہ اسِت۔ دیول۔ بیشمپاین۔ جیمین اور سمنتو پہلے بیاس جی کا حکم لیکر چلے گئے تھے وہ آئے انھین دیکھ اور بیٹے کو دوسرے لوک مین پہونچا جانکر نہایت رنجیدہ ہوئے اور اپنی ماتا ستیوتی کو یاد کر اُس پہاڑ کو چھوڑ اپنے جنم استھان کو گئے اور ملاحون سے پوچھا کہ وہ ہماری ماتا جسے ہم یہان چھوڑ گئے تھے کہان گئی اُنھون نے کہا کہ ہملوگون نے اپنے راجہ کو دیدی تب بیاس جی راجہ کے پاس گئے اُنھون نے بڑی پوجا کی اور پوچھا کہ آپ کسلیے آئے ہین سو کہیے ہمارا جو ہے وہ آپ ہی کا ہے تین نے کہا ہمکو کچھ نہ چاہیے یہ کہہ ہستناپور کے قریب آشرم بناکر عبادت کرنے لگے تب ستیوتی کے راجہ سنتنو سے دو بیٹے پیدا ہوئے ایک چترانگد۔ دوسرا بچتر بیرج انکو اپنا بھائی مانکر بڑے سُکھی ہوئے اور اُنکے پہلے ہی سری گنگا جی مین شانتنو سے بھیکھم جی پیدا ہوئے تھے کچھ دنون بعد راجہ شانتنو سُرگ باس ہوئے بھیکھم جی نے سب مرتک کرم کیے اور چترانگد کو راجہ کیا آپ راج نکیا اِسلیے دیوبرت کہلائے چترانگد بڑے طاقت ور ستیوتی کے بیٹے ہوئے ایکدن شکار کھیلنے گئے وہان چترانگد نام گندھرپ آیا اُس سے کُرچھیتر مین تین برس تک بڑا اُجدھ ہوا مگر اُس گندھرپ نے اُنکو مار ڈالا اور اندرپوری مین پہونچے بھیکھم جی نے اُنکے مرتک کرم کیا اور چاہا کہ اُس گندھرپ کو مارین مگر منتریون نے جانے دیا بھیکھم جی کاشی کے راجہ کے یہان سے تین کنیا لائے کہ جنکے لیے بہت سے راجہ آئے تھے اور سب لڑائی مین ہارے اور برہمنون سے شبھ مہورت پوچھکر بچتر بیرج کی شادی کی تیاری کی تو اُنمین سے ایک کنیا بولی کہ مین نے سُیمبر مین چاہا تھا کہ میری شادی راجہ شالو سے ہو اسلیے اب مین آئی ہوئی اگر مناسب سمجھیے تو مجھے وہان ہی جانے دیجیے بھیکھم جی نے کہا جاؤ تب وہ شالو کے پاس گئی مگر اُسنے اُسے قبول نہ کیا تو وہ پھر بھیکھم جی کے پاس آئی اور کہا کہ آپہی مجھے قبول کیجیے

اُنھون نے کہا کہ اب ہم تمکو قبول نہ کرینگے اپنے پتا کے یہان جاؤ یہ سُن وہ بن مین عبادت کرنے چلی گئی اور امبیکا اور امبالکا ان دونو کے ساتھ بچتر بیرج کی شادی ہوئی اور نو برس بہار کرکے اخیر مین چھیّا روگ مین مبتلا ہوکر بیٹا پیدا ہونے بنا مر گئے تب ستیوتی نے انکی پریت کریا کے بعد نہایت دُکھی ہو بھیکھم جی سے تنہائی مین کہا کہ اب تم راج کرو اور اپنے بھائی کی عورتون مین بیٹا پیدا کرو کہ جس سے راجہ جی کا نبس نہ جاتا رہے یہ سُن اُنھون نے جواب دیا کہ

چوپائی

پتا سمجھ کین سنکلپ	سو کم جننی کرہون بکلپا
راج کرہون نہ کرون بیاہو	تاہ کیے کم ہو جس لاہو

یہ سُن ستیوتی نے جانا کہ نبس ناس ہوا اسلیے بڑا سوچ کیا تو بھیکھم جی نے کہا کہ سوچ نکرو کسی گُنی برہمن کو بلاکر بہوؤن مین پُتر پیدا کرواسمین کچھ دوکھ نہین ہے یہ سُن سب سے پہلے کے آپنے پُتر بیاس جی کو یاد کیا کہ وہ آگئے۔ اُنسے ستیوتی نے کہا کہ اب نبس ناس ہوتا ہے اسلیے اِن استریون سے بیٹے پیدا کرو کیا کہ بن ماتا کے بچن مانکر امبکا مین بیج رکھدیا اُس سے دھرتراشٹر جنم کے اندھے پیدا ہوئے۔ پھر جب امبالکا رجسلا ہوئی تو اُنسے سنگ کیا کہ جس سے پانڈو جی پیدا ہوئے ایک برس کے بعد پھر اُنھون نے بیاس جی کو بُلایا اور سونے والے مکان مین بٹھا کر بہو کو بھیجا مگر وہ نہ گئی تب اُسنے داسی کو بھیجا کہ جسمین بیاس سے بدُر جی پیدا ہوئے اِس طرح بیاس جی نے نبس کے بچانے کے لیے دھرتراشٹر وغیرہ تین پُتر پیدا کیے سوت جی بولے اِسطرح سے جنکے نبس کی پیدائش کہی جو بیاس جی سے بچایا گیا۔

اسکندہ دوسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

یا پہلے ادھیاے مین بیاس جنم کا بھید | کہت سُنت جبھی دیو کی مہاپرکٹ اکھید

پہلے اسکندہ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سُنکر سَونکادر کہنے لگے کہ آپنے کہا کہ بیاس جی کی ماتا ستیوتی تھی اور یہ بھی کہ وہ راجہ شانتنو کو بیاہی گئی تھی جس سے چترانگد اور بچتر بیرج دو بیٹے پیدا ہوئے اسمین ہمکو بڑا سندیہ ہوتا ہے کہ وہ تو ستی تھی آنکے بیاہ ہونے سے کے پیشتر ہی کیا بیاس جی پیدا ہوئے تھے جو ایسا ہی تھا تو شانتنو جی نے اُنکے ساتھ کیسے بیاہ کیا یہ سب مفصل کہیے سُوت جی نے کہا کہ سنیے ایک اوپر چر چید دیس کے راجہ ہوے وہ بڑے دھرم والے ستیہ کے ساگر اور براہمنون کو پوجنے والے تھے انکی عبادت سے خوش ہوکر اندر نے سپھٹک من لینے بلّور کا ایک بوان دیا جسپر وہ چڑھکے انترچھ مین پھرا کرتے تھے انکی استری کا نام گرکا تھا جس سے اُنھون نے پانچ پُتر پیدا کرکے اور اور دیسون کے راجہ کر دیے تھے ایکدن

گرکارت سُنا تا تھی اور اُسیدن راجہ کے پِتا نے کہا کہ سرادھ کے لیے مرگ سار یعنے کستوری لاؤ یہ ٹرا دھرم سنکٹ ہوا کیونکہ

یعنے رجسلا ہونا عورت کا ۱۲

چوپائی

سُن رِتو متی نار نہین جائی | پتا بچن مانے نہین جوئی
گر بہ کُھات پاتک تیہی بھائی | پاپ نیچ تا ہو کُنہہ ہوئی

مگر وہ پِتا کا بچن سر شیٹ مانکر شکار کرنے چلے گئے اور کیونکہ اُنکو رِتو سُنا تا استری کا سُمرن تھا اسلیے بن مین جاکر بیج گر ٹرا اُسے راجہ نے
یہ بچار کرکہ اپنی عورت کے پاس بھیجینگے برگد کے پتون کے بیچمین رکھدیا ہم اوگھر بیج ہین جو یہان سے بیج بھیجینگے تو پتر ہوگا ایک باز جو راجہ کا
پالا ہوا ساتھ تھا اُس سے کہا کہ اِسے ہماری استری کے پاس پہونچا دو یہ سُن وہ باز برگد کے پتے کو لیکر جسمین بیج رکھا تھا آکاس مارگ سے اُڑا کہ
اور کوئی باز ماس جانکر چھیننے لگا مگر ٹرا جُدھ ہوا اور وہ برگد کے پتون کا دونا جمنا جی مین گر ٹرا اور باز جہان کے تہان چلے گئے اُسی سمے ایک
ادرِکا اپسرا نے جو جمنا مین اشنان کرتی تھی ایک برہمن کو دیکھکر جو سندھیا کرتے تھے کا ماتر ہوکے چرن پکڑے اسلیے برہمن نے سراپ دیا کہ تو مچھلی
ہو وہ جمنا جی مین گر کر مچھلی ہوگئی اور اُسیوقت اُس برگد کے پتے کا بیج کھا گئی دس مہینے کے بعد کسی مچھلی مارنے اُسے پکڑ کر اُسکا پیٹ چاک کیا
تو ایک پتر اور ایک کنیا اُسمین سے نکلی اُنھین دیکھکر وہ متعجب ہوا اور اُنھین راجہ اوپرچر کے پاس لیگیا کیونکہ وہ دونون راجہ کی صورت کے
تھے اسلیے اُنھون نے اپنے سمجھکر لیے بالک بڑا دھرم دان ستیہ کا ساگر مہا تیجسوی اور اپنے پِتا کے برابر زور آور متسی نام راجہ
ہوا اور جو کنیان تھی وہ اُسی مچھلی مار کو دیدی کہ جسکے ۔ کالی ۔ متسیودری ۔ متسیہ گندھا ۔ باسبیہ نام ہوے ۔۔ وہ اُس مچھلی مار کے
گھر مین بڑی ہوئی یہ سُن رکھیون نے پوچھا کہ وہ ادرِکا اپسرا مُنی کے سراپ سے مچھلی ہوگئی تھی اور اُسکو داسون نے مارکر کھیتن بھی کیا تھا
کہو وہ سراپ سے کیسے چھوٹی ۔ سوت جی نے کہا کہ جب مُنی نے سراپ دیا تو ادرِکا نے بڑی استت کی کہ مین اس سراپ سے کب چھوٹونگی برہمن
نے کہا کہ دو سنتان پیدا کرکے سراپ سے چھوٹ جاوے گی تو سوچ مت کر جب وہ دو اولاد اُسکے ہوئی تب وہ سراپ سے چھوٹ کر اندر پُری کو
چلی گئی اور متسیہ گندھا کو اُس مچھلی مار نے پالا اُسی کا کارج کرکے بڑی ہوکر بہت سندر کماری ہوئی

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہے و تیا دھیاے مین وِیاس جنم جن | بھیو پراسر سون جنم بیاس کہا و تون

ایکدن تیرتھ جاترا کے لیے پراسر مُنی نے وہان آکر داس سے کہا کہ ہمکو جمنا کے پار اُتار دو وہ تو بھوجن کر رہا تھا اسلیے اُسنے اُسی متسیہ گندھا
کنیا سے کہا کہ مُنی کو پار اُتار دو مین بھوجن کرون یہ سُن وہ مُنی کو نوکا پر چڑھا کر پار لے چلی اتفاقاً اُسے دیکھکر مُنی نے کاماتر ہوکر اُسکا ہاتھ
پکڑا اسنا دلی مطلب کیا وہ ہنسکے بولی کہ کیا یہ بچار آپکے کُل یا بید یا تپسیا کے سمان ہے اے مہاراج آپ بڑے کُلین شیل سا گر شیٹ
جی کے پتر ہوکے کیا ایسا کارج کرتے ہین ۔ پہلے تو منکہہ دیہ دُرلبھ پھر برہمن ہے اُسمین بھی اُتم کُل مین جنم پھر بید پڑھنا دھرم کیہ ہونا
یہ سب باتین آپ مین موجود ہین اُسپر بھی مجھ متسیہ گندھا یعنے جسمین مچھلی کی بو آتی ہے کا ماتر ہوکے گرہن کرتے ہو یہ بڑا انرتھ ہے یہ سُن مُنی
نے شرماکر ہاتھ چھوڑ دیا مگر جب پار اُترے تب وہ پھر پکڑنے لگے متسیہ گندھا نے پھر پرارتھنا کی کہ آپ اپنے لائق استری کا گرہن کیجیے مجھ

بدبو والی عورت مین اُنکی رُچ کیسے ہوئی ۔ یہ سُن مُن نے اپنے تپوبل سے اُسکے بدن مین چار کوس تک کستوری کی سی خوشبو پیدا کی تب اُسنے کہا کہ اُس پار سے میرا پتا دیکھ رہا ہے اور دن مین بھوگ کرنا منع ہے اسلیے رات ہونے دیجیے ۔ دوکھ کے سوا لوگون مین نِندا بھی ہوگی یہ سُن اُنھون نے اپنے تپوبل سے کُہرا پیدا کیا کہ جس سے دن کی رات ہوگئی اور بھوگ کرنا چاہا تب اُسنے یہ عرض کی کہ مہاراج میرا ابھی بیاہ نہین ہوا اور آپ اَموگھ بیرج ہین یعنے آپ کے بیج سے ضرور اولاد پیدا ہوگی بھوگ کرنے کے پیچھے آپ مجھے یہان چھوڑ جاوینگے اور مین گربھنی ہوکر کہان جاؤنگی اور کیا کرونگی اور اپنے پتا سے کیا کہونگی مُن نے جواب دیا کہ اسوقت ہمکو بھوگ کرنے دو تم ویسی ہی کنیا بنی رہوگی یہ سُن جوجن گندھا نے کہا کہ نہین مہاراج مین چاہتی ہون کہ میرے پتا کو بھی نہ معلوم ہو اور آپ کے سمان بیٹا پیدا ہو اور یہ میرے بدن کی خوشبو اور نئی جوانی بنی رہے تب مُن بولے

چوپائی

تمھرے تشن انس ست ہوئی	سب پُوران بکتا سُکھ ہوئی
ہم تیہی کارن تم پر موہے	لکھ اور بسی آد نہین جو ہے

اور اے مشو دری تمھین دیکھ کیون نہ موہت ہو جاوین اسکا سبب یہ ہے کہ تمھارے بڑے گیان وان اٹھارہون پران کے بنانے اور بیدون کے حصے کرنیوالے بیاس پیدا ہونگے یہ کہ اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور جمنا جی مین اشنان کرکے چلے گئے ۔ اور وہ حاملہ ہوئی جب اُنکا پیدا ہونے کا وقت ہوا تو اُسنے جمنا کے جزیرے مین پتر اوتپنہ کیا جو پیدا ہوتے ہی ماتا سے بولے کہ ہم تپسیا کرنے جاتے ہین تم بھی سُکھ سے جاؤ جب کبھی ہمکو سُمرن کروگی تب تمھارے پاس پہونچکر تمھارا ارتھ پورن کردینگے ۔ یہ کہہ چلے گئے ۔ کیونکہ ستیوتی نے دویپ مین اُنھین چھوڑا اسلیے دویپاین کہلائے اور بشن جی کے اوتار ہونے کے سبب پیدا ہوتے ہی بڑے ہوکر اچھیا چاری تیرتھون مین گھومنے اور تپ کرنے لگے ۔ اسی طرح ستیوتی مین پراشر جی سے پتر پیدا ہوکر کلجگ کا آگمن جانکر دویپاین جی نے بید کی شاکھا بنائین اسی سے بیاس نام ہوا اور سب پوران اور مہابھارت کی رچنا بھی کی اور بیدون کے حصے کرکے اپنے سکھون سُمنت جیمین ۔ پیل ۔ بیشمپاین ۔ اسِت ۔ دیول اور اپنے پتر شکدیو جی کو پڑھایا ۔ یہ ستیوتی کے جنم اور اُنسے بیاس جی کے پیدا ہونے کا احوال کہا اسمین سندیہہ نہ کرنا کیونکہ مہاتماؤن کے گن لیے جاتے ہین ۔ کوئی سبب پاکے ستیوتی کا جنم مچھلی کے پیٹ سے ہوا اور یہی سبب پاکر مُن کا سنجوگ ہوا اور پھر شانتنو کے ساتھ بیاہ ہوا نہین تو مُن کا چت کا ماتر کیسے ہوتا جو ایسا سبب نہوتا ۔ یہ کارن سے اُتپت کہی گئی ایسے سُنکر جو منکھ پاپ سے چھوٹ جاتا ہے اور دُرگت نہین پاتا

ادھیاے تیسرا[۳]

دوہا

کہت ترتیا ادھیاے مین شانتنو بھوپ بیاہ	ستیوتی گنگا دوہن سنگ جو بہت اوچھاہ

یہ سُن شونکادِ رکھ بولے کہ ستیوتی اور بیاس جی کی اوتپت تو ہمنے مفصل سُنی مگر ایک سندیہہ ابھی نہین گیا کہ ستیوتی شانتنو کو کیسے ملی کہ ملاح کی پتری کو نہایت کُلین ہوکے اُنھون نے کیونکر گرہن کیا اور اُنکی استری کیا ہوگئی تھی ۔ اور اُنکے پتر بھیکھم جی بسو کے انس کیسے ہین

اور شانتنو کے مرنے کے بعد چترانگد کو کیون راجہ کیا اور اُنکی دیہہ تیاگ ہونے پر بچتر بیرج کو بھی کیون راجہ بنایا بھیکھم جی آپ کیون نہوئے کیونکہ سب سے بڑے اور سب گنون والے راج کرنے کے لایق تھے پھر بچتر بیرج کے پیچھے ستیوتی نے کیون بیاس جی سے اپنے بند ہونین پتر پیدا کرائے بھیکھم کو کیون نہ راج دیا اور بھیکھم جی نے کیون بیاہ نہ کیا

چوپائی

بیاس کینھ پر دار گرہن کم ❘ شرت پران بکتا ارو گیانی
ات ادھرم شرت رہت کرے جم ❘ دھرم مادھرم بچارک دھیانی

ان ہمارے سندیہون کو دور کیجیے اتنا سن سُوت جی بولے کہ اچھواکُ کے بنس مین بڑے سچ بولنے والے دھرم شیل ورچکردتی راجہ مہا بھکھ ہوئے جنھون نے ہزار اسومیدہ اور سئو باجپیی جگیہ کیے اور اندر پوری حاصل کی۔ ایک سمے کی بات ہے کہ سب دیو برہماجی کے درشن کو گئے اُنکے ساتھ وے راجہ بھی گئے وہان برہماجی کی سیوا کرتے ہوئے گنگا ندی کو دیکھا تو اُسی سمے ہوا تیز چلنے کے سبب کہین گنگاجی کا بستر کھل گیا اُسے دیکھ سب دیوتون نے تو نیچے سر کر لیا مگر یہ مہا بھکھ جی اکٹک دیکھتے ہی رہے اُنھین پریم مین اسکت جان گنگاجی نے بھی کٹاچھ کیے یہ دیکھکر برہماجی نے سراپ دیا کہ تم دونون منُکھ کی جون پاؤ اور پھر دوبارہ نہ ہمارے پاس آجاؤ گے۔ یہ سن دونون اُداس ہو بکل کھڑے ہوئے۔ گنگاجی نے پوربنس کے راجہ پرتیپ کے یہان پیدا ہونا چاہا اُسی سمے اٹھ بسو اپنی اپنی استریون کو ساتھ لیے بسشٹ جی کے آسرم پر بہار کرتے ہوئے پہونچے۔ پرتھو وغیرہ بسوون دیوتا تھے بسو تھے کہ جنکی استری نے بسشٹ جی کی بچھیا کو دیکھکر پوچھا کہ یہ کسکی ہے دیونے جواب دیا کہ بسشٹ جی کی اسکا دودھ مرد یا عورت جو پیتے ہوئے دس ہزار برس تک جیتا رہے اور ہمیشہ جوان رہے یہ سُن اُنکی استری بولی کہ ہماری ایک سکھی اُشینر راجہ کی پتری ہے اُسکے لیے اسکا دودھ لیتے آیئے کہ وہ اسکا دودھ پیکر جرا یعنے بڑھاپے رہت ہوجاوے اور بہت کال تک مرت لوک مین بہار کرے یہ سُن وہ نندنی کو چرا لیگئے جب بسشٹ جی جو پھل لینے گئے تھے تو اُنھون نے دھیانا وستھت ہو کر جان لیا کہ گائے بسو لیگئے یہ سمجھکر سراپ دیا کہ تم سب بسو منکھ ہوجاؤ۔ یہ جان کر سب بسوون نے بسشٹ جی کو خوش کیا تب اُنھون نے کہا کہ دیَو کو چھوڑ اور سب کا ایک ہی برس منکھ کا جنم ہوگا اور سراپ سے بھی چھوٹ جاؤ گے یعنے مرکر اپنی اپنی پُری کو آؤ گے یہ سراپ پائے بسو آتے تھے کہ راہ مین سراپ پائی گنگاجی کو دیکھکر بولے کہ ہم لوگ امرت پینے والے منکھ ہو کر کیسے رہینگے اسلیے اے گنگا تم آدمی کا دیہہ دھارن کرکے راجہ شانتنو کی استری ہوجاؤ اور اپنے گربھ مین ہمکو پیدا کرتے ہی جل مین پھینک دیا کرو کہ ہم سراپ سے چھوٹ کر پھر اپنے اپنے استھان کو پہونچین گنگاجی نے منظور کیا کہ ایسا ہی ہوگا۔ اور مہا بھکھ جی پرتیپ راجہ کے پتر شانتنو ہوے۔ ایک سمے کی بات ہے کہ پرتیپ جی سُورج کی استت کرنے لگے کہ جل سے نکلکر ایک استری دہنی جنگھا پر آبیٹھی تب وہ استری بولی کہ مجھسے شادی کر دراجہ نے کہا کہ تم ہماری جانگھ پر بیٹھ گئی ہو داہنا استھان کنیان یا بہو کے لیے ہوتا ہے اسلیے جب تمھارے تپ سے ہمارے پتر ہوگا تو تم ہماری بہو ہونا اسلیے وہ گنگاجی کی مورت استری کا بھیکھ دھارن کیے ہتی چلی گئی اور راجہ اُسکی چنتا کرتے ہوئے اپنے گھر کو آئے کچھ دن پیچھے راجہ کے پتر ہوا اور جب وہ جوان ہوا تو راجہ نے بن مین تپسیا کرنے کی تیاری کی اور پتر سے سب استری وغیرہ کا دیکھا ہوا حال کہا کہ جو تمھارے پاس آوے تو تم اُسے گرہن کر لینا اب کچھ پوچھنے کی ضرورت نہین ہے کیونکہ ہمنے اُس سے کہدیا تھا کہ تم ہماری بہو ہونا یہ کہہ راج پتر کو دیکر راجہ بن کو چلے گئے

اور وہان پہونچکر دیبی کی تپسیا کر سُرگ لوک مین چلے گئے تب شانتنو پرتھوی بھر کے راجہ ہوئے اور پرجا کی پالنا دھرم اور ودھ سے کرنے لگے۔

ادھیائے چوتھا

دوہا

کہٹ چتر تھا ادھیائے مین ین سنور دینی بات | سانتنو سنگ بسو بسو جنم جبھی سنہو سب لاد

ایکدن راجہ شانتنو شکار کے کھیلنے کے لیے بن کو گئے تو دیکھتے کیا ہین کہ ایک سُندر استری سب زیور پہنے ہوئے گنگا کے کنارے سے چلی آتی ہی اُسے دیکھتے ہی اُنھون نے جانا کہ یہ وہی ہی جسے ہمارے پتا جی نے بتایا تھا یہ بچار کر پوچھا کہ تم دیبی گاندربی ہو یا ناگنی ہو جو ہو چاہیے جو ہو ہمارے ساتھ شادی کرو راجہ یہ نہین جانتے تھے کہ یہ گنگا جی کی مورت ہی کہ سراپ سے منکھ جون ہوئی ہی مگر گنگا جی جانتی تھین کہ یہ وہی مہابھکھ راجہ ہین جو شنتنو ہوئے ہین یہ سمجھ کر وہ استری بولی کہ آپکو ہم جانتی ہین کہ تم راجہ پرتیپ کے پتر ہو آپ کو کون ایسی استری ہی جو گرہن نہ کرے مگر ایک قول مین تمسے کرتی ہون کہ چاہین بھلا یا بُرا جو کام ہم کرین منع نہ کرنا اور نہ ہمسے کبھی بُرے بچن کہنا نہین تو مین چلی جاونگی راجہ بہت اچھا کہکر گھر لائے اور بہت دنون تک بھوگ بلاس کرتے رہے جب پہلا پتر ہوا تو گنگا جی نے جل مین پھینک دیا اسی طرح برس برس کے بچے سات پتر جل مین پھینکدئے تو آٹھوین گربھ مین راجہ سوچ کرنے لگے کہ سات پتر تو اسنے پانی مین پھینکے اور ایسا ہی کیا کرتی کہو بنس کیسے چلیگا کسواسطے کہ آگے پتر ہو یا نہو اس سے یہ چاہیے خفا ہوکر چلی جاوے جو ایکبار پتر ہوا تو ہم پھینکنے نہ دینگے من مین یہ بچارتے ہی تھے کہ

چوپائی

دیو بسن من کو چھورن ہار | اٹھوین بار لنیہ اوتارا
سو شست لکھہ نرپ گنگا چرنا | پرکھ ست موہی دے تو ترنا

جل مین نہ پھینک کیونکہ سات پتر پھینک چکی ہو اب کیا بنس ناس کرتی اس کہنے پر بھی اُسنے نہ مانا تب اُٹھکر پتر چھین لیا اور کہا چاہے یہان رہ چاہے چلی جا مگر یہ آٹھوان پتر ہم نہ دینگے یہ سن بیٹا لیکر گنگا جی چلین کہ اسے ہم پالینگی جو کہو کہ اِسے یہان کیون نہین پالن کرتی تو تمنے ہماری پرتگیا بھنگ کی اس سے مین یہان نہ رہونگی ہم گنگا ہین شراپ ہونے سے تمھاری استری ہوتین اس سے مین تمسے سچ کہتی ہون کہ یہ جو سات پتر جل مین پھینکے گئے۔ اور یہ آٹھوان پورب جنم کے بسو ہین بشسٹ جی کے سراپ سے یہان آئے ہین اور اُنھون نے آتے وقت ہمسے کہا تھا کہ جیسے ہم پیدا ہون ویسے ہی جل مین چھوڑ دینا اسیلیے وہ چھوڑے گئے اب اِسے تم بچہ اور اِسکا نام گنگا دت رکھیے یہ کچھ دن آپکے گھر رہیگا اسے بسو کا روپ سمجھنا ابھی ہم وہان لیے جاتی ہین کہ جہان تمھین ہم بن مین ملی تھین جب یہ جوان ہوگا تو تمھین دیجاونگی کیونکہ بغیر ماتا کے نہ پتر جی سکتا ہی اور نہ سُکھی رہ سکتا ہی اتنا کہ بالک کو لیکر گنگا جی انتردھیان ہوگئین راجہ استری اور پتر دونون کے جدا ہونے سے نہایت دُکھی ہوئے اور چنتا کرتے ہوئے راج کرنے لگے ایک دن کی بات ہی کہ راجہ شکار کھیلتے ہوئے گنگا کے کنارے پر پہونچے کہ ایک بالک دھنکبان دھارن کیے گھوم رہا تھا اور بڑی جگت سے

بان چلاتا مگر راجہ کو یاد نہ آیا کہ یہ ہمارا پتر ہی اسلیے پوچھا کہ تم کسکے پتر ہو اُسنے کچھ جواب نہ دیا بلکہ وہ انتردھیان ہوگیا تب راجہ سوچنے لگا کہ یہ ہمارا تو پتر نہین ہی یا اَور کا ہی۔ یہ بچار کر گنگاجی کی استُت کی اُنھون نے درشن دیکر کہا کہ یہ تمھارا ہی پتر ہی لے جائیے اسے ہمنے سب بید پوران دہنک بدیا بسشٹ جی کے آسرم پر پڑھوائی ہی یہ پرسرام جی کے برابر سب بدیا جانتا اور بڑا رندھیر ہی اس سے تمھارے بنس کی کیرت تینون لوکو مین ہوگی اتنا کہہ گنگاجی تو انتردھیان ہوگئین اور راجہ شانتنو اپنے پتر کو لیکر ہستناپری مین آئے وہان برہمنون اور چھتری وغیرہ کو بلا کر بڑا اُتسب کرکے پتر کو اپنا ولیعہد کیا مگر گنگاجی کا کچھ سمرن نہ کیا اس اتہاس کو جو کوئی سنتا یا سناتا ہی وہ اپاپ پاپون سے چھوٹ جاتا ہی۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب بیچاد ھیاے مین ستیوتی اوتساہ	جیہی بدھ شنتنو داس سون مانگیو کیو بیاہ

اتنی کتھا سنکر سونکا دِ رکھیون نے پوچھا کہ آپ بیاس جی کی ماتا ستیوتی کے بیاہ کی کتھا کہیے کہ ایسے دھرمشٹھ راجہ نے داس پتری مستیودری کو کیسے گرہن کیا تب سوت جی بولے۔ کہ سُنیے کہ شنتنو راجہ ایکدن شکار کھیلتے ہوئے جمنا ندی کے کنارے پر پہونچے تو وہان ایسی خوشبو آئی کہ اُسے راجہ سونگھکر بچارنے لگے کہ ایسی خوشبو تو مندار۔ کستوری۔ چمپک اور مالتی وغیرہ کسی مین نہین ہی یہ کہان سے آتی ہی یہ بچارتے بچارتے ہوا کا رخ لیے ہوئے گیا دیکھتے ہین کہ جمنا کے کنارے پر بنا سنگار کے میلے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت بیٹھی ہی اور اُسی کے بدن سے خوشبو آتی ہی۔ اُسکی سندرتا جوانی اور عجائب خوشبو دیکھ راجہ نہایت متعجب ہوئے کہ یہ کون ہی کہ دیوتا کی انگنا۔ یا ماتھی یا گندربی یا ناگ کنیا ہی اسکے بدن مین ایسی خوشبو کہان سے آتی یہ بچارتے ہوئے کام بس ہوگنگاجی کو سمرن کرکے اُس استری سے پوچھا کہ تم کسکی کنیا ہو اور یہان کیا کرتی ہو اور تمھاری شادی ہوتی ہی یا نہین تمھین دیکھ ہمارا دل چاہتا ہی کہ تمھارے ساتھ شادی کرین ہماری استری ہمکو چھوڑکر چلی گئی ہی اور دوسری ابھی نہین ہی مین تمھارا داس ہون یہ سن ستیوتی بولی کہ ہم داس کی کنیا ہین اور ہمارا خاوند گھر کو گیا ہی اسلیے ناؤ چلاتی ہین اگر آپکی ایسی مرضی ہی تو ہمارے پتا سے کہیے کہ وہ آپ کو دیدین تو ہم آپکی داسی ہونے مین خوش ہین مگر اپنے کل کی مریادا چھوڑ نہین سکتی اور جیسا اور آپ کا چت ہم مین لگ گیا ہی ویسا ہی ہمارا بھی آپ مین لگا ہی یہ سن اُسکے پتا کے پاس گئے انہین دیکھ داس نے کرت کرت ہوکر بنے پوربک کہا کہ کیا حکم ہی آپ کیسے مجھ ملاح کے گھر پر آئے راجہ نے کہا کہ تم اپنی کنیا ہمکو دو ہم اپنی پٹ رانی بنا دینگے یہ سن ملاح بولا کہ آپ لیجیے یہ کون بڑی بات ہی مگر اتنا سمجھیگا کہ بعد اپنے ہماری ہی کنیا کے پتر کو راجگدی دینا یہ سن راجہ بڑے اُداس ہوئے کیونکہ گنگاجی کے پتر کو ولیعہد کرچکے تھے اسلیے اپنے گھر مین آئے مگر یہان نہ اشنان کرتے نہ کھاتے نہ سوتے کاماتر ہو پاگل سے ہوگئے ایسی حالت مین پتا کو دیکھ بھیکھم جی نے پوچھا کہ آپکو کون سی فکر ہی کہیے جو آپکا کوئی درجیہ (جو جیتا نہ جاوے) دشمن ہی تو اُسے بھی آپکے قابو کردون کیونکہ۔

چوپائی

جو سُت پتا بچن سن کانا	ترت کرت نہین سو اگیانا
تاکے نکیے بھیو کچھ ناہین	منھو پورب ہو ہریا آہین

اُس پتر سے کیا فائدہ ہی جو پتا کے دُکھ کو نہ جانے اور نہ ناس کرے وہ تو صرف پورب جنم کا گویا قرض لینے کو پیدا ہوا ہی جو پتا کی

اگیا کے برخلاف کرے۔ دیکھیے سری رامچندر جی لچھمن اور جانکی سمیت پتا کی اگیا سے چترکوٹ کو چلے گئے اسی طرح اجے گرت کے پتر
شنہ سیف پتا کے پیچھے باندھے گئے جنھین بسوامتر جی نے چھوڑا دیا۔ پتا کی اگیا سے پرسرام جی نے ماتا کا سر کاٹ ڈالا اگرچہ وہ کرنے کے
لائق نتھا مگر کیا کرین کہ لکھا ہے کہ گرو کی اگیا بنا بچار کرنی چاہیے یہ میرا شریر آپکا ہے اس سے جو جو کہیے سب کارج کرونگا ہم ایسے پتر کے ہوتے
آپ سوچ نہ کیجیے اُس پتر کو دھکار ہے کہ سمرتھ ہو اور پتا کا کارج نہین کرتا اُسکے ہونے سے کیا ہوا کہ پتا کی چنتا نہ دور کردے۔ یہ سُن منتر
ہو راجہ بولے کہ تم ہمارے ایک ہی پتر ہو یہی فکر ہے کہ تم بڑے سور بیر اور بڑے مانی اور بلوان لڑائی مین پیچھے مکھ کرنا نہین جانتے۔ ایک
پتر سے میرا جینا ناحق ہے کہین تم لڑائی مین مارے گئے تو مین بے آسرے ہوکے کیا کرونگا۔ اسکے سوا اور کوئی فکر نہین ہے جو تمسے کہون یہ
کانگیہ جی نے منتریون کو بُلا کر تنہائی مین کہا کہ پتا جی ہمسے اپنا حال صاف نہین کہتے اسلیے آپ لوگ جتن سے دریافت کرکے ہمسے کہین
کہ ہم ویسا ہی کرین منتریون نے راجہ کے دل کا حال جانکر بھیکھم جی سے کہا۔ وہ سب منتریون کے ساتھ ملاح کے یہان گئے اور کہا کہ اپنی کنیا
ہمکو دو کہ ہم اپنی ماتا بناوین اور عمر بھر اُسکے داس بنے رہین یہ سن ملاح نے کہا کہ لیجائیے اپنی عورت بنائیے کیونکہ تمھارے جیسے بیٹے
کے آگے ہماری کنیا کا لڑکا راجہ نہوگا بھیکھم جی بولے کہ ہم راج نہ لینگے بلکہ تمھارے ناتی کو دینگے ملاح نے کہا آپکا پتر بھی آپہی کے مانند
زور آور ہوگا وہ میرے ناتی سے راج لیگا۔ تب بھیکھم جی نے کہا کہ ہم لنگ چھیدن کر ڈالینگے اسلیے شادی بھی نکرینگے تم ہمکو ماتا کے بنانے
کے لیے دوا تناسُن داس نے اپنی کنیا دیدی۔ اس بات کو کوئی نہین جانتا کہ بغیر شادی ہونیکے بیاس جی پیدا ہوئے تھے

ادھیاے چھٹا

دوہا

پانچھوین ادھیاے مین پانڈو بدر دھرتراشٹ
ان اور پانچون پانڈو جنم کہب تج دہارشٹ

سوت جی بولے اسطرح ستیوتی کا بیاہ شانتنو جی نے کیا اور دو پتر پیدا کرکے آپ سُرگباس ہوئے بعد اُسکے وہ پتر بھی مرگئے تب بیاس جی کے
بیج سے کہ دھرتراشٹ کی ماتا راج پتری نے بیاس جی کو دیکھکر آنکھین بند کرلین تھین اسلیے دھرتراشٹ جنم کے اندھے پیدا ہوے
اور کیونکہ پانڈو کی والدہ بیاس جی کو دیکھکر زرد ہوگئی اور بیاس جی نے غصہ ہوکے لڑکا پیدا کیا اسلیے پانڈو یعنے زرد رنگ لڑکا پیدا
ہوا جسے پانڈو کہتے تھے سات برسکے بعد پانڈو کی ماتا کو ستیوتی نے بھیجا مگر اُنھون نے اپنی داسی کو بھیجا کہ جسنے انیک کام کرییا کرکے بیاس
جی کو خوش کیا جس سے بڑے گیانی بدر جی پیدا ہوئے اگرچہ دھرتراشٹ سے پانڈو چھوٹے تھے مگر اندھے ہونے کے سبب پانڈو ہی
منتریون کی صلاح سے راجہ کیے گئے اسمین بھیکھم جی کی بھی صلاح تھی کہ پانڈو راجہ کیے جاوین۔ اور بدر جی راج منتری کیے گئے
دھرتراشٹ کی دو استریان تھین۔ ایک سبل راجہ کی پتری گاندھاری۔ اور دوسری بیشیا جو گھر کے کام کاج مین نہایت ہوشیار
تھی اور راجہ پانڈو جی کی بھی دو استریان تھین۔ ایک شورسین راجہ کی کنیا کُنتی اور دوسری بھدر دیس کے راجہ کی پتری مادری۔
گاندھاری کے دھرتراشٹ سے سو پتر ہوئے۔ اور بیشیا کے جُجُتس نام ایک ہی ہوا اور کُنتی جی نے پہلے ہی جبکہ کنیا تھین تبھی سری
سورج سے کرن پتر پیدا کیا تھا اور پھر اُسکی پانڈو سے شادی ہوئی۔ انہی کتھا سُن رکھ لوگون نے کہا کہ یہ کیسا حال ہے کہ
جو پانی کُنتی تینہ کُمارن جائے۔ پھر کم تنھے پانڈو نرپ لائے ۔ یہ اتہاس بہت بستار ۔ برن کہے سوت اودار ۔ سوت جی نے کہا

سُنیے سورسین راجہ کی کنیا کُنتی تھی کہ جنکو کنت بھوج راجہ جنکے یہان کنیا نہ تھی سورسین راجہ کے یہان سے اپنی کنیا بنانے کو مانگ لائے تھے ایکدن راجہ نے کُنتی کو اگن ہوتر کی اگن رچھا کرنیکے لیے مقرر کیا کہ اتنے مین کھین دُرباسا رکھیشر آنکلے اُنکو راجہ نے چوماسے کے لیے ٹکایا۔ کُنتی نے اُنکی بڑی خدمت کی جس سے اُنھون خوش ہوکر ایک منتر بتایا کہ اس سے جس دیوتا کا تم دھیان کروگی وہ اگر تمھارا منھ سِدھ کریگا۔ اتنا کہہ جب مُن چلے گئے تو کُنتی نے منتر کا امتحان لینے کے لیے سری سورج نارائن کا آواہن کیا وہ منکھ کا روپ دھرکر ہوئے اُنھین دیکھ ڈر کر کُنتی رجسلا ہوئی اور نہایت خائف ہوکر کہا کہ آپکو نمسکار ہے مین درشن سے خوش ہوئی۔ اب اپنے منڈل کو جائیے سورج بولے کہ تمنے ہمکو کیون بُلایا جو یون ہی لوٹا دینا تھا۔ ہم تمکو دیکھکر کاماتر ہین اسلیے ہمین بھجو۔ اُنھون نے عرض کی کہ ہم ابھی کنیا ہین آپ سب باتون کے جاننے والے اور دھرم جاننے والے ہین اور ہم کلین کنیا ہین اسلیے آپ کو ایسے بچن نہ کہنے چاہیے اُنھون نے کہا کہ ایسے جانے مین ہمکو بڑی شرم حاصل ہوگی کیونکہ سب دیوتا ہماری نندا کرینگے کہ یہ گئے تھے اور ایسے لوٹ آئے اسلیے ہمکو رت دو نہین تو جسنے تمکو منتر بتایا ہے اُسے اور تمھین دونون کو سراپ دینگے۔ تمھارا کنیا برت بھنگ نہ ہوگا اور ہمارے مانند پُتر پیدا ہوگا یہ کہہ سورج مہاراج کُنتی کو حاملہ کرکے اپنے منڈل کو چلے گئے اور یہ حاملہ ہوکر کسی تنہا جگہ مین رہنے لگی کہ جہان ایک خادمہ کے سوا ماتا پتا وغیرہ کسی نے نہ جانا وہین نہایت عمدہ کبچ اور کُنڈل دھارن کرکے ایک لڑکا پیدا ہوا گویا دوسرا سورج ہی ہے اور دائی ہاتھ مین لیکر ایک صندوق مین رکھنے لگی کہ کُنتی نے پُتر سے کہا اے بیٹا مین کیا کرون ایسے لچھنون والے پُتر کو نہ چھوڑتی اب تمھاری وہی جگت کی ماتا امبکا رچھا کرے دیکھون تمھارا کمل سا مکھ کب دیکھون گی مین نے تو تجھے ایسا چھوڑا جیسے کوئی فاحشہ عورت لڑکے کو ترک کردے اتنا کہہ دائی سے کہا کہ یہ صندوق گنگا مین پھینک آ اُسنے لیکر ویسا ہی کیا اور کُنتی نے اشنان وغیرہ کر ڈالا۔ وہ صندوق پانی مین بہا جاتا تھا کہ راجہ ادھرتھ نے پایا اور پُتر لیکر اپنی بانجھ عورت کو دیا جسکا نام رادھا تھا اسطرح۔ ادھرتھ کے گھر مین پرورش پاکر کرن جی بڑے زور آور اور بیر ہوئے۔ اور کُنتی سُنیمبر مین راجہ پانڈو سے بیاہی گئی اور مدر راجہ کی بیٹی مادری سے دوسری شادی کی۔ ایکدن پانڈو جی شکار کھیلنے گئے کہ ایک مُن اپنی استری کے ساتھ بہار کررہے تھے اُنھون نے اُسے ہرن جانکر بان مارا مُن نے خفا ہوکر سراپ دیا کہ جب تو بھوگ کرنا چاہیگا تو مرجاویگا یہ سُن پانڈو جی نہایت فکرمند ہوئے اور راج چھوڑکر بن کو چلے گئے اور اُنکی دونون استریان بھی بن کو چلی گئین پانڈو گنگا جی کے کنارے پر مُنیون کے آسرم پر ہر روز کتھا سنتے اور تپسیا کیا کرتے تھے کہ ایکدن کتھا مین یہ سُنا کہ بغیر پُتر کے گت نہین ہوتی اسلیے جس طرح سے ہوسکے ضرور بیٹا پیدا کرنا چاہیے دس طرح کے پُتر ہوتے ہین۔ اَنّشج۔ یعنے اپنی عورت سے پیدا ہو۔ پُترکاپُتر جو کنیا سے شادی ہونے کے وقت کہہ دیا جاوے کہ جو پُتر ہوگا وہ ہم لینگے۔ چھیترج جو اپنی عورت کے دوسرے سے لڑکا پیدا ہو۔ جیسے کہ آپ مخنث ہو یا کسی طرح کا عارضہ رکھتا ہو وہ دوسرے سے اپنی عورت کے بیٹا پیدا کرائے۔ گولک۔ جو خاوند کے مرنے کے بعد بیٹا پیدا ہو۔ کُنڈ۔ جو خاوند جیتا ہے اور دوسرے پُرکھ سے زنا کرکے پیدا ہو۔ سہوڑ جو پہلے کی حاملہ عورت بیاہی جاوے اور خاوند کے گھر پُتر پیدا ہو۔ کانین۔ کہ پتا کے گھر تنہائی مین کنیا پیدا کرے۔ کرتیت۔ جو خرید لیا جاوے۔ پرابت۔ جو بن مین پڑا ملے۔ دتّ۔ جسے غریب ہوجانے سے پالنے کے لیے کسیکو دیا ہو۔ یہ سُن پانڈو راجہ نے کُنتی سے کہا کہ کسی تپسوی سے بیٹا پیدا کرالو ہماری اگیا ہے اور دوکھ بھی نہین ہے کیونکہ ہمنے سُنا ہے کہ راجہ سوداس نے بشِشٹ جی سے بیٹا پیدا کرایا تھا یہ سُن کُنتی بولی کہ ہمکو ایک منتر دُرباسا جی نے دیا تھا اُس سے چاہے جس دیوتا کو بُلاکر اپنا منورتھ پورا کرلین راجہ پانڈو نے حکم دیا کہ اچھا بلاؤ۔ کُنتی نے پہلے دھرم کو بُلاکر اُسکے ساتھ بھوگ کیا کہ جس سے جودھشٹر جی پیدا ہوئے پھر پَوَن دیوتا۔ یعنے ہَوا کو اور

اندر کو بلاکر ارجن اور بھیم کو اسی طرح تین برس مین تین پتر پیدا کیے۔ تب مادری نے کہا کہ ہمارے بھی پتر ہو۔ راجہ پانڈو جی نے کنتی سے
ایک پتر پیدا کرنے کے لیے کنتی سے منتر دلایا اُس سے اُنھون نے اسونی کمار کا آواہن کیا کیونکہ وہ جنگل مورت مین اسلیے نکل اور سہدیو
مادری کے دو بیٹے پیدا ہوئے اسطرح سے یہ پانڈو کے پانچ چھیترج پتر پانڈو نام سے ہوے۔ ایک دن کنتی کہین گئی تھی کہ تنہائی مین راجہ
پانڈو کا ماتر ہو مادری سے لپٹ گئے اگرچہ مادری انکار کرتی رہی اور فوراً گر پڑی اور پران چھوٹ گئے اتنے مین کنتی بھی آئی اور حال
دیکھکر رونے اور پیٹنے لگی اور مادری بھی اپنے بیٹون کو کنتی کے سپرد کرکے اپنے پت کے لوک کو گئی اور یہ حال منیون نے سنکر آکے
داہ کریا کرائی اور پانچون پترون سمیت کنتی کو ہستناپور مین لے آئے۔ یہان بھیکھم جی اور بدر اور سب شہر کے رہنے والون نے
پوچھا کہ پانڈو کو سراپ تھا یہ بیٹے کیسے پیدا ہوئے کنتی نے جن دیوتون سے پیدا ہوئے تھے بلا لیا اُنھون نے کہدیا کہ ہان ہمارے پتر ہین
یہ جانکر بھیکھم جی اچھی طرح سے اُنکی پرورش کرنے لگے۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت ستہا دھیاے مین پانڈو چرت بچار	مرتک دکھایو بیاس جم نارن سین بکار

سوت جی بولے کہ پانچون پانڈوون کی دروپدی عورت تھین جنمین پانچون بھائیون سے ایک ایک بیٹا پیدا ہوا تھا اور ارجن کی
سر یکرشن جی کی بہن سوبھدرا بھی زوجہ تھی جنکو سری کرشن جی کے صلاح دینے سے ارجن ہرلائے تھے اور انسے ابھمنیو پتر پیدا ہوے جو لڑائی مین مارے
گئے اور دروپدی کے بیٹے بھی مارے گئے ابھمنیو کی استری کا نام اُترا تھا جب کُل کا چھے ہو گیا تب اُسکے گربھ مین پریچھت جی تھے جنھین
اشوتھاما نے اپنے بان سے جلانا چاہا تھا مگر سری کرشن جی نے بچایا جب مہابھارت کا جدھ ہو گیا اسمین دھرتراشٹر کے پتر مارے گئے اسلیے وہ بہت
دکھی ہو کر پانڈو کے راج مین رہے اور بھیم سین کے بُرے بچنون کی برداشت کیا کرتے تھے۔ اور بدر جی بھی گیان دیتے ہوئے وہین رہے
بھیم سین ہر روز دھرتراشٹر کو سخت و سست کہا کرتے تھے مگر جدھشٹر جی سمجھایا کرتے تھے کہ بھیم سین مورکھ ہے اُسکی باتون کا آپ خیال نہ کیجیے
اسیطرح اٹھارہ برس تک دھرتراشٹر جی رہے ایکدن دھرتراشٹر جی نے راجہ جدھشٹر جی سے کہا کہ بھیم سین نے سبکی پریت کریا اچھی طرح کی مگر پہلے
کی دشمنی یاد کرکے ہمارے بیٹون کی نہین کی اسلیے ہمکو کچھ روپیہ دیجیے تو اُنکی گت کرکے ہم بن مین عبادت کرنے جاوین اسکی صلاح
جدھشٹر نے سب سے پوچھی بھیم سین نے کہا کہ ہان اس دُشٹ کو ضرور روپیہ دینگے کہ پترون کی کریا کرے کہ جسکے سبب لاکہ کے
گھر مین جلائے گئے اور راج سے نکال دیے گئے اور ایسے بیر ہو کر راجہ بیراٹ کے یہان بڑے نیچ کام ہمنے کیے یہ باتین تمھاری ہی رکھتا
سے ہوئی ہین کیونکہ جو تم جوا نہ کھیلتے تو کیون ایسا ہوتا پھر دُرجودھن کو گندھرب قید کر لیے جاتے تھے تمنے جاکر چھوڑایا بھلا کوئی دشمن کو
چھوڑاتا ہے اور بہت سے سخت کلام جدھشٹر اور دھرتراشٹر کو کہکر بھیم سین چلے گئے۔ تب جدھشٹر جی نے دھرتراشٹر کو بہت سا
روپیہ دیا کہ جس سے اُنھون نے بیٹون کی کریا کی اور بن کی تیاری کرکے چلے گئے اُنکے ساتھ گاندھاری اور بدر بھی گئے پیچھے سے کنتی بھی
اگرچہ پترون نے منع کیا چلی گئین اور باقی سب گنگا کنارے پر پہونچا کر چلے آئے اور گندھاری کنتی سنجیہ اور بدر ساتھ ہی چلے گئے اور شت
یوپا سہرم پر گنگا جی کے قریب تنکو کی کٹی بناکر عبادت کرنے لگے اسی طرح چھ برس گذرے ایکروز جدھشٹر جی نے بھیم سین وغیرہ سے کہا کہ آج ہمنے

خواب دیکھا ہے کہ کُنتی جی بہت دُبلی ہو گیئی ہین اسلیے ہمارا دل چاہتا ہے کہ اُنھین دیکھ آوین یہ سُن جدھشٹر جی کے سب بھائی اور سُبھدرا
اور درو پدی اور اوترا اور شہر کے رہنے والے سب ملکے وہان پہونچے جہان یہ سب عبادت کرتے تھے وہان جاکر سبکو دیکھا مگر
بدر جی کو نہ دیکھا تو پوچھا کہ بدر جی کہان ہین دھرتراشٹر جی نے کہا کہ وے بَرکت ہوئے ہین کہین تنہائی مین ایشر کی ارادھنا کرتے
ہونگے دوسرے دن جدھشٹر جی گنگا جی نہانے جاتے تھے کہ بدر جی کو نہایت دُبلا دیکھکر کہا کہ آپکو پرنام کرتے ہین ہم جدھشٹر ہین مگر وہ
نہ بولے تھوڑی دیر مین اُنکے مُنہ سے تیج نکلکر جدھشٹر کے مُنہ مین سما گیا کیونکہ یہ دھرم کے انس سے پیدا ہوئے تھے اور وہ جم کے
انس سے پیدا تھے اور وہ مر گئے راجہ جدھشٹر نہایت شوک کر کے اُنکے جلانے کے لیے ایندھن وغیرہ کی فکر کرنے لگے کہ آکاس بانی
ہوئی کہ یہ برکت تھے اِنکو جلانا نہ چاہیے۔ یہ سُن وہ اشنان کر کے آسرم پر آئے اور سب حال دھرتراشٹر جی سے کہا اُسیوقت سری
بیاس جی اور نارد مُنِ آئے اور اور مُن لوگ بھی جدھشٹر کا آنا سُنکر آئے کُنتی جی نے بیاس جی سے کہا

چوپائی

ایک پُتر ب سے ہم جا یو	جات ماتر جبہی درشن پایو
پھر نہین بھلی بھانت ہم دیکھیا	تاہ دکھاوہو سُمر بکھ بیکھیا

گاندھاری نے بھی کہا کہ جب درجودھن رن بھوم کو چلنے لگے تو ہمنے نہین دیکھا تھا اُنھین بھی دکھائیے۔ سو بھدرا جی نے
ابھمنیو جی کی اِچھیا کی کہ ہمارے جان سے عزیز بیٹے کو دکھائیے اتنی باتین سُنکر سری بید بیاس جی نے بھگوتی کا دھیان کر کے جتنے پانڈو اور
کورب مارے گئے تھے سب ایک ایک کو دکھا دیے اور پھر بسرجن کر دیا کہ وہ اپنے اپنے گھرون کو چلے گئے اور بیاس وغیرہ مُن بھی اپنے
اپنے آشرمون کو گئے اور جدھشٹر وغیرہ دھرتراشٹر وغیرہ کا حکم لیکر راہ مین بیاس کی تعریف کرتے ہوئے ہستنا پور مین آتے

ادھیائے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹما دھیائے مین جدو ونشن کا ناس	پُہر پریحیت کی کتھا جا ئین سُکھد کہر اس

جدھشٹر وغیرہ کے چلے جانے کے بعد تیسرے روز دھرتراشٹر گاندھاری اور کُنتی جنگل کی آگ مین جل گئے اور سنجیہ وہین سے تیرتھ جاترا کو
چلے گئے یہ حال جدھشٹر جی نے نارد جی سے سُنکر بڑا سوچ کیا اور کوریون کے چھتیس برسون کے بعد برہمن کے سراپ سے شراب پیکر
آپسمین لڑائی کر کے جادو بھی مر گئے۔ اور سری کرشن اور بلرام جی بھی پرم دھام کو سدھارے یہ سُن بسدیو جی نے بھی پران چھوڑدیے
ان سب کی ارجن جی نے پربھاس چھیتر مین کریا کی اور سری کرشن جی کے بدن کے ساتھ اُنکی آٹھون پٹ رانیون کے بدن
جلائے اور بلبھدر جی کے ساتھ ریوتی کو جلایا بعدہ دوارکا پُری مین پہونچکر سب لوگون کو وہان سے نکالدیا اور دوارکا پُری
سمندر مین غرق ہو گئی وہان کا روپیہ اور کچھ عورتین ارجن ساتھ لیکر آتے تھے کہ قزاقون نے راہ مین لوٹ لیا۔ یہان اندر پرستھ
مین انردھ کے بیٹے بجر نابھ کو راجہ کر کے بیاس جی سے یہ احوال ارجن جی نے کہا اُنھون نے جواب دیا کہ جب تم پھر آدمی کا اوتار
لوگے تو تمکو پھر ویسا ہی زور ہو جاویگا وہان سے ہستنا پور مین آکر جدھشٹر سے یہ سب حال کہا وہ سری کرشن کا لوگ چھوڑنا سُنکر

پرچھت جی کو جو چھتیس ۳۶ برس کے تھے راج دیکر درودی اور سب بھائیون سمیت ہمالے پہاڑ پر چلے گئے انھون نے چھتیس ۳۶ برس
تک راج کیا اور پہاڑ پر پران چھوڑ کر سرگ باس ہوئے بعدہٗ پرچھت جی نے اچھی طرح سے ساٹھ ۶۰ برس تک رعایا کی پرورش کی۔

چوپائی

مرگیا ہیت گیو اک بارا ۔ تہین پیاست بھیو بھوارا
دھیان نشٹ مُن گریو ناہین ۔ مرتک سرپ ڈالیو گل ناہین

مُن تب بھی نہ جاگے مگر مُن کا بیٹا جس کا نام گوجات تھا اُسنے اپنے دوستون کے کہنے سے یہ حال سُنکر ہاتھ مین پانی لیکر سراپ
دیا کہ جسنے میرے پتا کی گردن مین مرا ہوا سانپ ڈالا ہے اُسے آج کے ساتوین دن تچھک نام سانپ کاٹے راجہ نے اس سراپ کا حال
مُن کے چیلے سے سُنا اور منتریون سے پُوچھا کہ اب ہمکو کیا کرنا چاہیے کیونکہ ہر کام کے لیے تدبیر کرنی لازم ہے جو مراد پوری
نہو تو کچھ دُوکھ نہین کہین کہین تدبیر سے کام سدھ ہو جاتا ہے۔ ایک مُن کی عورت کو سرپ نے کاٹا تھا تو انھون نے اپنی آدھی عمر بخش
کر دی تو وہ جی اُٹھی صرف تقدیر پر اعتماد کر کے قائم نہ رہنا چاہیے اسلیے سرگ لوک یا مرت لوک مین جہان کہین کوئی اس بات کا گُنی ہو لانا
چاہیے جو تقدیر پر قائم رہتے اور تدبیر نہین کرتے وہ دکھو برکت ہوکے بھی بھیکھ مانگنے جاتے ہین چاہین اُنکو گرہست بُلاوین یا نہ بُلاوین بغیر تدبیر کیے
کچھ نہین ہوتا کسی اتفاق سے مُنہ مین اناج جا پڑے یا کسی کے ڈالنے سے جاوے مگر بنا دانت چلائے یا زبان ہلائے کیسے پیٹ
مین جا سکتا ہے اسلیے ہر ایک امر کی تدبیر کرنی چاہیے جو پورا نہو تو تقدیر کا دوکھ ہے یہ سُن منتریون نے پُوچھا کہ وہ کون مُن تھے جنھون
نے اپنی آدھی عمر دیکر اپنی عورت زندہ کر لی تھی اور وہ کیسے مر گئی تھی راجہ نے کہا سُنیے بھرگُ مُن کی پلوما نام عورت تھی جسکے چیون
مُن پیدا ہوے۔ چیون کی استری کا نام سوکنیا تھا جو راجہ سرجات کی کنیا تھی اُس سے پرمت نام پتر ہوا پرمت کی استری کا
پرتاپی نام تھا جس سے رورو مُن پیدا ہوے اسی زمانہ مین استھول کیش جو بڑے دھرماتما سچ بولنے والے مُن تھے خوبصورت
مینکا اپسرا التنبوا بسو گندھرب سے حاملہ ہو گئی تھی وہ استھول کیش کے آشرم پر جو گنگا جی کے قریب ہے کنیا چھوڑ کے چلی گئی کنیا کو
بے وارث دیکھکر مُن نے اسکی پرورش کی اور اُسکا پرمدورا نام رکھا جب وہ جوان ہوئی تو کہین رورو مُن اُسے دیکھکر کامانتر ہوئے۔

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین رُرمُن کتھا بچتر ۔ اور پرچھت کی بھون گپت رہے کرم پتر

راجہ پرچھت بولے کہ جب رورو جی کامانتر ہوکے اپنے گھر مین جاکر سو رہے تو اُنکے پتا نے پوچھا کہ تم اداس کیون ہو تب رورو بولے
کہ استھول کیش آشرم پر ایک پرمدورا نام کنیا ہے اُسکی شادی ہمسے ہو یہ سُن پرمت مُن نے استھول کیش کے یہان جاکر کسی تدبیر سے
کنیا مانگی انھون نے کہا کہ شادی کا سامان مہیا کرو جب شبھ مہورت آویگی تو شادی کر دینگے اسلیے استھول کیش اور پرمت شادی
کا اسباب تیار کرنے لگے انھین دنون مین ایکدن پرمدورا نے کھیلتے کھیلتے ایک سوتے ہوئے سانپ کو پاؤن سے مارا اُس
سانپ نے اُسے کاٹا اور وہ مر گئی یہ دیکھ استھول کیش وغیرہ رونے لگے یہ سُن رورو جی بھی آئے اور اُسکا حال دیکھکر

وہان سے باہر جاکر رونے لگے کہ ہاے مین کیا کرون کہان جاؤن نہ تو مین نے اُسے چھاتی سے لگایا اور نہ اُسکا مُنہ چوما اور نہ مین نے پان گرہن (کیا) کی مجھے دھرکار ہو اسلیے اب میرے بھی پران نکلجاوین تو بہتر ہو مگر مرنے سے کیا ہوگا اب کچھ تدبیر کرنی چاہیے یہ سوچ کر ہاتھ مین جل لیکر سنکلپ کیا کہ آج تک جتنا پُن مین نے کیا ہو اُسکے پربھاؤ سے ہماری پیاری زندہ ہوجاوے یہ سنکلپ کر چکے تھے کہ دیوتاؤن کے دوتون نے آکر کہا کہ کہین مُردہ بھی زندہ ہوتا ہو تم دوسری عورت سے شادی کرلو کیون روتے پیٹتے ہو تب رُرو بولے کہ دوسری عورت سے ہم شادی ہرگز نہ کرینگے چاہیے یہ زندہ ہو یا نہو بلکہ ہم بھی مرجاوینگے دیوتا کے دوتون نے مُن کی مٹ جاکر کہا کہ اسکی عمر ختم ہوگئی ہو اسلیے اپنی آدھی عمر دو تو زندہ ہوجاوے یہ سُن رُرو نے اپنی آدھی عمر دیدی کہ اُسیوقت بشوابس آئے جنکی وہ کنیا تھی اُنھون دیوتا کے دوتون کو ساتھ لیکر جمراج جی سے کل حال کہا اُنھون نے کہا اچھا اُنکی آدھی عمر کے دینے سے وہ زندہ ہوگئی جمراج نے کہا اب رُرو کو تم جاکر دیدو اُنھون نے آکر اُس کنیا کو دیدیا اُنھون نے کسی اچھی ساعت مین شادی کرلی اسلیے ضرور تدبیر کرنی چاہیے دیکھو مُردہ بھی تدبیر سے زندہ ہوگیا یہ سُن کر رکھہ مُن کے منتریون نے وہان بھیجا جسنے سراپ دیا تھا کہ تم جاکر چھپا کراؤ اور ایک مکان بناکر اسکی منترون سے رچھیا کی اور اُسی پر راجہ اور منتری سب بیٹھکر راج کا رج بھی کرتے جاوین اور سوچ سوچکر جہان جھاڑنے اور پھونکنے والے تھے وہ بُلائے جاتے تھے یہ حال سُنکر کشیپ مُن جی

چوپائی

سنکل سروپ بکھہ بر مُن راؤ	ات لوبھی ات مردل سو بھاؤ	
نرپ گت جان چلے تنہہ کاہین	سُوچت نیک کرون اتا ہین	

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت سُنم ادھیاے مین کشپ تچھک باد	پُن تچھک سعن نرپ ان جیھی سُن معت کہام	

اور اُسیدن تچھک بھی بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے ہوئے جاتے تھے کہ نہایت تیز کشیپ جی کو جاتے ہوئے دیکھکر پوچھا کہ تم کون ہو اور کہان جاتے ہو اُنھون نے کہا کہ ہم کشیپ مُن ہین ہمنے سُنا ہو کہ راجہ پریچھت کو سرپ کاٹیگا اسلیے ہم جاتے ہین کہ جب وہ تچھک کے کاٹنے سے مرجاویگا تو ہم زندہ کردینگے کیونکہ ہمکو یہ ودیا بخوبی آتی ہو تچھک نے کہا کہ ہم ہی کاٹنے والے سانپ ہین آپ لوٹ جائیے کسواسطے کہ ہمارے کاٹے ہوئے مین اسکی کوئی تدبیر نہ چلیگی کشیپ جی نے کہا کہ ہم منتر کے زور سے تمھارے کاٹے ہوئے اور مُن کے سراپ دیے ہوئے کو جلا دینگے تچھک نے کہا کہ اچھا ہم اس برگد کے درخت کو زہر کے دانتون سے کاٹتے ہین اسے ہرا بھرا تو کردو یہ سُن کشیپ جی نے کہا کہ تمھارے کاٹے ہوئے کو کیا جو یہ راکھ بھی ہوجاویگا تو بھی ہم ہرا کردینگے۔ یہ سُن تچھک نے درخت کو کاٹا وہ راکھ ہوگیا اور کشیپ سے کہا کہ اسکو ہرا کیجیے اُنھون نے ہاتھ مین پانی لیکر اور اُسپر منتر پھونک کر اُس درخت کی راکھ پر ڈالدیا کہ درخت جیسا سابق مین تھا ویسا ہی ہرا بھرا ہوگیا اسے دیکھ تعجب ہو تچھک بولے کہ آپ روپیے کے لیے اتنی کوشش کرتے ہین یا عزت پانے کے لیے کرتے ہین ویسا ہمسے کہیے کہ ہم تمھارا ارتھ سیدھ کردین مُن نے کہا کہ ہم دھن کے لیے بھی جاتے ہین اور ودیا سے راجہ کا فائدہ بھی کرنا چاہتے ہین یہ سُن تچھک نے کہا کہ ہمسے جتنا چاہو اُتنا دھن لے لو اور لوٹ جاؤ کہ جسمین ہمارا کام بیفائدہ نہ جاے یہ سُن کشیپ جی سوچنے لگے کہ جو ہم دھن لیکر گھر کو چلے گئے تو لوگ مین طمع کے سبب کیرت نہو گی اور راجہ بچے

زندہ ہوجانے سے امیت کیرت ہوگی دھن تو بہت حاصل ہوگا مگر یش اور جس بڑی چیز ہی جسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے جس بنا دھن کو دھکار ہی

چوپائی

کیرت ہیت رگھو سربس دنہو یاسوں نرپ جیون تج لوبھا	ہرشچند رتم کر نہو کینہو این کم کہون نہ یا منہ شوبھا

جو راجہ زندہ رہینگے تو سب لوگون کو شکہہ ہوگا مگر راجہ کے نہونے سے رعایا برباد ہوجاویگی وہ پاپ ہمکو ہوگا کیونکہ ہم انکو زندہ کر سکتے ہین اور زر کے طمع سے نندا بھی ہوگی یہ سوچکر دھیان لگا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ اب راجہ کی عمر گذر گئی ہی چاہے تچھک بھی نہ کاٹے تو مر جاوینگے یہ جانکر تچھک سے دھن لیکر اپنے گھر چلے گئے اور تچھک سراپ کے ساتوین دن ہستنا پور کو گیا شہر کے قریب پہونچکر سنا کہ راجہ دھورا ہر بنائے اور سب طرح سے اپنا بچاؤ کرائے اُسپر بیٹھے ہین کہ جہان اور کوئی جاندار تو کیا ہوا بھی نہین جا سکتی کیونکہ اُسکی رچھیا منتر اور دوائیون سے کی گئی ہی یہ سُن تچھک کو بڑی فکر ہوئی کہ کیسے اس مکان گُھسینگے اور اس راجہ کا مارنا بھی ضرور ہی کہ اسنے برہمن کے گلے مین ناحق سانپ ڈالا اب موت کے جیتنے کے لیے تدبیر کرکے بیٹھا ہی اور کوئی برہمن بھی ایسا نہین ہی کہ اسے سمجھاوے کہ برہما بھی موت کو پھیر نہین سکتا یہ سوچکر اپنے سانپون سے کہا کہ تم تپسوی برہمن بنکر پھل اور مول لیکر راجہ کے پاس چلو اور آپ ایک پھل کے بیچمین کیڑا بنکر بیٹھ رہے وہ سانپ برہمن کا بھیس بنا کر وہان پہونچے مگر اندر جانے نپائے تب اُنھون نے کہا ہملوگ تپ کے بل سے آشیرباد دینے آئے ہین راجہ سے کہدو کہ ایسا قاعدہ اس نسل مین تو کبھی نتھا کہ برہمن لوگونکو دروازے سے لوٹا دیا جاوے اور تپسوی بھی راجہ کا درشن نہ کرنے پاوین یہ سُن دوارپالون نے کہا کہ آپ لوگ صبح کے وقت آوین کیونکہ راجہ نے برہمن کے سراپ سے ڈر کر اس مکان کی رچھیا انھین منترون سے کرائی ہی کہ جس سے کوئی برہمن اس مکان کے اوپر نہ چڑھ سکے یہ سُن وہ برہمن بولے جو ایسا ہی تو پھل اور مول راجہ کو دیدو اور ہمارا آشیرباد کہدو اُنھون نے کہا کہ اچھا دے دو کہ دین آوین یہ کہہ پھل وغیرہ لیکر راجہ کو دیے اور راجہ نے سب پھل اپنے عزیز و اقاربون کو تقسیم کر دیے اور ایک پھل اپنے کھانے کے لیے پھوڑا تو اُسمین ایک کیڑا جسکی کالی آنکھین اور سرخ رنگ کا تھا بیٹھا تھا اُسے دیکھکر راجہ نے کہا کہ سراپ تو ساتوین دن کا تھا اور اب آفتاب غروب ہوا چاہتا ہی لاؤ برہمن کے سراپ کو انگیکار کرین کہ یہ کیڑا ہمکو کاٹے یہ کہہ اُسے اپنی گردن مین لگا لیا کہ شام ہوتے ہی وہ تچھک کال کا روپ بڑا ہوگیا اور راجہ کے سب بدن مین لپٹ کر کاٹا کہ راجہ کا بدن راکھ ہوگیا اور تچھک آکاس کی راہ ہو چلا گیا اور یہان شور و غل اور رونا پیٹنا شروع ہوا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادس ادھیاے مین جنمیجہ ابھی ستر	اکرت رہے آستیک مُن رکھیو آنو تر

کیونکہ پرچھیت کے بیٹے جنمیجہ نابالغ تھے اسلیے انکی کریا منتریون نے کی اور گنگاجی کے کنارے پر جاکر اگر چندن وغیرہ سے چتا بنا کر اگرچہ وہ راکھ ہوگئے تھے تو بھی اُسپر اُنکے بدن کو رکھکر آگ لگادی۔ بعدہٗ اور سب کریا بید منترون کے بدھان سے کی اور سونا چاندی اور مختلف قسم کا غلہ اور کپڑا اور زیور وغیرہ دیے اور جب اچھا مہورت آیا تو جنمیجہ کو راج دیا گیا چونکہ۔

چوپائی

نرپ پچھن جیت پرجا پیارے
دہا تریئی سکہوے دن اتی

جو جنمیجیہ راج کمارے
راج جنہہ بالہی سب بھانتی

دن دن بڑھتے ہوئے بڑے عقلمند ہوئے اور گیارہ برس کی عمر مین کُل کے پروہت نے گایتری منتر سنایا یعنے جنیوپویت کیا۔ کرپاچارج جی نے سب دھنور بید پڑھایا جیسے کہ ارجن کو درونا چارج اور کرن کو پرسرام جی نے پڑھایا تھا اور بدیا پڑھکر نہایت بلوان ہوئے اور دھنور بید اور باقی اور سب بید دھرم شاستر وغیرہ مین عالم اور جتیندری ہوکے راج کرنے لگے کہ جیسا سابق مین جدھشٹر جی نے کیا تھا کچھ دن کے بعد کاشی کے راجہ سوبرن برماجہ نے اپنی کنیا جسکا نام بپوشٹما تھا اُنکو بیاہ دی اسلیے راجہ ایسی سُندر استری کو پاکر بن اور باغ وغیرہ مین بہار کرنے لگے جیسے کہ کاشی راج کی کنیا امبالکا اور امبکا کو پاکر بچتر بیرج اور سُبھدرا کو پاکر ارجن جی بہار کرتے تھے اور رعایا بہت خوش رہتی تھی منتری لوگ اپنے اپنے کام مین کُشل ہوکے جیسا کہ چاہیے ویسا کرتے ایک سمے اوتنگ مُن آئے کہ جنھین کسی سمے مین اُنکے گرو کی عورت نے کسی رانی کے کُنڈل مانگنے کے لیے بھیجا تھا اور اُنھون نے راجہ پتنی سے عرض معروض کرکے لادیے راہ مین کہین کسی تالاب کے قریب کُنڈل دھر کر نہانے لگے اُسیوقت تچھک نے کہین سے آکر وہ کُنڈل نہین لیے اور نہایت مشکل سے دیے تبھی سے تچھک اور اوتنگ مُن کا بیر تھا اور مُن سوچا کرتے تھے کہ کس سے کہکر تچھک کو سزا دلاؤن اتنے مین راجہ پرچھت کو یاد کرکے جنمیجیہ کے پاس گئے اور کہا کہ اے راجہ آپ کارج اکارج نہین جانتے کہ جو نہ کرنا چاہیے اُسے کرتے اور جو کرنا چاہیے اُسے نہین کرتے اور آپکے گرو دھم بھی نہین ہے بے تدبیر ہوکر بیٹھے رہتے ہین اور دشمنی نہین جانتے اسلیے ہم آپسے کیا کہین راجہ بولے کہ ہمنے کون بیر نہین جانا اور جاکر عوض نہین لیا اُسے کہئے کہ ابھی کر دین اوتنگ نے کہا کہ آپکے پتا کو تچھک نے کاٹا تھا منتریون سے پوچھ لیجیے کیونکہ اُسوقت آپ کم سن تھے یہ بات منتریون سے پوچھی گئی تو اُنھون نے کہا کہ برہمن کے سراپ سے تچھک نے کاٹا تھا یہ سُن راجہ نے مُن نے کہا کہ تچھک کا کیا دوکھ تھا مرنے کا سبب تو سراپ تھا مُن نے کہا کہ تچھک نے گزر دیکر کشپ جی نے لوٹا دیا کیا وہ دشمن نہین ہے سُنیے رورو مُن کی بے بیاہی عورت کو سانپ نے کاٹا تھا اسلیے وہ مرگئی تھی اور مُن نے اُسے زندہ کرلیا اور اُسپر بھی یہ وعدہ کیا تھا کہ جس جس سانپ کو دیکھینگے اُس اُسکو مارینگے یہ کہکے ہتیار ہاتھ مین لے مُن پھرا کرتے تھے اور جہان جہان پاتے سانپونکو مارا کرتے تھے ایکدن اُنھون نے ایک بوڑھے اجگر کو دیکھکر ہتیار مارا وہ اجگر آدمیون کی بولی مین بولا کہ ہمنے آپکا کچھ قصور نہین کیا پھر آپنے ہمکو کیون مارا یہ سُن رورو نے کہا کہ ایک سانپ نے ہماری عورت کو کاٹا تھا اسلیے ہمنے سب سانپون کے مارنے کی پرتگیا کی تھی اجگر بولا کہ کاٹنے والے اَور سانپ ہین ہم کسیکو نہین کاٹتے آپنے مجھے سرپ کا آکار دیکھکر ناحق مارا جب رورو نے آدمی کی زبان سُنی تو سانپ سے پوچھا کہ تم کون ہو اور اجگر کیون ہوئے وہ بولا ہم برہمن تھے اور ایک ہمارے دوست کا نام کھگم تھا جو بڑا دھرم کرم کرنا اور سچ بولنے والا اور اندری جیت تھا ایک سمے وہ اگن ہوتر کررہا تھا کہ ہمنے تنکے کا سانپ بناکر اُسے فریب دیا کہ اسلیے اُسنے سراپ دیا کہ تم سانپ ہو جاؤ اور جب بپرست کے بیٹے رورو مُن تمھین مارینگے تو تمھارا سراپ چھوٹ جاویگا آپ رورو ہین اور ہم وہی برہمن ہین ہماری ایک بات سُنیے برہمن کو کسی جیو کا نہ مارنا بڑا دھرم ہے اور بہت جانداروں پر رحم کرنا ضرور چاہیے جگیہ کے سوا اور کبھی ہنسا نہ کرنا چاہیے اسلیے اب ہنسا یعنے جاندار کا مارنا چھوڑ دین اتنا کہہ وہ اجگر سراپ سے چھوٹ کر چلا گیا اور رورو اپنے گھر کو گئے اتنگ جی نے کہا کہ دیکھیے کیسا برورو نے بنایا اسلیے آپ بھی سب سانپون کو ماریے اور زیادہ تر تچھک کو جب تک نہ ماریے گا تب تک آپکے پتا کی مُکت نہوگی کیونکہ وہ انترچھ مین اکال مرتیو پاکر رہتے ہین

اور جب تک اپنے پتا کا عوض نہ لے تب تک تپر کے جینے سے کیا فائدہ ہے اسلیے آپ دیبی کے جگیہ کا بہانہ کرکے سرپ جگیہ کیجے یہ سُن راجہ
آنسو بہانے لگے اور کہنے لگے کہ مجھ بیوقوف کو دھرکار ہے کہ جسکے پتا کی سرپ کے دُکھ دینے سے دُرگت ہوئی آج ہی سرپ جگیہ کر کے اسکے
اُنکی گت کردن یہ بچار اپنے منتریون کو بلاکر کہا کہ آپ سب لوگ جگیہ کا اسباب تیار کرین اور گنگا جی کے قریب برہمنون سے زمین
پتوا کر ستونستون کا منڈپ اور بیدی اور کُنڈ وغیرہ سب بناؤ اور ساہنون کا جگیہ کراؤ جسمین ہوم کرنے والے اوتنگ مُن اور تچھک
کیا جاوے۔ اور نہایت جلدی بید جاننے والے برہمنون کو بلاؤ۔ یہ سُن منتریون نے برہمن بلائے اور سرپ بدھ سے سرپ جگیہ
ہونے لگا جسمین لاکھون سانپ بھسم ہوئے تب تچھک نے اندر کے سرن مین آکر کہا کہ مجھے بچائیے یہ سُن اندر نے اُسے تسلی دی اور اسے
اپنی جگہ پر بٹھایا یہ جانکر جیسے ہی مُن نے تچھک کو اندر سمیت ہَوَن کرنیکا منتر پڑھا کہ تچھک یا یاو مُن کے خاندان مین پیدا ہوئے جرتکار
کے بیٹے آستک مُن کے سرن مین گیا کہ مُن نے آکر راجہ کو خوش کیا راجہ نے کہا مانگو کیا مانگتے ہو آستک جی نے کہا کہ آپ یہ جگ کیجے
کیونکہ راجہ اپنے وعدے کے پورے تھے اسلیے جگیہ موقوف کردیا اُسکے بعد بشمپاین جی نے آکر بھارت سُنایا مگر راجہ کا چت شانت
نہوا اسلیے بیاس جی سے پوچھنے لگے کہ ہماری شانتی کیسے ہو ہمارے پتا ارجن کے پوتے تھے اُنکی یہ دُرگت ہوئی۔ کیونکہ
چھتریونکا لڑائی مین مرنا بہتر ہے نہین تو گھر مین بھی بدھ پورک مرین سو وہ بھی نہین انترچھ مین مرے اسلیے شانتی کی تدبیر بتلائیے کہ ہمارے
پتاجی کی جو دُرگت ہوئی ہے وہ سُرگ مین جاوین۔

ادھیاے بارہوان[۱۲]

دوہا

کرب دواد شِ دھیاے مین آستک جنم کہان		مین بھاگوت ماہاتمیہ جیہی سم نہین انیہ پوران

اتناسن بیاس بولے کہ سُنیے ہم نہایت عمدہ اور پوشیدہ سری مد بھاگوت پوران کہتے ہین جو ہمنے اپنے پیارے بیٹے سکدیو جی کو پڑھایا تھا
راجہ بولے کہ پہلے یہ سُنائیے کہ آستک مُن کسکے پتر ہین انکا کیا مطلب تھا پھر پوران سُنائیگا یہ سُن مُن بولے ایک جرتکار مُن تھے کہ
جنھون نے شادی نہ کی اور اپنے بنس والون کو ایک گڑھے مین لٹکے ہوئے دیکھا اور اُنھون نے کہا کہ تم اپنی شادی کرو کہ ہم گت
ہو جاوین یہ سن جرتکار جی نے کہا کہ اگر ہم اپنے برابر کے ذات کی اور بے مانگے عورت پاوینگے تو آپ لوگون کے حکم سے شادی کرینگے
اتنا کہکر دے چلے گئے اُسوقت کی بات ہے کہ سب سانپون کو اُنکی ماتا نے سراپ دیا کہ تم سب آگ مین جاؤ کشپ مُن کی دو عورتین تھین
ایک کدرو دوسری بنتا۔ ایکدن سورج نراین کے گھوڑے کو دیکھکر آپسمین بولین۔ کہ کدرو نے بنتا سے پوچھا کہ سورج کا گھوڑا
کس رنگ کا ہے اُنھون نے کہا کہ سفید ہے تم بھی بتاؤ کہ کس رنگ کا ہے کدرو نے کہا کہ کالا رنگ ہے انمین قول ہوا کہ جو ہارے۔ وہ
داسی ہو۔ کدرو نے اپنے بیٹون یعنے سانپون کو بلاکر کہا کہ سورج کے گھوڑے کو سب طرفون سے ایسا گھیرو کہ کالا نظر آوے یہ سُن بعضون نے
انکار کیا۔ تو اُسنے اُنھین سراپ دیا کہ تم جنمیجے کے جگیہ کی اگن مین گروگے۔ باقیون نے جاکر گھوڑے کو اپنے بدن سے گھیرا کہ سورج کا گھوڑا
سیاہ نظر آنے لگا جب دونون عورتون یعنے کدرو بنتا نے جاکر دیکھا تو اُنکو وہ گھوڑا کالا دکھائی دیا اس حال کو دیکھکر بنتا بڑی دکھی ہوئی اُسوقت
گڑر جی نے آکر کہا کہ اے ماتا تم اداس کیون ہو جنکے ہم اور ارن ایسے پتر ہون وہ کیون دکھی ہو ہم دونون کو دھرکار ہے کیونکہ جسکی ماتا دکھی

ہوئی اُسکے پیدا ہونے سے کیا فائدہ ہے یہ سُن بنتا نے کہا کہ مین اپنی سَوت سے ہار گئی اب وہ کہتی ہے کہ جہان ہم چلین وہان تم کندھے پر چڑھا کر ہمکو لیچلا کرو۔ گُرڑ جی نے کہا تم تسلی رکھو اُنکو ہم اپنے اوپر چڑھا یا کرینگے یہ کہہ کدرو کے پاس گئے اور کہا کہ کہان لے چلین کدرو اپنے پُترون سمیت گُرڑ پر سوار ہوکر سمندر کے پار پہونچی وہان گُرڑ جی نے پوچھا کیسے اب ہماری ماتا داسی پنے سے کیسے رہا ہو کدرو نے کہا کہ دیوتاؤن کے یہان سے امرت لاکر ہمارے پُترون کو زندہ کر دو تو بنتا چھوٹ جاویگی یہ سُن گُرڑ جی اِندر لوک مین جاکر اور بڑا جُدہ کرکے امرت لائے اور کدرو کو دیکر اپنی ماتا کو چھوڑا آیا اُنھون نے اپنے بیٹون کے پینے کو دیا وہ رکھکر اشنان کرنے گئے اُسوقت اندر جی اُٹھا کر لیگئے اور جن کُشون پر امرت کا برتن رکھا تھا اُنھین آکر سانپون نے مُنہ لگایا اسلیے اُنکی زبان پھٹ گئی تب سے اُنکی دو زبانین ہوتین اور چونکہ باسکی نے سانپ کو بھی ماتا نے سراپ دیا تھا اسلیے اسنے برہما جی کی سرن مین جاکر سراپ سے بچنے کی تدبیر پوچھی اُنھون نے کہا کہ اپنی بہن کی شادی جرتکارمُن سے کردو اُس سے آستک نام پُتر پیدا ہوگا یہ سُن اُسنے اپنی بہن کی مُن سے شادی کر دی مگر اُنھون نے یہ قول لیا جو تمھاری بہن ہماری ناراضگی کی کوئی بات کریگی تو ہم چھوڑ دینگے۔ وہ اچھا کہہ اپنے گھر مین گئے اور پتون کی کُٹی بناکر بہار کرنے لگے ایکدن کہا کہ ہم سوتے ہین ہمین نہ جگانا یہ کہہ سو رہے جب شام ہونے لگی تو شام کے وقت کا سونا ناجایز جانکر استری نے جگا دیا مُن نے جاگ کر کہا کہ اب اپنے بھائی کے یہان چلی جاؤ تمھارے بھائی نے اسلیے شادی کی تھی کہ تمھارے بطن سے پُتر ہوگا یہ سُن اور باسکی کے پاس آکر کُل حال کہا اور جب وقت آیا تو آستک مُن پیدا ہوئے۔ اتنا کہہ بیاس جی کہنے لگے کہ اسیطرح ماتا کی رعایت کرکے مُن نے سانپون کو بچایا۔ آپنے اچھا کیا کہ سُن کی پوجا کی آپکا کلیان ہو آپنے بھارت سنا اور بہت دان دیے اور مُنیون کی پوجا آپکے پتا نہین مرے مہاراج آپکا کُل کا کُل پوتر ہوگیا تو دیبی بھاگوت پُران سُناوینگے کہ جس سے آپ کا چت بھی شانت ہوجاویگا اور پتا بھی سُرگ لوک پاوینگے پہلے دیبی کا منڈپ بنائیے کہ جہان پُران سنایا جاویگا

چوپائی

پاون پرم پُران لکھانا	دیبی پرم دیو ہسم جانا
سُنے پُران پوجیگے دیبی	تیہہ سم نہ انیتہ دیو کر سیوی
برہما دک سرون اور راتی	جیہہ دھیاوین شرت بدہ بکھانی
تیہہ سم پوجے نہین جوئی	رہے راتردن سومنو سوئی
یہ بھاگوت پُران سُنت ہی	چت شانت ہو جہنگ تت ہی
عدبھگیہ پُران مین گاسے	نرک ترن ہت یاہی بنائے

اسکند تیسرا

ادھیاے پہلا

دوہا

پاپہلے ادھیاے مین بھو نشنو ری پرتاپ ۔۔ پوچھیو جھل بدہ بھوپ تیہہ بیاس کہیو پکہہ آپ

دوسرے اسکندہ کے اخیر ادھیاے کی کتھا سنکر راجہ پریچھت جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ آپنے بھگوتی کا جگیہ بیان کیا وہ بھگوتی کون ہین اور
کہان ہین اور کس سے پیدا ہوئین اور انہین کون گن ہین انکا جگیہ کیسا اور کس روپ کا ہی انکا بدھان کس روپ کا ہی سب کہیے کہ
جسطرح برہمانڈ پیدا ہوا ہو وہ بھی کہیے اور مین نے سنا ہی کہ برہما بشن رودر ترتیب سے سرشٹ پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے
ہین مگر یہ کہیے کہ خود مختار ہین یا پرادھین اور مرتے ہین یا نہین اور انکو دکھ ہوتا ہی یا نہین ہوتا اور کال کے بس ہین یا نہین اور
کس طرح اور کس سے پیدا ہوئے ہین اور ہرکہ سوک نیند او سستی اسکے ہی یا نہین اور انکی وینہہ ساتون دھاتون سے بنی ہی یا نہین
اور کن کن چیزون اور گنون سے بنے ہین انکا بھوگ کیسا ہی اور انکے عمر کی گنتی تعداد ہی اور انکے رہنے کی جگہ اور ببھوت بھی کہیے
یہ سن بیاس جی بولے تمنے نہایت مشکل سوال کیے کہ برہما وغیرہ کیونکر پیدا ہوتے ہین ایک سمے ہمنے یہی سوال گنگا جی کے
کنارے پر نارد من سے کیا تھا جیسے انھون نے ہمسے کہا وہی تمکو بھی سناتے ہین ایک سمے ہمارے استھان سب شاستر ون کے
جاننے والے نارد من آئے ہم نے انکو پرنام کیا اور خیر و عافیت پوچھکر اور اچھے آسن پر بٹھا کر پوچھا کہ اس برہمانڈ کا پیدا کرنے والا کون
ہی اور کہان سے پیدا ہوا اور یہ فانی ہی یا ہمیشہ رہتا ہی اسکا ایک ہی بنانے والا ہی یا بہت ہین کیونکہ بنا کیے تو کچھ نہین ہوتا۔

چوپائی

کوئی شیو وہ کہت جگ پالک	کوئی کوئی بدہی کہت سب کارک
ہرجن بار بہر تیہہ گھالک	اوبھو پالن پن تیہہ ہارک

اور کوئی کوئی سب کے پربھو۔ پرماتما سرب شکت مان بھگت مکت کے دینے والے۔ سانت۔ اور جو سبکے پہلے تھے۔ اسی پالک
بشن جی کو کہتے ہین اور کوئی کوئی برہما جی کو کہتے ہین اور کوئی سورج نارائن کوئی کوئی اندر کوئی برن کوئی جم کبیر کوئی گنیش
کوئی آدمایا بھوانی مہا شکت۔ پرکرت سنسار کی پیدا کرنے والی اور مارنے والی اور جسمین انیک گن بھرے ہوئے ہین دیبی کو
کہتے ہین اور کوئی کوئی مہا مایہ نرنجن۔ نراکار۔ نرلیپ۔ نرگن۔ اروپ بیاپک برہم کو کہتے ہین بید کے او نپکھد مین کہین بیچ
سے سرشٹ کی پیدایش لکھی ہی کوئی کوئی انکو کہتے جین بشن جنکی ہزار سر ہزار آنکھین ہزار ہاتھ ہزار کان ہزار آنکھین ہزار منہ ہزار پانون
ہین اور آکاس پانو ہین کوئی کوئی کہتے ہین کہ اس دنیا کا کوئی بنانے والا نہین یہ بے مالک ہی اور ہمیشہ سے اپنے آپ بنی ہوئی چلی آتی ہی
اور سانکہہ شاستر والے کہتے ہین کہ پرکرت ہی بنانے والی ہی اتنے شکون کے ہونے سے ہمارا دل نہایت پریشان ہی کیا کرین
دھرم ادھرم کرنے مین ہمارا دل مضبوط نہین ہوتا اور یہ نہین معلوم ہوتا کہ دھرم کیسا ہی اور اسکے کون سے نشان ہین اگرچہ دیوتا
ستو گن سے پیدا ہین مگر اکثر دیتون سے دکھی رہتے ہین اور پانڈو جو ہمیشہ ہی اچھے کرمون مین مشغول رہتے تھے انھون نے بھی
بہت سے آزار پائے تو کہیے دھرم کہان رہا اسلیے ہمارا دل کانپا کرتا ہے آپ سمرتھ ہین ہمارے دل کا شک
دور کیجیے اس سنسار ساگر مین ڈوبا ہوا ہون مجکو گیان روپ کشتی پر سوار کرکے بچائیے

ادھیاے دوسرا

دوہا

یا دوسر ادھیاے مین بدہ ہر اک بھگوار	تھوی بمان چڑھ دیکھین بہت لوگ سب بھیج ر

یہ سُن نارد مُن بُولے کہ بیاس جی ہم تمسے کیا کہین یہی سابق مین ہمکو بھی سندیہ ہوا تھا ہمنے اپنے پتا برہما جی سے پوچھا تھا کہ ای پتا جی یہ برہمانڈ کیسے پیدا ہوا آپ سے یا بشن یا مہادیو جی سے پیدا ہوا اور سب سے اُتم کون ہی جسکی ارادھنا کرین سندیہون سے دل ادھر اُدھر دوڑتا ہی اسلیے تیرتھ اور برت وغیرہ کے سادھنے مین نہین لگتا کیونکہ بنا تتو کے جانے کیسے تسلی ہو کہ کسکو یاد کرین اور کسکی پوجا اور ستت کرین جو سبکا ایشر مالک ہو یہ سُن برہما جی بولے کیا کہین یہ احوال ای جو گرہستی مین پھنسے ہین نہین جانتے بلکہ برکت لوک ہی جانتے ہین

چوپائی

	پورب کال بھیا جگ ناسا تب ہم کمل نال سے جائے		جب ہم دو تر جل ہی جل بھاسا رب بر بہو پریت ترن لکھائے

تب ہمنے بڑی چنتا کی کہ ہم کہان سے ہوئے اور ہمارا بچانیوالا اور مارنے والا کون ہی اور زمین تو نہین کہین دکھائی دیتی کہ جسکے اوپر یہ پانی ہی پھر بغیر کیچڑ کے کمل کیسے پیدا ہوا تب ہمنے سوچا کہ اِس کمل کے مول اور کیچڑ کو دیکھین وہین زمین ضرور ہوگی یہ من مین سوچکر ہزار برس تک پانی مین گھوما کیے مگر زمین نہ پائی تب پھر کمل پر آبیٹھے کہ آکاس بانی ہوئی کہ تپسیا کرو تو ہزار برس تک ہمنے تپ کیا پھر آکاس بانی ہوئی کہ جگت پیدا کرو تب ہم سوچنے لگے کہ کس سے سرشٹ پیدا کرین اسمین مدھو اور کیٹبھ دیتون نے ہمکو ڈرایا کہ ہمنے کمل کی ڈنڈی کا آسرا کرکے پہونچکر کیا دیکھا کہ بڑے اوبھت اور سیام زرد کپڑے پہنے چتر بھوج شیش جی پر سونے والے اور بن مالا دھارن کیے اور سنکھ چکر گدا پدم دھسنر لیے مہابشن جی جوگ ندرا کے سُلائے ہوئے سانپ کی سیجا پر سو رہے ہین اور بڑی چنتا کی اور بھگوتی کی استت کی کہ بھگوتی بشن جی کو تنہر سے نکلکر آکاس مین گئی اور بشن جی اُٹھے اور پانچ ہزار برس تک جدھ کرکے اپنے گود مین اُنکے سر دھرکر کاٹ ڈالے کہ اُسیوقت مہادیو جی آئے اور ہم تینون نے دیبی کی مورت دیکھی اُنھون نے کہا کہ اپنا اپنا کام کرو تب ہم لوگون نے کہا کہ سرشٹ کہان ہوگی نہ تو کہین زمین ہی نہ بھوت ہین نہ تینون گُن نہ ماترا نہ اندریان مین اتنا سُنتے ہی دیبی آکاس سے ایک عمدہ بمان مُلاکر اُسپر ہمکو چڑھاکر عجیب اور عمدہ چیزین دکھانے لگی

ادھیاے تیسرا

دوہا

	یا تیسرے ادھیاے مین برہما ہر گرجاے		مہا شکت کو دیکھین یہی کہب سمجھاے

برہما جی کہتے ہین کہ اُس بمان پر بیٹھکر ہم لوگ وہان پہونچے کہ جہان سے ہمکو جل نظر آتا تھا اور وہان کے درخت پھل اور پھول اور جھنڈ انیک پنچھی اور بن اور پانین باغ ۔ عورت مرد ۔ جانور ۔ دریا ۔ باولی ۔ کنوئین ۔ تالاب ۔ چھوٹے تالاب اور جھرنے سب موجود تھے جو نہایت دلچسپ اور سوبھا کے بھوت ہوئے تھے ۔ ہم لوگون نے کہا کہ اِسے کسنے بنایا کیا سُرگ تو نہین ہی اور وہان کے راجہ کو بھی دیکھا جو بمان پر چڑھا ہوا اُنکا کھیلنے کے لیے جاتا تھا اور دیبی کی مورت اُس بمان پر تھی کہ اتنے مین ہمارا بمان آگے کو چلا اور ایک پھلواری مین جو اندر کے نندن بن کے مانند تھی پہونچا جہان کلپ برچھ وغیرہ درخت پھولے اور ایراوت ہاتھی ۔ اپسرا ۔ گندرپ ۔ کنر ۔ جچھ ۔ برن ۔ کبیر ۔ سورج ۔ اگن ۔ چندرمان ۔ اندرانی سمیت اندر ۔ سب وہان ہین اُنھین دیکھکر ہم متعجب ہوئے ۔

چوپائی ۔ آگے چلیو بمان ہمارا ✦ برہم لوک پہونچو اتِ پیارا ۔ تنہہ بدھ دیکھ ہمن کی چنتا ✦ بھئی کہت سو سنرے منتا ۔

برہماجی کہتے ہین کہ ہمسے بشن جی اور شیوجی نے پوچھا کہ یہ کون برہما ہین ہمنے کہا کہ ہم نہین جانتے - اور وہان بھی سب لوتا اور بید مورت دھارن کیے اور سمندر دریا - وغیرہ تھے پھر ہمان کیلاس مین ہونچا جہان شیوجی پانچ مکھ اور دش بھجا کے بیٹھے تھے وہان جیہ کی اور نمہ کی آوازین ہوتین اور مختلف اقسام کے باجے بجتے پھر ہم سری بشن جی کے بیکنٹھ مین جا ہونچے جہان زرد پھول کے مانند رنگ والے اور زرد کپڑے پہنے ہوئے چتر بھج اور گرڑ پر سوار اور عمدہ عمدہ زیورات سے سجے ہوئے بشن جی کو دیکھکر ہم متعجب ہوئے کہ آگے کو ہمان چلا تو امرت کا سمندر نظر آیا کہ جہان مختلف اقسام کے پانی کے جانور موجود تھے اور طرح بطرح کے درخت جنپر اقسام اقسام کے پرند چہچہاتے درخت اُسی سمندر کے قریب تھے اور وہان بھی ایک نفیس سیّجا لگی تھی جہان نہایت خوبصورت استری بیٹھی جو سرخ پھولون کی مالا اور سُرخ کپڑے پہنا اور لال چندن لگائے اور اُسکی نہایت سرخ آنکھین اور کرور بجلی کی روشنی اور انیک لچھمی کی شوبھا سے بھری ہوئی تھی اور اُسکے بھگت ہر ہنگام عترکو جپتے ہوئے اُسکی سیوا کرتے اور سب سنگار کیے ہوئے کچھ مسکراتی ہوئی اور مختلف اقسام کے من اُسکے عضو مین سجے ہوئے تھے اور اُسکی ہزار آنکھین اور اسی قدر مُنہ اور پانون تھے اُسے دیکھ ہم نہایت متعجب ہوئے تب سری بشن جی نے کہا کہ یہ مہامایا آدشکت بھگوتی ہے اور یہی سب چیزون کے بیچ اپنے شریر مین دھر کے مہاپرلے مین کریڑا کرتی ہے اور ہمکو پرلے کے اخیر مین برگد کے پتے پر سوتے ہوئے اِسی مہا بھگوتی کے درشن ہوئے تھے اور ہمارے پانونکا انگوٹھا اسی نے ہمارے مُنہ مین پینے کے لیے ڈالدیا تھا -

ادھیاے چوتھا

دوہا

یا چوتھا ادھیاے مین برہ ہر ہر ہوی نار	ہر دیبی ستت کنیہہ جو سوئی کہب بچار	

اتنا کہہ بشن بھگوان نے کہا کہ آؤ اُنکے پاس تینون دیوتا پرنام کرتے ہوئے چلین اور استت کرین کہ ہمکو بردان دین یہ بچار کر وہان پہنچے کہ دیکھتے دیکھتے استری ہوگئے اسلیے بڑے متعجب ہوکر بھگوتی کے چرنون مین جا پڑے جن چرنون مین کرور سورج کی چمک تھی اور کرور لکھی سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھین اور اور بھی کوئی نیلے کوئی زرد اور عجائب غرائب کپڑے پہنے اور مختلف اقسام کے زیور پہنے چرن کملون کی سیوا کرتین اور اُنھین چرنون کے ناخن چمکتے ہوئے آئینہ سے بھی زیادہ تھے جسمین برہم لوک تک ہمنے دیکھا اور ہمارے جنم کا کمل بھی وہان تھا اسی طرح مختلف اقسام کی چیزین دیکھتے ہوئے سب استریون کے بیچ مین ہم جاکر کھڑے ہوئے ایکدن بشن جی استت کرنے لگے -

مول

नमोदेव्यै प्रकृत्यै चविधात्र्यै सततन्नमः ॥ कल्याण्यै कामदायै च वृद्ध्यै सिद्ध्यै नमोनमः १

ٹیکا

(۱) دیبی برکت - بدھاتری - کلیانی - کام دینے والی بردھ سدھ تمکو بار بار نمسکار ہے -

مول ۲

सच्चिदानन्द रूपिराधै संसारारणायेनमः ।। पञ्च कृत्य विधाञ्यैते भुवने श्यै नमोनमः ।। २ ।।

ٹیکا

(۲) ست چدانند روپنی - سنسار کی جون - اور سرشٹ - پالن - ناس ترو بھاو - مہربانی کرنا ان سب کی دھارنے والی - بھونوں کی دھارنے والی ایسی جو تم ہو اُسکو نمشکار ہی -

مول ۳

सर्वाधिष्ठान रूपायै कूट स्थायै नमोनमः ।। अर्द्ध मात्रार्थ भूतायै हृल्लेखायै नमोनमः ।। ३ ।।

ٹیکا

(۳) سب سنسار کی ادھشٹھان سروپنی اور برہم روپنی - چنیہ روپ اردھ ماترا سروپ سب طرف سے آتم سروپنی تمکو نمشکار ہی -

مول ۴

ज्ञातम्मया खिल मिदन्त्वयि सन्नि विष्टन्त्वत्तोऽस्य सम्भवलयावपि मातरद्य ।। शक्ति श्चतेऽस्य करणे विततप्रभावा ज्ञाताधुना सकल लोक मयीति नूनम् ।। ४ ।।

ٹیکا

(۴) اے ماتا یہ ہمنے آج جانا کہ یہ سب سنسار آپ ہی مین ہی اور تمھین سے پیدا ہوتا ہی اور ناس ہو جاتا ہی اور یہ بھی ہمنے جانا کہ اس کام کے کرنے سے تمھاری شکت نہایت پھیلی ہوئی اور تمھارے ہی سب لوک ہین

مول ۵

विस्तार्य्य सर्व मखिलं सदसद्विकारं सन्दर्श यस्य विकल म्पुरुषाय काले ।। तत्वैश्च षोडश भिरेव च सप्त भिश्च भासीन्द्र जाल मिवनः किल रञ्जनाय ।। ५ ।।

ٹیکا

(۵) آپ اس ست اسَت بکار کے جگت سارے اجگت کا بستار کرکے چیتن پورکھ کو ہر طرح سے عمدہ عمدہ بھوگ کرانے کے لیے سولہ اور سات تیئیس تتون سے کرکے دکھاتی ہو مگر ہم کو اندرجال معلوم ہوتا ہی -

مول ۶

नत्वा मृते किमपि वस्तु गतं विभाति व्याप्यैव सर्व मखिलन्त्वमवस्थितासि ।। शक्तिं विना व्यवहृती पुरुषोस्य शक्तो वर्ण्यते जननि बुद्धिमता जनेन ।। ६ ।।

ٹیکا

(۶) اے ماتا تمھارے بغیر کوئی چیز نہین تھی کیونکہ تم سب مین ملی ہوئی ہو اور عقلمند لوگ تمھارے بھروسے اور طاقت کی بنا پر کہہ کر ہم کو بھی اشکت کہتے ہین

مول ۷

भीरणासि विश्व मखिलं सतत म्प्रभावे स्वैस्तेजसा च सकल म्प्रकटी करोषि ॥ अत्स्येव देवि तर साकिल कल्प काले को वेद देवि चरित न्तव वैभवस्य ॥७॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی اپنے پربھاؤن سے سب بشو کو پالتی ہو۔ اور اپنے تیج سے اسے پرگٹ کرتی ہو اور تھوڑی دیر مین پرلے کے وقت اسے ناس کرتی ہو اسلیے تمھارے ایشرج کے چرتر کون جانتا ہے کوئی نہین۔

مول ۸

त्राता वयञ्जननिते मधुकैटभाभ्यां लोका श्च ते सुवितता: खलु दर्शि ताचै ॥ नीता सुरव-स्य भवने परमा न्द्व कोटिंय दर्शन न्तव भवानि महा प्रभावम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا اے بھوانی جب ہم سب مدھ کیٹبھ دیتون کے ڈر سے ڈرے تو تمنے ہمکو بچایا اور بہت بڑے بڑے لوک بھی ہم لوگون کو دکھلائے گئے اور شنکھ کا گھر منی دریپ بھی ہمکو دکھایا ان سب باتون سے تمھارے بڑے پربھاو ہم لوگون نے دیکھے

مول ۹

नाह म्भवोनच विरञ्चि विवेद मात: कोन्यो: हि वेत्ति चरित न्तव दुर्व्वि भाव्यम् ॥ कानी-ह सन्ति भुवनानि महा प्रभावे ह्यस्मि न्भवानि चरिते रचना कलाये ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے ماتا بھوانی تمھارے چرتر کو ہم نہین جانتے اور نہ مہادیو نہ برہمانہ اور کوئی جانتا ہے آپکے چرتر کی رچنا کے مجموعہ مین کتنے بھون ہین ایسے مہا پربھاؤ کے لیے ہوئے چرتر کو کوئی نہین جانتا۔

مول ۱۰

अस्माभिरत्र भुवने हरि रन्य एव दृष्ट: शिव: कमलज: प्रथित प्रभाव: ॥ अन्येषु देवि भव-नेषु न सन्ति किन्ते किं विद्म देवि वितत न्तव सु प्रभावम् ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) ای دیبی اس بھون مین ہم لوگون نے دوسرے بشن اور دوسرے شیو اور دوسرے برہما دیکھے جنکا بڑا پربھاو ہے کیا وہ اور بھونون مین نہین ہین اسلیے آپکے بڑے پربھاؤ کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۱

या चे म्बते: ड्ह्रि कमल म्प्रणि पत्य काम ञ्चि ने सदा वसतु रूपमिदन्त वै तत् ॥ नामापिव-क्त्र कुहरे सतत न्तवैव सन्दर्शन न्तव पदाम्बुजयो स्सदैव ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے امب تمھارے چرن کملون کو پرنام کرکے یہ مانگتے ہین کہ یہ روپ تمھارا ہمارے چت مین ہمیشہ رہے اور مُکھ سے تمھارا
باربار لین اور تمھارے چرن کملونکا درشن ہمیشہ ہوا کرے

مول ۱۲

भृत्योऽ यमस्ति सतत म्मयि भावनीय न्त्वां स्वामिनीति मनसानन्नु चिन्तयामि ॥एष्याव-
योरवि रता किल देवि भूयाद् व्याप्ति स्सदैव जननी सुतयोरिवार्य्ये ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) ای دیبی تم یہ بھاؤنا کیے رہو کہ یہ تمھارا نوکر ہی اور ہم یقین کرکے تمھین من سے اپنے مالک سمجھا کرین اور یہ تمھاری ہماری ماںاو
پتر کی ریت ہمیشہ رہے

مول ۱۳

त्वं वेत्सि सर्व्व मखिल म्भुवन प्रपञ्चं सर्वज्ञता परि समाप्ति नितान्त भूमिः ॥ किंवा मरे
।।।जगदम्ब निवेद नीयं यद्युक्त माचर भवानि तवेङ्गि-तं स्यात् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) ای جگدنب کیونکہ تم بھونون کے سب پرپنچ جانتی اور سربگیا کا استھان ہو اسلیے مین تجے کیا عرض کرون جو تمھارے مرضی ہوا او
لائق ہو اُسے کیجیے

مول ۱۴

ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णु रुमा पतिश्च संहार कारक इयन्नु जने प्रसिद्धिः ॥ किं सत्य मेत-
दपि देवि तवेच्छया वै कर्त्तुं क्षमास्तु हि न जे तव शक्ति युक्ताः ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) ای ہماچل کی پتری - برہما سرشٹ کرتے - بشن پالتے - شیوجی سنگھار کرتے یہ بات جو لوگون مین مشہور ہی کیا سچ ہو - کیونکہ
تمھاری اِچھا سے ہم لوگ تمھاری شکتیون سے سنجگت ہو اسکے کرنیکی طاقت رکھتے ہین اسلیے سچ نہین ہی

مول ۱۵

धात्री धराधरसुते न जगद्दि भर्त्ति आधार शक्ति रखिल न्तव वै विभर्त्ति ॥ सूर्य्योपि भाति
वरदे प्रभया युत स्तेत्वं सर्व मेतदखिलं विरजा विभासि ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) او پربت کی پتری زمین اس جگت کو دھارن نہین کرتی بلکہ تمھاری آدھار شکت سارے جگت کو سہارے ہوا ہے
بر دینے والی سورج بھی تمھاری پربھاو کرکے روشنی کرتے ہین اسلیے تمھین بغیر میل کے سوبھا دیتی ہو

مول ۱۶

ब्रह्मा हमीश्वरवरः किलते प्रभावात्सर्वे वयञ्जनि युतान यदातु नित्याः ॥ केऽन्ये सुराश्शत म-
ख प्रमुखाश्च नित्या नित्या त्वमेव जननी प्रकृतिः पुराणा ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) برہما - ہم مہادیو ہین سب جنموں ہین تمھارا پربھاؤ رہا ہو وہ تو ہمیشہ نہین رہتے تو اندر آدک دیوتا کون ہین اور کیسے ہمیشہ رہ سکتے ہین تمھین ایک جگت کی پیدا کرنے والی اور پرانی ہمیشہ رہتی ہو

مول ۱۷

त्वञ्चे द्भवानि दयसे पुरुष म्पुराण ञ्जानेह सद्य तव सन्निधिग स्सदैव ॥ नोचे दहं विधुरना
दिर नीह ईशो विश्वात्म धीरिति तमः प्रकृति स्सदैव ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے دیبی تم پوران پورکھ برہم کے اوپر مہربانی کرتی ہو اسی سے وہ اپنے سروپ کو جانتے ہین یہ ہے نہ آج تمھارے پاس ہو سمجھو جانا جو ایسا نہ ہوتا تو ہم - پربھو - اور اناد - برہم اور سبکے مالک ان سبکا اہنکار کرکے اور سنسار کو اپنا سمجھکر مُورکھ ہو جاتے

مول ۱۸

विद्यास्त्वमेव ननु बुद्धि मता न्नरा णां शक्ति स्त्वमेव किल शक्ति मतां सदैव॥ त्वङ्कीर्त्ति कान्ति
कमला मल तुष्टि रूपा मुक्ति प्रदा विरतिरेव मनुष्य लोके ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) اے دیبی تمھین ضرور عقلمند لوگون کی بدیا ہو - اور طاقتور لوگون کی طاقت بھی تمھین ہو - اور کیرت - کانت - لچھمی - اور ہمیشہ خوش اور منش لوک مین بسرام ستھان اور مکت دینے والی سب تمھین ہو -

مول ۱۹

गायत्र्यसि प्रथम वेद कला त्वमेव स्वाहा स्वधा भगवती सगुणार्द्ध मात्रा ॥ आम्नाय एव वि-
हितो निगमो भवत्या सञ्जीवनाय सतत सुर पूर्वजानाम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے بھگوتی - گایتری - بید کی پہلی کلا - سواہا - سُدھا - بھگوتی - گُن وتی - آدھی ماترا تمھین ہو اور دیوتا وغیرہ جیوون کے جینے کے لیے شاستر اور بید تمھین نے بنایا ہے -

مول ۲۰

मोक्षार्थ मेव रचयस्य खिल म्प्रपञ्च न्तेषाङ्गताः खलु यतो ननु जीवभावम् ॥ अंशा
अनादि निधनस्य किलानघ स्य पूर्णार्णो वस्य वितता हि यथा तरङ्गाः ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) ہمیشہ جو برہم کے انس سے جیو ہو جاتے ہین اُنکو مُکت کرنے کے لیے تکلیف کرکے کَل پر پہنچ رہتی ہو۔ کچھ تمھارا کام نہین ہو پھر وہ برہم سمندر سے کے سمان انادِ ندھن ہو۔

مول ۲۱

जीवो यदातु परि वेत्तितवैव कृत्य न्त्वे से हरस्य खिल मे तद नि प्रसिद्दम ॥ नाट्यन्न टेन रचि
तं वित्तथे ; न्तरङ्के- कार्य्ये कृतेविर मसे प्रथित प्रभावा ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) اے دیبی جب کرتیہ کو سب تمھاری ہی کرتیہ جانے اور یہ بھی کہ سب مشہور سنسار کا تمھین ناس کرتی ہو تب تم سماتی ہو جیسے نٹ تماشے کرتا ہے مگر جب کام کر چکتا ہے وہ سماتا ہے

مول ۲۲

त्राता त्वमेव मम मोह मयाद्द् वाब्धे स्त्वा मम्बि के सतत भोगि महार्त्ति देव ॥ रागादि भिर्व्विर
चिते वित थे किलान्ते मामेव पाहि बहु दुःख करे च काले ॥ २२॥

ٹیکا

(۲۲) اے امبکے بھو ساگر سے جسمین موہ ملا ہوا ہو اُس سے تم رچھا کرنے والی ہو اسلیے ہم تمھاری سرن ہین۔ کیونکہ راگ کرکے بنائے ہوئے اخیر وقت مین جو دُکھ کرنے والا ہوگا اُسمین بھی ہمین بچا لیو۔

مول ۲۳

नमो देवि महा विद्ये नमामि चरणौ तव ॥ सदा ज्ञान प्रकाशम्मे देहि सर्व्वार्थ दशिवे ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے دیبی اے مہا ودیا تمھارے چرنون کو پرنام کرتے ہین اور تم سب ارتھون کی دینے والی ہو اور کلیان روپنی ہو ہمکو ہمیشہ کے لیے گیان کا پرکاش دو ہم اور برہما بھی آپکے پربھاؤ کو نہین جانتے تو اور کی کیا گنتی ہو۔ ہملوگون نے اور بھونون مین بشن برہما اور شیوجی وغیرہ سب علحدہ علحدہ دیکھے پھر یہ نہین جانتے کہ اور بھونون مین بھی اسطرح ہملوگ ہونگے یا نہونگے۔ اگرچہ ہم آپکو نہین جانتے مگر آپکو ہمیشہ یاد کرتے ہین جیسے کہ بیٹا ماتا پتا کو جانے نہ جانے مگر وہ ہمیشہ اُسے سمجھا کرتے۔ اسیطرح مختلف طرح سے سری بشن جی نے استت کی

دھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین ہر آج ہل جو کین	دیبی کی ستت سو کتب سُنھین سکل پرین

شیوجی بولے۔

مول ۱

यदि हरिस्तव देवि विभावजस्तदनु पद्मज एव तवोद्भवः ॥ किमहमत्र तवापि न सद्गुण सकल लोक विधौ चतुरे शिवे ॥ १॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی اگرچہ بشن جی تمھارے پراکرم سے پیدا ہین اور اُسکے پیچھے برہما جی تمھین سے پیدا ہوئے۔ تو کیا ہم تمھارے گن سے پیدا نہین ہوئے ہین یعنے ضرور ہین کیونکہ تم سب لوگونکے پیدا کرنے مین چترُ ہو

مول ۲

त्वमसि भूस्सलिलम्पवनस्तथा खमपि वह्निगुणश्च तथा पुनः ॥ जननि तानि पुनः कारणानि च त्वमसि बुद्धिमनोप्यथ हङ्कृतिः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے ماں ۔ زمین ۔ پانی ۔ ہوا ۔ آکاس ۔ اگن کا گن ۔ کان اور اندری ۔ بدھ ۔ من ۔ اور اہنکار سب تمھین ہو ۔

مول ۳

नच विदन्ति वदन्ति च येन्यथा हरिहरादिकृतन्निखिलञ्जगत् ॥ तव कृतास्त्रय एव सदैव ते विरचयन्ति जगत्सचराचरम् ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) ۔ جو کہتے ہین کہ سارا جگت بشن اور شیوجی نے پیدا کیا ہے وہ نہین جانتے کیونکہ برہما بشن مہیش تمھارے بنائے ہین اور جگت پیدا کرتے ہین اسلیے چراچر کی پیدا کرنے والی تمھین ہو ۔

مول ۴

अवनिवायुखवह्निजलादिभिस्सविषयैस्सगुणैश्च जगद्भवेत् ॥ यदि तदा कथमस्य च तत्स्फुटम्प्रभवतीति तवाम्ब कला मृते ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جو پرتھوی ۔ ہوا ۔ آسمان ۔ اگن ۔ جل ۔ پنچ بھوت ۔ شبد اسپرس ۔ روپ رس گندھ وغیرہ سے جگت پیدا ہوتا تو اے ماں تمھاری کلا چت شکت کا کیا مطلب تھا نہین بنا تمھارے کبھی نہین ہوسکتا

مول ۵

भवसि सर्व्वमिदं सचराचरं त्वमज विष्णु शिवाकृति कल्पितम् ॥ विविध वेष विलास कुतूहलै र्विरमसे रमसेऽम्ब यथा रुचि ॥५॥

ٹیکا

(۵) ای امب برہما بشن شیو نکلے اس چراچر سنسار کو بنا کر بلاس کے اشچرج ون سے اسمین رمتی ہو۔ اور پھر آخر مین اسے ناس کرتی ہو۔

مول ۶ تعجب دینے والی ۱۲

सकल लोक सिसृक्षुरहं हरिः कमलभूश्च भवाम यदाम्बिके ॥ तव पदाम्बुज पांसु परिग्रहं समधिगम्य तदा ननु चक्रिम ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) ہم بشن برہما جب سب لوگ بنانے کی اچھا کرتے ہین تو تمھارے چرن کمل کی دھور گرہن کیئے بنا نہین کر سکتے۔

مول ۷

यदि दयार्द्र मनान सदाम्बिके कथमहं विहितश्च तमोगुणः ॥ कमलजश्च रजोगुणसम्भव स्सुविहितः किमु सत्वगुणोहरिः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا اگر تم دیا نگرتی تو ہمین تموگنی۔ برہما کو رجوگنی۔ ہر کو ستوگنی پرے کے پیچھے کون بناتا۔

مول ۸

यदि नते विषमा मतिरम्बिके कथमिदम्बहुधा विहितञ्जगत् ॥ सचिवभूपति भृत्य जनावृतम्बहुधनैरधनैश्च समाकुलम् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اے ماتا جو تمھاری بکھم ست نہوتی تو منتری راجہ اور نوکر اور غریب اور امیر وغیرہ سے پورن اس جگت کو بہت پرکار سے بنائی۔

مول ۹

तव गुणास्त्रय एव सदा क्षमाः प्रकटनावन संहरणेषु वै ॥ हरि हरद्रुहि राणश्च क्रमात्त्वया विरचिता जगताद्गिल कारणम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اے بھگوتی اس سنسار کو تمھارے تین گن پیدا کرتے پالتے اور ناس کرتے ہین اور برہما بشن مہیش یہ تینون جگت کے کارن بھی تمھین سے بنائے گئے ہین

مول ۱۰

परिचितानि मया हरिणा तथा कमलजेन विमान गतेन वै ॥ पथि गतैर्भुवनानि कृतानि वा कथय केन भवानि नवानि च ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ہم برہما اور بشن نے بمان پر چڑھ کر جو جو نئے بھون دیکھے تھے کہیے وہ گنون کرکے کیے گئے ہونگے کیونکہ تب تک تو ہم لوگون نے کچھ بھی نہین کیا تھا

مول ۱۱

सृजसि पासि जगज्जगदम्बिके स्व कलया कियदिच्छसि नाशितुम्॥ रमयसे स्वपतिम्पुरुषं सदा तव गतिं न्नहि विद्मवयं शिवे ॥११॥

ٹیکا

(۱۱) اے جگت امبکے اے شوے تم اپنی کلا سے جگت کو پیدا کرتی اور پالنے اور ناس کرنے کی بھی اچھا کرتی ہو اور اپنے پُرکھ برہم کو رمواتی ہو تمھاری گت کو ہم نہین جانتے۔

مول ۱۲

जननि देहि पदाम्बुज सेवनं युवति भाव गतानपिनस्तदा॥पुरुषतामधिगम्य पदाम्बुजा द्विरहिताः क लभे मसुखं स्फुटम् ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) اے ماتا ہم استری ہو گئے ہین تو بھی ہمکو یہ بردان دیجیے کہ تمھارے چرن کملون کی سیوا کیا کرین ہم پورکھ ہو کر تمھارے چرن سے علیحدہ ہو کر کہان سُکھ پاوینگے

مول ۱۳

न रुचिरस्ति ममाम्ब पदाम्बुजन्तव विहाय शिवे भुवने प्यलम्॥निवसितुन्नर देह मवाप्य च त्रिभुवनस्य पतित्व मवाप्य वै ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے امب ہم تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر اور آدمی کی دیہہ پا کر اور تربھون کے مالک ہو کر بھونون کے بسنے کی اچھا نہین کرتے۔

مول ۱۴

सुदति नास्ति मनागपि मे रति र्युवति भाव मवाप्य तवान्तिके ॥ पुरुषता क सुखाय भवत्यलन्तव पदम्बुजदर्शनगोचरम् ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) اے ماتا عورت ہو کر بھی ہمارا دل آپکے ہی نزدیک رہنا چاہتا ہی کیونکہ جو تمھارے چرن نہ دیکھ پڑین تو پورکھ ہو کر رہنا کہان سُکھ دیگا

مول ۱۵

त्रिभुवनेषु भवत्विय मम्बिके मम सदैवहि कीर्त्तिरनाविला ॥ युवति सा वमवाप्य पदाम्बुजम्परि
चितत्वव संसृति नाशनम् ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تربھون مین ہماری یہ کیرت اچھی طرح سے ہو کہ ہمنے استری ہو کر سنسار کے ناس کرنے والے تمھارے چرن کملون کی سیوا کی ہے۔

مول ۱۶

भुवि विहाय तवान्तिक सेवनं इह वाञ्छति राज्यमकारादकम् ॥ त्रुटिरसौ किल याति युगा-
त्मतान्न निकटं व्यदिते ऽङ्घ्रि सरोरुहं ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) اس زمین مین تمھارے پاس کا رہنا چھوڑ کر ایسا کون ہے جو اکنٹک بھی راج کی اِچّھا کرے۔ کیونکہ جو تمھارے چرن کمل کے پاس نہین اونکو ساعت بھی جگ کے برابر ہو جاتی ہے۔

مول ۱۷

तपसि ये निरता मुनयो मला स्तव विहाय पदाम्बुज पूजनम् ॥ जननि ते विधिना किलवञ्चि
ता परिभवो विभवे परि कल्पित्तः ॥ १७ ॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا جو مل رہت مُن لوگ تمھارے چرن کملون کو چھوڑ کر تپسّیا مین لگے رہتے ہین اونکو بھاگ نے چھلا ہے کیونکہ اُنکے بھو مین بیعزتی بچاری گئی ہے

مول ۱۸

न तपसानद मेन समाधिना नच तथा विहितैः क्रतुभिर्य्यथा ॥ तव पदाब्ज पराग निषेवणा-
द्भवति मुक्ति रजे भव सागरात् ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) اے ماتا اُس طرح تپسّیا۔ اور اندری جیتنے۔ دھیان۔ اور جگیہ کرنے سے بھوساگر سے مُکتی نہین ہوتی جسطرح تمھارے چرن کملون کے سیونے سے مُکتی ہوتی ہے

مول ۱۹

कुरु दयान्दयसे यदि देवि माङ्कुथय मन्त्र मतो चिर मङ्गनम् ॥ सम भवम्भजयन्तुरिवतो ह्य
हं भुविप्रादय नवार्णं मनुत्तमम् ॥ १९ ॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو دیا کرنے والی ہو تو ہمارے اوپر دیا کرو اور بہت ۔ سندر ۔ اور اوتم ۔ نوا چھّر ون والا منتر کہو جسے جپتے ہوئے ہم سکھی ہون ۔

مُول ؎

प्रथमजन्मनि चाधिगतो मया तदधुना न विभाति नवाक्षरः ॥ कथय मामनु मय भवार्णवा-ज्जननि तारय तारय तारके ॥२०॥

ٹیکا

(۲۰) اے ماتا ہمنے پورب جنم مین نوا چھّر کا منتر گرو سے حاصل کیا تھا مگر اب نہین معلوم ہے اسلیے ہمسے اب ہی منتر کہو اور اے تارنیوالی ہمکو بھو ساگر سے تار دو

اس طرح استُت کرکے شیوجی نے کہا کہ اب اپنا نوا چھّر ون کا منتر ہمکو بتائیے کہ جسکو جپ کر ہم بھو ساگر سے تر جاوین ۔ یہ سُن بھگوتی نے نوا چھّر کا منتر پڑھا کہ مہادیوجی یاد کرکے جپنے لگے اور برہما جی استُت کرنے لگے کہ اے مہامایا آپ کو بید نہین جانتے کیونکہ وہ تمھین نہین جانتے بلکہ ہمکو کون کو بھی لوک کے بنانے والے کہتے ہین ۔ اس سے ہم اپنے کو سب جگت کا کرتا سمجھتے تھے کہ تینون بھونون مین ہم سے کون زیادہ طاقت ور ہے جو اُسکو بنا سکے اسلیے ہم دھنہ مین اسی غرور مین ڈوبے ہوئے تھے اور جو آج سچ کہنے والے ہوکے کہتے ہین کہ تمھاری مہربانی سے سب ہوتا ہی تو یہ تمھارے پرساد کا پربھاو ہے ہم یہی مانگتے ہین کہ اس باسنا کو مٹا کر اپنی بھگت دو جو لوگ تمھارے پربھاو کو نہین جانتے وہ ہم کو پربھو کہتے ہین اور جو جگیہ وغیرہ کرکے اندر وغیرہ لوگون کو حاصل کرتے وہ بھی تمکو نہین جانتے نہین تو ایسا نکرتے جو کہ ہم نے جانا تھا کہ ہم ہی جگت کو پیدا کرتے ہین اور کوئی نہین ہے اس خطا کو معاف کیجیے تمھاری طاقت سے ہم اس سنسار کو بناتے بشن جی پالتے اور شیوجی ناس کرتے ہین اسی طرح اور بہت سی استُت برہما جی نے کی اور آخر مین یہ کہا کہ جو لکھا ہے کہ ایک ہی برہم ادوتیہ ہے سو تمھین ہو یا اور کوئی ہو اس سندیہ کو دور کرو اس دو اور ایک کے بچار مین ہمارا دل ڈو بتا اور تیرتا جاتا ہے اسکا جواب اپنے ہی منہ سے دو اور اسکا بھی بھید بتلاؤ کہ تم مرد ہو یا عورت کہ جسے ہم جانکر بھو ساگر سے پار ہو جاوین ۔

ادھیاے چھٹوان

دوہا

پاچھٹین ادھیاے مین بدہی کہین وبیس	جگد مبا بھو بھانت سو جاٹس بشت کلیس	

یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ ہم اور برہم ہمیشہ ایک ہین کچھ فرق نہین ہی جو برہم ہی وہ ہم ہین جو ہم ہین وہ برہم ہے ۔ ہم دونون مین جو فرق ہے وہ نہایت سوچھم ہے جو اُسے جانتا ہے وہ سنسار سے مُکت ہوتا ہے اور برہم ایک اور ادوتیہ ہے مگر پیدا کرنے کے وقت دویت ہو جاتا ہے جیسے دیپ یعنے چراغ ایک ہی اور کئی طرح کا دکھا جاتا ہی یا جیسے شکست آئینہ مین دیکھنے سے ایک ہی منہ کئی

سُنہ دیکھ پڑتے ہین اسطرح برہم اور ہم مین فرق ہو اتنا فرق پیدا کرنیکے وقت ہوتا ہے جب کلپ چھے ہو جاتا ہے تو اُسوقت ہم نہ استری ہین نہ پورکھ ہین نہ نپنسک - اور جب سرشٹ ہوتی ہے تب تو بدہ سے ضرور فرق آجاتا ہے اور عقل - دولت - سُندرتا - پیاس - نیند - مدہوشی - ضعف - تندرستی - بدیا - ابدیا - اِچھا - طاقت ناطاقت - چربی - کھال - نظر - آواز - جھوٹھ سچ وغیرہ ہمین ہین اور ہم سب مین ہین اور سب دیوتاؤن مین ہماری شکت ہے - جیسے - گوری - براہمی - رودری - باراہی - بیشنوی - شیوا - باڑنی - کودیری - نارسنگھی - اندرانی وغیرہ ہوکر سب کام کرتی ہین اور پانی مین سیتلتا آگ مین گرمی - سورج مین جوت - چندرمان مین روشنی - یہ سب ہمین ہین ہمارے بغیر کوئی کچھ کام نہین کر سکتا

چوپائی

ہم بن بدہ نہ سکت اوپجائی ۔ ہرنہین پالنہہ من چیت لائی
شیو نہین ہرین کہان لگ بھاکھون ۔ سرجہون بھرہون ہرون مین لاکھون

دیکھو جب آدمی ناطاقت ہو جاتا ہے تو لوگ کہتے ہین کہ یہ شکت ہین ہوگیا - مگر بشن ہین - رودر ہین کوئی نہین کہتا اور شکت ہین کو اشکت مگر رودر نہین کہتے اسلیے شکت سب کارن ہے جب تمکو طاقت ہوگی تب سرشٹ بناؤگے اسیطرح جب تم ہر آدک کو شکت ہوگی تو اپنا اپنا کام کرینگے - اور سورج - چندرمان - توشٹا - برن - پون - پرتھوی - شیش - کورم وغیرہ سب بغیر شکت کے کچھ کام نہین کر سکتے اسلیے اے برہما اب مہاتتو کو گرہن کرو کہ جس سے اہنکار پیدا ہوگا پھر اُس سے سب بھوتون کو بناؤگے اس سُرستی نام شکت کو گرہن کرو اور چار طرح کی سرشٹ جاکر بناؤ - اور کیونکہ بشن جی ستوگنی ہین اسلیے سبکے اور ہمیشہ پوجن کرنے کے لائق ہین اُنکے برابر اور ہین گن نہین ہین جب تم لوگون کو کوئی مہم پڑیگی تب سری بشن جی پرتھوی مین اوتار دھارن کرکے سب کام کرینگے کوئی تریگ جون مین اور کئی بار منکھیون مین اوتار لے دیتیون کو مارینگے - اور مہادیو جی تمھاری مدد کرینگے پہلے دیتون کو پیدا کرو جب برہمن چھتری ہیس جگ کرینگے تب اُنسے تمکو سُکھ ہوگا شیوجی تمھاری عزت کرنے کے لائق اور سب جگیون مین پوجا کے قابل ہین جب دیوتاؤن کو دیتیون سے خوف ہوگا تب ہم اپنی باراہی - بیشنوی - گوری - نارسنگھی - شیوی - وغیرہ شکتیون کو دھارکر کارج کرینگی تم ہمارے نواچھر کے منتر کو جپتے ہوئے سب کارج کرنا کیونکہ یہ سب سے اوتم منتر ہے اتنا برہما جی سے کہہ بشن جی سے کہا کہ آپ بھی مہالچھمی کو لیجیے اور بیکنٹھ مین رہکر سب کارج کیجیے چھتی نارائن یہ جگ آپکا کردیا گیا ہے آپ لوگ ایک دوسرے سے دشمنی چھوڑ کر رہیے - جو شخص آپ اور شیو اور برہما مین بھید مانیگا وہ نرک مین جاویگا اسمین شک نہین کیونکہ جو بشن وہی شیو اور جو شیو وہی بشن اسیطرح برہما بھی ہین ان تینون مین جو کوئی فرق مانیگا ضرور نرک مین جاویگا ہان گن کے سبب بھید ہے سو سینے پرماتما کے جتن مین تمھارا جو ستوگن ہے وہ سب سے عمدہ اور بڑا ہے اور شیو برہما مین رجوگن تموگن ملا ہوا ہے تم تین اچھر کا منتر ہمارا جپنا جسمین ماگبیج کامراج مایا بیج ملے ہین اتنی بات بشن جی سے کہکر شیوجی سے بولین - آپ گوری مہاکالی کو لیکے کیلاس پربت بناکر بہار کیجیے تمھارے خاص کرکے تموگن رہاکریگا مگر رجوگن اور ستوگن بھی برابر رہینگے کہ بہار کرینگے - لیے رجوگن اسرون کی ناس کرنیکے لیے تموگن رہاکریگا - اور تپ کرنے اور پرماتما کی یاد کے لیے ستوگن دھارن کیجیے آپ ہمیشہ سرشٹ کے پیدا کرنے اور ناس کرنے اور پالنے کے سبب ترگنی ہین اور جتنی چیزین دنیا مین نظر آوینگی وہ سب تین گنون سے مشتمل ہونگی کیونکہ سنسار مین نہ کوئی نرگن ہوا ہے اور نہ ہوگا - نرگن تو وہی پرماتما ہے جو کبھی نظر نہین آسکتا اور ہم سگنا نرگنا دونون ہین

جب مہاپورکھ کے نزدیک ہین تب ترگنا اور کارج کرنیکے لیے سگن جانیئے آپ ہمارا اور پرماتما کا دھیان کرتے رہیے گا سب کارج پورے ہوجاوین گے اتنا کہہ بھگوتی نے برہما بشن مہیش کو رخصت دی اور وہ بمان پر چڑھ کے چلے تب نہ وہ جزیرہ نہ دیبی نہ امرت کا سمندر وغیرہ کچھ نظر نہ آیا اُس جگہ پر آئے جہان سری بشن جی نے مدھو کیٹبھ دیتونکو مارا تھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

ساد ہ دلو گن بھید سے جیہی سن ہوت انوپ	ہا سپتم ادھیاے مین برنت تتو سروپ

سری بیاس جی راجہ جنمجیہ سے کہتے ہین کہ اتنی کتھا سنکر نارد مُن نے برہما جی سے پھر پوچھا کہ جو وہ اجیت نرگن ابناسی آدنارائن ہی اُسکے لچھن کہیے تین گنون کی شکت تو دیکھی اب نرگن شکت اور نرگن پورکھ کے لچھن سنایئے جسکے لیے ہم نے سو برت دیپ مین تپ کیا اور اُنکو بھی کرتے ہوئے دیکھا اپنے بھی نرگن شکت دیکھی مگر اب ہمکو نرگن شکت اور نرگن پورکھ دکھائیے برہما جی نے کہا سنو نرگن کا روپ نہین ہوتا جو نظر آوے کیونکہ جو چیز نظر آتی ہی اُسکا فنا و ناس ہوتا ہی اور جسکا روپ نہین وہ کیسے نظر آسکتا ہی نرگن پورکھ اور نرگن شکت نہین جانی جاتی اُنکو مُن گیان سے جانتے ہین اور وہ سب جیوون مین تیج سروپ ہوکر موجود ہی اُسے آنادِ کو ضرور پرکرت پورکھ سمجھنا چاہیے اور بنا بسواس کیے کبھی سمجھ مین نہین آتے وہ سب مین بیاپ رہے ہین آنکے بغیر کوئی چیز دنیا مین نہین ہی اور سب مین ملے ہوئے ہین یعنے جو شکت ہی وہی پرماتما اور جو پرماتما وہی شکت انکا فرق کوئی نہین جانتا۔

چوپائی

بن براگ مٹے نہین بھید و	پڑھے انیک شاستر اور بید و
کم کر سکے موڑھ اکلا ؤن	تا بن برہم پرکرت الکا ؤن

سب استھاور جنگم جگت اُنکا رسے بنا ہی اُس بنا کیسے ہوسکتا ہی بھلا سگن نرگن کو کیسے دیکھ سکیگا اسلیے اے بیٹے نارد جی تم سگن برہم ہی کو دل سے بچارو کیونکہ گن مین ملا ہوا اجیت نرگن کو کیسے جان سکے گا جب تک گنونکا ناس نہین تب تک وہ کسی طرح سے سمجھ مین آویگا یہ سن نارد جی نے پوچھا کہ تین گنون کے روپ بتلائیے کہ جنکو جانکر سنسار سے مکت ہوں اُنھون نے کہا سنو تین گنون کی تین شکت ہین گیان شکت۔ کریا شکت و دربیہ شکت اُن مین ساتوک کی گیان شکت راجس کی کریا شکت تامس کی دربیہ شکت تامسی دربیہ شکت سے شبد۔ سپرس۔ روپ۔ رس۔ گندہ یہ پانچون پیدا ہوتے ہین اُنکی اندرا یہ ہی شبد گن آکاس سپرس ہوا کا گن۔ جل کا گن رس۔ پرتھوی کا گن گندہ۔ یہ دسون ملکر تامس اُنکا کارج سرشٹ کرتے ہین۔ اور راجسی کریا شکت سے یہ ہوتے۔ کان۔ توچا۔ زبان۔ ناک۔ انھین گیان اندریان کہتے ہین اور آواز۔ ہاتھ۔ پانون۔ لنگ۔ گدا۔ یہ پانچ کرم اندریان ہین۔ اور پران۔ اپان۔ بیان۔ سمان۔ اودان۔ یہ سریر مین پانچ ہوا ہین انھین پندرہ کے ملنے سے راجسی سرشٹ ہوتی ہی یہ سادھن ماتر ہین انکا اوپادان جت شکت سے ہوتا ہی اور گیان شکت سے مشتمل ہوکر ساتوک سے یہ پیدا ہوتے ہین۔ ادم چندرمان۔ برہما۔ رودر اور دھرم کیہ یہ چار دان انتہ کرن کے دیوتا ہین اور من سمیت یہ بھی پندرہ ہین یہ ساتوک سرشٹ ہوا

استھول سوچھم کے بھید سے پرماتما کے دو سروپ ہین جو دھیان وغیرہ مین آتا ہی وہ استھول روپ اور جو مہر برمین ہی وہ سوچھم روپ
ہی جو پہلے پانچ ماترا کہ آئے ہین اُنہین کو اپنچیکرن کرکے پانچ بھوتون کو پیدا کرتا اُسی کا بھید ستو بہار س اور ماترا لیکر مین تین کلپنا
کرتے جس سے وہ جل ہو جاتا پھر باقی چیزون کو علیحدہ علیحدہ حصہ کرکے جل مین ملاتے جب سب بس مشتمل ہو جاتا تو بھوتون کے
بھاگون مین چیتن کو گھُسانے جب چیتن پربیس ہو گیا تو اہنکار ہوا جس سے آدنارائن بھگوان کیے جانے لگتے ہین پھر اُنھین نارائن
سے چوراسی لاکھ جیون کی ذات پیدا ہوتی ہی

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین برہما کر بستار — سنستھار جو گن روپ کی سنکے تجھو بکار

برہما جی بولے کہ ہے رشٹ تو ہمنے کہی اب گنون کے روپون کا احوال سُنیے جس سے ہمین پربیت ہوتی ہی جسکی یہ علامتین ہین — آرزو
ستیہ — سوچ — سردھا — چھما — دھارنا — دیا — تجیا — شانتی — سنتوکھ — یہ سب ستو کے لچھن ہین اور اُسکا سفید رنگ ہی —
وہ دھرم مین پریت کراتا — ادھرم سے ہٹاتا ہی اور سردھا ساتوکی راجسی تامسی کے بھید سے تین قسم کی ہی — راجسی سردھا کا
سُرخ رنگ ہی اور اپریت کرنیوالی ہوتی — بغض کینہ — غرور — ہٹھ — اُمگنا — نیند — عزت — دم — گرنکر — یہ سب
اسی سے ہوتے — تموگن کا کالا رنگ ہی — موہ — رنج — سستی — اگیان — نیند — دینتا — ڈر — تکرار — خباثت — کُلتا — غصہ
بکھیتا — ناستک ہونا — پرائے دُکھ کو دیکھنا — یہ سب تامسی سردھا کی علامات ہین اسلیے لوگون کو لازم ہی کہ رجوگن اور تموگن
کو چھوڑکر ستوگن آہستہ آہستہ قبول کرین مگر یہ گن ہمیشہ ملے ہوئے ہوتے ہین اور صرف ایک گن کہین کہین ہوتا جیسے کسی تیرتھ کو
پوتر سنکر اور دوسرے کو جاتے ہوئے دیکھکر آپ بھی گئے جیسا کچھ سنا تھا ویسا ہی جا کے دیکھا اور وہان اشنان دان بھی کیے اور کچھ
دن رہے — مگر یہ سب رجوگن سے کیا اور راگ یعنے کسی چیز کو پیارا جاننا اور دویکھ یعنے کسی چیز کو پسند نہ کرنا اور کام کرودھ لیکر
گھر مین آئے اُنھین پھر جیون کے تیون سمجھنا چاہیے کیونکہ تیرتھ کا پھل تو سردھا سے کرتے مین ہوتا ہی اور وہان پہونچکر پاپ نکلنا چاہیے
پھر جہان رجوگن تموگن موجود ہین وہان سب پاپ ہونا تو نہایت مشکل ہی کہو تیرتھ کا پھل کیسے ہو — جو کہو کہ پاپ کا روپ تو کوئی
نہین پھر کیسے معلوم ہو کہ ابھی وہ نہین گیا جب تک کام — کرودھ — لوبھ — موہ — طمع — راگ — دویش — مد — کسی کی غیبت کرنا —
بغض اچھا یعنے نامعافی — اشانت یہ نہین گئین تب تک پاپی سمجھو — جو تیرتھ کے کرنے سے بھی یہ بدن سے نہ گئے تو صرف تکلیف ہی
تکلیف ہوئی پھل کہان ہی جیسے کہ —

چوپائی

بھو شرم کینہ بکھو دکھ کیتیو — مہتک بیچ بو یو کر ہیتو
جل دسے رحیچا کین ہوتا — ہم رتو ماہین تھان ہی سوتا
شلبہ آدجم بھجن کینے — کرکنک لشپل کچھو نہ لینے

بہی بدھ اگھ تیر تہو نہ چھوٹا	کہو بتر تامس کا ٹوٹا

ای نارد جی ستوگن شاستر کے دیکھنے سے ہوتا اور اُسکا پھل بیراگ ہی جب ستوگن کی ترقی ہوتی تو آدمی کی عقل دھرم کی راہ مین مشغول ہوتی اور رجوگنی تموگنی چیز کی خواہش نہین کرتی اور زر کی بھی اچھا کرتی ہی مگر جو ستیہ سے پیدا ہوا اور بغیر کسی تدبیر کے ملے اور دھرم جگیہ وغیرہ شبھ کرمون کے کرنے کی اچھا کرتی ہی اور راجسی پدارتھون کی بھی اچھا نہین کرتی تو تامسی چیزون کی کیون اچھا کرنگی اسطرح پہلے راجسی پدارتھون کو چھوڑے پھر تامسی کو جب یہ سب چھوٹ جاوین تب صرف بے میل ستو رہجاوے جب رجوگن کی ترقی ہوتی ہی تو سناتن دھرمون کو چھوڑ اونکے خلاف کرمون کے کرنے کی اچھا آدمی رکھتا ہی اور دنیہ اور بھوگ وغیرہ مین دل لگتا اور ستوگن کا نام بھی نظر نہین آتا بلکہ تموگنی چیزون مین دل لگتا جب تموگن کی ترقی ہوتی تو بید دھرم شاستر اور مہاتماؤن کے قول مین یقین نہین آتا اور کینہ اور بغض مین دل مشغول ہوتا اور سچ تو یہ ہی کہ ست رج تم گن اکیلا کوئی نہین رہ سکتا بلکہ تینون ملے ہوئے رہتے جیسے استری پورکھ بھوگ کے وقت ملتے ویسے ہی یہ گن آپسمین ملے ہوئے رہتے ہین اتنا کہہ بیاس جی بولے کہ یہ سن نارد جی نے برہما سے اور ہمنے اُنسے پوچھا

ادھیاے نوان

دوہا

بانوین ادھیاے مین نارد پوچھین پھیر	گن لچھن بخ تات سون تبہی سو کہے ہین ہیر

سری نارد جی نے پوچھا کہ گنون کے لچھن تو آپ نے بیان کیے مگر ہم سنکر سیر نہین ہوئے اسلیے مفصلاً کہیے کہ جسے سنکر ہمارے دل کو شانتی ہو۔ یہ سن برہما جی بولے کہ گنون کے لچھن تو ہم اچھی طرح نہین جانتے مگر اپنی مت کے موافق بیان کرتے ہین صرف ستوگن تو کہین دکھائی نہین دیتا مگر ہان کبھی کبھی اور گنون سے ملا ہوا نظر آتا ہی جیسے کوئی سُندر عورت سب زیورون سے سجی ہوئی اور ہاو بھاو بھی آسمین ہون اور اپنے خاوند کی پیاری ہو اور سب سبھ گنون والی اور اپنے ساس سسرے اور دیور وغیرہ کی ہیت کرنے والی ہو مگر اپنی سَوت کو ضرور دُکھ اور موہ دیتی ہی اسیطرح رجوگن والے راجہ کی فوج چورون سے دکھی سادھؤن کو ضرور فائدہ دیتی موڑہ اور چورون کو دُکھ دیتی ہی اسیطرح تموگن بھی کسی کسیکو ہیت کاری ہوتا اور کسیکو اہت کاری ہوتا۔ جیسے کہ بجلی چمکتی پھر بادل کے گرجنے سے پانی برستا یہ تموگن کی علامتین ہین مگر کسانون کو سُکھ دیتا اور جنکے گھر چھائے نہین گئے یا ننگے اور اور لکڑی وغیرہ سے کچھ کچھ چھائے ہین اور جن عورتون کے خاوند پردیس گئے ہین ان سبکو ضرور دُکھ ہوتا ہی۔ اسلیے سب گن اپنے سوبھاو مین کسیکو سُکھ اور کسیکو دُکھ دیتے ہین اور بھی علامتین سُنو۔ ستوگن ر لگھو پرکاشک ۔ نرمل ۔ شُدھ ہوتا جب اندریان وغیرہ سوچھم پدارتھ کو گرہن کرین اور جب نرمل رہے تو ستوگن جانو۔ اور جب جمہائی سستی نیند آوے تو رجوگن جانو۔ جب کلجگ مین چیت لگے تو تموگن جانو۔ یہ سن نارد جی نے پوچھا کہ تینون گنون کی علامتین علیحدہ علیحدہ ہین اسلیے آپسمین خلاف ہونے پر اکٹھے کیسے رہ سکتے ہین برہما جی نے کہا تینون گن چراغ کے مانند ہوتے ہین جیسے چراغ کی سب چیزین آپس مین علیحدہ علیحدہ ہین مگر اکٹھی ہوکے پرکاس کرتی ہین۔ بتی ۔ تیل ۔ روشنی آپس مین علیحدہ ہین ۔ روئی کا آگ سے بیر۔ اور تیل کا آگ سے برودھ ہی مگر اکٹھے ہوکے روشنی کرتے ہین یہ سن نارد جی خوش ہوئے اور اُنسے سن

بیاس جی جنمجیہ جی سے کہتے ہین کہ گنون کے لچھن کیے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہی کہ۔

چوپائی

بچھے سگن چھپے نرگن ہوئی ۔ جگدمبا پوجے سب کوئی
جاسون پوروکھ کرت کچھ ناہین ۔ سکل رچیت جگد سب اہین
بدرہ ہر ہر رب چند سچی بیت ۔ دسر کبیر برن بن نج گت
شکت ہین کچھو کرت نہ کاجو ۔ یاسون شکتی کرے سراجو
جنمجیہ بھجیے تیہی کا ہین ۔ پوجیہ دھیاے یہ کرمن ماہین
اگیہ تا ھیہ کر کر ہو بچاری ۔ پتا ترین اور بہت کاری
نام ماتر جو کیے اُچاری ۔ پاوے بانچھت سکل کراری
برہم لشن ہر موچیہ نمتو ۔ تیہی دھیاوت کر سنتت چیتو

جس بھگوتی کے ایسے ایسے اشدہ منتر کے کہنے سے مکت ہو جاتے ہین اُسکا دھیان کیون نہ کرین اسکا ایک اتہاس کہتے ہین۔ بغیر پڑھا مورکھ ستیہ برت نام برہمن تھا جو سور کے لیے ای ای لفظ کہکر بھگوتی کی کرپا سے بڑا شاعر ہو گیا
(ایک لفظ صحیح ہو)

ادھیاے دسوان

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین ستیہ برت اتہاس ۔ جامین مورکھ بر کر سکل بھانت ادبھاس

اتنی کتھا سنکر جنمجیہ جی نے پوچھا کہ ستیہ برت برہمن کس دیس اور کس کل مین پیدا ہوا اور کس طرح سے اُسکے منتر سدہ ہوئے سری بیاس جی مُن بولے کہ ایک سمے ہم تیرتھ وغیرہ گھومتے ہوئے نہایت پوتر اور من بھاون نیمکھار مصر کھ مین پہونچے اور سب منیون کو پرنام کرکے وہان بیٹھے اتنے مین سب منیون مین سے جم دگن جی نے سوال کیا۔ کہ برہما بشن شیو اندر برن سورج گنیش وغیرہ دیوتون مین کون دیوتا جلدی سے ارتھ پورا کرتا ہی اور آرادھن کرنیکے لائق ہی۔ سُن لومس مُن بولے کہ سبھون مین سے مہا شکت پوجنے کے لائق ہی کیونکہ وہ بہت جلدی خوش ہوتی ہین اسپر ایک اتہاس کہتے ہین سنو۔ اجودھیا پوری مین ایک دیوت نام برہمن بستے تھے اُنکے بیٹا نہ تھا اسلیے وہ تمسا ندی کے کنارے پر براہمنون کو بلا کر پُتر کے لیے جگیہ کرنے لگے جس مین سہو تر مُن اودگا تا گوبھل جی نے سام بید کا گان سُر سمیت پڑھا مگر کہین سُر ٹوٹ گیا اُسے سُن دیودت نے غصہ ہو کر مُن سے کہا تم بڑے مورکھ ہو۔ جو منگل کے کارج مین سُر بھنگ پڑھتے ہو۔ مُن نے براہمن سے غصہ ہو کر کہا کہ تمھارے مورکھ۔ جاہل۔ اور گونگا پتر ہوگا۔ سب لوگونکا دم بھر آتا ہی جو تمسے سُر ٹوٹ گیا تو کیا دوکھ ہوا۔ اتنا سُن سراپ سے ڈر کر دیودت گوبھل سے بولے کہ آپ نے مجھ پر ناحق غصہ کیا مُن لوگ نہایت رحیم اور سبکو سُکھ دیتے۔ ذرا سے اپرادہ پر آپ نے بڑا سراپ دیا کیونکہ شاستر مین لکھا ہی کہ مورکھ پتر سے نہونا اچھا ہی اُسپر مورکھ برہمن تو نہایت منع ہی کیونکہ وہ مورکھ جانورون اور سودرون کے برابر ہو جاتا اسلیے سب کامون مین نالایق

ہوتا ہی۔ جیسا سُودر ویسا مُورکھ برہمن ہارے ایسے پتر کو لیکر مین کیا کرون گا۔ نہ تو وہ پُوجا کے لائق اور نہ دان مان کے۔ بلکہ
سب کامون مین نند اسُنتا۔ مورکھ برہمنون سے راجہ سُودرون کی طرح پوت لیتا۔ جو کوئی کرم کا پھل چاہتا ہو کہ دیوتا اور پتر کے
کارج مین مُورکھ برہمن کو آسن پر نہ بٹھاوے اور راجہ اُسے سُودر کی طرح ہل جوتنے مین لگاوے اور کسی کام مین رجوع نہ کرے
جہان پنڈت برہمن نہ ملے کُش اور بٹ برہمن سے سرادہ کرا دے مگر مورکھ برہمن سے کبھی نہ کراوے۔ مُورکھ کو بھوجن سے زیادہ
اناج نہ دینا چاہیے کیونکہ دینے والا نرک مین جاتا ہی اور جسکو بید نے منع کیا ہو اُسے بھی ضرور ہی کہ سرادھ مین بھوجن کرنے نہ جاوے
کیونکہ اُسے بھی نرک ہوتا ہی۔ اور اُس راجہ کو دھرکار ہی کہ جسکے راج مین مورکھ برہمنون کی پُوجا دان مان سے ہوتی ہو جہان
مُورکھ اور پنڈت کے آسن پُوجن اور دان مان مین فرق نہو وہان جاننا چاہیے کہ راجہ بھی مُورکھ ہی اور اُس دیس
مین پنڈت کو بستا نہ چاہیے کیونکہ لکھا ہے کہ۔

(برگد کا درخت)

چوپائی

مُورکھ جہان کربت لین دانو	پوجت ہو ہین سُکل لے بانو
تہان بدھن کنہہ باس نہ جوگو	جدپ لین بہُت بدہ بھوگو

کیونکہ دُرجنون کی بھبھوت دشٹون کے ادبکار کے لیے ہوتی ہی جیسا کہ نیم کا پھل کوون کے لیے ہوتا ہی جسکا اناج کھا کر برہمن بید کا
ابھیاس کرتا ہی اُسکے پور کھا سورگ مین خوش ہو کر بڑا کرتے ہین اسلیے اے گوبھل جی آپ نے کیا کہا سنسار مین مُورکھ پتر
ہونا مرنے سے بھی زیادہ دُکھ دیتا ہی اب مہربانی کر کے اس سراپ کا اُدھار کیجیے مین آپکے چرنون پر پڑتا ہون یہ کہ دیودت
برہمن کے چرنون پر گر کر بہت روئے مُن نے کہا کہ اچھا تمھارا پتر مہا مُورکھ ہو کر آخر مین گیان وان ہوگا یہ سُن خوش ہو کر دیودت
نے جگیہ ختم کرایا کچھ دن کے بعد ویسا ہی مُورکھ پتر پیدا ہوا کہ جسکے سب جات کرم کر کے ادتتھیہ نام رکھا اور آٹھ برس کے ہونے پر
جگیوپویت کرا کے بید پڑھانے لگے مگر اُنھین ایک حرف بھی نہ آیا پھر سندھیا بندھن وغیرہ کیسے ہو سکے تب سب جگہہ مشہور ہو گیا کہ دیودت کا پتر
نہایت مورکھ ہی یہ جان اُسکے والدین نے سوچا کہ اندھا لنگڑا بیٹا بھلا مگر مُورکھ اچھا نہین اسلیے بن کو نکال دیا کہ وہ گنگا جی
کے کنارے پر بیٹھ کر بن کی چیزین کھاتا ہوا رہنے لگا

ادھیائے گیارھوان

دوہا

ایکادس ادھیائے مین ستیہ برت کا گھر	انیک ابت مُن سُن جم بھیو سوکب ورسنا کہ

ویاس جی بولے کہ وہ برہمن سری گنگا جی کے کنارے پر پہونچے مگر کیونکہ بید کا پڑھنا۔ جپ دھیان۔ آرادھنا۔ آسن پر انایام بھوت
شُدہ۔ منتر۔ کیلک۔ گایتری۔ سوچ۔ اشنان کی بدہ۔ آچمن۔ پرانا گنی ہوتر۔ بلدان۔ اتم۔ سندھیا۔ سمدہ۔
ہوم۔ اور ترپن وغیرہ کرم نہ جانتے تھے اسلیے صبح اُٹھکر صرف دنت دھاون کر کے سُودر کے مانند اسنان گنگا جی مین کر کے
پھل وغیرہ دوپہر کے وقت کھاتے مگر کھانے لائق اور جو کھانے لائق نہین اسکا کچھ بھید نہ جانتے ہان سچ کو چھوڑ کر کبھی جھوٹھ نہ بولتے

اسلیے لوگون نے اُنکا نام ستیہ تپا رکھا اور وہ نہ کسی کا ہت کرتے نہ اَہت - جب سُکھ سے نیند آتی سُو رہتے اور رات دن یہ سُمرن کرتے کہ ہم کب مرینگے ہاے ہمکو ایشر نے مورکھ پیدا کیا - جیسے روپ وتی استری - بانجھ - بے پھل والا درخت - اور بغیر دودھ کی گاے یہ بیفائدہ ہین ویسے ہی ہمارا جنم ہوا وہ کسکی خطا ہی اگر ہم پُورب جنم مین پستک لکھکر براہمن کو دیتے بدیا پڑھاتے تو مورکھ نہوتے اور اگر تپسیا دھیان وغیرہ کرتے تو دُشٹ بُدہ نہوتی اسی طرح بچارتے بچارتے چودہ برس اُسی بن مین گذر گئے کیونکہ سچ بولنا اُنکا برت تھا اسلیے لوگون نے ستیہ برت دوسرا نام رکھا ایکدن کی بات ہی کہ ایک نکھاد نے ایک سُور کو بان مارا وہ لہو سے بھرا ہوا اور کانپتا ہوا مُن کے آسرم پر آیا اُسے دیکھ مُن نے سو بھاو سے کہا کہ ای اے ہاے اِسے کسنے مارا یہ اکتان ہی سے بھگوتی کا سرستی منتر مُن کے مُنہ سے نکلا سُور کانپتا ہوا گنجان بن مین چلا گیا - اُسکے بعد تیر اور کمان لیے وہ نکھاد بھی مُن کے پاس پہونچا اور بولا ای مُن جی سُور کہان گیا آپکو ستیہ برت جانکر پوچھتا ہون میرا کُنبہ اسی کے بھوجن سے جیتا ہی اور کوئی تدبیر جینے کی نہین ہی یہ سُن مُن نے بچارا کہ جو کہتا ہون کہ سُور ادھر گیا تو یہ ماریگا اور جو کہتا ہون کہ ہم نہین جانتے تو جھوٹھا بچن ہوتا ہی مگر ایسا سچ بھی بولنا نہ چاہیے کہ جسکے بولنے سے جیو ہنسا ہو کسواسطے کہ لکھا ہی -

چوپائی

وہ نہین ستیہ جنہہ ہنسا	دیا سہت اور انرت پرشنسا
جیہی بُدہ جیون کر ہت ہوئی	سوئی بُدہ کرین جان سب کوئی
ہین کرم کرون دوؤ برت پالا	سُو کر مرے نہ داس بچالا
یہی بچارت بار دو راؤ	دیا سہت مُن کیہ سوبھاؤ
بہوت دیا اور منتر پربھاو	دیہی جان کین مُن راؤ
بدیا سکل ہیر اور بیاپی	بالمیک جم کب نہے پاپی
بولیو بہت پرکار دو جیشو	ستیہ بچن کارن شبد ہیشو
جو دیکھت سو بولت ناہین	جو بولت سو دیکھ نہ کاہین
پوچھت سو ارتھ لبش کا داسو	سمجھ لیہہ مُن کر لبشواسو
یہ سُن بنج گرہ گیو نکھادا	ہوے نراس جیہہ کرت بکھادا

اور ستیہ برت برہمن ایسے کب ہوئے جیسے دوسرے بالمیک جی ہین اور انیک نیک اس منتر کو بدہ پوربک جپنے لگے اور اُنکے پتا ایسے مہاکب پتر کو اپنے گھر مین لیگئے لو راجہ وہ پرانشکت مہا مایا سبھون سے ہمیشہ پُوجنے کے لائق ہی آپ بھی اُسی کا جگبیہ پوجا اور اُستت کیجیے یہ دیبی کا نہایت پوتر مہاتم ہمنے تمکو سُنایا جیسے لومس مُن سے سنا تھا

ادھیاے بارھوان

دوہا

کہب دوادش ادھیاے مین امبا جگیہ بدھان	جیہی کر نرشنگم لہت سُر پر جرہ بات بمان

اتنی کتھا سنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ مہابھگوتی کے جگیہ کا بدھان اور پوجا کی بدھ کہیے کہ جسکو جیسا شکت کرین بیاس جی نے کہا سنیے ۔ ساتوکی ۔ راجسی ۔ اور تامسی یہ جگیہ تینون قسم کے ہین انمین منی لوگ ساتوکی راجہ لوگ راجسی اور راچھس تامسی جگیہ کرتے ہین اور گیانی گُن رہت ۔ بیراگی گیان کا ملا ہوا کرتے ہین جو جگیہ کا تین چودھیایون کی جگہہ مین اُترائن سورج ہونے پر نہایہ پورںک چیزون سے اور بیدکے منترون سے تمر دھا پورںک کیا جاتا ہی اُسے ساتوکی جانو جس جگیہ مین ۔ چیزین سدھ ہوتین ۔ اور کریا سدھہ ۔ منتر سدھ ہوتا ہی اسکا پھل پورا ہوتا ہی اور جہان ۔ بے انصافی سے لیا ہوا روپیہ لگایا جاتا ہی وہ نشپھل ہوجاتا ہی اسلیے انصاف سے زر پیدا کرکے جگیہ مین لگانا لازم ہی بُری روپیہ کے لگانے سے ایسا پھل ہوتا ہی جیسا کہ آپکے پرکھے پانڈون نے کیا تھا ۔ دیکھو راج سوہ جگیہ مین پوجا لینے والے ساچھات سری کرشن چندر اور بھاردواج وغیرہ پورے پنڈت تھے مگر ابتک بن باس وغیرہ کی تکلیفین ہوئین کہین جگیہ مین کرتا کا بھید ہوتا کہین منتر کا کہین روپیہ کا سب بات یہ ہی کہ تپ کے کام ان سب طرح سے بچار کر کرم کرنا چاہیے دیکھو اندر نے بشوروپ کو گرو بنایا تھا انکی ماتا کا رشتہ دیتون کے یہان تھا اسلیے وہ دیتون کی ترقی چاہتے تھے آخر مین اندر نے اُنھین مار ہی ڈالا ۔ اس جگیہ مین کرانے والے کا بھید تھا جہان سب طرح سے بدھ پورںک جگیہ ہوتا وہان کچھ زیادہ پھل ہوتا ہی جیسے پانچال دیس کے راجہ نے درونا چارج کے ناس کرنے لیے جگیہ کیا تھا اُس سے دہرشٹ دمن اور دروپدی کنیا پیدا ہوئی

چوپائی

دشرتھ نرپ آپکے ست ہیتو ۔ جگیہ کینہ یہ سنہو سچیتو

ات بدھ پورںک بھیو تاہی تے ۔ چار تپر بھے سبھک جاہی تے

اس سے ظاہر ہی جو بدھ پورںک جگیہ ہوگا اسکا پھل بھی عجائب ہوگا اور جو اچھی طرح نہ کیا جاویگا اسکا پھل کچھ اور کا اور ہی ہوگا جیسے کہ پانڈون کے جگیہ مین صرف اتنا دوکھ تھا کہ بہت سے راجہ مارے گئے اور انکے یہان کا بھی زر لگایا گیا تھا جسکا پھل بن باس وغیرہ کا ہوا ساتوکی جگیہ تو تپسیو نکا ہوتا کہ وہ ستوگی بھوجن کرتے اور ابھنکار وغیرہ کی چرچا نہین کرتے اور راجہ بیشنون کے جگیہ تو راجسی ہوتے ہین کیونکہ وہ بہت سا زر خرچ کرنیکے سبب غرور مین ہوجاتے ۔ اور کیونکہ راچھس غصہ وغیرہ سے بھرے ہوئے ہوتے اسلیے انکا جگیہ تامسی ہوتا ہی ۔ بھگوتی کا جگیہ کرنے والا پہلے اپنا من سُدھ کرے بعدہٗ بہت بڑا منڈپ اُسمین بیدی وغیرہ سب جتن سے بناوے پھر آگ بناوے ۔ برہما ۔ ادہورہو ہوتا ۔ پرستوتا ۔ اودگاتا ۔ پرتی ہرتا ۔ اور سبھیہ انکا پوجن اور ستکار کرے اور جہان جگیہ کا دیوتا برہم کو کرے ۔ اور جگیہ کے پھل کی دینے والی نرگن شکت بھگوتی برہم بدیا کو سمجھے ۔ پھر ہون کرے ۔ پھر سرب بیاپنی مہامایا کا دھیان کرے ۔ اسی بدھان سے جگیہ کرنے سے جیوآتما مُکت ہوجاتا ہی یہی ساتوکی جگیہ ہی بیاس جی کہتے ہین جو آپ نے جگیہ کیا تھا وہ ساچھات تامسی ہوا تھا کیونکہ دشمنی سے لاکھون سانپ جلائے گئے تھے اب امبا کا جگیہ کیجیے کہ جس سے نرک سے گرکر آپکے پتا مُکت ہون اسی جگیہ کو بدھ پورںک سری بشن جی نے کیا تھا

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیاے مین جیہہ بدھہ ہرگنہ کین ۔ سری دیبی کرسو کہب سُنو شکل پربین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پھر سوال کیا کہ سری بشن جی نے کہان اور کب اور کس طرح سے جگیہ اور کسکی مدد سے اور کن برہمنون کو برہما وغیرہ بنا کر جگیہ کیا تھا سو سنائیے۔ بیاس جی نے کہا سنیئے جب تین شکت دیکے برہما بشن رودر کو بھگوتی نے حکم دیا تھا کہ اب سرشٹ کرو تب اُس مہا زنب مین اُنھون نے اپنے اپنے استھان آگے کہے ہوئے طریقہ سے بنائے۔ جیسا پہلے بھگوتی نے جل کے نیچے اپنی آدھار شکت کی جس سے پانی کی دھار اٹھہر گئی اور جو مدھو کیٹبھ کے گوشت کی زمین بنی ہوئی تھی جمائی گئی کیونکہ زمین ان دونو کی چربی سے بنی اسلیے میدنی۔ اور کیونکہ سب پدارتھون کو دھارن کرتی اسلیے دھرا۔ اور کیونکہ بہت پھیلی ہوئی ہو اسلیے پرتھوی کیونکہ بہت پوجنے کے لائق ہو اسلیے مہی وغیرہ سب نام کارن سے اس زمین کے ہوئے ہین۔ پھر زمین سمین جی کے ماتھے پر دھری گئی۔ پھر اسپر اسکے دھارنے کے لیے پربت کیل روپ گاڑے گئے کہ ہلنے ڈولنے نپاوے اسلیے پہاڑون کو مہی دھر کہتے ہین۔ زمین کے بیچون بیچ مین سونے کا سیمیر پربت جمایا گیا۔ پھر برہما کے۔ مریچ۔ نارد۔ اتر۔ پلہ۔ پلست۔ کرتو۔ دچھ۔ بششٹ یہ پتر پیدا ہوئے۔ مریچ کے کشپ نام پتر ہوئے جنکی عورتین دچھ کی کنیا تیرہ ہوئین جنسے دیوتا دیت۔ منکھ۔ جانور۔ پرند۔ سانپ وغیرہ سرشٹ پیدا ہوئی۔ برہما جی کے داہنے انگ سے سوا بمبھو منُ اور بائین انگ سے ست روپا نام کنیا جو سوا بمبھو کو بیاہی گئی تھی پیدا ہوئی منُ سے شت روپا مین پریہ برت اوتان پاد دو بیٹے اور آکوتی دیوہوتی۔ پرسوتی یہ تین کنیا ہوئین اتنی سرشٹ کے پیچھے برہما جی نے سُمیر پربت پر برہم پوری کو بسائی اور سری بشن جی نے سب لوکون کے اوپر بیکنٹھ پوری بسائی۔ اور شیو جی کیلاس بنا کر سب بھوتون کو ساتھ لیکر بہار کرنے لگے۔ اور سُمیر کی چوٹی پر سورگ بنا جسمین اندر پوری اندر کے بہار کی جگہ ہوئی۔ اور سمندر کے متھنے سے کلپ برچھ ایراوت ہاتھی۔ کام۔ دھین۔ اوچیشروا گھوڑا رمبھا وغیرہ اپسرا یہ سب پدارتھ اندر جی لائے دھنونتر۔ چندرما یہ بھی سمندر سے نکلے اور سورگ مین موجود ہین۔ اسیطرح دیوتا نر جگ۔ آدمی تین قسم کی سرشٹ ہوئی پھر انڈج یعنے انڈے سے پیدا ہونے والے۔ سویج جو پسینے سے پیدا ہون اودبھج جرایُج کے بعد سے چار قسم کے ہوئے۔ اسطرح کی سرشٹ برہما بشن مہادیو تینون بنا کر اپنے اپنے استھان پر بہار کرنے لگے ایک وقت کی بات ہو کہ سری بشن جی نے بیکنٹھ مین رہکر امرت کے سمندر کے بیچمین جو منِ دویپ تھا یاد کیا جہان اُس مایا شکت کو دیکھا تھا اور امبا جگیہ کرنیکی تجویز کی۔ اور بیکنٹھ سے اُتر کر مہادیو۔ برہما برن کبیر اگن جم بششٹ کشپ دچھ بام دیو اور برہسپت وغیرہ کو بلا کر جگیہ کی سامگری بڑے بستار اور بھیڑ سے اکٹھی کرائی۔ اور ساتوکی جگیہ شروع کیا اور بڑا منڈپ چھایا گیا اور برہمار تو ج وغیرہ کی سب جیسا چاہیے پوجا کی گئی اور بیدی بنی اور اگن وغیرہ رکھکے دیبی کے منتر اور بید کی مدھ سے جگیہ کیا گیا۔ ہوم کے آخر مین یہ آکاس بانی ہوئی کہ اے بشن جی تم سب دیوتون مین سریشٹ اور عزت اور پوجا پاؤ۔ اور سمرتھ ہو۔ آپکی پوجا برہما رودر اندر اور سب دیوتا کرینگے اور سب دیوتا منکھ وغیرہ کے بر دینے والے ہوگے تمھین سیونکو سب کا منا دوگے اسلیے سب جگیون مین پہلے تمھاری پوجا ہوگی۔ اور جب دیوتا دیتون سے دُکھ پاوینگے تب تمھارے سرن مین آوینگے آپ اُنکی رچھا کرینگے اور پوران بید دھرم شاستر وغیرہ مین تمھین سب دیوتون کے پوجنے والے کہے جاؤگے۔ اور سبکے منورتھ پورے کروگے آپکی بڑی کیرت ہوگی جب دھرم مین کسیطرح کا نقصان ہوگا تب آپ اپنے انس سے اوتار لیکر دھرم کو بچاوینگے اور طرح طرح کے اوتارون سے چودھون بھون مین مشہور ہونگے۔ اور ہر ایک اوتار مین ہماری باراہی نارسنگھی وغیرہ ایک شکت آپکے ساتھ رہیگی آپ اُنکی بیعزتی نہ کیجیے گا

ملکہ اُنکی پوجا کیجے کا جس سے بھرت کھنڈ مین لوگ بھی اُنکی پوجا کرین اور وہ اُنھین سب منور تھ دین اور اُنکی پوجا سے آپکی بڑی کیرت ہوگی اور لوگون کے پُوجا کرنے سے آپکا بڑا جس ہوگا اتنا کہہ آکاس بانی موقوف ہوگئی اور سری بھگوان نے موافق طریقہ کے جگیہ ختم کیا اور سب دیوتا اور منیون کو بسرجن یعنے رخصت کرکے اپنے لوک بکنٹھ کو گئے اور سب اپنے اپنے گھرون کو سدھارے اور آکاس بانی سُنکر سب کے دلون مین بھگوتی کا سمرن بیٹھ گیا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین سری جگدمب مہتو	نرپ دہرو سندہی کتھا کہون کہون سبھ تتو

اتنی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جگیہ کا بدھان تو ہمنے سُنا اب سری بھگوتی کا مہاتم سنائیے بیاس جی بولے سنیئے اجودھیا پوری مین سورج بنسی لیشپ نام راجہ کے بیٹے دہرو سندہی نام راجہ بڑے مہاتما اور رعایا پرور ہوئے جنکے راج مین برہمن چھتری بیس سودر وغیرہ سب اپنے اپنے دھرم پر چلتے اور چور چغلخور فریب باز — پاکھنڈی اور کرتگھن یعنے احسان کیے ہوئے کو نہ جاننے اور بھور کھ وغیرہ اُنکے راج مین نہ بستے تھے — اُنکے منورما اور لیلاوتی دو استری تھین کچھ دنون مین منورما کے راج لچھن لیے ہوئے نہایت لئیق سوورشن نام پُتر ہوا اور اسی مہینے مین لیلاوتی کے نہایت پیارا بولنے والا ستروجت نام بیٹا ہوا — راجہ نے دونون کے جات کرم اور چوڑا کرم وغیرہ کرائے اور دونون سے برابر محبت رکھتا تھا مگر جب وہ بڑے ہوئے تو ستروجت بہت پیارا بولنے اور نوکر اور رعایا کے خوش رکھنے کے سبب سے بہت عزیز ہوا اور سوورشن کم قسمتی کے سبب کسیکو پیارا نتھا اسی طرح ایکدن راجہ دہرو اور سندہی شکار کھیلنے گئے اور انھون نے مختلف اقسام کے جانور شکار کیے — اتفاق سے ایک شیر سامنے سے نکلا اُسے دیکھ راجہ نے ڈھال تلوار ہاتھ مین لی اور بڑی دلیری سے اُسے مارا مگر اخیر مین راجہ کو سنگھ نے مارا اور سنگھ منتری وغیرہ سے مارا گیا اسلیے بڑا رونا پیٹنا بھیا اور راجہ کی پریت کریا کی گئی اور کیونکہ سوورشن بڑا لڑکا تھا اسلیے اُسے گدی دینے کی صلاح ہوئی اتنے مین اوجین پوری کے حاکم لیلاوتی کے پتا ستروجت کے نانا جنکا نام راجہ جدھاجت تھا آئے اور کلنگ دیس کے راجہ منورما کے باپ سوورشن کے نانا برسین بھی اپنے پوتے کو راج دلانے کے لیے آئے اور جدھاجت کی صلاح ہوئی کہ ستروجت مین سب راجہ کی علامات ہین اسلیے وہی سلطنت پاوے اور راجہ برسین بسشٹ جی کی صلاح ہوئی کہ بڑے کو راج ملنا چاہیے اسلیے سوورشن کو سلطنت ملجاوے غرضکہ اس بات پر جدھاجت اور برسین سے بڑا جدہ ہونے لگا۔

ادھیاے پندرہوان

دوہا

پندرہ کے ادھیاے مین کہیا سنگ بہت	برسین اور جدھاجت کینہو جدہ سجیت
برسین بدہ سرون کر منورما پوت	ملکر دواج آسرم گئی بر نو کر منسبوط

ایسا بڑا جدھ ہوا کہ خون کی ندی بہی بیر اور اور کر آپس مین بھڑ بھڑن آخر کار بیر سین مارے گئے تب منورما نے بچارا کہ ہاے اب مین کہان جاؤن
اور اپنے بیٹے کے پران کیسے بچاؤن یہ بلوان اور لالچی جدھاجت میرے بیٹے کو بھی مار ڈالیگا کسواسطے کہ لالچ بری بلا ہوتی ہے لکھا ہے

چوپائی

	تو بھی ہنے نہ ما نے سندوہی جو من بھاوے سو کرڈارے	ماتا پتا گرو نج بندوہی بچہیا بھیبھیہ نہ تنک بچارے	

اور نہ کوئی اس شہر مین میرا مددگار ہے جسکے سرن مین جاکر اپنے پیارے بیٹے کو بچاؤن اگر اسے راجہ مار ڈالیگا تو میری سوت لیلاوتی نہایت
خوش ہوکر مجھے نہ رہنے دیگی ایسا بچار کر کہا دیکھو سوت کے پتر اندر نے اپنی دوسری ماتا دت کے پیٹ مین گھسکر حمل کے انچاس حصے
کرڈالے تھے وہ انچاس پون ہوگئے حمل کے ضائع ہونے کے لیے راجہ سگر کی ماتا کی سوتون نے بھی انکی ماتا کو زہر دیا تھا اپالشیر کی
کرپا سے سگر راجادھراج پیدا ہوئے تھے دیکھو کیکئی نے سوت کے پتر کو جانکر سری رام چندر جی کو بن باس دیا جسکے دکھ سے راجہ دسرتھ
جی نے پران چھوڑ دیے اور منتری بھی دوسرے کے قابو ہو جاوینگے جو میرے بیٹے کو راجہ بنایا چاہتے تھے اب مین کوئی ضرور تدبیر
کرون جس سے میرا بیٹا بچے یہ سوچکر بدل نام منتری سے صلاح پوچھی اُسنے کہا یہان نرہنا تم کاشی پوری کو بھاگ چلو وہان سہا باہو نام میرا
ماما ہے وہ تمھارے پتر کی رچھا کریگا یہ صلاح کرکے بیر سین اپنے والد کو دیکھنے کے عذر سے رتھ کے اوپر اپنے بیٹے سودرشن اور ایک داسی و
بدل منتری چڑھا کر گنگا جی کے کنارے پر پہونچی وہان ملاحون نے جو کچھ زر انکے پاس تھا لوٹ لیا اور وہ گنگا جی سے اتر کر بھردواج
کے آسرم پر پہونچے منی نے بدل سے انکی مصیبت کا حال سنکے کہا یہان بیخوف رہو اور اپنے بیٹے کو پالو تمھارا بیٹا راجہ ہوگا یہ سن
وہ تنکون کی کٹی مین رہکر اپنی مصیبت کے دن پورے کرنے لگی۔

ادھیاے سولھوان [16]

دوہا

	ہتے سودرشن کو چلنہ بچار دواج نواس	یا ادھیاے مین جدھاجیت کراس	

یہان جدھاجت نے سودرشن کے مارنے کے لیے سنگرام سے اجودھیا مین آکر منورما سے پوچھا اور ادھر ادھر ایلچیون کو بھیجا کہ
اسکا پتا لگاؤ کہ کہان ہے اور اچھی مہورت بچار کر اپنی کنیا کے پتر ستروجت کو تخت پر بٹھایا بسشٹ وغیرہ منیون نے بید کے منترون سے راج ابھشیک
کیا اور مختلف اقسام کے منگل ہوئے اور بہت لوگ خوش ہوئے مگر جو مہاتما اور بچاروان تھے وہ نہایت فکرمند ہوئے کہ نہین جانتے
کہ منورما اپنے بیٹے کو کہان لیگئی ہاے اُسی کو راج چاہیے تھا اور جدھاجت راج کاج منتریون کو سپرد کرکے اپنی پوری کو چلے کہ راہ مین
بھردواج کے آسرم پر سودرشن کو سنکر انکے مارنے کی تدبیر کے لیے شرنگ بیر پور مین نکھادون کے حاکم کے پاس گئے اور اسے لیکر
چترکوٹ پربت پر گئے یہ سن منورما نے منی کے سرن مین جاکر اور بہت روکر ایسے کلام کہے کہ اے مہاراج میرے خاوند کو شیر نے
مارا اور مین اپنا لڑکا بچانے کے لیے یہان بھاگ آئی دیکھیے اس لالچی کو کہ اپنے پوتے کو راج بھی دے آیا مگر مجھ دکھیاری کا پیچھا نہین چھوڑتا اب
کہان جاؤن اور کیا کرون مین نے سنا ہے کہ پانڈو لوگ بن مین منیون کے آسرم پر رہتے تھے اور ہر دن دروپدی کو منیون کی استریون

چھوڑ کر شکار کرنے جاتے تھے ایکدن - دہومیہ - اتر - گالو - پول - جاوال - گوتم - بھرگو - چیون - گنو - جنو - کرتو - بیت ہوتر سمنت - جگنیہ دت تیسل - راشاسن - ٹکوڑ وغیرہ بہت سے مُن بیٹھے تھے اور اُنھین کے بیچین درو پدی بھی اپنی دسیون سمیت بیٹھی اور وہ پانچون بھائی شکار کھیلنے گئے تھے اُسیوقت سندھو کے دیس کا راجا جیدرتھ کہین سے آیا اور منیون سے پوچھا کہ یہ استری تو آپ لوگون کی نہین ہی بلکہ کسی راجہ کی ہی بتائیے - اتنا سُن دہومیہ مُن نے کہا کہ یہ پانڈون کی استری دروپدی ہی وہ شکار کھیلنے گئے ہین دوپہر کے وقت آوینگے یہی سوال دروپدی سے بھی کیا اور اُنھون نے جیسے جواب دیا ویسے جیدرتھ اٹھا لیگیا اسلیے کسی کا اعتبار نکرنا چاہیے اسمین راجہ بل کا اتہاس بھی ایک مثال کے طور پر ہی -

چوپائی

دھرم شیل ستیہ بہا کہن کاری	بل راجہ بھیو مہابرت دھاری
تیہی چھل با من ہر سب اجو	سُر ہت دین کین تن کا جو
ہر ہوئے کین انیت جو ایسی	کہو انیہ کو کرہی نہ تیسی
یا سون موہے نہ کچہ بشواسا	تو بھی جُدھاجیت کی آسا

اس سے صاف ظاہر ہی کہ لالچی آدمی کا کچھ ٹھیک نہین میرے بیٹے کو جُدھاجت مار ڈالے گا آپ بچائیے اتنی بات کے ہوتے ہی جُدھاجت نے وہان پہونچکر کہا کہ بیٹے سمیت منورما کو یہان سے نکال دو مُن نے جواب دیا کہ ہم تو نہ نکالین گے مگر جو تم چاہو تو نکال لیجاؤ جیسے بسوامتر نے بسشٹ کی دہینو لیلی تھی - یعنے تمھاری بھی وہی حالت ہوگی

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین بسوامتر اکھیان	کام بیج منو بہو سب سُنیے سمت بدھان

جب ایسی بات راجہ نے مُن کے منہ سے سنی تو منتریون سے پوچھا کہ کیا کرنا چاہیے زور آور ہی سے بیٹے سمیت منورما کو لے چلین اور ستو درشن کو مار اپنے نواسے کو بیخطرہ راجہ کرین یا نہین - چھوٹے دشمن اور روگ سے ڈرنا چاہیے نہ یہان کوئی جودھا نہ فوج کیسے کام ہو - یہ سن منتری بولا کہ جلدی نکرنا چاہیے آپ نے جانا کہ بھاردواج جی نے جو بسوامتر کی مثال دی ہی وہ یہ ہی کہ راجہ گادہی کے فرزند بسوامتر ایک سمے بسشٹ مُن کے استھان پر آئے اور مُن نے نندنی گاے کے پرتاپ سے فوج سمیت بسوامتر جی کی ضیافت ہر طرح سے کی ایسی کہ راجہ لوگ بھی راجاؤن کی نہین کرتے یہ دیکھ راجہ کے بیٹے نے مُن سے کہا کہ آپ ہزار عمدہ عمدہ ہم سے لیجیے مگر اپنی گاے دیجیے مُن نے کہا یہ ہوم کی دھین ہی نہ دینگے آپ اپنی ہزار گاے لیے رہیے پھر بسوامتر جی نے کہا کہ دس ہزار گاے لو نہین تو لاکھ جو اسپر بھی نہ دوگے تو ہم زبردستی چھین لیجا دینگے مُن نے کہا کہ یون لیجائیے مگر ہم خوشی سے نہ دینگے جو ہو سکیگا ہم کرینگے یہ سُن راجہ کے بیٹے نے نوکرون کو کہو لکر لے آنیکی اگیا دی اُنھون نے کھونٹی سے کھول لی تب نندنی مُن سے بولی ہمین کیون چھوڑتے ہو مُن نے کہا ہم تو کبھی اپنے من سے نہ چھوڑتے یہ دُشٹ راجہ کا پتر زبردستی لیے جاتا ہی

یہ سُن گاے نے جیسے ہی خفا ہو کر ہُنکار ماری ویسے ہی لاکھون دیت ہتھیار بند نکلے اُنھون نے بشوامتر کی کُل فوج زبر و زبر کر ڈالی راجہ اکیلا بھاگ کھڑے ہوئے اور بچار اکہ چھتریون کو دہرکار ہے دیکھو ایک تپسوی کے پربھاو سے میری سب سینا ماری گئی اب مین راج چھوڑ کر تپسیا کرونگا یہ بچار کر تپسیا کرنے کو چلے گئے اور بن مین بڑا تپ کر کے برہم رکھ ہو گئے اور راج اوڑھی کو چھوڑ دیا اسلیے آپ مُن کو کم نہ سمجھیے یہ لوگ سب کچھ کر سکتے ہین انکی سرن مین جانے سے تمھارا کام ہوگا اور یہ چھوٹا لڑکا سودرشن آپ کے نواسے کا کیا کر سکے گا یہ سُن راجہ مُن کو پرنام کر اپنے دیس کو گئے اور منورما مع اپنے بیٹے کے آرام سے وہان رہنے لگی ایک دن کا ذکر ہے کہ سودرشن مُنیون کے لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے کہ کسی مُن کے پُتر نے انکے منتری بدل کو ہنسکر کلیبو کہکر پکارا کہ سودرشن اُسے سُن سب کام چھوڑ کلی کلی مَن مین رٹنے اور جپنے لگا اگرچہ یہ انوسوار یعنے نکتہ رہت دیبی کا منتر ہے مگر شدنی تو نہایت زبردست ہے وہ سِدھ ہو چلا اسیطرح پانچ برس جپتے ہوئے سودرشن گیارہ برس کے ہوئے اور مُن نے جگبیو پویت کر بید و جُز بید بُت شاستر اور اور اُسکو سب بدیا پڑھائین اور کلینگ منتر کے پربھاو سے بنا ابھیاس کیے اسے سب بدیا آگئی اور ایک سمے سرستی کے درشن سودرشن جی کو ہوئے اور اسی بن مین ندی کے کنارے پر اُسکو تیر ترکش کوچ وغیرہ سب دیے اُسی سمے کاشی کے راجہ کی بیٹی نے جسکا نام سسِ کلا تھا سودرشن جی کے سب گُن سُنکر اقرار کیا جو میری شادی سودرشن کے ساتھ ہوتی تو اچھا ہوتا ایک دن بھی جی نے اُسے خواب مین درشن دیا اور کہا بر مانگ مین دیتی ہون میرے بھگت سودرشن سے تیری شادی ہوگی وہ جاگ کر نہایت خوش ہوئی جب ماتا نے خوشی کا سبب پوچھا تو شرم سے نہ کہہ سکی مگر اپنی سکھی سے اُسنے خواب دیکھا ہوا کہا ایک دن وہ راجہ کی پُتری پائین باغ مین پھول توڑتی ہوئی گھومتی تھی کہ ایک برہمن وہان آنکلا اُس سے پوچھنے لگی کہان سے آتے ہو اور وہان کیا کیا بدار تھ ہین یہ سُن برہمن بولا۔

چوپائی

بھر دواج آسرم سے آوت	بھیجی لکھ مُہر نرمن للچاوت
جہنہ دہر وسندہ بھوپ ست اہی	نام سودرشن سب گن لہی
جن نہین دیکھو تا نگھہ اورا	تن کر جنم بھیوات بھورا
سکل گنن کر بیچ بدہاتا	رچیو جاہ ہوئے ہر کہت گاتا
سو تو جوگیہ اہے نرپ بالک	پھر تانہی کر تو رجیہ پالک
سن کا جن سم جوگ تمھارا	ستیہ کہت ہم سہت بچارا

ادھیاے اٹھاروان ۱۸

دوہا

انشٹادس ادھیاے مین چندر کلا سنکلپ	کین سودرشن بیاہ ہت تیہی نرپ کین بکلپ

برہمن اتنے بچن کہکر چلا گیا اور سسِ کلا سابق کے بردان کو یاد کر کام کے بان سے نہایت کانپ کر اپنی سکھی سے بولی کہ اگرچہ مین نے

ابھی تک اُس راجکمار کا درشن نہین کیا مگر یہ پاپی کام دیو مجھے ستاتا ہے اور بدن مین چندن زہر کے برابر اور پھولون کی مالا سانپ کے برابر اور چندرمان کی کرنین آگ کی طرح لگتی ہین اور مکان ہین اور پائین باغ کوان وغیرہ سکھ کی جگہ پران کے پیارے بنا نہایت تکلیف دیتے ہین کیا کرون جو کُل کی شرم نہوتی تو ابھی بھاردواج کے آسرم پر جاکر اُس پران پیارے سے ملتی ہمارا پتا سویمبر نہین کرتا کہ مین اُسی عزیز کے پاس پہونچون اسی طرح طرح طرح کی باتین سکھیون سے ہر روز کرتی دیکھو یہ سری دیبی جی کے منتر کا پربھاو ہے نہین تو سودرشن نہ تو کہین کا راجہ نہ مہاراجہ نہ مہاجن مشہور تھا اور لوگون کا دھیان چھوڑ دیا اور رات دن بس کلا کا دھیان کرنے لگا اُنھین دنون مین سرنگ بیرپور کے راجہ نکھاد نے چار گھوڑونکا بہت عمدہ رتھ سودرشن جی کو نذر دیا اُسے دیکھ سب مُن کے لڑکے کہنے لگے کہ اے راجپُتر اب بہت جلد تمکو راج ملا چاہتا ہے اور مُن لوگ بھی منورما سے یہی کہنے لگے کہ تمھارے بالک کو بہت جلد راج سنگھاسن ملیگا یہ سُن منورما بولی۔

چوپائی

مُن وردا اس تنیہ مم اہی	اُنکی کرپا تے جو لہئی
یہ اچرج نہین کچھ مُن راؤ	ست سنکت کر نرگٹ پربھاؤ
سسنیا بجو کوشش کچھو ہا ہین	نہین سہاے کر کوئی جگ ہا ہین
کبھی بدھ لیے پتر مم راجو	پر تو بچن ستیہ ہون آجو
آسکہ بچن دین مُن بر ندا	پاے راج ست ہوے انندا
یہ سُن منورما ہرکھانی	تنیہ راج پایو یہ جانی
رتھ چڑھ پھرت تنہہی سودرشن	ما نحو سکل سنیہ ارکرمن
سدہ کام مُن گر ہکم سکیھا	جم سدہ بھیونہ دوسر دیکھا

کون تعجب کی بات ہے جس بھگوتی کے پرتاپ سے برہما وغیرہ دیوتا اپنی اپنی پدوی کو بدہ پُوربک بھوگتے ہین تو اُسکے منتر کے پربھاؤ سے سودرشن کیون نہ ایسے مہاتما ہون۔ اُنھین دنون مین کاشی کے راجہ سُبوباہو نے جانا کہ ہماری سس کلا کنیا شادی کے لائق ہوئی اسلیے سویمبر رچا جسمین انیک منچ بنائے گئے مگر کنیا نے اپنی سکھی کے ذریعہ سے اپنی ماتا کو کہلا بھیجا کہ میری شادی سودرشن کے ساتھ ہو یہ سُن رانی نے راجہ سے یہ بات کہی کہ ایسا کرو راجہ نے جواب دیا کہ سودرشن راج سے نکالے ہوئے اپنی ماتا کے ساتھ مُن کے آسرم پر پڑے رہتے ہین اسلیے کنیا سے کہو کہ سویمبر مین بہت سے راجہ آوینگے کسی اچھے کے ساتھ شادی کرنا جس سے رانی ہو۔ اس تپسوی کے ساتھ شادی کرنے سے کیا ہوگا

ادھیاے اونیسوان [۱۹]

دوہا

اون نیس [۱۹] ادھیاے مین سہت سودرشن بھوپ ۔ دیکھن جا ہین سویمبر ہی بر نوپ بہے سروپ

سری بیاس مُن بولے جب راجہ سُبوباہو نے رانی سے ایسے بچن کہے تو اُسنے اپنی کنیا کو گود مین بٹھاکر کہا کہ تم سودرشن کی اچھا کیون

کیون کرتی ہو وہ بڑا کمبخت اُسکا بھائی راجہ ہی اور وہ اپنی ماتا کے ساتھ بھردواج مُن کے آسرم پر پڑا رہتا ہی وہان بھی جُدھاجت اُسکے مارنے کے لیے آیا تھا مگر مُن نے بچا لیا جب موقع پاویگا مار ہی ڈالیگا دیکھو سویمبر ہوگا اُسمین چاہے سودرشن کے بھائی سترجیت جو اجودھیا پوری کا راج کرتا ہی چاہے اور کسیکو جو سب طرح سے لئیق اور اچھا ہو اپنا خاوند بنانا یہ سُن سس کالا بولی کہ ہمکو تو خواب مین بھگوتی نے بر دیا ہی کہ سودرشن تمھارا خاوند ہوگا پھر اور کے ساتھ کیسے شادی کرین دیکھو راجہ سرجات کی کنیا جسکا نام سکنیا نے تھا چیون مُن کو خاوند بنایا عورت کو چاہیے کہ تقدیر سے چاہے جیسا خاوند ملے مگر اُسکی خدمت دل و جان سے کرے اسلیے ہماری شادی سودرشن سے کرائیے۔ یہ سُن رانی نے سب باتین راجہ سے کہین اور راجہ نے سویمبر کی تیاری کی سس کلا نے یہ حال سُنکر اور ایک برہمن کو بُلایا اور منورما کے گھر سودرشن کے پاس بھیجا برہمن نے جس طرح کہ دستور ہی سندیسا کہا یہ سُنکر سودرشن نے بھردواج کے حکم سے کاشی مین جانے کی تیاری کی تب منورما بولی اے بیٹے سویمبر مین مت جاؤ ہمنے سنا ہی کہ وہان جُدھاجت راجہ بھی گئے ہین وہ تمھین اکیلے دیکھکر مار ہی ڈالینگے سودرشن نے کہا ہرچہ بادا باد کچھ سوچ نکرو تم چھتری کی عورت ہو چھتریون کی جدّہ مین ہی سو بھا ہوتے ہی سری مہا مایا کی انوگرہ سے ہمارے سب کام پورے ہونگے اتنا کہ رتھ پر چڑھ کے کاشی جی کو چلے کہ منورما منتر پڑھ کے آشیرباد دینے لگی

چوپائی

رچھا کرہین امبکا آگے	پیچھے پاردتی انوراگے
بشم مارگ رچھین باراہی	درگا درگ بھوم کرین چھاہین
کلہ مدھیہ کالکا بچاوے	سندپ مین ماتنگی رکھاوے
سو میاپات سویمبر ماہین	اب توبھوانی بھوپ مجھا ہین
گہر درگے گرجاؤ کھیہ مان	جامنڈا اچتور مُنہ بارن
کانن ماننہ کا ہنگا رچھے	تورپ نگر بھیردی نچھے
ٹیے بیشنو سکل بکھادو	بھونیشوری تو ہرہین بکھادو
سرب دیشا رچھین یہ مایا	کرہین سدا تو ادنیر دایا

یہ کہ آپ بھی سنگکی سمیت رتھ پر چڑھی اور ساتھ چلی جاتے جاتے سری کاشی جی مین پہونچے راجہ نے سُنکر بڑی عزت و حرمت سے اپنے گھر رکھا اور بخوبی تمام بھوجن کرائے اور ہر ایک دیسون کے راجہ جھنڈ کے جھنڈ آئے اور سترجیت کوسلے اُنکے نانا جُدھاجت بھی آئے۔ اور کروکھ۔ مدر دیس۔ سندھو کے راجہ اور سہسر باہو پانچال۔ نیپال۔ کامرو۔ کرناٹک چول دیس بدربھ دیس وغیرہ کے راجہ تر بیشہ اپنی اپنی فوج لیکر آئے۔ اور سودرشن جی کو اکیلے دیکھکر کہنے لگے کہ بھلا ہم بڑے بڑے راجاؤن کو چھوڑ راجہ کی لڑکی اِنکے ساتھ شادی کریگی یہ ناحق آئے جُدھاجت نے کہا ہم انکو مار ہی ڈالتے ہین شادی تو پیچھے ہوگی یہ سُن کیرل دیس کے مالک بولے کہ یہ اچھا سویمبر ہی جُدہ اور سویمبر مین ہوتا ہی اسلیے راجہ کی لڑکی اپنی مرضی سے چاہے جس سے شادی کرے ناانصافی کروگے تو تم جانوگے پہلے بھی راج کا مالک تھا مگر تمنے ناانصافی سے اپنے نواسے کو راج دیا تھا اب بقصور انکو کیون مارو گے اس بے انصافی کا نتیجہ بھی پاؤگے کیونکہ اس سنسار کے سکھانیوالا کوئی پرمیشور ہی اور نہ وہ ہوتا نہ وہ مر گیا ہی اور دھرم جیتا ادھرم کبھی نہین جیتا

کیون ادھرم مین اپنی مت لگاتے ہو۔ تمھارا نواسا اور اور سب راجہ آئے ہین لڑکی چاہے جس سے شادی کرے اسمین کیا جھگڑا ہی یہ سب اجاؤن سے بھی کہتے ہین۔

ادھیاے بیسوان

دوہا

کہب نپش ادھیاے مین بھوپن کیہ بباد | اورجم چھوڑ لوسس کلا سنکلے سکل بکھاو

جب صرف راجہ کیرل نے ایسے بچن کہے تو جدھاجیت راجہ بولے کہ جیسا آپ کہتے ہین وہ سچ ہی مگر یہ بڑے عقب کی بات ہی کہ سب گنونسے بھرے ہوئے بڑے بڑے راجہ یہان موجود ہین اور جیسے سنگھون کے سامنے اُنکا حصہ سیار لیجاوے ویسے ہی ایسے وقت مین راجہ کی لڑکی کا پانا سودرشن کا ہی برہمنون کے بید کے موافق چلنا چاہیے اور چھتریون کو تو تیزی اور فریب سے کام کرنا چاہیے اپنے بید کے بھروسے نہ رہنا چاہیے اور جو آپ یہ کہتے ہین کہ اچھا سوئمبر ہی وہ تو کمزور راجاؤن کے لیے ہی اور زور آورون کے لیے تو ہمیشہ شکل سوئمبر یعنے جو جیتے وہ لے یہی ہی اسلیے چاہیے کہ ایسا ہی ہو نہین تو راجاؤن مین ضرور جدھ ہوگا اس طرح کی بہت سی باتین ہوئین تب سوباہو راجہ نے پوچھا کہ آپ کسکو کنیا دینگے اُنھون نے کہا کہ ہمنے تو بہت اپنی کنیا کو سمجھایا تھا مگر وہ تو سودرشن سے شادی کرنا چاہتی ہی یہ سُن راجاؤن نے سودرشن کو بلاکر پوچھا کہ آپ اکیلے فوج اور منتری بغیر کیسے آئے ہین کیا یہ نہین جانتے تھے کہ وہان بہت راجہ آوینگے اور لڑائی ہوگی۔ سودرشن نے جواب دیا کہ لشکر طاقت مددگار منتری خزانہ ہمارے پاس کچھ نہین مہامایا بھگوتی برہماد کون کو پیدا کرتی ہی اُسی نے ہمکو خواب دیکر یہان بھجوایا ہی ہم نہ کسی سے دوستی نہ کسی سے دشمنی رکھتے ہین صرف اُسکی طاقت سے یہان آئے ہین وہ ساعت بھر مین راجہ کو فقیر اور فقیر کو کبیر بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کیا کرتی ہی وہی چاہے جو کرے گو ہمکو طاقت نہین ہی مگر اُسکے حکم سے ہم یہان آئے ہین اور شرم حاصل ہوگی تو اُسی کو اور بُرائی ہوگی تو اُسی کی ہوگی۔ یہ سُن راجاؤن نے کہا تم سچ کہتے ہو ہم لوگون کو تم پر رحم آتا ہی اسلیے بتاتے ہین کہ جدھاجیت تمھارے مارنے کی فکر مین ہین یہ سُن سودرشن بولے کہ بھلا آدمی کی کیا طاقت ہی کہ کسیکو مارے اور زندہ کرسکے ہم تو جانتے ہین کہ جب تک مہامایا کا بھیجا ہوا کال نہین آتا تب تک کہان کوئی مار سکتا ہی جدھاجیت دشمنی کیے رہین مگر ہم اُنسے کچھ دشمنی نہین مانتے ہان یہ ضرور جانتے ہین کہ جو ہمسے ناحق دشمنی رکھیگا اسے بھگوتی پھل دیگی یہ سُن جہان جہان سب اُترتے تھے وہان وہان گئے اور سوباہو اپنے گھر آئے صبح ہوتے ہی کنیا سے کہا کہ شادی کے کپڑے اور زیور پہن اور پھولون کا مالا لیکر جسمین تمھاری اچھا ہو اُسکے گلے مین ڈالو یہ سُن کنیا بولی

چوپائی

تات نہ جاہون زہن کے آگے	کامی کُٹل اور رس پاگے
دھرم شاستر مین ہین سن لکھا	نار ایک کی کرے ابھلاکھا
پاتی برت تاکر جل جائی	جو جوتی لکھ تر سمدائی
ہم ہین دیکھ نج من ماہین	کہی ہین ہمین جوگ یہ ناہین

جات سوممبر بانجھ جو ناری ۔ کھلتا سم کت ہوت نہاری
بار بدھو جسیم جاے بچارے ۔ من بچاد ون پت تھان بچارے
تم موسن نہین ہو ہی تاتا ۔ ستیہ کہت تم سُن یہ باتا
جد ییپ بردہ تپہتہ یہ ابھی ۔ کنیا نج من سے پت لہی
پرمم بچن سُنو جیت دیکھے ۔ بیاہ سو درشن دہیو ہی تیکے
مین نج من سے تا سنگ بیاہی ۔ کہبو بھوپ نج نج گھر جاہی

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

ایک نیش[۲] ادھیاے مین کاشی جین نریش ۔ بار تا بھو بدہ سمس کلا تا تہی دینہہ ندیش

ستو باہو راجہ نے بچارا کہ اگر مین اسکی سودرشن کے ساتھ شادی کر دیتا ہون تو یہ سب راجہ مجھے مار ڈالین گے اور راج لوٹ کر پھونک دینگے اور اگر نہین کرتا تو کمین کنیا پران نہ چھوڑ دے اسی تشویش مین راجون کی سبھا مین گیا اور کہا اے مہاراج آپ لوگون کے چرنون پر گرتا ہون مجھسے جو ہو سکے ندر پوجا وغیرہ لیجیے اور اپنے گھر مین جائیے میری کنیا گھر سے باہر راجون کی سبھا مین نہین آنا چاہتی مین لاچار ہون کیا کرون یہ سُن اور راجہ تو نہ بولے مگر جدھا جت تو نہایت مغرور اوجین نگری کا مالک اور سودرشن کا پورا دشمن بولا کہ راجہ سوباہو تم بڑے مورکھ ہو کہ تم نے بغیر سوچے سوممبر رچا اور بڑی دور سے راجہ آئے اب سودرشن کے بیاہ کے لیے سب کو جواب دیتے ہو چاہیے سب چلے جاوین ہم سودرشن اور تمھین دونون کو مار کر تمھاری کنیا کو لیجا کر ستروجیت اپنے نواسے کی شادی کر دینگے نہین تو یہی اچھا ہی کہ تمھاری بیٹی سوممبر مین آوے اور سودرشن کو چھوڑ اور چاہے جس راجہ کے ساتھ اپنی شادی کرے یہ جا کر سمجھا دو نہین تو اچھا نہوگا یہ سُن راجہ نے گھر مین جا کر اپنی رانی سے سمجھوایا اور آپ خود سمجھایا کہ بیٹی اس قول کو چھوڑ دے اگر تو کہے تو کوئی اور تدبیر کرون جیسے راجہ جنک نے جانکی جی کے سوممبر مین کی تھی اسمین جسکا زیادہ پراکرم ہوگا وہان جانا یہ سُن کنیا بولی۔

چوپائی

جو یہ بھوپ کرین پرن تورے ۔ تو کبھی سنگ جاب مین بھورے
سب سُن کہو بھور چل آوین ۔ آپ سودرشن راتر بلاوین
رتھ چڑھاے پور باہر کیجے ۔ پتا بچن ہمرو سُن لیجے
پھر سب بھوپ لین جھچھوڑی ۔ تا مین کچھ نہین بھری کھوری
جگ بسا سب کرے سہائی ۔ جو موہ شُبودت کہا بچائی
جو سنبھے پ تمھین جہہ مارا ۔ تو سو تمھرو کرے اوبارا

یا مُنہ سُنے کچھ نہین ماتا
یہ سُن بھوپ کین مت ویسی
کرہون بیواہ سودرسن سنگا

پالت سبھی ہی جگ ماتا
سُتا کس یہ مُن گن جیسی
رسچے وہی رنگ جو یہ رنگا

ادھیاے بائیسوان [۲۲]

دوہا

بائیس[۲۲] کے ادھیاے مین بھیو سودرشن بیاہ
منورما اور سوباہ کی بارتا برین گو باہ

سری بیاس مُن بولے۔ کنیا کے اتنے بچن سُن راجہ سوباہو نے راجون کی سبھا مین جا کر کہا کہ آپ لوگ اپنے اپنے استھان پر چلیے آج کنیا نہین آتی رات کو اُسے سمجھا وینگے اور صبح کے وقت سویمبر ہوگا آپ لوگ صبح کو آئیگا اب جا کر بھوجن وغیرہ کیجیے یہ سُن سب راجہ جہان جہان اُترے تھے وہان گئے اور راجہ سوباہو نے برہمن اور پُروہت کو بُلا کر اُسی رات کو بید کے طریقہ سے سودرشن کے ساتھ اپنی کنیا کی شادی کردی اور چار چار گھوڑون کے دو سو رتھ زیورون سے سجے ہوئے ایک سو پچیس ہاتھی اور سب زیورون سے لدی ہوئی داسی سو تھین اور ایکہزار داس سب ہتیار بند اور بہت سے رتن اور ریشمی اور اونی کپڑے اور مختلف اقسام کے تحفوفات وغیرہ اور سندھو دلیس کے دو سو گھوڑے اور تین سو اونٹ دو سو لڑھی چانول اور رسون سے بھر کر جہیز مین دین پھر راجہ اپنی سمدھن منورما سے بولے کہ کیا حکم ہے مین آپکا داس ہون جو کہیے وہ کرون یہ سن منورما بولی کہ آپ کا بھگوتی کلیان کرے اب سب کچھ ملا آپنے ہمارے ساتھ بڑا احسان کیا کہ ہزارون راجہ گھیرے ہوئے پڑے ہین اور ہمارے پُتر جو خزانہ منتری اور فوج راج بغیر ہین کنیا دی ہم کہان تک تمھارا شکریہ ادا کرین یہ سُن راجہ بولے کہ مین تمھارے پُتر کا سیناپت ہو کے رہون اور وہ کاشی کے راجہ ہون نہین تو وہ آدھا راج لین اور آدھا ہم منورما نے جواب دیا کہ تم خوشی سے اپنا راج کرو اور اپنے بیٹے کو دیا اُس پرمیشری بھگوتی کی کرپا سے تھوڑے دنون مین ہمارا پتر اُسی اپنی اجودھیا پوری کا راجہ ہوگا اور تمکو بھی وہی جگت کی ماتا سُکھ دیوے اب ہمکو رخصت کیجیے یہان رات کو جب باجے وغیرہ بجنے لگے اور برہمن بید پڑھتے تھے تبھی سے راجاؤن نے جان لیا تھا کہ سوباہو سودرشن کے ساتھ اپنی لڑکی کی شادی کرتا ہے مگر کرنے دو صبح ہوتے ہی سسرے اور داماد کو مار کر لوٹ پھونک سس کلا کو لے چلین گے یہ صلاح کر لیگئی تھی اور وہان صبح ہوتے ہی کاشی نریس نے آکر راجاؤن سے کہا کہ آپ لوگون نمنیتر[ن] ہی بھوجن کرنے چلیے کیا کرون کنیا نے نہ مانا اپنی شادی سودرسن کے ساتھ کرلی یہ سُن سب راجہ بولے

چوپائی

جا ہو بھوپ ہم سب یہ کھاکے
کر ہو جاے کُنج گرہ سب کا جو
یہ سُن بھوپ نے گیو سُبھا ہو
بھون جاے سب کین تیاری

سُن تو بچن سکل بھر پاپ کے
نیوتا دیت تمھین نہین لاجو
سوچیت نرپ کیا کرین صلاحو
وو جن بلاے مہورت بچاری

یہان سکل نرپ سمت کیکے	مارگ مارگ بیٹھے اس لیکے
یہی بچارت بار مباری	دیکھتے منو سو درشن ماری

ادھیاے تیئسوان

دوہا

تریوئیسن ادھیاے مین نرپ وسودرشن جدھ
شترو جیتی جدھ جیتی ہت ڈاریو دیبی کرودھ

اتنی کتھا سنا کر بیاس جی بولے کہ راجہ سوباہو نے گھر مین جا کر چھ دن تک سودرشن اور منورما کو رکھکر سب طرح سے عمدہ بھوجن کرائے اور یہ بھی سُنا کہ سب راجہ راہ مین انکو مار کر کنیا چھین لینے کی تدبیرین لگے ہین مگر سودرشن کے کہنے سے تیار کیے ہوئے رتھون پر سوار ہو کر کاشی کے باہر آئے ہین کہ راجاؤن نے چارون طرف سے گھیر لیا اور سودرشن سُباہو دونون ایک طرف ہو کر لڑنے لگے اور راجہ لوگ علیحدہ رہے مگر سترو جت اور جدھا جت دونون آپسمین سخت کلام کہتے ہوئے جنگ کرنے لگے اور بڑی بھاری لڑائی ہوئی اُسیوقت سودرشن جی نے بھگوتی کے کلینگ کام بیج کو جپا کہ شیر پر سوار ہتیار بند بھگوتی ظاہر ہوئین انکو دیکھ سودرشن نے سوباہو اپنے سسُر سے کہا کہ مہامایا کے درشن کیجیے میرے بچانے کے لیے آئی ہین انکو دیکھ سبھون نے بڑا تعجب کیا کہ شیر پر سوار یہ عورت کون ہے جب جدھا جت اور سترو جت دونون نہایت دلیری سے دیبی اور سودرشن وغیرہ پر بانون کی برکھا کرنے لگے تو سری چنڈی جی نے نہایت غصہ ہو کر دونون کے سر کاٹ ڈالے اور دیوتون نے پھولون کی برکھا کی اور باجے بجائے سوباہو سری بھگوتی کی استت کرنے لگے

چوپائی

بدھ ہر پرنت نوگن گاوین	شرت پران تو پار نپاوین
مین کِہ بھانت کہون گن تیرے	گن اگر تم نہین گن میرے
دُرگا شوا چنڈ کا ماتا	برلون تمھین نمت کرگاتا
پالیھو دین سودرشن جیسے	سب جگ پال جنن تم تیسے
یہی بدھ بہت بھانت نت کینہی	بولین درگا بچن پر بینی
مانگ مانگ برتم نرپ اجو	پڑو ہون سنگل منورتھ آجو

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چترونیش ادھیاے مین کاشی دُرگا باس	کرہین بچن سباہ کے سُنکے یہی پرکاس
دیبی اگیا پاسے کے اودہ سودرشن آئے	پرجا بھینٹ لیہ مدت من بے ہوہین سب سکھ پاے

سری دیبی جی کے بچن سُنکے سباہو راجہ بولے کہ آپکے درشن کے برابر اندر لوک وغیرہ کے سکھ نہین ہین جو مانگون بان یہ مانگتا ہون کہ آپ

کاشی پوری رہے تب تک آپ اسکی رچھا کے لیے دُرگا نام سے مشہور ہوکر رہیے یہ سن دیبی جی نے کہا کہ جب تک زمین رہیگی تب تک
ہم کاشی مین رہینگی اُسکے بعد سودرشن جی نے اگر بڑی پرارتھنا کی اور کہا مجھے کہان جانے کا حکم ہوتا ہی یہ سُن بھگوتی نے حکم دیا
کہ اب اجودھیا مین کوئی راجہ نہین ہی تم اپنا راج کرو ہم تمھارے راج کاج پر ہمیشہ رچھیا کرینگی تم اشٹمی چودس نومی کو اور چیت کنوار اساڑھ
ماگھ کے نوراترون مین ہماری پوجا کیا کرنا اتنا کہہ پرمیشری انتردھیان ہوگئین اور سب راجہ لوگ راجہ سودرشن کے پاس آگئے ملائم ہوکر
کہنے لگے کہ اے مہاراج آپ ہمارے راجہ ہین ہمیشہ ہم لوگون پر آپکی رچھیا رہتی تھی اب بھی رچھیا کرنی چاہیے ہملوگون کو یہ نہایت
شک ہی کہ آپ لڑکپن سے والدہ کے ساتھ جنگل مین چلے گئے بھگوتی کو کیسے بس کیا کہ آپکے لیے ظاہر ہوئین اُنکے مہاتم کہیے یہ سُن
سودرشن بولے کہ اے راجہ لوگو جس بھگوتی کے جبر تر برہما وغیرہ دیوتا نہین جانتے مین کیسے کہون وہ سب دنیا کی پیدا کرنے پالنے
اور ناس کرنے والی ہین مُنی لوگ تو نرگن بھگوتی کا دھیان کرتے ہین اور سگُن کا ہم لوگون کو بھجن کرنا چاہیے ہم بھگوتی کے کام بیج
منتر سے ایسے ہوئے ہین اسلیے وہ بھگوتی نہایت رحیم اور دُکھ دور کرنے والی ہمارے اوپر مہربانی کرتی ہی اتنا سُن سب راجہ دیبی کو
پرم شکت جان اور سودرشن کو پرنام کرکے اپنے اپنے راج کو گئے اور راجہ سُباہو بھی سُودرشن کو پرنام کرکے اپنے راج کو گئے اور راجہ
سوباہو بھی سُودرشن سے رخصت لیکر اپنی کاشی کو گئے اور سودرشن جی اجودھیا پوری مین آئے رعایا اور منتریون نے سُنا کہ شترو جیت
مارے گئے اور سودرشن راجہ ہوکے آئے ہین اسی سے نہایت خوش ہوئے اور یہ کہنے لگے

چوپائی

جیہ جیہ نرپ برج سودرشن	جیہو بہت دن تم اردرشن
پالہو سب بدہ پرجا سموہی	ناشہو سکل چور رب ہوہی
یہ بدہ آشکھ سنت سناوت	نرپ مندر ہوبخو سکم باوت
کنہالاج سُمن شر جھورت	ات انند کے سکھ منہ لورت

ادھیاے پچیسوان[۲۵]

دوہا

پنچ بنش[۲۵] ادھیاے مین مات سوت سمجھاے	دیبی ستھاپن کر لکیو سنگھاسن پر جاے

سری بیاس جی بولے سب رشتہ دارون کے ساتھ محلون مین پہونچکر راجہ سُودرشن سترو جیت کی والدہ لیلاوتی سے ملائم ہوکر بولے
کہ مین تیرے چرنون کی سوگندہ کھاکر کہتا ہون کہ تمھارے لڑکے اور والد کو جنگ مین سری دیبی جی نے مارا ہی مین نے نہین مارا
تقدیر کا لکھا مٹتا نہین کسواسطے کہ سب جاندار کرم کے قابو مین اس سے والد اور فرزند کا سوچ نہ کیجیے مین آپکا خادم ہون جیسی منو رما
میری ماتا ہین ویسی ہی آپ بھی ہین کچھ فرق نہین ہی جاندارون کو بُرے بھلے کرم ضرور بھوگنے پڑتے ہین اسلیے اس کا رنج نہ کیجیے آدمی
کو چاہیے کہ جب دُکھ پڑے تو اپنے سے زیادہ مصیبت زدون کی طرف دیکھے اور سُکھ مین بھی اپنے سے زیادہ سُکھی کو دیکھین یعنے
نہ دُکھ پڑنے پر دق ہوکر جان دیدے اور نہ سُکھ مین اترا چلے یہ دنیا دیو کے قابو مین ہی اپنے قابو نہین ہی اسلیے عقلمند لوگ

دینہ کا رنج نہین کرتے جیسے کٹھ پتلی تماشا کرنے والے کے قابو مین ہوتی ہو ویسے ہی آدمی کرم کے اختیار مین ہو دیکھو ہم جنگل کو گئے
مگر دکھ نہین مانتے تھے یہی جانتے تھے کہ جیسا کرم کیا ہو ویسا ہی بھوگتے ہین ہمارے ناناجی تو یہان مارے گئے ہمکو ہماری والدہ
جنگل مین لیکر بھاگی وہان جو کچھ چورون نے راہ کا خرچ پایا چھین لیا ہملوگ بھردواج کے آسرم پر پہونچے اور مُن اور اُنکی عورتون نے تنبی وغیرہ سے
پرورش کی تپ ہمکو کچھ دکھ نہ ہوا اور اب راج دھن پانے سے نہ کچھ سکھ معلوم ہوتا ہو نہ میرے دل مین کسی کی دشمنی نہ غرور ہو بلکہ مین مُنیون
کے تنبی پساڑی وغیرہ بھوجن کو بھی اُچھا مانتا ہون کیونکہ اور دھن وغیرہ بھوگ کرنے سے آدمی نرک مین جاتا ہو اور مُن کے ناج کے
کھانے سے نہین۔ اس بھرت کھنڈ مین آدمیون کا سریر پانا بہت دُرلبھ ہو کھانے پینے کا سکھ تو سب جونون مین مل سکتا ہو اسلیے
چاہیے کہ آدمی کی جون کو پاکر دھرم سادھن کرے جس سے سُرگ اور موچھ سکھ ہون یہ سُن لیلاوتی شرمندہ ہوکر بولی کہ بیٹا
مین کیا کہون کہ میرے والد نے تمھارے نانا کو مارا جس سے تم جنگل کو چلے گئے اور مین نے کچھ روکا نہین اسلیے اوز شرمندہ
ہون اب وہ اپنے کیے کو پہونچ گئے تم راج کرو اور رعایا کی پرورش کرو تم میرے فرزند ہو اور منورما میری بہن ہو یہ سُن ماتا کو
پرنام کیا اور بسشٹ جی وغیرہ کو بلاکر راجگدی پر بیٹھنے کا مہورتھ پوچھکر پہلے دیبی کا مندر بنوا بھگوتی کی استھاپن بید کے طریقہ
سے کراکے کہا کہ ہماری سب رعایا دیبی کا پوجن کیا کرے اور آپ پرتشٹھا کراکے طریقہ کے موافق پوجا کی اور برہمنون کے حکم
سے راج سنگھاسن پر بیٹھے اور اُسیوقت سب منتری اور رعایا کو اپنے قابو کر لیا اور اسطرح راج کرنے لگے جیسے رامچندر جی
اور راجہ رگھو جی نے کیا تھا اور گانون دیس دیس دیبی کی استھاپنا کرادی اور سب رعایا پوجنے لگی۔ بیاس جی بولے کہ
مہامایا کی پوجا سب برنون کو کرنی چاہیے ـــ

ادھیاے چھبیسوان [۲۶]

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین شبھ نوراتر بدھان | برنن کرہین بیاس جی سو سب سُنو سُجان

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ آپ تو نوراتر کا بدھان بیان کیجیے بیاس جی نے کہا سُنو کہ سرد اور بسنت رت مین زیادہ کرکے
نوراتر مین پوجن کرنا چاہیے کیونکہ ان دونون کا نام جم دنشٹرا ہو اور انھین مین اکثر لوگ بیمار رہوتے ہین اسلیے کنوار اور چیت مین ضرور
چنڈ کا کی پوجا کرنی چاہیے اماوسیا کے دن پوجا کا سب سامان مہیا کر رکھے اور آپ ایک مرتبہ کھانا کھاوے جہان برابر جگہ ہو
وہان سولہ ہاتھ کا منڈپ عمدہ ستونون سمیت بناوے سفید مٹی اور گوبر ملاکر لیپے اسکے بیچ مین چار ہاتھ کی ایک بیدی بناکر چارون
طرف بندن وار باندھے اور اوپر چندوا تانے اور اُسی رات کو رلوک وغیرہ بید کے پڑھے ہوئے برہمنون کو نمنترن کرادے
پرلوا کے صبح دریا یا تالاب یا باولی یا کنوئین یا گھر مین نہاوے پہلے روزمرہ کی کریا کرکے برہمنون کو برن کرے انگوا ادھم پاد نییہ چمنی
مدھو پرک کپڑے زیور سے تیار ہوکر اپنی شکت کے موافق پوجا کرے برہمنون کے خوش ہونے سے سب دیوتا خوش ہوتے
ہین اسلیے جہان تک ہوسکے اُنکو خوش کرنا چاہیے۔ نو یا پانچ یا تین یا ایک جتھا شکت دیبی جی پاٹ کرنے والے اچھے
برہمن چاہیے اور بیدی کے اوپر سنگھاسن دھر کر ہتیار بند بھگوتی کی چترھجی مورت رکھے اور اُسکو طرح طرح کے زیورون اور ریشمی کپڑون سے

سجاوے اور سنکھ چکر گدا پدم ہاتھون مین دھارن کراوے یا اٹھارہ بھجی مورت قائم کرے اگر مورت نہ لے تو وارن منتر ہی بدہ سے جنتر مین لکھ استھاپنا کرے اور پانچ پلین اور پانچ رتن سات دھان سمیت پوجا کے لیے کلس رکھے اور پوجا کی سب چیزین پہلے سے اپنے پاس رکھے پھر گانے بجانے والون کو حکم دے کہ وہ اپنا کام کرین پہلے دن ہست نچھتر سمیت پرتوا ہو تو نہایت عمدہ ہے پہلے دن نیم اور برت کی پرتگیا کر لینی چاہیے یا تو ایک ہی بار بھوجن کرے یا نراہار پھل مول کھا کر رہے یا جیسے بنے ویسا کرے

چوپائی

	کرہون نوبرت راتر تو ماتا جتن سہائے شنکل کر میری	کرہون پر نام نواؤن گاتا بار بار بنتی کر دن تیری	

نوراتر کے سنکلپ کے بعد چندن وغیرہ خوشبودار چیزین اور طرح طرح کے پھولون سے پوجا کرے اور شیرین چیزین نیبد لگاوے اور برہمن کو چھوڑ اور برہمن جو گوشت کھاتا ہو تو بکرا وغیرہ بلدان کرے مگر برہمن چاہے اتفاق سے گوشت بھی کھاتا ہو مگر جاندار کا بلدان کبھی نہ کرے ہوم کے لیے چاہیے ترکون کنڈ بناوے چاہیے تکونہ چبوترا اور طرح طرح کی چیز دن سے تینون وقت پوجا ہوا کرے اور ہر ایک دن زمین پر سووے اور کنیا کا پوجن کپڑے اور بھوجن وغیرہ سے کرے چاہیے ایک یا دو ہر دن پوجے چاہیے ایک یا دو ترتیب وار زیادہ کرکے پوجے یعنے پہلے دن ایک دوسرے دن دو تیسرے دن تین اسی طرح یا دو روز بڑھتی جاوین یا تین یا نو ہر دن بھوجن کراوے تو بہت عمدہ ہے ایک برس کی کنیا یا جو اناج کی لذت اور پھولون کی خوشبو نہین جانتی اسلیے نہ پوجنی چاہیے آگے دو برس کی کمار کا تین برس کی ترمورت چار برس کی کلیانی - پانچ برس کی روہنی چھ برس کی کالکا - سات برس کی چنڈکا - آٹھ برس کی سامبھوی - نو برس کی درگا تیرہ سے آگے چار برس بھید سے یہ نام ہین اسلیے اونچے کی کنیا پوجا کے لائق ہے انکے پوجنے کے پھل سنئے کماری کے پوجنے سے دکھ دلدر اور دشمن کا ناس عمر اور طاقت زیادہ ہوتی ہے - ترمورت کے پوجنے سے عمر دھرم ارتھ کام زر دھانیہ بیٹے پوتے ہوتے ہین علم فتح راج کے چاہنے والے یہ کلیانی کی پوجا کرین - دشمنون کی ناس کے لیے کالکا کو پوجن اور ایشرج اور زر کی خواہش ہو تو چنڈکا کو پوجین - اور راجہ کے موہنے اور دکھ دلدر ناس ہونے اور جنگ مین فتح پانے کے لیے شامبھوی کو پوجنا چاہیے - اور یہ نہایت سخت دشمن کے مارنے اور مشکل کام کرنے اور پرلوک کے لیے سری درگا کا پوجن کرے اور سب کامون کے لیے سبھدرکا سری رست یا سری جگت یا بیج منتر سے پوجا کرے ان سکے علیحدہ علیحدہ منتر کہتے ہین -

چوپائی

کماری پوجنے کا منتر

	سرجے کمار تتو جو ماتا + پوجون بندون سوے کماری	دیون سرجے سہت برھاتا بخ جن دکھ ہناسن کاری	

ترمورت منتر

	رج ست تموگنی جو دیپی	سرجے پالے ناسے سیوی	

تین کال بیاپہیو جگ ماہین	سو ترمورت پوجن من ماہین

کلیانی منتر

بھگت نکر کلیان کارنی	دہین کے اگھ بیج ہارنی
پوجن پر نوون سوی کلیانی	جاسون ہوے سدہ مم بانی

روہنی منتر

سنچت پورب کال کے بیجن	جو جمائے بھو بدہ کرے سیجن
ہووے دہ رپ بیج در وہنی	پوجون دھیاؤن نت روہنی

کالکا پوجنے کا منتر

سچرا چر برہمانڈ بناوے	کلپ انت پنچ مانہہ ملاوے
سُوے سیوک ست دوار پالکا	پوجن ہوون نتیہ کالکا

چنڈ کا منتر

چنڈی چنڈ منڈ بدھ کارن	چنڈ پرچنڈ پاپ گن ہارن
سُوی بنج داس سموہ منڈکا	پوجون نت تیہی مات چنڈکا

شامبھوی کے پوجنے کا منتر

جاکر جنم کہت اس بیدا	اپہی ہوت نہ پامنہہ کھیدا
شامبھوی پوج یہ بھائی	بج دُر باو سکل کٹہلائی

درگا پوجنے کا منتر

رچھے دُرگ کوٹ سے داسہی	دُرگت ناسے اور جم تراسہی
جو بھجرے نت کاسی دُرگا	پوجون سب بدھ سو برپُرگا

سبھدرا کے پوجنے کا منتر

بھگتن کیر سبھدرا کراری	کرت ہرت سنکے دُکھ بھاری
شترُ بنج کوہے جن بھدرا	پوجون ہوین سدا سبھدرا

اِن منتروں سے ہمیشہ کنیاؤں کی پوجا کرنی چاہیے

ادھیائے ستائیسواں

دوہا

سپت برس دھیائے مین کنیا نند نکھید ھ	پوجن کیر مہا تم بھو بھانت کھب نربید ھ

سری بیاس بولے کہ نہایت دبلی کوڑھی اور زخم والی یا بڑے خاندان مین پیدا ہوئی جنم کی اندھی ـ کانی ـ بدصورت جسکے بدن مین
بہت روم ہون روگ عورتون کے کچ وغیرہ علامتون سے سمیت بہت چھوٹی یا ایک دودن کی پیدا ہوئی یا والد کے بعد بیوہ ہونے کی حالت
مین پیدا ہوئی یا بنا شادی ہوئی عورت سے پیدا ہوئی یعنے کُمارین مین پیدا ہوئی یہ کنیا ہمیشہ منع ہین بے عارضہ خوبصورت زخم
وغیرہ بغیر اپنے والدین سے پیدا یعنے مدخولہ عورت سے پیدا ہو ایسی کنیا ہمیشہ پوجنے کے لائق ہے چھتری کی کچھ فائدہ کے لیے
بیس کی ـ یا سودر کی پوجنے کے لائق ہے مگر برہمن برہمنون کی لڑکیون کی پوجا کرین اور راجہ بھی انکو پوجا کرے بیس برہمن چھتری
بیس تینون کی پوجا کرین اور سودر چارون برنون کی کنیا پوجے نہوتی ـ اور اور چھوٹی قوم کے لوگ اپنے خاندان کی کنیا پوجین اگر
نوراتر بھر پوجا نہ کر سکین تو اشٹمی کے دن پوجین اور کھیر سے ہوم کرین اور برہمن کو جھوڑا اور برن جو جیو ہنسا سے نہین ڈرتے تو گوشت سے
ہون کرین جو نوراتر برت نہو سکے تو سپتمی اشٹمی اور نومی تین دن برت کرے دیبی پوجن ہوم کماری پوجن برہم بھوج یہی سب پوجا کے
پھل دینوالے ہین اس نوراتر برت کے برابر دیبی کا اور کوئی دوسرا برت نہین ہے اسکے کرنے سے دھن دھانیہ عورت اور لڑکے پوتے
سب چیزین ملتی ہین جس کسیکو دھن اور بیٹے سے دکھی دیکھو سمجھلو کہ اُسنے پہلے کے جنم مین نوراتر کا برت نہین کیا تھا اُنرج پھول ور نازک بیل
کے نیچے سے جو بھگوتی کی پوجا کرتا وہ ضرور راجہ ہوتا جس شخص نے سناتنی بھگوتی نہین پوجی وہی دکھ اور دشمنون سے دکھی ہوتا ہے اور جس نے
پوجا کی ہے وہ کبھی تکلیف نہین پاتا بلکہ اُسکی سب مرادین برآتی ہین جس دیبی کو برہما وغیرہ پوجتے ہین اُسے لوگ کیون نہ پوجین بے تعداد تقصیرین
کی ہون مگر نوراتر برت رہنے سے مُکت ہو جاتا ہے اسپر ایک حکایت کہتے ہین سنو ـ اجودھیا کے منڈل مین ایک سشیل بنیا تھا اُسکے لڑکے
بہت تھے اور وہ غریب ہونے کے سبب اچھی طرح کھلا نہ سکتا تھا مزدوری کرلاتا اور کچھ چبینا وغیرہ لڑکون کو دیتا اور آپ بھی کھاتا اور
اپنے دھرم کرم کے موافق کام کرتا ایکدن غریبی سے نہایت دکھی ہو کر سشیل بیٹھا تھا اُسیوقت ایک برہمن آئے اُنسے کہا کہ مہاراج مین کونسی
تدبیر کرون جس سے میرے بال بچے پرورش پاوین مین دولتمند ہونے کی خواہش نہین کرتا مگر ان لڑکون اور عورت کے کھانے کے
موافق زر چاہتا ہون اُسپر میری لڑکی دس برس کی ہوا چاہتی ہے اور میرے پاس تھوڑا بھی روپیہ نہین کہ اسکی شادی کرون کنیادان کا
وقت جاتا ہے مین کیا کرون یہ سن برہمن دیوتا بولے کہ تم نوراتر کا برت کرو تمھارے سب دکھ دور ہونگے اور روپیہ دولت سب ملیگا
اس برت کو سری رامچندر جی نے جانکی جی کے ہرجانے کے پیچھے کشکندھا پوری مین کیا تھا کہ جس سے سمندر مین پل باندھ راون
وغیرہ کو مار سیتا جی سے ملے اتنا سن بیس انھین برہمن سے مایا بیج منتر کو لیکر جپنے لگا اور بھگوتی کی پوجا کرنے لگا

چوپائی

مایا بیج جپیو تو بیسر
نومی برکھ مہا شٹم تاہن
دے مانا بر کینہ کرتارتھ

چت لگاے تیاگ مدتسر
درشن دینہہ بھوانی تاہین
جم ہر کر کرتارتھ بھے یارتھ

بیتہی بچھے سکل سکھ تیجا
رتن ملے جبھی ملت نہ کنجا

ادھیاے اٹھائیسوان [۲۸]

دوہا

اٹھٹ بنس ادھیاے مین رام چرت سنچھیپ [۲۹] | برنو جیھی سُن ہوت نہین کارج کرت بچھیپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس جی سے سوال کیا کہ رام چندر جی کیسے راج سے نکالے گئے اور جانکی جی کیسے چورائی گئین اور نوراتر برت اُنھون نے کیونکر کیا تھا یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ سُنئیے دیوتا اور برہمنون کے پوجنے والے بڑے دھرم والے سچ بولنے والے سری مہاراجادھیراج اجودھیاپوری کے راجہ سورج بنسی ترتیا جگ مین راجہ دسرتھ جی ہوئے تھے جنکے کوشلیا۔ کیکئی سُمترا تین پٹ رانی تھین اُنمین کوشلیا کے پورن برہم سری رامچندر جی کیکئی کے بھرت اور سُمترا کے لچھمن اور ستروگھن یہ سب چار بیٹے پیدا ہوئے راجہ نے اُن لڑکون کو بدھ سے سب سنسکار کرائے جب سب یہ سولہ برس کے ہوئے تو ماریچ سوباہو وغیرہ سے دُکھی ہوئے بسوامتر جی نے آکر راجہ دسرتھ جی سے سری رامچندر جی کو جگیہ کی رچھیا کرنیکے لیے مانگا اُنھون نے رام لچھمن دونون لڑکون ساتھ کر دیا مُن کے ساتھ یہ راج کمار چلے جاتے تھے کہ جنگل مین ایک تاڑکا راچھسنی نظر آئی مُن کے حکم سے سری رامچندر جی نے ایک تیر سے اُسے مارا اور پھر سوباہو کو مارا جو مُنیون کو جگیہ نہ کرنے دیتا تھا اور ماریچ کو ادھمرا کر دیا کہ وہ سمندر مین جا پڑا اور جگیہ کی رچھیا کرکے تینون آدمی آگے چلے تو گوتم کی عورت اہلیا جو اُنھین کے سراپ سے پتھر ہوگئی تھی سری رامچندر جی نے اُسے تارا اور جاتے جاتے جنک پوری مین پہونچے اور جس شیو کے دھنکھ کے لیے جنک جی کا یہ قول تھا کہ جو توڑیگا اُسی کے ساتھ اپنی سیتا کی شادی کر دونگا اُسی توڑا اور جانکی جی سے شادی کی اور لچھمن جی کی کش دھوج کی کنیا اُورملا اور بھرت کو مانڈوی سُتر کیرت ستروگھن کو یہ دونون پیچھے سے راجہ دسرتھ کے ساتھ آئے تھے اسطرح چارون بھائیون کی شادی جنک پوری مین ہوئی اور راجہ اجودھیا پوری مین پہونچکر طرح طرح کی خوشی ہونے لگی ایک دن راجہ نے سوچا کہ اب ہم ضعیف ہوئے اور لڑکے راج کرنیکے لائق ہین لاؤ بڑے لڑکے رامچندر جی کو راج دین سدا راج تلک کا سامان دیکھ کیکئی نے اپنے پورانے دو بر مانگے جنکو راجہ نے کبھی خوش ہوکر دینے کو کہا تھا اور اُسنے نہین لیے تھے ایک یہ مانگا کہ راجگدی میرے لڑکے بھرت کو ہو اور دوسرے یہ کہ رامچندر جی چودہ برس عابد ہوکر جنگل مین رہین سری رامچندر جی اسکے کلام سُنتے ہی سیتا اور لچھمن کے ساتھ وندکا دیہ بن کو چلے گئے راجہ دسرتھ جی کے مَن مین سچی محبت راجہ رامچندر سے تھی اُنکے جنگل مین جانے کے پیچھے سریر چھوڑ بیکنٹھ باسی ہوئے بھرت جی نے راج بھی نہ کیا اور چترکوٹ مین جاکر رامچندر جی کی کھڑاؤن لاکر اُنکے حکم سے راج کا کام کرتے رہے وہان پنچ بٹی مین راون جی کی بہن سوپ نکھا آئی جو رامچندر جی سے اپنی شادی کیا چاہتی تھی اُسے بھائی کے حکم سے لچھمن جی نے بدصورت کر ڈالا اُسے ناک کان بغیر دیکھ کھردوکھن اور تر شرا وغیرہ چودہ ہزار راچھس آئے اُن سب کو اکیلے رامچندر جی نے مارا اور وہ لنکا مین راون کے پاس پہونچی اُس سے سب احوال اُسنے کہا اُسے سُن راون نے نہایت غصہ ہو ماریچ کے پاس جاکر کہا تم سونے کا ہرن بنکر پنچ بٹی مین جاکر رام لچھمن کو جانکی سے علحدہ کرو کہ ہم چورالا دین ماریچ بیان آہرن بنکر جانکی جی کے آگے چرنے لگا اُسے دیکھ اُنھون نے بھادی بس رامچندر جی سے کہا کہ اسے لا دیجیے وہان لچھمن جی کو بٹھا کر رامچندر جی اُس فریب کے ہرن کے پیچھے

چلے جاتے تھے وہ اور جنگل کو چلا گیا غرضکہ رامچندر جی نے تیر مارا اور وہ یہ کہکر گرا کہ ہائے لچھمن ہم مارے گئے یہ سُن جانکی جی نے جانا کہ یہ رامچندر جی کی آواز ہے اسلیئے لچھمن جی سے کہا کہ تم دوڑو تمھارے بھائی کو کیسنے مارا ہے لچھمن جی نے جواب دیا کہ اُنکا مارنے والا کون ہے اگر کسینے مارا ہے تو ہم تمکو اکیلے چھوڑ نہین سکتے کسواسطے کہ بھائی صاحب کا یہی حکم ہے یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ ہم جانتی ہین کہ تمھاری خواہش یہ ہے کہ وہ مارے گئے ہون تو ہم انکو لے لین سو یہ نہین ہوگا اگر وہ نہ بچینگے تو ہم آگ مین جل جاوینگی چاہے تم رہو چاہے تم جاوٗ یہ سُن لچھمن جی نے بہت اُداس ہوکر کہا کہ تم اپنے خادم کو ایسے سخت کلام کیون سُناتی ہو ہم جانتے ہین کہ کوئی غضب نازل ہونے والا ہے یہ کہ لچھمن جی چلے گئے اُسکے بعد فقیر کا بھیس بنا کر راون وہان آیا اُسے فقیر اور غریب جانکے جانکی جی نے ہاتھ پانون دھلا کر بھوجن دیے راون نے پوچھا کہ تم کون ہو اور کسکی تم لڑکی ہو اور کسکی عورت ہو یہ سُن سیتا جی نے کہا کہ اجودھیا پُری کے راجہ دسرتھ جی تھے اُنکے چار بیٹے ہین اُنمین بڑے سری رامچندر جی ہمارے خاوند ہین کیکئی کے بھیجے ہوئے ہمکو اور لچھمن جی کو ساتھ لیکر جنگل مین آئے ہین ہم جنک کی لڑکی ہین اور ہمارا نام سیتا ہے مہادیو جی کا دھنک توڑ کر رامچندر جی نے ہمارے ساتھ شادی کی اور یہان سونے کے ہرن کے لیے جنگل کو گئے ہین اُنھین دونون شخصون کے نازون کی طاقت سے ہم یہان اس ویرانہ جنگل مین بیٹھی ہین تمکو جتی جانکر ہمنے ارگھ وغیرہ دیے ہین جب وہ آوینگے تو تمھاری اچھی طرح پوجا کرینگے اب بتاوٗ تم کون اور کہان آئے یہ سُن راون بولا

چوپائی

لنکا بیت ہم راون ناما — سب پر کار ہون پورن کاما
مُھری بہت آیون یہی ٹھاون — سوپ نکھا سے سُن تو ناوٗن
انگی کر ہو موہ تج رامہی — راج رہت جو بسے بن دامہی
مند دودری او پرپٹ رانی — ہو ہو کہا م کر ہو سیانی
ہن تو واس آس کر پوری — چھون بار بھو تو پد دھوری
ناگیور ہے جنک سے ن توہین — بن دھن بھجے دین نہ موہین
سو سُدھ کر سن بن تو آوٗن — آلون توہین لین من بھاوٗن
چل تم سنگ شرم سپھل کر ریے — کر بچار اُر بات گھر ریے

ادھیاے اونتیسوان [۲۹]

دوہا

اوٗن ترنس ادھیاے مین ستیا ہرن بکھان — رام شوک لچھمن سکل بدھ سمجھاوت گیان

سری بیاس مُن بولے کہ اسطرح کے کلام سُن سری جانکی جی نہایت دُکھی ہو تھر تھرا کے بہت دُھارس باندھکر بولین کہ اے راون تو ایسے بُرے بچن کیسے بولتا ہے ہم فاحشہ عورت نہین ہین بلکہ بڑے مہاتما راجہ جنک جی کی لڑکی ہین ابھی لنکا کو جلادیتی ہون ہمارے واسطے رامچندر جی تجکو مار ڈالینگے سیتا جی راون سے ایسا کہتی ہوئی تنکون کی کُٹی مین آگ کے پاس کھڑی ہو رہی وہ اپنا اچھی روپ دھارن کر زبردستی

پکڑ کر رتھ پر چڑھائے بھاگا اُسوقت جانکی جی نے ہای رام ہاے لچھمن کہی بار کہا کہ دور لیکر چلا ہے کہ ارن کے بیٹے جٹایو گدھراج سے نہایت جنگ ہوئی آخر مین راون نے اگن بان سے جٹایو کے پنکھ جلا آسمان کی راہ سے لنکا مین جا کر بہت سی راچھسیون کے بیچ اشوک پھلواری مین بٹھایا اور انیک سام دام بھید وغیرہ دکھائے مگر سیتا جی کا دل اُسکے دیکھنے سے کچھ خوش نہوا یہان رامچندر جی مریچ کو لیے آتے تھے کہ لچھمن جی کو دیکھکر بولے کہ تمنے یہ کیا کیا کہ اکیلے جانکی جی کو جنگل مین چھوڑ آئے سیتا جی کے بچن سے تم دُکھی ہوئے لچھمن جی نے جواب دیا کہ مین کال جوگ سے یہان آیا اور کیا کہون ایسی گفتگو رامچندر جی سے کرتے ہوئے کُٹی مین آکر دیکھا تو سری جانکی جی کو نہ پایا تب بہت دُکھی ہوا انکی تلاش کرنے لگے اتنے مین گیا دیکھا کہ جٹایو بے پرون کا زمین پر پڑا ہے اُس سے معلوم ہوا کہ راون لے گیا ہے اُسنے سری رام جی کے آگے پڑے پڑے جان چھوڑ دی اور اُنھون نے اسنے ہاتھ سے سب کرتک کریا کی پھر آکے کبندھ کو مارا اور اسکے کہنے سے سگریو سے دوستی کی اور بال کو مار اسگر کو راجہ بنایا اور ایک برس پربرکھن نام پہاڑ پر لچھمن اور سری رام جی رہے ایکدن لچھمن جی سے رامچندر جی کہنے لگے کہ کیکئی کے منورتھ پورے ہوئے بغیر جانکی ہم زندہ نہ رہینگے اور نہ اجودھیا کو جاوینگے دیکھو راج چھوٹا بن باس ہوا والد صاحب مر گئے عورت چورائی گئی اب دشٹ تقدیر ہماری کیا کریگی دیکھو تقدیر کا لکھا نہین مٹتا راجہ منُ کے خاندان مین جنم لیکر ایسے بن باس کے دُکھ بھوگ کرتے ہین تم بھی ناحق بھوگ بلاس چھوڑ کر ہمارے ساتھ آئے جس سے ایسی تکلیفین اُٹھاتے ہو ہمارے خاندان مین ہمارے برابر کوئی دکھی نہین ہوا اور نہ ہوگا کیا کرین اِس دُکھ ساگر سے چھوٹنے کی کوئی تدبیر نہین یہان جنگل مین نہ روپیہ نہ فوج تنہا تم ہی ساتھ ہو اور کسکے اوپر غصہ کرین جو جیسا کرتا ہے ویسا ہی بھوگتا ہے اور ہمکو نہایت یہی سوچ ہے کہ جانکی جی اُس بدذات راون کے یہان تکلیف پاوینگی اور کیسے زندہ رہینگی انکا دل تو ہمین مین لگا رہتا تھا اور یہ بھی یقین ہے کہ اُس بدذات راون کے قابو مین تو کبھی نہین ہوسکتی اسی طرح منکھون کو عورت کی جدائی کے دکھانے کے طرح طرح کے شوک کیے کہ دیکھو عورتون کے ساتھ لیے رہنے سے ہم ایسے ایشرون کو دُکھ ہوے تو منکھون کی کیا گنتی ہے اتنے کلام سُن لچھمن جی بولے کہ مہاراج سُنیے۔

چوپائی

دھیرج دھر و تیاگ کدرائی ۔ ہت راون سیتا لے آئی
آپد سمیہ جے سم رہین ۔ دھیرج دھرتی سب سکھ لہین
ارو سوئی دھیر کہاوت لوگو ۔ الپ بدھ بور ہین کر شوگو
دکھ سکھ دیوادہین بچارو ۔ شوک تجھو سکھ نیچ نہارو
راج گیو جم جسم بن باسو ۔ جنک ستا گت دکھ پرکاسو
جیہ بدھ بھو کال شبھ جبہی ۔ ہوے جانکی ملہین تبہی
بانر یتت چار دش دہین ۔ جنک ستا سدھ تُرتے لہین
مارگ جان کر شرم سبھ بھائی ۔ راون مار جانکی لائی
نہین تو پھر بھی سین سمیٹھے ۔ یہان لاے چل لنک نکیٹھے
مار بے اون جن کہ راہو ۔ ہوت بھاگ بس جہت ارولاہو

دیکھیے راجہ رگھو جی نے تنہا رتھ پر سوار ہو دسون اطراف فتح کر لیے اُنھین کے خاندان مین پیدا ہو کر آپ فکر کرتے ہین اکیلے ہی ہم اُنکے اقبال سے دیوتا اور دیت سبکو فتح کر سکتے ہین اور نہ کہ مدد پاکر راون بچارے کی کیا گنتی ہے یا راجہ جنک کو بُلا کر مدد کر کے بدذات راون کو مارین گے سُکھ کے پیچھے دُکھ اور دُکھ کے پیچھے سُکھ ہمیشہ ہوتا ہے جیسے دن کے بعد رات اور اُسکے پیچھے دن ہوتا ہے جسکا دل نہایت سُکھ اور دُکھ مین کاتر ہو جاتا وہ ڈوبتا اور تیرتا ہے سُکھی کبھی نہین ہو سکتا دیکھیے جب اندر کو دُکھ پڑا اور وہ کمل کی نالی مین چھپے تو سُکھ راجہ ہوگئے پھر جب وقت آیا تو برہمنون نے اُنکو سراپ دیدیا جس سے وہ زمین پر گر پڑے اور اندر جی پھر راجہ ہوگئے اسلیے اے مہاراج آپ تمام لوگون کے سوک نہ کیجیے آپ سمرتھ ہین اور مالک ہین اس طرح لچھمن جی کے کلام سُن سری رام چندر مہاراجہ مہراج خوش ہوئے

ادھیاے تیسوان

دوہا

یا تیسوین ادھیاے مین ناردا سری رام	آکے کہا ے نوراتر برت کرمن سب سُکھ دھام

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب اس طرح دونون بھائی سمجھ بوجھ چپ ہو بیٹھے تو اُسیوقت آسمان سے نارد مُن آئے اور رامچندر جی کے پاس پہونچے اُنھون نے جیسی برہمن کی پوجا ہوتی ہے خاطر کی مُن نے انکو اُداس دیکھ پوچھا کہ آپ عام لوگون کیطرح سوک کیون کرتے ہین ہم جانتے ہین کہ بدذات راون ستیا کو چرا لے گیا ہے ہمنے اندر پوری مین یہ احوال سُنا تھا آپکا جنم اور جانکی جی کا چرایا جانا صرف راون کے مارنیکے لیے ہے کیا آپ نہین جانتے کہ پورب جنم مین ستیا جی ایک مُن کی کنیا تھین وہی جنگل مین عبادت کرتی تھین کہ راون نے جاکر اُنسے کہا کہ تم میرے ساتھ شادی کرو جب اُنھون نے نہین مانا اور اُسنے زبردستی پکڑ لیا تو اُنھون نے سراپ دیا کہ جا تیرے ناس کرنے کے لیے ہم زمین پر پیدا ہونگی جب ہمکو لیجاویگا تو تیرا ناس ہوگا وہی لچھمی جی کا انس جانکی جی پیدا ہوئین ہین اُنکو اپنے ناس کے لیے لیگیا ہے آپ تو اچتا ہین آپکا جنم بھی اس بدذات کے مارنیکے لیے دیوتون سے پرارتھنا کرکے راجہ دسرتھ کے یہان ہوا ہے کیونکہ آپ پرمیشر ہین اور ستیا جی پرمیشری اسلیے دھیرج رکھیے ایسے دھرم والی ستیا جی لنکا مین ہین اور رات دن تمھارا دھیان کرتی ہین کامدھین کا دودھ ایک برتن مین اندر نے اُنکے پینے کے لیے بھیجا ہے وہ پی کر وہ وہان بیٹھی ہین اُنکو بھوکھ پیاس کچھ نہین لگتی صرف آپکے درشن کرنے کی خواہش رکھتی ہین ہم دیکھ آئے ہین اب راون کے ناس ہونیکی تدبیر کہتے ہین سنیے کوار کے مہینے بدہ سے نوراتر کا برت کیجیے ہم کرادینگے اُسی سے سب مرادین پوری ہونگی پوجا کے آخر مین ہون برہمن بھوجن وغیرہ سب کرنے ہونگے اس برت کو پہلے بشن مہادیو برہما اندر بسوامتر اور پرس رام وغیرہ نے کیا تھا یہ سُن سری رام جی نے کہا کہ اُسکی بدہ کہیے کہ کس دیوتا کی پوجا کیجاویگی نارد جی نے کہا کہ اُس بھگوتی کی پوجا کرنا یہ سُن سب بدہ سے سری رام اور لچھمن جی نے نوراتر برت کیا اشٹمی کی آدھی رات کو شیر پر سوار بھگوتی نے درشن دیکر کہا کہ اے رام جی ہم تمھارے برت سے خوش ہوئین جو چاہیے بر مانگیے —

چوپائی

تم نارائن ہوا بناسی	اشکل بھون گھٹ گھٹ کے باسی

ونس مکھ بدھن ہیت سب لیوا
تمھین یہان کل ماںہہ بُلائے
راچھس مار کے بید کی رچھا
کچھپ تن دھر مندر دھاریو
سوکرتن دہر دہرتی لائے
نرہر روپ ہرن کشیپ کو
رچھا کین داس پرہلادا
بامن ہو بل چھل سے راجو
پرسرام ہوے چھتری مارے
مہہ سے دوجن بانٹ سب دینھیا
دیون ہت تم بھیو کھراری
دیوانش کہپ سکل کر تہاگ
میگھ ناد کھا تک نہین شنکا
یہ کہہ چلی گئی جگ دمبا
راون ہت جانکی سمیتا
یہ ہین دیبی رگھوبت کا تھا
جدپ بھو پران جگ ماہین

کرپرارتھن اور بھو بدھ سیوا
مچھ روپ دہر جسم تم آئے
کینھو سکل کام تم اچھا
چل ندہ چھن منہ تم متھہ ڈاریو
ہرنا چھہ بدہ کر جس پائے
دہر ہاریو سب جگ کے رُج کے
سُرنر مُن کے مٹے کھبادا
اندرہ دین کین ٹرکا جو
تن شونت سے کنڈن بھارے
تم اب دشرتھ تنیہ پربینا
راون ہتھو پرچار پرچاری
انج تمھار ششیش سب لایک
اب چڑہ جاہ رام تم لنکا
رام چلے نہین کینھہ ٹبھجا
اودہ آئیگے کرپا کیتا
تمھین کہی سُن ہوہ سنا تھا
یہی سمان ہم ست کوئی ناہین

چوتھا اسکندہ
ادھیاے پہلا

دوہا

کہی ہون اُب تھا دھیاے مین کرشن کتھا کے ہیت | پرشن کین جنم بھوپ سو سُنیو لوگ سچیت

تیسرے اسکندہ کے آخر کے ادھیاے کی کتھا سُنکر راجہ جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پُوچھا کہ اے بیاس جی سُوسین کے پتر بسودیو جی جنکے پتر سری کرشن جی ہوئے اور دیوتون سے پوجے جاتے تھے کنس کے کاراگرہ مین اپنی استری دیوکی کے ساتہ کیسے قید ہوئے انھون نے کیا قصور کیا تھا اور دیوکی کے چھ پتر راجہ ججات کے کل مین پیدا ہو کے کنس نے کیسے مارے اور سری کرشن جیکا قیدخانہ مین کیون جنم ہوا پھر گوکل کو کیون چلے گئے اور پہلے چھتریون کے خاندان مین پیدا ہوکر پھر گویون کے نبس مین گئے اور اُنکے ماتا پیتا بسودیو دیوکی بڑی بہنے تھے انکو سری کرشن جی نے کیون نہ چھوڑایا ایسا کون کرم اُنھون نے کیا کہ جگت کے پیدا کرنے کی

طاقت رکھنے والے سری کرشن چندر ایسے بیٹے پانے پر بھی انکو اسقدر تکلیف رہی اور وہ چھ پتر اور وہ کنیا جو پتھر پر پٹکی گئی تھی وہ سب پورب جنم کے کون تھے اور سری کرشن جی کی گرہستی کا بیان کیجیے سنتے ہین کہ انکی بہت سی عورتین تھین اور جو جو کارج انھون نے کیے ہون سب کہیے اور نرنارائن کہ بڑے رکھ بدر کا سرم مین تپسیا کرتے ہین سنتے ہین کہ وہی ارجن اور سری کرشن چندر ہوئے ہین انکے شریر بدر کا سرم مین بھی بنے رہنے اور یہان بھی ظاہر ہوئے یہ کیا ہے دیکھیے سودر تپسیا کرتا ہے تو چھتری ہوتا ہے اور سودر اچھے آچار کرکے مرتا ہے تو برہمن ہوتا ہے اور برہمن بے طمع اور شانت ہونے سے سنسار سے چھوٹ جاتا ہے مگر یہ ہمکو بہت اولٹا پلٹا جان پڑتا ہے کہ نرنارائن جی برہمن ہوکر چھتری ہوئے اسکا سبب کہیے کیا کوئی سراپ ہوا تھا یا انسے کوئی ایسا کام ہوا تھا اور برہمن کے سراپ سے جدو بنس کیسے ناس ہوا اور بیر دمن سورین سے کیسے چورائے گئے کہ ایک تو دوارکا پوری سمندر مین اور دوسرے بشن جی کا پتر وہان سے اٹھایا گیا اور سری کرشن جی نے بھی نہ جانا بڑا سندیہ ہے۔ اور انکی عورتون کو لیے ارجن چلے آتے تھے راہ مین گوپون نے چھین لیا یہ بڑا سندیہ ہے کہ بشن جی کے انس سے پرتھوی کا بھار اتارنے کے لیے بھگوان باسدیو کا اوتار ہوا اور راجاون کے ڈر سے متھرا سے دوارکا مین چلے گئے اور کیا ان چورون نے نہین جانا تھا جنھون نے انکے پیچھے انکی استری اور کپڑے لوٹ لیے تھے انھین پہلے کیون نہ مار ڈالا اور بھو بھار اتارنے کے لیے بھیکھم دردن وغیرہ مہاتماون کو مروایا کیا وہ چور پرتھوی کے بھار نہ تھے کہ انھین بھی مار ڈالتے اور پانڈون کی رچھا کرکے اپنی طاقت سے راجسوی جگیہ کرائی اور بھی وہ جنم بھر اچھے کام کرتے رہے مگر انھون نے طرح طرح کے بن باس مین دکھ پائے یہ بھی بڑا شک رفع کیجیے اور دروپدی کو جسکو سری کرشن چندر جی کی بھگتی تھی اور انیک دھرم کرنے والی لچھمی کے انس سے تھی انکو دوساسن اور جنگل مین بھی اتنے دکھ کیسے ہوئے اور بڑے آچار والے پانڈون نے سری کرشن چندر کے کہنے سے بھیکھم اور دردن اپنے بھائی بندون کو کیسے مارا اور کل کا ناس کیا کیونکہ لکھا ہے ۔

چوپائی

بچھیا من کر بھوجن کریئے ۔ پڑتی ار مول پھل اویے
شلپ برت کر واتن پوکھے ۔ پر لالچ بس بند ہو نہ رکھے
برہمے بنس ناس بھو ناتھا ۔ تب تم آئے کین سناتھا
گوکلک پتر تین کر جوئی ۔ پتر پرساد تون کل ہوئی
تنہ سے جنم پرچھت راجا ۔ دوج کل اہی الو کھی کاجا
چھپے بیر رچھا سب کاہین ۔ سمجھ نہ لین بھوپ من ماہین
چھتری ہوے دوج وردہ نہ گوئی ۔ کرت کا مم پٹ مت کھوئی
ان آدک سندیہ اینکا ۔ ناشو من گر نمل ببیکا ۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

کمب دوتیا دھیاے مین جم جگ کرم پردھان ۔ دیو اسر بشنو کہک ائے سب کے کرم مہان

اتنے سوال سُن کر بیاس مُن بولے کہ مہاراج ہم کیا کہین کرم کی بڑی کٹھن گت ہی دیوتون نے بھی کرم کی گت نہین جانی پھر منکھو نکی کیا کہین یہ تینون گنونکا مشتمل جگت کرم سے پیدا ہوتا ہی جیو کا نہ شروع نہ درمیان نہ اخیر ہی مگر کرم کے بیچ سے طرح طرحکی جونون مین پیدا ہوتا ہی اور مرتا ہی کرم کے بنا دنیہ کا سنجوگ نہین ہوتا اور شُبھ اشبھ اور سرت یعنے ملا ہوا اُنھین کرمون سے جیو بندھا ہوا ہی کرم تین قسم کے ہوتے ہین۔ سنچت یعنے جو سابق کے جمع کیے ہون اور بھوگیہ جو ہونگے اور پرالبدہ یہ دنیہ مین ہمیشہ موجود ہین اور برہما وغیرہ دیوتا سب کرم کے بس ہین اور سُکھ دُکھ بوڑھائی کرنا۔ خوشی۔ رنج۔ کام کرودہ لوبھ وغیرہ یہ سب دنیہ کے گُن ہین اور دیو کے آدھین ہین سُرگ مین دیو اور منکھ اور ترجگ جون (یعنے سانپ وغیرہ کی جون) کو بھی راگ دویکھ وغیرہ ہوتے ہین جا ہیے بیر یا محبت یہ بکار دنیہ کے ساتھ ہی پیدا ہوتے ہین سب جیوون کی پیدایش کرم کے بغیر نہین ہوتی کرم سے سورج گھومتے چندرمان چھیی رد کے سے دُکھ پاتے مہادیو کھوپڑیون کی مالا پہنتے اس سنسار کا کارن کرم ہی ہی یہ استھاور جنگم سنسار پایدار ہی مگر اسکے پایدار اور ناپایدار ہونے بچار مین مُن لوگ ڈوبتے اوتراتے ہین کہ کیا ہی ہان مایا کے ہو نہین تو موجود معلوم ہوتا ہی کیونکہ جب کارن ہی تو کارج کا ابجاد نہین ہو سکتا اسلیے اسے ہمیشہ رہنے والا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ کرم اسکا بیج ہی اسلیے یہ جگت کرم سے باندھا ہوا گھوم رہا ہی اور جو بشن جی اچھا سے اوتار لیتے تو نیچ جون مین کیون لیتے کرم کے بس سے جیو آتما گربھ یعنے حمل مین آتا ہی کہ جسکے برابر کوئی دُکھ نہین اور وہ بشٹا اور موتر کی جگہہ اسمین آنتون کا بندھا ہوا جیو رہتا ہی جو کرم کے قابو مین نہوتا تو کیون اتنے اتنے دُکھ اُٹھاتا حمل مین رہنے سے اور زیادہ کوئی تکلیف تریلوکی مین نہین ہی اسلیے مُن لوگ سب بھوگ چھوڑکر جوگ کرتے ہین کہ حمل کے کیڑے کاٹتے نیچے آگ جلتی اُس سے جلتا اور آنتون سے بندھا رہتا ہی اس حمل مین رہنے سے بیڑیان ڈالکر قید رہنا بہتر ہی مگر یہ نہین کہ جسمین ساعت ساعت کلپ کے برابر گذرتی ہی پہلے دس مہینے تک حمل مین رہنے کے دُکھ اُٹھاتا پھر نہایت تنگ جگہہ کی راہ سے نکلتا پھر بالک اوستھا کے بہت دُکھ اُٹھاتا کہ نہ بول سکے نہ اپنی طاقت سے کچھ کام کر سکے اور بھوگ پیاس بھی نہین بتا سکے وہ تو مارے بھوکھ اور پیاس کے مر رہے ہین اور ماتا دوا پلاتی ہی کہانتک کہین طرح طرح کے دُکھ جیو کو بالک اوستھا مین ہوتے ہین اس سے صاف ظاہر ہی کہ حمل مین سُکھ سے کوئی نہین آتا کیونکہ کرم کے بندھے ہوئے سب آتے ہین کیا دیوتا کیا منکھ اور تپسیا اور دان جگیہ وغیرہ کرکے یہی منکھ اندر ہو جاتا ہی جب پُن ہو چکتا تب پھر نیچے کو گرتا ہی جس طرح رام جی کے اوتار مین دیوتا بندر اور کرشن جی کے اوتار مین جادو ہوئے تھے اور بعد دیکر چلے گئے اسی طرح برہم کے بھیجے ہوئے بشن جی جگت جگ مین اوتار دھرم کے بچانیکے لیے اور دیتون کے مارنے کے لیے لیا کرتے ہین جس طرح سری کرشن جی کا جنم جدو کُل مین ہوا تھا اُسے کہتے ہین سُنیے کشپ کے انس سے بسو دیو جی پیدا ہوئے اور اُنکی استری ادت اور سرابُرن کے سراپ سے دیوکی اور روہنی دو بسدیو جی کی استریان ہوئین اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ کشپ مُن نے کون قصور کیا جس سے انکو استری سمیت سراپ ہوا اور بیکنٹھ باسی بھگوان گوکل مین کیسے پیدا ہوئے کیونکہ آدمی کی دنیہ مین طرح طرح کی تکلیفین ہین۔

چوپائی

مانگیو جنم دُکھ کو مولا		نانا بھانت لہین اتی سُولا
کام کرودھ آدر کم سوک ننجا		بیر بپ بیت سکھ دُکھ سکل سہا

وین مہیث ارجن کُنلائی
شوہ کیٹ آدک بھو کھیدا
نہی منہ کم جنموھم آیو
گرہہ جنم پالاین شوکو
کم اوتار لیت ہر یاہین
رام کرشن آدِک تن دہیگے

دُشکرت سکرت لوبہ السائی
ہوت منو کبھی یہ کہے بیدا
تج سنگہ سکل بیان سبھی اپو
جو بن کام دُکہ جیم لوکو
نہین سنگہ لیش کلیس ہو جاہین
کیم دُکہ لست الیش جن ہو کیگے

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

کہت تیا دھیاے مین ادت تتاب پرستاو
جیہہ بدہ سو جھٹی دیو کی جنکر بدت پر بھاو

یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ بشن جی اور دیوتون کے اوتار ون کے بہت سے سبب ہین پہلے بسدیو اور دیوکی اور روہنی کے اوتار کا باعث سُنیے ایک سمے کی بات ہی کہ کشپ مُن جگیہ کرنے کے لیے برن کی گائین چھوڑا لے گئے اُنھون نے بہتیرا مانگین مگر اُنھون نے نہ دین اسلیے برن جی نے اُنکے پاس جاکر کہا کہ اے کشپ جی تم ہماری گائین ہر لیگئے اور مانگنے پر بھی نہین دیتے اسلیے تمکو سراپ دیا کہ تم منش لوک مین گوپال اور تمھاری دونون استریان بھی گوپی ہون کیونکہ ہماری گائیون کے بچھڑے روتے ہین اسلیے ادت تمھاری استری کے پُتر زمین پر بہت مرینگے اور تم اور تمھاری استری دونون قید خانے مین پڑینگے اتنا سُن برہما جی نے کشپ جی کو بُلا کر کہا کہ آپ نے ایسے گیانی ہوکر بے انصافی سے اُنکی گائین کیون چرالین پھر مانگنے پر بھی نہ دین جانتے ہو کہ دوسرے کی چیز لینے سے بڑا پاپ ہوتا ہی بڑے تعجب کی بات ہی کہ طمع کسیکو نہین چھوڑتی بلکہ نرک مین لیجاتا ہی جو کشپ ایسے مُن ہوگے سوہ مین آکر گائے نہین چھوڑتے تو اور کی کیا بات ہی وہ مُن لوگ دھنی ہین کہ طمع چھوڑ کر دان لینے سے مُنہ پھیرتے ہین دُنیا مین طمع کے برابر اور کوئی سخت دشمن نہین اتنا کہ برہما جی نے بھی سراپ دیا کہ جاؤ اور استری سمیت جدوکُل مین گوپ ہوجاؤ اور دت نے ادت کو سراپ دیا کہ تمھارے پُتر پیدا ہوتے ہی مرین گے یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ دِت تو ادِت کی بہن تھی پھر سراپ کیون دیا بیاس جی نے کہا سُنو دچھ کی کنیا دِت اور ادِت یہ دونون کشپ کی استریان تھین جب ادِت جی کے اِندر پیدا ہوئے تو دت نے اپنے خاوند سے کہا کہ اندر کے برابر ہمارے بھی پُتر پیدا ہو مُن نے کہا جو تم پیو برت کرو تو ویسا ہی پُتر ہو دت نے یہ بات منظور کر اور حمل دھار کر برت کرنے لگی اور حمل بڑھ چلا تھوڑے ہی دن وضع حمل کے باقی رہے کہ ادِت نے اپنے بیٹے اندر سے کہا کہ جس طرح ہوسکے دِت کا حمل گرادو نہین تو تمھارے برابر بلکہ تمسے زیادہ اقبال مند لڑکا پیدا ہوگا اور تمھارا راج چھین لیگا آمین کچھ دُوکہو دشمن کو سام - بھید خوشامد کرنا - دام - زر خرچ کرنا - ڈنڈ سزا دینا - بھید راز لیکر اپنا مطلب نکالنا ان چارون تدبیرون سے جیسے پاوے مار ہی ڈالنا چاہیے یہ سُن اِندر نے دِت کے پاس جاکر کہا کہ مجھے جانا ہو کہ آپکو حمل ہی اسلیے تمھاری خدمت کرنے کے لیے آئے ہین کیونکہ گرو - ماتا - اور پتا کی خدمت سے سب پدارتھ ملتے ہین یہ کہہ دت کے پانون دبانے لگے

وہ برت اور حمل کے سبب تو ضعیف ہوگئین تھین اور اُنکا اعتبار بھی اسکو آگیا تب اُنھون نے چھوٹا روپ دھر کر دِت کے پیٹ مین جا
حمل کے بجر سے سات ٹکڑے کر ڈالے تب وہ رونے لگے تو پھر ایک کے سات سات کر ڈالے تب اُنھون نے کہا کہ اب
ہمین نہ مارییے ہم تمھارے بھائی ہونگے اور وہی اونچاس پون ہوگئے پھر دِت جاگی اور ادت اور اندر کے فریب کو جانکر
اُسنے سراپ دیا کہ جیسے تمھارے پُتر نے ہمارا گربھ کاٹا ہو اگرچہ یہ ترلوکی کا بالک بھی ہو مگر اِسکا راج جاتا رہے اور ادت کے پُتر پیدا
ہوتے ہی بار بار مرین اور بیٹے کے سوگ سے بیاکل قید خانہ مین رہیگی

چوپائی

یہ سُن بولیھو اندر رُٹھورا — کوپ کر ہو جن بھامن مورا
تو سُت پِرَن ہو ہین بلونتا — شاپ دین تم یہ اتِ ونتا
انسٹا نشٹ دوا پر ماہین — مم خلقتی مانکھ تن جاہین
بُرن شاپ رو تو کرت تسایا — بھوگے جنی نہین کچھ تایا
کشتپ دوھن پرین سمجھاوا — چُپ ہو رہین سکل بھر پاوا
ادت انس سے دواپر ماہین — بھٹی دیو کی سنشے ناہین

ادھیائے چوتھا

دوہا

کہب چر تھا دھیائے مین پاتِپت جگ سرب — جم ہے سو سنت بھانت سو سنہو سجن تج سرب

اِتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ بولے کہ اے مہاراج یہ پاپ روپ سنسار بندھن سے کیسے چھُٹینگا اِس کتھا کے سُننے سے تو ہم نہایت متعجب ہوئے
بھلا کشپ کے پُتر اندر نے ترلوکی کی پرتھاپانے پر بھی جو ایسا خراب کام کیا کہ خدمت کے بہانے سے ماتا کے پیٹ مین گھُس کر
حمل کے ٹکڑے کر ڈالے تو اور لوگ کیا پاپ نہ کرینگے کیونکہ دھرم کے سکھانیوالے تینون لوکون کے سُوامی نے جب ایسا
کام کیا تو دوسرون کی کیا بات ہو اور پانڈون نے بھی جیسے جیسے کام کیے ہین اچھے لوگون کو ویسے نہ کرنے چاہییے اور سری کرشن جی کو نہین
چاہیے تھا کہ بھیکھم ۔ درون ۔ کرپا چارج کرن ۔ اور دھرم کے انس جدھشٹر ہین دشمنی کرا دیوین یہ لوگ اِس سنسار کو اسار ہی
جانتے تھے اور دیوتون کے انس سے بھی پیدا تھے پھر کیون ایسے خراب کام کرنے لگے کہیے اب دھرم کون کرینگے اور جیسا جیسا مہاتما لوگ
کرتے ہین ویسا ہی سب کرتے ہین پھر جب مہاتمون کی یہ حالت ہوئی تو دھرم کہان رہا کیونکہ سب منکھون کے ارتھ ناس سے راگ
اور بیر ہوتے اور بیر سے جھوٹھ جو اپنے مطلب پورے ہونکے لیے بولنا پڑتا ہو دیکھیے جراسندھ کے مارنے کے سبب ستو مورت بھگوان سری کرشن
جی فریب کر کے برہمن بن گئے تو اب بتائیے کہ مہاتمون کا کون ٹھیک رہا جب ساچھات ایشر نے ایسا جھوٹ بولا اور ارجن جی نے
بھی ایسا جھوٹ کہا تھا تب ایسا جگیہ کیون کیا پر لوگ کے بد ارتھ جس کے لیے کیے جاتے ہین یا جس کے لیے بید کا بچن ہو ۔
چوپائی دھرم پرتھم پدستیہ بکھانو ۔ شوچ دوتیہ پاد تُم جانو ۔ دیا ترتیہ چرن تیہہ کیرا ۔ پاد چترتھ دان تیہی کیرا

بادھین کم دھرم بنا ہو
دھرم مانہہ تھرمت کہون کا ہو
دھرم رہت کہہ کر کا لاہو
دیکھ پُرت نہین ٹھکا کا شا ہو

دیکھیے فریب دینے کے لیے بشن جی نے بامن اوتار دھارن کیا اور مہا تشیل والے سچ بولنے والے اندری جت۔ دھرم والے اور بڑے دانی راجہ بل سے راج لے اندر کو دیا اور اُنھین سُتل لوک مین بھیجا پہلے یہ بتائیے کہ بل جیتے یا بامن جیتے ہونگے یہ سُن بیاس جی بولے کہ راجہ بل جیتے کیونکہ اُنھون نے پرتھوی دان کی اور بشن جی ہارے جو بامن ہوگئے اسکے سوا بل کے دوار پالک بھی ہوئے اس سے صاف ظاہر ہی ستیہ سے زیادہ دھرم کی جڑہ آگے نہین مگر دنیہ دھار کر سچ بولنا نہایت مشکل ہی کیونکہ مایا نہایت طاقت ور ہی اُسی سے لشونی ہوئی ہی سچ سے تو بغیر راگ یعنے کسی چیز مین محبت اور دویش کسی چیز سے دشمنی کی دکھ ہوتے ہین اور سب تینون گنُون سے ملے ہوئے ہین اور بر ہما آک سب ستھاور جنگم مایا کے بس ہین استیہ تو پہلے ہی سے ہو چکا جبکہ کسی کام کے لیے جنم ہوا پھر اُس کام کے لیے فریب ہوگا اور فریب سے پاپ ہوتا ہی اُس سے کام کرو دھ لوبھ طاقت ور دشمن یہ شہ زور ہونگے اُنسے اہنکار اہنکار سے موہ موہ سے مرنا بجز نقض۔ اسوبار دشمنی۔ امید۔ طمع مسکینی۔ فریب۔ ادھرم۔ نہایت موہ سے ہوتی ہی اور اہنکار سے مشتمل جیو آتما جکیہ دان تیرتھ دان برت نیم وغیرہ کرتا ہی وہ کیسے سدھ ہو سکتا ہی وہ سب طرح سے اسدہ ہوتا جکیہ مین پہلے زر کی شدھی دیکھنی چاہیے کیونکہ دھرم کے کام مین خرچ کرنیکے لیے بغیر دشمنی سے بٹورا ہوا زر نہ لگانا چاہیے اور جو دشمنی سے اکٹھا کیے ہوئے دھن کو آدمی شبھ کام مین لگاتا ہی تو اُسکا پھل اُلٹا ہوتا ہی یعنے دھرم کرنے سے ادھرمی ہو جاتا ہی جسکا دل صاف ہوتا ہی وہ اچھی طرح پھل پاتا ہی مگر دیش وقت اور کریا کی بھی شدھتا ہونی چاہیے اگر سیکو ناس کر کے کسی اپنے مطلب کے لیے اگر سب طرح سے شدہ جگ کیا جاویگا تو پرردہ کے سبب کبھی سدہ نہوگا

چوپائی

سر اور اسر اُد سب لوکا
یہ سنسار اہنکرت مولا
کوئی نہین راگ دویش بِنا ہین
جب تک اگ بر نہین جاہین
اسنت اور بر سستو کا
جاہین بدہ بھانت کے سٹو
جنم لیئہ ار دیئے شبھ ھائین
اکھو پاپ کینہ جانہہ برنا ہین

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہت پنجم ادھیاے مین مایا بس سنسار
ار وتار این نرکھتا سب بدہ کر بستار

سری بیاس جی بولے کہ بہت کہنے سے کیا ہی کہ اس سنسار مین جو دوسرے کے نقصان مین اپنی بدہ لگاتا ہی وہ کبھی دھرماتما نہین ہو سکتا سب چراچر جگت راگ دویش سے ملا ہوا ہی اور ست جُگ مین ایسا ملا ہوا تھا پھر کلجگ مین کیا کہین جب یوتا گو بغض فریب اور دوسرے کے نقصان مین لگے رہتے ہین تو منکھ اور دیت راچھس وغیرہ کی کیا بات ہی جب کوئی اپنا نقصان کرے اُسکے ساتھ دشمنی سے نقصان کرنا برابری ہی اور جو شانت ہو اور کسی سے نہ بولے نہ چاہے اُسکے ساتھ دشمنی کرنی بدذاتی ہی

اُسمین شک نہین دیکھو جو کوئی تپسوی اور شانت ہو تو جب دھیان وغیرہ کرنے لگتا ہی تو اندر جا کے اسکا تپ بھنگ کر دیتے ہین اور دیوتون کی کیا بات ہی ست جگ مین مہاتماؤن کا جگ ہی اور کلجگ کھلو نکا۔ اور ترتیا اور دواپر درمیان والو نکے ہین کلجگ چھوٹا اور جگون مین پھل کم ہوئے ہین اور دھرم کی استھت مین باسنا کارن ہی اگر باسنا میلی ملین ہوئی تو دھرم بھی ملین ہو جاتا ہی یہ سچ ہی کہ ملین باسنا ناس ہو جانیکی جڑ ہی اب نرناراین کے جنم کی کتھا کہتے ہین برہماجی کے ہردے مین دھرم نام پتر پیدا ہوئے جو یہ سچ بولنے والے دھرماتما اور اچھے برہمن تھے اُنکی زوجہ کی کنیان سے دس استریان ہوئین اُنمین اونسے ہرکرشن نرناراین یہ پتر ہوئے اُنمین ہر اور کرشن جوگ ابھیاس کرتے رہے اور نرناراین بدرکاشرم مین عبادت کرنے کو چلے گئے اور وہان پر برہم کو جپنے لگے اور ہزار برس تک تپ کرتے رہے کہ جنکے تپ سے سب سنسار دُکھی ہوا اور اندر نہایت ڈرے کہ نرناراین تپ کرکے ہماری پوری لے لیوینگے کوئی نقصان کرنا چاہیے کہ جس سے تپسیا نہو یہ بچار کام کرودھ لوبھ وغیرہ سخت پیدا کرا اور ایراوت پر چڑھ جہان وہ تپ کرتے تھے گئے تو کیا دیکھتے ہین کہ مارے تیج کے گویا دوسرے سورج ہو رہے ہین اور عبادت کر رہے ہین اُنسے کہا کہ ہم آپ کے تپ کرنے سے بہت خوش ہوئے چاہے دینے والی چیز نہو مگر جو مانگو گے وہی دینگے اسی طرح بار بار کہا مگر وہ تو عبادت کرتے تھے کچھ نہ بولے تو انھون نے بھیڑیے سنگھ۔ اور شیر کی برکھا اور تیز ہوا وغیرہ پیدا کرکے اُنکو ڈرایا مگر وہ کب ڈرنے والے تھے جب کچھ نہوا تو اندر اپنے گھر چلے آئے سوچنے لگے کہ ہمنے بہت سی تدبیرین کین مگر نرناراین بس نہوئے نہ اُنکی عبادت مین فرق آیا کیونکر ہو سکے کہ مہامایا آدشکت سناتنی کا دھیان ایسا ہی ہوتا ہی اُنکے دھیان کرنے والے کو ایسی کون مایا دی چیز ہی جو غافل کر سکے جس بھگوتی کی مہربانی سے سب دیوتا اور دیت وغیرہ کی مایا ہی پھر جو بالکل کام بیج مایا بیج وغیرہ منترون کو جپ رہا ہی اُسے کون باندھ سکے مگر بھگوتی کی مایا سے موہت اندر جی نے پھر اُنکے تپ کے بھنگ کرنے کے لیے کام اور بسنت سے کہا کہ تم رت لیکر ابھی نارائین کے آشرم پر جاؤ وہان اونکی عبادت مین خلل ڈال دو کیونکہ تم سب کو موہت کر سکتے ہو۔

چوپائی

کواس جگ جیہہ تو نہ سشولا ۔ دیو منج نر جیہہ نہین ہولا
برہما ہم شیو چندر رتباشا ۔ کواس جو تو پاس نہ پھانسا
گننا کون رکھن کی یہاہی ۔ موہت کر ہو نہین تم جاہی
تلو تماتم رمہا تم استے ۔ اکیلے ایک کارج کر لینے
جن سب ملے کون سندیہو ۔ جیہہ چاہو تیہہ بس کر لیہو
ہمسے بھیو نہا کچھ ناہین ۔ نچھوت تیہہ کارن تم کاہین
یہ سن کام کہیو چھن ناہین ۔ موہیب ہم کچھ سنشے ناہین
بر دیہی سیوا او لینا ۔ ہوتے ہین جو تو نانند لیتا
اندر کہا تب تم سب لیہو ۔ کارج ہمار ترت کر دیہو
یہ سن کام بہو نچو جائی ۔ سنگ سماج لیے سکھدائی

نرناراین جنہہ تپ کرہین ۔ تہان جاے نج گت بستر ہین

ادھیاے چھٹوان

دوہا

یا چھٹیین ادھیاے مین کام بسنت سماج ۔ لکھ ناراین اوربسی اوپجا یو یہ کاج

سری بیاس جی بولے کہ پہلے وہان بسنت رتو ہو تا کہ جسکے ہوتے ہی سب درخت پھولے آنبر بھونرے گونجنے لگے اور آنبہ ۔ بکل ۔ تلکا ۔ جھیول ۔ سانکھو ۔ تال ۔ تمال ۔ مہوآ وغیرہ پھولے ۔ کوکلا بولنے لگی درختون کی سب بیلین پھول کر درختون مین لپٹ گئین اور سب جیو اپنی اپنی استریون سے لپٹے اور ٹھنڈھی خوشبو دار ہوا آہستہ آہستہ چلنے لگی اور منیون کی اندریان چلایمان ہوئین اور کام دیو اپنی استری رت کے ساتھ بدر کا سرم مین بہار کرنے لگا ۔ اور رمبھا ۔ تلوتما ۔ اپسرا گانے لگین اُن عمدہ گانے اور بھونرون کے گونجنے سے نرناراین جی جاگے تو بیوقت بسنت کا آنا دیکھکر نہایت متعجب ہوئے اور کہنے لگے کیا ششر رت گذر گئی اور بسنت رت آگئی ۔ کیونکہ سب بہو کام دیو سے ہجو دہوئے دیکھ پڑتے ہین یہ سوچتے سوچتے ناراین جی نر سے بولے کہ دیکھو بھائی درختون مین پھول پھول رہے ہین اور پرند بولتے ۔ اور ٹھنڈھی خوشبو دار ہوا آہستہ آہستہ چلتی ششر رت گویا مست ہاتھی ہو اُسکے مارنے کے لیے پلاس کے پھول گویا نہایت تیز ناخن ہین انھین بسنت رتو دھار کر سنگھ بن گیا ہو صرف آپہی نہین آیا بلکہ ایسی بسنت لچھمی کو بھی ساتھ لایا ہے سنو دیوتون کی استریون کا گانا بھی سنائی دیتا ہو ارے یہ ہمارے تپ مین خلل ڈالنے کے لیے اندر کا بھیجا ہوا بسنت آیا ہو یہ کہ رہے تھے کہ وہ سماج آگے آپہونچی کہ جسکے آگے کام اُسکے بعد مینکا ۔ رمبھا ۔ تلوتما ۔ پشپ گندھا ۔ سوکیسی ۔ مہاسویتا منورما پرمدورا ۔ گھرتاچی ۔ گنباگیا ۔ چارہاسنی چندر پربھا ۔ سوا ۔ کوکلا ۔ لاپ منڈتا ۔ بدیو نمالا ۔ امبوجاچھی کانچن مالنی ۔ وغیرہ اور بھی اپسرا تھین اُنکو چھوڑ سولہ ہزار پانچ سو اور عورتین تھین اُنھین دیکھ نہایت متعجب ہوئے کہ زیور اور کپڑون سے سجی ہوئین پرنام کرکے ناراین جی کے آگے کھڑی ہوئین اور ناراین جی بولے کہ بیٹھو جو کہو تم ابھیاگتون کی کامنا پوری کرین ۔ اتنا کہہ دل مین غرور کرکے سوچنے لگے کہ اندر نے میری تپ مین خلل ڈالنے کے لیے انکو بھیجا ہو یہ ہمارا کیا کرینگی ہم ایسے اچھی عورت پیدا کرین یہ سوچ جانگھ پر ہاتھ دے مارا کہ اُس سے نہایت خوبصورت عورت اوربسی نام اپسرا نکل آئی اور انکی خدمت کے لیے سولہ ہزار پانچسو اور خوبصورت اپسرا پیدا کین جنکو دیکھ وہ سماج متعجب ہوئی اور اُن سبھون نے ناراین جی کی بہت استت کی تو نرناراین جی بولے کہ ہم تمھارے اوپر خوش ہین بردان مانگو اور اِس اوربسی کے ساتھ اندر کے یہان پہونچو یہ سُن وہ بولین ۔

چوپائی

کہان جانہہ تو سچ بد بتیاگی ۔ مانگت یہ تم سُن اُنراگی

جو اوربسی آدھین ناری ۔ اندر پوری سو جانہ مراری

ہم تو چرن سیو کی ناتھا ۔ ہوے ہم پت اب کرو سناتھا

آشا بھنگ جوت گن کیے ۔ ورنا دھک جانہو یہ بھوپرے

یا سہون کام سہت لکھ ناری	سنا گنہہ نہین جی دھرم بچاری
بھاگیہ جوگ سے سورگ بھائی	آئین آپ چرن سیوکائی
یہ سُن پُن ناراین سوامی	بولے گھٹ گھٹ انتر جامی
شت سمبت تپ کینہہ ہوتا	سو کیم تجین سبھے مدہ ئوتا
یہ سُن سکل اپسرا بولین	بچن شدھ ارس سہت اموبین
چلے سُرگ جل چپے ہی ٹھائین	بھر ہو ہم سنگ تج بہیاتین

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت شیتیا دھیاے مین اہنکار سب بسرت	ہی جلک تہی جیت دے سنتج تسعہر اروگرب

بیاس جی بولے اسطرح اُنکے کلام سُن نارایِن جی بچار نے لگے کہ یہ دُکھ ہمکو اہنکار سے ملا کیونکہ دھرم کے ناس کا مول وہی ہی اور سینسار برچھ کا مول اہنکار ہی استریون کو دیکھ چپ کرکے نہ بیٹھ رہے بلکہ اونسے باتین کرتے رہے کہ جس سے اور سولہ ہزار پانچسو عورتین پیدا کین کہ وہ ہم سے رت چاہتی ہین ــ مین کسواری کیڑے کی طرح اس جال مین پھنسا جیسے کہ وہ اپنے منہ سے سوت نکالکر اسمین رہنے کے لیے گھر بناتا کہ جس مین نکلنے کی راہ نہین رہتی ویسے ہی مین نے ان عورتون کو پیدا کیا اب ہم کیا کرین اگر انکو چھوڑ کر چلے جاوین تو یہ ہمکو سراپ دین اور چلی جاوین اچھا تو ہوگا اب خفا ہوکر انھین چھوڑ دین یہ بچار پھر کہا کہ ابھی تو اہنکار ہی کا پھل بھوگتے ہین جب غصہ کرین گے تو دوسرا دشمن کھڑا ہوویگا اور کام طمع وغیرہ نہایت تکلیف دینے والے ہین کیونکہ کرودہ یعنے غصہ کے ہونے سے آدمی جیو ہنسا کرتا ہی جس سے سبکو تکلیف ہوتی ہی اور ہنسا کرنے والے کو نرک ہوتا جیسا کہ درخت کی ٹہنی ٹہنی کے گھسنے سے آگ نکلتی ہی اس سے درخت جلتا ہی اسی طرح بدن سے کرودہ نکلکر بدن کو جلاتا ہی یہ سُن نرجی بولے کہ شانت ہوکر اہنکار کو چھوڑیے اور کرودہ کو چھوڑ دیجیے کیونکہ ایک ہی دفعہ کرودہ کے کرنے سے پرہلاد سے لڑے کہ جسمین دیوتون کی ہزار برس کی ہوئی عبادت جاتی رہی اور بڑے بڑے دُکھ ملے اسلیے کرودہ چھوڑیے ایسے بچن سُن شانت ہوئے اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ برہلا دجی اور نرنارایِن جی تینون نہایت شانت ہین اور بلا غصہ اور غرور کے ہین پھر کیسے جدہ ہوا جو ایسے ایسے مہاتما بھی لڑنے لگے تو کون نہ لڑیگا یہ ہمکو بڑا سندیہ ہی آپ سمجھا کر کہیے یہ سُن بیاس جی بولے کہ کارج ہی کارن سے علیحدہ ہو سکتا ہی جیسے کنڈل وغیرہ زیور سونے کے بنتے ہین مگر انکا سونے کا ہونا نہین جاتا یعنے سونے کا سونا ہی بنا رہتا ہے ایسے ہی برہمانڈ اہنکار ہی سے پیدا ہے پھر اہنکار کو کیسے چھوڑ سکتا ہے کپڑا ڈوروں سے بنتا اگر کوئی کہے کہ بغیر ڈورے کے کپڑا لاؤ تو کہان سے لا سکتا ہے مایا اور تینون گنون سے سب سنسار بنا ہوا ہے اور برہما وغیرہ دیوتا سب اہنکار سے موہے ہوئے ہین اور اس سنسار ساگر مین گھومتے ہین اور بسشٹ نارد وغیرہ سب بھی بن گھومتے ہین یعنے جو کوئی دیہہ دھارن کریگا وہ اہنکار کام کرودہ موہ لوبھ وغیرہ سے بنا ہوگا ــ اکثر دیکھا ہی کہ بید شاستر پوران وغیرہ پڑھے ہوئے اور اوبُت سے تیر بخے کیے ہوئے لوگ بھی

لکھے کے قابو مین ہو چورون کی طرح کام کرتے ہین ست جگ - ترتیا دواپر مین بھی گڑبڑ تھا پھر اس کلجگ کی کیا کہتا ہی بغض - دشمنی - موہ ہمیشہ سے چلے آتے ہین انمین آپ کون سنکا کرتے ہین اسمین سادھو لوگ کوئی کوئی بُرے مد اور موہ وغیرہ سے رہت ہین - یہ سن راجہ بھر بولے جو پُن والے - مد - موہ کے بغیر جتیندری سداچاری ہین وہ دہن ہین اور وہ تینون لوک کے جیتنے والے ہین - میرا دل ڈراکرتا ہے کہ بقصور عابد مہامن کے گلے مین میرے پتا نے سانپ ڈالدیا اسلیے کون گت ہوگی - اب پرہلاد جی اور نرنارائن کا جدہ مفصل کیہیے -

چوپائی

کم پرہلاد پتال سے آیو
نرنارائن شانت سو بھائی
بیر ہوت دھن وار نمتو
ارو پرہلاد ہوئے بڑے گیانی

ہدری تہین کام بن بھایو
جدہ کین کیہہ ہیت بتاؤ
سو نہین ناچھت من بچ جیتو
رکم رن کین جتھا ابھمانی

ادھیاے آٹھواں

دوہا

کہت اشٹم ادھیاے مین نارائن پرہلاد
کر جم بھیو سماگمن جیہہ سن ہٹت بکھاد

یہ سن بیاس جی بولے کہ مہاراج جب سری نرسنگھ جی نے ہرناکشپ کے بیٹے پرہلاد کو راجگدی دی اور پاتال مین راج قایم کیا تو وہ راج کرتے اور دیوتا اور برہمنون کی پوجا کرنے لگے جنکے راج مین راجہ لوگ جگہہ جگہہ جگیہ کرتے اور برہمن عبادت اور تیرتھ جاترا کرتے اور بیس اپنے دھرم کو پالتے اور شودر تینون برنون کی خدمت کرتے تھے ایک سمے بھرگ کے بیٹے چیون مُن نربدا ندی مین بیاہر تیتھو ریتر تھ پر اشنان کرنے گئے اور نربدا مین اشنان کرنے لگے جیسے ہی پانی مین پانون دہرا کہ ایک سانپ لپٹ گیا اور پاتال کو کھینچ لے چلا اُسکے زہر سے دکھی ہو انھون نے خوف کے ناس کرنے والے اور اپناسی اور بشنو کے پیدا کرنے والے سری بشن جی کو یاد کیا کہ اُس سانپ کا زہر جاتا رہا اور مُن کو کچھ تکلیف نہ ہوئی اور سانپ نے رساتل مین پہونچکر مُن کے سر کے پرے سے چھوڑ دیا اور مُن وہان گھومنے لگے ایک دن اُنکو پرہلاد جی نے دیکھکر باعزاز پوجن کرکے پوچھا کہ آپ یہان کیسے آئے کیا آپکو اندر نے ہمارا راج دیکھنے کے لیے تو نہین بھیجا سچ سچ کہنا - یہ سن مُن بولے کہ ہم تپسویون کو اندر کے ایلچی بن جانے سے کیا مطلب ہی ہم بھرگ کے بیٹے چیون ہین تیرتھ کرتے ہوئے نربدا کے کنارے پر آئے ایک سانپ نے پکڑ کر یہان کر دیا - آپ بشن جی کے بھگت ہین ہم کو بھی بشن جی کا بھگت جانیے - تب پرہلاد جی بولے کہ پرتھوی سورگ اور پاتال لوک مین کتنے تیرتھ ہین انھین مفصل کہیے مُن بولے کہ جنکا دل زبان اور بدن شدہ ہی انھین قدم قدم پر تیرتھ ہین اور میلے دل والون کو گنگا بھی کٹ وغیرہ ولیبون سے اشدہ ہے سو پہلے مَن شدہ ہی تو جیو بیگناہ ہو جاتا ہی اُسی سبب تیرتھ بھی پوتر کرتے ہین نہین تو گنگا جی کے کنارے سب کہین نگر برج (یعنے جہان گودین رہین) اور اہیرون کے گانون وغیرہ بستے اور ملاحون کے گھر ہون - بنگ مچھ ملیچھ کے استھان ہوتے اور ہمیشہ جل پیتے اور اچھا سے تینون کالون مین اشنان کرتے مگر ایک بھی شدہ آتما نہین ہوتا - جنکا کہ بیاسنا مین چت ہو رہا ہی انھین تیرتھ کیا کرین

سبکا کارن من ہی پہلے اُسے سُدہ کرنا چاہیے جو تیرتھ مین رہکر اورون کو فریب دیتے وہ کبھی سُدہ نہین ہو سکتے کیونکہ ۔

چوپائی

انیہ دیس کرت پاپ نشاہین	تیرتھ گئے کچہ تسنیہ ناہین
جو جن کرہین تیرتھ بس پاپو	بجر لیپ سنے ہون یہ تشاپو

اسلیے پہلے من سُدہ کرنا چاہیے جسکے سُدہ ہونے سے دربیہ کی سُدہی ہوتی پھر سوچ اچار سُدہ کرکے تیرتھ مین جاوے تو فوراً ہی تیرتھ کا پھل جیساکہ چاہیے ہو نہین تو تیرتھ کرنا ناحق ہی اگر سچ آپ پوچھتے ہین تو سب سے عمدہ تیرتھ نیمکھار ہی لیشکر اور اور تیرتھون کی تو کچہ بات نہین ہو سکتی بہت سے پوتر تیرتھ اجودھیا کاشی اور دوارکا ہین یہ سُن پرہلاد جی نے دیتون کو نیمکھار مین اشنان کرنے کا حکم دیا اور کہا چلو نیتا مبر دھارن کیے ہوئے سری کشن جی کے درشن کو چلین اور اشنان وغیرہ کریا کرین یہ کہکے چلے اور نیمکھار مین پہونچ اشنان اور دان وغیرہ کر بدر کا سرم مین سارسوت تیرتھ پر آئے اور وہان بھی بدہ سے اشنان دان کیے اور نہایت خوش ہوئے

ادھیاے نوان

دوہا

یا نوین ادھیاے مین ناراین پرہلاد	کر بر نو سنگرام سب بھانت اور بہو باد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اشنان کرکے پرہلاد جی نے دیکھا کہ ایک برگد کے نیچے مختلف اقسام کے بان دھرے ہین انہین دیکھ متعجب ہوئے کہ منیون کے آسرم پر بان کہان سے آئے یہ سوچتے تھے کہ کرشنا جن یعنے کالے ہرن کا چمڑا اور جٹا دھارے ہوئے نر ناراین جی کو دیکھا جنکے آگے دھنک اور سُندر ترکش دھرے ہین اور آپ عبادت کرتے ہین ۔ یہ دیکھ نہایت خفا ہوکر پرہلاد جی بولے کہ آپ لوگون نے کیا فریب کیا ہی جس سے دھرم ناس ہوتا ہی کیونکہ سنسار مین تپسیا کا کرنا اور تیر ترکش کا رکھنا کہین دیکھا ہی اور نہ کہین سُنا ہی یہ ست جگ مین خلاف ہی بھلا کلجگ ہوتا تو اتنا ہرج نتھا برہمن کو عبادت کرنا چاہیے نہ کہ تیر اور ترکش رکھنا کہان جٹا رکھنا اور کہان تپ کرنا یہ بڑے دھوکے دینے کی بات ہی ۔ آپ لوگون کو دھرم کا اچار کرنا چاہیے یہ سُن نر جی بولے کہ تمکو یہ چنتا ہی کہ یہ ناحق عبادت کرتے ہین ہمکو جدہ اور عبادت دونون کی طاقت ہی تم اپنی راہ چلے جاؤ برہمنون کا تیج کٹھن ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہیے اُنکی چرچا نہ کرے تم کہان بھولے ہو ۔ یہ سُن پرہلاد جی بولے تم بڑے کم عقل ہو اور جھوٹے بھی ہو کہ ایسی بات کہتے ہو بھلا تم کیا جدہ کروگے اگر طاقت ہی تو لڑو ہم تیار ہین ۔ یہ سُن نر جی بولے اگر تمھاری یہی صلاح ہی تو جدہ کرو ابھی ہم تمھین مار ڈالتے ہین یہ سُن پرہلاد نے پرتگیا کی کہ کسی نہ کسی تدبیر سے ان عابدون کو جیتنا چاہیے اور ردوے پربان چڑھا کر ٹنکورا اُدھر نر جی بھی تیر ترکش اٹھا کر اٹھکر کھڑے ہوئے اور لڑائی ہونے لگی ۔ یہان تک کہ دیوتون کے ہزار برس تک سخت لڑائی ہوئی کہ جسمین بے تعداد شستر اور استر طرفین کے شکست ہوئے اور جدہ بڑھتا جاتا تھا کہ اُسیوقت نارد مُن نے پربت مُن سے کہا کہ ایسا جدہ نہ تو تار کا کہ کا ہوا نہ برترا سُر اور مدھو کیٹبھ کا بھی نہین ہوا پرہلاد دھنیہ ہین کہ کشن جی کے انس نر ناراین سے ایسا جدہ کرتے ہین اُسیوقت دیوتا اپنے اپنے بمانون پر چڑھ کے آئے اور پھولون کی برکھا کرنے لگے ۔ جب طرح طرح کے جدہ ہوئے اور کوئی نہ ہارا تب سری کشن جی

سنگھ چلکر گداپدم بن مالا نجیمی کا نشان وغیرہ دھارن کیے گرڑ پرسوار ہوکر وہان پہونچے کہ جنکو دیکھکر پرہلاد جی بڑی استت کرنے بولے

چوپائی

جگن ناتھ دیون کے دیوا ۔ مادھو بھگت بسل کرہم سیوا
پوچھیو تمھین جتیون کم ناہین ۔ ان تیسون سون بہو دن ناہین
دیون سنگ نت تمسر جدھے ۔ جیتے پے انسے تم رُدھے
بوُلے ہر سُن دتیپ بانی ۔ سنہوتات تم نہین پہچانی
لیے ات سدہ اہین مم انسا ۔ نہین جتیو توکا تم سنسا
اب تج سمر جاہو نج دھاما ۔ دھرم دھیان لہو کشرا ما
انسے کبھو بر ودہ نہ کیجیے ۔ جو کچھ کہین سیس دھر لیجے
یہ سُن بھوَن گیو پرہلاد ۔ رکھ تپ کرن لاگ تج بادا

ادھیاے دسوان

دوہا

یا دسوین ادھیاے مین پرہلاد اُرو بل جُدہ ۔ دیون سنگ پرن کرب شکر بھیے جنہہ کرودہ

یہ سُن راجہ جنمجیہ جی بولے کہ ایسے مہاتما بشن جی کے انس نرنارائن جی عبادت چھوڑ کر کیون راگیون کیطرح جُدہ کرنے لگے کیونکہ اہنکار بنا جُدہ ہوتا ہی نہین اگر ایسے مُن لوگ بھی اہنکاری ہوجاوینگے تو اور ون کی کیا حالت ہوگی یہ سُن بیاس بولے کہ سنسار کے مول تو رجوگن ستوگن تموگن یہی تینون ہوتے ہین اور یہ اہنکار سے پیدا ہوتے ہین پھر سنسکرت بنا اہنکار کے کیسے ہوسکتا ہے یہ بات آپ سے بیان کرچکے ہین کہ کارن بنا کارج نہین ہوسکتا پھر مُن لوگ اُس اہنکار کو کیونکر چھوڑ سکین اس سنسار مین مچھ کورم وغیرہ طرح طرح کے اوتار بشن جی نے لیے ہین اب جو اس ساتوین بیوسوت منونتر مین بھرگ جی کے سراپ سے بھگوان کے اوتار ہوئے ہین وہ نہین کہتے ہین سنو یہ سُن راجہ نے پوچھا کہ یہ ہمکو بڑا ہی سندیہ ہوا کہ سری بشن جی نے مُن کا کون قصور کیا کہ بھرگ مُن نے سراپ دیا بیاس جی بولے کہ سُنیے جب ہرنیہ کشپ نے بڑے بڑے فساد کیے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ کو بہت دکھ دیے تو سری بشن جی نے نرسنگھ اوتار دھارن کر اُسے مار اُسکے بیٹے پرہلاد کو راج دیا ۔ انھون نے اندر سے سو برس تک بڑا جُدھ کیا اخیر مین اندر سے ہار اپنا راج اپنے پوتے بل کو دیا اور آپ بدرکا سرم پر تپسیا کرنے چلے گئے ۔ بل بھی راجہ ہوتے ہی اندر سے لڑنے لگے کہ سری بشن جی کی مدد سے دیوتون نے دیتون کو ہرادیا اور وہ اپنے کُل کے پوجنے کے لائق شکر جی کے سرن مین گئے اور اُنسے مدد مانگی اُنھون نے اُنکو تسلی دیکر کہا کہ ہم تمھاری رچھا کرینگے تم مت ڈرو ۔ یہ حال ایلچی کے ذریعہ سے اندر وغیرہ نے سُنا اور صلاح کی کہ جب تک شکر کے منترون سے نصرت ہودیت یہان نہ آوین تب تک جلو جیت لین اسی بات مین بشن جی نے بھی صلاح دی اور آپ اُنکے ساتھ چلے ۔

چوپائی

جاے دیوگن کشن سہایا ۔ دیتین گھیر لین من بھایا
ارو سنگہ منہہ اسر بچپارے ۔ جو بیہ بھیتو بھر گہی پکارے
رچھا کرو مہامن میری ۔ یہ سن اسر بچن بھرگ ہیری
شنکا تجو کرمو پر کہار تہ ۔ رچھب تم ہم کہت جتھارتھ
شکرہ دیکھ سکل سرلوہا ۔ دیتین تیاگ سے چلے کرہوہا
آئے نج نج بھون سیانے ۔ ہرہو گئے بیکنٹھ اپانے

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین شیو برت اسر جبارتھ ۔ کینہو بھرگ ناجن ہر جگیہ بدھیو دیو ارتھ

سری بیاس جی بولے کہ جب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تو شکھد یوجی دیتون سے بولے کہ برہما جی سے ہمنے سناہو کہ سری کشن جی نے جیسے باراہ اوتار دھارن کرہرناچھ کو اور نرسنگہہ اوتار دہر کے ہرناکشپ کو مارا تھا ویسے ہی اسکے پھر کوئی تدبیر کرکے تم لوگون کو مارین گے اور ہمارے منتر ایسے نہین جو سری کشن جی سے تمھین بچادین ہان اتنا ہوسکتا ہو کہ اور دیوتون سے رچھیا ہوجاتی ہو اسلیے تم لوگ کچہ دن چھپکے ہو رہو اس باب مین ہم مہادیوجی سے صلاح کرا ور کوئی اچھا منتر اور دوائی پوچھ آوین مصیبت مین دشمن سے بھی مل جانا چاہیے جب تک ہم نہ آوین تب تک تم کسی طرح دیوتون سے مل رہو اتنا کہ آپ کیلاس پربت کو گئے اور اور دیتون کو سے پرہلادجی دیوتون کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ دیکھو ہم بھی استر اور سستر دہر کے عبادت کرنے کے لیے یہان آئے ہین پرہلادجی کو دیوتون نے سچ بولنے والا جان کے یقین کیا اور کرٹرا مین دل لگایا اور دیت بھی فریب سے عبادت کرنے لگے اور شکر جی کیلاس مین پہونچے شیوجی نے پوچھا یہان تم کس لیے آئے ہو انھون نے کہا ہم ایسا منتر چاہتے ہین کہ جو برہسپت جی کے پاس بھی نہو اور اسکے پڑھنے سے دیوتون کو شکست اور دیتون کو فتح یابی حاصل ہو یہ سن مہادیوجی نے اپنے دل مین بچار کیا کہ اگر انکو بتاتے ہین تو دیوتون کی شکست ہوتی ہو اور نہین بتاتے تو سرناگت رچھک نام جاتا رہیگا یہ سوچکر شکر جی سے کہا کہ پہلے تم نیچے منہ کرکے ہزار برس تک دھوان پیو بعد گذرنے ہزار برس کے منتر بھی بتادینگے نہین تو نہین انھون قبول کیا اور دھوان پینا شروع کیا جب یہ حال دیوتون کو معلوم ہوا تو سب سستر اور استر دھارن کرکے جہان دیت عبادت کرتے تھے آئے ۔ دیتون کو معلوم ہوا کہ وہ ہمکو مارینگے کسواسطے کہ ہتیار باندھے ہین بولے کہ لکھا ہے کہ جو بے ہتیار ہو یا خوف زدہ ہو اسے نہ مارنا چاہیے پھر آپ لوگ کیون ایسے بیرحم ہین اور مارتے ہین یہ سن دیوتون نے کہا کہ تم لوگون نے وہان فریب سے شکر آچارج کو تپ کرنیکے لیے بھیجا اور آپ جھوٹ موٹھ فریب سے عابد ہو بیٹھے ہو جیسے تم نے دشتتا کی ویسی ہم بھی کرتے ہین اب غافل مت ہو اپنے اپنے استر سمیت لڑنے پر تیار ہو اور ہمین کچہ دوکھ نہین کیونکہ لکھا ہو کہ دشمن کو جیسا ہو ویسا ہی

مار ہی ڈالے اس لیے اب مارتے ہین جب دیتون نے ایسے کلام سُنے تو عبادت چھوڑ بھاگ کر شکر جی کی ماتا کے سرن مین آکے کہا کہ بچا کرو آنھون نے اُنکو تسلی دی کہ سب دیوتا لوگ ستر اُٹھاتے ہوے اور مارتے ہوتے آپہونچے کہ شکر جی کی ماتا نے ایسی نیندر اپھیلا دی کہ جس سے سب اندر وغیرہ غافل ہو گئے اُسوقت سری بشن جی نے اندر سے کہا کہ تم ہمارے بدن مین گھس جاؤ ہم تمکو اور جگہ لیچلین آنھون نے ویسا ہی کیا کہ جس سے بے ڈر اور ہوشیار ہو گئے یہ دیکھ شکر کی ماتا نے کہا کہ ابھی اپنے تپ کے زور سے اندر سمیت بشن جی کو کھا لیتی ہون یہ کہہ ایسی جوگ بدیا کی کہ یہ دونون دیوتا اور دیوتون کی نظر سے غائب ہو گئے اس سے سب دیوتا متعجب ہوے کہ کیا ہوا۔

چوپائی

دیون شوک گرست ہرجائی | ہرسن کہی نجر بنت جبائی
ناتہ ہتھویہ پاپن آشو | یہ مایا لکھ دیو ادوا سو
یہ سن بشن شو درشن ٹیرے | آئے ترت منو رسے نیرے
لتب تا شر چھیدن کینہا | دیون کا نہہ پرم سکھ دینہا
اُستت کرن لاگ سب دیوو | جیہ جیہ جیہ ہر نیک کر لیوو
پرہر اور پرندر دووٗ | جوحتی بدھ بھر گوسرپ دنوؤ

ادھیاے بارہوان

دوہا

یادواد س ادھیاے مین ہری ونیہ بھرگ اپ | سیوا انپسوی شنکر کی کینہ جتنی آپ
تاسنگ سوشت برکہہ لک شکر رہیو ایکانت | تا آکرت کر گرچھلیو تین سے برتانت

سری بیاس جی اسی کتھا کو جنمیجیہ سے کہتے ہین کہ بھرگ جی نے اپنی استری کا مرنا سُن نہایت کرودھ کر سری بشن جی سے کہا کہ آپنے برہمنی کو مارا یہ بڑا نالائق کام کیا کیونکہ سب عورتون کا مارنا منع ہی پھر برہمنی کو کیا کہین آپ ستوگنی برہما رجوگنی مہادیو تموگنی دُنیا مین مشہور ہین مگر یہ خلاف کیسے ہوا جو آپ نے تموگن اندر کے کہنے پر قبول کیا اور استری ہتیا کی جاؤ اور تو کچھ ہو نہین سکتا مگر سراپ بھر منہ لیجے جو مُن تمکو ساتوک کہتے ہین وہ بڑے مُورکھ ہین کیونکہ یہ ساتوکی کے کام نہین ہین جو تمنے کیے ہین جاؤ تمھارے اوتار مرت لوگ مین بار بار ہونگے اور جمل مین آنے کے دُکھ بار بار اُٹھایا کرو گے اسی سراپ کے سبب جب جب دھرم ناس ہونے لگتا ہی تب تب سری بشن جی طرح طرح کی جون مین جنم لے لے دھرم بچاتے ہین انکی کتھا سُن راجہ نے پوچھا کہ جب بھرگ کی استری مار ڈالی گئی تو آنھون نے کیسے گرہست آسرم کیا سری بیاس جی نے کہا کہ بھرگ جی نے سراپ کے بعد کہا کہ اگر ہمنے دان پُن نیم تہ برت عبادت وغیرہ کچھ کیا ہو تو اُسکے پربھاؤ سے ہماری پیاری استری زندہ ہو جاوے یہ کہتے ہی اُنکی برہمنی زندہ ہو گئی گویا سو تی تھی اس طرح مُن کی استری جی اُٹھی آسے دیکھ سب متعجب ہوے اور بھرگ جی کی تعریف کرنے لگے اور دیوتا کہنے لگے کہ بھرگ نے اپنی عورت زندہ کر لی مگر یہ نہین جانتے کہ شکر جی تپسیا سے آکر کیا کرینگے یہ سُن اندر جی نے اپنی کنیا جنتی سے کہا کہ تجھے ہم شکر جی کو دے دیتے ہین جو عبادت کرتے ہین تو اُنکو جا کر خوش کر

کہ اُنکے تپ مین خلل پڑے یا ایسے ہی ہمارے اوپر مہربانی کرنے لگین یہ سُن وہ وہان گئی کہ جہان مُن عبادت کرتے تھے اُنکو دیکھوان بیٹھے ہوے دیکھکر کیلے کے پتے سے ہوا کرنے لگی اور پینے کے لیے ٹھنڈھا پانی لائی اور اپنے آنچل سے ہوا کرتی ہوئی بہت عمدہ اور اچھے پھل آنکے کھانے کو لائی اور سونے کے لیے بہت عمدہ تنکے بچھا رکھتی یہ سب باتین کرتی مگر سراپ کے ڈر سے کوئی غمزہ یا کرشمہ نہ کرتی اندر نے بھی ایسے وقت مین اپنے دُوت مُن کے پاس بھیجے تھے اس طرح تپ کرتے کرتے جب سو برس بیتے تو شیوجی نے درشن دیکر بر دیا کہ جتنی چیزین دنیا مین ہین سب تمھارے قابو مین رہینگی اور تم سبکے جیتنے والے ہوگے اتنا کہ شیوجی بھی انتردھیان ہوگئے شیوجی کے جانے کے بعد شکرجی نے جینتی سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کیا چاہتی ہو سچ کہو ہم تمھاری خدمت سے خوش ہوے جو مانگوگی وہ دینگے اُنھون نے کہا کہ آپ اپنی عبادت کی طاقت سے ہمارا مطلب جان لیجیے مُن نے کہا کہ ہمنے جان لیا مگر تم بھی کہو تب اُنھون نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ جسکے لیے آسے اندر نے بھیجا تھا مُن نے کہا اچھا ہم تمھارے ساتھ چھپکر دس برس تک بہار کرینگے یہ کہہ ویسا ہی کرنے لگے کہ انھین دنون مین دیتون نے سُنا کہ شکرجی برپا کر گھر آئے ہین وہان آئے مگر مُن تو بہار کر رہے تھے کون سُنتا ہے اپنے اپنے گھرون کو رنجیدہ ہوکر چلے آئے اور یہان اندر نے یہ حال سُنکر برہسپت جی سے کہا کہ اب کسیطرح ہمارا کام کیجیے اور جس لیجیے

چوپائی

یہ سُن بن مُن بھارگو بیکھا | دھر گرو کیون بھون لیکھا
دمین جانیو لتپ آئے | بھارگو آئے چرن سر نائے
پوچھا گرو تنکر کشلا نا | آنند بھیو سکل شکھ دانا
ہم شیو سے ششچہ دیا پائی | تا سون کرب سکھی تم بھائی
اون پُن بار بسار پرتا ما | کنہہ جان نج پورن کاما
تربھیہ بھیے دیو بھیہ تیاگی | جانت نہین یہ کرم ابھاگی

ادھیاے تیرھوان[۱۳]

دوہا

تیرہ[۱۳] کے ادھیاے مین گرد دھر شکر سروپ | دیتن کو موہت کیو کو بیوشکرانوپ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی نے بیاس سے پوچھا کہ برہسپت جی نے پھر پروہت ہوجانے کے پیچھے کیا کیا وہ مہربانی سے سُنائیے یہ بڑے سندیہ کی بات ہے کہ برہسپت جی دیوتون کے گرو اور انگرا کے پتر دھرم شاستر اور پوران اور بید کے بنانے والے جھوٹھ بولتے ہین تو اور لوگ کیون جھوٹھ نہ بولینگے ایسا تو اُنکو مناسب نہ تھا جیسا انھون نے کیا تھا اور جو بشن برہما شیو اور دیوتا فریب کرنے مین نہایت ہوشیار ہین تو اور لوگون کا کیا کہنا ہے اور جب بشسٹ نام دیو لسوامتر برہسپت وغیرہ فریب کرنے لگے تو دھرم کہان رہا اور اندر اگن چندر ماربھا آگرہی لوگ دوسری استری سے بھوگ کرنے لگے تو یہ

تینون لوکون مین یکی کس مین رہیگی اور کسکے بچن اُپدیش کے لیے مانے جاوینگے کیونکہ برہسپت وغیرہ کی تو یہ حالت رہی کہ دیوتون کے کہنے سے شکرجی کا روپ دیتون کو فریب دینے کے لیے دھارن کر لیا تو پھر دنیا مین کون فریب نکریگا یہ سن بیاس جی امول بچن بولے کہ برہما کیا اور دیو یہ سب راگی ہین کیونکہ جو سریر کو دھارن کریگا اُسمین ضرور بکار ہوگا کیونکہ تینتر ہین اسلیے انکار اگی ہونا سب جگہ معلوم نہین ہوتا وقت پر یہی مرتے اور وقت پر جنم لیتے ہین پھر انکے جھوٹھ بولنے اور فریب دینے مین آپ کو کیا شک ہوا۔ یہ دنیا اسطرح کی ہی بھلا دنیہ دھارن کرکے کون پاپ نہین کرتا دیکھو برہسپت کی استری چندرما نے لے لی تھی اور برہسپت نے اپنے چھوٹے بھائی انترت کی استری لے لی۔ بھلا پہلے سنسار ساگر مین یہی جنم ہونا دُکھ کا دینے والا ہی پھر گرہست آسرم کہ جسمین پڑکر آدمی چھوٹ ہی نہین سکتا۔ اسلیے یہی مناسب ہی کہ مہا مایا بھگوتی کا دھیان کیا کرین اس سنسار مین ڈوبتے ہوئے کو پار اُتارنے کے لیے دیبی مضبوط ناؤ ہی یہ سن راجہ بولے خیر یہ باتین تو سنی اب یہ احوال کہیے کہ برہسپت نے دیتون کے گرو بنکر کیا کیا اور شکرجی کتنے دن پیچھے آئے مُن بولے کہ سُنیے برہسپت جی نے شکرجی کا بھیس دھر دیتون کو خوب سمجھا کر اپنے قابو کیا۔ اور وہان جب دس برس گذر گئے تب شکراچارج نے جنیتی اپنی استری سے کہا کہ اب ہم اپنے چیلون دیتون کی رچھیا کر آوین تو پھر تمھارے پاس آوینگے جنیتی نے کہا جائیے یہ سن شکرجی دیتون کے یہان آئے تو کیا دیکھا کہ میرا روپ دھارن کیے برہسپت دیتون کو جین مت سکھا رہے ہین جسمین جگیہ اور بید وغیرہ کی نندا بہت ہی یہ دیکھ شکر کہنے لگے۔

چوپائی

چھلس وہ ہوئرت منیہ مم جیا نا	دھرم روپ کہت من مانا
تو بھی ادھگت نرک گرادر	جیبی لبس سُر گرو کہا بچھادر
جگ جیسے نجبین کرت پرمانا	سو اب کہت جھا اگیانا
تو بہ جیت سوئی کرت کراوت	تاکے بھیے نہ کچھ من بھاوت

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین شکر نہراد رکین	گرو کو گرو تب جان نج شراپ شکر تن دین

پھری بیاس جی بولے کہ شکراچارج یہ بچارتے بچارتے دیتون سے کہنے لگے کہ تمھارے گرو شکرجی ہم ہین یہ دیوتون کے آچارج برہسپت ہین یہان اُنھین کا کام کرنے کو آئے ہین کیا تم انکے جال مین آگئے انکو نہین پہچانتے تم انکے بچن نہ مانو اور نہ انکے جین مت کو مانو اب دونون کی ایک ہی سی شکل دیکھ دیت نہایت متعجب ہوئے کہ انمین ہمارے گرو کون ہین کہ اسیوقت برہسپت جی دیتون سے بولے کہ تم انکے بچن کبھی نہ ماننا یہ دیوتون کے گرو برہسپت ہین جو کہ ہمارا روپ دھارن کرکے تمکو بہرلانے کے لیے آئے ہین ہم تمھارے لیے دیکھو کیسی مہادیو کی تپشیا کرکے کیسے منتر اور دوائیان لائے ہین جس سے دیوتا بیچارے تمھارا کچھ بھی نکرسکینگے یہ سن دیتون کو یقین ہوا کہ یہی ہمارے گرو ہین اگرچہ شکرجی نے بہت سمجھایا مگر انھون نے نہ مانا تب

شکرجی نے اُنکو سراپ دیا کہ تم لوگ ہمارے بچن کو نہین مانتے نہ ہمکو پہچانتے ہو اسلیے جاؤ تمھارا گیان جاتا رہے اور تمھاری بیعزتی دیوتا کرین جب ایسا ہوگا تو آپ ہی پہچانوگے اِتنا کہ شکرجی تو خفا ہو کر چلے گئے اور برہسپت جی نہایت خوش ہو کر دہین رہے جب اُنھون نے دیکھا کہ دیت اپنے اپنے کام مین مشغول ہین تب برہسپت جی نے شکرجی کا بھیس چھوڑ دیا اور اندر سے آکر سب حال کہا جسے سُن دیوتون نے جنگ کا سامان طیار کیا دیتون کو گھیر لیا تب دیتون کے کان کھڑے ہو گئے اور دانت کھٹے پڑ گئے کہ ہم لوگون نے اس فریبی برہسپت کے کہنے سے اپنے مہاتما شکرجی گرو کی بیعزتی کی اس طرح روتے پیٹتے پرہلاد جی کے آگے شکرجی کے سرن مین پہونچے اور پرنام کرنے لگے تو شکرجی بولے تب تو ہمنے سمجھایا مگر تم نے اُس فریبی کے کہنے مین آکر ہمارا کہنا نہین مانا اب کیون اُنکے پاس نہین جاتے ہم کیا کرین یہ سُن پرہلاد جی بولے ہم لوگ آپ کو جانکر اُنکے فریب مین آگئے تھے آپ تو تینون کال کے جاننے والے ہین جان لیجیے اور غصہ دور کرکے ہمارا قصور معاف کیجیے نہین تو ہم یہان نہین رہ سکتے بلکہ پاتال کو چلے جائینگے یہ سُن شکرجی بولے کہ اچھا آپ تم مت ڈرو اور پاتال کو نہ بھاگو اب تمھاری رچھا ہم کرینگے مگر ایک تم لوگون سے دل کی بات جیسے ہمنے برہما جی سے سُنا تھا کہتے ہین سُنو

چوپائی

هونی بار اوشیہی ہوئی — سبھ وا اسبھ نہ سنشیہ کوئی
دیونہ تاہ مٹاون ہارا — دوسر بیر اکو سنسارا
تم سب مند بھاگ یہی کالا — تتر چھین چل جاہو پتالا
یہ بدھ کہیو نہ سنشیہ کرہو — چلے جاؤ شر سنگ نہ لڑیہو
دس جگ پور کین تم راجو — دیون اوپر ہٹہ کر ساجو
پُن سادر نک منونتر ما — اندراسن پیہو کر دھاما
بامن دینہہ بل کو بر دانا — تاکر سر بس لیے بھگوانا
تو مُن مَن منہہ بیرت ہوئے ہین — بل پرہلاد پوتر شکھ سوئے ہین

اس طرح بردان پاکر بل چھپے ہوئے پھرا کرتے تھے ایک دن گدہے کا روپ دھارن کیے کسی تنہا جگہ مین اندر جی کو نظر آئے تو اُنھون نے اُنسے پوچھا کہ تم گدھے کا روپ کیون دھارن کیے ہو تب بل جی بولے اسمین کون سوچ کی بات ہے دیکھو پرماتما سا مہاتما وشن جی مچھلی کچھوے سُور وغیرہ روپون کو دھارن کرتے ہین جو ہمنے گدہے کا روپ دھارن کیا تو کیا نقصان ہوا یہ تو وقت کی بات ہے کہ جب تمکو برہم ہتیا لگی تھی تب تم کمل کی ناڑی مین چھپے تھے اس سے صاف ظاہر ہے کہ دیو کے اختیاری کام مین کسیکا بس نہین چلتا چاہے وہ جیسا کام کرے اس طرح تبلا کر بل اور اندر دونون اپنے اپنے استھان کو گئے

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھ کے ادھیاے مین دیو دیت سنگرام — شانت کرین جگدمے کا جو نیت سب کام

سری بیاس جی بولے کہ سکراچارج کے اتنے بچن سنکر پرہلاد جی بہت خوش ہوئے اور دیتون سے کہنے لگے کہ اگر دیوتون سے جُدھ کرینگے تو ہار جاوینگے اسلیے چلو پاتال مین چلے چلین یہ سُن بُج وغیرہ دیت بولے کہ چلو لڑائی کرین یہ کون جانتا ہی کہ ہارینگے یا جیتینگے یہ بچارہ پرہلاد کو آگے کر کے لڑنے کے لیے دیوتون کو جا کر پکارا تو وہ آکر لڑائی کرنے لگے لڑتے لڑتے سو برس تک بڑی لڑائی ہوئی کہ جسمین دیوتون کی ہار ہوئی اور اُنھون نے جا کر سری دیبی جی کی بڑی استُت کی جس سے بھگوتی نے خوش ہو کر بڑا بھروسا ہے دیوتون کو تسلی دی اور نہایت خفا ہو کر دیتون کی فوج مین گھُس گئین جنکو دیکھ پرہلاد جی نے بھی بڑی استُت کی اور کہا آپ تو بشنو کی ماتا ہین آپ کے نظر مین جیسے ہم ویسے دیوتا یہ سُن دیبی جی بولین

چوپائی

اسر جاہو تم سکل پتالا	تسکے تہان تمھار ہو کالا	
آپہی سیمہ سے جیے تم نیکا	تب پھر آپ ہی آب ہین پھیکا	
یہ سُن کرت پرنام بہوتا	گئے پتال سکل من پوتا	
یہ اکھیان سُناوا نوہی	سکل دُکھ ناشک پریہی	

ادھیاے سولھوان

دوہا

لکھو لُٹس کے ادھیاے مین کہب لشن دتار	جن چرتر سُن جنن کے مٹت سکل دُکھ بھار

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے جی بیاس جی سے بولے کہ بھرگ کے سرپ سے سری لشن نے کب کب اور کون کون اوتار لیے اُنکو مفصل کہیے سری بیاس جی نے کہا سُنیے کہ بھگوان کے اوتار جس جس جگ اور منونتر مین جتنے ہوئے ہین سب مختصر کہتے ہین۔ چاکھش منونتر مین دھرم سے سری بھگوان کے نر نارائن دو اوتار ہوے اور اس بیوسوت منونتر مین اتر مُن کے یہان دتاتری اوتار ہوا وہان برہما بشن مہادیو تینون دیوتون نے اوتار لیا تھا اُسکا حال یہ ہی کہ اتر کی استری انسوئیا نے ایسی پرارتھنا کی جس سے برہما کے انس سے چندرمان اور سری لشن جی کے دتاتری اور مہادیو جی کے دُرباسا جی پیدا ہوے اور پھر چوتھے جگ مین ہرن کشپ کے مارنے کے لیے سری نرسنگھ اوتار ہوا اور پھر تریتا مین راجہ بل کے فریب دینے کے لیے بامن جی کا اوتار اُدِت مُن کشپ جی سے ہوا اور پھر انیسوین تریتا مین چھتری لوگون کے مارنے کے لیے جمدگن جی سے رینکا مین سری پرسرام جی کا اوتار ہوا اور پھر اُسی تریتا مین راجہ رگھو جی کے نہایت اُتم بنس مین دسرتھ جی کے یہان سری اجودھیا جی مین سری رامچندر جی کا اوتار راون کے مارنے کے لیے ہوا اور اس اٹھائیسوین دواپر مین بھی نارائن جی ارجن اور سری کرشن چندر جی ہوے جنھون نے بے تعداد دیتون اور دشٹ راجاؤن کو مار بھو بھار اُتارا اسی طرح جگ جگ مین سری نارائن جی کے بہت اوتار ہوا کرتے ہین اور وہ عمدہ عمدہ کام کرتے ہین اور وہی پرمیشری سبکا پیدا کرتی ہے

چوپائی

ماکی کرپا سرجت بدھ لوکا	ہر پالت کر سکل لشوکا

ہر سنگھرت یا مین نہین سنکا	تمھین تجھاے کہت وے ڈنکا

ادھیاے سترھوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین بھوپت سنکا کین	کرشن چرت سندیہ کر چوتھی تین برہین

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ مہاراج آپ نے بیان کیا تھا کہ اندر کی بھیجی ہوئی اپسرا نر نارائن جی کے آسرم پر آئین اور آنکو دیکھکر کاماتر ہوئین اور نارائن جی سراپ دینے پر طیار ہوئے تو نر جی نے آنکو منع کیا یہ سری نارائن جی نے کیا کیا اُنکے ساتھ شادی کی یا نہین کیونکہ اندر جی نے انھین اسلیے بھیجا تھا۔ یہ سُن بیاس جی بولے جب نارائن جی نر کے کہنے سے رک گئے تو اپسراؤن سے نرم ہوکر بولے کہ اِس جنم مین تو ہم دونون برہم چریج کو دھارن کیے ہین اسلیے ہمارے تپ مین خلل نہ ڈالیے اٹھائیسوین دواپر مین ہم جدو کے بنس مین دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے اوتار لینگے وہان تم بھی جنم لیکر ہماری استری ہونا اور ہم تمھارے سب منورتھ سدھ کرینگے یہ کہ سبکو رخصت کیا اور وہ چلی گئین اور اندر سے سب احوال کہا اندر نے اُنکی عبادت کی بڑی تعریف کی کہ نارائن جی دھنیہ ہین کہ اِن اپسراؤن سے بھی موہت نہ ہوئے اور جنھون نے اور بھی دغیرہ اینک اپسرا اپنے تپ کی طاقت سے پیدا کین اسے مہاراج وہی نر اور نارائن جی بھرگ کے سراپ سے اُرجن اور سری کرشن چند ہوے یہ سُن راجہ نے سوال کیا کہ کرشن جی کے اوتار کے چرتر مفصل کہیے اور نیچے لکھے ہوئے سندیہون کو بھی دور کیجیے جن دیوکی بسدیو کے سری کرشن چندر ایسے پتر ہوے آنکو ایسے دکھ کیون ہوے کہ کس نے بیڑی ڈالین اور پیدا ہوتے ہی پتر مار ڈالے اور کشن جی متھرا مین گوکل کو کیون چلے گئے پھر کنس کو مار دوارکا مین کیون بسے اور اپنا کُل برہمنون کے سراپ سے کیون ناس کرایا سب دشٹون کو مار سو بھار آتارا مگر اُن دشٹون کو کیون نہ مارا جنھون نے اُنکے پرلوک جانے کے بعد ارجن جی سے اُنکی استریان لوٹ لین اور بھیکھم درون۔ کرن۔ بیراٹ۔ بالہیک بکرن۔ دھرسٹ دیومن۔ سوم دتاتر۔ سبکو مارا مگر اُن چورون کو کیون نہ مارا اور دھرم ماتما بسو تپر شوک سے آپ کیون مرے اور دھرم کرنے والے پانڈون کو کیسے تکلیفین ہوئین اور اگنی جی کے انس سے پیدا ہوئی دروپدی کو کیون دکھ ہوئے اور سو بھدرا کے پتر ابھیمنیو جی بال اوستھا مین کیسے مارے گئے سری کرشن چندرا گرچہ سمرتھ تھے مگر اُنھون نے دیوکی کے بیٹے کیون نہ بچائے اور آپ ایشر ہو اگرسین کی سیوا کیون کی اور رکمنی ہرن مین کیون بھاگے اور متھرا سے جراسندھ کے ڈر سے دوارکا مین کیون گئے اور بھی بہت سے سندیہ ہین آپ دور کیجیے ایک سندیہ کہنے والا نہین ہو مگر کہنا پڑا کہ دروپدی پانچ خاوندون کے پاس کیون رہتی تھی بھیکھم جی نے کہا کیا کہ گولک پتر آپسے پیدا کرائے۔

چوپائی

دہک وہ دھرم کمائین لوگو	نہہ کچھہ بھانت کرے ست جگو
یہ سُن سکل کرائین بچار و	کھو کون بدھ ہوے ادبار و

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اشٹادش ادھیاے مین وشنٹ بھوت بھر کرنت ‖ ہوے پرتھوی بدہ سرن منو کیے سکل ہتانت

سری بیاس مُن بولے کہ سری کشن جی کے اوتار دیبی کے مہاتم کا سبب بیان کرتے ہین سُنئیے ایک سمے دُشٹ راجاؤن کے بھار سے دبائی ہوئی پرتھوی گاے کا روپ دھر کر سُورگ مین گئی وہان اُس سے اندر نے پوچھا کہ تمکو کون تکلیف ہے اور کس نے تمکو دُکھ دیا ہے زمین نے کہا سُنئیے مگدہ دیس کا راجہ بڑا پاپی جراسندھ سشپال ۔ جیدکا شراج ۔ رکمی ۔ جانور کنس نرک ۔ شالو کیشی ۔ دھنک ۔ تبساشر وغیرہ سب دہرم کو چھوڑ کر آپس مین دشمنی رکھ پاپ کرکے مدانده اور کال روپون کے بھار سے ہم دبی جاتی ہین کسکے سرن مین جاوین اور کیا کرین یہ دکھ ہم سری باباجی کو دیتی ہین کیونکہ وہ ہمکو رساتل سے نکالتے نہ یہ دکھ پڑتا اور آگے بڑا دکھ دائی کلجگ آتا ہے اُسمین ہمکو زیادہ دکھ ہوگا تب پھر رساتل کو چلی جاونگی اسلیئے اندر جی ہمارے اس دکھ کو ناس کیجیے مین آپ کے پیرون پڑتی ہون ۔ یہ سُن اندر جی نے کہا کہ ہم تمہارے بھار کو اُتار نہین سکتے چلو برہماجی کے سرن مین جاکر عرض کرین یہ کہہ آگے پرتھوی اور پیچھے اندر وغیرہ دیوتا برہم لوک مین پہونچے تب زمین کو نہایت دکھی جانکر برہماجی نے پوچھا کہ تمکو کون دکھ ہے اور کس دُشٹ نے تمکو ستایا ہے وہ سب مفصلاً کہو یہ سُن زمین نے جواب دیا کہ اب کلجگ آتا ہے اسکا ہمکو بڑا ڈر ہے کیونکہ اسمین سب رعایا پاپ کرنے لگیگی اور راجہ بدچلن ہوگا اور آپس مین دشمنی اور چوری کرنے مین لگے رہینگے راچھس روپ پورب کے ہمارے بیری ہونگے اور اب بھی جراسندھ اور کنس وغیرہ بہت سے دُشٹ راجہ مین آپ انکا بھار ہمارا بھار اُتاریے ۔ برہماجی نے جواب دیا کہ ہم تمہارا بھار اُتار نہین سکتے اسلیئے چلو سری پوران پورکھ کشن جی کے پاس چلین یہ کہہ زمین اور اندر کو ساتھ لیکر کشن لوک مین پہونچے اور سری کشن جی کی اُستت کرنے لگے

چوپائی

نسر کہہ مین پہس تہارے	پورن پورانہو جانن ہارے
پرتما او بھوت بھوگتا	ہو تم سکل جگت نرلیپا
تمہری کرپا کہت موہے بیتا	پر کچھ کرت نہ بدہو کہہ جیا
سکل کرت پالت اپ ہرتا	جب جس چہت تین تس کرہو

یہ سُن خوش ہو سب حال برہماجی سے پوچھا اُنھون نے سب زمین کا حال کہہ سُنایا اور کہا کہ اب وہ اپرادھ ہوگا آپ زمین کا بھار اُتاریے یہ سُن کشن جی پھر بولے کہ ہم تم ۔ شیو جم ۔ اندر وغیرہ کوئی خود مختار نہین بلکہ سب برہم سناتن مہا پرکرت کے اختیار مین ہین

ادھیاے اُنیسوان

دوہا

اُنیس کے ادھیاے مین بدہہ اندر سمیت ‖ دیبی اُستت کرنے سون گرنج ہی کیت

یہ کہتے کہتے برہما اور اندر نے سری دیبی جی کی بڑی استت کی اُسکے بعد بشن جی نے دیبی کا مہا استو تر پڑھا تو خوش ہو کے بھگوتی
کہا کہ جر اسندھ وغیرہ سب دشٹون کو ہم مارینگی۔ مگر تم سب دیوتا اپنی شکتیون سمیت اپنے اپنے انس سے اوتار لو اور سب ملکر پرتھوی کا
بھار اُتارو۔ کہ کشپ جی اپنی استری ادت کے ساتھ جدو بنس مین لبسدیو اور دیوکی ہون اسیطرح بھرگ کے سراپ سے سری بھگوان جی
اُنکے بیٹے ہونگے اور یتھی ہم جسودا کے یہان جنم لین گی اور سب دیوتون کے کام کرینگی اور قیدخانہ مین جنم لیے ہوئے سری کشن جی کو
گوکل مین پہونچا دینگی۔ اور پہلے شیش جی کو دیوکی کے گربھ سے روہنی کے پیٹ مین ڈالینگی ہماری شکت سمیت سری کرشن اور
بلرام نام سے مشہور ہو کر سب دشٹون کا ناس کر زمین کا بھار اُتارین گے اور اندر کے انس سے ارجن جی پیدا ہو کر وہ بہت
سے دشٹون کو مارینگے اور دھرم کے انس سے مہاراج جدھشٹر اور ہوا کے انس سے بھیم سین اسونی کمار کے انس سے نکل
اور سہدیو ہونگے اور بسو کے انس سے بھیشم جی ہونگے اسلیئے تم سب جاؤ جسکو جہان جہان تبایا ہے وہان وہان اوتار لو اور اے تھیو
تم اطمینان سے اپنی جگہ قایم رہو اور اپنا بھار اُترا سمجھو کہ جھیتر مین کورب وغیرہ راج کی طمع سے نشٹ ہوجاوینگے اور جدو بنسی برہمن
چھیتر مین بھگوان سری کرشن چندر جی اور تم سب اپنے اپنے استھانون کو جلدی کام کر کے چلے آوگے

چوپائی

نج نج نار سمت سب دیوا	گوکل بدھ پور ہوئے ہر سیوا
کر ہو ہر وجیت بھر نہین سنسا	ات پاون جدو لور کر بنشا
یہ کہہ انتر دھیان بھوانی	بھئی سکل سری اگ ٹھانی
نج نج بھون گئے سب کاہو	دھر اسکھمت تن پرم اوچھاہو
اور کھد بر جہہ سمت ہتی تب ہین	وو چ گن ہر کہت سکلکز سبھین
من گن مدت بسی من ماہین	اب جگ فوکھت منو کوناہین

ادھیاے بیسوان

دوہا

کہب بیس ادھیاے مین دیبی لبس سب لوک	لبسو دیو ہو اور دیوکی کیو ہیاجت شوک

اتنی کتھا سنا کے سری بیاس مُن بولے کہ اے راجہ پرتھوی کے بھار اُتار نے کی کتھا کہتے ہین سُنیئے سری کرشن چندر جی کے اوتار کا سبب
بھگوتی ہین کیونکہ اُسی کے قابو مین چراچر ہین جتنے ہین اور بھرگ کا سراپ خاص سبب نہین ہو سکتا کیونکہ وہ بھی دیبی کی مہربانی سے
ہوا ہوگا اُسکی مہربانی بغیر کچھ نہین ہو سکتا اور برہما وغیرہ دیوتا سب اُسی کی سیوا کرتے ہین جسکی بھگت کے لیش لیش لیش کے لیش
سے آدمی مکت ہوجاتا ہے ایسا کون ہے جو اُسکی سیوا نکرے بھونیشی اس پد کے کہنے سے تینون بھون سمن ہو سری بھگوتی دیتی ہین
اور امر نرجر یہ دونون نام دیوتون کے گرنتھ کارون نے لکھے ہین مگر ہمارے مت سے نام ہی نام ہے بلکہ اُنکے معنی دیوتون مین
کہین دیکھے نہین جاتے اُنکے معنی ہین کہ جو نہ مرے اور نرجر جو بوڑھا نہو پھر دیوتا تو وقت پاکر بوڑھے ہوجاتے اور مرجاتے ہین

ادیما حمل کے جیودن اور مچھڑون کو دیتی تھی کہ جیسے وہ وقت پاکر سر پر چھوڑتے ہین ویسے ہی یہ بھی چھوڑتے ہین اور باری باری یہ جیو برہم
ہی متبھہ اور استمبھہ سے برہم تک پیدا ہوتا ہی بید کے بنانے والے اور جگت کے کرتا اور سبکے بدھ دینے والے جنکے چار منھ ہین ایسے برہما سرستی
اپنی لڑکی کو دیکھکر موہت ہوے اور جب مہادیوجی کی استری جو جگیہ کی آگ سے جلکر راکھ ہو گئی تھی تو انکے سوگ سے کام دیو سے تکلیف
پاتے ہوئے شیوجی جمناجی مین گر پڑے اسی سے انکا پانی کالا پڑ گیا اور ایک دن کا ماترا ور ننگے ہو کر بھرگ کے بن مین بہار کرنے
چلے گئے تھے کہ بھرگ نے سراپ دیا کہ تم بڑے بیشرم ہو تمھارا لنگ گر پڑے یہ سن مہادیوجی نے دیبی جی کی استت کی اور کہا کہ اس
سراپ سے ہمکو بچاؤ سب تمھارے اختیار مین ہی اسوقت دیبی جی شیر پر سوار ہو کے مہادیوجی کے پاس آئین اور سراپ سے بچایا
اب ہم سری کرشن کے اوتار کے چرتر سناتے ہین جمنا ندی کے کنارے پر ایک مدھو بن تھا جہان مدھو دیت کا بیٹا لون دیت
رہتا تھا جو برہمنون کو دکھ دیتا تھا اسے دبجیہ ہین ستر گہن جی نے مار کر وہان متھرا پوری بسائی تھی اور وہان کا راج اپنے بیٹون کو دے
آپ اپنے مکان کو چلے گئے تھے جب سورج بنس کا ناس ہوا تو اس پوری کے راجہ جدو بنسی ہوئے جن مین سورسین راجہ ہوئے
انکے یہان برن کے سراپ سے کشپ جی بسدیو بیٹے پیدا ہوئے اور منیون کے بھیشیہ مین مشغول رہے اور کنس کے پتا اگرسین
ہوئے اور راجہ دیوک کی کنیا ادت جی بھی برن کے سراپ سے دیوکی ہوئین ۔ دیوک نے اپنی کنیا دیوکی کی شادی بسدیو کے
ساتھ کر دی جب دیوکی او بسدیو کو رتھ پر چڑھا کر کنس پہونچانے چلا تو آکاس بانی ہوئی کہ اے مورکھ جسکو پہونچانے جاتا ہی اسکے
آٹھوین حمل سے جو پیدا ہوگا وہ تجکو مارے گا یہ سن طرح طرح کے سوچ کر کے کنس دیوکی کو مارنے چلا تب بسدیوجی نے بڑی
ہوشیاری اور سادھو دھائی سے یہ کہکے کہ اسکے جتنے بیٹے پیدا ہونگے تمھین دیا دینگے بچایا

چوپائی

گھر بسدیو دیوکی لائے
ہر کھت دیو شمن جھر لائے

کنس سمجھ نج بھون سدائے
لکھ یہ چرت سکل ہر کھائے

ادھیاے اکیسوان

دوہا

ایک بیس[۲۱] ادھیاے مین برنتم بنیہ جبی بھانت
کنس ہتیو بسدیو کے سوئی کہت سوہانت

اتنی کتھا سنا کر سری بیاس جی بولے کہ شادی ہونے کے بعد دیوکی جی کو پہلے حمل رہا اور دس مہینے کے بعد بیٹا پیدا ہوا تب بسدیوجی نے کہا
کہ جب تمکو کنس مارے ڈالتا تھا تب ہم نے قول کیا تھا کہ جو بیٹے انکے پیدا ہونگے وہ ہم تمکو دیا دینگے اسلیئے لاؤ دے آوین کہ برے
بھلے کرم سب بھگتنے ہوتے ہین ہماری تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یہ سن دیوکی بولی کہ اے مہاراج جو پہلے جنم کا کیا ہوا کرم آدمیون
کو ضرور بھوگنا پڑتا ہی تو تیرتھ تپ دان کس لیے ہی مہاتماؤن نے پہلے جنم کے کیے ہوئے کرم کے مٹانے کے لیے پراشچت
کی بدھ لکھی ہی کہ برہمنون کے مارنے والا ۔ سونا چرانے والا ۔ شراب پینے والا ۔ گرو کی عورت سے جماع کرنے والا
بارہ برس اُتم برت کرین تو پاپ سے چھوٹ جاتے ہین تو کیا یہ جاگ بلک وغیرہ رکھون کے کہے ہوے بچن جھوٹھ ہین کیا آپ

کہتے ہین کہ شدنی ضرور ہوتی ہی اور پہلے کا کیا ہوا کرم ضرور بھگتنا پڑتا ہی اگر ایسے ہی دیو کر کے بناتے ہوئے بڑے پہلے کرم ہوتے ہین تو کیا بید۔ بدّیا۔ منتر۔ تنتر اور اور تدبیرین غلط ہین یہ کیون بنائے گئے ہین ہم تو جانتی ہین کہ ہونہار ہوتا ہی یہ جھوٹ ہی کیونکہ انگنیشٹوم (نام جگ) وغیرہ جگیہ سے سرگ وغیرہ سکھون کے لیے کیے جاتے ہین اور ملتے بھی ہین جو ان باتون کو نہ مانتا ہو تو دھرم کیون ناس نہین ہوتا صاف دیکھتے ہین کہ تدبیر کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہی اسلیے تقدیر کے بھروسے پر نہ بیٹھنا چاہیے اس بیٹے کے بچانے کے لیے تدبیر کرنی چاہیے پہلے کا لکھا ہوا کرم کیا کریگا۔ اور جیو کے بچانے کے لیے جھوٹھ بولنے مین بھی کچھ دوکھ نہین ہی اسلیے اس پتر کو بچائیے یہ سُن بسدیو جی بولے کہ سنو تدبیر تو ضرور کرنی چاہیے مگر اُسکا پھل دیو کے اختیار مین ہوتا ہی کرم تین قسم کے ہوتے ہوتے ہین سنچت۔ یعنی بہت سے جمع ہوئے۔ پرالبدھ۔ برتمان۔ پھر برتمان تین قسم کے ہوتے ہین نشٹ ساشٹ۔ پنچ بھوت سے یہ سب بہت جنمون کے کیے ہوئے ملتے ہین جب پہلے کی دیہہ کو چھوڑ کر جیو کرم کے بس ہو کے سرگ یا نرک مین پہونچتا ہی تب دیوتا کی دیہہ پا کر طرح طرح کے بھوگ کرتا ہی پھر جب سرگ کے سکھ یا نرک کے دُکھ بھوگ چکتا ہی تو پھر پیدا ہوتا ہی یہان وہی کرم اُسکے پیچھے لگا دیے جاتے ہین جو پہلے جنم مین اُسنے کیے ہوتے ہین اور وہی پرالبدھ کے آدھین بھوگنے پڑتے ہین اور پرائشچت کر کے کوئی کوئی ناس ہو جاتے ہین مگر پرالبدھ والے تو بھوگنے ہی پڑتے ہین اسلیے پرالبدھ مین یہی لکھا ہی کہ بیٹا کنس کو دیدینا چاہیے اور جو تمنے کہا کہ جیو کی رچھا کے لیے جھوٹھ بولنے مین دوکھ نہین ہوتا وہ اوردن کے لیے ہی اپنے یا اپنے گھر والون کے لیے نہین ہی نہین تو اپنے جیو کے لیے سنسار بھر جھوٹھ بولنے لگیگا اور دوکھ کسی کو نہوگا اس دنیا مین جینا مرنا ایشر کے اختیار مین ہی پھر جھوٹھ بولکر دین و دنیا مین کیون اپنی نندا کرادین اسلیے کچھ سوگ نکرو اگر ست بنا رہیگا تو سب کچھ ہوگا اگر جھوٹھ بولنے سے بیٹا بچ گیا تو کیا ہوگا جسکی اس لوک مین نندا ہوئی اُسکو پرلوک بھی نہین ملتا اسلیے بیٹا دیدینا مناسب ہی یہ سُن تھرتھراتی ہوئی دیوکی نے اپنا بیٹا بسدیو کو دیدیا اور وہ لیکر چلے تب راہ مین سب لوگ اُنکی بڑائی کرنے لگے۔

چوپائی

لکھو سکل بسدیو ادارا ۔ دین جات نج لیے کمارا
مارن ہیت اپر جگت ما ہین ۔ کو بچار دیکھو کو ناہین
ستیہ بچن نج دھر مار وڑھا ۔ ان سمان کہو کوئی بھا بوڑھا
جات کنس ڈھٹھی سُت دینے ۔ دھرم دُھر ندران ہم لینے
یہ بدھ سنتہ کنس گرہ آئے ۔ تنیہ سو نپ دنیو پر کھائے
ستیہ بچن نا لکہہ تھی کیری ۔ و نیو کنس تُرت سُت پھیرے
اشٹم سون مم مرن نہ پاسے ۔ سو تم دیو بلوک کر جاسے
یہ سُن بھون گیو لے بالک ۔ تب نارد آئے سُت گھالک
ارے کنس تم کین نہ نیکا ۔ پھیر دین سُت کام نہ ٹھیکا
مرتیو نہ یا سون یا سون پھیرا ۔ کہہ پن نارد سُن سکو میرا

جب سب دیوملاے نہ سوجھے یہ سُن پُن منگاے سُت نارا	کون پرتھم کو اشٹم بوجھے نارد تب نج دھام سدھارا

ادھیاے بائیسوان ۲۲

دوہا

بائیس ۲۲ کے ادھیاے مین بُوگی کہت سُت ہو کنس	باے آن پورو ج کیھا اور جنم بھیے سر انس

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجہ جی نے پُوچھا کہ اے بیاس جی اُس لڑکے نے پورب جنم مین کون پاپ کیا تھا کہ پیدا ہوتے ہی مارا گیا نارد جی نے بھی ایسے مہاتما ہوکر کیا کیا کہ کنس کو بالک کے مارنے کا اُپدیش کیا شاستر مین پاپ کرنے والے اور سکھانے والے دونو کا برابر پاپ لکھا ہی پھر مُن تو اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہونگے کیون ایسا کیا یہ سُن سری بیاس جی بولے کہ مہاراج آپ دھیان لگاکر سُنیے نارد جی تو ہمیشہ تماشا دیکھا کرتے ہین اور جھگڑا فساد لڑائی اُنکو بہت اچھا معلوم ہوتا ہی اور لوگون مین یہ مشہور ہی کہ جہان کہین جھگڑا بکھیڑا ہوتا ہی تو لوگ کہتے ہین کہ نارد مُن آئے مگر وہ جھوٹھ کبھی نہین بولتے ہان دیوتون کے کام کرنے مین ہمیشہ دل لگاتے ہین اسیطرح دیوکی کے چھہ پُتر پیدا ہوتے ہی نارد کے کہنے سے مارے گئے اُنکو پہلے کے جنم کا سراپ تھا اُنکی کتھا سُنیے سوایمبھو منونتر مین مریچ جی کی اورنی نام استری سے چھہ بیٹے پیدا ہوئے جب برہما جی اپنی کنیا کے ساتھ بھوگ کرنے چلے تب یہ ہنسے تھے اسلیے برہما جی نے اُنکو سراپ دیا تھا کہ تمھارا جنم دیتون کی جون مین ہو یہ چھہ دیت کے پُتر ہوے پھر دوسرے جنم مین ہرن کشپ کے وہی بیٹے ہوئے اور پہلے کے سراپ سے ڈر سے بڑے گیانی ہوئے اور برہما جی کی اُنھون نے بڑی عبادت کی جس سے اُنھون نے خوش ہوکر کہا کہ ہم نے تمکو غصہ مین ہوکر سراپ دیا تھا اب خوش ہین جو چاہو مانگو سُن وہ بولے جو آپ خوش ہین تو ہم دیوتا دیت راچھس منش گندھرپ بدیادھر سانپ وغیرہ کسی سے نہ مرین برہما جی نے کہا اچھا دو جنم کے بعد پھر تم لوگ نہ مروگے یہ سُن خوش ہوا پنے گھر مین آئے مگر ہرن کشپ نہایت خفا ہوا اور کہنے لگا کہ ہمارے حکم بنا تم لوگون نے برہما کی کیون عبادت کی جاؤ تم پاتال مین بہت دنون تک رہو پھر پورب جنم کا تمھارا پتا کال نیم کنس ہوگا تب تم دیوکی کے پُتر ہوگے اور وہی تمکو پیدا ہوتے ہی ماریگا اسی سراپ کے سبب اُن چھون کو کنس نے پیدا ہوتے ہی مارا اور وہ سب سے برہما جی کے بردان سے امر ہوکر نچھتر روپ سے آسمان مین ہمیشہ طلوع رہتے ہین اُنکے مارے جانے کے بعد دیوکی جی کے ساتوین حمل مین سیس جی کے انس سے بلرام جی آئے مگر پانچوین مہینے جوگ ندرا نے کھینچکر اُنھین روہنی کے حمل مین ڈالدیا اسی سے اُنکا نام سنکرکھن ہوا اور لوگ مین مشہور ہو گیا کہ دیوکی کا پانچ مہینے کا حمل جاتا رہا یہ سُن کنس نہایت خوش ہوا پھر آٹھوین حمل مین بھگوان کرشن چندر آئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ یہ تو جانا کہ کشپ کے انس سے بسدیو سیش جی کے انس سے بلدیو جی اور نارائن کے انس سے سری کرشن جی پیدا ہوئے۔ مگر اور دیوتون کے بھی حال سُنائیے کہ کسکے انس سے کون ہوا۔ سری بیاس جی نے کہا اچھا سُنو سُنو سبکے انسون کے ہونے کے حال کہتے ہین بسدیو کشپ کے انس سے دیوکی ادت۔ بلدیو سیش جی کے انس سے تھے جو دھرم کے پُتر نارائن جی کہے جاتے ہین وہ بھی موجود رہے اُنکے انس سے سری کرشن چندر جی ہوئے

ارجن نر سے۔ اور جدھشٹر دھرم سے۔ بھیم سین ہوا سے۔ نکل اور سہدیو اسونی کمار سے۔ کرن سورج۔ بدر دھرم سے۔ درونا چارج برہسپت سے۔ اسوستھاما شیوجی سے۔ سنتنو سمندر سے اُنکی استری گنگا سے۔ دیوک گندرپ پت چھپر سے بھیکھم بسو سے۔ براٹ پون سے سوھر ترا شتر ارشٹ نیم وبت کے پتر ہنس کے انس سے کرپاچارج اور کرت برما یہ بھی ہوا کے انس سے دُرجودھن کلجگ کے انس سے اور دواپر کے انس سے سکنی سوم کے بیٹے سورج سوم پتر نام جادو ہوے۔ دھرشٹ دیومن اگن کے انس سے سکھنڈی نام راچھس سے سکھنڈی پر دیومن کمار سنتکمار سے درو پد برن سے۔ لچھمی کے انس سے دروپدی۔ دروپدی کے پانچون بیٹے بشوے دیون سے۔ کنتی سدھ سے مادری دھرت سے۔ گاندھاری جت سے سری کرشن چندر کی استریان دیوتون کی استریون سے۔ دُشٹ راجا سب اسرون سے ششپال ہرن کشپ سے۔ جراسندھ برچت سے شلیہ پرہلاد کنس کال نیم کیشی میگر یو۔ ارشٹ بل کا پتر دھرشٹ کینوا نوہلاد سے۔ باراہ اور کشور بڑے وبت جانور اور مشک ترتیب سے ہوے کبلیا پیڑ ہاتھی وت کا بیٹا ہوا پوتنا بل کی بیٹی اور بکا سُر سی کا بھائی۔ اسوتھاما جم رودر کام اور کرودھ کے روپ سے پیدا ہوے یہ سب دیوتا اور دیتون کے انس سے پیدا ہوے۔ جب برہما وغیرہ دیوتا استت کرنے گئے تھے تب سری لشن جی نے ایک کالا دوسرا سفید بال اپنے سر سے اکھاڑ کر پھینک دیے تھے وہی سیام رنگ کے کرشن چندر جی اور سفید رنگ کے بلدیو جی ہوئے۔

چوپائی

یہ انس اوتار کی گاتھا	تم سُن کہی مہی کے ناتھا	
سُنت سُناوت یا یہی گاوت	پاپ رہت ہو سب سُکھ پاوت	

ادھیاے تیئسوان[۲۳]

دوہا

تیئس[۲۳] کے ادھیاے مین کرشن جنم کی گاتھ	سب تُشو بدھ بہت کنس کی رت ٹیے وبت سناتھ

اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس مُن مین بچار بھیر بولے کہ جب دیوکی کے چھ پتر کنس نے مارے اور ساتوین کو جوگ مایا نے روہنی کے بطن مین ڈال دیا اور آٹھوین مین آپہی سری کرشن چندر جی آئے تو کنس اُس حمل کی رچھا کے لیے بہت سی تدبیرین کرنے لگا کیونکہ آکاس بانی آٹھوین حمل کے لیے ہوئی تھی جب بھگوان سری کرشن چندر جی سری دیوکی کے حمل مین آئے تبھی جوگ مایا بھی جسودا کے پیٹ مین پہونچی ہوئی تھی روہنی کے شنکار کہن جی گوکل مین ہوے جو کنس کے ڈر سے وہ وہان نند جی کے یہان رہتی تھی۔ اور یہان دیوکی اور بسدیو کے کنس نے بیڑیان ڈلوادین اور قیدخانہ مین کرکے دیتون کے پہرے مقرر کردیے کہ جسوقت لڑکا ہو ہمین فوراً اطلاع دینا جب تھوڑے دن وضع حمل کے باقی رہے تو سب دیوتون نے کرشن جی کی بڑی استت کی جب دسوین مہینے بھادون کا مہینہ کرشن اشٹمی اور روہنی نچھتر آلگا تو کنس نے اپنے نوکرون سے کہا کہ اب اچھی طرح ہوشیار رہنا کسواسطے کہ یہی دیوکی کا آٹھوان حمل میرا دشمن ہوگا اسکی رچھیا ضرور کرنی چاہیے اسکو مار کر ہمی آرام سے سونا تم ایک لحظہ ہتیار نہ چھوڑنا اور نہ سونا اتنا کہہ کنس تو اپنے محل مین چلا گیا جب آدھی رات ہوئی تو دیوکی جی نے بسدیو سے کہا کہ مہاراج وضع حمل کا وقت آگیا

اور بے تعداد پہرا رکھا کرتا ہی ہم سے اور آپکے دوست نندجی کی استری سے قول ہو چکا ہی انھون نے کہا تھا کہ ابکی جب تمھارے بیٹا پیدا ہو تو ہمارے یہان بھیجدینا ہم اسکی پرورش کرکے جب بڑا ہوگا تمھین دیدینگی سو ہم جانتی ہین کہ یہ نہو سکیگا۔ اتنا کہہ پھر کہا کہ آپ یہان سے اُٹھ جائیے یا اُدھر منہ کر لیجیے ہملو بڑی شرم آتی ہی اتنا کہتے ہی نہایت خوبصورت بیٹے سری کرشن چندر جی پیدا ہوئے جنکو دیکھہ دیوکی نے کہا کہ بیٹے کا منھ تو دیکھیے آخر کنس دشٹا تما ماہی ڈالیگا یہ سُنتے ہی بسدیو جی بیٹے کا مُنہ دیکھکر بچارنے لگے کہ ہائے یہ پُتر بچتا تو اچھا ہوتا کیونکہ اب اور ہونے کی امید نہین ہی اتنے مین آکاس بانی ہوئی کہ پُتر لیکر نند کے یہان چھوڑ آؤ اور وہان کنیا ہوئی ہی اُسے لے آؤ دوارپال سب سوتے ہین کواڑ کھلے ہین کسی بات کا شک نکرو یہ سُن سری کرشن چندر جی کو لیکر چلے تو ٹھیک ٹھیک ایسا ہی دیکھا اور جاتے جاتے جمنا جی کے کنارے جھٹ پٹ پہونچے مگر بھادون کا دریا اور آدھی رات کا وقت تھا اسوقت کی مصیبت کا بیان کیا کرین مگر جیسے ہی پانی مین پانون دھرا کہ جانگھ جانگھ پانی ہوگیا اور وہ اُترکر گوکل کو پہونچے اور نندجی کے دروازے پر کھڑے ہوئے اسوقت جسودا کے یہان جوگ نندرا بھگوتی نے بھی اوتار لیا تب ساچھات بھگوتی نے داسی کا روپ دھارن کرکنیا بسدیو جی کو دی اور اُنسے بیٹا لے جسودا کے آگے سُولا دیا کنیا لے بسدیو جی نے دیوکی کو دی اور سوچ کرنے لگے کہ کنیا زور سے روئی اُسکا رونا سُن دوارپالون نے جاگ کر کنس سے کہا کہ مہاراج دیوکی کے بیٹا ہوا آپ چلیے یہ سُن کنس گرتا پڑتا دیوکی کے سُوتر مین آیا اور کواڑ بند دیکھ بسدیو جی کو پکارنے لگا کہ ہمارے دشمن لڑکے جی کو دے جاؤ کہ ہم ابھی مار ڈالین یہ سُن بسدیو جی نے کنیا لے کنس کے آگے ہاتھون مین دی اُسنے کہا یہ کیا تعجب ہوا کہ ابکی کنیا ہوئی آکاس بانی اور نارد کے بچن جھوٹے ہوئے ایسا تو ہونا نچاہیے۔ یہ کہہ جیسے اُسے پتھر پر پٹکنے لگا کہ وہ مہامایا بھگوتی ہاتھ سے چھوٹ کر آکاس مین ہو رہی اور بولی کہ دُشٹ ہمارے مارنے سے کیا ہوگا تیرا مارنے والا پیدا ہو چکا ہی اُسے تلاش کر یہ کہکر چلی گئی اور کنس دیوکی اور بسدیو کو سمجھا کر اور نہایت رنجیدہ ہوکر اپنے محل کو چلا آیا اور بکاسُر دھینکاسُر ترتباسُر۔ پوتنا وغیرہ کو بُلا کر کہنے لگا

چوپائی

ایک دھنک تبا سر کیسی
جات ماتر سب بالک مارو
یہ پوتنا سکل شسُن مارن
جیہہ کیہہ بدہو بیری ہت ڈارو
یہ کہہ کیو دُشٹ نج گیہا
سوچت مَن کا کہون اُپائی

جاہو سکل دِش دیش بدیشی
جو تن رو کین تن ہت ڈارو
گوکل جاے بسے اکھ کارن
سکل کاج تم ہاتھ ہمارو
چنتا بیاکل ببرن دیہا
کیہہ بدہو رپ مارون کہہ جائی

ادھیاے چوبیسوان ۲۴

دوہا

چیتر نبر ادھیاے مین کرشن کتھا سنجیب
سری پردیومنا ہرج تک کہب کچھ بھیب

سری بیاس جی اتنی کتھا سنا کر بولے کہ صبح کے وقت نندجی کے گھر مین بیٹے پیدا ہونے کے بڑے آنند منگل ہوئے اور لوگون سے کنس نے

سے سُنا کہ یہ بسدیو کا بیٹا ہی اور یہ جانتا تھا کہ بسدیو کی استریان اور چار پائی نند کے یہان بھی رہتے ہین اور نارد نے بھی کہا تھا کہ نند وغیرہ گوپ گوپی اور جدونسی ان سبکی دیوتون کی ونبہ ہی اسطرح اور باتین جانکر کنس نے نہایت غصہ ہو سبھون کو بھیجا تھا۔ اور پوتنا بکاسر تِرنباسر اگھاسر اور یہ لمباسر وغیرہ کو سری کرشن اور بلدیجی نے مارا اور گوبردھن پربت اُٹھایا گیا اور بھی بہت سے انکے کام سُنکر کنس نے جانا کہ ضرور یہ ہمکو مار ینگے پھر آخر مین کیسی بھی مارا گیا تب اُسنے دہنر ناگ کے بہانے سے اکرور کو سری کرشن اور بلدیو کے بُلانے کے لیے بھیجا وہ رتھ پر چڑھاکر گوکل سے متھرا کو لائے اُنھون نے کبلیا پیڑ ہاتھی کو مار کر دھنکہ توڑ ڈالا اور چانور مشتک وغیرہ کو مارا پھر شلیہ بھی مارے گئے انت مین کنس کو بھی مار ڈالا اور والدین کو چھوڑایا اگر سین کو راج گدّی دی اور اُنکے پتا بسدیوجی نے جگیہ وغیرہ کرم کیے پھر انھون نے ساندی پن نام گرو سے سری کاشی جی مین بدّیا پڑھی اس طرح سے بارہ برس کے ہوئے۔ جب جراسندھ نے اپنے داماد کنس کا مرنا سُنا تو تئیس اچھوہنی فوج لے متھرا مین آیا اور ہارا اور اسی طرح سترہ بار آیا اور شکست کھائی پھر اُسنے کال جمن کو بھیجا جسے دیکھ مُن کے سراپ سے جدونسی کھڑے نہین ہو سکتے تھے اُسکا آنا جان سری کرشن چندر اور بلدیوجی سب متھرا باسیون کو لیکر دوارکا مین لبسا آئے اور آپ پھر متھرا مین آکر اور کال جمن کو اپنا روپ دکھاکر بھاگتے بھاگتے اُس پہاڑ کے درے مین گئے کہ جہان اجودھیا کے راجہ مچکند جی سوتے تھے وہان اپنا پیتامبر اُنکو اُڑھا انتردھیان ہو گئے وہان کال جمن نے سری کرشن چندر جی کو سوتا ہوا جان مچکند کو لات ماری کہ جسکی نظر کے پڑنے سے نشٹ ہو گیا اور سری کرشن جی مچکند سے اُستت سُنکر دوارکا مین آئے اور اُگر سین کو راجہ بناکر طرح طرح کے بہار کرنے لگے پھر ششپال کی شادی ہوتی تھی مگر یہ رکمنی کے خط بھیجنے سے آپ ہی جاکر لے آئے اور اُسکے ساتھ شادی کر لی۔ اُسکے بعد جاموتی۔ ستیہ بھاما۔ ستر بندا کالندری۔ لچھنا۔ بھدرا ناگن جتی انھین اور اور استھانون سے جنگ کر کے لائے یہی پٹ رانی ہین۔ پہلے رکمنی کے پردمن بیٹے ہوے اور سب جات کرم کیے گئے مگر سَنوہ ہی مین سے شمبر اسُر دیت اُنھین چورا لے گیا اور کسی طرح اپنی کینا مایاوتی کو دیا بہائی سری کرشن چندر مہاراجا دھراج نے بڑا سوچ کیا کہ بیٹا کیا ہو گیا اور بھگوتی کی بڑی اُستت کی کہ جس سے خوش ہو انھون نے ساچھات درشن دیے اور کہا کہ آپ بلاپ نہ کیجیے مَن مین سمجھ لیجیے تمھین پورب جنم کا سراپ ہی اسلیے تمھارا بیٹا شمبر اسُر چورا لے گیا ہی جب سولہ برس کا ہو گا تو اُسے مار کر استری سمیت آپ کے یہان آپہونچیگا۔

چوپائی

یہ کہہ چلی گئی جگ ماتا	کرشن شکھی اتِ پُلکت گاتا
جو یہ چرت سُنے اور گاوے	یہ سُکھ کر پھر سُرگ کو جاوے

ادھیاے چھبیسوان

دوہا

پنچ بیس ادھیاے مین ہو ہرا و منو	کچھ کہہ پھر برنن کرب بیا شکت کے تنو

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجے نے پھر سنکا کی مہاراج ایسے ساچھات الیشر اوتار آپ کے انس سری کرشن چندر جی نے کیون نہ جانا کہ شمبر اسُر بیٹا چورا لے گیا یہ سُن بیاس بولے اے راجہ وہ الیشری مایا بڑی طاقت ور ہی سنسار مین کسے موہت نہین کرتی منکھ دنیہ دھارن

کرنے سے تینوں گن سب میں ہوتے ہیں چاہے دیوتا ہو یا اسر ہو۔ اور بھوک۔ طمع۔ نیند۔ ڈر۔ جمہائی۔ موہ۔ سوگ۔ سنشے۔ خوشی۔
غرور۔ بوڑھاپا۔ مرنا۔ اگیانتا۔ نفرت۔ محبت۔ دشمنی۔ بغض۔ مد۔ نخوت وغیرہ دیہہ دھارن کرنیوالے کے ضرور ہوتے ہیں
اسلیے آپ سندیہہ نہ کیجیے جیسے رام اوتار میں جانکی جی کا ہرنا اور جٹایو کا مرنا وغیرہ اور ون سے پوچھکر کام کیے ہیں ویسے ہی اب اس
اوتار میں بھی بہت سی باتیں ناسمجھوں کیسی کی ہیں وکھیوست بھاما کے کہنے سے اندر سے لڑے اور کلپ برچھ لائے اور جب جاموتی
نے رکمنی کے بیٹا پیدا ہوا دیکھا تو کہا کہ ہمارے بھی بیٹا پیدا ہو یہ سن سری کرشن چندر جی پہاڑ پر جاکر شیوجی کی عبادت کرنے لگے جہاں
پرم شیل پراو مینیو من عبادت کرتے تھے انکو گرو بناکر مہادیوجی کا منتر پڑھ کر سر منڈائے ڈنڈی کا بھیس دھرکر عبادت کرنے لگا ایک مہینے
بن پھل کھا کر رہے دوسرے میں صرف پانی پیا تیسرے میں ہوا پہانک کر ایک انگوٹھے کے بل سے کھڑے رہے اسیطرح چھہ
مہینے کے بعد مہادیوجی نے خوش ہوکر مع پاربتی گندھرب کنر وغیرہ کے ساتھ آکر بیل پر چڑھے درشن دیے اور کہا کہ ہم آپکی تپسیا سے
خوش ہیں جو خواہش ہو مانگیے ہم سب کامنا پوری کرسکتے ہیں یہ سن کرشن چندر جی مہادیوجی کے چرنوں پر گرکر استت کرنے لگے کہ آپکو
باربار نمسکار ہے ہم گرہست آسرم کی طرح طرح کی تکلیفوں سے حیران ہو رہے ہیں سوائے آپ کے اور دوسرا چھٹا کرنیوالا نہیں ہے عورتوں کا
سوبھاو تو بہت کٹھن ہوتا ہے رکمنی کے پتروں کو دیکھ ہماری عورت جاموتی نے پتر کے لیے آپکی عبادت کرنے کو بھیجا ہے اسلیے ہم نے
یہ کام تپ کیا ہے مگر آپ ایسے مکت دینے والے کو پاکر پتر کا مانگنا بڑی مورکھتائی کی بات ہے مگر کیا کریں عورت کے قابو میں ہیں اگرچہ
دنیا کے بڑے بڑے دکھ جانتے ہیں کہ یہ سریر نہ رہیگا پھر پتر استری وغیرہ کس کام آوینگے مگر آپ سے پتر مانگتے ہیں ہم اوتارین کے
انس سے بھرگ کے سراپ کے سبب پیدا ہوتے اور انیک دکھ سہتے ہیں یہ سن مہادیو نے آشیرباد دیا کہ آپ کے بہت پتر ہونگے
یعنی سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریوں میں دس دس پتر ہونگے ہماری تپسیا کا پھل ایسا ہی ہے پھر پاربتی جی بولیں کہ آپ گرہستوں میں
سب سے عمدہ گرہست ہونگے یعنے نہ اتنا کنبہ کسی کا ہوا ہے نہ ہوگا مگر سو برس کے بعد برہمنوں کے سراپ سے آپکا کل نشٹ ہوجاویگا
تب غم نہ کرنا کیونکہ یہ دنیا فانی ہے اور گاندھاری اور اشٹاوکر منی کا سراپ ہوگا اس سے سب جادو ناس ہونگے اسکے بعد آپ دونوں
بھائی بھی سریر چھوڑ اپنے لوک کو جاؤگے اتنا کہہ مہادیو اور پاربتی انتردھیان ہوگئے اور کرشن چندر جی دوارکا میں آئے اتنی کتھا
سناکر بیاس پھر بولے کہ اگرچہ اور دیوتا بھی سراپ دینے کی طاقت رکھتے ہیں مگر بھگوتی کے اشارہ سے کٹھ پتلی کی طرح گھوما کرتے
ہیں اور اسمیں جیسے جیسے انکے پورب جنم کے کرم ہیں ویسے ویسے وہ مہامایا پرورت کرتی ہے جو وہ اس سنسار کی رچنا کرے تو یہ جگت بڑی
بھوت ہو رہے اسلیے دیا کرکے جگت کے جیوں کو ظاہر کرتی۔ اور پھر پرورش کرتی اور آخر میں ناس کرتی ہے اسلیے اس راجہ برہما وغیرہ
دیوتوں میں سنشے نکرنا چاہیے کیونکہ ان سبھوں میں مایا بھری ہے اور یہ سب اسی مایا کے قابو میں ہیں خود مختار تو وہی دیبی اپنی اچھا
کے موافق بہار کرنے والی ہے اسلیے سب طرح سے وہی ماہیشری سیوا کرنے کے لایق ہے اس سے بڑا تینوں بھونوں میں اور کوئی نہیں
اور جنم لینے کا پھل یہی ہے کہ اسی پرانشکت مہامایا کے پد کو یاد کرے۔ اور جس کل میں دیبی دیوتا نہ پوجے جاتے ہوں اس کل میں جنم تھو تو
اچھا۔ چاہیے کہ ایسی چنتا نہ کیا کرے کہ ہمیں دیبی ہیں اور ہمیں برہم ہیں اور ہمکو کبھی سوگ نہیں ہوتا اسلیے بیدانت اور گرو کے مکھ سے جانکر
یقین کرکے سمجھنا چاہیے جس سے جیو آتما مکت ہو جاتا ہے اور سند بیروں سے کروڑ جنم مکت نہیں ہوسکتا سنو تپا تپسیا وغیرہ رکھا اسلیے دھیان سے
مکت ہوگئے ہیں اور برہما وغیرہ دیوتا بھی گوری لچھمی سرستی وغیرہ کی اپاسنا کرتے ہیں

چوپائی

جو جو پوچھیو تم مہاراجا — شوہی سوہی سکل کہا کر کاجا
اب کا شن چہت مہالا — برنن کین سکل ہم حالا
یہ پوران اوبھت ہین بھاگہا — سکل پاپ ہر کرشرت شاکہا
جو ہی سنت بیدمت پورہ — پاپ رہت اور کچھ نہین ودہ
دیبی لوک جات سو پرانی — شن پوران یہ مرکہا نہ بانی
پنجم پوران مین گاوا — بیاس بدن سون جو شن پاوا
سوت کہا یہ سونک پاہین — دھن دھن کچھو سنشیہ ناہین
شن جنمیجہ جو کچھو سونا — سو سب تمھین سنا اب ونا

اسکندھ پانچوان

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتہم ادھیاے مین کشن اوپچا شمبھو — اہین بڑے ہجاے کے شنبھو سکل تج دنبہ

چوتھے اسکندھ کے آخری ادھیاے کی کتھا سنکر یہ لوگ سوت جی سے بولے کہ اے سوت جی کہ آپنے سری کرشن چندر جی کا مہاچرتر کہا کہ جو بہت اچھا اور پاتکون کے ناس کرنے والا ہی مگر باس دیو کی اس کتھا مین جسے آپنے مفصلاً کہا ہی ہمکو سندیہ ہوتا ہی کہ سری کشن جی کے اوتار سری کرشن جی نے جنگل مین جاکر شیو جی کا بڑا بھاری تپ اور آرادھن کیا اور جگت ماتا سری دیبی جی کے انس سے پیدا ہوے سری پاربتی جی نے بردان دیا اور الیشر ہوکر سری کرشن چندر نے سری مہادیو اور پاربتی جی کی پوجا کیونکر کی انسے سری کرشن جی کیا کچھ تھے یہی شک ہی اتنا سن سوت جی بولے کہ سنو سری کرشن جی کی کتھا جو ہمنے بیاس جی سے سنی تھی اسے کہتے ہین اس حال کو راجا جنمیجہ جی نے بیاس سے سنکر پوچھا کہ اے بیاس جی اگرچہ ہمنے سچا سبب اچھی طرح سے سنا تو بھی ہمارے من کی برت سنسے کو نہین چھوڑتی کیونکہ دیوتون کے دیوتا سری کرشن چندر نے عبادت کر کے سری شنبھو جی کا آرادھن کیا جو سری کرشن چندر جی سب سنسار کے آتما اور سبکے سوامی اور سب سدھیون کے دینے والے اور سمرتھ ہین انھون نے عام لوگون کی طرح کیسے اسقدر مشکل عبادت کی کیہ کہ جگت کے پیدا کرنے اور پرورش کرنے اور ناس کرنے مین سمرتھ سری کرشن چندر جی نے کٹھن تپ کیون کیا اتنا سن سری بیاس جی بولے کہ آپنے سچ کہا کہ سری کرشن جی دیوتون کے سب کام کرنے مین اور دیتون کے ناس کرنے مین سمرتھ ہین مگر کیونکہ دنبہ دھارن کی تھی اسلیے انھون نے عام لوگون کی طرح اپنے برن آسرم کا کام کیا جیسے بوڑھون کی پوجا گروُ کے چرن کی بندنا براہمنون کی سیوا دیوتون کا آرادھن رنج مین رنج خوشی مین خوشی عاجزی وغیرہ طرح طرح کے معاملے استری کا سیون اور کام کرودھ لوبھ وغیرہ وقت وقت پرانکے ہوتے رہے گو دنبہ دھارن کیے رہے پھر نرگن کیسے رہتے۔ اسکے سوا گاندھاری اور اشتابکر کے سراپ سے جادون کا مرنا اور سری کرشن چندر

دنیہ کا موہن اور اُنکی استریون کا لوٹا جانا ارجن کی استرون کا بے کام ہونا اُن لٹیرون کے آگے نپُسک ہونا بنا جانے پردومن اور
انرودہ کا ہرا جانا وغیرہ باتین آدمی کا چولا پاکر ضرور ہی ہوتی ہین کیونکہ آدمی کا روپ ہی دھارن کیے تھے اسلیے لشن جی کے اونار این تن
کے انس سے پیدا ہوے سری کرشن جی کے شیو سیوا کرنے مین کیا تعجب ہی کیونکہ وہ سبکے ایشر اور لشن کے بھی کارن ہین اور لشن کرکے
پوجیت کیے ہین پھر اُنھین لشن کے انس سے کرشن وغیرہ پیدا ہوئے ہین کو اُس کرکے کیون نہ پوجیت ہون اکار برہما کا اوکار ہر کا
مکار رُودر کا اردہ ماترا بھگوتی کا سروپ ہی اسلیے وہ یہ نسبت ایک دوسرے کے اوتم ہین یعنی برہما سے لشن اور لشن سے شیو اور
شیو سے دیبی اُتم ہین اسلیے سب شاسترون مین دیبی سب سے اُتم گنی جاتی ہین کیونکہ وہ آدھی ماترا روپ سے استھت رہتی ہین اور
نتیہ ہین ہین اُنکا اُچارن اچھی طرح کوئی نہین کرسکتا لشن جی سے زیادہ شیو اور برہما سے زیادہ لشن اسلیے سرکرشن چندر نے جو
شیوجی کی پوجا کی تو اسمین کچھ شک نہ کیجیے کیونکہ اپنی اِچھا اور برہما کے بردان دینے کے لیے اُنکے مُنھ سے مول رُودر کے انس سے
رُودر تا دوسرے رُودر پیدا ہوے ہین اُنکی بھی سب پوجا کرتے ہین - پھر مول رودر کا کیا کہنا ہی - دیبی تتو کے نکٹ رہنے سے
بھوین اُدھنا ہی جوگ مایا کے پربھاو سے سری لشن کے اوتار جگ جگ مین ہوتے ہین اسمین کچھ بچارنے کی بات نہین ہی جو بھگوتی
اپنے پالک مارنے مین سنسار کو اچھی طرح اوپجاتی اور پرورش کرتی اور ناس کرتی ہی وہی برہما لشن اور مہادیو کو بار بار پیدا کرتی ہی
جو کطرح طرح کے اوتار ہونے سے دُکھی ہورہے ہین اور جب بھگوتی کے حکم سے سُودر کے گھر مین پہنچائے گئے اور نند کے گھر مین
پہنچاے گئے پھر متھرا مین پہونچائے گئے اور پھر وٹمبے ہوئے سرکرشن دوارکا مین پہونچائے گئے اور سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین
اپنی کلا سے پیدا کیے اور سرکرشن جی کو اُنکے بلاس کے قابو مین کیا ایک بھی عورت مرد کو مضبوط رہنے کی رسّی سے باندھ سکتی ہی پھر
سولہ ہزار پانسو آٹھ عورتین جیسے کوئی طوطے کے پنجرے مین بند کر رکھتا ہی ویسے ہی اُنھون نے اُنکو باندھا ہوگا ایک سمرست بھاما کے
قابو مین ہو نہایت خوشی سے سری کرشن چندر جی اندر کے مندر مین گئے اور اندر سے بڑی لڑائی کرکے وہان سے کلپ برچھ لائے
جو ست بھاما جی کے گھر کا زیور ہوا اور سب دھرم بدھ کرنے کی اِچھا کیے ہوئے سرکرشن چندرجی نے سس پال وغیرہ کو جیت اُسکی دھرم
پتنی رکمنی کو اپنی استری بنایا کہو پرائی استری ہرنے کے لیے کہان اور بدھ ہی یہ سنکو اہنکار کے قابو مین ہو کر شبھ اشبھ کرم موہ جال
کرکے مورکھ ہوجاتا ہی کہ جسکے کرنے مین نرک کو جاتا ہی یہ استھاور جنگم سب اہنکار سے بنا ہوا ہی اور اہنکار ہی برہما لشن اور شیو کی جڑ ہی
جو برہما اہنکار کے بنا ہوتے تو مکت ہوجاتی اور اس سنسار کے کرم نہ کرتے کیونکہ اہنکار سے چھوٹے ہوئے کو مکت اور اُسکے
قابو مین ہوئے کو قیدی سمجھو اور استری دھن گھر بٹیا بھائی کوئی بندھن نہین کرسکتے جیوون کا باندھنے والا اہنکار ہی جو کہ اس روپ سے
سب مین سمایا ہی کہ ہم کرتے ہین یہ ہمارا کام ہی یہ بڑا بلوان اہنکار ہی کرینگے اور کرتے ہین ایسے ہی کرکے پرانی آپ بندھتا ہی سکارن
بنا کاریہ کبھی نہین ہوتا جیسے کہ مٹی کے پنڈے بنا گھڑا نہین بن سکتا لشن جی سنسار کے پرورش کرنے والے ہین مگر اہنکار سے بھرے
ہوئے ہین نہین تو ہمیشہ فکرمند کیون رہا کرتے جب اہنکار سے جیو چھوٹ جاتا ہی تو اُسے تکلیفین نہین ہوسکتین اگر اُنہین اہنکار نہوتا
تو اوتارون کی دھار مین نہ ڈوبتے اہنکار موہ کی جڑ ہی اور سنسار اُسی سے ہوتا ہی جسمین اہنکار نہین اُسے نہ موہ ہوسکتا ہی نہ
سنسار ہوتا ہی - پورکھ راجس تامس ساتوک کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین یہی گن برہما لشن مہادیو مین ترتیب سے رہتے ہین تمام
لوگ کہتے ہین کہ تینون اس اہنکار کرکے باندھے ہوئے ہین او ریاکرکے موہت ہین کم جاننے والے پنڈت کہتے ہین کہ لشن جی

اپنی مرضی سے اُتار لیا کرتے ہین کوئی کم عقل بھی دُکھ کے پاس گربھ باس کے سنکٹ مین بسنے کا اپنے آپ سے ارادہ نکریگا۔ پھر ایسے پنڈت بشن جی کیون کرتے۔ بشاٹل مو ترسمیت کو شلیا اور دیو کی حمل مین اپنی اچھا سے بشن جی کا جانا اندھے لوگ کہتے ہین بھلا بیکنٹھ باس چھوڑ کر حمل مین کون سُکھ ہی جسمین کڑوڑون فکرین اُٹھتی ہین تپ اور جگیہ کر کے اور دان دیکے لوگ گربھ باس نہین چاہتے اگر بھگوان خود مختار ہوتے تو گربھ مین رہنے کی خواہش کیسے کرتے اس سے اے راجہ برہما تک سنسار کو جوگ مایا کے قابو جانیئے مایا کی رسّی مین باندھے ہوئے برہما بشن اور مہادیو وغیرہ دیوتا گھومتے اور باندھے جاتے ہین جیسے لکڑی جال مین بندھی ہوتی ہی +

ادھیاے دُوسرا

دوہا

کہب دُوتیا دھیاے مین دیبی کیر متو | جاہین مہکھاسر جنن کتھا سہت سبھ تتو

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ جو کُنیشوری بھگوتی کا پربھاو آپنے مفصلاً کہا تھا اب اُسکے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہی کیونکہ جو جانتا ہی کہ سب چراچر یہ سنسار اُسی سے پیدا ہوا ہی اُس مہا دیبی کے پربھاو سُننے کی اچھا کون نہین کرتا یہ سُن بیاس مُن بولے کہ اے راجہ سُنیئے ہم مفصلاً کہتے ہین کیونکہ جو شردھاوان اور شانت شروتا سے نہین کہتے وہ کم عقل ہین بہت دنون کی بات ہی کہ جب مہکھاسر پرتھوی کا راجہ تھا تب دیوتا اور دانون کی بڑی لڑائی ہوئی تھی اب اُسکی کتھا کہتے ہین مہکھاسر نام دیت نے سُمیر پہاڑ کے نزدیک جا کر نہایت سخت اور دیوتون کے تعجب دینے والی ایک لاکھ برس تک برہما جی کی عبادت کی تب وہ خوش ہوے اور وہان ہنس پر چڑھ آکے بُولے کہ اے دھرما تما بر مانگو ہم تمکو دینگے یہ سُن مہکھاسر بولا کہ مین چاہتا ہون کہ امر ہوجاؤن اسلیئے جس طرح مین نہ مرون ویسی جگت کیجیے۔ برہما جی نے جواب دیا کہ جو پیدا ہوتا ہی وہ ضرور مرتا ہی اور جو مرتا ہی وہ پھر جنم لیتا ہی۔ جیودن کا ہمیشہ جنم مرن ہوا کرتا ہی جب وقت آتا ہی تب سب جیو پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا ناس ہی ہوجاتا ہی امر ہوجانے کے علاوہ اور جو کچھ تمہارے دل مین ہو بر مانگو۔ یہ سُن اپنے دل مین سوچ کر مہکھاسر بولا کہ دیوتا منکھ اور پرکھون سے ہم نہ مرین پھر استری کون مار سکیگی اسلیئے ہم استری ہی سے مرین ہمکو عورت کیونکر مار سکیگی برہما جی نے کہا عورت ہی سے مروگے پورو کی تمکو نہ مار سکیگا۔ اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی نے کہا کہ اسطرح بردان دیکر برہما جی تو اپنے استھان کو گئے اور وہ دیت بھی بر پاکر خوش ہو اپنے گھر مین آیا اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے پھر سوال کیا کہ مہکھاسر کسکا بیٹا تھا اور اتنا طاقت ور کیسے ہوا اور کسے کیسے بھینسے کا روپ ملا۔ بیاس جی نے کہا کہ کشپ کی استری دَنو کے رمبہ اور کرمبہ دو بیٹے پرتھوی منڈل مین مشہور ہوئے اُنکے پُتر نہین تھا اسلیئے اُنھون نے پنج ند تیرتھ مین اولاد ہونیکے لیئے بہت برسون تک عبادت کی اور کرمبہ جمنا پوری مین جو پنچ جمنی کا استھان ہی وہان جل مین ڈوب کر اگن کا تپ کرنے لگا جب کرمبہ اگ سکے سادھنے مین لگا تو اندر جی نے دُکھی ہو وہان جا کر گراہ کا روپ بن کرمبہ کے پانو جل مین پکڑے اور اُس دُشٹ کو مار بھی ڈالا اپنے بھائی کا مرنا سُن رمبہ نہایت غصہ مین ہوا اور اپنا سر اگن مین ہُننا چاہا بائین ہاتھ سے سر کے بال پکڑے اور داہنے ہاتھ سے تلوار لی۔ جیسے کاٹنے لگا ویسے ہی اگن جی نے سمجھایا کہ ارے دیت تو بڑا مورکھ ہی جو اپنا سر کاٹنا چاہتا ہی اپنی آتم ہتیا کے کرنے کو

تو کیسے تیار ہوا ارے جو تیرے مَن مین ہو بر مانگ تو مرنے کا ارادہ چھوڑ تیرے مرنے سے کیا کام ہوگا۔ اگن کے ایسے بچن سُن سر کے بال چھوڑ رمبھ بولا کہ جو تم خوش ہوئی ہو تو ہمکو یہی بر دو کہ ہمارے تینون لوکون کا جیتنے والا اور دشمن کا مار ڈالنے والا بیٹا پیدا ہو اُسکو دیوتا دیت منکھ کبھی جیت نہ سکین چاہے جیسا روپ بنالے اور وہ نہایت طاقت ور اور سب لوگ اسکو بندنا کرین اگن جی نے کہا تمھارے دل کی بات ہوگی ایسا ہی بیٹا پیدا ہوگا اب اپنا سر نہ کاٹو یہان سے جا کر جس عورت پر تمھارا دل جاویگا اُسمین نہایت طاقتور بیٹا پیدا ہوگا بیاس جی راجہ سے بولے کہ رمبھ نے جب اسطرح اگن سے من بھاونے بچن سُنے تو آگ کو پرنام کر کے چلے گئے اور اُسی جچھون کے سہاونے اور سندر راستھان مین ایک بھینس کو دیکھ بھوگ کرنے کی اچھا کی جو بڑی متوالی روپ سے بھری ہوئی تھی اگرچہ وہان بہت سی عورتین تھین مگر سبکو چھوڑ بھینس مین دل لگایا وہ بھی کام وتی تو تھی ہی نہایت جلد اُسکے پاس آئی اور رمبھ نے بھاوی بس اُسکے ساتھ تمیمن کیا اور وہ اُسکے بیج سے حاملہ ہوئی اُسے اور بھینسون سے بچاتا ہوا اُسے اپنی عورت مانکر پاتال کو لیکر چلا گیا ایک سمے کوئی بھینسا اُسے دیکھ کاماتر ہوکے دوڑا اُسکے مارنے کے لیے وہ آپ بھی دوڑا اور اُس بھینسے کو مارا اُسنے بھی اُسے سینگون سے مارا کیونکہ کام کے بس موہت تھا جب نہایت تیز سینگ اُسکی چھاتی مین گھس گیا تب زمین پر گر پڑا اور بیہوش ہوکر مر گیا۔ بس جب اُس بھینس کا خاوند رمبھ مارا گیا تو وہ نہایت عاجز ہو مارے ڈر کے بھاگتے بھاگتے بٹ جچھ کے استھان مین جچھون کی سرن مین آئی اور پیچھے پیچھے وہ کامی بھینسا بھی اُسے ڈھونڈھتا ہوا بل برج اور مدمیت وہان پہونچا اُسے روتے ہوئے اور بھینسے کو پیچھے دوڑتے دیکھ جچھ بچانے کو آٹھے اُنسے اور بھینسے سے بڑی لڑائی ہوئی وہ تیرون کے لگنے سے زمین پر گر پڑا پھر جچھون نے مری ہوئی رمبھ کی لوتھ کو لیکر چتا مین رکھا وہ بھینس اپنے خاوند کو چتا مین دیکھ اُسکے ساتھ آگ مین گھسنے لگی اگرچہ اُسے جچھون نے روکا مگر جلتی ہوئی اگن مین پت کو لے گھس گئی تب مہکھاسر اُسکے پیٹ سے نکل چتا سے باہر آیا اور رمبھ بھی پتر کے پیار کرنے کے لیے مرے ہوئے سریر سے نکل آیا اور وہی رکت بیج نام اُسر ہوا

چوپائی

مہکھ اُسرت بھیو بلوانا ۔ اُسرن سنگھاسن دے مانا
راجہ تاہ کینہہ ہوے اُرکا ۔ سکل بھانت سون کرا بھیشیکا
یہی بدھ رکت بیج مہکھاسر ۔ ات بل لکھا نپت تت سُر اُر
سر مارے دیتن کے مارے ۔ مرت نہین کا کرمین بچارے
یہ مہکھاسُر جنم کہانی ۔ اُر بہد پاپ سکل نکھانی
میپال سُن مَن گُن لیجے ۔ دیبی چرت ماننہ چت دیجے

ادھیاے تیسرا

دوہا

یاترتیہ ادھیاے مین اندر جدھ کی ہیت ۔ مہکھاسر نج سین سجا ہوے نجیت

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ اسی طرح اپنی طاقت سے مہکہہ دانو نے راج پاکر سب سنسار کو اپنے قابو مین کرلیا اور سمندر تک
زمین اپنے بازوون کی طاقت سے حاصل کرکے پرورش کرنے لگا کہ جسمین ایک اسی کا سر پر چہتر تھا اور کسیطرح کا ڈر اور کوئی اسکا دشمن نہ رہا
اسکے افسر فوج جسکا نام چکشر تھا نہایت طاقت ور اور بہادر ہوا اور بہت فوج رکھتا تھا تامر دیت اسکا خزانچی ہوا اور اسلوما۔ اودرک
بڈالا کہیہ۔ سباشکل۔ تر نیتر۔ کال بندہک۔ بل ورنک۔ یہ چھوٹے چھوٹے فوج کے افسر تھے اور سب ساگر تک پرتھوی کو گھیرے ہوئے
رہتے تھے۔ جتنے پرانے راجہ تھے سب خراج دیتے تھے اور جو جو چھتری لڑنے بھڑنے والے تھے اُنھین مار ڈالا برہمن لوگ بھی اسکے قابو
مین ہوگئے اور جگیہ کا حصہ اُسی کو ارپن کرنے لگے۔ یہی سب پرتھوی منڈل مین حال ہوا ایک چھتر پرتھوی کا راج پاکر بردان سے مغرور ہوا
سُرگ مین جانے کی اچھا کرکے ایک ایلچی کو بُلاکر کہنے لگا کہ ہمارے دُوت ہوکر سُرگ مین جاکر دیوتون کے پاس پہونچ بیخوف ہو اندر سے
کہو کہ ای اندر جی سُرگ کو چھوڑ دو جہان چاہو چلے جاؤ دیر مت کرو اگر ایسا نکرو تو مہکہا سُر کی سیوا کرو۔ جب تم اُنکی سرن مین جاؤگے تو
کیونکہ وہ سبکے راجہ ہین اسلیے تمھاری بھی رچھا کرینگے اسواسطے اب مہکہا سُر کے سرن مین چلو نہین تو لڑنے کے لیے بجر دھارن کرو ہمارے
بڑے کھون نے تمکو فتح کرلیا ہی ہم تمھاری طاقت کو جانتے ہین اہلیا وغیرہ استریون کے ساتھ بُرا کام کرنے کی طاقت ہی اگر لڑ سکتے ہو تو لڑو یا جہان
تمھارا جی چاہے وہان چلے جاؤ بیاس جی بولے کہ ایسے ہی بچن دُوت نے اندر سے جاکر کہے اندر سُن نہایت غصہ ہو مسکراکر دُوت سے بولے کہ ای
نیچ ہم نہین جانتے کہ کسکے مدسے تو متوالا ہی اب تیرے مالک کی اس بیماری کی دوا کرینگے جاؤ اُسکے آگے ہماری طرف سے کہدینا ہم اسکی جڑ
اُکھاڑ ڈالینگے مہاتما دُوت کو نہین مارتے اسلیے تجکو چھوڑے دیتے ہین جدھر کی اچھا ہو تو بھینس کے بیٹے جلد چلا آ ہمنے بھی تیری طاقت کو جان لیا ہی کہ
تو گھاس کا چرنے والا ہی کسواسطے کہ تو بھینس کا بیٹا ہی تیرے سینگ اُکھاڑ کر دھنکہ بنوا وینگے یہ ہم جانتے ہین کہ تمکو اپنے سینگون کا
بڑا زور ہی ہم اُنکو کاٹ کر تمھاری طاقت ضائع کر ڈالینگے جنکے بل سے پورن ہوکے تمکو بل کا غرور ہی اُنکو ہم کاٹینگے کیونکہ ہم سینگون
سے مارنا جانتے ہو نہ کہ جدھر مین سمرتھ ہو۔ بیاس جی نے راجہ سے کہا کہ دُوت اندر سے یہ باتین سُنکر جلدی مہکہا سُر کے پاس
پہونچا اور اُس متوالے کو پرنام کرکے بولا کہ ای راجہ اندر آپ کو کچھ نہین سمجھتا وہ دیوتون کی فوج سمیت اپنے بل کو پورن سمجھتا ہی جو اُس
مُورکھ نے کہا ہی اُسے کیسے کہون کیونکہ مالک کے سامنے نوکر کو چاہیے کہ پیارے اور سچے کلام بولے کیونکہ سُبھ اچھا کرے تو اُسکا
پیارا اور سچ بولے یہ نیت سیوا کرنے والی ظاہر ہی اگر صرف پیار کی باتین کہین تو آپکا کام نہوگا جو کہو کہ کہدو تو یہ بھی لکھا ہی کہ جو اپنا فائدہ
چاہے تو تلخ کلام کبھی نہ کہے بھلا جیسے دشمن کے مُنہہ سے زہر کے برابر بچن نکلتے ہین اُسی طرح نوکر چاکر کے مُنہ سے کیسے نکل سکتے ہین
جس طرح کی باتین اندر نے کہی ہین اُس طرح میری زبان نہین کہہ سکتی اسی کتھا کو بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ دُوت کے
ایسے بچن سُنکر مہکہا سُر نہایت غصہ ہوا اور دُم کو پیٹھ پر کرکے پیشاب کرتا ہوا مارے غصے کے سُرخ آنکھین کر دیتون کو بُلاکر بولا
کہ ای دیتو سب طرح سے اندر لڑنا چاہتا ہی اسلیے فوج اکٹھی کرو چھوٹے دیتون سے بھی اندر جیتا جا سکتا ہی اگر ہمارے آگے
اسکے برابر کروڑون کھڑے ہون تو کیا کھڑا ہو سکتا ہی اسلیے ہم کچھ بھی نہین ڈرتے آج ضرور ہی اسکو مار ڈالونگا یہ جابدون کے بیچ مین
سُورے اور اُنھین کے سامنے طاقت کرسکتا یا فریب کرکے دوسرے کی عورت سے بھوگ کرنا جانتا ہی اور اپسراؤن کے بل سے متوالا ہو رہا
ہی کہ جہان کسیکو عبادت کرتے دیکھتا اپسراؤن کو بھیجکر خلل ڈالتا فریب سے مارنا بسواس گھاتی تو ہمیشہ ہی بنا رہتا ہی جس دُشٹ نے پہلے
ملاپ کرکے بہت سی قسمین کھائین اور پھر فریب سے نمچ دیت کو مار ڈالا پھر وشن جی جو اُس جماعت کے مالک ہین وہ تو کپٹ کے

اچار ج فری جھوٹھی قسم کے کھانے والے اور طرح طرح کے بھیس بنانے والے اور چکمے دیتے ہین کیونکہ سور بنکر ہرنیاچھ کو جیسر ڈالا
اور انھون نے نرسنگھہ اوتار دھرکے ہرن کشپ کو مارا ہم اُنکے قابو مین نہین ہین اور دیوتون کے بھروسے ہرگز کبھی نہ جاوینگے ہمارا دشمن
درانہ طاقت ور کیا کرینگے شیو جی تو جنگ مین کچھ کر نہین سکتے پھر اور دن کی کیا بات ہے مین اندر برن جم کبیر اگن چندرمان سورج
وغیرہ کو جیت کر سرگ بھی لے لونگا اور دیوتون کی جماعت کو فتح کرکے جگیہ کا حصہ لونگا اور جگیہ کی اوکھدی بیکہ دیوون کے ساتھ
بیار کرونگا اور اے دیتیو ہمکو دیوتون کا کچھ ڈر نہین کیونکہ مین کسی پورکھ سے مر نہین سکتا پھر عورت بیچاری کیا کر سکتی ہے اے دیتیو پاتال
اور پہاڑون سے عمدہ عمدہ دانودن کو بلاکر ہماری فوج کے افسر بناؤ ہم تو اکیلے ہی سب دیوتون کو فتح کر سکتے ہین مگر سوبھا کے لیے
بلواتے ہین اور دیوتون کی جنگ مین چلینگے اور سینگ اور پونچھون سے دیوتون کو مار ڈالینگے کیونکہ ہمکو بروان کے پربھاو سے
دیوتا اور آدمی نہین مار سکتے اسلیے دیوتون سے نہین ڈرتے اے دیتیو تم دیولوک کے فتح کرنیکے لیے طیار ہو جاؤ کہ انکو فتح کرکے نندن
بن مین بہار کرین اور کاپ برچھ کے پھول بچھا کر دیوتون کی استریون کے ساتھ بھوگ کرین اور کام دھین گاے کا دودھ اور امرت
پیکر خوش ہونگے اور دیوتا اور گندھربون کے گیت اور ناچ دیکھین گے

چوپائی

تلوتما اور لسبی گھرتاچی | پر مدو ر اینکا سانچی
مشرکیش ربھا مہ سینی | مدو ماتا آدک شکھ دنی
نرت گیت چتری سب کاہو | شکھ دے ہین یہ ہی بڑا لاہو
پاسون ہو طیار سب لوگو | سنگر ہیت کرو سبھ جوگو
سکلے ربھا ہیت بھار گو | لیہو بلاے پوچھ سو آو
کہو کرین گھر مین تت جاگین | جاسون جنیت و یر نہ لاگین
بولے بیاس سنہو مہیپالا | ام دیتین سون کہ سب جالا
گیو پاپ مت چل بچ گہیا | ستیہ کہت نہین کچھ سندیہا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کسب چتر تہا دھیاے مین سمت دیون کیر | دوت گئے پر جسم گہیو گرہی بلاے گمبھیر

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر کا دوت اندر جی کے پاس گیا تبھی انھون نے بھی جم کبیر بایو برن وغیرہ دیوتون کو
بلایا کہ رمبھ کا بیٹا مہکھاسر جو سب دیتون کا راجہ ہے بروان پانے کے سبب مغرور ہے اور سیکڑون مایا جانتا ہے اسکا بھیجا ہوا دوت
سرگ مین آیا تھا اُسنے تو ہمکو ایسے بچن کہلا بھیجے تھے کہ سرگ چھوڑ کر جہان دل چاہے چلے جاؤ یا مہکھاسر کی سیوا کرو وہ دیا وان
ہین تمھاری جیو کا کرینگے جو نوکر بنکر نمشکار کرتا ہے وہ اُسکے اوپر خفا نہین ہوتے نہین تو سامان جنگ فراہم کرو ہمارے پہونچتے ہی
وہ فوراً یہان پہونچین گے اتنا کہکر اس دُشٹ کا دوت چلا گیا کیسے کیا کرنا چاہیے آپ لوگ اسکی فکر کرین نا طاقت دشمن بھی بھلا نکیے لائق

نہین ہوتا نہ کہ جو ہمیشہ تدبیر اور طاقت ور او راس طاقت سے مغرور ہو جیسی طاقت اور جیسی عقل ہو ویسی تدبیر کرنی چاہیے اور فتح اور
شکست تو دیو کے اختیار مین ہی جو کہین کہ ملاپ کرلین تو وہ بھی نہین ہوسکتا کیونکہ بدذات کے ساتھ میل کرنا بیفائدہ ہی اسیطرح
سادھون کے ساتھ میل بار بار سوچ سوچ کر کرنا چاہیے ۔ ہٹ سے یکایک چڑھائی نکرنی چاہیے ہان ایسے شخص کو بھیجنا چاہیے
کہ تیز ہو اور دل کی بات جان لیتا ہو اور اکیلا جاوے اور لالچی بھی نہو سچ بولتا ہو وہ دیکھکر معلوم کر آوے کہ کتنی فوج ہی اور کب چڑھائی کی
اور کون بیر کیسا ہی یہ سب سمجھ کے چلا آوے تو اُسکی طاقت جانکر حملہ کرین یا قلعہ کوٹ بناکر بیٹھین کیونکہ بے سوچا ہوا کام ہمیشہ دُکھ دیتا
ہی اسلیے پنڈتون کو چاہیے کہ ہمیشہ سوچکر کام کیا کرین کیونکہ وہی سُکھ دینے والے ہوتے ہین اور جو کہین کہ اُنمین پھوٹ کرادین سو بھی نہین
ہوسکتا کیونکہ یہ دانو ہمیشہ ایک چت ہوتے ہین اسلیے دُوت جاوین اور اُنکی طاقت بھی معلوم کر آوین اور یہان بھی نیت شاستر
کے مطابق سوچکر کام کرنا چاہیے اگر سوچ کر نہ کیا جاویگا تو اُلٹا پھل ہوگا پھر ویسے ہی تکلیف دیگا جیسے ناجانی دوائی ۔ برہسپتی جی
بولے کہ اسطرح سوچکر نہایت ہوشیار دُوت کو طاقت جاننے کے لیے بھیجا دُوت وہان جاکر سب حال معلوم کرکے آیا اور اُسنے سب
اندر مہکھاسر کی فوج کا سب حال جانکر بہت ہی متعجب ہوئے اور دیوتون کے گرو برہسپت جی کو جو مشورہ دینے مین نہایت ہوشیار تھے
بلوا کر تخت پر بٹھایا اور پوچھا کہ ای دیوتون کے گرو اس باب مین کیا کرنا چاہیے آپ سب کچھ جاننے والے ہین مہکھاسر دانو جو نہایت
طاقت ور اور بیرج دان مد سے بھرا ہوا ہی بہت دانو لیکر ہمسے لڑنے آتا ہی اُسکی کوئی تدبیر آپ کیجیے کیونکہ آپ نیتشاستر کو جانتے
ہین جیسے کہ اُنکے شکر آچارج بگھن ہٹانے والے ہین ویسے ہمارے آپ ہین یہ کتھا بیاس جی راجہ سے کہتے ہین کہ ایسے بچن سنکر برہسپت
جی بہت سوچکر اندر سے بولے کہ ای اندر جی دھیرج رکھیے تکلیف مین دھیرج نہ چھوڑنا چاہیے فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہی چاہیے
کہ عقلمند ہمیشہ دھیرج کو لیے رہے جو ہونی ہونی ہی وہ ہوتی ہی اسے جانتے ہو مگر جسقدر طاقت ہو تدبیر کرنا چاہیے ۔ دیکھو مُن لوگ
بھی مکت کے لیے تدبیر مین مشغول رہتے ہین یہ جانتے ہین کہ ایشر کے حکم سے سب کام ہوتے ہین مگر جوگ اور دھیان وغیرہ مین
مشغول رہتے ہین اسلیے ہمیشہ جیسا بیوپار ہو وہ کرنا چاہیے سُکھ ہو چاہے نہو ایشر کے کیے ہوئے ہین کیا کنا ہی بغیر تدبیر کیے چاہے لولے
لنگڑون کی طرح کام ہو بھی جاوے مگر کچھ سُکھ نہین ہوتا ۔ اگر تدبیر کرنے سے بھی سدھ نہو تو اُسکا کچھ دوکھ نہین کیونکہ جاندار ہمیشہ پرمیشر کے
اختیار رہتا ہی کام کا ہوجانا فوج منتر صلاح ہتیار وغیرہ پر منحصر نہین ہی بلکہ دیو کے ہاتھ ہی دیکھو طاقت ور دُکھ پاتا اور سُور کی ہار
ہوتی ہی دیو کے اختیار ہی ام مین کیا اختیار ہی تدبیر مین شدنی کو لگانا چاہیے پھر دُکھ ہو یا سُکھ جب کبھی دُکھ پڑے تو اپنے سے
زیادہ دُکھی کو دیکھنا چاہیے اور جب سُکھ ہو تو جو اپنے سے زیادہ سُکھی ہی اُنھین دیکھے اور پنڈت کو چاہیے کہ ہرکھ اور شوک دونون
مین دھیرج کو لیے رہے ۔ ادھیر لوگ جسطرح دُکھ پاتے اُسیطرح دھیرج دان نہین پاتے مگر وقت پر کا دُکھ سُکھ سہنا نہایت مشکل ہی
جہان عقل کے یقین سے سُکھ دُکھ پیدا نہین ہوتا وہان کیا سُکھ اور کیا دُکھ یہ تو ہمیشہ نرگن اور سب سے علحدہ ہی چوبیس تتون
سے علحدہ جیو کو کیا سُکھ اور کیا دُکھ من ہی کو بھوک پیاس اور اُسی کو دُکھ اور بیہوشی ہوتی ہی بوڑھا یا مرنا یہ شریر مین ہوتے ہین
مگر وہ آتما تو کام کرودھ موہ لوبھ وغیرہ سے رہت ہی اور کلیان روپ ہی رنج اور موہ یہ سریر کے گُن ہین صلاح کرنے
سے کیا ہی ہم نہ سریر ہین نہ اُسکے متعلق کوئی چیز ہین بلکہ سات مول پرکرت شولہ بکارون سے علحدہ سدا سُکھی رہنے والے
ہین نہ ہم پرکرت نہ بکرت کہو ہمکو کیسے دُکھ ہوسکتا ہی ای اندر یہ جان کے آپ دل سے نرہم ہوجائیے (یعنی میرا کچھ نہین

آپ کے دُکھ کی ناس ہونے کی پہلے یہ تدبیر ہی

چوپائی

نہین سنتو کہ سدرش کوئی آنو | سکھ نکیت یہ من پہچانو
اتھوا نربل گیان کٹھارا | کاتے ممتی یہو بچارا
جو بھاوے تا مین جو بیکا | کرے سرادھپ دھرمن ٹیکا
نہین پرالبدھ کرم کرناسا | بن بھوگے یہ سبھی پرکاسا
جو بھاوی سو ہو ہی نیکے | سکھ دُکھ کرم ڈھگ کیجے جیکے
سب سر کر ہو سہایک آپو | داننج بدھی سون سب تھاپو
اتھوا منتر لیھو سب کیسا | جتن کرت اب کر ہو نہ دیرا
جتن کیے بھاوے جو ہوئی | سب بدھ مہاراج ہو سوئی
سو کہے ہوت ین کرناسا | دُکھ سے پاپ نہ کرے پرکاسا
تاسون ہوے جبھی سکھ ناسا | کرے ہرکھ جن ہوے اُداسا

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم ادھیاے مین دیون کیہر برد تتھ | ہار یو دیت سماج سون کہب ہی ات سو تھ

سری بیاس جی بولے کہ اتنے بچن سن کر اندر پھر برہسپت جی سے بولے کہ مہکھاسر کے ناس کے لیے جنگ کی تیاری ضرور کرینگے کیونکہ تدبیر بغیر راج سکھ اور جس کچھ نہین ملتا تدبیر نہ کرنے والے کی تعریف نامرد لوگ کرتے ہین مگر تدبیر کرنے والے کبھی نہین کرتے سنیاسی کا زیور گیان برہمن کا سنتوکھ اور جو الیشورج کی اختیار رکھتا ہی اُسکا زیور تدبیر اور دشمن کا ناس کرنا ہی تدبیر ہی سے برتراسُر نمچ اور بل کو ہمنے مارا ہی اب اسکو بھی تدبیر سے مارینگے پہلے تو آپ دیوگرو کی ہماری طاقت مین اور ہتیار بجر مددگار اور ضروری مہادیو اور بشن جی بھی مدد کرینگے آپ صرف ہمارے کلیان کے لیے رچھو کھن منتر پڑھیے ہم اور تدبیر کرتے ہین یعنی مہکھاسُر کے لیے فوج کی طیاری کرلتے ہین بیاس جی کہتے ہین کہ اسطرح جب اندر نے کہا تو برہسپت جی پھر بولے کہ ہم تمکو لڑنے کو مستعد کرتے اور نہ روکتے ہمکو اِس باب مین شک ہی کہ فتح ہوگی یا شکست ہوگی مگر اسمین کچھ دوکہ نہین جو سکھ یا دُکھ ہونیوالا ہوگا وہ تو ہو ہی گا ہمکو نہین معلوم ہوتا کہ تمکو دُکھ ہوگا یا سکھ اگر ہمکو یہی سمجھ آتی تو جب ہماری عورت کو چندرمان نے لیا تھا تو ہمکو کیسے دُکھ ہوتا جو ہمکو اپنے آسرم پر بیٹھے بیٹھے ہوا تھا سب لوگون مین ہم عقلمند مشہور ہین پھر جب ہماری عورت زبردستی ہر لی گئی تھی تو ہماری عقل کہان گئی تھی اسلیے پوردھ کرنا چاہیے کہ ہمیشہ تدبیر کیا کرے مگر کام کا ہونا ایشر کے اختیار مین ہی بیاس جی کہتے ہین کہ گرو کے بچن اور تم سمیت سنکر اندر برہما جی کے سرن مین جاکر بولے کہ ای پتامہ دیوتون کے مالک مہکھاسر دیت ہمارے سُرگ کے لینے کی خواہش کرتا ہی اور اُسکی فوج مین اور بھی دانو

جو جنگ کرنے مین بڑے بیر مین لڑائی کی خواہش کرکے آئے ہین اُس سے ڈرے ہوئے ہم آپ کے پاس آئے ہین آپ سب جانتے ہین بہت کیا کہین ہماری مدد کیجیے یہ سُن برہما جی بولے کہ چلو کیلاس کو چلین وہان سے شیو جی کو آگے کر لین اور نہایت بلوان سری بشن جی کو بھی لے چلین پھر دیس کال بچار کر اور صلاح کر سب دیوتون کو لیکر جنگ کرینگے کیونکہ جو بنا طاقت بچارے اور گیان کو چھوڑ ہٹھ اور ابچار سے پورکھ کام کرتا ہی تو ضرور برباد ہوتا ہی۔ بیاس جی بولے کہ اُسے سُنکر اندر برہما جی کو آگے کرکے لوک پالون کے ساتھ کیلاس کو گئے اور شنکر جی کو بید کے منترون سے استت کرکے خوش کیا اور اُنکو آگے کر مع جماعت سری بشن جی کے لوک کو گئے اُن دیوتون نے دیون کے مالک سری بشن جی کی استت کرکے اُنسے اپنا مطلب بیان کیا کیونکہ بردان کے بل سے بھرے ہوے مہکھاسر کا ڈر تھا اُس اندر کے خوف کو سُن بشن جی دیوتون سے بولے کہ ہم اُس سے لڑینگے اور اُس دُشٹ کو مارینگے بیاس جی بولے کہ برہما بشن سورج مہادیو وغیرہ اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوکے چلے یعنی برہما جی ہنس پر بشن جی گرڑ پر مہادیو جی بیل پر اندر جی ہاتھی پر اسکند جی مور پر اور جمراج بھینسے پر سوار تھے اور فوج کو فراہم کرکے جبتک کہ دیوتا پہونچین مہکھاسر کی فوج آپہونچی اور دیوتا اور دیتون کی فوج مین بڑا جدھ ہونے لگا کہ جسمین بیر تیر۔ تلوار۔ برچھی۔ موسل۔ کلھاڑا۔ گدا۔ پٹش۔ ترسول۔ چکر۔ شکت۔ تومر۔ مگدر۔ ہل۔ وغیرہ مختلف طریقون سے استر ستر سے آپس مین لڑتے تھے مہکھاسر کی فوج کے افسر کا نام چکشر دیت تھا اُسنے اندر کے پانچ بان مارے اندر نے بھی تیرون سے اُسکے تیرون کو کاٹکر ایک تیر اُسکی چھاتی پر مارا چکشر بیہوش ہوکر ہاتھی پر سے گر پڑا تب اندر نے اُسکی سونڈ مین بجر مارا اُس بجر کے لگنے سے وہ ہاتھی بھاگ کر فوج مین چلا گیا اُسے دیکھ مہکھاسر بڈالا کیہ سے بولا کہ ای بیر تم جاکر مغرور اندر کو مار ڈالو۔ اور برن وغیرہ اور دیوتون کو بھی مار کر ہمارے پاس آ جاؤ بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے بچن سُن بڈالاکیہ ہاتھی پر چڑھ اندر کے پاس پہونچا اندر جی نے اُسے آتے دیکھ نہایت غصہ ہوکر بڑے کڑے بان مارے اُسنے اپنے بانون سے انکی بانون کو جلد کاٹ ڈالا اور پچاس بان اندر کے مارے اسیطرح اندر نے بھی نہایت غصہ ہوکر اُسکے بان اپنے تیرون سے کاٹ ڈالے اور اُسکی طرف زہر کے بجھائے تیر مارے اُنھون نے پھر انکے مارے ہوئے بانون کو اپنے بانون سے کاٹ ڈالا۔ اور اُسکے ہاتھی کی سونڈ مین گدا ماری اُس سونڈ مارے ہوئے ہاتھی نے بار بار اونچی سانسین بھرین اور لوٹ کر دیتون کی فوج کو مارنے لگا تب دانون نے دیکھا کہ ہاتھی لڑائی سے بھاگ گیا تو پھر رتھ پر چڑھ کے دیوتون سے لڑنے آیا اندر نے بھی دیکھا کہ وہ دیت رتھ پر چڑھ پھر آیا ہے تو اُسے تیکھے بان مارے اُسنے بھی غصہ ہوکر تیرون کی برکھا کی اسی طرح دونون نے فتح کی خواہش کرکے بڑا جنگ کیا اندر جی نے جب اُسے بڑا طاقتور دیکھا تو اپنے بیٹے جنیت کو آگے کرکے لڑنے لگے جنیت نے پانچ تیر اُسکی چھاتی مین مارے جس سے وہ رتھ پر سے گر پڑا اور سارتھی اُسے میدان جنگ سے باہر لے گیا جب بیہوش ہوکر بڈالاکیہ دیت میدان سے باہر گیا تو فتح اور دُندبھی کی آواز ہونے لگی سب دیوتا خوش ہوئے اور اندر جی کی تعریف کرنے لگے اور گندھرب گانے اور اپسرا ناچنے لگین یہ سُن مہکھاسر نے نہایت خفا ہوکر تامر نام دیت کو جو دوسرے کے مد کا ناس کرنے والا تھا بھیجا وہ بہت دیتون کو ساتھ لیکر آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا جیسے کہ بادل سمندر مین برسنے لگے۔ تب برن جی پھانسی اُٹھاکر جلدی وہان پہونچے اور بھینسے پر سوار ڈنڈ لیے جمراج جی بھی آئے۔ وہان دیت اور دیوتون کا ردم ہرکھن جدھ ہوا کہ جہان بان کھڑگ موسل شکت پھرسا۔ وغیرہ طرح طرح کے استر چلے

چوپائی

مارےیو جم تام ہی نج ڈنڈا	پرسو چلیو نہ نک پڑ چنڈا

کھینچ چاپ چھوڑیو بھو سایک
دیون شت اور اشٹ نشلی لکھ
کہین لشٹھہ پن لشٹھہ وینچ ار
ہاہاکار دیت دل ماہین
یہ یدہ تام جیتین بہیو ۔

اندر آدکن ہنیو رن لایک
چھوڑیو لاگ کہن وتین دکھ
شر لاگے سو کہیو دھرن پر
پریو دیودل کچھ دکھ ناہین
دیون آرآرہ ونگل ٹھیو

ادھیائے چھٹا

دوہا

باچھٹھین ادھیائے مین پن دیو اسر سین
لڑیو پر سنگرام کہہ گرتن کے من دین

اتنی کتھا سناکر سری بیاس جی بولے کہ جب تام بیہوش ہوگیا تو مہکھاسر نہایت غصہ ہوکر بڑی بھاری گدا اٹھاکر دیوتون کی جماعت مین پہونچا اور کہنے لگا کہ سبکے سب کھڑے رہو ہم گدا سے مارتے ہین تم سبکو کودن کی طرح بل بھوگ کر رہے ہو اور سدا کے بل ہین ہو اتنا کہہ ہاتھی پر سوار اندر کو دیکھ انکے بازو کے سرے پر گدا ماری اندر نے بھی اپنے بجر سے اسکی گدا کو کاٹ ڈالا تب اسنے بھی غصہ ہوکر تلوار لی اور اندر کے مارنے کی اچھا کی اسوقت اندر اور مہکھاسر سے طرح طرح کے ہتیارون سے بڑا جدھ ہونے لگا۔ پھر مہکھاسر نے شاوری مایا کی جس سے منُ لوگ موہت ہوجاتے ہین اور سب لوگ بھی موہت ہوگئے کہ کروڑون مہکھاسر اسکے روپ ورپ زور آور اور اقسام اقسام کے استر لیے ہوئے دیوتون کی فوج کو مارتے ہوئے دیوتون کو نظر آئے اس بنائی ہوئی مایا کو دیکھ اندر بہت متعجب ہوئے اور برہن کبیر جم اگن سورج چندرمان وغیرہ سب مارے ڈر کے بھاگے پھر برہما مہیش اور وشن جی کو یاد کرنے لگے چونہس گرڑ ربیل پر سوار ہوکے آئے تھے آپہونچے اور سری وشن جی نے بڑے تیجمان سودرشن چکر کو حکم دیا کہ جسکے تیج سے وہ مایا ناس ہوگئی۔ مہکھاسر سنسار کے پیدا کرنے والے اور پرورش کرنے والے دیوتون کو دیکھ کہ یہ جدھ کرنے کے لیے آئے ہین ساتھ لیکر چکشر اگراسیہ اگر بیرج اسلوما۔ ترنیتر۔ باسکل اندھکاسر اور بھی دیت طیار ہوئے اور دھنک لیے ہوئے اونٹون پر چڑھے اور مد کے بھرے ہوئے دوڑے اور دیوتون سے لڑے جیسے بھیڑیے چھوٹے چھوٹے بچھڑون سے لوین اور دیوتا اور دیت آپس مین مارنے کی اچھا کرکے بانون کی برکھا کرنے لگے انمین اندھکاسر نے زہر کے بجھائے ہوئے پانچ بان کان تک کھینچکے وشن جی کو مارے وشن جی کے پاس اسکے بان پہنچنے نہ پائے کہ انھون نے اپنے تیرون سے کاٹ ڈالے اور اسکے اوپر تیر مارے اسیطرح وشن جی اور دیت سے تلوار۔ موسل۔ گدا شکت پھرسا وغیرہ سے جدھ ہونے لگا۔ وشن جی اور اندھک کا روم ہرکھن جدھ ہوا یہان تک کہ پچاس دن تک ہوتا رہا اسیطرح اندرا ور باسکل دیت سے اور مہکھاسر اور مہادیو جی سے جمراج اور ترنیتر نام دیت سے کبیر اور برہما ہنوت سے تبران اور اسلوما سے جدھ ہونے لگا (جسمین رونگٹے کھڑے ہوجاوین ۱۲) سری وشن جی کے باہن گرڑ کے اندھکاسر نے نہایت زور سے گدا ماری کہ وہ گدا کے لگنے سے دکھی ہوکر اونچی سانسین بھرنے لگا تب بھگوان وشن داہنے ہاتھ سے اسے سہرانے لگے کہ وہ وہان ٹھہر گیا اور آپ دھنک کھینچکر اندھکاسر کے اوپر غصہ ہوکر بان مارنے لگے اس دانو نے اپنے تیرون سے سری وشن جی کے بان کاٹ ڈالے اور پچاس تیر نہایت تیز وشن جی کے مارے کہ جنھین انھون نے

بچاکر سودرشن چکر اُسے مارا مگر وہ بھی اپنے چکر سے بچ گیا اور دیوتون کو موہت کیا اور شبد کرنے لگا لشن جی کے چکر کو نشپھل دیکھ دیوتون نے بڑا سوگ کیا اور دیتون نے خوشی منائی سری لشن جی نے دیوتون کو رنجیدہ دیکھکر کومودکی گدا اپا جاننے والے کے سر مین ماری اُس گدا کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اُسے گرا ہوا دیکھ مہکھاسر نہایت غصہ ہوکر لشن سے لڑنے آیا بھگوان باس دیوجی نے بھی آتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ ہوکر اُسکے اوپر بانون کی برکھا کی اُسنے بھی اُنکے بانون کو کاٹ ڈالا اسیطرح دونون مین بڑا جدہ ہوا تب سری بھگوان نے اُسکے سر پر گدا ماری کہ وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اور دیتون کی فوج مین بڑا ہاہا کار ہوا مگر وہ دو گھڑی مین اچھا ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور ہتیار اُٹھاکر لشن جی کو مارا کہ جس سے وہ بھی بیہوش ہوئے جب مہاراج بیہوش ہوئے تو گرڑ جی اُنکو میدان سے باہر لیگئے اُنکی یہ حالت دیکھ اندر وغیرہ دیوتا رونے اور پکارنے لگے دیوتون کو روتے ہوئے سُنکر ترسول دھارن کیے ہوئے مہادیوجی آئے اور مہکھاسر کو مارا اُسنے بھی مہادیوجی کو شکت ماری اور ترسول کو بچاکر گرجنے لگا مہادیوجی کو بھی اُسکی شکت کے لگنے سے کچھ تکلیف نہ ہوئی اور اُسکو ترسول مارا اسی سمے مین مہکھاسر سے لڑتے ہوئے مہادیوجی کو دیکھکر لشن جی پھر پہونچے مہکھاسر نے دیکھا کہ چکر اور ترسول دھارن کیے ہوئے آپ لشن اور شیو دونون موجود ہین تو نہایت غصہ ہوکر اُنکے سامنے آکر بھینسے کا روپ دھارن کرکے پونچھ نچانے لگا اور خوفناک آواز ین کرکے دونون کو ڈرانے لگا جیسے کہ بادل گرجتا ہو اور سینگون سے اُٹھا اُٹھا پہاڑ پھینکنے لگا اُسے دیکھکر وہ دونون مہاراج شیو اور برہما جی بھی اس دانو کے اوپر بان کی برکھا کرنے لگے جب اُن لوگونکو بانون کی برکھا کرتے ہوئے اُسنے دیکھا تو پونچھ سے ٹھگا کر پہاڑ کا ٹکڑا مارا اُسے دیکھ سری بھگوان جی نے اپنے تیرون سے سو ٹکڑے کر ڈالے اور اُسے چکر مارا کہ جسکے لگنے سے وہ بیہوش ہوگیا اور پھر آدمی کا روپ بناکر اُٹھا اور ہاتھ مین گدا لیکر پربت کے برابر ہو بادلون کی طرح گرجنے لگا

چوپائی

سوشن لشن بچایو سنکھا | پانچ جنیہ نہی نام سونکھا
تا دھن سے پورت بھو لوکا | سُن سُر سکھی اسُر جب شوکا
رکھ من گن سب بھیئے سکھاری | دانو منہ سکل دھن ہاری
کیون بھوپ تم سُن یہ گاتھا | پوجھ دیہی ہو وسنداتھا

ادھیاے ساتوان

دوہا

یا پنچم ادھیاے مین دیو ہار جسم بھاگ | ہرہ شنکر نیہہ چل گئے کہب یہی انوراگ

سری بیاس جی بولے کہ جب مہکھاسر نے دیتون کو نہایت اُداس دیکھا تو بھینسے کا روپ چھوڑ کر شیر کا روپ بنالیا اور نہایت زور سے گرجا اور ڈراتا ہوا دیوتون کی فوج مین کودا اور گرڑ کو نوچ کھوچ ڈالا اُنکے سب بدن سے لہو بہنے لگا اور لشن جی کے بازو مین اُسنے پنجہ مارا بھگوان جی بھی اُسے دیکھ چکر اُٹھاکے مارنے کے لیے غصہ ہوکر پہونچے جبتک بھگوان لشن جی چکر سے مارا چاہین

تب تک اُسنے لشن جی کو سینگ مارے کہ جس سے بیاکل ہو بھاگ کے وہ اپنے لوک کو چلے گئے جب مہادیو جی نے جانا کہ لشن جی چلے
گئے تو اُسکی آدمیون سے موت نہ سمجھ کر کیلاس پربت پر مہادیو جی بھی چلے گئے برہما جی بھی ڈر کر جلدی اپنی گھر کو گئے مگر اندر بجر لیے
ہوئے میدان جنگ مین کھڑے رہے اور برن شکت اور دھیرج دھارن کیے کھڑے رہے اور جمراج بھی جو لڑائی مین بڑے
دلیر ہین ڈنڈ لیے مستعد رہے اور کبیر چندرمان اگن برن کبیر سورج یہ سب اس دانو کو دیکھ جُدھ مین دل لگا کر اُسی جگہ پر کھڑے رہے
اسی وقت غصہ کیے ہوئے دیتیون کی فوج آپڑی اور سانپون کی طرح بانون کے جھنڈ کے جھنڈ چھوٹنے لگی اور بھینس کا روپ دھرے
ہوئے دیتون کا راجہ بھی کھڑا رہا دیوتا اور دیتون کے جُدھ ہونے کی آواز بہت طرح سے ہو رہی تھی دھنکہ کا رود اور جودھون
کے تال دینے کی آواز بادل کی طرح ہو رہی تھی اور مہکھاسُر اپنے سینگون سے پہاڑ اور پہاڑ کی چوٹیان اُٹھا اُٹھا دیوتون پر پھینکتا
تھا اور کسیکو کھُر سے اور کسیکو پونچھ سے مارتا تھا اسلیے دیوتا اور گندھرب خائف ہوئے اور اندر آسے دیکھ بھاگ کھڑے ہوے
جب اندر بھاگ گئے تو جمراج کبیر برن بھی ڈر کر چلے گئے اور مہکھاسُر اپنی جیت مانکر اپنے گھر کو چلا گیا اور بھاگنے کے وقت ایراوت ہاتھی
اندر اور اچیشروا گھوڑا سورج نارائن اور کام دھین کو بھی اندر چھوڑ گئے تھے مہکھاسُر انکو بھی اپنے گھر لے گیا پھر اپنی فوج لیکر
سُرگ مین جانے کی خواہش کی وہان دیوتا تو خائف ہو کر اندرپوری چھوڑ گئے تھے اسنے جا کر قبضہ کیا۔ اور اندراسن پر جا کر بیٹھ گیا
اور سب دیوتون کے جگہہ دیتیون کو مقرر کر دیا اسطرح سو برس نہایت جنگ کرنے سے اندر کا پد اسے ملا اور اُس سے دُکھ
پاکر جو دیوتا باقی بچے تھے وہ بھی بھاگ گئے۔ اور بہت دنون تک سب دیوتا پہاڑ کے درون مین پڑے رہے جب خوب تھک گئے
تو برہما جی کے سرن مین آئے وہان اونہین جوگنی سروپ چتر مکھ دھارن کیے ہوئے اور کمل پھول کے آسن پر بیٹھے ہوے
ارتھ وغیرہ سانت اور بید اور بیدانت کے جاننے والون اور کنیر گندھرب چارن اڑگ اور نگون کو سیوا کرتے ہوئے دیکھ وہ
انکی استت کرنے لگے دیوتا بولے کہ اے سبکی تکلیف مٹانے والے اور کمل سے پیدا ہوتے برہما جی ہم مہکھاسُر کے آزار
پہونچائے ہوئے اور جنگ مین تھکے ہوئے اور گھر سے نکالے ہوئے اور پہاڑون کی درون مین لیے ہوئے دیوتون کو دُکھی
آپ رحم نہین کرتے یہ کیا ہی بھلا ہزارون قصور کرنیوالے بیٹون کو بھی نِرلوبھی پتا چھوڑ دیتا ہی جو کہ دیتیون سے نہایت دُکھ
پاتے ہوئے ہم دیوتون کو آپ چھوڑتے ہین دیکھیے دیولوک کا راج جگیہ کا بھاگ کاپ برچھ کے پھول کام دھین کا دودھ
وغیرہ سب چیزین یہ دُشٹا تما مہکھاسُر بھوگتا ہی اب آپ سے اپنا کام کیا کہین دیوتون کے دشمن مہکھاسُر کے کیے ہوئے کام آپ جانتے
ہین کیونکہ گیان سے آپ سب کام کرتے ہین جہان کہین یہ پاپی مہکھاسُر طرح طرح کے چرترون سے دیوتونکو عذاب دیتا ہی وہان وہان
آپ ہی رچھا کرنے والے ہین اسلیے ہم لوگون کا کلیان کیجیے نہین تو ہم اب جو شانت تپسوی ہین چھوڑ کر کسکے سرن مین جاوین
بیاس جی اسی کتھا کو جنمیجہ سے کہتے ہین کہ اسطرح سب دیوتا استت کرکے برہما جی کے ہاتھ جوڑ اُداس ہو پرنام کرنے لگے انکو اسطرح
اُداس دیکھ برہما جی اُنھین خوش کرتے ہوئے اچھی پیاری بولی سے بولے کہ ہم کیا کرین اس دانو کو بردان کا اہنکار ہی کیونکہ وہ
استری سے مریگا پُرش سے کبھی نہ مارا جاویگا اسلیے کہو کیا کرنا چاہیے اب ہم جانتے ہین کہ ہم اور تم سب ملکر کیلاس کو چلین اور
وہان سے مہادیو جی کو آگے کرکے بشن جی کے پاس جو سبکی مراد پوری کرتے ہین بیکنٹھ کو چلین وہان ہم سب ملکے دیوتون کا کارج
بچارین کہ کیسے سدھ ہوگا اتنا کہہ ہنس پر سوار ہو دیوتون کو پیچھے کر برہما جی کیلاس پربت کو چلے تب تک سری شیو جی نے بھی دھیان دھر کے

جاناکہ دیوتون کو ساتھ لیے برہما آتے ہین آپ بھی گھر سے باہر نکل آئے اور دیوتون نے دیکھکر آپسمین پرنام کیا اور دیوتون کے نمسکار کرنے سے خوش ہوئے اور سب دیوتون کو علحدہ علحدہ آسن دیا جب وہ بیٹھ گئے تو مہادیوجی بھی اپنے آسن پر بیٹھ گئے پہلے خیر و عافیت پوچھکر مہادیوجی نے برہما سے دیوتون کے کیلاس مین آنے کا سبب پوچھا کہ یہان آپ اور اندر وغیرہ دیوتون نے آنیکا کیسے قصد کیا اُسکا سبب کہیے برہماجی نے کہا کہ مہکھاسُر کے سبب یہ سب سُرگ کے رہنے والے پہاڑون اور بن وغیرہ مین گھومتے ہین اور مہکھاسُر جگیون کا بھوگ دیتون سمیت کرتا ہی اور یہ بچارے لوک پال آنند دُکھ سہتے ہین اسلیے آج آپکی سرن مین آئے ہین ہم نے اُنکا کام ہوجانا آپ کے سبب جان آپ کے پاس اُنکو پہونچا دیا ہی اب آپ جو سمجھئے کیجیے یہ دیوتون کا کام ہی اب اُنکا بوجھ آپ کے اوپر ہی یہ سُن ہنستے ہوئے شیوجی برہماجی سے بولے کہ یہ آپ کا کیا ہوا ہی کیونکہ تمھین نے آسے دیوتون کا دُکھ دینوالا بر دیا ہی اب کیا کیا جاوے اس طرح کے طاقت ور اور خوف دلانے والے کو کون استری ایسی طاقت ور ہی کہ مارے گی نہ ہماری عورت جنگ مین جاسکتی ہی نہ تمھاری اگر جاوین بھی تو وہ دونون دیبی کیسے لڑ سکین گی اور اندرانی بھی نہین لڑ سکتی پھر اُس پالشٹ (یعنی پاپی) مغرور کو اور کون عورت مار سکے گی ہماری تو یہ راے ہی کہ بھگوان بشن جی کے پاس چلین اور اُنکی استُت کرکے دیوتون کے کاج کے لیئے کہین کیونکہ وہ بڑے عقلمند ہین اور سب مطلب برآوینگے اُنہین سے بلکہ کام کی چنتا کرنی چاہیے اور کسی تدبیر سے کاج سدھ نہوگا۔ بیاس جی بولے کہ رودرجی کے ایسے بچن سُنکر برہما وغیرہ دیوتا اُٹھکر اور شیوجی کے ساتھ ہوکر فوراً اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو خوشی سے بشن پوری کو چلے راہ مین کام سدھ کرنیوالے شگون دیکھ دیکھ بہت سکھی ہوتے تھے ہو آنند اور سُکھ دینے والے چلنے لگی پرند کلیان دینے والی بولی بولنے لگے اور آکاس اور اطراف صاف ہوئے وہان کے جانے مین دیوتون کو سب سبھ ہی معلوم ہوا ۴

ادھیاے آٹھوان

دوہا

	کیھو جگت ہر بھگوتی پرگٹی کین لبھوک		کہب اشٹما دھیاے مین سُر گے جہ بیر لوگ

سری بیاس جی بولے کہ وہ دیوتا بشن لوک مین پہونچے جو بشن جی کو پیارا ہی آسے سب طرح سے سجا ہوا دیکھا اور اُسمین عُمدہ عُمدہ مکانات بنے تھے اور تالاب۔ باؤلی۔ ندی۔ سکھ دینے والی تھین اور ہنس سارس چکوی چکوا بول رہے تھے اور وہان چنپا۔ اشوک۔ کمل کلپ برچھ۔ بکل چنبیلی۔ تلک۔ امبا کے بیا ہین اور کوکلا اور بھونرے بول رہے اور عمدہ عمدہ پھلوار بان لگی تھین اور سنک سندان وغیرہ اور پارشد بھگتی سے اُستت کرتے تھے اور وہان کے دھوراہر تنون سے کھنچے ہوئے اور سونے کی جڑکاری کیے ہوئے گویا آسمان کو جاتے ہین ایسے خوابصورت کل تھے اور دیوتا گندھرب گاتے اپسرا ناچتی اور کنّر دن سے چارون طرف بج رہا ہی اور بید پاٹھی مُن لوگ بید کے سوکتون سے سری بشن جی کے مندر کی استت کررہے ہین اور وہان جے بجے دو دوار پال سونے کے عصا لیے کھڑے ہین اُنسے دیوتون نے کہا کہ تم دونون آدمیون مین سے ایک اطلاع کرے کہ برہما مہادیو اور اندر وغیرہ دیوتا بشن جی کے درشن کی ابھلاکیے ہوئے دروازے پر کھڑے ہین سری بیاس جی بولے کہ بجے دوار پال یہ سُن سری بشن جی کے پاس جاکر سب دیوتون کا آنا کہنے لگا کہ اے دیوتون کے دیوتا رماکانت اور دیوتون کے دشمنون کے مارنے والے برہما۔ رودر اندر۔ برن کبیر اگن جمراج دیوتا دروازے

کھڑے اُستت کر رہے ہین اور آپ کا درشن چاہتے ہین یہ سُن سری لشن جی دیوتون کے دیکھنے کے لیے گھر سے باہر آئے وہان دیکھا کہ نہایت محنت سے تھکے ہوئے دُبلے دیوتا کھڑے ہین اُنکو محبت کی نظر سے دیکھا اور پرسن کیا تب وہ سب پرنام اور اُستت کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ جگت کے پالنے والے اور مارنے والے اور دیا کے سمندر مہاراج ہم آپ کی سرن مین آئے ہین ہماری رچھا کیجیے یہ سُن لشن جی بولے کہ چلو سب دیوتا مندر مین گھسو اور آسنون پر بیٹھو پھر اپنا حال کہو کہ سب اکٹھے ہو کر یہان کس لیے آئے ہو اور اسقدر فکر مین کیون ہو اور اُداس اور دُکھی کیون ہو اور برہما رودر کے ساتھ سب اپنا کام کہو یہ سُن دیوتا بولے کہ مہاراج پاپی مہکھاسُر سے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین کیونکہ وہ بردان پانے کے سبب بڑا اہنکاری اور دُشٹ ہو رہا ہے کیونکہ اُسکو کوئی مار نہین سکتا اور برہمنون کے دیے ہوئے جگیہ بھاگ اب وہی بھوگتا ہے اور ہم لوگ پہاڑون کے درون مین رہتے ہین وہ برہما کے بردان کے سبب نہایت مشکل سے مارا جائیگا اسلیے آپ کی سرن مین آئے ہین اور یہ کام بہت بڑا ہے اسلیے ہم لوگون کو اس سنکٹ سے اُدّھار کیجیے کیونکہ آپ سب مایا جانتے ہین اے کرشن جی اب اُسکے مرنے کی تدبیر کیجیے کیونکہ آپ دانوون کے مارنے والے ہین برہما نے یہ بردان دیا ہے کہ تو آدمیون سے نہ مارا جائیگا پھر کون ایسی عورت ہوگی کہ اُس بدذات کو جنگ مین مارے گی۔ پاربتی۔ یا لچھمی اندرانی یا بدّیا۔ اس بدذات بھینسے کے مارنے کو بردان کے سبب کس مین طاقت ہے کوئی نہین ہے اے مہاراج اس دُشٹ کے مرنے کی تدبیر بچار کے دیوتون کا کام کیجیے کیونکہ آپ بھگتون کے دوست ہین ایسے بچن سنکر ہنستے ہوئے سری لشن جی بولے کہ آگے ہمنے بھی جدھ کیا تھا تب بھی وہ نہین مرا تھا ہم جانتے ہین کہ سب دیوتون کے تیج سے ایک عورت پیدا ہو تو جنگ مین اُسے زبردستی مار ڈالیگی اگرچہ بردان سے مغرور ہو کر سینکڑون مایاؤن کا جاننے والا ہے مگر ہم لوگونکی شکت کے انس سے جو عورت پیدا ہوگی وہ ضرور ہی اُسکو مار ڈالیگی پہلے اپنے اپنے تیجون کے انس اور پہلوگون کی استریون کی پرارتھنا کرو کہ جس سے اُنکے تیج اور انس سے ایک تیج کی کھان عورت پیدا ہو جب وہ پیدا ہوگی تو رودر وغیرہ ہم سب دیوتا ترسول وغیرہ ہتیار اُسے دینگے پھر وہ سب ہتیار باندھ کر اُس بدذات اور مغرور کو مار ہی ڈالیگی یہ کہتے ہی کہتے برہما جی کے منہ سے اپنے آپ ایک بڑا تیج نکلا اور جلنے لگا وہ تیج سرخ رنگ کا کچھ سردی اور کچھ گرمی لیے ہوئے کرنون کے سمیت تھا ایسے تیج کو نکلتے ہوئے دیکھ لشن جی اور برہما دونون نہایت متعجب ہوئے پھر مہادیو جی کے بدن سے سفید اور نہایت سخت اور دُکھ دینے والا بہت عجیب تیج جو کہ دیتون کو خوف دینے اور تعجب دینے والا بڑا گھور روپ پہاڑ کے برابر گویا دوسرا تموگن تھا نکلا پھر لشن جی کے شریر سے نیلا ستوگنی گویا دوسرے تیج کی راس تیج نکلا پھر اندر کے سریر سے چترِ بچتر روپ سب گنون سے ملا ہوا تیج ظاہر ہوا پھر جمراج۔ اگن۔ برن انکے بدن سے بڑا تیج نکلا اسیطرح اور سب دیوتون کے سریر سے بڑا تیج نکلکر سب اکٹھا ہو گیا اُس ہماچل پربت کے مانند مہا تیج کو دیکھ لشن جی وغیرہ سب دیوتا متعجب ہوئے سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے وہ تیج ایک اچھی استری ہو گئی جو تینون گنون والی سری مہالچھمی جی سب دیوتون کے سریر سے پیدا ہوئین اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوئے رجوگن ستوگن تموگن سمیت جگت کی موہنے والی تھین اور اُنکا سفید منہ کالا رنگ اور آنکھین سفید اور ہونٹھ تانبے کے رنگ کے ہاتھون کی کلائی عمدہ زیورون سے سجی ہوئی اسیطرح اٹھارہ بھجا والی بھگوتی دیتون کی ناس کرنے کے لیے سب دیوتون کے سریر سے پیدا ہوئی اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس دیو جی سرگنہ آپ دیبی کے دیوتون کے سریر سے پیدا ہونے کا

حال مفصلاً کہیے سبکا تیج ایک ہی مین مل گیا تھا یا الگ الگ رہا تھا اُسکے انگ تیج کے بھرے تھے یا نہین اور سب مفصلاً کہیے کہ جس دیوتا کے انس سے جو عضو ہوا ہو اور ہتیار زیور جسنے جو دیا ہو مجھے آپ کے مُنھ سے سُننے کی اِچّھا ہی اِس مہالچھمی کے چرتر امرت روپ آپ کے مکھ چندر سے نکلے ہوئے کو پیکر ہم سیر نہین ہوتے سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے کہتے ہین کہ راجہ کے اتنے بچن سُن بیاس جی اُنکو خوش کرتے ہوئے میٹھے بچن بولے کہ سُنیے اُنکی ونیہ کی پیدائش اپنی سمجھ کے موافق مفصلاً بیان کرتے ہین جس مہالچھمی کا روپ برہما بشن رودر اور اندر وغیرہ جیسا کہ ہوا ہی ویسا نہین کہ سکتے اسلیے ہم دیبی کے روپ کو کیسے جان سکتے ہین مگر جیسا کچھ ہم سے ہوسکیگا ہم بیان کرینگے اور ہمیشہ ہی اور ہمیشہ بنی رہتی ہی اور دیوتون کے کام کرنے کے لیے طرح طرح کے روپ دھرتی ہی اور کام دیکھو ایک روپ بھی ہوجاتی ہی جیسے نٹ کا ایک ہی روپ ہی مگر دنیا کے خوش کرنے کے لیے تماشا کرنے کے وقت طرح طرح کے روپون کو وہ دھارن کرتا ہی اُسی طرح نرگن بھگوتی بھی جو روپ سے رہت ہی مگر سگن روپ دیوتون کے لیے دھارتی ہی اور کارج کے موافق اُسکے گنون سمیت نقلی نام بنالیے جاتے ہین سو اپنی عقل کے موافق جیسے کہ تیج پیدا ہوا اور جس طرح اُس مہامایا کا سروپ بنا سب بیان کرتے ہین

چوپائی

شنکر تیج بھیو مکھ تا کے ۔ سویت برن ششبھانت اجاگر
اور جم تیج کیش بھئے تا کے ۔ ویر کھید لنتل گھن برن چھٹا کے
نین تین پاوک کے تیجا ۔ کرشن رکت اور سویت سوبھا
سندھیا تیج بھونہہ بھئے تا کے ۔ چکن کرشن کٹل کیہ بھا کے
مانہو کام دھنک بھئی سوئی ۔ تیج روپ کم کہے کب کوئی
پون تیج شرت سندرتا کے ۔ نات ویرنگیہ نہین ہرت جاکے
دولا کام کیسر من آہین ۔ تاسا دھند تیج سے ناہین
ستدرش اہے تل کسم منوہر ۔ ات بچتر برنے کم نو دھر
چکتن برن پہلے رد تاکے ۔ بھئے پرجاپت تیج چھٹا کے
گند سدرش سم سکھر پربھاکر ۔ اوشٹھ ارن ات ردینہ شبھاکر
بشن تیج اشٹادش باہو ۔ شبھاکار تم کنٹھونہ کا ہوتا
انگل بشن تیج سوون لائی ۔ سومیہ تیج کچھ سکہ شائی
اندر تیج مدھیم سب انگا ۔ بھیو تر بل جٹ سدرش انگا
جنگھا اور بھئے بارن تیجا ۔ بھئے شنبھہ تیج سو سبھا
بیدھ پرگٹ بھئی سوناری ۔ شبھاکار سروپ سنواری
تیجو راس سکل گن سائی ۔ شوبھن انگ سو ونت رجائی

دیکھ دیو ہر کھت بھے سارے	ٹھکھ تراس جو ہتی دُکھارے
بولے بشن سُرن سون ایہو	بھوکھن آیدھ سب اِن دیہو
بج بج آیدھ مانجھ نکاری	سونپیو تُرت تیج بج دھاری
یہ بدھ بشن سین سمجھاوا	کرت کام تن بلم نہ لادا

ادھیاے نوان ۹

دوہا

یا نوہین ادھیاے بھوکھن آیدھ دین	جم دیون دیبی سون کہیون سنہو پربین

سری بیاس مُن بولے کہ دیوتا سری بشن جی کے بچن سُنکر سب خوش ہوے اور زیور اور کپڑے اور اپنے اپنے ہتیار دینے لگے اور چھیر سمندر نے نہایت باریک اور صاف اور نئے دو کپڑے اور بہت عمدہ پرُدیا ہوا ہار دیا اور کروڑ سورج طرح چمکتی نہایت عمدہ جوڑا مُن اچھے کنڈل کو نجھی ۔ بھوٹا۔ اور کنگن بشوکرما نے دیے اور سُندر بجنے والے اور چمکدار اور عمدہ رتنون سے جڑے ہوئے اور سورج کی طرح چمکدار اور عمدہ نوپر اور ایک کنٹھی بھی بشوکرما نے دی اور رتنون کی جڑی ہوئی انگوٹھیان اور خوشبودار کمل کی مالا کہ جسکے پیچھے بھونرے چلے آتے ہین اور کبھی مُرجھاتے نہین اور ایک بجنتی مالا بُرن نے دی اور ہوان نے خوش ہوکر طرح طرح کے رتن اور ایک شیر سواری کے لیے دیا اُس شیر پر سوار ہو سب زیور پہنکر سری تتی بھگوتی سج گیئن پھر بشن جی نے اپنے چکر سے چکر نکالکر دیا کہ جسمین ایکہزار ارا لگے ہین اور نہایت چمکدار ہی اور دیتون کا سر کاٹنے والا ہی اور پھر مہا دیوجی نے اپنے ترسول سے نکالکر عمدہ ترسول جو کہ دیتون کا کاٹنے والا اور راکشسون کی ناس کرنے والا ہی دیا اور برن نے بڑا بجنے والا سنکھ اپنے سنکھ سے پیدا کرکے دیا اگن جی نے ایک شکت جو دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور آسمان کے برابر بیگ تھا دی پون نے ایک بانون کا بھرا ہو ترکش جسکی آواز کرس ہی دیا جمراج نے اپنے کال ڈنڈ سے نکالکر ڈنڈ دیا کہ جس سے پرلے کال مین سبکا ناس کرتے ہین اور گنگا جل کا بھرا ہوا کنڈل برہما جی نے دیا اور برن نے ایک پھانسی دی کال نے ڈھال اور تلوار اور ایک تیکھا پھرسا بشوکرما نے دیا کبیر نے شراب سے بھرا ہوا برتن دیا برن نے ایک کمل کا پھول دیا بشوکرما نے کومودکی گدا دی۔ جو سینکڑون گھنٹون کی طرح آواز کرتی اور دیتون کی ناس کرنے والی تھی اور بشوکرما نے طرح طرح کے استر اور کوچ دیے سورج نارائن نے اپنی کرنین دین۔ ہتیار اور زیورون سے سجی ہوئی بھگوتی کو دیکھ نہایت متعجب ہو دیوتا اس تینون لوکون کی موہنی کی استت کرنیلگے۔

مول

मम शिवायै कल्याण्यै शान्त्यै पुष्ट्यै नमोनमः।। भगवत्यै नमोदेव्यै रुद्राण्यै सततन्नमः।। १
।। कालरात्र्यै तथाम्बायै इन्द्राण्यै ते नमोनमः।। सिद्ध्यै बुद्ध्यै तथा वृद्ध्यै वैष्णव्यै ते नमोनमः।। २
।। पृथिव्यां या स्थिता पृथ्व्या न ज्ञाता पृथिवी त्वया।। अन्तःस्थिता यमयति वन्दे तामीश्वरीम्प-
राम्।। ३।। मायायां या स्थिता ज्ञाता मायया न च तां भजाम्।। अन्तःस्थिता प्रेरयति प्रेरयित्री-

न्नम शिशवाम् ॥ ४ ॥ कल्याणङ्कुरुभोमातस्त्वाहिन श्शत्रुतापितान् ॥ जहि पापंहयारिन्त्व न्तेजसा स्वेन मोहितम् ॥ ५ ॥ खलम्माया विनङ्घो रं स्त्रीवध्य म्बलदर्प्पितम् ॥ दुःखदंसर्वे देवाना न्नानारूप धरं शठम् ॥ ६ ॥ त्वमेका सर्वदेवानां शरणम्भक्तवत्सले ॥ पीडिता न्दानवे नाद्य त्राहि देवि नमोस्तुते ॥ ७ ॥

ٹیکا

اے شیوا۔ کلیانی۔ شانتی۔ پشٹی۔ بھگوتی دیبی۔ رودرانی تمکو بار بار نمشکار ہی۔ کال راتر۔ امبا۔ اندرانی۔ سُدھ۔ بُدھ۔ بردہ بیشنوی تمکو نمشکار ہی اُس پر ایپرشٹھا ایشری کی بندنا کرتے ہین جو پرتھوی کے بیچ مین رہتی ہی اور پرتھوی اسے نہین جانتی مگر وہ پرتھوی کو اپنے کام کے لیے پریرنا کرتی ہی اور اُس شوا بھگوتی کو نمشکار کرتے ہین جو مایا مین رہتی ہی مگر مایا کر کے جانی نہین جاتی اور اُسکے بیچ مین رہکر اُس سے اُسکی مایا کرتی ہی اے ماتا ہم لوگون کا کلیان کیجیے اور ہم دشمن کے دُکھائے ہوئے ہین ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اس دُشٹ دشمن مہکھاسُر پاپی کو مار یے جو کٹھن مایا کرنے والا۔ گھور کٹھور اور استری سے جسکی موت ہی بر پانے سے مغرور ہو کر سب دیوتون کا دُکھ دینے والا اور طرح طرح کے روپ دھرنے والا سٹھہ اور مور کھ ہی اے بھگتون کے اوپر دیا کرنیوالی سب دیوتا تمھاری سرن مین اسلیے مہکھاسُر کے آزار دیے ہوئے ہم دیوتون کی رچھیا کیجیے تمکو نمشکار ہی اتنی کتھا سُنا کر بیاس جی بولے جب اسطرح سے سب دیوتون نے سکھ دینے والی بھگوتی کی اُستت کی تب وہ دیوتون سے ہنسکر اچھے بچن بولین کہ اے دیوتو دُشٹ مہکھاسُر کا خوف مت کرو آج ہم جنگ مین بردان کے اہنکاری کو مارینگی اتنا دیوتون سے کہکر نہایت سُندر سُر سے ہنسی اور کہنے لگی کہ دنیا مین یہ بڑا تعجب ہی کہ برہما اور وشنو مہیش اور اندر وغیرہ اور دیوتا مہکھاسُر سے ڈرے ہوئے کانپ رہے ہین اور بڑے تعجب کی بات ہی کہ دیو کا بل کٹھور اور دیوتون سے بھی جیتا نہین جاتا اور دُکھ اور سکھ کرنیوالا وہی سُم تھا ایشر کال روپ ہی دیکھو سرشٹ کے پالنے اور مارنے والے برہما وشن مہادیو ہین مگر وہ بھی مہکھاسُر سے دُکھی اور آزردہ اور موہت ہوتے ہین اتنی باتین ہنستے ہنستے کہکر اٹ ہاس سمیت اونچی آواز سے دیبی جی بولین جسکو سُن دیتون کو نہایت ڈر ہوا

چوپائی

جا دھن سُن شبد سب دیو | پربت چلے او دھوجل بولیو
چلو سمیر و سا بھئین بوری | جھون ہن ش دیکھ پربت ہو دُوری
اسُر سمیت سبھی سُن تاہین | سُر کہین جیہا و رکہین ماہین
مہکھا سُنیو شبد یہ بھاری | کو پ جگت ہوے سبھے پکاری
پوچھت یہ دھن کنہ کی ہی | ترت جاہ جاہ سب دھیرا
کن یہ شبد کین دُکھ دایک | دیو و بچ انھوا سُر نایک

جو کوئی ہووے شبد کا کارک — مم سمیپ لیاؤ پرچارک
نہون ترت دُشٹ جو گرجا — ایکھ چھین تاہ کو برجا
دیو راجت کم رد کرہین — مم لبس اُسرنہ وہ اوجرہین
یہ کن کین نہ جانت کاؤ — ترت جان تیہی مم ڈھگ لاؤ

ہم اس پاپ آتما کو مارینگے سری بیاس جی اس کتھا کو راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ جب اس طرح مہکھاسُر نے دوتون سے کہا تو وہ اس سُر بانگ سندری اٹھارہ بُھجا دھارے ہوئے سب زیورون سے آراستہ اور تحفون سے بھری ہوئی بھگوتی کے پاس پہونچے مگر خائف ہو کر نہ بول سکے جلدی لوٹ آئے اور مہکھاسر کے پاس جا کر بولے کہ اے دیتون کے ایشر کوئی دیبی استری نظر آتی ہے جو سب انگون مین زیور دھارن کیے سب رتنون سے سجی ہوئی ہے نہ منکھ کی استری ہے نہ دیت کی بلکہ دبیہ روپ دھارن کیے ہوئے سن ہرنے والی شیر پر سوار ہتیار لیے اور اُسکے اٹھارہ ہاتھ مین شور کر رہی ہے اسلیے مد سے مغرور معلوم ہوتی ہے اور شراب خوب پیتی ہے اور ہم جانتے ہین کہ ابھی اسکی شادی نہین ہوئی انترچھہ مین دیوتا اُسکی استت کرتے ہین اور جے جے پکار کر دھکا کر دو اور دشمن کو مار و ایسا کہہ رہے ہین مگر یہ نہین جانا گیا کہ وہ کون ہے اور کسکی عورت ہے اور کس لیے یہان آئی ہے اور کیا چاہتی ہے اُسکا تیج ہم لوگ دیکھ نہین سکتے کیونکہ اُسمین سر نگار ہیرا س رودر وغیرہ عجائب رس ہین اس طرح کی استری کو دیکھ چلے آتے ہین آپکا کیا حکم ہوتا ہے وہ کرین یہ سن مہکھاسر اپنے بڑے منتری سے بولا کہ اے بیر تم بڑے طاقت ور ہو سام دام وغیرہ دکھا کر اُسے ہمارے پاس لے آو اگر سام دام بھید ان تینون تدبیرون سے نہ آوے تو اُسے نہ مارنا ہمارے پاس پکڑ لانا ہم اُسکو پٹ رانی بناوینگے اگر وہ محبت سے چلی آوے تو رس بھنگ نہ کرنا کیونکہ اُسکے روپ کے سُننے سے ہم عاشق ہو گئے ہین مہکھاسر کے ایسے بچن سُن منتری ہاتھی گھوڑے وغیرہ لیکر وہان پہونچا اور دور ہی سے کھڑے ہو کر نہ پور بک میٹھے بچن بولا کہ اے میٹھے بول بولنے والی آپ کون ہین یہان کیسے آئین آپ کو ہمارے ذریعہ سے ہمارے مالک پوچھتے ہین جنھون نے سب دیوتون کو فتح کیا ہے اور برہما کے بردان سے پورکھ سے ہرگز مر نہین سکتے اور نہایت طاقت ور جیسا چاہین ویسا روپ دھارن کر سکتے ہین

چوپائی

دھرما نکھ تن تج ڈھگ آہین — اشواتو رج جوگ نہ ہین
جد من ہووے چلو تیہ پاسا — پورت کرہو مم پر بھو آسا
جد نہین تو نج پر بھو بلاؤن — بھگت تمھار نہ مرکھا بجھاؤن
کہ کر بھور ترت سو کر ہماں — پتھ سنا ہتا س پر یہ کر ہون

ادھیاے دسوان

دوہا

سب وشم ادھیاے مین دیو دوت سمباد — جیہ سن اسر سموہ کے پرکٹت دوکھ پرواد

سری بیاس جی بولے کہ ایسے دُوت کے بچن سُن کر سنکے بادل کی طرح بھاری آواز سے وہ بولین کہ ای منترلون مین سرلیسٹ تم ہمکو دیوتون کی ماتا جانو ہمارا مہالچھمی نام ہی ہم سب دیتیون کی ناس کرنے والی ہین کیونکہ مہکھاسُر نے دیوتون کو آزار دیکر اُنکو جگیہ کے بھاگ سے باہر کر دیا ہی اُسکے مارنے کے لیے دیوتون کی پرارتھنا کرنے سے آئی ہین اور اکیلی ہی اُسکے مارنے کی تدبیر کرتی ہین فوج سے ہمکو کچھ مطلب نہین ہی کیونکہ تمنے خوشامد اور عزت اور شیرین زبانی سے ہمسے پوچھا ہی اسلیے تمہارے اوپر خوش ہین نہین تو تمکو آنکھون سے دیکھتے ہی مار ڈالتین کیونکہ ہمارا دیکھنا کال کی آگ کے برابر ہی میٹھی زبان کسے اچھی نہین لگتی اسلیے تم جاؤ اور اُس پاپی سے ہماری طرف سے یہ کہو کہ اگر ابھی جینے کی خواہش ہو تو ابھی پاتال کو چلے جاؤ نہین تو اُس قصوروار کو لڑائی مین مارونگی اور ہمارے بانون سے کٹے ہوئے دنیہ کو یہان چھوڑ جم لوک مین جاویگا ہماری اس مہربانی کو دیکھکر جلد چلا جا کیونکہ ای مور کھ تیرے مرجانے سے دیوتا سُرگ پاوینگے اسلیے جبتک کہ ہمارے تیر تیرے اوپر نہ گرین تبتک تو سمندر سمیت زمین کو چھوڑ پاتال کو چلا جا اگر جُدھ کی خواہش ہو تو اپنے سب بیرون کے ساتھ آ کہ ہم جلدی تجکو جم لوک مین بھجدین ای مور کھ ہماگ جگ مین تمنے بہت سے ہمنے مارے ہین اب تجکو بھی مارینگی ہمارے شستر دن کا دھارنا سپھل کرنہین تو محنت ضایع جاویگی نار اچھا ہووے کہ کام سے دُکھی ہو کر تو جُدھ نکرے اور اُسکا بھی غرور نکر کہ ہمکو برہما کا بر دان ہی کیونکہ عورت سے موت سمجھکر تونے دیوتون کو آزار دے رکھا ہی ہم اُس برہما کے بچن پورا کرنے کے لیے اِستری کا روپ دھارن کر تجھ اپرادھی کے مارنے کو آئی ہین اسلیے بار بار یہی کہا جاتا ہی کہ جو جینے کی خواہش ہو تو براہمنون اور دیوتون کے استھانون کو چھوڑ پاتال کو چلا جا اتنے بچن سُنکر وہ منتری بولا کہ ای دیبی مدسے مغرور اِستریون کے مانند بچن بولتی ہو کہان وہ اور کہان تم کہان لڑائی یہ تو ان ہونی بات ہی ایک تو تم اکیلی پھر عورت پھر ابھی نئی جوانی اُسمین نازک عضو اور مہکھاسر کا بڑا بدن۔ اسلیے یہ بات تو نہایت مشکل ہونیوالی ہی اُسکے سوا اُسکے پاس ہاتھی گھوڑے رتھ سمیت فوج بھی کئی طرح کی ہی اور پیادے طرح طرح کے ہتیارون سے سج رہے ہین جیسے بڑے ہاتھی کو چنبیلی کے پھول ملنے مین کون محنت ہوتی ہی ویسے تمہارے مارنے مین مہکھاسُر کو کیا محنت ہوگی جو ذرا بھی کوئی تلخ کلام بولین تو سرنگار رس کے خلاف ہوتا ہی اسلیے رس بھنگ ہونے سے ڈرتے ہین کیونکہ ہمارا راجہ جو دیوتون کا دشمن ہی تمہاری خواہش کرتا ہی اسلیے سمجھ کے بولنا چاہیے نہین تو تم جھوٹی ابھمان کرنے والی اور روپ اور جوانی سے بھری ہوئی کو ہم ابھی ایک ہی بان سے مارینگے ہمارے مالک تمہارے روپ اور جوبن کو جو دنیا مین لاثانی ہی اُسے سُنکر عاشق ہوگئے ہین اسلیے اُسکے پیار کے لیے تم سے ہمکو پیاری اور تمہارے من بھاونی بولی بولنی چاہیے۔ اسلیے راج۔ دھن سب تمہارا اور مہکھاسُر بھی تمہارا خادم ہی ای بڑی آنکھون والی غصہ چھوڑ ہمارے سوامی کو پسند کرو

چوپائی

پرت جرن تو بھگت بھاوے ۔ بھامن کہت نہ ہم لگاوے
ہوہو مہکہ نرپ کی پٹ رانی ۔ سکہ سیان سنو ہم بانی
بھوتر لوک کیر سب لیھو ۔ سب سکھ لہو تاہو سکہ دیو
مہکھا بدھ ہوکے سکھ سنساری ۔ لیھو سب ہم کہت بچاری

یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ اے منتری ہم شاستر کے موافق چترائی سے کہتی ہین ہمنے جانا کہ تم مہکھاسُر کے بڑے منتری ہو تمھارے بول سے جانا جاتا ہی کہ تمھارا ابھی جانور کا سا سُوبھاو ہی جسکے تم ایسے منتری ہین وہ بُدھ مان کیسے ہوسکتا ہی برہمانے تم دونون کا بھلا سنجوگ ملایا ہی جو ہمنے کہا تھا کہ تمھارا اِستریون کا سُبھاو ہی اسلیے اے مُورکھ تو بچار کر کیا ہم پورکھ نہین اور پُورکھون سُبھاو ہم مین نہین ہی ہمنے تو صرف عورت کی صورت دھارن کرلی ہی کیونکہ تیرے مالک نے اِستری سے اپنی موت مانگی تھی اسلیے اسے ہم جانتی ہین کہ بڑا مورکھ ہی کیونکہ وہ برس اچھی طرح نہین جانتا کیونکہ عورت سے مرنا مُخنث کو پیارا ہوتا ہی اور شور بیرون کو دُکھ دینے والا ہوتا ہی سو تمھارے مالک مہکھاسُر نے ایسا مانگا اسلیے ہم اسکو کم عقل کہتی ہین ہم کام کرنے کے لیے عورت کا روپ دھارن کرکے آئی ہین تمھاری دھرم شاستر کے خلاف باتون سے ہم کیسے ڈرین جب تقدیر خلاف ہوتی ہی تو تنکا بجر کے برابر ہوجاتا ہی اور جب تقدیر یاور ہوتی ہی تو بجر رُوئی کے برابر ہوجاتا ہی جسکی موت آجاتی ہی اُسکا فوج ہتیار قلعہ وغیرہ کیا کرسکتے ہین بلکہ بیفائدہ ہین جب جیو کا دیہہ سے سمبندھ کرایا جاتا ہی تبھی سکھ ـ دُکھ مرنا اور جسطرح سے ہوگا سب لکھدیا جاتا ہی اُسے سب اُسیطرح ملتا ہی اور کا اَور نہین ملنا یہ یقین ہی جسطرح برہما وغیرہ کی اپنے اپنے وقت پر موت اور پیدایش لکھی ہی اُس وقت پر اُسیطرح سبکا مرنا اور پیدایش ہوتی ہی اُنکے آگے اَور کی کیا گنتی ہی جو برہما وغیرہ آپ مرجاتے ہین اُنکے بردان سے مغرور ہوکر جو لوگ جانتے ہین کہ ہم نہ مرینگے وہ نہایت مُورکھ اور کم عقل ہین اسلیے اب جاکر ہماری طرف سے راجہ سے جلد کہو اور کہین وہ جیسا حکم دین ویسا کرو اور یہ بھی کہدینا .

چوپائی

پاوین اندر سُرگ اور دیوا	ہوہین ہو بیکھ کر مم سیوا
جیو چہن تج تو پاتا لاہ	چلے جاہ سُن کے نکالا
جدپت مہکھا کیر نہ بکولا	تو مم سنگ بھرے سے شولا
مرنا در جو تاہ پُتا نا	تو کو میٹ سکے بلوانا
جو مانت برہما وک دیوا	سنگر بھنگ لیے کم لیوا
کارن دلو تھان بد شپالو	دہان نہ ننک آن کی دالو

اسطرح دیبی کے کلام سُن کر دانو بچارنے لگا اور فکر مند ہوا کہ مین اب جُدھ کرون یا راجہ کے پاس چلا جاؤن مین اپنے کا ماتر راجہ کا بھیجا ہوا شادی کے لیے آیا تھا سو اب کیسے جاؤن یہ بات اچھی ہی کہ اس سے بنا لڑے چلا جاؤن اور جاکے کُل احوال سے مہاراج کو اطلاع دون وہ تو عقلمند ہین اور منتریون سے پُوچھ لینگے جیسا مناسب سمجھینگے ویسا کرینگے بنا بچارے اسکے ساتھ مجھے لڑنا مناسب نہین کیونکہ جیت ہار دونون مین مالک کا پیارا نہ ہونگا جو ہمکو اِستری نے مارا یا ہم نے کسی تدبیر سے اسے مارا تو راجہ خفا ہونگے اسلیے وہان جاکر جیسے دیبی نے کہا ہی ویسا ہی راجہ کو سمجھاوین اُنکی جیسی خوشی ہوگی ویسا کرینگے یہ بچار کر وہ عقلمند راجہ کے پاس جا پرنام کر بولا کہ مہاراج وہ نہایت خوبصورت شیر پر سوار اٹھارہ بھجا دھارن کیے ہوے عمدہ عمدہ ہتیار لیے کھڑی ہی ہم نے اُس سے کہا کہ مہکھاسُر کے ساتھ شادی کرو اور تینون لوک کے راجہ کی رانی ہو جاؤ پٹ رانی تمھین ہوگی اسمین شک نہین ہی وہ تمھارے خادم کی طرح رہینگے کیونکہ تمھارے قابو مین ہین اور ترلوک کے سُکھ بہت کال تک بھوگوگی ہمارے ایسے بچن سُن وہ سُندری ہنسکے یہ بولی کہ

وہ جانوروں مین نیچ بھینس کے پیٹ سے پیدا ہوا ہی اُسے ہم دیوتون کا بل دینگی ایسی کونسی مُور کھ کامنی ہی جو بھینسے کو خاوند بناوے
ہماری ایسی عورتین کیا کہین جانوروں کے ساتھ محبت کرتی ہین بھینس ہی بھینسے کو اپنا خاوند بناتی ہی کیونکہ دونون کے سر پر سینگ
ہوتے ہین جب وہ مُجگالی کرنے لگا تو وہ بھی مُجگالی کرنے لگی ہم اُسکے لائق نہین ہین ہم میدان مین جنگ کرینگی اور اُس متوالے کو ماریگی
اگر اُسکو زندگی کی خواہش ہو تو پاتال چلا جاوے اے راجہ اِسطرح اُسنے برابر سخت کلام کہے اُنکو سُنکر اور بار بار سوچ کر ہم چلے آگئے
رس بھنگ کے ڈر سے ہمنے جنگ نہین کی آپ کے حکم بنا ہم کچھ کیسے کر سکتے تھے وہ نہایت طاقت سے مغرور ہی یہ نہین جانتا کہ شدنی کیا ہی
اِس کام مین آپ ہی کا بچار درست ہی ہماری صلاح کچھ کام نہ کریگی یہ ہمکو یقین نہین ہی کہ جنگ کرنا اچھا ہوگا یا بھاگنا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین ستت مہکھہ سماج	ہوے جم تا کرہو دوت تنہہ کیو کہیا یہ ساج

سری بیاس جی بولے کہ اِسطرح کے منتری کے بچن سُن مد سے بیخود مہکھاسُر بوڑھے بوڑھے منتریون کو بلا کر بولا کہ اے منتریو سوچ کر
جلدی بولو کہ اس باب مین کیا کرنا چاہیے ہم جانتے ہین کہ یہ دیوتون کی بنائی ہوئی مایا آئی ہی اس کام اور تدبیر مین آپ لوگ ہوشیار ہین
ہمکو سام دھام ڈنڈ بھید اِن چارون طرح مین کون تدبیر کرنی چاہیے وہ کہو۔ یہ سُن منتری لوگ بولے کہ اے راجہ سچ اور پیارا کام ہمیشہ کرنا
چاہیے سچ تو بہت کاری اور پریہ اہنکاری ہوتا ہی جیسے دوا کھانے کے وقت تلخ اور پیچھے روگ ناس کرتی ہی سچ کا سُننے والا اور
ماننے والا زمین پر کوئی نہین ہی اور سچ کہنے والا بھی نہین ہی کیونکہ لوک مین ٹھکر سہاتی میٹھا بولنے والے بہت ہین اِس نہایت مشکل
کام مین کیسے کہ سکین کہ اچھا ہوگا یا بُرا اُسکے جاننے والے تینون بھون مین کوئی نہین تب مہکھاسُر بولا کہ اپنی اپنی عقل کے موافق
سب لوگ علحدہ علحدہ صلاح دو پھر سوچ کر ہم ویسا کرینگے کیونکہ کارج اکارج کے جاننے والے کو چاہیے کہ بہت لوگون کی راے لے
اور پھر بچارے جو کامیابی کرنے والا سمجھ پڑے وہی کرے اُسکے بچن سُنکر بِروپاچھ دیت بولا کہ اے راجہ یہ سُندر استری کہان سے
آئی ہم جانتے ہین کہ مد سے مغرور ہی جو ایسا بولتی ہی خالی ڈرانا ہی ڈرانا سمجھے بھلا عورتون کے کلام سے جو لوگ جنگ
کرنے مین طیار ہوتے ہین کہین ڈرتے ہین کیونکہ جھوٹھ بولنا اچارہٹھ وغیرہ عورتون کے کرم ہین تینون لوک جیت کر آج عورت
کے ڈر سے خائف ہوئے تو اسمین بیرون کی بڑی بدنامی ہوگی اسلیے ہم اکیلے جاوینگے اور جنگ مین اُسکو مار آوینگے
آپ بیخوف ہو کر بیٹھے اور نہین تو فوج لیکر جاوینگے اور طرح طرح کے ستر اور استرون سے اُس چنڈی کو مار ڈالینگے یا سانپ کی
پھانسی سے باندھکر آپ کے سپرد کرینگے اور وہ ہمیشہ آپ کے قابو مین رہیگی ہماری اتنی طاقت ہی۔ بِروپاچھ کے اتنے بچن
سُن دُہردھر دیت بولا کہ اے راجہ عقلمند بِروپاچھ نے سچ کہا مگر ہمارے بھی چند کلام سُنئے قرینہ سے تو وہ ہمکو کاماتر معلوم ہوتی ہی
کیونکہ اِسطرح کی نایکا کا نام کر بھیتا ہوتا ہی آپ کو ڈر اکر اپنے قابو مین کیا چاہتی ہی جو رس کے جاننے والے ہین وہ عورت کی
اس بات کو جانتے ہین استریون کی ٹیڑھی بات پو۔ کہ کو سُکھ دینے والی ہوتی ہی کوئی کوئی کام شاستر مین ہوشیار لوگ اسے
اچھی طرح جانتے ہین جو اُسنے کہا ہی کہ باتون سے تمکو جنگ مین مارونگی جو ہیت گربھ یعنی اور مطلب کے کلام ہین اُسے ہیت جاننے والے

جانتے ہین عورتون کے غمزے اور کنائے تیر کہلاتے ہین اسیطرح طنز کے کلام اور دل لگی وغیرہ بھی بان کہلاتے ہین اور بانون کی کیا طاقت ہی
کہ آپ کو کوئی مار سکے اور اسیطرح کی شرنگار والی استریون مین طاقت نہین کہ بان مار سکین جو طاقت بر ہما بشن مہادیو مین نہین یعنی
بر ہما بشن مہادیو آپ کو بان مار نہین سکتے وہ کیا مار یگی اُسنے یہ جو کہا ہی کہ اے راجہ تیرون سے تمکو مار ونگی اس سے یہ مطلب ہی کہ
آنکھون کے تیرون سے مارونگی اور جو کہو کہ جنگ مین مارنے کو کہا ہی تو اُسکا اُلٹا مطلب ہی کہ تم سچ کے پت ہو اُسے سچیا ہی گویا
جنگ ہی اُسمین گرا کے مارونگی جو اُسنے کہا تھا کہ رن سجیا مین مارونگی تو اُسے برخلاف رت کرٹیڑا سمجھنا چاہیے یعنی نیچے اوپر رکھ
اوپر استری جو کہ اُسنے کہا کہ بیجان کر ڈالونگی اُسکا یہ مطلب نہین ہی کہ جان سے مار ڈالونگی ٹیڑہے کلامون سے چالاک عورت
گرہن کرتی ہی سو یہ باتین جو رس گرنتھ کے جاننے والے ہین وہ بچارے جان لیتے ہین یہ کلام سمجھکر آپ رسیلا کام کیجیے خفا ہوئی
تو ہوئی اپنے روپ سے مغرور عورت سام یا دام انھین دونون تدبیرون سے قابو ہوتی ہی اسیطرح رسیلے بچن کہکر ہم آپکے
پاس اُسکو لاتے ہین بہت کہنے سے کیا ہی ہم اُسے آپکے قابو کرا دینگے ابھی مین جا کر اُسے آپکی داسی بنانے لیے آتا ہون اس طرح
سے بچن سُن بامر دیت جو بڑا عقلمند تھا بولا کہ مہاراج ہمارے بھی بچن سُنیے نہ وہ استری کا ماتر ہی نہ آپ مین اُسکا جی لگا ہی بلکہ
وہ بڑی پنڈت ہی اور اُسنے ٹیڑھے بچن نہین کہے یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ اکیلی چتر بچتر روپ دھارن کیے ہوئے استری
آئی ہی اور اٹھارہ بھجا کی استری نہ کبھی کسینے دیکھی ہوگی نہ سُنی ہوگی یہان کیا تینون لوک مین نہوگی اور اور اُسنے ہی ملوان
ہتیار لیے ہی ہم اسے کال کرت کچھ اُلٹا پلٹا سمجھتے ہین رات مین ہمنے بُرے خواب بھی دیکھے اِسلیے ہم یقین کرکے جانتے ہین
کہ کچھ بُرا ہونے والا ہی رات کے پچھلے پہر ہمنے دیکھا کہ کالے کپڑے پہنے ہوئے ایک عورت صحن مین روتی ہی اس بُرے
خواب کے مٹانے کی تدبیر کرنی چاہیے اِسکے سوا یہ بھی دیکھا کہ کوّے اور گیدڑ وغیرہ گھر کے صحن مین بار بار رو رہے ہین
اور گھر گھر طرح طرح کے فساد ہو رہے ہین اِسلیے ہم جانتے ہین کہ کچھ سبب ہی کہ جس سے وہ آپ کو لڑنے کے لیے بلاتی
ہی نہ یہ منش کی استری ہی نہ گندھرپ کی عورت نہ دیت کی بلکہ دیوتون بنائی ہوئی مایا معلوم ہوتی ہی جو کہ سبکو موہت کیے
ہی آپ ہرگز نہ ڈریے یہ ہماری رائے ہی جو ہونہار ہوگی وہ ہوگی دیو کا کیا ہوا اسمجھ یا اُسمجھ کوئی نہین جانتا مگر پنڈت کو چاہیے
کہ دھیرج کے ساتھ کام کرے جینا مرنا دیو کے اختیار مین ہی کوئی اُسے مٹا نہین سکتا یہ سُن مہکھاسُر بولا کہ اے بامر تم جنگ
کی طیاری کرکے جاؤ اور اُس استری کو دھرم جُدھ سے جیت لاؤ اگر جنگ مین وہ تمہارے قابو ہو تو بھی مارنا نہین تو وہ عزت
کرنے کے لائق ہی تم بیر اور کام شاستر کے جاننے والے بھی ہو جس کسی تدبیر سے بنے اُسے فتح کر لینا اگرچہ تم بیر ہو مگر فوج بھی
اپنے ہمراہ لیجانا وہان جا کر اور بار بار بچار کر اُسکے دل کا حال لینا کہ کسلیے آئی ہی کام بھاو سے یا بیر سے اور کسکی مایا ہی پہلے دریافت
کرکے اُسکے دل کا حال معلوم کر لینا پھر جیسا مناسب سمجھنا ویسی جنگ کرنا اور گھبرانا نہین اور نہ بیرحمی کرنا جسطرح اُسکا دل بہے اسی طرح
لڑنا اس طرح اُسکے بچن سُن کال کے بس ہو تا مر بہت فوج لیکر چلا راہ مین جاتے ہوئے اُسکو طرح طرح کے بدشگون ہوئے اور تعجب
ہو کر ڈر گیا مگر نہ لوٹا۔ اور جا کر اُسنے شیر پر سوار بھگوتی کو دیکھا جو کہ طرح طرح کے ہتیار لیے تھی اور دیوتا اُسکی استت کر رہے
تھے اسلیے ملایم ہو کر بولا کہ اے دیبی مہکھاسُر دیت تمہارے اوپر عاشق ہو کر تمہارے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہی آپ اُنسے محبت کرین
کیونکہ تم انکو دیوتا بھی فتح کر نہین سکتے اُنکو اپنا خاوند بنا کر نندن بن مین بہار کرو ہر ایک جاندار کو چاہیے کہ سب طرح سے سُکھ کا استعمال بار آ

بہت طرح سے قبول کرے اور دُکھ چھوڑ دے یہ لکھا ہی ای سُندری یہ ہتیار کیون لیے ہو تمھارے ہاتھ تو پھول لینے کے لائق ہین
کیونکہ کمل سے بھی نازک ہین ابرو تو خود دھنکہ رُوپ ہین تو ترکش کی کیا ضرورت ہی اور تمھاری تِرچھی چِتون تو بان رُوپ تھی
پھر تیرون کے لینے سے کیا مطلب ہی اسلیے جاننے والے کو چاہیے کہ جنگ نہ کرے جُھٹی لوگ آپس مین جنگ کرتے ہین بھلا
سے بھی لڑنا نہ چاہیے تو تیرون سے کیا لڑین تمھارے انگون کا چھد جانا کسے اچھا معلوم ہوتا ہی۔

چوپائی

تاسون تھور سَن ہوہ رَگی ہٗ ۔ ہم پت ہت کہ چھوڑ گوہ ری
جیہی سر اسر سبھے کوتی پوچین ۔ تا با نچھت کہ نہین کوتی دوجین
تم ہوگی تا کی پرڑ اتی گہ ۔ نہین دوسر کوتی یہ ہم جانی
بچن کرہو مم سب سُکھ بھیو ۔ رن منہہ جو سنییہ دُکھ لیہو
راج نیت جانت سب بھانتی ۔ بھُوگو راج رہت آراتی
برس اجت کرو سب سُکھ بھُوگو ۔ تو سُت ہوے نہ باسن جوگو
جو آاوستھا بھر کر کہ پڑا ۔ برد ھ بھیو سُکھ نہین کچھ برتڑا
بھجو نہہ مم کرہ ہٹ آپن ۔ تو ہی سمجھاے کہت کچھ داپن

ادھیاے بارہوان

دوہا

دواذش کے ادھیاے مین بھر تامُر جب نِچ ۔ تب باُشکل دُرگُمہ گمن کہب آے جن میچ

بیاس جی بولے کہ تامُر کے ایسے بچن سُن سری جگدمبا جی بادل کی طرح آواز سے ہنستی ہوئی بولین کہ ای تامُر تو مرجانے کی اچھا کیے ہے
نہایت کا ماتر مُورکھ اورا گیانی مہکھاسُر اپنے راجہ سے کہ کہ جیسی تیری والدہ بھینس گھاس کھانیوالی بڑے سینگ اور لمبی پونچھ اور بڑا
پیٹ کیے ہوئے ہی ویسی ہم نہین ہین ہم نہ اندر کی اچھا کرین نہ بشن کی نہ کُبیر کی نہ بَرُن کی نہ برہما کی نہ اگن کی بھلا اتنے دیوتون کو چھوڑ کر
کِس گُن پر جانور کے ساتھ شادی کرینگی کہ جس سے لوگ مین ہماری بدنامی ہو ہم خاوند کی خواہش کرنے والی بے بیاہی عورت
نہین ہین ہمارا خاوند موجود ہی جو نہایت طاقت ور سبکا مالک ہی اور سبکا بنانیوالا اور سبکا ساکھی اور کچھ بھی نکرنے والا اور کسیکی
اچھا نہ کرنے والا اور سدا موجود نرگُن ممتا رہت اننت اور کسی کے آسرے پر نہ رہنے والا اور سب جاننے والا سب مین بڑا ہو
اور جسکی پوری کلا ہی اور کلیان روپ ہی اور جسمین سب رہتے ہین اور سبکے دیکھنے والے ہین اور سبکا مَن لیا برہم ہی پھر اسکو چھوڑ
اس نیچ مہکھاسُر کی کیسے سیوا کرین یہ جانکے کہو جلد ہو کرے ہم آسی جمراج کی سواری جو منکھون کا باپ لادنے والا ہی بناوینگی جو
اُسے زندہ رہنے کی خواہش ہو تو کہنا کہ پاتال کو سب دانون سمیت چلا جاوے نہین تو جنگ مین اُسکو مارینگی تو تُمہا مین جیسا کچھ چاہیے
ہمجنس کا میل سُکھ دیتا ہی جو اگیان سے بنالیا جاتا ہی وہ دُکھ دینے والا ہوتا ہی اور تو مُورکھ ہی جو کہتا ہی کہ ہمارے مالک کے

ساتھ محبت کرو کہان ہم کہان مہکھاسر سنگ دار اسکا ہمارا میل کیسے ہوگا چلا جا یا لڑائی کر ہم بھائی بندون سمیت اسے مارینگی نہین تو
جگہ کا بھاگ اور دیو لوک چھوڑ کر کہین ہو رہ ہو سا تھا کہ دیبی جی بہت گرجین وہ شور پرلے کی طرح ہوا جسے سن دیت خائف ہوے اور
اسی آواز سے زمین اور پہاڑ ہل گئے اور دیتون کی عورتین جو حمل سے تھین وہ گرپڑے تا مر اس آواز کو سن ڈر کر بھاگ کھڑا ہوا اور
مہکھاسر کے پاس پہونچا اور اسکے شہر مین جو دیت رہتے تھے وہ بھی نہایت فکر مند ہوئے اور سب کے سب بہرے ہوکر بھاگ گئے اسیوقت مہکھاسر
بھی غصہ ہوکر ایسا گرجا کہ جس شور سے دیت ڈر گئی تا مر کے پلٹ آنے پر مہکھاسر بھی متوجہ ہوا اور منتریون کے ساتھ سوچنے لگا ایکیا
کرنا چاہیے جنگ کا سامان کرنا چاہیے یا باہر نکلکر بھاگنے مین کلیان ہوگا ای دیتیو بچارو تم سب لوگ عقلمند اور سب شاستروں کے
جاننے والے ہو جو صلاح کرو وہ پوشیدہ رہے کیونکہ جو کام مشہور ہو جاتا ہی وہ اکثر سدھ نہین ہوتا راج کا مول صلاح ہی جو اچھی طرح رچھا کیجاوے
گیانی کو چاہیے کہ منتری اور دوتون کے ذریعے سے بچار کر راج کاج کرے کیونکہ منتر کے بھید مین راجہ اور راج دونونکا ناس
ہوجاتا ہی اسلیے بھید کے ڈر سے جو الیطرح چاہیے چھپی ہوئی صلاح کیا کرے اسلیے یہان شاستر کے موافق فیصلہ کرکے آپ منتری لوگونکو
کہنا چاہیے اور اسکا سبب بھی بچارنا چاہیے کہ عورت دیوتون کی بنائی ہوئی نہایت طاقتور اکیلی یہان آئی ہی اور پھر جنگ چاہتی ہی
تو اس سے زیادہ کیا تعجب ہوگا کلیان ہونا تو نہایت مشکل ہی مگر یہ بھی نہین کہہ سکتے کیونکہ یہ بات تو کوئی تینون بھونون مین نہین
جانتا نہ بہتون کی فتح ہوتی ہی نہ ایک ہی کی شکست ہوتی ہی جنگ مین فتح اور شکست تقدیر کے اختیار مین ہی آیا ہے تدبیر سے «مقصد» بادی کہتے ہین
کہ جسکا نام نظر نہین آتا وہ تقدیر کیا چیز اور کسنے دیکھا ہی اور تقدیر کے ہونے کی کیا دلیل ہی ڈرے ہوے لوگون کے لیے ہی سمجھ تہ
لوگون کا نصیب کہین نظر نہین آتا سور بیر کو چاہیے کہ دلیری کرے اور ڈرپوکون کو چاہیے کہ تقدیر کے بھروسے بیٹھے رہین اسلیے اپنے
عقل سے سوچ کر آج کام کرنا چاہیے اسطرح راجہ کے بچن سنکر بڑلا «نام» ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے راجہ ہم جانتے ہین کہ وہ کون اور
کسکی عورت ہی یہان کیسلیے اور کہان سے آئی ہی یہ دریافت ہوتا ہی کہ دیوتون نے آپکا مرنا عورت سے جانکر سب طرح سے اسے اپنے
تیج سے پیدا کرکے اس عورت کو بھیجا ہی اور وہ بھی آکاس مین جنگ کے دیکھنے کی اچھا کرکے بیٹھے ہوئے ہین جب وقت آویگا تو اسکے مددگار
ہونگے اور بشن جی وغیرہ اس عورت کو آگے کرکے ہم لوگون کو مار ڈالینگے اور وہ آپ کو بھی ماریگی یہ مین نے بچارا ہی مگر ارتھ دنی
نہین جانتا آپ نہ لڑین یہ ہم نہین کہہ سکتے اس دیوتون کے بنائے ہوئے کام مین آپکی رائے درست ہی آپ کے لیے ہم سب
جان دینے کو موجود ہین اور آپ کے ساتھ ہی بہار کرنا چاہیے کیونکہ نوکر چاکر کا دھرم یہی ہی اور کیونکہ اکیلی عورت فوج سمیت ہملوگون
سے جنگ کرنا چاہتی ہی اسلیے اس باب مین بڑا بھاری بچار ہی اتنا سن درمکھ نام دیت بولا کہ ای راجہ اس لڑائی مین فتح ہوگی یہ ہم
جانتے ہین مگر بھاگنا نہ چاہیے کیونکہ اس سے اجس ہوتا ہی اندر وغیرہ کے جنگ مین بھی بھاگنا اجس کا کام نہین کیا گیا تو اس اکیلی عورت
کو دیکھکر کون بھاگے گا اسلیے جنگ کرنا چاہیے یا جنگ مین مر ہی جاوینگے یا فتحیابی حاصل ہوگی جو ہونی ہی وہ تو ضرور ہی ہوگی ایسے
کون فکر ہی جنگ مین مرنے سے جس ملتا ہی اور جینے سے سکھ اسلیے دونون صورتون مین جنگ کرنا چاہیے بھاگنے مین جس جاتا
اور مرنا تو عمر کے ہوچکنے سے ہوتا ہی اسلیے جینے اور مرنے کا سوچ نکرنا چاہیے درمکھ کے بچن سن باشکل «نام» جو بات چیت کرنے مین بڑا
ہوشیار تھا ہاتھ جوڑ کر پرنام کرکے راجہ سے بولا کہ ای راجہ ان ڈرپوکون کی وجہ سے اپنے کام مین فکر نہ کیجیے ہم اکیلے اس غصہ
کی بھری چنڈی کو مار ڈالینگے مگر اس کام مین جلدی نکرنا چاہیے کیونکہ وہ ٹھہر نہین سکیگی اور بھیانک رس بیر رس کا بیری ہوتا ہی

اسلیے ڈر چھوڑ کر جنگ کرنا چاہیے ہم چنڈ کا کو جم پُری مین پہونچاوینگے - ہم جم - اندر - کبیر - بُرن - پَوَن - اگن - نشن - تنکھہ - چندرما ن اور سوُرج - انسے نہین ڈرتے تو متوالی اکیلی امبلی سے کیا ڈرینگے ہم آسے بہت بڑے بانون سے مار ڈالینگے ہمارے بازُون کی طاقت آج دیکھو اور تم آرام سے بہار کرو اُسکے ساتھ آپ نہ لڑنے جائیگا اسیطرح مد کے اندھے باشکل کے کہتے ہی دُبھر دُھر دیت بولا کہ اے راجہ ہم دیوتون کی بنائی ہوئی عورت کو جیت لینگے جو کہ اٹھارہ بازو دھارن کیے خوبصورت کارن پا کر آئی ہے آپکے ڈرانے کے لیے دیوتون نے یہ مایا بنائی ہے اسکو ڈرانے والی جانکر مَن کا موہ چھوڑ دیجیے یہ راج نیت ہم نے کہی اب منتریون کے کام کہتے ہین سُنیے ساتوک - راجسی تامسی تین قسم کے منتری ہوتے ہین ساتوک اپنے مالک کا کام اپنی طاقت بھر کرتے کہ جسمین مالک کے کام مین کسیطرح کا خلل نہ پڑے اُس طرح اپنا بھی کام کرتے اور ایک چت دھرم دھارے اور استر مین ہوشیار ہوتے ہین راجسی بہت چت ہوتے اور ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے کبھی جب مرضی ہوئی تو مالک کا کام کر دیتے تامسی لوبھی ہمیشہ اپنے کام مین لگے رہتے اور مالک کے کام کو بگاڑ کر اپنا کام سدھ کرتے اور وقت پر بگڑ اٹھتے دشمنون کے فریب مین آجاتے اور اپنے یہان کی بُری باتین دشمن کی طرف کے لوگون سے کہا کرتے اور کام مین ہمیشہ بھید کرتے اور خزانہ چُرا لیتے جب کہین لڑائی پڑ گئی تو مالک کو ڈراتے ہین اے راجہ ایسے منتریون کا یقین کبھی نکرنا چاہیے

چوپائی

کتل نہین کاہ کاہ کرین تو بھی	جو لبواس کر ہوتن کو بھی
تامس پاپ نرت مت ہینا	سٹھ نجک پر بھوا نبھل چنھیا
تاسون کارج کرب رن جائی	چھوڑو چنتا اور سکند رائی
پکڑتاہ ور شٹھی رے آب	انکھو دھیر بل کہب کیا اب

ادھیاے تیرہوان ۱۳

دوہا

یا تیرہ ادھیاے مین باشکل دُرنکھ د دی	جم رن منہہ مارے گئے کہب سنو ہم سوی

سری بیاس مُن بولے کہ اتنا کہہ بڑے بیر باشکل اور دُرنکھ دونون مغرور ہو کر ہتیار بند گئے اور دیبی سے بادل کی طرح بولے کہ اے دیبی جس مہاتما مہکھاسُر نے دیوتا جیت لیے اُس سب دیتیون کے مالک کو اپنا مالک بناؤ وہ سب لوربھنا کر منگھ کا روپ دھارن کر کے تنہائی مین تمھارے پاس آیا کرینگے تمکو تینون لوکون کے بھوگ ملینگے اے سندری مہکھاسُر مین اپنا جی لگاؤ ایسے مہابیر کے خاوند بنانے سے بڑا سکھ پاؤ گی جو کہ استریون کو لبھاتے ہین یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ اے نیچ تو کیا جانتا ہے کہ ہم کام سے موہت ہوئی عورت ہین کہ کم عقل اور بیوقوف مہکھاسُر سے شادی کرین کل وان استریان اچھا خاندان اور گُن جو اپنے برابر پُورکھ ہوتا ہے اُس سے شادی کرتی ہین بلکہ جو روپ چترائی مد وان وغیرہ مین اور اپنے سے زیادہ پاتی ہین تو اُسے خاوند بناتی اور اُسکے ساتھ شادی کرتی ہین کونسی کامارتہ استری جانور سے شادی کرےگی پھر جانورون مین نیچ پسو کو اور آپ یوروپ ہو تم جلدی دونون جاؤ اُس سینگ والے

ہاتھی کے برابر مہکھاسُر سے کہو کہ پاتال کو چلا جاوے یا یہان آکر ہمارے ساتھ جنگ کرے اور جنگ ہو جانے سے اندیشہ ہو جاوینگے
تو یقین ہی کہ بنا مارے ہم یہان سے نہ جاوینگی یہ جانکر اُس بیوقوف کو جو جان پڑے وہ کرے - ہمکو اسے بنا مارے زمین پر رہنے کی جگہ
ملیگی نہ سُرگ مین نہ پہاڑون پر جب اسطرح دونون بیرون سے دیبی نے کہا تو غصہ ہو کر اُنھون نے جنگ کی خواہش کی اور بہت شور کیا
اُنھون نے تیرون کی بوچھار دیبی کے اوپر کی مگر دیبی جی بخوف و خطر ہو کر مضبوط کھڑی رہین سری دیبی جی نے اِن دونون کے
اوپر بانون کے سموہ چھوڑے اور دیوتون کے کام ہو جانے کے لیے تھوڑا سا شور کیا اُنمین پہلے باشکل سری دیبی جی کے سامنے لڑنے
کے لیے آیا اور درکھ بھگوتی کے سامنے دیکھنے کو کھڑا ہوا دیبی اور باشکل دونون کا جنگ بان کھڑگ وغیرہ سے ہونے لگا تب غصہ
ہو کر جگت ماتا نے پانچ بان بڑے تیز کان تک تان کے اُسکو مارے - دالو نے بھی اپنے بانون سے اُنکے بان کاٹ ڈالے اور سات بان
تیز پر سوار ہوئی دیبی کے مارے اُنھون نے بھی اُسکے بانون کو کاٹ کر اُسکے دس بان مارے اور ارد چندر اکار بان سے اُسکا دھنک کاٹ
ڈالا بھی گدا ہاتھ مین لے دیبی کے مارنے کو دوڑا اُنھون نے جب اُسے ہاتھ مین گدا لیے آتے دیکھا تو اپنی گدا مار کے اُسے زمین پر گرا دیا
وہ ایک مہورت بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو گدا ماری اور سری دیبی جی نے اُسکی چھاتی مین ترسول مارا جسکے لگنے سے وہ زمین
پر گر پڑا اور مر گیا باشکل کے مرنے پر اُس بدذات کی فوج بھاگ گئی اور آکاس مین دیوتون نے خوش ہو کے دیبی کی استت کی اُسکے
مارے جانے پر نہایت بلوان درمکھ غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے ہوتے دیبی جی کے سامنے لڑنے کے لیے آیا اور کھڑی رہو
کھڑی رہو ایسا کہتا ہوا دھنکھ بان دھارن کیے اور رتھ پر بیٹھا زرہ دبکتر وغیرہ پہنے آیا اُسکو آتے دیکھ دیبی جی نے سنکھ بجایا اُسنے غصہ
کر کے دھنکھ کو ٹنکور دیا اُسنے بھی تیکھے سانپ کے مانند تیر چھوڑے اُنکو مہا مایا نے اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور گرجی اور اُن دونون
سے آپسمین بڑا جنگ ہوا اور بان - شکت - گدا - مُشل - تومر وغیرہ چلے تب میدان جنگ مین لہو کی ندی بہ چلی کہ جسکے کنارون پر ایسے
سُوبھا دیتے تھے جیسے بیترنی آتارنے کے لیے جمراج کے کنکر تونبی لیے رہتے ہین اُسوقت میدان جنگ شیرون کے گرنے اور بھیڑیے وغیرہ
کے کھائے جانے کے سبب نہایت گھور اور بھیاونا ہو گیا اور سیار - کتے - کوّے - سفید چلین گدھ - باز وغیرہ دُشمنون کے سرون
کو کھاتے اور مُردون کے شریر مین لگ کر ہوا مین بدبو آتی اور مانس کھانیوالے پچھیون کی آواز ہوتی اُسیوقت بدذات درمکھ
جسکی موت قریب پہونچی تھی غصہ مین ہوا اور غرور سے اوپر کو ہاتھ اُٹھا کر دیبی جی سے بولا کہ چنڈ کی چلی جاؤ نہین تو ابھی مار ڈالونگا
یا مہکھاسُر سے شادی کرو جو بڑے مد سے مغرور ہو رہا ہی یہ سُن دیبی جی بولین کہ تیری موت قریب آئی ہی اسیلیے پاپ سے
تو ہٹ ہوا بک رہا ہی آج ہی تجکو بھی مار ڈالتی ہون جیسے باشکل کو ابھی مارا ہی ارے بیوقوف جا جو مرنے کی خواہش ہو تو کھڑا رہ
ابھی تجکو مار اُس اگیانی بھینس والے کو مارونگی یہ سُن مرنے کی خواہش کیے ہوئے درمکھ دیبی جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
اُنھون نے بھی اپنے چوکھے بانون سے اُسکے تیرون کو کاٹ ڈالا اور خفا ہو کر ایک بان مارا جیسے برترا سُر کو اِندر نے مارا تھا
اُن دونون کا آپسمین بڑا جنگ ہوا جو ڈرپوکون کے ڈرانے والا اور سُورمون کے بل کا بڑھانے والا تھا -

چوپائی

تاکر گت دھن دیبی چھیندا بھگن بھیے رتھ پیدر دھاوا		پانچ بان سون رتھ پن بھیدا لیگئے گدا چنڈ نہہ آوا	

هتیو کبیر ہی منتک ماہین پر سو تنک ہٹیو ہر ناہین
گدایان لکھ تیہی جگت ماتا کاٹیو منہ ڈگاڑ ہو اس تاتا
منتک کٹے مرتک سے دھرنی گر یو دیوگن جے جے برنی
استت کرت دیوگن تاکی ورد رکھ ہتے پشپ جھربانکی
رکھ گندھرپ سدھ ودیا دھر کنز آدھر کہت ادر شرور
رن منتک بنھو جب ست ڈاری چنڈی بھی تب سکل سنگھاری

ادھیاے چودھوان [۱۴]

دوہا

چودھوے ادھیاے مین دیبی ہتیو برچار	تامر بھچھورہ سو کہب سنو سکل جیت دھار	

سری بیاس مُن بولے کہ دُرمکھ کو مرا سُن مہکھاسُر نہایت غصہ سے بیہوش ہو دانون سے بولا کہ کیا ہوا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ بڑے سور بیر باشکل اور دُرمکھ دونون ایک ہی استری سے مارے گئے تقدیر کے معاملے دیکھو کال نہایت زبردست ہی دُکھ سُکھ کرنیوالا ہی سنکھون کو دوسرے کے قابو ہونے سے پاپ پُن کے موافق سُکھ دُکھ کراتا ہی یہ دانو سرلشیٹ مارے گئے اسکے بعد اب کیا کرنا چاہیے سب ملکر ہم سے کہو کہ جو اس سنکٹ کے کاج مین مناسب ہو اتنا مہکھاسُر کے کہنے سے چچھیر اکھیہ فوج کا افسر بولا ای راجہ ہم اُسے مار ڈالینگے عورت کے مارنے مین کون جیتا ہی اتنا کہ اپنی فوج سے رتھ پر سوار ہو کر چلا اور تامر نام کو دوسرا ساتھی کیا اور بڑی فوج لیکر آکاس اور دساون کو بھرتا ہو چلا اُسے آتے دیکھ دیبی بھگوتی نے شنکھ اور رودے کی آواز کی اس آواز سے دیت ڈرے کہ یہ کیا ہی یہ کہتے ہوئے سبکے سب بھاگے چچھر انکو بھاگتے ہوئے دیکھ نہایت غصہ کرکے بولا کہ تمکو کون خوف ہوا ابھی ہم اسی مغرور عورت کو بانون سے مار ڈالتے ہین تم سب ڈر چھوڑ کر جنگ مین کھڑے رہو اتنا کہ آپ ہاتھ مین دھنک لے دیبی جی سے یہ بولا کہ ڈرپوکون کو ڈراتی ہوئی کیا گرجتی ہو ہم تمہاری آواز سے نہین ڈرتے عورت کے مارنے مین دوکھ اور اجس سمجھکر ہمارا دل اُلجھتا ہی عورتون کا جُدھ سُندر کٹاچھ اور ہاو بھاون کر کے ہوتا ہی کسیطرح کی استریون کو کہین ہتیارون سے لڑتے نہین دیکھا تم ایسی استریون کو بھَوہون سے بھی لڑنا نہ چاہیے نہ کہ تیز بانون سے چھتری دھرم سے چلنے والون کا لوک مین جنم دھرکار ہی کہ اس دولاری اور پیاری دیہہ کو تیز تیرون سے کٹاتے ہین جو پیار بدن تیل کے لگانے اور میٹھے میٹھے بھوجنون سے پالا گیا اُسے دشمن کے تیرون سے چھدا دے اور تلوار کی دھار سے دیہہ کٹانے سے منکھ دھنی بھی ہو جادے مگر اُس دھن کو دھرکار ہی کہ جسمین پہلے تنا دُکھ ہوا پھر نجیے کون سُکھ ہوگا تم بھی ہمکو کم سمجھ معلوم ہوتی ہو کہ بھوگ اور بلاس چھوڑ جُدھ کی خواہش کرتی ہو جنگ مین تمنے کیا فائدہ دیکھا ہی کہ جسمین کمر ملگ کا پاٹ گداون کا گھات بانون سے سر پر کا بھیدن کرنے کے اخیر مین اس طرح کے سنسکار کہ جسمین سیار گدھ نوچین اس جنگ کی جھوٹ شاعرون نے نہایت تعریف لکھی ہی ہم جانتے ہین کہ جنگ مین مرے ہوئے کو سرگ ملنا یہ صرف بکواد ہی ہی اسلیے جہان تمہارا دل چاہے چلی جاؤ یا راجہ مہکھاسُر جو دیوتون کا ماننیوالا ہی

اُسکو خاوند بنیاؤ اس طرح سُن جگدمبا بولین کہ تو عقلمند پنڈت کے برابر ہو کہ کیون جھوٹھ بولتا ہے تو نے نیت شاستر نہین پڑھا اور نہ تو اچھی کی بدیا پڑھی اور نہ بوڑھون کی خدمت کی اور نہ دھرم مین تیری مت ہے اسلیے تو اورون کو مُورکھ جانتا ہے اسلیے تو مُورکھ ہے راج دھرم نہین جانتا ہمارے آگے کیون بولتا ہے ہم جنگ مین مہکہاسُر کو مار کر اور خون کی کیچڑ کہ جسکا لکھنا اگا ڑے کے سکھے چلی جاوینگی اور دیوتاکے دُکھ دینے والے اور مغرور بدچلن مہکہاسُر کو مارینگی اور تو کھڑا ہو کے لڑ - اے مُورکھ جو تجھے اور مہکہاسُر کو جینے کی خواہش ہو تو سب دانوؤن کو لیکر پاتال کو چلا جا جو مرنے کی اچھا ہو تو جلدی جنگ کر مین سبکو ابھی مارونگی ایسے بچن سُنکر طاقت سے مغرور دانو دیبی جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا گویا دوسرے بادلون کا مینھ ہے اُنھون نے اپنے بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور سانپون کی طرح تیر مارے سب لڑنے والون کو بڑا تعجب ہوا اُسے گدا سے مار چنڈ کا نے رتھ سے گرا دیا وہ دشٹ گدا کے لگنے سے بیہوش ہو گیا اور چار گھڑی تک بیہوش رتھ پر پڑا رہا اُسکی یہ حالت دیکھ دھنکھ لیے ہوئے تامر دیت چنڈ کا سے لڑنے کو آیا اُسے آتے ہوئے دیکھ ہنسکر چنڈکا جی بولین کہ آئیے سرشٹھ دانو ہم تمکو جم لوک مین بھجوادین تم موت کے منھ مین آئے ہو تم نربلون کے آنے سے کیا ہے وہ مُورکھ بھینسا کیون نہین آتا جو جینے کی تدبیر کرتا ہے اسلیے تم سب گھر کو جاؤ اُسی بدذات کو بھیجو کہ ہم کو وہ بھی دیکھے کہ ہم جیسی ہین ویسی کھڑی ہین تامر اُنکے بچن سُن کان تک دھنکھ کھینچکر اُنکے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا بھگوتی نے بھی سُرخ آنکھین کر دھنکھ کھینچ اُسکے مارنے کی خواہش کرتے بڑے زور سے بان چھوڑنے لگین اتنے مین چھپر بھی ہوش مین آ کر اُٹھکے تیر کمان لے اُنکے سامنے کھڑا ہوا اب چھپر اکھیہ اور تامر دونون مہابلی اور سُور بیر میدان مین دیبی سے لڑنے لگے اور غصہ ہو کر بھگوتی نے بانون کی قطار چھوڑی اسلیے تیرون کے زخمون سے دانوؤن کے بدن پر کے جتنے بکھتر وغیرہ تھے اُڑا دیے اور اُنتر تیرون سے زخمی ہو کر مورکھ ہو بانون کے سموہ دیبی کے اوپر ڈالنے لگے تامر کے ساتھ جنگ کرنے مین رنگٹ لڑائی ہوئی جسے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے تامر نے لوہے کا موسل لیکر سنگھ کے مستک پر مارا اور ہنسا اور گرجنے لگا اُسے گرجتے دیکھ غصہ ہو دیبی نے نہایت تیز کھڑگ سے اُسکا سر کاٹ ڈالا

چوپائی

چنڈکا ہو پر تامر بنڈا	مُسلی بلی چھنک بھرم لنڈا
گرو سُمر نہ ماہنہ کرالا	یہ گت لکھ چھپر تیہہ کالا
لے اس دوڑیو سو جگدمبے	دیکھیو بھگوت تبھی آلمبے
کھڑگ بان لکھ سُر مارا	جن لاگے تن کین پکارا
ایک سو کھڑگ ایک سے پانی	اپر مین سے مستک بھانی
یہہ بدھ رن دُند دو بیرا	ہت جگدمب ہری شیر ٹرا
بھگی سین نکلی چھوا ورا	دیو ندت گسما دل چھوڑا
جے جے کرین گگن مُنو ٹھارے	ات ہر کہت جن آوت بارے
رگھو نندن پ دیو بتیا لا	چارن سدھ سب بھیے نہالا

بار بار بھا کہین بلہاری	بجے دیبی یہ کہین پکاری

ادھیاے پندرھوان

دوہا

بھیوسُر من جم کہب تم نہین کچھ بھاس	پندرھوین ادھیاے اِس لوہا ماکت ناس

سری بیاس جی بولے کہ دیبی کے مارے ہوئے دونون دیتون کو دیکھکر مہکھاسُر نہایت متعجب ہوا اُسکے مارنے کے لیے بڑے بلوان اسلوما (نام)
اور بڈالاکھیہ وغیرہ جو دیتون کے جنگ کرنے مین نہایت مضبوط تھے بڑی فوج ہتیار زرہ بکتر وغیرہ سمیت بھیجا اُنھون نے دیبی کو شیر پر سوار اٹھارہ
بازون سے سجی ہوئی کھڑگ وغیرہ ہتیار لیے ہوئے دیکھا اُنمین اسلوما نے آگے جاکر ہنسکر اور نرم ہوکر شانت چت دیتون کے مارنے مین
طیار دیبی سے پوچھا کہ اہ دیبی جی سچ کہو یہان کسلیے آئی ہو اور بیقصور دیتون کو کیون مارتی ہو اسکا سبب کہو ہم آپ سے ملاپ چاہتے ہین
اور سونا من - رتن - برتن وغیرہ جو جو چاہتی ہو لو اور جاؤ دُکھ دینے والی جنگ کی کیون خواہش کرتی ہو جسے مہاتما لوگ سب سُکھ کا
ناس کرنے والا کہتے ہین جب نازک بدن کو پھول کے لگنے کی برداشت نہین تو اس دیہہ مین ہتیارون کی چوٹ کیون سہتی ہو ہم کو تعجب
کرتے کہ چترائی کا پھل شانتی اور بارہ بار سُکھ سیون کرنا ہی اسلیے کیون دُکھ دائی جنگ کی خواہش کرتی ہو دنیا مین سُکھ کرنا چاہیے اور
دکھ چھوڑنا چاہیے وہ سُکھ نت اور انت کے بھید سے دو قسم کا ہی آتم گیان کا سُکھ تو ہمیشہ رہتا ہی اور جو بھوگ سے پیدا ہی وہ فانی ہی بید شاستر
کے موافق انت سُکھ چھوڑنا چاہیے بدھمت کو قبول کرو جسمین لکھا ہی کہ پرلوک نہین ہی اور جوانی کا سُکھ بھوگو اگر پرلوک مین تشنگا ہو تو
سُرگ لوک کے سکھ بھوگون کو بھوگو اگر جوانی انت سمجھتی ہو تو سُکرت یعنے اچھے کرم کرو جس کام مین دوسرے کو دکھ ہو اُسے پنڈت ہمیشہ
ترک کرتے ہین دھرم کے لیے کام کا سیون بغیر دشمنی سے کرنا چاہیے اسلیے اہ امبکا تم بھی دھرم مین بدھ لگا دنیا بیقصور دیتون کو کیون
مارتی ہو منکھ کا سر پا کر رحم رکھنا چاہیے اور ستیہ پران ہین اسلیے پورکھ کو ہمیشہ دیا اور ستیہ کی رچھا کرنی چاہیے اب دانوون کے مارنے کا
سبب کہیے کہ کسلیے مارتی ہو یہ سُن سری دیبی جی بولین کہ تمنے پوچھا کہ کسلیے یہان آئی ہو سو ہم کہتی ہین کہ ہم دیتون کے مارنے کے لیے
ہمیشہ لوک مین گھوما کرتی ہین اور لوگون کے انصاف اور بے انصافی کو دیکھا کرتی ہین نہ ہمکو کبھی بھوک کی اچھا ہوتی اور نہ کبھی بوجھ کی نہ
بیر کی اس دنیا مین دھرم کے لیے ہم پھرتی ہین اور اس برت کو ہمیشہ پالتی ہین کہ سادھوؤن کی رچھا اور دُشٹون کی سزا دین طرح طرح کے
اوتار لیکر بیدکی سمجھا کرتی ہین اور ہر ایک جگ مین ہم اوتار لیا کرتی ہین اب یہ بدچلن مہکھاسُر دیوتون کے مارنے مین طیار ہی سو جانو ہم اُسکے
مارنے کے لیے آئی ہین اس دشٹ دیوتون کے دشمن کو مارینگی جاؤ جا کے بیٹھو ہمنے یہ سچ سچ کہدیا چاہیے اُس بھینس والے دُراتما اپنے راجہ سے
کہدو کہ اور دنکو یہان کیون بھیجتا ہی آپ کیون جنگ نہین کرتا اگر اُسکو ملاپ کرنے کی خواہش ہی تو ہمارے ساتھ دشمنی چھوڑ کر سب
سمیت پاتال کو جہان پر ہلاد رہتے ہین چلے جاوین اور جنگ مین جیت کر جو اُنھون نے دیوتون کی چیزین لے لی ہین وہ اُنکو دیدین
یہ سُن اسلوما علحدہ کھڑے ہو بڈالاکھیہ سے پریت پور بک بولا کہ اہ بڈالاکھیہ تم نے سُنا جو بھوانی نے کہا ہی ایسے وقت پر بگاڑ یا
ملاپ کیا کرنا چاہیے بڈالاکھیہ نے کہا کہ مغرور راجہ ملاپ کرنیکی خواہش نہین رکھتا اگرچہ اپنا مرنا یقیناً جنگ مین جانتا ہی اور ہم لوگون کو بھی مروا
جانکر بھیجا ہی قسمت کا لکھا ہوا مِٹ نہین سکتا ہی اُسکے نزدیک جاکر ہم اور تم دونون ایسے سخت کلام کہینگے کہ سکین اگے کہ دیوتون کو

تین دیکر تم پاتال کو چلے جاؤ نیت شاستر مین لکھا ہے کہ جھوٹی بات کبھی بیر کو نہ چاہیے کہ راجہ کو سمجھاوے اور وہان ہت بھی کہنے کے لیے نہ جانا چاہیے کیونکہ بے پوچھے بھی جاوینگے تو راجہ ناراض ہی ہوگا یہ سوچ جان کی امید چھوڑ جنگ کیجیے اور مالک کے کام کو سر نشیٹ مان تنکے کے برابر جان سمجھے یہ سوچ دونون بیر تیر کمان سے میدان جنگ مین لڑنے کے لیے آمادہ ہوتے پہلے بڈلاکھیہ نے سات بان چھوڑے اور اسلوما دیکھتا ہوا دور کھڑا رہا ان بانون کو امبکا جی نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور دیبی جی نے تین بان مارے جنسے وہ نہایت دکھی ہوا اور میدان جنگ مین گر پڑا اور اتفاق سے بیہوش ہوکر مر گیا بڈلاکھیہ کو جنگ مین مرا ہوا دیکھ شکت اور تیر ہاتھ مین لیے ہوئے اسلوما جنگ مین لڑنے کو طیار ہوا اور بایان ہاتھ اوپر کو اٹھا کر دیبی سے بولا کہ اے دیبی مین جانتا ہون کہ بد ذات دانو ضرور مرینگے مگر مین آدھین ہون مجھے ضرور جنگ کرنا چاہیے کیونکہ مہکھا ئسر کم عقل ہے پریہ اپریہ نہین جانتا اسلیئے اُسکے آگے ہت اُہت کچھ کہنے کے لائق نہین ہے بغیر دھرم سے مرنا ہی صلاح ہے چاہو اچھا ہو چاہو بُرا مین تقدیر کو مقدم مانتا ہون اور انرتھ پورشہ کو دھکار دیتا ہون کیونکہ دانو تمھارے بانون سے مرے ہوئے جلد زمین پہ گرتے ہین اتنا کہہ تیرون کی برکھا کرنے لگا دیبی جی نے اُسکے تیر بیچ سے کاٹ ڈالے اور بانون سے اسلوما کو مارا اُسوقت دیوتون نے بھگوتی کو نہایت غصہ مین دیکھا اور تیرون سے چھدا ہوا دانو کا سر جسمین خون ٹپکتا تھا نہایت سوبھا دینے لگا جیسے چھیول کا درخت تب وہ بڑی گدا لیکر دیبی کی طرف دوڑا اور غصہ ہوکر شیر کے ماتھے پر ماری سنگھ نے ناخون سے اُسکی چھاتی چیر ڈالی اور اُسکی ماری ہوئی گدا کچھ نہ سمجھا تب پھر وہ جلدی سے اُٹھا اور شیر کی مستک پر چڑھ کے گدا چنڈکا کے ماری دیبی جی نے بچا کر اُسکا سر کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی وہ جلدی زمین پر گر پڑا اور آس پاس دُر آتما کی فوج مین ہاہاکار مچا۔

چوپائی

جو دیبت دیوگن بولین ۔ استت سب یہ تمہ ہی ولین
باجین دیو دُندبھی گادین ۔ گنرا دبھو بھانت منا دین
دو دُو دانون ہتے لکھ سنکھا ۔ آرُرن تپت دیکھ کرنہما
سکل سین تن ہتو ہٹیلے ۔ کچھ بچھو چھن مانہ رہیگلے
رن تشتیش کین بلوانا ۔ بھاگ کوئی مہکھے پٹانا
تراہ تراہ کر رفے پکارے ۔ اسلوما بڈلا کے مارے
اینہ بھوپ سینک جی توان ۔ ہتے کیسری بچھو لہوان
نرپ سون ام کہ رودن کرین ۔ سوشن مہکھا سر اود جبر ہین
ہوا اوداس جیتنا کلُ نانا ۔ دُکھت شوچت نج من مانا
اسلوما بڈال تکہ ناسا ۔ کیسون بھوپ تو سن کہین بیاسا

اودھیاے سولھوان

دوہا

گھوٹنش کے ادھیاے مہکہ دیب سمباد ۔ کہب سنو بہو بھانت جم نج کو سکل بکھاد

سری بیاس جی راجہ جنمیجے سے کہتے ہین کہ انکے بچن سُن نہایت جلد مہاکھا اسُر رتھبان سے بولا کہ ہمارا رتھ لاؤ جسمین ہزار گدھے جُتے
جاتے ہین اور تپا کا اور وہ ہو جاسے سجا ہوا اور ہتیار سمیت جسمین سُندر پہیے لگے ہین اور عمدہ مکور لگا ہے سار بان نے جلدی رتھ لاکر کہا
کہ اے راجہ سب ہتیارون سمیت عمدہ بچھونا بچھا ہوا اور سب طرح سے سجا یا رتھ دروازے پر کھڑا ہے یہ سُن وہ مہابلی مہاکھا اسُر منکھ کا
روپ دھارن کر کے جنگ مین جانے کے لیے طیار ہوا اپنے من مین بچارا کہ میلر منہ سینگ دھارن کیے ہوئے بھینسے کو دیکھ دیبی اُداس
ہو جاوے استریون کو روپ اور چترائی پیاری ہوتی ہے اسلیے خوبصورت اور چتر ہو کر اُسکے پاس جاوین جس سے وہ ہمکو دیکھ خوش
ہو جاوے ہمکو بھی آسی سروپ مین سُکھ ہے جسمین وہ سکھی رہے یہ دانون کا راجہ من مین سوچکر بھینس کے روپ کو چھوڑ سُندر پرکھ بن
گیا اور سب ہتیارون سے مسلح ہوا اور زیور اور کپڑے پہن نہایت خوبصورت بن کے اور بازو بند باندھ اور مالائین و منکر بان لیکر
رتھ پر سوار ہوا اور استریون کا من ہرنے والا روپ دھر کر دیبی کے پاس گیا اُس دیبی جی نے اُسے بست جو دھون کے ساتھ آتے ہوئے
دیکھ سنکھ بجایا وہ لوگون کے تعجب دینے والی سنکھ کی آواز سنکر ہنستا دیبی کے پاس آ بولا کہ اے دیبی اس دنیا مین جتنے جاندار موجود
ہین چاہے وہ پُرکھ ہون یا عورت سب طرح سے سُکھ کی اچھا کرتے ہین وہ سُکھ پُرکھون کے سنجوگ سے ہوتا ہے بنا سنجوگ نہین ہوتا
سنجوگ بہت طرح طرح کے علحدہ علحدہ ہین اُنکو کہتا ہون سُنو۔ سو پریت سے اُٹھے ہوئے بھید اور شُدھ بھاد سے اُٹھے ہوئے
اینک بھید ہین اُمنین جو محبت سے سنجوگ پیدا ہوا ہے اُسے اپنے عقل کے موافق کہتا ہون ماتا پتا کا بیٹے کے ساتھ سنجوگ اُتم کہا
جاتا ہے اور بھائی بھائی کا کارن پا کر مدھم کہا جاتا ہے جس سے کہ اُتم سُکھ ہوتا وہ اُتم اس سے کچھ کم سُکھ دینے سے مدھم کہا جاتا ہے اور
اور راہی اور بٹوہی انکا سنجوگ سو بھاوک ہوتا ہے جو کہ طرح طرح کے دربہہ وغیرہ کے پرسنگ مین لگے ہین بہت کم سُکھ دینے کے
سبب ہی چھوٹا سنجوگ ہے اور ایک ہی سن کے پورکھ اور استری کا سنجوگ نہایت عمدہ گنا جاتا ہے عمدہ سُکھ دینے سے وہ اس طرح کا ہے
وہ بھی چترائی روپ بھیس کل شیل گنون کر کے برابر ہو تو آپس مین سُنکرکھ کہا جاتا ہے وہ سنجوگ اگر بیر جو ہم ہین اُسکے ساتھ کیا جاوے
کہ نہایت عمدہ سُکھ تمکو حاصل ہوگا اسمین کچھ شک نہین ہے ہم طرح طرح کے روپ اپنے من سے کر لیتے ہین اندر آدک دیوتا ہم سے ہار
گئے جو عمدہ عمدہ رتن ہین وہ آج کل ہمارے ہی گھر مین موجود ہین اُن سبکو بھوگو یا جسکو چاہو دے ڈالو تم پٹ رانی ہوگی اے سُندری
مین آپکا خادم ہون تمھارے کہنے سے ہم دیوتون سے دشمنی ترک کر دینگے جس سے تمکو سُکھ ہوگا وہی کرینگے جو چاہے حکم دیجیے
ہم اسیطرح کرینگے میرا دل تمھارے روپ پر موہت ہو گیا ہے آتُر ہو کر تمھارے سرن آئے ہین کام بان سے دُکھی ہو آئے
سرن آیا ہوا خوش ہون میری رچھا کیجیے سب دھرمون مین سرناگت کی رچھا کرنا یہ بڑا دھرم ہے اے سُندری مین تمھارا خادم اب بات
مرتے دم تک مین تمھارا سیوک رہونگا اسمین ذرا فرق نہ پڑیگا اور طرح طرح کے ہتیار پھینک کر تمھارے پاؤن پڑتا ہون اے بشال لوچنی
یعنی جسکی بڑی آنکھیں ہین میرے اوپر مہربانی کیجیے مین کام بانون سے بھسم ہوا جاتا ہون اے سُندری مین نے عمر بھر برہما وغیرہ سے
مسکینی ظاہر نکی سو تمھارے آگے بار بار کہہ رہا ہون برہما وغیرہ دیوتا جنگ مین میرے چرتر جانتے ہین اے سُندری اب تمھارے
پاؤن پڑتا ہون بھلا ذرا تو ہماری طرف دیکھو ایسے بچن کہتے ہوئے سری بھگوتی مہاکھا اسر سے ہنسکے بولین ہم پرم پُرکھ کو
چھوڑ دوسرے پُرکھ کی خواہش نہین کرتین اُسکی مرضی سے ہم سب جگت بناتی ہین وہ سب کا آتما ہمکو دیکھتا ہے اور ہم اُسکی
کلیان روپنی پرکرت ہین اُسکے پاس رہنے سے ہم مین چیتنا نشر رہتی ہے نہین تو ہم جڑ روپ مین اُسیکے سنجوگ سے

جیسیتن ہوتی ہین جیسے لوہے کی چیز لوہا روپ ہوتی ہی اسیطرح ہم دینل کے سُکھ کی کبھی اچھا نہین کرتین اہر بدذات تو مُوہ کہہ ہی جو استری کا سنگ چاہتا ہی تو پُرکھ کی باندھنے والی استری زنجیر ہی زنجیر سے باندھا ہوا چاہے چھوٹ بھی جاے مگر استری سے باندھا ہوا نہین چھوٹتا ہی بیوقوف موت کے استھان کا سیون کیون چاہتا ہی اندریون کو جیتو اُس سے سُکھ پاؤگے عورت کے سنگ مین بڑا دُکھ ہی آنکو جانتے ہو اور مُوہ کو پرایت ہوتے ہو دیوتون سے دشمنی چھوڑکر جہان چاہے وہان رہو نہین تو پاتال کو چلے جاؤ جو جینے کی خواہش ہو یا جنگ کرو ہم طاقت ورہین تمھاری ناس کرنے کے لیے دیوتون نے ہمکو بھیجا ہی کیونکہ تم نے ستروں کیسے بچن کہے اسلیے ہم نے ہمکو سمجھ کہدیا اب تمھارے اوپر خوشی ہین اپنی جان لیکر جہاں جہان چلے جاؤ اور جو مرنے کی خواہش ہو تو بہر جدہ کرو مین تمکو مار ڈالونگی اسمین کچھ شک نہین ہی ایسے دیبی کے بچن سُن کام کر کے موہت دانو بہت ہی میٹھی بولی سے بولا تم بہت خوبصورت ہو اسلیے تمکو مارتے ہوے نہ ڈرتے ہین اور شیو وشن وغیرہ دیوتون کو بہت کرلو رکھوان) کی موہنے والی نازک بدن عورت کو مار کر ہمکو کیا ملیگا ہم تمسے جنگ کرنا نہین چاہتے جو تمھارا دل چاہے تو ہمارے ساتھ شادی کرو کہ ہمکو خاوند بناؤ نہین تو جہانسے آئی ہو چلی جاؤ کیونکہ تمنے ہمارے ساتھ محبت کی اسلیے ہمکو ندمارینگے اور تم نے بہت اور بہت سے بچن کہے اسلیے جہان مرضی ہو چلی جاؤ تم سی خوبصورت عورت کے مارنے سے ہماری کونسی تعریف ہوگی اور استری ہتیا۔ بال ہتیا۔ برہم ہتیا یہ بڑے پاپ ہین جو ہم تمکو غصہ کرکے زبردستی گھر مین لیجاوین تو یہ بھی ہمکو مناسب نہین کیونکہ فریب سے بھوگ کرنے مین کیا سُکھ ہوگا اسلیے ہم تم سے خوشامد سے کہتے ہین کہ نیایت کے ٹکر کل کے جو بیٹے ہے نہ استری کو سُکھ ہوتا نہ اُسکے بنا خاوند کو ہوتا ہی کیونکہ دونون کو سنجوگ سے سُکھ اور بجوگ سے دُکھ ہوتا ہی تم زیوروں سے سجی ہوئی ہو مگر تم مین خیر ائی نہین ہی کیونکہ ہمارے ساتھ شادی نہین کرتین ہم کیا کرین تمھاری تقدیر مین یہی لکھا ہی یا کسی دشمن نے تمکو فریب دیا ہوگا اس ہٹھ کو چھوڑدو اور ہمکو اپنا خاوند بناؤ شادی ہوکر ہمکو تمکو دونون کو سُکھ ہوگا دیکھو لشن جی لچھمی سے سوبھا پاتے ہین ساوتری سے رودر پاربتی سے اندر سچی سے ایسی کون عورت ہی جو بنا خاوند کے سُکھ پاتی ہی وہ بیوقوف کام کہان گیا کہ تم خاوند کرنے کی خواہش نہین کرتی جو تمکو مدکر کے بانون سے مارتا ہم چاہتے ہین کہ تمھارے اوپر کام بھی مہربانی کرتا ہی کہ تمکو ابلا جانکر بان نہین مارتا۔ اور یہ نہین جانتے کہ کام سے ہمکو کیا دشمنی ہی کہ تمکو بانون سے نہین مارتا یا ہمارے دشمن دیوتون نے اُسے روک دیا ہوگا کیونکہ وہ ہمارے سُکھ کا ناش چاہتے ہین اہر مرگ نینی ہمکو چھوڑکر پیچھے سے پچھتاوگی جیسے کہ مندودری نے پہلے اپنے موافق کے خاوند کو چھوڑدیا پھر پیچھے کمبخت مورکھ خاوند قبول کرنا پڑا جبکہ کاماتر ہوکر مُوہ سے بیاکل ہوئی

ادھیاے سترھوان

دوہا

ستروے ادھیاے مین مندودری کی گاتھہ	دیبی بودھن ہیت تن کہب کہی سُترناتہہ

سری بیاس جی بولے کہ مہاراج یہ بچن سنکے سری دیبی جی نے پوچھا وہ مندودری کونسی استری تھی اور کس راجہ کو اُسنے چھوڑدیا تھا اور پھر اُسنے کون مورکھ راجہ پیچھے سے پایا جس سے اُس عورت نے دُکھ بھوگے یہ مفصل کہو یہ سُن مہاسر کہنے لگا کہ اُس مین سنگا دیس نہایت مشہور اور گنجان وزر ون اور دھن دھان کرکے جگت ہی وہان کے راجہ کا نام چندرسین دھپ تھا جو نہایت

منصف شانت چت رعایا پرور سچ بولنے والا اور نیت شاستر کا جاننے والا اور سب شاستر پڑھا ہوا اور سب دھرم جاننے والا دھنکر
بدیا مین نہایت ہوشیار تھا اُسکی عورت نہایت خوبصورت شبھ گاتی جو شُبھ گُنون والی پت برتا گُن وتی نام سے مشہور ہوئین پہلے حمل
مین اُس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی اُسکے پتا نے نہایت خوش ہوکر اُسکا نام مندودری رکھا جو چندرما کی طرح دن دن بڑھتی تھی
جب وہ خوبصورت کینا دس برس کی ہوئی تو اُسکا پتا اُسکے بر کے لیے دن دن سوچنے لگا اتنے مین برہمنون نے کہا کہ مدر دیس کے
راجہ کا بیٹا جو بڑا سورِ بیر ہی اور سب لچھنون والا اور اُسکا نام کمبُ گریو ہی آپ کی لڑکی کے لائق اور آپ کی مرضی کے موافق بر ہی
اُسمین سب لچھن ہین اور سب بدیا وُن کے ارتھ جاننے والا ہی تب راجہ نے اپنی رانی گنوتی سے پُوچھا کہ اپنی لڑکی کی کمبُ گریو
کے ساتھ شادی کرینگے اُسنے خاوند کے بچن سُن لڑکی سے پُوچھا کہ راجہ تمھاری شادی کمبُ گریو کے ساتھ کیا چاہتے ہین یہ سُن مندودری
نے ماتا سے کہا مین شادی نکرونگی اور نہ شادی کرنے کی خواہش ہی کومار برت دھارن کرکے ساری عمر گذارونگی پنڈت لوگ خود مختار کو
موچھ روپ بیان کرتے ہین اسلیے مین مُکت رہونگی خاوند سے مجھے کچھ مطلب نہین ہی شادی کے وقت آگ کے سامنے اقرار کرنا پڑتا ہی
کہ خادمون کی طرح خاوند کی خدمت کرنی ہوگی پھر سُسر کے گھر مین ساس دیور وغیرہ کے نوکرون کی طرح ٹہل کرنی پڑتی ہی خاوند کی مرضی
کے موافق چلنا دُکھ سے دُکھ ہی اگر خاوند دوسری استری سے محبت کرے تو سوت کے انیک دُکھ ہوتے ہین جو برداشت نہین
کیے جاتے اسلیے پھر خاوند سے بگاڑ ہوجاتا ہی اور بڑی بڑی تکلیفین ہوتی ہین اے ماتا دنیا مین سُکھ کہان ہی اور عورتون کے لیے
تو ہوہی نہین اس خواب کے سمان دنیا مین اُن لوگون کو جو دوسرے کے قابو مین ہین سُکھ نہین ہوتا ہمنے سُنا ہی کہ راجہ اُدنان پاد کا بیٹا
اُوتم جو دہرم وچی سے جُھوٹا تھا اُنھون نے بقصوریت برتا اور سرب دھرم پاراین استری کو بن مین چھوڑ دیا اسی طرح کے پت کرنے مین
طرح طرح کے دُکھ ہونے ہین اتفاق سے جو خاوند مرگیا تو عورت دُکھ کا باسن ہوجاتی ہی بیوہ ہوجانے مین بڑا دکھ ہوتا ہی جو سوگ
اور سنتاپ کا کرنے والا ہوتا ہی خاوند کے پردیس رہنے مین بھی بڑے بڑے دُکھ گھر مین رہنے سے ہوتے ہین کام کی اگن سے جلی
ہوئی استری کو پت کے ساتھ پھر کیا سُکھ ہوا اسلیے پت کرنا نچاہیے میری ہمیشہ یہی راے ہی اس طرح کنیا کے بچن سُن اُسنے خاوند
سے رانی بولی کہ کنیا نوپت کی اچھا نہین کرتی کومار برت دھارن کیا چاہتی ہی اور برت جاپ مین مشغول ہی مجھے باسنا سے بکھ
ہوا چاہتی ہی اور خاوند کے ہونے مین بہت دوکھ بچارتی ہی رانی کے بچن سُن راجہ چپ ہورہے اور جانا کہ بیٹی سنساری بھاو نہین جانتی
اسیطرح ماتا پتا سے حفاظت کی ہوئی مندودری گھر مین رہنے لگی رہتے رہتے عورتون کی جوانی کی چیزین ہین وہ سب ہوئین
اور ساتھ والی سکھیون نے اُسے شادی کرنے کے لیے بار بار اُسکایا مگر وہ گیان کی باتین کرتی رہی اُسنے کسیطرح قبول نہ کیا
ایک دن کی بات ہی کہ وہ طرح طرح کے درختون سے سجی ہوئی پھلواری مین سکھیون کے ساتھ پھرتی ہوئی پھول توڑتی تھی کہ
کوشلا پُری کا راجہ بیرسین اتفاق سے اُس راہ ہوکر نکلا جو تھوڑے سپاہی ساتھ لیے ہوئے اکیلا تھا اُسے دیکھ سکھیون نے اُس سے کہا
کہ ایک راجہ رتھ پر سوار بڑا بیر اور روپ وان آتا ہی گویا دوسرا کام ہی ہم جانتی ہین کہ کوئی راجہ تقدیر سے یہان آہونچا ہی ایسا سکھیان کہتی تھین
کہ وہ راجہ رتھ پر سے اُتر پڑا اور سکھی سے پوچھنے لگا کہ وہ سُندری جسکی آنکھین بڑی بڑی ہین کسکی بیٹی ہی جب اُس طرح راجہ نے
دوتی سے پُوچھا تو وہ مُسکراکر بولی کہ اے راجہ پہلے یہ بتائیے کہ آپ کون ہین اور یہان کس کام کے لیے آئے ہین راجہ بولے کہ
اس زمین مین کوشل نام سے ایک دیس مشہور ہی اُسکے پالنے والے ہم بیرسین راجہ ہین ہماری چترنگنی فوج پیچھے آتی ہی

ہم راستہ بھولکر یہان آئے ہین تب وہ سکھی بولی کہ یہ راجہ چندرسین کی کینا ہی اور اُسکا نام مندودری ہی اس پھلواری مین سیر کے طور پر آئی ہی یہ سُن راجہ بولے کہ اے دُوتی تو ہوشیار ہی اس راجہ کی بیٹی کو سمجھا دے ہم گلستہ نبس مین پیدا ہوئے راجہ ہین اُس سے کہو کہ گندھرپ بیاہ کی بدھ سے ہمارے ساتھ شادی کرے ہمارے کوئی استری نہین ہی ہم سُندر گل کی استری کی خواہش کرتے ہین یا اُسکا پتا بدھ سے ہمکو دے ہم اُسکے لائق پت ہونگے اسمین شک نہین ہی یہ سُن دُوتی مندودری سے بولی کہ اے مندودری سورج بنس مین پیدا ہوئے نہایت خوبصورت اور طاقت در عمر مین تمھاری برابر راجہ یہان آپہونچے ہین اور تمسے اُنکو بڑی پریت ہی تمھارے پتا اس بات سے دُکھی ہو رہے ہین کہ تمھاری عمر اتنی گذری ہی اور شادی نہین کرتی ہو بلکہ بیراگ دھارن کیے ہو اُنھون نے ہم لوگون سے کہدیا ہی کہ کسی تدبیر سے بیٹی کو سمجھا دو کہ شادی کرے مگر تمکو ہٹی جانکر ابھی تک نہین کہ سکین سُن جی نے لکھا ہی کہ استری کو خاوند کی سیوا کرنا بڑا دھرم ہی خاوند کی خدمت کرنے والی استری سُرگ مین جاتی ہی اسلیے اے سُندری بدھ سے شادی کیجیے مندودری بولی ہم شادی نکرینگی بلکہ عبادت ہی کرینگی راجہ کو روک دو کہ ہماری طرف کیون دیکھتے ہین دُوتی نے پھر کہا کہ اے دیبی کام کسی سے جیتا نہین جا سکتا اور وقت بہت کٹھن ہی اسلیے ہمارے ہت کے بچن جو نہ مانوگی تو ضرور دُکھ پاؤگی ایسے بچن سُن کینا سکھی سے بولی کہ جو ہونے والا ہی وہ ہوتا ہی مگر شادی تو ہم نہ کرینگی چاہے جیسا ہو

چوپائی

بولیو مکھہ سکھی سُن بانی ۔ نرپ سون بولی پرم سیانی
جاۓ بھوپ اپنے گھر نیکے ۔ نہین بیاہ بھاوت یہ جی کے
راجہ سُن سینا جُت گیہو ۔ نگر اجودھیا سوچت بھیئیو
نسپرہ بھیو کامنی ماہین ۔ جب جانیو یہ مانت ناہین

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

انشٹادس ادھیاے مین مندودری بیرمانت ۔ کرسہاپت پُن کیب جم مکھہ لیو کرتانت

مکھہ مُنی اسی کتھا کو دیبی جی سے بیان کرتا ہے کہ اُسکی چھوٹی بہن کا نام اندومتی تھا وہ نہایت خوبصورت تھی اور شادی کرنے کے لائق ہوئی اُسکا بیاہ پھیلا اور سوئمبر ہونے کی طیاری ہوئی جسمین دیس دیس کے راجہ آئے اُسنے ایک راجہ کے ساتھ جو خوبصورت اور بلوان کلوان شیلوان سب لچھن وان اور گُن وان تھا اپنی شادی کر لی ایک دھورت راجہ کو دیکھ مندودری بھی کا ماتر ہوئی جو نہایت شٹھ تھا صرف اوپر کی ٹیپ ٹاپ کیے تھا اتفاق سے موہت ہو کر اپنے پتا سے کہنے لگی کہ پتا جی ہماری شادی کر دو مدر دیس کے اس راجہ کو دیکھ ہمارا جی چاہتا ہی چندرسین بیٹی کے بچن سُنکر خوش ہوئے اور شادی کرنے مین مشغول ہوئے اور راجہ کو گھر مین بلا کر انھون نے مندودری کی شادی کر دی اور بہت دھیز دیا مدر دیس کا راجہ خوشی سے مندودری کو لیکر اپنے گھر مین گیا اور بہت دنون تک بہار کرتے رہے ایک دن راجہ کہاری کے ساتھ تنہائی مین بھوگ کرتے تھے کسی لونڈی نے دیکھا اور

مند و دری سے کہدیا انھون نے جاکر دیکھا تو سچ بات تھی مند و دری نے راجہ کو ہنسکر اور غصہ کر کے دھکار دیا ایک دن راجہ اور
کسی عورت سے بھوگ کرتا تھا اُسے دیکھ اسکو بڑا دُکھ ہوا اور من مین کہنے لگی کہ اس دُشٹ کو ہم نے سو بیر مین ایسا نہ جانا کہ
ایسا ہی ہاے موہ کے بس ہو کر مین نے کیا کیا۔ ایسے پت مین کونسی پریت ہے میری زندگی کو دھکار ہے آج سے اب مین دنیا کے
سُکھ کو چھوڑ زیادہ کر کے پت کا سنجوگ سکھ تو چھوڑ ہی دونگی جو کرنے کے لائق کام تھا اُسے مین نے کیا جو مجکو دُکھ دیتا ہے جو دنیہ چھوڑ دون
تو بڑی بھاری ہتیا ہوتی ہے جو والد کے گھر چلی جاؤن تو بھی سُکھ نہوگا کیونکہ وہان سکھیان ہنسینگی اسلیے بہین تپسونی ہو کر رہنا چاہیے
اور کال جوگ کر کے کام کے سُکھ کو ناچیز جانیے آشا کو مہکھاسُر بولا کہ اس طرح سو چکر وہ استری نہایت دُکھی ہو کر خاوند کے گھر کو چھوڑ کر
اور بیگہ جا بسی۔ اسلیے اے کابیانی تم بھی ہمسے راجہ کو چھوڑ دوسری کسی نشٹ پُورکھ کا آسرا کرو گی جب کام سے دُکھ پاؤ گی ہمارے بچن
سچ مانو عورتون کے پرم ہت کارک ہین بنا کیے نہایت دُکھ پاؤ گی اسمین کچھ شک نہین ہے۔ سری دیبی نے کہا کہ اے بیوقوف پاتال
کو چلا جا یا جنگ کر تجھے اور اور اسُرون کو مار کر ہم آرام سے چلی جاوینگی جب سادھوؤن کو دُکھ ہوتا ہے تب تب اُنکی رچھا کے لیے
ہم دیہہ دھارن کرتی ہین مین اروپا اور ایمنا ہون میرا جنم دیوتون کی رچھا کے لیے ہوتا ہے اے مہکھاسُر تجسے ہم سچ کہتی ہین کہ تیرے
مارنے کیلیے دیوتون نے ہماری پرارتھنا کی تھی اسلیے تمھین مار کر نشچل ہو کے رہینگی اسلیے لڑیا پاتال کو چلا جا جو دیتون کا گھر
ہے نہین تو سب طرح سے تجکو ضرور مارینگی ہم یہ سچ کہتی ہین اس طرح جب دیبی نے کہا تو مہکھاسُر دھنکھ لے جدھ کی کامنا
کر کے میدان مین کھڑا ہو گیا اور کانون تک بان کھینچکر مارنے لگا دیبی جی نے لوہیا بانون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اُن دیبی
اور دیت کا آپس مین جنگ ہونے لگا اور سب دیوتا اور دیت بھی لڑنے لگے بیچ مین دُردھر نام دیت آکر دیبی کے اوپر بان
چھوڑنے لگا اور اُنکو نہایت غصہ کیا تب بھگوتی نے نہایت غصہ ہو کر تیز بانون سے دُردھر کو مارا جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور
مر گیا اُسے مردہ دیکھ ترنیتر دیت نے جو استر چلانے مین بڑا ہوشیار تھا آکر دیبی کے سات تیر مارے اُسکے تیر راہ مین بھگوتی نے
کاٹ دیے اور ترسول اُسے مارا وہ مر گیا ترنیتر کو مرا دیکھ اندھک آپہونچا اور لوہے کی گدا اُسنے شیر کے مستک پر ماری سنگھ نے اسے
ناخن سے چیر کر مار ڈالا اور جھٹ پٹ اُسکا گوشت کھا گیا مہکھاسُر اُن سبکو میدان مین مرا دیکھ نہایت متعجب ہوا اور نہایت جلد تیز بان
چھوڑنے لگا بھگوتی جی نے اپنے تیرون سے اُسکے تیر کاٹ ڈالے اور اُسکی چھاتی مین گدا ماری وہ گدا سے بیہوش ہو گیا اور وہ
درد کو برداشت کر کے دُشٹ پھر آیا اور اُسنے سنگھ کے مستک پر گدا ماری اور سنگھ اُسے پھاڑنے لگا تب پُرکھ روپ چھوڑ مہکھاسُر
شیر بن گیا اور ناخونون سے دیبی جی کے شیر کو پھاڑنے لگا اُس بنے ہوئے شیر کو بھگوتی دیکھ سانپون کے سمان بانون کی برکھا
کرنے لگین تب وہ شیر کا روپ چھوڑ ہاتھی بن گیا جس ہاتھی کے مد ٹپکتا تھا اور پہاڑون کی چوٹیان دیبی کے اوپر پھینکتا تھا
دیبی جی نے اُن چوٹیون کو آتے دیکھ اپنے بانون سے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور بہین۔ تب شیر کُودکر اسکے سر پر چڑھ گیا
اور اُس ہاتھی کے روپ بھینسے کو ناخون سے نوچنے لگا تب وہ ہاتھی کا روپ چھوڑ شیر بھ بن گیا اور سنگھ کو کوب سے مارنے
دوڑا تب دیبی جی نے اُس شیر بھ روپ مہکھ کو کھڑگ مارا اُسنے بھی اُنکو مارا اُن دونون کا آپس مین بڑا بھیانک جدھ ہوا تب اُسنے
مہکھ روپ دھارن کر لیا اور سینگون سے دیبی کو مارا اور پونچھ گھما کر تھتھنون سے دیبی کو مارنے لگا اور پونچھ سے پہاڑ اُٹھا سینگون پر
طاقت سے گھما کر دیبی پر پھینکنے لگا اور مستی سے اونمت ہو کر بولا کہ اے دیبی کھڑی رہ آج تمکو مارتا ہون جو روپ دربھن سے مغرور

یعنی مغرور ۱۲

اور گُور کھ اور متوالی ہو جھوٹھ موٹھ اپنے کو طاقت ور اور تیز سمجھتی ہو تمکو مار کر ان دیوتون کو مارونگا جو کپٹ کرنے مین پنڈت ہین اور
مورکھ استری کو آگے کر کے ہمکو فتح کیا چاہتے ہین تب دیبی جی بولین ای بیوقوف اہنکار نہ کر میدان مین کھڑا رہو تجھے مار کر دیوتون
کو بیخوف کرونگی ابھی مدرا پیکر تجھے جنگ مین مارے ڈالتی ہون تو ادہم اور دیوتون کا دُکھ دینے والا اور مُنیون کو ڈرانے والا ہی اتنا کہ
سونے کا برتن شراب کا بھرا ہوا لیا اور اُس دیت کے مارنے لیے بار بار غصہ ہو کر شراب پی اور میٹھی شراب پیکر جلدی سے ترسول لیکر دیوتون
کو خوش کراتی ہوئی دانو کے پیچھے دوڑی دیوتا اُس بھگوتی کی اُستت کرنے لگے اور اوپر سے پھول برسانے اور نقارے بجا بجا کے جے جے
پکارنے لگے اور رکھ۔ سِدھ۔ گندھرپ۔ پشاچ اور گ۔ چارن۔ کنّر سنگرام دیکھکر خوش ہوئے آکاس مین موجود ہوئے اور مہکھاسُر
طرح طرح کی دنیہہ کر کے دیبی جی کو مارنے لگا کیونکہ کپٹ کرنے مین بڑا پنڈت تھا۔ اُسوقت چنڈکا جی نے غصہ ہو کر لال نیتر کر کے اُس پاپی کی چھاتی
مین ترشول زور سے مارا ترسول کے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور دو گھڑی تک بیہوش پڑا رہا پھر اُٹھکر دیبی جی کو لاتون سے مارنے لگا اور
بار بار ہنسا اور اُسنے بڑی بھیانک آواز کی جسے سُن دیوتا ڈرے تب دیبی جی نے بشن جی کے دیے ہوئے چکر کو ہاتھ مین لے لیا جسمین ہزار
آرے لگے تھے اور مہکھاسُر سے زور سے بولین کہ مہا نیچ اس چکر کو دیکھ جو تیرے کنٹھ کا کاٹنے والا ہی ایک لحظہ بھر کھڑا رہ یکے جم لوک کو ابھی جا
یہ کہہ چکر اُسکا نے چھوڑا اور اُسی سے مہکھاسُر کٹ گیا اور گلے کی نالی سے خون بہ نکلا جیسے پہاڑ کے جھرنے سے گیرو کی دھار نکلے
اُس دیت کا دھڑ گھوم کر زمین پر گر پڑا اور دیوتون نے جے جے شبد کیا اور سبکو سُکھ ہوا اور بڑا بلوان سنگھ بھاگتا ہوا سب دانوؤن کو کھا گیا
گویا بہت دنون کا بھوکھا تھا مہکھاسُر کے مارے جانے پر اور جو سنگھ کے کھا لینے سے بھاگ کر دیت بچ گئے وہ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

دیو منج مُن ساد ہ سُکھاری		سکل بھئے مہکھاسُر ماری
دیبی رن تج کہون سبھ ٹھائین		تکے دیوتا تہہ چل آئین
اُستت بہت مدت سب نیکے		کرن چہت سو سب بدھ ٹیکے
نرپ یہ مہکھہ ناس مین برنا		سُن یا منجد جن شُنئے کرنا

ادھیاے اُنیسوان[19]

دوہا

اون بیش[19] کے ادھیاے مین دیون جم بھو بھانت	دیبی اُستت کینی کہب سو ئی سُن مت سانت

سری بیاس مُن بولے کہ سب اندر وغیرہ دیوتا مہکھاسُر کے مرنے سے خوش ہو کر سری دیبی جی کی اُستت کرنے لگے

مول

॥देवाऊचुः॥ ब्रह्मा सृजत्यवति विष्णुरिदं महेशः शक्त्यातवैवहरते ननु चान्तकाले
॥ ईशा न ते ऽपि च भवन्ति तया विहीना स्तस्मा त्त्वमेव जगतः स्थितिनाशकर्त्री ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اس سنسار کو تمھاری ہی شکت سے برہما بناتے بشن جی رچھتا کرتے اخیر وقت مین شیو جی ناس کرتے ہین تمھاری شکت بنا یہ کبھی کام نہین کر سکتے اسلیے تمھین اس جگت کی استھت اور ناس کرنے والی ہو۔

مول ۲

कीर्त्तिर्म्मतिःस्मृति गती करुणा दया त्वंश्रद्धा धृतिश्च वसुधा कमला जयाच ॥ पुष्टिः कलाथ विजया गिरिजा जया त्वन्तुष्टिः प्रभा त्व मसि बुद्धिरुमा रमाच ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) کیرت۔ مت۔ سمرت۔ گت۔ کرنا۔ دیا۔ سردھا۔ دھرت۔ بسودھا۔ کملا۔ اجیا۔ پشٹی۔ کلا۔ بجیا۔ گرجا۔ جیا۔ تشٹی۔ پربھاو۔ بدھ۔ اوما۔ رما۔ سب تمھین ہو۔

مول ۳

विद्या क्षमा जगति कान्तिरपीह मेधा सर्व्वन्त्वमेव विदिता भुवनत्रयेऽस्मिन् ॥ आभिर्विनातव तु शक्तिभिराशु कर्त्तुं को वाक्षमस्सकललोक निवासभूमे ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اس جگت مین ابدیا۔ چھما۔ کانتی۔ میدھا وغیرہ سب کچھ تینون بھونون مین تمھین معلوم ہوتی ہو اے سکل لوک کی نواس کرنے والی بھوم ان تمھاری شکتیون کے بنا جلدی کون کر سکتا ہے کوئی نہین ہے۔

مول ۴

त्वन्धारणानन्नुनचेदसि कूर्म्मनागौ धर्त्तुं क्षमौ कथमिलामपतौ भवेताम् ॥ पृथ्वी न चेत्त्वमसि वा गगने कथं स्थास्यत्येतदम्ब निखिलम्बहुभारयुक्तम् ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا جو تم دھارنا شکت نہوتی تو کچھپ اور شیش دونون پرتھوی کو اپنے اوپر کیسے دھار سکتے اور تم پرتھوی نہوتی تو یہ سارا سنسار جو بہت سے بوجھ سے لدا ہوا ہے آکاس مین کیسے ٹھہر رہ سکتا کسیطرح نہ رہ سکتا۔

مول ۵

ये वास्तुवन्ति मनुजा अमरान्विमूढा मायागुणैस्तव चतुर्म्मुख विष्णुरुद्रान् ॥ शुभ्रांशुवह्नि यमवायुगणेश मुख्यान्किन्त्वामृते जननि ते प्रभवन्ति कार्ये ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے ماتا جو منشیہ برہما بشن رودر چندرما اگن جم بایو اور گنیش وغیرہ دیوتون کی استت کرتے ہین وہ تمھاری مایا کے گنون کر کے موڑھ اور موہت ہین کیونکہ وہ دیوتا تمھارے بنا کسی کام کو کر سکتے ہین ہرگز نہین کر سکتے۔

مول ۶

येजिह्वतिप्रविततेऽल्पधियोऽध्वयद्दे वह्नौसुरान्समधिकृत्य हविस्समृद्धम् ॥ स्वाहा न चेत्त्व मसिते कथमापुरद्धा त्वामेव किन्न हि यजन्ति ततो हि मूढा ॥ ६ ॥

(۶) ای امب جو منکھ بستریت جگیہ مین اور دیوتون کا اہنکار کر کے اچھی طرح ہب الکن ہین ہنتے ہین وہ کم عقل ہین کیونکہ جو تم سواہا روپی نہ ہوتی تو دیوتا اُس اہت کو کیسے پاتے وہ مورکھ آدمی تمھارا ہی جگیہ کیون نہین کرتے ۔

مول ۷

भोगप्रदासि भवतीह चराचराणां स्वांशैर्ददासि खलु जीवनमेव नित्यम् ॥ स्वीयान्सुरान्जननि पोषयसीह यद्वत्तद्वत्पराननपि च पालयसीति हेतोः ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) ای ماتا کیونکہ تم چراچرون کے بھوگ دینے والی ہو اسلیے اپنے انشون سے سب کو ہمیشہ زندہ کرتی ہو اور جیسے اپنے دیوتون کی پرورش کرتی ہو ویسے ہی دیتون کو بھی پالتی ہو کیونکہ کیا وہ چراچر سے باہر ہین ۔

مول ۸

मातस्स्वयं विरचितान्विपिने विनोदाद्वृन्ध्यान्पलाशरहितांश्च कटूंश्च वृक्षान् ॥ नो छेदयन्ति पुरुषानि पुणकश्चित्तस्मात्त्वमप्यतितरां प्यरिपासि दैत्यान् ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) ای ماتا جیسے کہ ہوشیار آدمی اپنے لگائے یا بڑھائے درختون کو جسمین پھل اور پتے بھی نہون اور کڑوے ہون اور آرام سے بن مین لگے ہون کسیطرح کبھی نہین کاٹتے ویسے ہی تم بھی اچھی طرح دیتون کو پالتی ہو کیونکہ یہ بھی تو تمھارے بنائے ہوئے ہین ۔

مول ۹

यत्त्वन्तु हं सि रणमूर्द्धि शरैररातीन् देवाङ्गनासुरतकेलिमतीन्विदित्वा ॥ देहान्तरेऽपि करुणरसमाद दाना तत्ते चरित्रमिदमीप्सितपूरणाय ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) ای بھگوتی جو تم جنگ مین دیوتون کی استریون کے ساتھ رت کیل کرنے کی اچھا کیے ہوئے دشمنون کو مارتی ہو تو دیوپون مین اُنکے اوپر کرنا رس کو دھارن کر کے مارتی ہو نہ کہ دشمنی مانکر کیونکہ آپ کے ہاتھون سے مر کر دیوتا ہو کر دیوتاون کی استریون کے ساتھ بہار کرینگے اسلیے یہ تمھارا چرتر اُن دشمنون کے منورتھ پورا کرنے کے لیے ہی ۔

مول ۱۰

चित्रन्त्वमीयदसुभीरहितान सन्ति त्वन्निघ्नन्ति तेन दनुजाः प्रथितप्रभावाः ॥ येषां कृते जननि देहनिबन्धनन्ते क्रीडारसस्तव न चान्यतरोऽत्र हेतुः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) اے ماتا جن دیتیون کے لیے تمھارا اوتار ہوتا ہے وہ دیت صرف آپکی اچھا سے مر نہین سکتے یہ بڑا تعجب ہے جو کہو کہ ہماری اچھا سے مرجاتے تو اوتار لینے سے کیا مطلب تھا تو دیہہ دھارن کرنا تو کریڑا رس کے لیے ہے اور کوئی سبب نہین ۔

مول[۱۱]

प्राप्ते कलौ वहह दुष्टतरे च काले नत्वां भजन्ति मनुजा ननु वञ्चितास्ते ॥ धूर्त्तैः पुराण चतुरै हरि शङ्कराणां सेवा पराश्च विहितास्तव निर्म्मिता नाम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) اِت دُشٹ کال کلجگ مین جو منکھ تمھاری سیوا نہین کرتے وہ چھلے گئے ہین سو وہ بھی کیا کرین کیونکہ پُران شاسترون مین فریبیون اور ہوشیارون سے ہر ہر آدک کی سیوا مین لگائے گئے جو ہر ہر آدک تمھین سے بنائے گئے ہین ۔

مول[۱۲]

ज्ञात्वा सुरांस्तव वशानसुरार्द्दितांश्च ये वै भजन्ति भुवि भावयुता विभमान् ॥ धृत्वा करे सुविमल ज्वलु दीपकन्ते कूपे पतन्ति मनुजा विजलेऽति घोरे ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) تمھارے اختیار مین دیتیون سے تکلیف پائے ہوئے کشٹت دیوتون کو جانتے ہین جو منکھ تمکو چھوڑ انکو پرتھوی مین کسی بھاؤ کر کے بھجتے ہین وہ ہاتھون مین چراغ لیے ہین مگر اندھے کوئین مین ضرور گرتے ہین ۔

مول[۱۳]

विद्या त्वमेव सुखदा सुखदाप्यविद्या मातस्त्वमेव जननार्त्तिहरा नराणाम् ॥ मोक्षार्थिभिस्तु कलिता किल मन्दधीभिर्न्नाराधिता जननि भोग परैस्तथाऽन्यैः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے ماتا منکھون کے سکھ بدیا ابدیا دینے والی اور جنم کے کشٹ کے ہرنے والی تمھین ہو اور موچھ چاہنے والے منی تمھاری آرادھنا کرتے ہین مگر کم عقل مورکھون سے جو بھوگ بلاس مین مشغول ہین نہین ارادھنا کی جاتی ہو ۔

مول[۱۴]

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्यनिशं शरण्य म्पादाम्बुजन्तव भजन्ति सुरास्तथान्ये ॥ नद्वै न येऽल्पमतयो मनसा भजन्ति भ्रान्ताः पतन्ति सततम्भव सागरे ते ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) برہما مہادیو اور بشن اسیطرح اور بھی دیوتا تمھارے سرن کے لائق چرن کملون کو بھجتے ہین ایسا جانکر بھی جو کم عقل منکھ تمھارے چرن کملون کو نہین بھجتے ۔ وہ بھولے ہین اور اُسی سے بار بار بھو ساگر مین ڈوبتے اور اُتراتے ہین

مول ۱۵

चपिडत्वदङ्घ्रि जलजोत्थरजः प्रसादैर्ब्रह्मा करोति सकलम्भुवनम्भवादौ ॥ शौरिश्च पाति ख-
लु संहरते हरस्तु त्वां सेवतेन मनुज स्त्वतिदुर्भगोसौ ॥ १५॥

ٹیکا

(۱۵) اے چنڈی تمھارے چرنون کی دھور کے پرساد سے سرشٹ کے شروع مین برہما سب بھون بناتے اور اُسی سے
بشن جی پرورش کرتے اور مہادیوجی آخر مین ناس کرتے ہین ایسی جو تم ہو اُنھین جو منش نہین یاد کرتا وہ دنیا مین کمبخت ہے —

مول ۱۶

वाग्देवता त्वमसि देवि सुरासुराणां वक्तुन्नतेऽमरवराः प्रभवन्ति शक्ताः ॥ त्वञ्चेन्मुखे वससि
नैवयदैव तेषां यस्माद्भवन्ति मनुजा नहि तद्विहीनाः॥ १६॥

ٹیکا

(۱۶) اے دیبی تم دیوتا اور دیتون کے بولنے کی طاقت ہو کیونکہ اگر تم اُنکے مُنہ مین نہ بسو تو وہ بول نہین سکتے بلکہ منش بھی اُس
بات کی طرح اُنکے مُنہ میں بغیر تمہارے بسے ہوئے ہین گونگے ہین کچھ بول نہین سکتے —

مول ۱۷

रामोहरिस्तु भृगुरोकुपितेन कामम्मीनो बभूव कमठः खलु सूकरस्तु ॥ पश्चान्नृसिंह इतिय च्छ-
ल कृद्धरायान्तां सेवतां जननि मृत्यु भयन्न किं स्यात्॥ १७॥

ٹیکا

(۱۷) اے ماتا کوپ کیے ہوئے بھرگ جی کے سراپ سے بشن جی - مچھلی - کچھوا - سور - نرسنگھ - بامن وغیرہ اوتار زمین پر
لیتے ہین اُنکی سیوا کرنے والون کو کیا موت کا ڈر نہین ہے ضرور ہی ہے —

مول ۱۸

शम्भोः पपात भुवि लिङ्गमिदं प्रसिद्धं शापेन तेन च भृगोर्विपिने गतस्य ॥ तेयेनरा भुवि भजन्ति
कपालिनन्तु तेषां सुखङ्कथमिहापि परत्र मातः ॥ १८॥

ٹیکا

(۱۸) یہ بات مشہور ہے کہ کریڑا کرتے ہوئے مہادیو بن مین چلے گئے اور وہان اُنھین بھرگ مُن کے سراپ سے اُنکا لنگ
زمین پر گر پڑا ایسے کپالی مہادیو کو جو منش زمین پر پوجتے ہین اُنکو اس لوک یا پرلوک مین کسی طرح سے سُکھ ہوتا ہے نہین ہوتا —

مول ۱۹

यो भृङ्गजामन गणाधिपति म्महेशान्ते ये भजन्ति मनुजा वितथ प्रपन्नाः ॥ जानन्ति तेन सक-
लार्थ फल प्रदात्रीं त्वान्देवि विश्व जननीं सुख सेवनीयाम्॥ १९॥

ٹیکا

(۱۹) اے دیبی جو گنیش جی مہادیوجی سے پیدا ہین انکو جو پورہ تم نکلتے ہین وہ بھولے ہین کیونکہ جس سے وہ پیدا ہین وہی کلیان نہین کر سکتے تو وہ کیا کرینگے بلکہ وہ لوگ سب پدارتھون کے پھل دینے والی اشٹبو کی ماتا سکہ سے سیوا کرنیکے لائق اپکو نہین جانتے ہین

مول ۲۰

चित्रन्त्वयारिजनतापि दयार्द्रभावाद्धत्वा रणे शितशरै र्गमिता सुलोकम् ॥ नोचेत्स्वकर्म्मनि-
चिते निरये नितान्तन्दुःखातिदुःखगतिमापदमापतेत्सा ॥ २० ॥

ٹیکا

(۲۰) یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ تم دیت دشمنون کو بھی جنگ مین تیز بانون سے مار کر رحم سے سُرگ لوک مین بھیجتی ہو نہین تو وہ دشمن اپنے جمع کیے ہوئے کرمون سے بار بار نرک مین پڑتے اور دکھ سے دکھ کی گت اور بپت پاتے۔

مول ۲۱

ब्रह्मा हरश्च हरिरप्युत गर्व्वभावा जानन्ति तेऽपि विबुधा न तव प्रभावम् ॥ केऽन्ये भवन्ति मनु-
जा विदितुं समर्त्थास्सम्मोहिताऽस्तव गुणै रमित प्रभावैः ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) جو برہما بشن مہادیو بھی اہنکار بھاو سے تمھارے پربھاو کو نہین جانتے تو تمھارے انت پربھاو گنون کرکے موہت ہم لوگ اور منکھ کیسے جان سکتے ہین۔

مول ۲۲

क्लिश्यन्ति तेऽपि मुनयस्तव दुर्व्विभाव्यं पादाम्बुजन्नहि भजन्ति विमूढचित्ताः ॥ सूर्य्याग्निसे-
वनपराः परमार्त्थतत्त्वज्ञातन्नते श्रुतिशतैरपि वेदसारम् ॥ २२ ॥

ٹیکا

(۲۲) اے بھگوتی جو مُن لوگ تمھارے روپ کو نہایت مشکل سے بھاونا کرنیکے لائق سمجھکر آپ کے چرن کمل کو نہین بھجتے وہ موڑہ چت ہین کیونکہ سورج اگن کے سیون اور اگن ہوتر وغیرہ کے کرنے مین لگے رہتے ہین پرمارتھ تتو شدھ روپ جو تمھارا بچھن ہے آسکو نہین جانتے جو کہ سینکڑون شرتیون کرکے بتایا ہوا بید کا سار انش ہے۔

مول ۲۳

मन्ये गुणास्तव भुवि प्रथितप्रभावाः कुर्व्वन्ति ये हि विमुखान्ननुभक्तिभावात् ॥ लोकान्सुबुद्धि-
रचितैर्विविधागमैश्च विष्णवीशभास्करगणेशपरान्विधाय ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۲۳) اے بھگوتی ہم لوگ یہ مانتے ہین کہ آپ کے ستو رج تم وغیرہ گن اپنی بدھ کرکے بنائے ہوئے طرح طرح کے آگم شترون

وغیرہ سے لوگون کو شِو مہادیو سورج گنیش کی پوجن مین مشغول کراکے تمھاری بھگت بھاودت سے بگاڑ کر دیتے ہین جو کہ آپکے گن نہایت مشہور ہین

مول ۲۴

कुर्व्वन्ति ये तव पदाद्बिमुखान्नराग्यान्स्वोक्तागमैर्हरिहरार्च्चन भक्तियोगैः ॥ तेषाम्न कुप्यसि यतः करुणेऽम्बिके त्वन्तान्मोह मन्त्र निपुणान्प्रथमस्त्यलज्व ॥२४॥

ٹیکا

(۲۴) ای ماتا جو کہ پورکھ اپنے کیے ہوئے آگم شنکہ کے بنائے ہوئے شاستروں کر کے جو کہ شِو وشنو کی ارچن مین جوگ کرانے والے ہوتے ہین برہمنونکو تمھارے چرن کمل سے مکھ کراتے ہین انکے اوپر تم کوپ نہین کرتی بلکہ دیا کرتی ہو اور وہ منتر جو بسی کرن اکرکھن وغیرہ مین انہین مَن کراتی ہو بلکہ انمین اچھی طرح بنارت کراتی ہو

مول ۲۵

तुर्य्ये युगे भवति चाति बलद्गुणस्य तुर्य्यस्य तेन मथितान्य सदागमानि ॥ त्वाङ्गोपयन्ति निपुणाः कवयः कलौ वै त्वत्कल्पितान्सुरगणानपि संस्तुवन्ति ॥ २५॥

ٹیکا

(۲۵) ای دیبی ست جگ مین ستوگن کی نہایت زیادتی رہتی ہے اسلیے اس گن کر کے است شاستر نکال دیے جاتے ہین اسلیے اس جگ مین اکثر لوگ تمھاری ہی عبادت کرتے تھے مگر کلجگ مین ہوشیار لوگ تمکو چھپاتے ہین یعنی تمھاری اپاسنا نہین کرتے اور تمھارے بنائے ہوئے دیوتونکی استت کرتے ہین

مول ۲۶

ध्यायन्ति मुक्तिफलदां भुवि योगसिद्धां विद्याम्पराञ्च मुनयोऽति विशुद्धसत्वाः ॥ ते नाप्नुवन्ति जननी जठरे तु दुःखन्धन्यास्त एव मनुजास्त्वयि ये विलीनाः ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۲۶) جو شدھ ستوگنی من لوگون مکتی کا پھل دینے والی جوگ کرکے سدھ ایسی پرا بدیا جو تم ہو انکو دھیاوتے ہین ان من لوگون کو ماتا کے پیٹ کے دکھ نہین ملتے اور جو منشیہ تمھارے مین لین ہوتے ہین وہ تو دھن ہی ہین کیا کہنا ہے۔

مول ۲۷

चिच्छक्तिरस्ति परमात्मनि तेन सोऽपि व्यक्तो जगत्सु विदितो भव कृत्य कर्त्ता ॥ कोऽन्यस्त्वया विरहितः प्रभवत्यमुष्मिन् कर्त्तुं निहन्तुमपि सञ्चलितं स्वशक्त्या ॥ २७ ॥

ٹیکا

(۲۷) ای بھگوتی پرماتما مین جو چت شکت ہے وہ تمھین ہو اسی سے وہ بھی سنسار کے کرنیوالے معلوم ہوتے ہین یہ مشہور ہے تو اور کون تمھارے بغیر اس سنسار مین اپنی طاقت سے کچھ کرنے بھرنے اور چلنے کی طاقت رکھتا ہے۔

مول ۲۸

तत्वानि चिद्विरहितानि जगद्विधातुङ्क्वा क्षमानि जगदम्ब यतो जडानि ॥ किञ्चेन्द्रिया-

ति गुणा कर्म्म युतानि सन्ति देवि त्वया विरहिता निष्फल म्प्रदातुम् ॥ २८ ॥

ٹیکا

(۲۸) ای دیبی جیت شکت بنا تو جو پرتھوی جل تیج پایو اگن آکاس ہین وہ کیا جگت بنا سکتے ہین تو جہ ہین اور کیا تمھارے بغیر گن کے کرم سمپت اندری پھل دے سکتی ہین ہرگز نہین

مول ۲۹

देवा मखे त्वयि हुत म्मुनि भिस्त्वभागङ्ग् लभ्भी युरम्ब विधिवत्प्रतिमादित ङ्किम् ॥ स्वाहान चे त्वम

सि तत्र निमित्तभूता तस्मा त्वमेव ननु पालयसीव विश्वम् ॥ २९ ॥

ٹیکا

(۲۹) ای ماتا جو تم جگیون مین کارن بھوت سواہا روپنی نہوتی تو کیا دیوتا ہم مُنیون کے ہَنہے ہوے اپنے حصے بدہ سے گرہن کرتے کبھی نہ کرتے۔ اسیلیے ضرور ہی تم بشوٗ کو پالتی ہو۔

مول ۳۰

सर्वन्त्वयेद मखिलं विहित म्भवादौ त्व म्पासि वै हरिहर प्रमुखान् दिगीशान् ॥ कालेः स्तिवि

स्व मपिते चरित म्भवा द्या जानन्ति नैव मनुजाः कनु मन्द भाग्याः ॥ ३० ॥

ٹیکا

(۳۰) ای بھگوتی سرشٹ کے شروع مین یہ سب بشو تمھین سے نے بنایا ہی اور تم ہی اسے اور برہما ہر وغیرہ کو پالتی ہو اور آخر مین سبکا ناس کرتی ہو اور تمھارے چرتر مہادیو وغیرہ دیوتا نہین جانتے تو کم عقل آدمی کیا جانے۔

مول ۳۱

हत्वासु रम्महिष रूपधर म्महोग्र म्मातस्त्वया सुरगणाः किल रक्षितो यम् ॥ कान्ते स्तुति ञ्जन

नि मन्द धियो विदामो वेदा गतिन्त्व यथार्थतस्मान जग्मुः ॥ ३१ ॥

ٹیکا

(۳۱) ای ماتا آپنے مہا اوگر روپ بھینسے کا روپ دھارن کیے اس اسرکو مار کر ہماری رچھا کی اب ہم کم عقل آپکی کون استت کرین جسکی گت کو صحیح طور سے بید بھی نہین پہونچتے

مول ۳۲

कार्य्य ङ्कृत ञ्जगति नो यद सौ दुरात्मा वैरी हतो भुवन कण्टक दुर्विभाव्यः ॥ कीर्तिः कृतानन्नु ज

गत्सु कृपा विधेयाप्य स्मांश्च पाहि जननि प्रथित प्रभावे ॥ ३२ ॥

ٹیکا

(۳۲) ای ماتا آپنے اس سنسار کے کنٹک روپ بڑے بڑے دُکھ دینے والے دُراتما بیری مہکھاسُر کو مارا یہ ہم لوگون کا بڑا کام آپنے کیا اور جگت مین آپنے اپنی کیرت کی اب ہم لوگون کے اوپر آپ کرپا کیجیے اور ہماری پرورش کیجیے کیونکہ آپکا پربھاو اس باب مین مشہور ہی۔

اتنی کتھا سناکر سری بیاس جی بولے کہ جب اسطرح دیبی جی کی استت کی تو دیبی بہ آہستگی سے بولین کہ اے دیوتو کہ جو جو تمکو مشکلات درپیش ہون وہ کہو جب جب دیوتونکا کوئی مشکل کام آ پڑیگا تب تب ہمکو یاد کرنا ہم جلدی آکر تمہاری مصیبت دور کردینگی - دیوتا بولے کہ اے دیبی کہ جو آپنے اس ہمارے دشمن مہکھاسُر کو مارا ہمارے سب کام آپنے کردیے اب اپنی ایسی اچل بھگت دو کہ آپ کے چرن کملون کو یاد کیا کرین ہزارون قصور صرف ماتا ہی برداشت کرتی یہ جانکر جگت کی جون جگت ماتا دیبی کو کیون نہین پوجتے اس برچھ روپ دنیہ مین دو پنچھی جیو اور پرماتما رہتے ہین اور دونون کی آپسمین دوستی رہتی ہے انکا مثل دوست اور کوئی نہین جو قصور ردن کو سہے اس سے پاپاتما اور مندبھاگ یہ جیو آپ ایسے سکھا کو چھوڑ دیوتا او منکھ کی جون مین کیا کریگا جو منکھ دنیہ کو پاکر تمہاری یاد مین کرم بچن سے نہین کرتا ہم سچ سچ بار بار کہتے ہین کہ وہ آدمیون مین ہیچ ہے سکھ دکھ دونون مین ہمین ہم لوگونکی آدھت سرن ہو اسلیے سب ہتیارون سے ہمیشہ ہماری پرورش کرتی رہو آپ کے چرن کملونکی دھور کو چھوڑ اور کچھ سرن نہین ہے جب اس طرح دیوتون نے دیبی جی کی استت کی تو دیبی وہان انتردھیان ہوگئین اور انکو گئے ہوئے دیکھ دیوتا نہایت متعجب ہوئے

ادھیاے بیسوان

دوہا

بنسنت کے ادھیاے مین دیبی گتہ پربرت
بھیے جگت منگل سوئی برنو سنہو شکارت

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ اے منی جی جگت کے شانت کرنے والے اور ادبھت دیبی کے پربھاؤ کو دیکھکر اور انکی امرت روپی کتھا کو آپ کے منہ سے سنکر ہم سیر نہین ہوئے سری دیبی جی کے انتردھیان ہونے پر دیوتون نے کیا کیا اور نہایت پوتر اور شبھ دیبی کے چرتر سنکر کون سیر ہوگا ایک کمبخت آدمی کو چھوڑکر اور جسکے کان کے چھیدون مین سننے کی طاقت ہوگی اور جس بھگو کے چرتر امرت پینے سے امر ہوجاتا ہے جو لوگ عزت سے نہین پیتے انکو دھرکار ہے جن جگدمبا کے چرترون اور لیلاؤن کو دیوتا اور منی حفاظت کرتے اور منکھون کو سنسار پار اتارنے والے ہین عقلمند لوگ اسے کیسے ترک کرینگے اور دھرم ارتھ کام مین لگے ہوئے راجاؤن کو تو زیادہ کرکے پینے کے لائق ہین کیونکہ مکت لوگ جسے پیا کرتے ہین تو اور جو انسے علحدہ ہین وہ کیون نہ ہوین ہم یہ سمجھتے ہین کہ جن لوگون نے پورب جنم مین اچھے کند اور چمپا کے پھول ملو تیر وغیرہ سے بھوانی پوجی ہے وہ ہی لوگ پرتھوی مین جو راجہ ہوتے ہین اور جو بھگوتی کی بھگت بنا منکھ کی دنیہ پاکر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین وہی لوگ دھن دھانیہ کے بنا روگی اور بے اولاد ہوتے ہین اور وہی لوگ وردن کے نوکر صرف اگیا کرنے والے بوجھا ڈھونے والے وزرات اپنے ہی مطلب مین لگے رہتے اور پیٹ بھرنے کو نہین پاتے اسی سے گھوما کرتے ہین بلکہ جو لوگ اندھے گونگے بہرے لنگڑے کوڑھی پرتھوی مین بہت دکھی ہون انہین پنڈتون کو سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے ہمیشہ بھگوتی کی آرادھنا نہین کی اور جو لوگ راج بھوگ اور انیک ردھیون اور سدھیون کے بھرے ہوئے تہت منکھون سے خدمت کیے جاتے یا بھو سمپت دیکھے جاتے ہین انہین یہ سمجھنا چاہیے کہ ان لوگون نے بھوانی کی پوجا کی ہے اسلیے اے بیاس جی آپ مہربانی کرکے اتم چرتر دیبی جی کا کہیے کیونکہ آپ دیا وان ہین اُس وشنا تمام مہکھاسُر کو مارکر اور دیوتون سے استت سنکر سب کے تیج سے پیدا ہوئی مہالکشمی جی کہان گئین

آپ نے کہا کہ وہ مہا لچھمی جی جلد انتردھیان ہوگئین تو وہ سُرگ یا مرت لوک مین کہان جارہین یا وہان ہی استھول سریرسے زمین وغیرہ کے کرم سے لین ہوگئین یا بیکنٹھ کو چلی گئین یا سمیر پربت کو گئین اسے سمجھا کر کہیئے سری بیاس جی بولے کہ جو ہمنے پہلے بڑا منوہر من دویپ جو دیبی کی کریڑا کی جگہ ہی اور انکو بڑا پیارا ہی اور جہان برہما لشن رو دراستری کے بھاو سے پہونچے اور پھر رد ہوکر اپنا اپنا کام کرنے لگے تھے اور وہ دیپ امرت کے سمندر مین سجا ہوا ہی اور جہان طرح طرح کے روپ دھارے بھگوتی بہار کرتی تھین وہان چلی گئین اور وہان مایا شکت ہمیشہ کریڑا کیا کرتی ہین مہکھاسر کی جگہ پر دیوتون نے سورج بنسی اجودھیا پوری کے راجہ ستر گھن کو بیٹھایا جنہین سب راج لچھن تھے اور اسے راج دیکر اندر وغیرہ دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہوا پنے اپنے استھانون کو چلے گئے دیوتون کے چلے جانے کے بعد زمین پر دھرم راج ہوا جس سے سب رعایا مین امن امان ہوا بادل اپنے وقت پر برسنے لگا اور زمین مین پیدایش اچھی ہونے لگی سب درخت ہر وقت پھلے پھولے رہنے لگے اور گائین دودھ سے بھری ہوئی سب لوگون کو منور نہ برے تمنون سمیت دیتی دریا ٹھنڈے او صفا پانی سے اپنی اپنی جگہ بہنے لگے آپس مین پنچھی جا بجا خوش ہوکر بولنے لگے اور برہمن لوگ بید پڑھنے اور جگیہ کرنے مین مشغول ہوئے اور چھتری اپنے دھرم اور دان کرتے اور یدّیا مین لگے ہوئے اور رعایا پروری کرتے اور انصاف سے سزا دیتے اور اپنی اندریون کو اپنے قابو مین رکھتے تھے اور سب لوگون مین دوستی اور ستھر محبت ہوئی اور لوگون کو کھانون سے دھن ملنے لگا اور اہیرون کے گانون مین گووین جھنڈ کی جھنڈ تھین اور براہمن چھتری بیس شودر سب دیبی کی بھگت مین لگے اور براہمن اور چھتریون کے کیے ہوئے جگیون کے کھمبون اور منڈپون سے زمین بھر گئی عورتین سچ بولنے والی اور پت برت دھارن کرتی تھین بیٹا باپ کی بھگت اور اور دھرمون مین بھی دل لگانے لگا اور زمین پر پاکھنڈ اور ادھرم کہین نہ رہا سوا بید اور شاستر کے اور جھگڑے وغیرہ کہین نہ ہوتے تھے اور لڑائی اور اشبھ مت کہین سُن نہ پڑتی تھی سب کہین لوگ سکھی رہتے تھے اور وقت پر مرتے تھے اور رشتہ دارون کا بجوگ۔ آپدا۔ ابرکھن۔ کال۔ وبا۔ ڈر۔ بیماری۔ اہنکار۔ دشمنی۔ نہ ہوتی تھی عورت مرد سب آرام سے رہتے تھے اور آدمی بھی دیوتون کی طرح سُرگ مین کریڑا کرتے تھے اور چور۔ پاکھنڈی۔ فریبی۔ دمبھی۔ لمپٹ۔ مغرور۔ ناستک۔ پاپی۔ ایسے لوگ ہوتے نہ تھے اور سب براہمنون کی سیوا مین لگے رہتے تھے اور کیونکہ سرشٹ رجوگنی ستوگنی تموگنی تین طرح کی ہی اسلیے براہمن تین قسم کے تھے

چوپائی

ساتوک راجس تامس بھوسر
دوچھ ستو برتی کرونا کر
شکل جگیہ ساتوک تے کارن
دانا دھین بچن تریہ کرما
راجس بید پڑھین نرپ کرے
اورکھٹ کرم نرت بدھ کیگے
یاجن بچن دان اور لینا

ان منہ ساتوک بید با دپر
دان نہ لینہ سدا دم شم کر
ہیہ ممنین پرلشو نہین مارین
ساتوک ہیر کرین یہ دھرما
ہوہین پور وہت تن ہیہ سرے
بچھین بانس وہ پوہت ڈیکے
ٹھنا دھیا پن کھٹ کرونیا

تامس کرودھ جگت چت راگا | دولش پراین رہین ابھاگا
راجن کرم کرتن ون راتی | تنک پڑہین اور کہین پوساتی
سکھی بھئے سب مہکھہ نپاتے | بید نرت برت کرت سُدھ جاتے
دان دھرم پالن رت بھوپا | بیش نج سب بدھ انوروپا
کرکہی نج گورچہ بیاجا | لینہہ بیش کن سب بدھ ساجا
یہی بدھ ندت بھئے سب لوکا | مہاکہا ہتے پر سکل لشوکا
کچھ او دیگ نہ پرجہی ہناگم | بھوپی جبت سرہین کر آگم
بھوپھل تر مانو رج ہین | آدھ ایت کا ہو نہین چینا
نہین اکال مرت پادہین پرتی | سکل بہو جبت اور رج ہانی
نگم بہت دہر مہین سب کو ہین | جنیڈی پد سروج ہیہ دہرہین
یہ برنی نرپ مہکھہ کہانی | جنہہ سُن ہوت سکل اگہہ ہانی

ادھیاے اکیسوان [۲۱]

دوہا

ایک ۲۱ بش ادھیاے مین شمبھ دیت کی گاتھ | کہب امرنج بھون جوئی جم بھی سکل اناتھ

اتنی کتھا سُنا کر بیاس مُن بولے کہ اے راجہ سُنیے کہ جیودن کے سُکھ دینے والے اور سب پاپ کے ناس کرنے والے نہایت عمدہ دیبی کے چرتر کہینگے جسطرح شمبھ نشمبھ نام دونون بھائی نہایت طاقت ور جو پورکھون سے نہ مر سکتے تھے بڑے بیر ہوئے ہین اور بہت فوج ساتھ لیے دیوتون کو آزار دیتے تھے اور نہایت بدچلن اور مد کے بھرے ہوئے اور بہت دانوون سمیت رہتے تھے انکو دیوتون کے فائدہ کے لیے سب اپنے ساتھیون سمیت جنگ کرکے ابکا نے مارا اور چنڈ منڈ رکت بیج جو بڑا بیر تھا اور دھوم لوچن نام انکو بھی بھگوتی نے مارا انکو مار دیوتون کو بیخوف کیا اور دیوتون نے دیبی جی کی اُستت اور پوجا سُمیر پربت پر کی یہ سُن راجہ جنمیجہ بولے کہ پہلے یہ کہئے کہ یہ دیت کون تھے اور بلوانون مین سرشٹہ کیسے ہوئے اور کیسے یہان جمے اور استری سے کیون مارے گئے اور کسکی عبادت اور بر وان سے اتنے طاقت ور ہوئے اور پھر کیسے مارے گئے سب مفصل کہیے یہ سُن سری بیاس جی کہنے لگے کہ اے راجہ سُنو سب پاپون کے ناس کرنے والے دیبی کے چرتر اور سب پھل دینے والی سمبھ کی کتھا کہتے ہین آگے کی بات ہے کہ شمبھ اور نشمبھ دونون بھائی ابھہ درشن آسُر پاتال سے پرتھوی پر آئے جب جوان ہوئے تو لوک کے پوتر کرنے والے پُشکر تیرتھ مین ان جل چھوڑ کر عبادت کرنے لگے کیونکہ جوگ بدیا جانتے تھے اسلیے ایک آسن بیٹھکر دس ہزار برس تک عبادت کرتے رہے اُن دونون کے اوپر خوش ہو کر ہنس پر سوار ہو لوک کے پتامہ برہماجی وہان آئے اور دیکھا کہ دونون دھیان لگائے بیٹھے ہوئے ہین بولے کہ اے خوش نصیبو اُٹھو ہم تمہارے تپ سے خوش ہوئے جو تمکو خواہش ہو مانگو

ہم دینگے ہم تمہارے تپوبل کو دیکھکر کامنا دینیوالے آتے ہین ایسے بچن سُن وہ دونون دھیان سے جاگے اور برہماجی کی پرچھنا کر
زمین پر گر پرنام کیا اور جوکہ نہایت دُبلے ہوگئے تھے اسلیئے میٹھی بانی سے گڑگڑا کے بہت دین ہوکر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا
اور دنیا کے سمندر اور بھگتون کے بچن کرنے والے جو آپ ہم پر خوش ہوئے ہین تو یہ بر دیجیے کہ ہم کبھی نہ مرین مرنے سے زیادہ کسی کا
زمین پر ڈر نہین موت کے ڈر سے آپ کے سرناگت ہوئے ہین اے دیوتون کے مالک جگت کے پیدا کرنے والے چھپا کی
کھان موت سے جو ہمکو خوف ہوا ہے اُسے دور کیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ یہ تمہارا مانگنا تو بالکل خلاف ہے جو سب جگہ اور سبکو تینون
بھونون مین دیا نہین جاتا کیونکہ جو پیدا ہوتا ہے وہ ضرور مرتا ہے اور اسی طرح مرکر پھر جنم بھی ضرور ہوتا ہے یہ بات پہلے سے سنسار کے
پیدا کرنے والے نے مقرر کر دی تھی اسلیئے جتنے جاندار ہین وہ ضرور مرینگے اسمین شک نہین اور جو کچھ مانگو وہ ہم دینگے یہ سُن وہ دونون
بچار کر کے برہماجی سے بولے کہ ہم کسی منکھ اور دیوتا اور پشو اور پنچھی کے مارنے سے نہ مرین اے دیاوان یہی بر دیجیے پھر ایسی کون طاقتور
عورت ہے جو ہم لوگون کا ناس کریگی استری سے ہم تینون لوگون مین نہین ڈرتے چاہے چراچر مین جسکی عورت ہو کیونکہ اُنکا نام سوبھاؤ
ہی سے ابلا یعنی بے طاقت رکھا گیا ہے ایسے کلام سُن کے اور بچار کر خوش ہو برہماجی اُنھین بر دیکر اپنے استھان کو چلے گئے اُنکے چلے
جانیکے بعد وہ دونون دانو اپنے گھر کو گئے وہان بھرگ مُن کو پروہت کر کے اُنکی پوجا کرنے لگے جب اچھا دن اور اچھا نچھتر آیا تب سُونیکا
سنگھاسن بنا کر مُن نے راج کے لیے دیا اور شُمبھ کہ بڑے بھائی تھے اسلیئے راج گدی پر بیٹھے اور جلدی سیوا کرنے کو بڑے بڑے
دانو آئے پہلے چنڈ اور مُنڈ دونون بھائی جو بڑے بڑے بیر اور طاقت سے مغرور اپنی فوج لیے ہوئے رتھ گھوڑے ہاتھی سمیت آئے
پھر دھومرلوچن جو اُسی کے روپ کا تھا شُمبھ کو راجہ سُنکر وہان اپنی فوج لیکر آیا اور بڑا شور رکت بیج دو اچھوہنی فوج لیکر موجود ہوا
اُسکا خواص تھا کہ لڑائی مین ہتیار کے لگنے سے جتنی بوندین خون کی زمین پر گرتی تھین اتنے ہی رکت بیج کے مانند زبردست دیت
ہتیار ہاتھ مین لیے ہوئے پیدا ہو جاتے تھے اور لڑنے لگتے تھے اس سے یہ بڑا بلوان تھا اور کوئی لڑائی مین اس سے جیت نہین
سکتا تھا بلکہ کسی سے نہ مرتا تھا اور بھی بہت چار قسم کی فوج جسمین گھوڑے پیادے اور ہاتی ہون وہ چترنگنی فوج لیکر آئے اور شُمبھ کو
راجہ جانکر اُسکی سیوا کرنے لگے اُسوقت شُمبھ کی فوج بے تعداد ہوگئی جسکے ذریعہ سے سب راج شُمبھ نے جیت لیے اور نشُمبھ فوج اکٹھی کر اندر
کے جیتنے کے لیے سُرگ کو چلا گیا اور وہان پہونچتے ہی پہلے لوک پالون سے جدھ کرنے لگا اُسی بیچمین آکر اندر نے نشُمبھ کی چھاتی مین بجر مارا
جس سے وہ زمین پر گر پڑا اور کُل فوج بھاگ گئی بھائی کا بیہوش ہونا سُنکر شُمبھ نے آکر دیوتون کے بان مارے اور ایسا بڑا بھاری جدھ کیا
کہ اندر وغیرہ دیوتا ہار کر جہان کے تہان چلے گئے اور اُسنے کلپ برچھ اور کام دھین سمیت اندر کی جگہ لیلی اور تینون لوگون کے جگیہ کا حصہ بھی
اُسی مہاتما نے لیا اور نندن بن مین پہونچکر دیت نہایت خوش ہوا اور امرت کے پینے سے بڑا سُکھی ہوا اور کُبیر کو بھی اُسنے جیت لیا اور اُنکا
راج آپ کرنے لگا اسیطرح سورج چندرمان کے کام کو بھی آپ کرنے لگا پھر جمراج کو جیت کر اُنکے ادھکار کو لے لیا اسیطرح برُن کا راج لے لیا
اور اگن کا کام بھی آپ کرنے لگا اور پون کے کام کو بھی اپنی طاقت سے وہی کرنے لگا پھر دیوتا کانپ کر نندن بن کو چھوڑ پہاڑون کے
درون مین چلے گئے اور اب ادھکار تو چھوٹ ہی گیا ہے جہان کوئی نہین اُن بنون مین پھرنے لگے اب بچارے بے وارث نرادھار تیج
اور ہتیار بنا گھومنے لگے اور پہاڑون کے درون اور بڑے بڑے جنگلون مین گھومنے لگے کیونکہ اُنکی جگہ چھین لیگئی تھی اسلیئے
کہین نہ آرام پاتے تھے دیکھو لوک پالون کی یہ حالت تھی سکھ ایشر کے اختیار ہی مین ہے۔

چوپائی

بیاس کہت دیکھو مہیپالا
گیانی دھنی بھاگ جت بالے
کال بچیت اچرج کاری
دانہ جا چکبل ہی نستوا
شتور ہ کا ترہیہ کرے شورا
ست مکھ کر اندراسن دھاری
کال کرت دھر شٹہنہ آنا
بامی گیان رہت تبہہ کریہیٔ
نہین لسیہے کچھ کال کلامین
سو کرادِ جو نن نبھالی

جو بلونت دیو گن پالا
کال پری دُکھ سہت بچارے
کرت نرہ نرپ نریہ بھکھاری
بدھی بکل منو جان نہ تتوا
کال کیر گت کو کرے دورا
پھر دُکھ لہیو کال گت بھاری
گیانی گنی بڑو بلو انا
جب جس بہت تبر تس بھتری
بدھ ہر ہر ام کرت بلامین
جات کال لبس ہرہ گیالی

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیس[۲۲] کے ادھیاے مین دیوان اشت کین
پرگٹ بھئی جگدمبکا سوئی کہب پرمین

بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ دیوتا تو شکست کھا گئے اور شنبھ راج کرنے لگا اسطرح ہزار برس گذرے دیوتا لوک اپنے راج کے جانے سے نہایت فکرمند ہوے اور نہایت دُکھی ہو کر گرو برہسپت جی سے یہ آدر پورب پوچھا کہ اے گرو جی کیسے کیا کرنا چاہیے آپ سب جانتے ہین بھلا کوئی تدبیر دُکھ کے دور ہونے کی ہے بید کے ہزار دن منتر اور بچار پانچھت کے کرنے والے اور سب کام کے پھل دینے والے بہت اشٹ منتر ہین اُنکو آپ کرین کیونکہ اُنکی کرپا تو آپ اچھی طرحسے جانتے ہین دشمن کے ناس کرنے مین جو طریقہ شاستر مین لکھا ہے اُسے آپ بدھ سے کیجیے جس سے ہمارا دُکھ جاوے وہی آپ کے کرنے کے لائق ہے وانو ؤن کے ناس کرنے کے لیے اپنی عقل کے موافق مارن کیجیے یہ سُن برہسپت جی بولے کہ اے دیوتون کے راجہ بید کے کہے ہوے سب منتر دیو کے آدھین پھل دیتے ہین اپنے قابو مین نہین ہین اور ویسے ہی نیم کرکے پھل دینے والے بھی نہین ہین منتر دن کے دیوتا تو تم لوگ ٹھہرے سو دُکھ کے برتن کال جوگ سے ہو رہے ہو پھر ہم اُن منتر دن کے سدھ کرنے مین کون تدبیر کرین اندر اگن — برن وغیرہ کی جگیہ کرم مین پوجا ہوا جاہے سو تم لوگ مصیبت مین ہو گو جگیہ کیا کرینگے — بھاوی جو ہونی ہے وہی ہوتی ہے اُسکے مٹانے کے لیے کوئی تدبیر نہین مگر تدبیر کرنی چاہیے یہی مہاتماؤن کی نصیحت ہے کوئی کوئی عقلمند کہتے ہین کہ دیو ہی بلونت ہے وہی جو چاہتا ہے سو کرتا ہے تدبیر پر قایم رہنے والے دیو کو نررتھک کہتے ہین مگر سدھانت تو یہ ہے کہ تقدیر اور تدبیر دونون آدمی کو برابر سمجھنا چاہیے صرف تقدیر ہی کے بھروسے نہ بیٹھ رہنا چاہیے اپنی عقل سے بچار کر سب طرح سے تدبیر کرنا چاہیے

اُس سے بار بار سوچکر تم لوگون سے تدبیر کہتے ہین آگے کی بات ہی کہ بھگوتی نے خوش ہو کر مہکھاسُر کو مارا اور جب تم لوگون نے استتت کی تو اُنھون نے بردان دیا تھا کہ جب جب تم ہمکو یاد کرو گے تب تب ہم آکے تمھاری مصیبتون کو دور کرینگی اور جب جب تم دیتون سے دُکھ پاؤ گے تب تب بھی ہم اُنکو ناس کرینگی۔ اُنھون نے کہا تھا کہ مصیبت پڑنے پر ہمکو ضرور یاد کرنا ہم تمھاری مصیبت کو دور کرینگی اسلیے ہمالے پہاڑ پر جا کر چنڈکا کا آرادھن پریم سے جا کر وہان مایا بیج جو بہت نیک ہی اُسکے پُرشچرن کی بدھ جانکر اُسی کے کرنے مین مشغول ہو جاؤ جوگ بل سے ہم یہ جانتے ہین کہ بھگوتی خوش ہونگی اسی سے تمھارے دُکھ کا ناس ہو جاویگا اسمین شک نہین اُس پہاڑ پر ہمنے سُنا ہی کہ دیبی ہمیشہ رہتی ہین جیسے ہی تم اُنکی استتت اور پوجا کرو گے ویسے ہی وہ مراد پوری کرینگی تم لوگ ہمالے پر جاو وہ بھگوتی تمھارے سب کام کرینگی اسطرح بر ہسپت جی کے بچن سن دیوتا لوگ ہمالے پہاڑ پر گئے اور وہان دیبی کے دھیان مین مشغول ہو کر مایا بیج دل مین جپنے لگے اور بھگتون کے ڈر دینے والی مہا مایا کو نمشکار کرنے اور منتر استوتر سے پرم بھگت کرکے خوش کرنے لگے۔

مول[۱]

नमोदेवि विश्वेश्वरि प्राणनाथे सदानन्द रूपे सुरानन्द देते ॥ नमोदानवान्त प्रदे मानवानाम ने कार्थ्ये देभक्ति गम्य स्वरूपे ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی بشنو کی استری تمکو نمشکار ہی تم پران کی سوامنی ہمیشہ آنند روپنی دیوتون کے آنند دینے والی ہو اور پھر دانوونکا ناس کرنے والی اور منشون کے انیک ارتھ دینے والی بھگت سے ملنے والی سروپ والی تمکو نمشکار ہی۔

مول[۲]

नते नाम संख्यान्नते रूप मीदृक् तयोःकोऽपिवेदादि देवादि रूपे ॥ त्वमेवासि सर्वेषु शक्ति स्वरूपा प्रजा सृष्टि संहार काले सदैव ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے آدِ دیوا آدِ روپ ہرن گربھ روپنی تمھارے نامون کی کوئی تعداد نہین کرسکتا ہی اور سبھون مین شکت سروپ اور پرجا کی سرشٹ اور ناس کال مین ہمیشہ تم ہی رہتی ہو۔

مول[۳]

स्मृति स्त्वन्धृति स्त्वन्त्वमेवासि बुद्धि र्ज्जरा पुष्टि तुष्टि धृतिः कान्ति शान्ती ॥ सुविद्या सुलक्ष्मी र्गतिः कीर्त्ति मेधे त्वमेवासि विश्वस्य बीजम्पुराणम ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی سُمرن کرنا۔ دھارن شکت۔ بُدھ۔ بوڑائی۔ مضبوطی۔ خوشی۔ کانتی یعنی اچھا یا سوبھا۔ شانتی سُندر بدیا۔ لکشمی۔ چال۔ کیرت۔ میدھا۔ نہایت دھارن کرنیوالی بُدھ اور بشو کا پُور ان بیج یہ سب تمھین ہو۔

مول

यदाये स्स्वरूपैः करो षीह कार्य्यं सुराणाञ्च तेभ्यो नमा मोद्य शान्त्यै ॥ क्षमायोगनिद्रा दया त्वं वि वक्षा स्थिता सर्व भूतेषु शस्तै स्स्वरूपैः॥४॥

ٹیکا

(۴) جب جب جن جن روپون سے دیوتون کے کام کرتی ہو اُن اُن روپون کے پاپ شانت کے لیے نمشکار کرتے ہین چھما- برداشت- جوگ ندرا- رحم- بولنے کی اِچھا تمھین ہو- اورسب پرانیون مین اُتّم روپ سے تمھین موجود ہو-

مول

कृतङ्कार्य्य मादौत्वयाय त्सुराणां हतोऽसौ महारिर्म्मदान्धोहयारिः ॥ दयाते सदा सर्व देवेषु दे वि प्रसिद्धा पुराणेषु वेदेषु गीता ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) جوکہ آپنے پہلے دیتون کے بڑے دشمن نہایت مد سے اندھے مہکھاسُر کو مارا تھا وہ پہلو گون کا بڑا کام کیا تھا اسلیے اے دیبی سب دیوتون کی دیا کرنے والی مشہور ہو جو پوران اور بیدون مین گائی گئی ہو-

مول

किमत्रास्ति चित्रंय दम्बा सुतं स्व म्मुदापालयेत्पोषये त्सम्यगेव ॥ यत स्त्व ञ्जनित्री सुराणां सहायं कुरुष्वै क चित्तान् कार्य्य समग्रम् ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) جو والدہ اپنے بیٹے کو بخوبی تمام پرورش کرے تو کیا تعجب ہے کیونکہ تمھین سبکی پیدا کرنے والی ماتا ہو اسلیے دیوتون کا کام کرو

مول

नवाते गुणा नामियत्तांस्वरूपं वयन्देवि जानी महेवि भ्भवन्द्ये ॥ कृपा पात्र नित्येव मत्वा तथा स्मान्भये भ्य स्सदा पाहि पातुं समर्थे ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) اے دیبی ہم لوگ آپ کے گنُون کی اِچھا یعنی اتنے ہی گن ہین اور سروپ کو نہین جانتے اے بشوُ کے پوجنے کے لایق ہمکو کرپا پاتر مانکر پرورش کیجیے کیونکہ آپ رچھا کر سکتی ہین-

مول

विना बाण पाते र्विना मुष्टि घाते र्विना शूल खड्गै र्विना शक्ति दण्डैः ॥ रिपून्हन्तु मेवासि क्ता विनोदा त्तथापीह लोको पकाराय लीला ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) آپ بانون کے چلانے اور گھونسا مارنے اور شول کھرگ اور شکت اور ڈنڈ چلانے کے بغیر آنند پوربک دشمنون کو مار سکتی ہو مگر جو ان استرون کو لیکے دشمنون کو مارتی ہو وہ لیلا لوک کے اوپکار کے لیے ہے۔

مول ۹

इदं शाश्वतन्नैव जानन्ति मूढा न कार्य्यं विना कारणं सम्भवेद्वा ॥ वयन्तर्कयामोनुमान प्रमाणात्त्वमेवासि कर्त्रस्य विश्वस्य चेति ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) یہ جگت اپنے ہی آپ نہین بنا اس بات کو مورکھ لوگ بھی جانتے ہین کیونکہ بنا کارن کارج نہین ہو سکتا اسلیے ہم سب انومان سے بحث کرتے ہین کہ اس سنسار کی پیدا کرنے والی تمھین ہو۔

مول ۱۰

अज स्सृष्टि कर्त्ता मुकुन्दोऽविताये हरो नाशकृद्धै पुराणे प्रसिद्ध: ॥ न किन्त त्र सूतास्त्रयस्ते युगादौ त्वमेवासि सर्व्वस्य तेनैव माता ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) پورانون مین یہ مشہور ہے کہ برہما سرشٹ کرتے بشن جی حفاظت کرتے اور شیوجی ناس کرتے مگر جگت جگ کے شروع مین کیا وہ تم سے پیدا نہین ہوئے کیونکہ سبکی ماتا تم ہو۔

مول ۱۱

त्रिभिस्त्वम्पुराराधिता देवि दत्ता त्वया शक्तिरुग्राच तेभ्यस्समग्रा ॥ त्वयासं युतास्ते प्रकुर्व्वन्ति कामञ्जगत्पालनोत्पत्ति संहारमेव ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) اے دیبی تینون برہما بشن مہادیو نے آگے تمھاری آرادھنا کی تھی اسلیے تمنے انکو بڑی اُگر اور پوری شکتیان دین انھین تمھاری شکتیون سمیت برہما وغیرہ جگت کو پالتے پیدا کرتے اور ناس کرتے ہین۔

مول ۱۲

न किन्न मन्द मतयो यतयो विमूढास्त्वां येन विश्वजननी समुपाश्रयन्ति ॥ विद्याम्परां सकल काम फल प्रदानाम्मुक्तिप्रदां विबुधवृन्द सुवन्दिताङ्घ्रिम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) وہ کم عقل سنیاسی کیا مورکھ نہین ہین جو بشو بھر کی ماتا آپکی سیوا نہین کرتے جو آپ پرا ودیا سب کامون کے پھل دینے والی اور مکت کی دینے والی دیوتون کرکے اچھی طرح چرن بندنا کرانے والی ہو۔

مول ۱۳

ये वैष्णवाः पाशुपताश्च सौरा दम्भास्त एवं प्रतिभान्ति नूनम्॥ ध्यायन्ति नत्वाङ्कमलाम्ब लज्जाङ्कान्तिस्थितिकीर्त्तिमथापि पुष्टिम् ॥ १३॥

ٹیکا

(۱۳) جو بشنو - شیو - سورج کے بھگت - کملا - لجیا - کانتی - استھت - کیرت - پشٹ - ایسے نامون سے آپکا دھیان نہین کرتے وہ یقین کرکے پاکھنڈی سمجھ پڑتے ہین -

مول ۱۴

हरिहरादिभिरप्यथ सेविता त्वमिह देववरैरसुरैस्तथा ॥ भुवि भजन्ति न ये त्वपधियो नरा जननि ते विधिना खलु वञ्चिताः॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) ای ماتا تمھاری بشن اور شیو سریشٹھ دیوتا کرتے ہین تمھین پرتھوی مین جو کم عقل ہین نہین بھجتے وہ بھاگ کرکے چھلے گئے ہین -

مول ۱۵

जलधिजापदपङ्कजरञ्जनं तु रसेन करोति हरिः स्वयम् ॥ त्रिनयनोऽपि धराधरजाङ्घ्रिपंकजपरागनिषेवणतत्परः ॥ १५ ॥

ٹیکا

(۱۵) ای لچھمی جی بشن جی آپ کے چرن کمل کی مہاور سے اپنے کو رنگتے ہین اور مہادیو بھی پاربتی کے چرن کمل کی دھور کا سیون کرتے ہین -

مول ۱۶

किमपरस्य नरस्य कथा न के तव पदाब्जयुगं न भजन्ति के ॥ विगतरागगृहाश्च दयाक्षमाकृतधियो मुनयोऽपि भजन्ति ते ॥ १६ ॥

ٹیکا

(۱۶) جو راگ بنا گھر چھوڑے مُن دیا چھما روپی آپ کو بھجتے ہین تو اور لوگون کی کہانی سے کیا ہی ایسا کون ہی جو تمھارے چرن جُگل کو نہ بھجتا ہو -

مول ۱۷

देवि त्वदङ्घ्रिभजनेन जना रनाये संसारकूपपतिताः पतिताः किलासि ॥ ते कुष्ठगुल्मशिरआधियुता भवन्ति दारिद्र्यदैन्यसहिता रहिताः सुरबोधैः ॥१७॥

ٹیکا

(۱۷) ای دیبی جو لوگ تمھارے چرنون کے بھجن مین نہین لگے ہین وہ پاپی سنساری کنوئے مین گرے ہین اور وہی لوگ کوڑھ بائی اور سر کے روگون مین مبتلا رہتے ہین اور دلدر۔ دنیتا سمیت رہتے اور سکھ کے سموہ سے رہت ہوتے ہین۔

مول

ये काष्ठ भार वहनेयवसा वहारे कार्य्यै भवन्ति नि पुणाधन दार हीनाः ॥ जानी महेः त्वम-ति मिर्भ वदङ्घि सेवा पूर्व्वे भवजननि नैन्न्वे कृता कदापि ॥ १८ ॥

ٹیکا

(۱۸) جو لوگ جانور کی طرح بوجھ کے لیجانے والے اور تنکے وغیرہ کہاتے ہین اور اُنکے دھن اور استری نہین ہی ہم جانتے ہین کہ اُن کم عقل لوگون نے پورب جنم مین تمھارے چرن کی کبھی سیوا نہین کی۔

سری بیاس مُن جی بولے کہ جب اسطرح دیوتون نے استت کی تو دیا کرنے والی دیبی ظاہر ہوئین اُسوقت یہ روپ تھا کہ جوانی کی بھری ہوئی نہایت عمدہ کپڑے اور زیورات سے سجی ہوئی عمدہ مالا پہنے اور چندن لگائے اور جگت کی موہنے والی سُندرتا اور سب لچھنون سے بھری ہوئی بلکہ لاثانی روپ تھا اور وہ دیبی گنگا مین اشنان کرنے کی اچھا کرکے پہاڑ کے درے مین سے نکلی تھی اور دیوتون کو استت کرتے دیکھ کوکلا کے سمان پریم سے مسکرا کر بادل کی طرح بولی سے بولی کہ ای دیوتو تم لوگون نے کس استری کی استت کی ہی اور کس لیے کرتے ہو وہ کہو تم فکرمند کیون ہو اتنی کتھا سُنا کر سری بیاس جی بولے کہ اُس جگوتی کے بچن سُن اُنکے روپ سے موہت ہو دل مین دلیری رکھ بڑے پریم سے دیوتا بولے کہ ای لشو کی سوامنی اور کرپا کی سمندر تمھاری استت کرتے ہین ہملوگ دیتون سے دُکھ پاتے ہن سب دُکھون سے ہماری رچھا کیجیے۔ آگے آپنے دیوتون کے کنٹک مہکھاسر کو مار کر ہم لوگون کو بردان دیا تھا کہ مصیبت کے وقت ہمکو یاد کرنا ہم ظاہر ہو کر تمھاری مصیبت دور کرینگی اسلیے ہم لوگون نے یاد کیا آج کل شمبھ نشمبھ دو دیت دُکھ کے دینے والے جو پورکھون سے نہ مر سکین پیدا ہوئے ہین اور رکت بیج چنڈ منڈ وغیرہ نے دیوتونکا راج چھین لیا ہی ہم لوگون کی اور گت نہین بلکہ تمھین ہو اسلیے ہم لوگون کا کام کیجیے۔

چوپائی

سدا دیوتو چرن بھجن مین
پربل دیت کرت لہین چیتی
ہوہ شرن لکھ دیو دکھاری
نج کرت سمجھ لشو لشو لشر
کرت اُسر پیڑت سب دُکا

نرت رہت تے دُکھی سدن مین
تن دُکھ کاٹ جنن بلوتی
منگل بھون رچھو بلساری
ہتو دیت دُارن الکیشر
مدبل جُبت تن ہت ہر شوکا

باربار ہوین جگدمبا
مار کروسب دیت ابا

ادھیاے تیسوان[۲۳]

دوہا

تر یو نبش[۲۳] ادھیاے مین کوشکیا ادبہت | دیون نکی ستت کری جیہ سُن مُت تا ہیت

سمری بیاس مُن بولے کہ دشمنون سے دُکھ پائے ہوئے دیوتون نے دیبی جی کی استت کی تو اپنے سرپرسے دوسرا روپ ظاہر کیا جو پاربتی جی کے بدن سے امبکا نکلین وہ سب لوک مین کوشکی کہی جانے لگین کوشکی کے نکل جانے پر پاربتی کے سر پر سے جلال کہ وہی کوشکی سیاہ رنگ کی ہوگیئن تو اُنکا نام کالکا ہوا جنکا روپ روشنائی کی طرح کالا بڑا کرال روپ دیتون کو خوف بڑھانے والا تھا اور سب کرم کی پھل دینے والی وہی کال راتری کہی جانے لگین پاربتی کا دوسرا روپ بڑا منوہر ہوا جو سب زیورات سے آراستہ اور سُندر گنون سے بھرا ہوا تھا پھر پاربتی جی ہنسکر دیوتون سے بولین کہ تم سب بیٹھو ہم سب دشمنون کو یہان مارینگی اور تمھارے کام کرکے میدان جنگ مین پھرینگی اور تم لوگون کے سکھ کے لیے نشمبھ وغیرہ کو مارینگی اتنا کہہ شیر پر سوار ہو بڑا خوف دینے والا روپ بنا کالکا کو بغل مین لیے ہوئے شمبھ کے نگر کو گئین سُو پاربتی جی وہان جاکر باہین باغ مین کھڑی ہو کالکا سمیت دنیا کا موہنے والا سو چم راگ گانے لگین جسکو سُن پنچھی سب موہت ہوگئے اور آکاس مین دیوتون نے بڑا آنند پایا اسیوقت شمبھ کے نوکر چنڈ مُنڈ دانو کھیلتے کودتے ہوئے اتفاق سے وہان آپہونچے اور کالکا سمیت نہایت عمدہ روپ اور سروپ دھارن کیے ہوئے پاربتی جی کو دیکھا اُنکا دیسہ روپ دیکھ نہایت متعجب ہو کر شمبھ کے پاس گئے اُسکو بیٹھے دیکھ پرنام کرکے بولے کہ اے راجہ ایک کامنی کے موہنے والی شیر پر سوار سب لچھنون کے سمیت ہمارے پہاڑ سے یہان آئی ہے نہ ایسی خوبصورت استری دیولوک مین ہے نہ گندھرون کے پُور مین اور نہ پرتھوی بھر مین کہین نہین دیکھی ہے نہ سُنی ہے اور ایسا عمدہ راگ گاتی ہے کہ جسکے سُننے کے لیے میٹھے سُر سے موہت ہو ہرن اُسکے پاس کھڑے ہین آپ دریافت کر لیجیے کہ کسکی کنیا ہے اور کس لیے یہان آئی ہے تو اُسے گرہن کریجیے کیونکہ وہ استری آپ ہی کے لائق ہے یہ جانکر اُسکو گھر مین لائیے اور اُس کلیان کرنے والی بڑی آنکھون والی کو اپنی عورت بنائیے ایسی استری تو سنسار بھر مین نہین ہے دیوتون کے سب رتن تو آپ نے لے لیے ہین پھر اُسے آپ کیون نہین لیتے اندر کا ایراوت ہاتھی کلپ برچھ اوچیشروا گھوڑا جسکے سات منھ ہین ہنس کی بنا کا سمیت برہما کا بمان کُبیر کا خزانہ برن کا چھتر یہ سب آپ زبردستی سے لے آئے ہین اور نشمبھ نے برن کو جیت اُنکی پھانسی چھین لی اور سمندر نے ایسے کمل کے پھولون کی مالا دی جو کبھی مُرجھا نہ سکے اور بھی رتن آپ کے ڈر سے سمندر نے دیے ہین مرتیہ کی شکت جمراج کا ڈنڈ جو بڑا دارن ہے آپنے اُن لوگون کو جیت کر ہر لیا پھر اور کیا بیان کرین سمندر سے پیدا ہوئی کام دھین موجود ہے مینکا وغیرہ اپسرا آپ کے قابو ہین اسی طرح سب رتن آپ نے لیے یہ رتن آپ کیون نہین لیتے سب رتن تو آپ کے گھر مین موجود ہین اسکے لینے سے رتن بھوت ہو جاوینگے تینون لوکون مین ایسی استری کہین نہین ہے اسلیے جلدی اُسے لاکر اپنی عورت بنا لیجیے اسطرح چنڈ مُنڈ کے میٹھے بچن سُن خوش بغل مین کھڑے ہوئے سُگریو[۱۱] دوت سے شمبھ بولا اے سُگریو تم جاکر کارج کرو کیونکہ تم بڑے چتر ہو وہان جاکر ایسی باتین اُس سے کرنا جسمین وہ نازنین یہان چلی آوے سرنگار رس مین ہوشیار لوگ کہتے ہین کہ استریون کے سامنے سام دام دو ہی تدبیرین کرنی چاہئین

اوربھید بھی ہوجانے مین رس بنارہتا ہی مگر ڈنڈ مین تو رس بھنگ ہی ہوجاتا ہی اسلیے ڈنڈ بھید نہ کرنا چاہیے اے دُوت نہایت میٹھی ہنسی ادر سام دام وغیرہ بچنون سے ستائی ہوئی ایسی کون استری ہی جو قابو نہین ہوتی سُگریو شمبھ کے ایسے کلام سُن وہان گیا جہان دیبی جی موجود تھین وہ دوت نہایت خوبصورت شیر پر سوار دیبی کو پرنام کرکے بولا کہ اے سُندری مین شمبھ راجہ جو دیوتون کے دشمن اور سبطرح سے سُندر اور تینون لوک کے مالک ہین جنھنے سب کو جیت لیا ہی اپنے مالک کا بھیجا ہوا آپ کے پاس آیا ہون جو تمھارے روپ کو سُنکر موہت ہوگیا ہی اے نازنین پریم کے بھرے ہوے جو بچن اُنھون نے کہے ہین اُنھین سنیے کہ ہم نے سب دیوتا جیتے اور تینون لوک کے ہم ہین مالک ہین یہان بیٹھے ہوے جگیون کا حصہ لیا کرتے ہین ہم نے سُرگ کو رتنون سے خالی کردیا جتنے دیوتون کے رتن ہین وہ سب ہمنے لیے ہین اور تینون لوک مین رتنون کے بھوگنے والے ہین اور دیوتا دیت منکھ سب ہمارے قابو مین تمھاری صفتون کو سُنکے دل پر تیر لگا اس سبب سے مین تمھارے قابو مین ہون اور داس کے برابر مجکو سمجھو جو حکم ہو وہ کرون جو جو حکم کروگی اُسے بسر وچشم بجا لاؤنگا مین کام کے بانون سے ستایا ہوا ہون آپ رچھیا کیجیے اے کمل نینی مجسے قول کیجیے اور تینون لوک کی سوامنی ہوکر اچھے اچھے بھوگ بھوگیے عمر بھر آپ کا حکم مانونگا اور مین دیوتا اور دیتون سے مارا نہین جاسکتا اسلیے ہمیشہ سُہاگن بنی رہوگی جہان تمھارا دل چاہے کریڑا کرو دیبی اُس شمبھ کے کلام مین دل مین سوچ میٹھے بچن سے پریم پُوربک کہنا وہی ہم شمبھ سے جلدی کہین گے دُوت کے کلام سُن تھوڑا مُسکا کر دیوتون کے کام کے سادھنے والی بھگوتی میٹھے بچن دُوت سے بولی کہ ہم شمبھ نشمبھ دونون کو جانتی ہین کہ وہ نہایت طاقت ور سب دیوتون کے جیتنے والے اور دشمنون کے مارنے والے سب گنون کے بھرے ہوے اور سب سمپدون کے بھوگ کرنے والے سدائی سور سُندر کام کے سمان روپ[۳۲] بتیس لچھنون کے بھرے اور دیوتا اور اسرون سے نہین مارے جاتے ہین یہی جانکر اُنکے دیکھنے کے لیے یہان آئی ہین کیونکہ اپنی سوبھا بڑھانے کے لیے رتن سونے کے پاس پہونچتا ہی وہان ہم اپنے خاوند کو دیکھنے دور سے آئی ہین ہم نے سب دیوتا بڑے بڑے عزت دینے والے منکھ گندھرب اچھس اور اور بھی خوبصورت لوگ دیکھے مگر وہ سب شمبھ کے ڈر سے ڈرے ہوے کانپتے ہین شمبھ کے گُن سُنتے سُنتے دیکھنے کی اچھا کرکے یہان آبیٹھین اے دُوت جاؤ شمبھ سے شیرین زبان سے تنہائی مین کہنا جہان کوئی دوسرا نہو کہ تمکو طاقت ور ون مین طاقت ور اور خوبصورتون مین خوبصورت وانا گُنی سور سب بدّیا کے جاننے والے اور سب دیوتون کے جیتنے والے دیہ اور تمین سب رتنون کے بھوگ کرنے والے خود مختار جانکر شادی کرنے کے لیے آئی ہین فی الحقیقت ہم تمھارے ہی لائق ہین اپنے ہی من سے شادی کرنے کے لیے تمھارے شہر مین آئی ہین مگر ایک سبب ہی کہ ہم لڑکپن مین سکھیون کے ساتھ کھیلتی تھین کہ اپنے من سے سکھیون کے سامنے ہمنے کہا تھا کہ جسکی طاقت میدان جنگ مین اپنے برابر بلکہ آپ سے بھی زیادہ دیکھین گی اُسکے ساتھ شادی کرینگی یہ سُن سکھیان ہمکو ہنسی تھین کہ اسنے کون پر ٹھانی کی اسلیے اے راجہ تم بھی ہماری طاقت کو جانکر اپنی طاقت سے ہمکو جیت کر یہان ہی شادی کرلو۔

ادھیاے چوبیسوان[۲۴]

دوہا

[۲۴۰] چتر بلبس ادھیاے مین کہب دُوت سمباد — جہان اسُر کا مارت ہوے مرہین بہت بکھاد

تاسون جو مت مان نرسونہ بر استری نیہہ — کرہین دکھاون ہیت یہ بر لو کتھا ادیہ

سری بیاس مُن راجہ جنمیجیہ جی سے کہتے ہین کہ دیبی کے ایسے بچن سُنکر متعجب ہو دُوت بولا کہ اے سندری تم استری سُو بھاو یا ہٹھ یا اُبچار سے ایسا بولتی ہو کیونکہ جس شُمبھ نے اندر وغیرہ دیوتا جیت لیے اُسے کیسے لڑائی مین فتح کر سکتی ہو تینون لوک مین اُسکے برابر کوئی نہین جو شُمبھ کو جنگ مین جیت سکے پھر کمل کے پتے کے مانند آنکھین تمھاری ہین سو جنگ مین اُنکے آگے کیسے کھڑی ہو سکتی ہو اے سندری بنا بچارے بچن کبھی نہ بولنا چاہیے اپنے اور دشمن کی طاقت کو جانکر جو جسوقت مناسب ہو وہ کہنا چاہیے راجہ شُمبھ تینون لوکون کا مالک ہے اور تمھارے روپ پر موہت ہو کر تمھاری پرارتھنا کرتا ہے تمکو بھی چاہیے کہ اُسکا کہنا پورا کرو اس مُورکھ سُو بھاو کو چھوڑ دو اور ہمارے بچن مانکر شُمبھ یا نشُمبھ سے جسکو چاہو اُسکے ساتھ شادی کر دو یہ تمھارے ہیت کی بات کہتے ہین اور کیونکہ نَو رسون مین سرنگار رس عمدہ گنا جاتا ہے اسلیے بُدھ مان لوگون کو آنند سے اُس رس کو بھوگنا چاہیے جو نہ آوگی تو ہمارا راجہ خفا ہوگا اور فوج بھیجکر جلدی تمکو بُلالیگا جو لوگ آوینگے وہ تمھارے بال پکڑ کے کھینچتے ہوے شُمبھ کے پاس لیجاوینگے اسلیے اپنی لاج رکھو اور ہٹھ چھوڑ دو کیونکہ تم عزت ور ہو اسلیے عزت ہی کے ساتھ چلو کہان تیز بانون سے جنگ کرنا کہان بھوگ کا سکھ سارا سارا کو جانکر ہمارا کہنا مانو کہ شُمبھ یا نشُمبھ سے شادی کر و بڑا آرام پاؤگی یہ سُن دیبی جی بولین کہ اے دُوت تم سچ کہتے ہو اور نہایت ہوشیار ہو شُمبھ نشُمبھ کو ہم جانتی ہین حقیقت مین وہ بڑے طاقت ور ہین مگر جو پرتگیا ہمنے لڑکپن مین کی تھی وہ جھوٹھی کیسے ہو سکتی ہے اسلیے شُمبھ یا نشُمبھ سے کہو کہ جنگ کیے بنا ہمارا خاوند کوئی نہین ہو سکتا ہمکو جیت کر جیسی اچھا ہو ویسا کرین ہمکو جنگ کی اچھا کی ہوئی جانین اسلیے جُدھ ہووین بیر دھرم مین تو تُم تھہی ہونگے جو ہمارے شُول سے ڈرتے ہون تو ابھی پاتال کو چلے جاوین دیر نکرین اور جو جینے کی اچھا ہو تو پرتھوی اور سرگ جلد چھوڑ دین اسلیے اے دُوت یہ جلدی جاکر کہو کہ بھلا برا بچار کر ویسا کرین دُنیا مین دُوت کا دھرم بھی ہے کہ اپنے مالک اور دشمن سے بھی سچ سچ کہدے اُسیطرح تم بھی کرو اُسکے نیت حکمت ل بہت ہتیو جبت ڈھٹھائی کے ملے بچن سُنکر دوت چلا گیا اور جاکے بار بار بچار اور پرنام کر شُمبھ سے بولا کہ مالک کے آگے پیارے بچن کہنے نہایت مشکل ہین سخت الفاظون کے کہنے والے کے اوپر راجہ غصہ ہوتا ہے یہ مین نہین جانتا کہ یہ عورت کہان سے آئی ہے اور طاقت ور ہے یا ناطاقت جو یہ نہین معلوم ہوتا ہے تو یہ کیسے معلوم ہو کہ یہ بات اُسکے دل مین ہے ہان یہ تو ضرور ظاہر ہوا کہ اُسکو جنگ کرنے کی خواہش ہے کیونکہ سخت کلام بولتی ہے اور اُسنے جو کہا ہے وہ سُنیے کہ ہم نے تو لڑکپن مین سکھیون سے پرتگیا کی ہے کہ جو جنگ مین مجھے فتح کریگا اور ہمارے غرور کو دور کریگا اور ہمارے برابر ہوگا وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے ہماری پرتگیا جھوٹی نہ کیجیے جنگ مین فتح کرکے ہمارے ساتھ شادی کر لیجیے یہ سُن مین چلا آیا اب آپ جیسا چاہین ویسا کرین وہ تو جنگ ہی کی خواہش سے ہتیار بند شیر پر سوار ہو آئی ہین جیسی اچھا ہو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن شُمبھ اپنے نشُمبھ بھائی سے جو پاس بیٹھا تھا بولا کہ بھائی ہمکو کیا کرنا چاہیے ایک استری آئی ہے اور ہمین جنگ کرنے کے لیے بلاتی ہے تم پہلے جاؤگے یا ہم جاوین نشُمبھ نے کہا نہ ہم جاوین نہ تم جاؤ پہلے دھومر لوچن کو بھیجا جاوے جو اُسے جیت کر یہان لادیگا اور تم اُسکے ساتھ شادی کر لینا چھوٹے بھائی کے

بچن سن شمبھ دھومر لوچن سے بولا کہ اے دھومر لوچن تم بڑی فوج لیکر جاؤ اور اُسے جیت کر پکڑ لاؤ شاید کوئی دیوتا یا منکھ یا دانو اُسکا مددگار ہو تو اُسکو مار ڈالنا اور اُسکے پاس جو کالی ہی اُسکو بھی مار ہی ڈالنا پھر اُسے لیکر جلد آنا چاہیے وہ بان بھی چلاوے مگر تم اُسے بچاتے رہنا کیونکہ وہ بڑی نازک بدن ہی اسلیے بہت اُسکی رچھیا کرنا اگر جو اُسکے ساتھی ہتھیار بند ہون اُنکو ضرور مار ڈالنا وہ کسی طرح سے مارنے کے لائق نہین ہی بلکہ رچھا کرنیکے لائق ہی اس طرح جب شمبھ نے کہا تب دھومر لوچن بڑی فوج لیکر لڑنے کو گیا جسکے ساتھ ساٹھ ہزار دیت تھے اور وہان باغ مین دیبی کو دیکھ پرنام کرکے شیرین زبان ہوکر بولا کہ اے دیبی سنو شمبھ تمھارے برہ سے دُکھی ہی اسی سے اُسنے نہایت ہوشیار دُوت بھی تمھارے پاس بھیجا تھا مگر تمھارے رس بھنگ ہونے سے دُکھی ہی اور اُس دوت نے تمھارے بچن نہین سمجھے اُس سے جواب سنکر راجہ اداس ہو گئے اے رس مارگ کے جاننے والی شمبھ دوت کے بچن سنکر کام سے موہت ہو گیا ہی اُس کم سمجھ دوت نے تمھارے بچنون کا مطلب نہین سمجھا جو تمنے کہا تھا کہ ہمکو جنگ مین جیت لیگا یہی مشکل بات تھی اُسنے نہین جانا کہ جنگ دو قسم کا ہی ایک رت سے پیدا ہوا دوسرا اُتساہ سے اُنمین رت سے پیدا ہوا سُکھ دینے والا ہوتا ہی اور دوسرا دُکھ دینے والا سُو ہمنے جانا کہ تمھارے دل مین رت کا سنگرام ہی اُس مُورکھ دُوت نے یہ نہین سمجھا اسلیے شمبھ نے بہت فوج لیکر تمھارے پاس بھیجا ہی تم بھی ہوشیار ہو ہمارے بچن سنو تینون لوک کے مالک شمبھ ہین اُنسے شادی کرو اور اُسکی پٹ رانی بنکر سب بھوگ بھوگو شمبھ کام کلا کے ارتھون کو خوب جانتا ہی تمکو رت کے سنگرام مین جیت لیگا بجز ہاو کرنا وہ بھی بھاو کرے گا اور یہ کا لکا اُس ہنسنے کی گواہی دیگی اس طرح کی جنگ مین ہمارا مالک شمبھ بڑے ارتھ کا جاننے والا ہی سُکھ سیجا مین جیت کر تمکو تھکا دیگا ناخونون سے بدن مین خون نکالیگا اور دانتون سے لبون کو کاٹے گا اور پسینے سے بھر کر بھگا دیگا

چوپائی

رت سنگرام جانس کا ما
تو در شنے شمبھ جب پائی
بچن ہمار تیہہ کر پیاری
گنا دیچھ شمبھ بھج نیکے
شستر جدھ پر یہہ جگ مندا
کرا شوک راجہہ پد کھاتا

ہو ہی تو ل من لبرا ما
سب پر کار تولبس ہو جائی
جوات پشیل آہت کاری
مامن مان وا اے جو ٹیکے
نہین تیہہ جوگ نہ پرا تیہہ پھندا
جا سون بکست ہوئی بھراتا

ادھیائے پچیسوان

دوہا

نیچ مثیل ادھیائے مین دھومر مین بدھ نیک
کیسے شمبھ سماج جو کین بچار نہ ٹھیک

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے بچن کہکر دھومر لوچن چپ رہا تب کالی ہنسکے بولین کہ اے نیچ تو بھانڈ ہے ہمکو تو نٹ ایسا معلوم ہوتا ہی اور میٹھے بچن بول ناحق دل مین منورتھ کرتا ہی کیونکہ تو طاقت ور ہی اور فوج سمیت بھیجا گیا ہی اسلیے اے نیچ تو جنگ کر

اور جھوٹھی باتین چھوڑ - اور تمکو اور شمبھ اور نشمبھ وغیرہ مار کر دیبی اپنے مندر کو چلی جاوینگی کہان وہ کم عقل شمبھ کہان لُبتُو کے موہنے والی
بھگوتی ان دونون کی شادی اجگُت ہی کیا نہایت کامل سُلکشنی سیار کو خاوند بناتی ہی یا ہتھنی کیا گدھے کو اور گائے بیل گھے کو اسلیے جاکر شمبھ یا
نشمبھ سے کہو کہ یا تو وہ جنگ کرین یا پاتال کو چلے جاوین کالکا کے ایسے بچن سُن غصہ سے سُرخ آنکھین کر کے دھومر لوچن بولا کہ
جنگ مین تمھین اور مد کے بھرے ہوے شیر کو مار کر اس پاربتی کو راجہ کے پاس لیجاونگا مگر کیا کرون رس بھنگ کو ڈرتا ہون
نہین تو تیز بانون سے تمکو جو کاہے چاہتی ہو مار ڈالتا کالکاجی بولین کہ وشنسٹ مند آتما تو کیا بک رہا ہی دھنکہ بان باندھنے والے پُرکھون کا
یہ دھرم نہین ہی اگر جمراج کی سبھا مین جانا چاہتا ہی تو اپنی طاقت بھر بان چلا ایسے بچن سُن دھومر لوچن مضبوط دھنکہ پر کالکاجی کے اوپر
بانون کی برکھا کرنے لگا اور اندر وغیرہ دیوتا بمانون پر سوار ہو یہ تماشا دیکھنے لگے اور جے جے کی آواز کر کے دیبی کی استُت کرنے لگے
اور بان کھڑگ گدا اشنکت مُوسل وغیرہ سے دیبی کا دیتون سے بڑا جدھ ہوا اسپر کالکاجی نے پہلے بانون سے رتھ کے گدھے مار ڈالے
پھر رتھ بھی توڑ ڈالا - وہ اَور رتھ پر سوار ہو کر غصہ کر کے کالکاجی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا انھون نے اُسکے بان کاٹ ڈالے
پھر اور بانون سے اُسنے مارا اُسکے ہزارون ساتھی مارے گئے اور رتھ کے گدھے مارے گئے اور رتھ ٹوٹ گیا اور سارتھی
بھی مارا گیا اور اُسکا دھنکہ بھی کٹ گیا تب دیبی نے سنکھ بجا کر دیوتون کو خوش کیا تب وہ پیدل ہو کر لوہے کی شکت لے دیبی کے
پاس آیا اور زبان سے بیہودہ کہتا ہوا بولا اے بدصورت دیبی ابھی تجھے مار ڈالتا ہون یہ کہہ جیسے ہی برچھی چلائی کہ بھگوتی نے ہنکار
ہی سے اُسے بھسم کر ڈالا دیت کو بھسم ہوا دیکھ اُسکی فوج ہاے ہاے کرتی ہوئی بھاگ کھڑی ہوئی دیوتون نے اُسے مارا ہوا
دیکھ آکاس سے پھول برسائے مرے ہوے دانوون اور گھوڑون اور گدھون سے میدان جنگ کا نہایت خوفناک ہو گیا اور
وہان مُردون کو دیکھ گیدڑ - کاگ - گیدھ - سیار بٹ اور بہرف جو پریتون کی ذاتین ہین رو رہین اور ناچ ہوتا دیبی جی نے اُس جگہ
کو چھوڑا اور جگہ جا کر سنکھ بجایا جس سے سب دیت ڈر گئے اُس سنکھ کی آواز سُن اور خون سے بہتے ہوئے اور پانون - کمر - گلا
ہاتھ - وغیرہ کٹے ہوے اور روتے ہوے انیک دیتون کو دیکھ شمبھ کہنے لگا کہ دھومر لوچن کہان گیا یہ سب کیسے بھاگ آئے
اُس استری کو کیون نہین لائے سب سے پوچھنے لگا کہ اے دشٹو سب فوج کہان گئی کہو تو کیا ہوا یہ کسکے سنکھ کی آواز سُنائی
دیتی ہی جو نہایت خوف دینے والی ہی یہ سُن وہ بھگیلے بولے کہ فوج سب مار ڈالی گئی دھومر لوچن بھی مارا گیا سنگرام مین اُمانکہ کرم
کالکا نے کیا یہ سنکھ کالکا نے بجایا ہی یہ سنکھ کی آواز امبکا کی ہی جو دیوتون کو خوش کرانی اور دیتون کو دُکھ دیتی ہی جب سب فوج
کو شیر نے مارا اور بانون سے رتھ ٹوٹے اور گھوڑے مارے گئے تو آکاس سے دیوتا پھولون کی برکھا کرنے لگے سب فوج
ماری ہوئی اور دھومر لوچن کو بھی مارا ہوا دیکھ ہم لوگون نے یقین کیا کہ اب آپ کی فتح نہوگی آپ ہوشیار منتریون سے بچار کرائیے
بڑے تعجب کی بات ہی کہ بغیر فوج کے اکیلی ہی امبکا آپ لوگون سے لڑنے کو بخوف شیر پر سوار مد سے بھری ہوئی کھڑی ہی یہ
بڑے تعجب کی بات سمجھیے آپ ملاپ کرنا یا بگاڑ کرنا قلعہ بنا کے بیٹھنا اُسپر چڑھ جانا انھین جو بچار مین آوے وہ کیجیے اُسکے ساتھ کچھ فوج
نہین ہی مگر یہ یقین ہی کہ مُہم پر دیوتا اُسکے ساتھ ہونگے اور وقت پر لشن اور مہادیو کو بھی اُسی کے پاس سمجھو لوک پال تو ابھی آکاس
مین موجود ہین اور سب اُسکے نزدیک ہی ہین - اور جچھ - گندھرب - کنّر - سنکہ وقت پر ان سبکو اُسی کے مددگار جانیے
ہم لوگون کے بچار سے اُسکے مددگار تو سب ظاہر ہوتے ہین مگر اُس سے آپ کے کام کی کچھ امید معلوم نہین ہوتی اور یہ بھی یقین ہی

وہ اکیلی ابکا سب چراچر کا ناس کر سکتی ہی پھر دانوؤن کی کیا گنتی ہی یہ جانکر جیسا مناسب ہو ویسا کیجیے نوکرون کا یہی دھرم ہی کہ مالک کے آگے سچ اور فایدے کی کہین اسلیے صحیح صحیح ہم لوگون نے بیان کر دیا یہ سُن شُمبھ نے نشُمبھ اپنے چھوٹے بھائی سے کہا کہ بھائی کالکا نے دھومرلوچن اور سب فوج مار ڈالی اور جو بچی تھی وہ بھاگ آئی اور آپ بھی سلامت بچاتی ہی کال کی گت تو گیانی لوگ مشکل سے جانتے ہین تنکا بجر کے برابر اور بجر تنکے کے برابر طاقت ور کو ناطاقت دیوتا ہی اب تم سے پوچھتے ہین کہ اب کیا کرنا چاہیے - بھاگنا چاہیے یا لڑنا اگرچہ تم چھوٹے ہو مگر کاج کے سنکٹ مین تمکو ہم بڑا سمجھتے ہین یہ سُن نشُمبھ نے کہا کہ نہ بھاگنا مناسب ہی نہ قلعہ مین گھس کر بیٹھنا اُس سے سب طرح سے جنگ کرنا مناسب ہی ہم فوج لیکر جاوینگے اور لڑائی مین اُسے مار کر چلے آوینگے شاید ہم بھی مارے گیے تو پیچھے آپ بچار کر جو مناسب سمجھنا کرنا یہ سُن شُمبھ نے کہا تم بیٹھو چنڈ اور مُنڈ تب تک جاوین خرگوش پکڑنے کے لیے ہاتھی نہین چھوڑا جاتا چنڈ مُنڈ اُسے ہر طرح فتح کر سکتے ہین یہ کہکر شُمبھ چنڈ مُنڈ سے بولا ؎

چوپائی

چنڈ مُنڈ دھاؤ تتکالا | سین سمیت جتیو رن مالا
کالہ مارا مبکالاؤ | اُربت کارج کرین چلاؤ
جو مدگربت چنڈ نہ آوے | تو تیہہ تم رن مار گراوے
اتنا کام کرو مت دھیرا | ہو سب جوگ تمھرے بیرا

ادھیاے چھبیسوان ۲۶

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین چنڈ مُنڈ کر جدھ	برنوجم دیبی کیو تن سنگ ہی اُت کردہ

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح شُمبھ نے حکم دیا تو وہ دونون بیر چنڈ اور مُنڈ بڑی فوج لیکر سنگرام کو گئے وہان دیبی کو دیکھ ملایم ہوکے بولے کہ بائی تم شُمبھ نشُمبھ کو نہین جانتی جنھون نے دیوتون کو بھی فتح کر لیا ہی تم اکیلی کالکا اور شیر سمیت طاقت ور شُمبھ کو جیتنا چاہتی ہو کوئی عورت اور مرد ایسا تمکو سکھانیوالا نہین ہی جو سکھا دے ارے دیوتون نے تمکو یہان مرنے کے لیے بھیجا ہی اپنی اور دشمن کی طاقت بچار کر کام کرو اٹھارہ بھجا ہونے کے سبب تم جھوٹھا اہنکار کرتی ہو یعنی بہت خالی بازؤن سے کیا ہی اور بہت ہتیارون سے کیا فایدہ ہی اسقدر بوجھ کیون لادا ہی شُمبھ کے آگے یہ ایک بھی کام نہ کرینگے جو دیوتون کو جنگ مین جیت لیتا ہی اسلیے ابرادت کی سونڈ چھیدنے اور دیوتون کے جیتنے والے شُمبھ کے دل کی بات کرو تم ناحق غرور کرتی ہو ہمارے بچن مانو جو تمھین سکھ دینے والے اور فائدہ پہونچانے والے ہین دُکھ دینے والے کام کو پنڈت چھوڑ دیتے ہین اور سکھ دینے کا کام ضرور کرنا چاہیے اے سُندری تم تو چتر ہو شُمبھ کی طاقت پرکھ نہین دیکھین جو دیوتون کا مارنے والا ہی پرتجھ کو چھوڑ انومان کرنا ہی ناحق ہی جس کام مین شک ہو اُسمین پنڈت مشغول نہین ہوتے شُمبھ دیوتون کا دشمن ہی اسلیے وہ تمکو بھیجتے ہین کیونکہ اُس سے دیوتا لوگ دُکھی ہو رہے ہین اسلیے تم دیوتون کی میٹھی باتون سے ٹھگی گئی ہو یہ یقین جانو دیوتون کا سکھانا تمھارے دُکھ کے لیے اور اُنکے ارتھ سدھ کرنے کے لیے ہی تمنے

نہین سمجھا کہ کارج کے متر کو چھوڑ کر دھرم متر کا آسرا کرنا چاہیے دیوتا تو اپنا ارتھ چاہتے ہین ہم تمسے سچ کہتے ہین کہ آدمیون کے مالک
سبکے جیتنے والے تینون بھونون کے مالک چتر سُندر اور کام شاستر مین ہوشیار شُمبھ کے ساتھ شادی کرو۔ اُسکے حکم سے تینون لوکون کے
ایشرج بھوگو گی اسلیے ضرور ہمارے مالک کو خاوند بناؤ۔ اسطرح چنڈ کے کلام سُن بادل کی طرح گرج کر جگدمبکا پھر بولین کہ او نیچ چلا جا جھوٹھ کیون
بار بار بولتا ہی ہم لشن اور نسیو دیوتون کو چھوڑ کر شُمبھ کو کیون بھجین ہم کسی سے شادی نکرینگی اور نہ ہمکو خاوند سے کچھ کام ہی ہمکو سب جاندار کی
مالک جانو ہمنے ہزارون شُمبھ نشُمبھ دیکھے ہین اور بہت دانو مارے ہمارے آگے دیوتا اور دیتون کے جھُنڈ کے جھُنڈ ناس ہوا کرتے ہین اور
اب دیتون کا کال سنگھار کرنے والا آگیا ہی تم اپنی اولاد کی رچھا کرنے کے لیے ناحق ہی تدبیر کرتے ہو اسلیے بیر دھرم کی رچھا کے لیے
جنگ کرو ایک دن تو ضرور ہی مرنا ہوگا اسلیے مہاتماؤن کو چاہیے کہ اپنے جس کو بچاوین تمھین دُرآتما شُمبھ اور نشُمبھ سے کیا ہی بڑا بیر دھرم
کرکے سُرگ کو چلو شُمبھ نشُمبھ وغیرہ اور اور تمھارے رشتہ دار پیچھے سے آوینگے تم کیلیے وہان نہ ہوگے ترتیب سے ہم دیتون کا ناس
کرینگی تم کچھ رنج مت کرو جنگ کرنے کے لیے طیار ہو جاؤ تمکو اور تمھارے بھائی کو تو ابھی ہم مار ڈالتی ہین اُسکے بعد شُمبھ اور نشُمبھ کو بھی مارینگی
اور دون کو بھی مار کر جہان ہمارا دل چاہے گا جاوینگی تمھاری خوشی ہو تو جنگ کرو نہین تو چلے جاؤ استر تو جنگ کرو جھوٹھ کیون بکتے ہو
جب اس طرح دیبی نے کہا تو اُنھون نے دھنکھ مین ٹنکور دی اور بھگوتی نے بھی سنکھ بجایا جس سے چارون طرف بھر گئے اور شیر بھی غصہ
ہو کر گرجا اُس شور سے اندر دیوتا من تجھ گندھرپ سدھ سادھیہ کنّر سب خوش ہوے چنڈ کا اور چنڈ سے کا ترون کے ڈر دینے والا
بڑا جدھ ہوا اور چنڈ کے چھوڑے ہوے بان دیبی نے اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور تیرون کی برکھا کی اُنھین تیرون سے
آسمان ڈھپ گیا جیسے کہ پانی برسنے کے پیچھے ٹڈیون سے آکاس بھر جاتا ہی اتنے مین منڈ نہایت تیزی سے بانون کی برکھا
کرنے لگا تیرونکا بڑا جال دیکھ دیبی نے نہایت غصہ کیا اور غصہ سے مکھ کرشن برن ہوگیا اور کیلے کے پھول کے مانند سرخ آنکھین
ہوئین اور بھوین ٹیڑھی ہوگیئن امبکا کے ماتھے سے کالی نکلی جو شیر کے چمڑے کے کپڑے پہنے تھی اور ہاتھی کے چمڑے کا انگوچھا بنائے
منڈون کی مالا پہنے نہایت گھور روپ باولی کے مانند پیٹ کیے کھرگ اور پھانس لیے خوف دینے والی ترشول لیے مہا رودر
روپ مانو دوسری کال راتہ ہی بہت چوڑا مُنھ کیے ادھر اُدھر زبان لپ لپاتی ہوئی دیتون کو ہاتھ سے پکڑ منھ مین ڈال آہستہ آہستہ
دانتون سے پیسنے لگی اور ہاتھیون کو سوار سمیت پکڑ کر منھ مین ڈال چبا کے اٹ ہاس کرنے لگی اُسیطرح گھوڑے اونٹ سوارون
سمیت مکھ مین ڈال دانتون کو کرکرا کے چبانے لگی جب چنڈ اور منڈ نے دیکھا کہ سب فوج ماری جاتی ہی تو بانون سے دیبی کو
ڈھانپ لیا اور ایک چکر دیبی کے اوپر مار کر بار بار گرجا اُسے گرجتے دیکھ کالی نے ایک ہی چکّر سے اُسے کاٹ ڈالا اور نہایت
تیز بان مارے جس سے وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اپنے بھائی کو گرا ہوا دیکھ مُنڈ بھی چنڈی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا
تب چنڈکا نے لوہے کی شلاکا سے اُسکے تل تل بھر کے ٹکڑے کر ڈالے اور ادھ چندا کار بان چھوڑا جسکے لگنے پر وہ بھی مدہت
ہو کر گر پڑا تب دانوؤنکی فوج مین بڑا ہا ہا کار مچا اور دیوتا نہایت خوش ہوے چنڈ جب ہوش مین آیا تو اُسنے گدا اُٹھا کر کالکا کے
دہنے بھجا مین ماری اُس گدا کو بچا کر کالکا جی نے بان کی پھانسی مین اُسے باندھ لیا ان دونون کو خرگوش کے مانند پکڑ کر
امبکا جی کے پاس لیگئی اور بولی اے پیاری یہ جانور بھیجے رن جگیہ کے لیے ان دیتون کو ہم لائی ہین یہ سُن امبکا جی بولین
کہ انھین نہ مارو اور نہ چھوڑو مگر دیوتون کا کام کرو کیونکہ تم بہت ہوشیار ہو ایسے اُنکے بچن سُن کالکا پھر امبکا سے بولی کہ جدھ جگیہ مین

جسمین کھر گہری استہیہ ہوتے ہین اُنکا الٹھمن کرتی ہین جسمین ہنسا نہوا تنا کہ دیتیون کے سر کالی نے کاٹ ڈالے اور نہایت خوش ہو کر خون پی لیا اس طرح مارے ہوے دیتیون کو دیکھ خوش ہوا مبکا جی بولی —

چوپائی

سُرن کارج کینہو پر لیہو	چنڈ منڈ ہت کیو سینہو
جاسون چنڈ منڈ تم مارا	چامنڈا اس نام تمھارا

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

سُنت نبل دھیاے ہین رکت بیج سنگرام	کہب بھلی بدھ جاہ سُن سُجن لہین بسرام

سری بیاس مُن راجہ سے کہتے ہین کہ چنڈ منڈ کو مارے ہوے دیکھکر جو دیت مرنے سے بچ گئے تھے بھاگ کر شنبھ کے پاس آئے اُنمین کسی کا پانون کٹا ہوا اور کسی کے بدن سے لہو ٹپکتا اور کوئی روتا پیٹتا تھا اور وہ سب مُنھ مین ہاتھ لگا لگا کر بولے کہ اے راجہ رچھّا کرو رچھا کرو کالکا کھائے لیتی ہے اُنسے بڑے بیر چنڈ منڈ مارے گئے اور سب فوج کے لوگ کھا لیے گئے ہم تو مارے ڈر کے بھاگ آئے ہین اور جنگ کا میدان کالکا نے نہایت بھیانک کر دیا ہے کیونکہ اُسمین مرے ہوے ہاتھی بیر گھوڑے اونٹ بیل سب پڑے ہین خون کی چھوٹی ندی بہتی ہے جسمین گوشت ڈوبا۔ بال سیوال اور ٹوٹے ہوے رتھون کے پہیے پڑے ہین اُنمین سے خون بہتا ہے وہی مانو لہرین ہین اور کٹی کٹائی جنگھا مچھلی روپ اور مستک تمبی پھل ہے ایسی ندی کا درون کے ڈر دینے والی اور دیوتون کی آنند دینے والی ہے اے مہاراج کُل کی رچھّا کیجیے پاتال کو بھاگ چلیے نہین تو غصہ ہو کر دیبی مار ڈالیگی اسمین کچھ شک نہین ہے سنگ بھی جنگ مین دانوؤن کو کھاتا ہے اسی طرح کالکا پانون سے ہر طرح سے مارتی ہے اسلیے اے راجہ تم بھی نشنبھ اپنے بھائی کے ساتھ مارنے مین ناحق ہی اپنا دل لگاتے ہو اے مہاراج یہ کُل کی ناس کرنے والی ایک استری آگے کیا کریگی جسکے لیے کُل کا کل ناس ہوا جاتا ہے اور بھائی بندون کو مارے ڈالتی ہے دیکھیے ایک عورت نے بے تعداد راچھس مارے یہ بھی تعجب کی بات ہے کہ تینون لوک کے جیتنے والی آپ کو اکیلی عورت جنگ کرنیکے لیے بلاتی ہے آگے تمنے پُسکر مین عبادت کی تھی تب بر دان کے لیے لوک کے پتامہ برہما جی آئے تھے اُنھون نے تم سے کہا تھا کہ تم بر مانگو تب تمنے امر ہو جانا مانگا تھا اخیر مین یہ بر ملا تھا کہ دیوتا دیت منکھ سانپ کنّر وغیرہ پُرکھ سے کسی سے موت نہو۔ اسلیے آپ کے مارنے کے لیے یہ عورت آئی ہے اچھی طرح سوچ کیجیے اسلیے آپ جنگ نہ کیجیے یہ دیبی ہے جسے مہا مایا پرکرت۔ پرما۔ امرتا کہتے ہین اور جو اخیر مین سبکو مارتی ہے اور لوگون کی پیدا کرنے والی۔ دیوتون کی مالک تینون گنون سے مشتمل۔ تامسی۔ سرب شکت جگت اجیتا۔ اجھیا۔ نِتیا۔ سب جاننے والی۔ ہمیشہ اردت رہنے والی۔ بید کی ماتا گایتری روپنی سندھیا سب دیون کا گھر نرگن سگن [illegible] سب سدھیون کی دینے والی۔ ناس سے رہت۔ آنند روپنی۔ آنند دینے والی۔ گوری۔ دیوتون کو ابھے دینے والی ایسی اسے جانکر اُس سے دشمنی چھوڑ دیجیے اور اُسکی سرن مین جائیے وہ دیبی تمھاری رچھّا کریگی اسکے قابو کو

اپنے کُل کو زندہ رکھیئے بھلا جو مارنے سے بچ گئے ہین یہ تو بہت دنون تک زندہ رہین اس طرح کے اُنکے بچن سن دیوتون کے
بل کا ہرنے والا شمبھ بولا ای دشٹو تم لڑائی سے بھاگ آئے ہو اب چپ رہو اور جلدی پاتال کو چلے جاؤ کیونکہ جینے کی اچھا
بڑی بلوان ہوتی ہی جگت سب دیو کے قابو مین ہی اسے جیتنے مین کون شک ہی جیسے برہما وغیرہ دیو کے قابو مین ہین ویسے ہم
برہما۔ بشن۔ مہیش۔ جم۔ اگن۔ برن۔ سورج۔ چندرمان۔ اندر یہ سب تقدیر ہی کے قابو مین ہین اسلیے کون فکر ہی جو جو ہونی
ہوگی وہ ہوگی تدبیر بھی ویسی ہی ہوتی ہی جیسی شدنی ہوتی ہی ہمیشہ بچار کر ہوشیار لوگ فکر نہین کرتے اور مرنے کے ڈر
سے گیانی لوگ اپنا دھرم نہین چھوڑتے۔ اور سُکھ۔ دُکھ۔ عمر۔ زندگی۔ مرنا۔ لوگون کو اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین اور برہما
بشن۔ مہادیو شیو اپنے وقت پر سب گیتے اور سب اندر وغیرہ زندگی کے ختم ہوجانے سے ناس ہوجاتے ہین اسی طرح ہم بھی
کال کے بس مین ہین اپنا دھرم پالن کیا کرینگے ناس ہونگے یا فتح پاوینگے اب اس عورت نے جنگ کے لیے بلایا ہی پھر کیسے
بھاگین کیا ہزارون سینکڑون برس زندہ رہینگے آج جنگ کرینگے جو ہونے والا ہو وہ ہو چاہے فتح ہو چاہے مرین جو ہوگا
اُسے منظور کرینگے تدبیر کے ماننے والے کہتے ہین کہ تقدیر کوئی چیز نہین ہی اُسکے بچن جگت سے جگت ہو سکتے ہین مگر جو اُنکو جانتے
ہین تدبیر بغیر کوئی منورتھ سدھ نہین ہوتا ڈرپوک لوگ کہا کرتے ہین جو شدنی ہوگی وہ ہوگی جسے نہین دیکھا اُسے تو بلوان ہو رکھ
کہ سکتے ہین پنڈت لوگ تو نہین کہتے اُسکے ہونے مین پرمان کیا ہی اَدرشٹ پدارتھ کہین دیکھ پڑتا ہی اور ادرشٹ کہین
درشٹ ہوجاتا ہی یہ مورکھون کے ڈرانے کی بات ہی تدبیر والون کو یہ دکھ مین چت کی دھارنا ہی کمھار کے پاس مٹی رکھی
ہوتی ہی مگر اُسکے ہاتھ پانون چلائے بنا برتن نہین بن سکتے تدبیر کے کرنے سے کارج سدھ ہوتا ہی اور تدبیر کی کمی مین کبھی
کام نہین ہوتا اور دیس کال اپنا اور دشمن کی طاقت جانکر جو کام کیا جاتا ہی وہ پورا ہوتا ہی یہ برہسپت جی کا قول ہی یہ بچار کر شمبھ
لڑائی مین رکت بیج اسُر کو بھیجنے کی طیاری کرنے لگا کہ ای رکت بیج تم لڑنے کو جاؤ اور جیسا دیکھنا ویسا لڑائی مین کرنا رکت بیج نے
کہا مہاراج آپ کچھ بھی فکر نہ کیجیے ہم اکیلے جاکر اُسے جیت کر تمھارے قابو کرا دینگے ہماری جگت کی چترائی دیکھنا ابھی اُسے
جیت کر تمھارے قابو کرائے دیتے ہین۔ اتنا کہہ رتھ پر سوار ہوکر رکت بیج اپنی سب فوج لے لڑنے کو گیا اور وہان ہاتھی گھوڑے
اور پیدلون سمیت پہونچا جہان دیبی پہاڑ پر تھین اُسے آتے ہوئے دیکھ دیوتون نے خوش کرانے والی اور دیتون کو دکھ دینے والی
دیبی کے سنکھ کی آواز ہوئی سنکھ کی آواز سُن رکت بیج دیبی کے پاس جاکر بولا ای دیبی ہمکو سنکھ بجاکر کیا ڈراتی ہو کیا ہم کا ماتر جو ہم
لوگون مین ہمارا رکت بیج نام ہی جو تمھارے پاس آئے ہین لڑائی کی اچھا ہو تو طیار ہوجاؤ ہم ہرگز نہین ڈرتے آج ہماری فتح
دیکھو جو اور ڈرپوک تمنے دیکھے ہین وہ ہم نہین ہین جو پیشتر تمنے بوڑھون کی خدمت کی ہو اور نیت شاستر سُنا ہو اور نیاے
شاستر پڑھا ہو یا پنڈتون کی سبھا مین بیٹھی ہو اور ساہت شاستر اچھی طرح جانتی ہو تو ہمارے یہ سچے اور فائدے کے بچن سنو
نوون رسون مین سرنگار رس اور شانت رس یہ دو پنڈتون کی سبھا مین اُتم رس گنے جاتے ہین اُنمین سرنگار رس
سبھون کا راجہ ہی دیکھو بشن جی لچھمی کے ساتھ رہتے برہما ساوتری کو بھوگتے اور اندر اندرانی اور مہادیو پاربتی برچھ بیل کو ہرن
ہرنی کو اور کبوتر کبوتری کے ساتھ رہتے اسیطرح سب پرانے سنجوگ کے رسک ہین جنکو بھوگ ملتا نہین وہ بچارے
شانت رس مین لین ہوجاتے ہین مگر ہم جانتے ہین کہ کام دیو کے ہونے پر گیان اور مت کچھ نہین سوجھتا۔

چوپائی

تاسون ہمنہ کرہوبت لایک
یہ کہہ مون بھیو جب دانو
جاہنٹ ڈاکا لکھ تہان ہین
یہ لکھ چاکت بھیے سب تہوان

شمبھ نشمبھ ترلوکی نایک
ہنسی بھوانی جسم ہنسے تانو
ہنسین ٹھٹاے سمجھہ من ماہین
بول نہ سکین مٹھہ نشنکھ جہوان

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

انتائیس ادھیاے مین رکت بیج کر جدھ
کہب جو دیبی سون بھیو سنتہو جیت کہ سدھ

سری بیاس جی بولے کہ بھگوتی خوب ہنسکر رکت بیج سے جگت کے ملے ہوے بچن بولین کہ ای دُشٹ ہم نے جو پہلے دُوت آیا تھا اُس سے جو کچھ لائق اور درست بچن تھے کہہ دیے اب تو کیون بکتا ہو وہ یہ ہو کہ تینون لوک مین چاہے جو ہو مگر روپ بل۔ اور ایک شرح مین ہمارے برابر ہو اُسکو خاوند بنا دینگی اسلیئے شمبھ یا نشمبھ سے ہماری پہلے کی ہوئی پرتگیا کو جاکر کہو کہ وہ ہمکو لڑائی مین جیت کر بدھ سے شادی کرلین۔ تو بھی اُنکے حکم سے اُنکا کام کرنے کے لیے آیا ہو چاہے لڑائی کر چاہے اُنکے ساتھ پاتال کو چلا جا ایسے بچن سُن وہ غصہ ہوکر بانون کی برکھا کرنے لگا امبکا نے سانپون کی طرح تیرون کو آکاس مین آتے دیکھ تیز تیرون سے کاٹ ڈالے پھر اور تیر رکت بیج کو مارے جنسے وہ پاپاتما بیہوش ہوکر رتھ پر گر پڑا۔ رکت بیج کے گرنے سے دَیتون کی سینا مین بڑا ہاہاکار ہوا تب فوج کے لوگ رونے لگے کہ ہاے مارے گئے رونے کو سُن نشمبھ سب فوج کو بلا کر بولا کہ کلیاج دیت اور سب دانو اپنی فوج لیکر جاوین اور بہی بڑے بڑے سور بیر بڑے زور آور کال کیہہ وغیرہ جاوین اسطرح شمبھ کے حکم سے مد سے بھری ہوئی فوج میدان جنگ مین آئی تب چنڈکا نے دَیتون کی فوج آئی ہوئی دیکھ بڑا اچھیانک گھنٹا بجایا اور دھنکھ مین ٹنکور کیا اُس آواز کو سُن جلدی کالی نے منھ پھیلایا اور دیبی کے سنگھ نے بھی منھ پھیلایا اور سبکو ڈراکر چنگھنے لگا اُس آواز کو سُن بڑا بلی دانو غصہ سے مُور چھیت دیبی کے اوپر اَشتر چھوڑنے لگا اُس سے نہایت سخت جدھ مین جسے دیکھ ردھین کھڑے ہوتے تھے برہما وغیرہ دیوتون کی شکتیان چنڈکا کے پاس پہونچین جس لوتا کا جو روپ زیور اور سواری تھی اُس دیوتا کی شکت اُسیطرح جنگ مین پہونچی برہمانی ہنس پر سوار رُدرانچھ کی مالا پہنے اور سُوت اور کمنڈل دھارن کیے تھین اور برہمانی نام سے مشہور تھین بشنوی گرڑ پر سوار سنکھ چکر گدا پدم ہاتھ مین لیے پیتامبر اوڑھے ہوے آئین شنکری شیو کی شکت بیل پر سوار ترسول دھارن کیے آدھا چاند ماتھے پر دھرے سانپون کے زیور پہنے ہوئے آئی۔ کھٹ آنن کی شکت مور پر چڑھی شکت ہاتھ مین لیے سُندر گہ کیے جنگ کی خواہش سے کار زکیہ سرنی آئین اندرانی سُندر مکھ کیے سفید ہاتھی پر سوار بجر ہاتھ مین لیے عمدہ زیورات سے آراستہ سنگرام کے سامنے آئی باراہی سُور کا منھ کیے پریت پر سوار تھی نارسنگھی نرسنگہ کے مانند سر پر دھارن کیے ہوئے آئین۔ جامیا جمراج کی شکت بھینسے پر سوار ڈنڈ ہاتھ مین لیے خوف دینے والی جنگ مین آئی اسی طرح برُن اور کُبیر کی شکتیان نہایت مد سے بھری آئین اسی طرح اپنی اپنی فوج لیتی آئین تھین

اُن سبکو آئی ہوئی دیکھ دیبی نہایت خوش ہوئی اور دیوتون کو بھی اطمینان ہوا اور خوش ہوے اور دیت ڈرے اتنے مین لوک کے
کلیان کرنے والے مہادیوجی سنگرام مین آکر چنڈکا سے بولے کہ دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے دیتون کو جلد ماریئے اور انکے
شُمبھ نشُمبھ کو بھی مارو جگت کو بیخوف کرکے سب چلی جاؤ کہ دیوتا جگیہ کا بھاگ پاوین اور برہمن لوگ جگیہ کرین اور سب استھاور جنگم
پرانی خوش ہون بادل وقت پر برسے اور کھیتی بہت پھلے مہادیوجی کے بچن سن چنڈکا کے سریر سے بڑی بھیانک اور پرچنڈ سو سیارین
کی طرح شور کرتی ہوئین بڑے گھور روپ سے ایک شکت نکلی اور مہادیوجی سے ہنسکر بولین کہ اے دیوتون کے دیو آپ جلدی
دیتون کے مالک کے پاس جایئے اور ہماری ایلچی کا کام کیجیے کہ کامانر شُمبھ اور نشُمبھ سے ہماری طرف سے جاکر کہدیجیے کہ سُرگ چھوڑکر
تم سب جلدی پاتال کو چلے جاؤ دیوتا سُرگ مین سُکھ پاوین گے اور اندر اندراسن پاوین گے اور جگیہ کے بھاگ دیوتا بھوگین اور جو تم
لوگون کو جینے کی اچھا ہو تو جہان سب دیت رہتے ہین وہین رہو یعنی پاتال کو چلے جاؤ یا جدھ کی اِچھا ہو تو آؤ تمھارے گوشت
سے ہماری سیارنی سیر ہونگی اُسے سن جلدی مہادیوجی شُمبھ کے پاس جاکر بولے کہ اے راجہ ہم نربُدھ دیت کے ناس کرنے والے شیوجی
ہین اس وقت امبکا کے دوت ہوکر تمھارے پاس تمھارا ہت کرنے آئے ہین سنو کہ تم سب سُرگ اور بھوم کو چھوڑ جلدی پاتال کو چلے
جاؤ جہان بلوانون مین بلوان پرہلاد اور بل رہتے ہین یا مرنے کی خواہش ہو تو آؤ ہم جنگ مین تمکو مارینگی تمھارے کلیان کے لیے
مہارا گیہی دیبی جی نے یہ کہا ہے اسطرح امرت کے سمان دیبی کے بچن شُمبھ وغیرہ سے کہکر ترسول دھاری لوٹ آئے کیونکہ اس
کوشکی کے انگ سے پیدا ہوئی شکت سے بھیجے ہوے شیوجی دوت بنکر گئے تھے اسلیے اُس شکت کا نام شیودوتی لوک مین مشہور
ہوا دیتون نے جب مہادیوجی سے دیبی کے کہے ہوے نہایت سخت بچن سُنے تو ہاتھون مین استر سستر لے کر جلدی میدان مین آئے
اور نہایت تیز آکر چنڈکا کے اوپر کان تک کھینچ کر بان چھوڑنے لگے لکا اُنکو سُول گدا تیر وغیرہ مار مار کر کھانے لگین اور اُسی لڑائی مین
برہمانی جی کنڈل کا جل ڈالکر دیتون کو مارنے لگین اور ماہیشری بیل پر چڑھی ہوئی ترسول سے دانوون کو مار مار کر جنگ مین
گرانے لگی ~~یعنی برہمانی شکت~~ اور بشنوی جی چکر اور گدا کے مارنے سے دانوؤن کے سر کاٹنے اور مارنے لگی اور ایندری اندر کی شکت ایراوت
کی سونڈ اور لاتون سے مارے ہوے دیتون کو بجر سے مار مار پرتھوی پر گرانے لگی اور باراہی نے تھوتھن اور دانت وغیرہ کے
گھات سے غصہ ہوکر سینکڑون دانو مار ڈالے نارسنگھی دیتونکو تیز ناخونون سے چیر پھاڑ کر کھانے لگی اور جنگ مین بار بار
گرجنے لگی اور شیودوتی اٹ اٹ ہاس کرکے زمین پر دانوون کو گرانے لگی اور اُنھین کو چامنڈ کھاتی جاتی تھین کوماری شکت
مور پر سوار کان تک کھینچ کھینچکے تیز بانون سے لڑائی مین دشمنون کو مارتی تھی اور برن کی شکت بارُنی پھانسی مین باندھکر جنگ
مین دیتون کو بے جی کرکے اور بیہوش کرکے ٹپکنے لگین اسطرح دیبیون نے بڑے طاقت ور دیتون کی فوج کو مار ہی ڈالا کہ جس سے
وہ بچے بچائے بھاگ کھڑے ہوے اور ہاتھ سے منہ مُوند مُوند کلپنے لگے اور دیوتا دیبیون پر پھولون کی برکھا کرنے لگے

چوپائی

جو جو دھن اور ناو کٹھورا
بھاگت دیت دیو گن گرجت
سا جدھ رتھ اروڑھ جیا رادھ

سن دانو دیکھین جہون اورا
رکت بیج لکھ آیہ برجت
گرت آسے کرودھ من بھاؤ

دیبی سن دھایو تنکالا	اتی بھیانک روپ کرالا

ادھیاے انتیسوان ٢٩

دوہا

اُن تیس ادھیاے مین رکت بیج بدھ گاتھ	کھب کین لبتار یُن شمبھو سین سے ساتھ

سری بیاس جی کہتے ہین کہ شیو کا دیا ہوا جو پرم بردان تھا اُسے کہتے ہین سُنو اُسکے بدن سے جتنی لہو کی بوندین زمین پر گرتی تھین اُتنے ہی
دیت اُسی کے رُوپ اور پراکرم کے سمان پیدا ہوجاتے تھے اسلیے بے تعداد لہو سے بڑے طاقت ور پیدا ہوجاتے تھے یہ رودر
کا دیا ہوا بردان تھا سو اسی بردان سے مغرور ہو کر چنڈکا اور کالکا کو مارنے میدان جنگ مین آیا تھا اور آتے ہی آتے
اُسنے بیشنوی شکت کو گرڑ پر سوار دیکھ ایک شکت ماری اُس بیشنوی شکت نے گدا سے اُسے روک دیا اور چکر اُسے
مارا اُس سے اُسکے بدن سے بہت ہی خون چلا جیسے بجر سے کٹے ہوے پہاڑ کی چوٹی سے گیرو کا جھرنا بہ چلے جہان جہان جب
جب خون کی بوندین زمین پر گرین وہان اُسی کی طرح ہزارہا دن پورکھ پیدا ہوتے جاتے تھے اُسی وقت ایندری یعنے اندر
کی شکت نے بجر سے اُسے مارا تب بھی اُس سے بہت خون چلا تب اُسکے خون سے بے تعداد رکت بیج اُسکے سمان استر
شستر لیے بڑے بیر اوٹھ کھڑے ہوے برہمانی نے برہم ڈنڈ سے غصہ ہو کر مارا اور ماہیشری نے ترسول مارا نارسنگھی
نے ناخون مارے اور اُسی رکت بیج راچھس کو بٹڈبی ماراکوماری نے چھاتی مین شکت ماری اُسنے اُن سبکو تیر گدا اور شکت سے
علٰحدہ علٰحدہ مارا اُن شکتیون نے بھی اُسے تیرون سے مارا اور چنڈکا نے اُسکے سب استر اپنے تیز تیرون سے کاٹ ڈالے اور
غصہ ہو کر اور تیر مارے اُسکے بدن سے بہت خون بہا اسلیے بے تعداد اُسی کے برابر سُور نکلے اب اُسکے خون سے پیدا ہوے
اور لڑتے ہوے رکت بیجون سے جگت بھر گیا اور اُنھین چارون طرف سے مارتے ہوے دیکھ سب دیوتا نہایت فکرمند ہوے
اور کہنے لگے کہ یہ دیت کب مرینگے کیونکہ یہ دیت سینکڑون اور ہوتے چلے جاتے ہین ان کے مارنے کے لیے ایک
ہی چنڈکا ایک کالی اور یہ ماتا ہین ایسے یہ کیسے مارینگے یہ تو بڑے کشٹ کی بات ہے اور پھر نشمبھ اور شمبھ ہٹھ سے اپنی
فوج لے میدان مین آوینگے تو بڑا ہی غضب ہوگا اس طرح ڈرے ہوے اور فکرمند دیوتا جیسے ہوے ہین کہ امبکا کالی سے
بولین کہ اے چامنڈا بہت جلد تم اپنا منھ پھیلاؤ اور ہمارے استر سے بہا ہوا خون پیو اور دانوون کو کھاتی ہوئی آرام سے میدان
مین لڑو جسمین ہم تیر گدا کھڑگ موسل وغیرہ اچھی طرح مارین ایسا کرو کہ ایک بوند بھی زمین پر نہ گرنے پاوے سب پی لو
اور اُن مارے ہوؤن کو کھاتی بھی جاؤ اسطرح پھر نہ رہ جاوینگے اور تدبیر سے یہ کام سدھ ہوگا پس ہم اُنھین مارتی جاوین اور تم
اُنھین کھاتی جاؤ اور لہو پیتی جاؤ اسطرح دیتون کو مار کر سُرگ اندر کو دیکر سکھ سے چلی جاوین جب اسطرح امبکا نے کہا تب
چامنڈا رکت بیج کا خون پی گئی امبکا نے موسل سے اُسے کوٹ ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن کے سب ٹکڑے کھا ڈالے
اگرچہ کھانے اور پینے کے وقت وہ چامنڈا کو بھی مارتا تھا مگر یہ کب مانتی تھین کھا پی کے اُسے برابر کیا اس طرح جتنے
اُسکے خون سے پیدا ہوے رکت بیج تھے سبھون کو ختم کر ڈالا اب اصلی اور نقلی سب کھا پی ڈالے گئے رکت بیج کے

مارنے کے بعد جو کچھ باقی رہے وہ بھاگ گے اور ہاہا کہتے ہوے جو خون سے ڈوبے ہوے اور استرون بنا ہیوش تھے وہ غضبناک ہو کے بولے کہ اے راجہ امبکا نے رکت بیج کو مار ڈالا اور چامنڈا نے اُسکے بدن سے گرا ہوا خون پی لیا اور جو جو سور بیر دانو تھے اُنمین سے اُسکو شیر نے اور کسی کو کالی نے کھا لیا ہم لوگ دیبی کا کیا ہوا چرتر آپ سے کہنے کے واسطے چلے آئے ای راجہ وہ دیبی دیت دانو گند ھرب اُسر جچھ کنگ سرپ راچھس وغیرہ کسی سے نہین جیتی جا سکتی اُسکے سوا اندرانی وغیرہ اور بھی دیبی وہان آئی ہین اور اپنی اپنی سواریون پر سوار طرح طرح کے استر اور شسترون سے لڑ رہی ہین اُنھون نے سب دانوؤن کی فوج مار ڈالی اور رکت بیج بھی مارا گیا اکیلی ہی دیبی تھین اب اور سبھون سمیت ہو گئین کیا کہین پھر شیر بھی سنگرام مین راچھسون کو مارتا ہے اس لیے چاہیے کہ منتریون سے صلاح کر کے جیسا مناسب ہو کیجیے مگر ہم لوگ جانتے ہین کہ دیبی جی سے دشمنی نہ کرنی چاہیے بلکہ ملاپ کرنا چاہیے یہ تعجب کی بات ہے کہ استری راچھسون کو مارتی ہے اور رکت بیج بھی استری سے مارا گیا اور خون بھی پیا گیا اور چامنڈا نے لڑائی مین سب کا گوشت کھا لیا یا تو پاتال مین جانا اچھا ہوگا یا اُسکی سیوا کرنی کلیان دیگی مگر امبکا سے کبھی جدہ نکرنا چاہیے یہ عام عورت ہے بلکہ دیوتون کے کارج سدھ کرنے والی پربل مایا ہے جو دیتون کا سنگھار کرتی ہے اسطرح اُنکے سچ سچ بھی بچن سن کال سے موہت اور مرنے کی اچھا کیے ہوئے اودھ کا پنتا ہوا یہ بولا کہ تم سب پاتال کو چلے جاؤ اور اگر ڈرے ہوے ہو تو اُسکی سرن مین جاؤ مگر ہم تو آج اُسکی سب شکتیون کو اُسکے سمیت مار ہی ڈالین گے کیونکہ سب دیوتون کو جیت سندر اندر پوری وغیرہ کا راج کرینگے اب استری کے ڈر سے کیسے پاتال کو جاوین اور رکت بیج وغیرہ یار مددون کو مروا کر کون جس سنسار مین چھوڑ کر ہم جان کی رچھا کرانے کو جاوین اور موت تو رکتی نہین کیونکہ وہ جنم کے ساتھ ہی پیدا ہوئی تھی اسلیے دُرلبھ جس کو کون چھوڑے ای نشمبھ ہم رتھ پر سوار ہو کر جنگ مین جاتے ہین اُسے مار آوین گے اگر ایسا نہوا تو ای بیر تم فوج سمیت ہماری مددگار ہونا اور اُس استری کو جلدی جم لوک مین بھیجنا نشمبھ بولا کہ ہمین ابھی جا کر اُس ڈشٹا کالکا کو مار اور امبکا کو پکڑ جلدی چلے آوینگے ای راجندر اس باب مین فکر نہ کیجیے کہان یہ استری اور کہان ہمارے بازؤن کی طاقت جو لشو بھر کو قابو کر سکتی ہے ای بھائی دُکھ کو چھوڑو اور تم بھوگ بھوگو ہم اُس مانی کو مان حکبت لا دینگے۔

چوپائی

ہمرے رہت سمر تو مانوہ — ہے اجو کیہ بن مم بجنو
تو ہت جای جیہ نسری لاؤن — تو نشمبھ نج نام کہاؤن
یہہ کہہ جیشٹھ سہو دریا ہین — بل گرہت کنشٹھ رن کاہین
رتھ چڑھ بیل سین دساتھا — استر ستر لینیے سب ہاتھا
منگل پڑہت پڑھا وت سنگر — کیو روپ کرات ہی بھنکر

نبدی شوت اسنت بہو بھانتی
کرت رہے لکھو دیوا راتی

ادھیاے تیسوان

دوہا

جنہہ دیبی دانون کہ پرا کر من ات ٹھیک	کہب ترلش ادھیاے مین بدھ نشمبھ کرنیک

سری بیاس جی بولے کہ نشمبھ مرنے یا فتح کے لیے فوج سمیت میدان جنگ مین دیبی کے سامنے آیا اسکے پیچھے میدان مین بڑا پنڈت
شمبھ بھی اپنی فوج سمیت آیا اور دیوتا اور مُنی آکاس مین بادلون کے بیچ بیچ سے جُھنڈون کے سمیت جنگ کا تماشا دیکھنے آئے اور نشمبھ میدان
مین جاکر دھنکھ لیکر امبکا کو ڈراتا ہوا تیر برسانے لگا۔ میدان مین تیر چھوٹتے ہوے نشمبھ کو دیکھ چنڈکا بہت ہی ہنسی اور کالکا سے بولی
کہ ان دونون بیوقوفون کو دیکھو کہ مرنے کے لیے ہمارے پاس آتے ہین اگرچہ دیتون کا بڑا جدہ اور رکت بیج کا مرنا بھی دیکھ چکے ہین
مگر کیا کرین ہماری مایا سے موہت ہین کہ فتح کی اُمید کر کے آئے ہین آس بڑی بُری ہوتی ہے جو آدمی کو کبھی نہین چھوڑتی چاہے
وہ بھگا ہوا دھن ہرا ہوا کچھ رہت اور بچت بھی ہو دیکھو آسا کی پھانسی مین بندھے ہوے یہ جنگ کرنے کو آتے ہین اے کالی ہم
شمبھ نشمبھ دونون کو مارینگی اتنا کالکا سے کہہ کان تک تیر کھینچا چنڈکا نے پہلے نشمبھ کو جو آگے کھڑا تھا مارا اُس دانو نے بھی تیز بانون
سے بھگوتی کے بان کاٹ ڈالے اُن دیبی اور نشمبھ کا بڑا بھیانک جدہ ہوا اور شیر گردن کے بال ہلا کر فوج مین گھس گیا جیسے ہاتھی
تالاب مین گھس جاتا ہے اور ناخون اور دانتون سے چیر پھاڑ کے دیتون کو کھانے لگا جیسے کہ ہاتھیون کو کھاتا تھا اس طرح شیر
کو فوج مین کھاتے اور مارتے دیکھ نشمبھ دھنکھ بان لیکر دوڑا پھر اور بھی دانو غصہ ہو کر دانت کٹ کٹا کر جیبھ لپ لپا کر آنکھین
لال لال کر دیبی کے مارنے کو آئے وہان شمبھ نے رودر رس سمیت نہایت سُندر سرنگار رس سے بھری ہوئی اُتم اور تینون لوکون کی
سُندری عمدہ طور سے کٹاچھ کرتی ہوئی اور غصہ سے نہایت سرخ آنکھین کیے دیکھا اور شادی کی اچھا چھوڑ اور جینے کی اچھا دور کر مرنے
یقین کر دھنکھ لیکر کھڑا ہوا اُسے ایسا جانکر جنگ مین سب دیتون کو سُناتی ہوئی امبکا کچھ مسکرا کر یہ بچن بولین کہ اے نیچ جینے کی آسا رکھے
ہتیار یہان دھر پاتال یا سمندر مین چلے جاؤ یا ہمارے تیرون سے مر کر سُرگ مین پہونچ بیخوف ہو کر کریڑا کرو کاماترتا اور سورتا ہر جگہہ
نہی نہین رہتی ہم ابھی جیو دان دیتی ہین سُکھ سے چلے جاؤ ایسے دیبی کے بچن سُن مد سے مغرور نشمبھ تیز کھڑگ اور آٹھ چندر کی ڈھال لیکر
بڑی تیزی سے شیر اور جگت امبکا کے سر پر مارنے لگا تب دیبی جی نے اپنی گدا سے کھڑگ کی چوٹ کو بچا کر اُسکے کاندھے پر پھرسا
مارا اُسنے اُتنی تکلیف کو سہکر لوٹ کے پھر مارا تب اُنھون نے بھی پُورکھون کے خوف دینے والے گھنٹے کی آواز کی اور نشمبھ کے
مارنے کی اچھا کر کے بار بار شراب پی اس طرح دیوتا دانو دون کا خوف دینے والا جدہ ہوا اور دیو اور دیت آپس مین جیتنے کی اچھا رکھتے
تھے اور گوشت کھانے والے کروڑون پنچھی۔ گدھ سیار۔ گیدڑ سفید چیلین۔ کوّے یہ سب خوش ہو کر ناچنے لگے اور میدان جنگ مین
دیتون کے سریرون سے لہو گر گر سو بہا دیتا تھا جسمین ہاتھی اور گھوڑون کے بدن ایک ہی مین جُڑے تھے۔ ایسے دانوون کو
پڑے ہوے دیکھ نشمبھ غصہ کر کے بڑی گدا ہاتھ مین لیکر چنڈکا کے پاس پہونچا اور سنگھ کے ماتھے پر اور دیبی جی کے سر پر اسکے
ماری پھر دیبی غصہ ہو مارتے ہوئے نشمبھ کو آگے دیکھکر بولین کہ اے بیوقوف تب تک کھڑا رہ کہ جب تک اس گدا کو تمھارے
گلے مین نہ مارون جس سے تم جم پوری کو جاؤ گے اتنا کہہ دیبی جی نے کھڑگ سے نشمبھ کا سر کاٹ ڈالا مگر اسکا سر بیہ بڑا وارن

سروپ گدا ہاتھ مین لیے ہوئے گھومتا اور دیوتون کو خوف دیتا تھا تب دیبی جی نے اُسکے ہاتھ پانون بانون سے کاٹ ڈالے وہ بیجان ہوکر زمین پر گر پڑا گویا کوئی پہاڑ ہی اُس بھیانک بلوان نشنبھ کے مارے جانے پر خوف سے کانپتی ہوئی دیتون کی فوج مین ہاہا کار ہوا اور سب ہتیار میدان مین چھوڑ خون مین ڈوبے ہوے ہاتھ سے مُنہ بند کر کانپتے ہوے سب فوج کے لوگ راج مندر کو بھاگ گئے اُنکو آتے ہوے دیکھ دشمن کی ناس کرنے والے شنبھ نے پوچھا کہ نشنبھ کہان ہی اور تم لوگ کیسے بھاگ آئے راجہ کے بچن سُن پرنام کرکے بولے کہ ای راجہ آپ کے بھائی مارے ہوے میدان مین سوتے ہین اور اسیطرح جو تمھارے چھوٹے بھائی کے سب نوکر چاکر تھے وہ بھی مرے ہوے میدان مین سو رہے ہین ہم سب آپ سے احوال کہنے کو چلے آتے ہین نشنبھ کو ابھی اُسی چنڈکا نے مارا یہ اب میدان مین تمھارے لڑنے کا وقت نہین ہی یہ استری دیوتون کے کام کرنے اور دیتون کو کل مارنے کے لیے ضرور آئی ہی آپ اسے یقین جانیے یہ عام عورت نہین ہی بلکہ اُتم دیبی کی شکت ہی جسکے چرتر سمجھ اور سفکر مین نہین آتے بلکہ دیوتا بھی مشکل سے جان سکتے ہین یہ طرح طرح کے روپ دھارن کرتی ہی اور مایا کی جڑ جانتی اور نہایت ہوشیار ہی اور عمدہ عمدہ زیورون سے آراستہ اور عجائب ہتیار لیے ہی اور تیری کشور جیت گوڑھ چرت گویا دوسری کال راتر ہی اور پار کی پار جانے والی اور سب لچھنون سے بھری ہی اور اُسکو انترچھ مین رہکر دیوتا سب پرنام کرتے ہین اور جو دیوتون کے کاج کر رہی ہی (آسمان اور زمین کے بیچ مین خلو کو انترچھ کہتے ہین ۱۲) اسلیے اب بھاگنا بڑا دھرم ہی کیونکہ دیہہ کی رچھا سب طرح سے کرنی چاہیئے جب اُس دیہہ کی رچھا ہیگی تو جب اپنا اچھا وقت آویگا تو تمھاری پھر فتح ہوگی اسمین شک نہین ہی کال بلوان کو کہین کہین ناطاقت کر دیتا اور پھر اُسی کو کبھی بلوان کرکے جیتنے کے لیے دوڑتا ہی اور کال ہی وقت پر کہین داتا کو جاچک اور بھکھک کو دھنوان کرتا ہی برہما۔ بشن۔ مہادیو۔ اور اندر وغیرہ دیوتا سب کال کے اختیار مین ہین اسلیے کال پرکھو ابھی تمھارے خلاف وقت ہی اور دیوتاؤن کا اچھا وقت اور دیتون کے ناس کا سبب ہی کال کی ہمیشہ ایک ہی گت نہین رہتی یہ تو مشہور ہی اور طرح طرح کے رُوپون کو وہ دھرے رہتا ہی اس لیے اُسکی چیشٹا جاننے کے لائق ہی کبھی پُورکھ پیدا ہوتے اور کبھی ناس ہوجاتے ہین پیدا ہونے کا دوسرا وقت ہی اور چھیہ کا دوسرا وقت ہی یہ تو بہ نچھ ہی ہی کہ مہاراج اندر وغیرہ دیوتا پہلے تمکو نذر بھیٹ اور پوت وغیرہ دینے لگے تھے جبکہ کال سامنے تھا اُسی کال کے بمکھ ہونے سے آج ہی اسُر ابلا (عورت ۱۲) سے مارے گئے اسی سے یقین ہی کہ کال ہی بلا بل کرتا ہی کیا کال بیان کارن نہین ہی اور دیوتا سناتن نہین ہین جیسا آپ مناسب سمجھین ویسا کیجیے یہ کال تمھارا اور دانوون کا کیا ہیت نہین ہے۔

چوپائی

تو سنکہہ تے شکر نرپا یدہ	بھاگے سمر ماجھ تے تج یدہ
تہ بدھو نشن بُرن جم دمن ہیت	بھاگ گئے جانت ہو بن گیت
تہ بدھو تمھو کال لبس جانی	جائیہ کرو پاتال پیانی
جیون رہے سے سُکھ ہیو	فرنگ بھوپ ناگن ہر کھیو
تھر ومرن دیکھ سُر جو ہا	شگل گہین کہ کر ہو ہاہا
اور بچر ہین سب جگ ماہین	سُنت کہت ہم نرپ تم پاہین

ادھیاے اکتیسوان

دوہا

ایک تریتس ادھیاے مین شمبھ ناس کی گاتھ | کہب بھگوتی منگلی کین جگت دھرما تھ

سری بیاس منی بولے کہ انکے بچن سن سرخ آنکھین کرد یتون کا راجہ شمبھ بولا کہ ای نیچو کیا بکتے ہو کیا ہم اپنی بدنامی کر کے زندہ رہنا چاہتے ہین اور منتری اور بھائی کو مروا کے کیا ہم بیشرم ہو کر گھر مین ہان کال تو بلوان اور برے بھلے کا کرنے والا ہی پھر اسمین کیا فکر ہی کیونکہ وہ دیو دار اور روپ رہت ہی جو ہوتا ہی وہ ہو جو وہ کرتا ہی اُسے کرے ہمکو مرنے اور زندہ رہنے مین کچھ فکر نہین وہ وقت بھی نسدنی نعبر اور کچھ نہین کر سکتا کیونکہ ساون کے مہینہ مین پانی سب جگہ نہین برستا اور کبھی کبھی اگہن پوس ماگہ پھاگن مین برسات ہوتی ہی اسلیے وقت مکھیہ نہین ہی کال تو کارن مانر ہی تقدیر ہی زبردست ہوتی ہی کیونکہ دیو کا بنایا سب ہوتا ہی اُسکے خلاف کوئی کچھ نہین کر سکتا دیو کو ہم سرشیٹ مانتے ہین انربھک پورکھ کو دھرکار ہی کیونکہ جو شمبھ سب دیوتون کا جیتنے والا اِس اکیلی دیبی سے مارا جاوے اور مہا شور رکت بیج بھی نشٹ ہو گیا تو ہم کیرت کو چھوڑ کیا زندگی کی اچھا کرین جب دو پرارد ہ بیت جانے اور کال آجاتا ہی تو جگت کے کرتا برہما بھی ناس ہو جاتے ہین جب چار دن جگ ہزار مرتبہ گذر جاتے ہین تو برہما کا ایک دن ہوتا ہی اُتنے دنون مین اپنی جگہ سے چودہ اندر گر جاتے ہین اور اُسکے دو گنے وقت کے بعد بشن جی کے مرنے کا وقت آجاتا اُسکے دو گنے وقت پر شیو جی کے مرنے کا وقت آجاتا ہی اسلیے ای مورکھو دیو کی بنائی ہوئی مورت مین کیا ہی پرتھوی پربت سورج اگن چندرمان ان سب کا ناس ہوتا اور جو پیدا ہوتا وہ ضرور ہی مرتا ہی اور بلاشک مرے ہوے کا جنم بھی ہوتا ہی اس لیے سرپر کو پاکر جس جو ہمیشہ رہتا ہی اُسکو ضرور بچانا چاہیے ہمارا رتھ ساج کے لاؤ ہم میدان جنگ مین جاوینگے جو کچھ ہونا ہو وہ آج ہی ہوگا تقدیر سے مرین یا فتح پائین فوج سے ایسا کہہ رتھ پر سوار ہو شمبھ میدان کی طرف گیا جہان ہماچل پربت تھین اُسکے ساتھ ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل ہونے کے سبب چار طرح کی فوج چلی اُس پہاڑ پر جا کر شمبھ نے تینون لوک کی موہنے والی شیر پر سوار جگدمبکا کو دیکھا جو سب کپڑون اور زیورون سے سجی ہوئی سب لچھنون سمیت دیوتا گندھرپ چھ کنڑون سے استت کی جاتی تھین اور کلپ برچھ کے پھولون سے پوجا کی ہوئی تھی اور منوہر گھنٹا اور سنکھ بجاتی تھی ایسی دیبی کو دیکھ کام سے موہت شمبھ موہت ہو گیا اور کام سے مارا ہوا کام کو یاد کرنے اور کہنے لگا اہو روپ اہو اسکی چترائی نزاکت اور دھیرج سب تعجب دینے والی ہین ان چیزون مین آپس مین دشمنی ہی دیکھو نزاکت اور سوجھان کی اور نئی جوانی مگر اسمین کام نہین یہ بڑے تعجب کی بات ہی یہ ابکا روپ مین رت کے برابر سب علامتون سے بھری ہوئی سنگار رس کو چھوڑ بیر رس کو قبول کر سب لوگون کو مارتی ہی یہ بھی بڑے تعجب کی بات ہی اس باب مین کون تدبیر کرنی چاہیے جس سے یہ ہمارے قابو ہو نہ تو اس کے قابو کرنے کو میرے پاس منتر ہی نہ کچھ اور یہ سب منترون کی جاننے والی اور سب کی موہنے والی مد سے مغرور سب طرح سے سندری میرے قابو کیسے ہوگی جنگ مین مجھے پامال بجانا نامناسب ہی کیونکہ سام دام بھید کرکے یہ مہا بلوتی نہین سدھ ہو سکتی ہی کیا کرون کہان جاؤن مرنا بھی اس جگہ کا اچھا نہین کیونکہ استری ہی

مرنا جس کو ناس کرنا ہی اور جو رکھشون نے جنگ مین مرنا نگل کا امتحان کہا ہی وہ برابر عمر والون کے جو دھاڑن کے ساتھ ہی مگر وہ دیبین
دونون مار لے جاوین یہ ہم جانتے ہین کہ سب طرح دیوتون کی رچی ہوئی یہ ناری سینکڑون عورتون مین جو بصورت ہمارے کل
کے ناس کرنے کے لیے آئی ہی مین ناحق کیون خوشامد سے بات کرون کیونکہ یہ مارنے کے لیے آئی ہی پھر سمجھانے سمجھانے
سے کیا مانے گی اور کیونکہ ہتیار بند ہی اسلیے دان سے بھی چلانے کے لائق نہین ہی جو کہین بھید ہی کرین تو وہ بھی بیفائدہ ہی
کیونکہ اسکے قابو اور سیوک دیوتا ہو رہے ہین اسلیے مرنا بھی بہتر ہی اور سنگرام مین بھاگ جانا تو اچھا نہین فتح یا مرنا جو تقدیر مین لکھا
ہو وہ ہوگا اس طرح دل مین فکر کر شمبھ سنگھ مین دل لگا جنگ مین مضبوط ہو آگے ٹھہرے ہوئے بھگوتی سے بولا کہ ای دیبی لڑائی
کر وہ ملکہ یہ تمھاری محنت ناحق ہی اور تم مورکھ بھی ہو کیونکہ استریون کا یہ دھرم کبھی نہین ہی انکی تو آنکھین ہی تیر ہوتین اور ابرو دھنکھ
آنکھون کی حرکت ہتیار منور تھوہی رتھ آہستہ آہستہ بولنا تر ہی عورتون کو اور شستر دھارنا ناحق ہی اور بچیا انکا زیور ہی ڈھٹائی
کبھی نہین لڑتی ہوئی استری کرکسا ہی دیکھ پڑتی ہی بھلا استن موندے کہ دھنکھ کھینچے کہان اسکو آہستہ آہستہ چلنا چاہیے کہان گدا
لیکر دوڑنا بدھ دینے والی تو تمھاری کالکا ہی چامنڈا پر نایکا ہین جو کہ چتر ہی نہین ہو سکتی جنڈ کا بیچ والی ہی ڈرانے کے لیے سندر ہو ہو
شبد کرنے والی شوا سیارنی ہی اور سواری شیر جو سب جیون کو خوف دینے والا ہی بین کا بجانا چھوڑ گھنٹا بجاتی ہو یہ سب
باتین روپ اور جوبن کی دشمن ہین جو تمکو جدھ کی خواہش ہو تو بدصورت ہو جاؤ کہ لمبے لمبے لب بڑے ناخون تلخ مزاج - کوے کا
سا رنگ اندھی لمبے لمبے پانون ٹیڑھے میڑھے دانت بلّی کیسی آنکھین اسطرح کا روپ دھار کر جدھ مین کھڑی ہو جاؤ
پہلے تلخ بچن بولو تو ہم جدھ کرینگے نہین تو نہ کرینگے اسطرح کی خوبصورتی کو دیکھ ہمارا ہاتھ تمھارے مارنے کو جنگ مین برس نہین
ہوتا ایسے کہتے ہوئے شمبھ کو کام اتر جانکر جگدمبکا مسکرا کر یہ بچن بولین کہ ای مند آتما کام کے بان سے موہت ہی کیا بکھاد کرتا ہی
ہم تو صرف مین تو کالکا سے یا چامنڈا سے لڑائی کر یہ تیرے ہی لائق ہین انسے خوب لڑ ہم تجھسے نہ لڑینگی اتنا اس سے کہ میٹھی زبان
سے کالکا سے بولین کہ ای کالکا اس بدصورتی کے پسند کرنے والے کو مارو جب اس طرح کال روپنی سے بھگوتی نے کہا تو فوراً گدا
لیکر لڑائی کو کھڑی ہو گئین اور بڑا جنگ ہونے لگا سب دیوتا اور منی اور مہاتمون کے دیکھتے ہی دیکھتے گدا اٹھا کر شمبھ نے کالکا کو
ماری انھون نے دیت کے راجہ کو گدا ماری اور اسکا سونے کا رتھ توڑ ڈالا اور گدھون کو مار بڑے شبد کرنے والے سارتھی کو مار ڈالا
اپنے پیدل ہو برچھی گدا کالکا کی چھاتی مین ماری مگر کالکاجی بچ گئین اور کھڑگ اٹھا کر جلدی ہتیار سمیت جھنڈا لگائے ہوئے اسکے بائین ہاتھ
کو کاٹ ڈالا تب اسنے دہنے ہاتھ مین گدا لیکر کود کے کالکا کو ماری تب کالی نے گدا اور بازوبند سمیت اسکی داہنی بھجا بھی کھڑگ سے
کاٹ ڈالی وہ ہاتھ پانون بنا ہو کر بولا کہ کھڑی رہو اور دوڑا اسے آتے دیکھ کالکاجی نے اسکا کملا کار مستک کاٹ ڈالا سر کے کٹتے ہی
وہ زمین پر گر پڑا اور اسکی جان نکل گئی اسکو بیجان زمین پر پڑا دیکھ اندر وغیرہ دیوتا اس دیبی کی استت کرنے لگے اور کلیان روپ ہوا
بہنے لگی طرفین صاف ہو گئین ہوم دچھنا ورت اگن اٹھنے لگا جو مارنے سے دیت بچے وہ جگدمبکا کو پرنام کر جدھ چھوڑ پاتال کو چلے گئے

چوپائی

بہہ مین تم سن دیبی چرترا
سر رچھس دیتین کر ناسا

کیسو شمبھ ناس سو پد ترا
سنت پڑھت یہی چو کر آسا

سو گرتار تھ بھو منج نپتپا
نردھن دھنک جی رج چھوٹے
رپ سن بھئے تاکہو نہین ہوئی
اور سن چرت مکت پھل پاوے

اسثت لے ست جو کرہی گیتیا
سکل کام سوون دن ٹوٹے
سنت سناوت جو نر کوئی
سو سب لے جو کچھ من بھاوے

ادھیاے تیتیسواں[۳۳]

دوہا

تینتس کے ادھیاے مین سرتہ بیش اتہاس
کہب بھیے سیوک جتھا تین چرت کے داس

راجہ جنمیجہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ آپنے چنڈکا کی مہابیان کی مگر یہ تو بتایئے کہ ان تینون چرترون کے جوگ سے پہلے کسنے آرادھنا کی ہے اور خوش ہوکر کسے اُسنے بر دیا ہے اور کسنے مہا پھل کام دینے والی دیبی کو آرادھنا کرکے پایا ہے ای کر پا کی کھان سب کہو اور دیبی کی اوپاسنا پوجا اور ہوم کی بدھ مفصلاً کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ راجہ کے ایسے بچن سن ست وتی کے پتر بیاس جی مہامایا کی پوجا کا طریقہ کہنے لگے کہ سوارو چکہ منونتر مین پورب ایک سرتھ[۱] راجہ ہوے جو بڑے فیاض رعایا پر ور سچ بولنے والے چھتریون کے کرم مین مضبوط براہمنون کے پوجنے والے گرو جی کی بھگت مین رت ہمیشہ اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے والے دان مین شیل ابر و ہی دھنوربید خوب جاننے والے راجہ ہوے اور اسیطرح راج کی پالنا راجہ کرتے تھے کہ پربت کے رہنے والے ملچھ چار طرح کی فوج ہاتھی گھوڑے رتھ پیدل لیکر اُسکے دشمن ہوے اور سرتھ کی نگری کے توڑنے والے زمین چھین لینے مین موجود ہوے اور سرتھ فوج لیکر اُنکے سامنے گیا اُنسے اور راجہ سے بڑا جنگ ہوا اگرچہ ملچھون کی سینا تھوڑی اور راجہ کی بڑی تھی تو بھی اتفاق سے راجہ نے شکست کھائی اور بھاگ کر اپنے پور مین آ اچھی طرح قلعہ کی حفاظت کرکے بیٹھے اور فکر کرنے لگے نیت شاستر مین تو چترا ہی تھے دیکھا تو منتری دشمن سے مل گئے اسلیے اُداس ہوکر استھان بڑا بھاری بنوالیا اور چارون طرف سے کھائی بنوا کر بیٹھے اور سوچنے لگے کہ وقت کو پرکھنا چاہیے منتری تو دشمن کے قابو مین ہو گئے وہ تو منتر صلاح کے لائق نہین ہین کیا کرون راجہ دل مین فکر کرنے لگا کہ اگر وہ پاپ چار منتری جو دشمن کے قابو مین مجھے پکڑ کر دشمنون کو دیڈالین تو کیا ہوگا پاپیون کا کبھی یقین نکرنا چاہیے کیونکہ لوبھی آدمی کیا نہین کر ڈالتے لکھا ہے کہ لوبھی آدمی ۔ بھائی ۔ باپ ۔ دوست رشتہ دار باندھو ۔ گرو ۔ پوجیہ براہمن سب سے دشمنی کرتا ہے اسلیے مین انکا ہرگز یقین نہ کرونگا جو بڑے پاپی دشمن سے ملے ہوے ہین یہ دل مین بچار بڑے دکھی ہوکر گھوڑے پر سوار ہو شہر سے باہر نکل گیا اور بے مدد ہوکر بڑے گھرے بن مین پہونچا پھر فکر کرنے لگا کہ مین کہان جاؤن وہان سے بارہ کوس پر سمید ھا منی جو بڑے عابد تھے اُنکا استھان تھا یہ جانکر راجہ وہان پہونچے اُس جنگل مین طرح طرح کے درخت لگے اور اُسمین ندی کے کنارے پر نربیر لشو تھے اور کوکلا کا شبد ہو رہا اور منی کے شاگردون کے پڑھنے سے بھرا ہوا سینکڑون ہرن گھومتے اور پھل دار درخت لگے ہوم کے دھوئین کی خوشبو سے مہکتا اور وہان بید پڑھا جاتا ۔ اور سُرگ سے بھی خوبصورت ایسے آسرم کو دیکھکر راجہ نہایت خوش ہوے اور بیخوف ہوکر براہمن کے آسرم پر بسرام کرنے کا من کیا اور گھوڑے کو درخت سے باندھ دیا اور آگے جاکر ساکھو کے درخت کے نیچے

مُن کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو مرگ چرم پر بیٹھے شانت سروپ تپسیا سے دُبلے کومل سبھاو۔ شاگردون کو بید پڑھاتے بید شاستر کے ارتھ جاننے والے کرودھ لوبھ اور بغض وغیرہ سے رہت آتم گیان مین لگے ہوئے سچ بولنے والے اور اندریون کو جیتے ہوئے تھے ایسے مُن کو دیکھ راجہ ڈنڈوت کرکے زمین پر گر پڑے اور آنکھون سے پریم سے آنسو بہتے تھے تب مُن نے کہا اُٹھو اُٹھو تمھارا کلیان ہو جب اُٹھے تو گرو کے اشارہ سے ایک شاگرد نے کُشا کا آسن دیا وہ مُن کی آگیا سے اُس پر بیٹھے اور ارگھ پادآچمن سمید معاجی نے بدھ پورب ک دیے اور پوچھا کہ یہان کہان سے آئے ہو تم کون ہو فکرمند کیون ہو اپنا احوال کہو کہ تمھارے آنے کا کیا باعث ہی اپنے دل کا کام کہدو اگر وہ کام اسادھ ہوگا تو ہم تمھاری اچھا پوری کر دینگے یہ سُن راجہ بولے کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون نے مجھے شکست دی ہی اب اپنا گھر اور راج چھوڑ کر تمھاری سرن مین آئے ہین جو آپ حکم دینگے وہی کرونگا سواے آپ کے زمین پر ہمارا بچانے والا کوئی نہین ہی دشمن سے مین بہت خوف زدہ ہوا ہون ای مُن جی ہماری رچھیا کیجیے تب رکھ نے کہا آپ اطمینان سے بیخوف ہو کر یہان رہیے ہمارے تپوبل سے تمھارے دشمن یہان نہ آسکینگے ای راجہ تم یہان ہنسا نہ کرنا صرف پھل پھول وغیرہ کھا کر اوقات گذارنا اُنکے ایسے بچن سُن بیخوف ہو پھل مول کھاتے ہوئے راجہ اُسی آسرم پر بسے ایک دن راجہ ایک درخت کے نیچے بیٹھے تھے کہ اُنکو گھر کی یاد آئی اور فکر کرنے لگے کہ دیکھو میرا راج پاپی دُراچاری ملیچھ دشمنون نے لے لیا اب اُن بشیرمون سے رعایا دُکھی ہوگی اور ہاتھی گھوڑے سب چارانہ پانے سے دُبلے ہوگئے ہونگے اسمین کچھ شک نہین ہی کیونکہ دشمنون سے دُکھی ہونگے اور جن خادمون کو ہمنے پالا تھا وہ دشمن کے قابو ہونے سے نہایت دُکھی ہونگے اور بیجا صرف کرنے والے اور دُراچاری دشمنون نے خزانہ لے کر شراب اور تماش بینی مین صرف کر ڈالا ہوگا وہ پاپ بُدھ منتری اور ملیچھ دونون خزانہ ناس کرینگے کیونکہ پاتر کو دان دینے مین من نہین ہین اسی طرح کی فکر کرتے ہوئے راجہ درخت کی جڑ پر بیٹھے ہوئے تھے کہ اُسیوقت ایک بنیں جو راجہ ہی کی طرح دُکھی تھا آیا اور راجہ نے اُسے اپنی بغل مین بٹھا کر پوچھا کہ تو کہان سے جنگل مین آئے ہو اور کیون دُکھی ہو سچ سچ کہو اب ہماری اور اپنی دوستی سمجھو ایسے راجہ کے بچن سُن سادھو ون کا سما گم بان بنیں بولا کہ ای دوست ہم بنیے ہین ہمارا نام سمادھ ہی ہم بڑے دھنوان اور دھرم وان سچ بولنے کیسیکی غیبت نکرنے والے تھے مگر لالچی پتر اور استریون نے زر کی طمع سے ہمکو نکال دیا اور رشتہ دارون نے بھی چھوڑ دیا اسلیے دُکھی ہو کر بن مین چلے آئے ہین اب کہیے آپ تو بڑے خوش نصیب معلوم ہوتے ہین کون ہو راجہ نے کہا کہ ہم سُرتھ نام راجہ ہین دشمنون سے دُکھائے ہوئے اور منتریون سے فریب دیے ہوئے اس بن مین آئے ہین بڑے بھاگ کی بات ہی جو تم ایسے دوست جنگل مین مل گئے اب دم تو آرام سے بن مین پھرین گے یہ سُن بنیے نے کہا کہ میرا پریوار میرے بنا دُکھی ہوگا اور بیادھ جیتا کر کے بیرت ہوگا اور استری اور بیٹون کو سکھ ہوگا اسی طرح کی فکرون سے دُکھی ہوا دل شانت نہین ہوتا کب استری پتر گھر اور رشتہ دارون کو دیکھونگا گھر کی چنتا سے بیاکل ہوا چت نہین لگتا تب راجہ نے کہا کہ جن پتر اور استریون نے تمکو نکال دیا اُنکو دیکھ تمکو کون سکھ ہوگا۔ ہتکاری ہو تو دشمن بھی بھلا ہی مگر دُکھ دینے والا رشتہ دار بھلا نہین اسلیے دل مضبوط کر کے ہمارے ساتھ پھرو بنیں بولا۔

چوپائی

بھوپ مُور من سمتھہ ناہین	ات دُکھت بُرت چھن نہ سہاہین
چنتا کُٹمب کیرد ن راتی	دیتح تیاگو کہو کیھ بھانتی

بولیو نرپت راج دکھ موہون | چھوٹت نہین جم ست دکھ توہون
پوچھین مُن سون چلو بیرائی | سانت سوک ہر ہین وہ بھائی
یہ کہہ نک بھوپ و دُوساتھا | مُن نہیہ جاے نوایو ماتھا
ہاتھ جوڑ بنوت مہا لا | کرپا کرو مُن ۔ اج کرپالا

ادھیاے تینتیسوان ۳۳

دوہا

تریہ ترنش[۳۳] ادھیاے مین بھونیسور ہی بارت | سُرتھ بھوپ سُن یہ کہیو سوئی کہت لاپ

راجہ بولے کہ اے مُن جی یہ بیس ہمارا دوست ہی جو بیٹے اور استریون سے نکالا ہوا یہان تک پہونچا ہی اور بنا کارن ہمارے دل سے جُدا نہین جاتی گھوڑے دُبلے ہوگئے اور ہاتھی بھی دشمن کے قابو ہونے سے ضعیف ہوگئے ہونگے اور ہمارے بغیر نوکر چاکر بھی دُکھی ہونگے اور خزانہ دشمنون نے خرچ کرڈالا ہوگا اسطرح کی فکر کرتے ہوے نہ نیند آتی ہی نہ سُکھ ہوتا ہی مین جانتا ہون کہ جگت ہتھا خواب کے مانند ہی مگر دل کا وسواس نہین ہٹتا نہ دل ٹھہرتا ہی کون ہم کون گھوڑے کون ہاتھی کچھ ہمارے بھائی نہین ہین صرف بھرم ہی جنکا دُکھ ستاتا ہی نہ دوست اور نہ بیٹے ہین جانتا ہون تو بھی ہمارا دل موہ کو نہین چھوڑتا ہی یہ ادبھت کون کارن ہی اے سُوامی آپ سب جاننے والے اور وسواس کے دور کرنے والے ہین تبلایئے کہ ہمارے اور اس بیش کے موہ ہونے کا کیا باعث ہی اسطرح جب راجہ نے سُمید ھامُن سے پوچھا تو وہ بڑے سوگ کی ناس کرنے والے گیان کی بات کہنے لگے کہ اے راجہ سُنیے کہ بندہ اور موچھ کا سبب یہ ہی کہ برہما۔ بشن ۔ شیو۔ اندر۔ برن بائو وغیرہ سب دیوتا سب منکھ گندھرب سرپ راچھس برچھ بیل پشو مرگ پنچھی یہ سب مہامایا کے قابو مین ہین اسی سے یہ موچھ اور بندھن کے بھیڑوا ہو رہے ہین اور اُسی مہامایا نے یہ استھاور جنگم سب جگت بنایا ہی اور اُسی کے موہ مین بندھا ہوا ہی رجوگنی منکھ چھتری ایک تم کیا ہو وہ گیانیون کے بھی چتون کو بار بار موہا کرتی ہی برہما۔ شیو باسدیو گیان سے بھرے ہوے ہین مگر وہ بھی راگ کے قابو مین لوک مین موہت ہو گھوما کرتے ست جگ مین بشن جی نے سویت دیپ مین جاکر بہت تپ کیا یہان تک کہ دس ہزار برس برہما بدیا کی استھتا چاہتے تھے کہ جس سے ناس رہت سُکھ ہو اسکی فکر کیا کرتے تھے اور ایک سنسان جنگل مین رہ گئے برہما جی بھی موہ کے دور کرنے کے لیے تپ کرتے تھے کبھی کی بات ہی کہ باسدیو اور استھان کے دیکھنے کی خواہش کرکے نکلے اور یہان وہان دیکھنے لگے اُسیوقت برہما جی بھی اور جگہ دیکھنے کے لیے اپنی جگہ سے نکلے کہ راہ مین برہما اور جگت بیج بشن دونون مہاراجون سے ملاقات ہوئی آپسمین پوچھا پاچھی ہوئی کہ تم کون ہو برہما بشن جی سے بولے کہ ہم جگت کے کرتا ہین سری بشن جی بولے کہ اے مورکھ جگت کے بنانے والے تو ہم اُجیت ہین تم کم طاقت رجوگن کیا ہو ستوگن کا آسرا لیے ہوے ہمکو سناتن باسدیو جانو ابھی تھوڑے دن ہوے ہین کہ جب تم مدھ کیٹبھ سے دُکھ پاکر ہماری سرن مین آئے تھے تب تمھاری رچھّا اُن دیتون کو مارکر ہم نے کی تھی اب اے مند کیسے غرور کرتے ہو یہ موہ ہی اسے چھوڑ دو ہم سے زیادہ اس سے پہلے ہوے سنسار مین کوئی نہین اسی طرح آپسمین اُٹھک پٹک کیا تے ہوے سُرخ آنکھین کرکے دونون مہاراج تکرار کرتے رہے کہ بیچ مین امرت سمان سفید بہت بڑا

اور بہت ہی موٹا اور نہایت عجائب ایک لنگ ظاہر ہو گیا اُسی وقت دونون کو سُنا کر آکاس بانی ہوئی کہ اے برہما اور بشن تکرار نہ
کیجیے اِس لنگ کے اِدھر اُدھر اوپر نیچے اونچے جا کر جو کوئی اندازہ معلوم کر آوے وہ تم دونون مین ہمیشہ سرشیٹ ہے ایک تو پاتال
کو جلد جاوے اور ایک آکاش کو ہمارے بچن کو پرمان کرو اور اِس بفائدہ حجت کو چھوڑدو بحث مین کوئی تیسرا منصف ہونا چاہیے
اِس بچن کو سُنکر دونون طیار ہوے اور آگے کھڑے لنگ کا اندازہ جاننے کے لیے گئے بشن جی پاتال کو گئے اور برہما بہت
اونچے آسمان کی طرف اُس لنگ کا اندازہ معلوم کرنے کو گئے اپنے اپنے منتو کی ترقی چاہتے تھے بشن جی کچھ دور گئے سب طرح
سے تھک اُٹھے اور لنگ کا انت نہ پا تو گھبرا کر پھر اُس جگہ پر آئے اور برہما جی اوپر کو گئے کہین شبو کی مستک سے گرے ہوے کیتکی پھول
کو پا کر لوٹ آئے اور آکر بشن جی کو کیتکی کا پھول دکھا دیا اور مد سے موہت ہو کر جھوٹھ کہا کہ لنگ کے مستک سے یہ کیتکی ہم تمہاری
سمجھنے اور شانت چت ہونے کے لیے اُٹھا لائے ہین اُنکے بچن سُن کیتکی کا پھول دیکھکر بشن جی بولے کہ اِس باب مین گواہ کون ہے ابھی کہو
تو ست کہین تکرار مین سچ بولنے والا اور نہایت عقلمند اچھے چال چلن کا پورا اور سبکے اوپر سم چت رکھنے والا گواہ ہونا چاہیے برہما
جی بولے ہم دور دیس سے آئے ہین اب اِسوقت گواہ کون ہے جو ہمارا بچن سچ ہے تو یہ کیتکی ہی کہہ دیگی اتنا کہہ برہما کی بھیجی ہوئی کیتکی یہ بچن
بولی کہ اے بشن جی کسی شبو کے بھگت نے ہمکو مہادیو کی مستک پر چڑھایا تھا برہما وہان جا کر شبو جی کی مستک سے اوتار لائے ہین
اسمین کچھ آپ شک نہ کیجیے ہمارے بچن کو سچ جانیے کیتکی کے بچن سُن ہنستے ہوے سری بشن جی بولے کہ اس باب مین مہادیو ہی
پرمان ہین تم کیا کہتی ہو بشن جی کے بچن سُن مہادیو جی غصہ ہو کر کیتکی سے بولے کہ اے جھوٹھ بولنے والی الساعت کہ برہما چلے جاتے تھے
کہ ہمارے مستک سے گری تھی بیچ مین انھون نے اُٹھا لیا ہے کیونکہ تو نے جھوٹھ بولا اِسلیے ہمیشہ کے لیے ہمنے تجھے چھوڑ دیا برہما سن نہایت
شرمندہ ہوے اور بشن جی نے پرنام کیا اُسی دن سے پھولون مین کیتکی مہادیو جی نے چھوڑ دی اس طرح سے مایا کا بل جانو گیانیون کو بھی
موہت کرتی ہے اے راجہ اور پرانیون کے بھرم ہونے کی کیا بات ہے دیوتون کے کام سدھ کرنے کے لیے بشن جی ہمیشہ پاپ کا خوف
چھوڑ دیتون کو فریب دیا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین اوتار لیتے ہین اور آنند پورنک سکھ کو چھوڑ جنگ کیا کرتے ہین لچھمی
پت بشن جی ہین جو جگت کے گرو ہین مایا کا بل ہے جو سربگیہ دیوتون کے کارج کرنے کے لیے اوتار لیتے ہین اُنکی یہ حالت ہے تو اور
کسیکی کون بات ہے وہ پرم پرکرت گیانیون کے لیے بھی چت طاقت سے کھینچکر موہ مین ڈال دیتی ہے جس مہا مایا بھگوتی
سے سب چراچر پورن ہین موہ گیان بندھ موچھ سبکے دینے والی ہمیشہ وہی ہے یہ سُن شرتھ راجہ نے پوچھا کہ اے مُن اُسی دیوی کا
سروپ بل اور پیدائش کا کارن اور استھان کہو برکھ بولے وہ انادی کبھی پیدا نہین ہوتی وہ ہمیشہ سب کارنون کی کارن سب پرانیون
مین شکت روپ ہمیشہ موجود رہتی ہے پرانی شکت بنا مُردے کے سمان رہتا ہے اسلیے پرانیون مین چیتن شکت وہی ہے اور
اُسکا جنم لینا نہ لینا دیوتون کے کارج کے لیے ہوتا ہے جب دیوتا اور منگل استت کرتے ہین تب اوتار لیتی ہین اور پرانیون کا
دکھ ناس کرتی ہین اور طرح طرح کی شکت دھارن کر اپنی خواہش سے کارج کی سدھ کے لیے پیدا ہوتی ہین جیسے دیوتا نقدیر
کے قابو مین ہین ویسے وہ نہین ہین اور نہ کال کے بس مین ہوتین بلکہ ہمیشہ ہی پُرکھارتھ کیا کرتی ہین وہ پُورکھ اکرتا ہے مگر وہ درشٹا
ہے اور جب جگت درشیہ (جو نظر آوے) ہے یہی سب درشیہ کی کرنے والی ہے برہمانڈ ناٹک کرکے پُورکھ پوران کو رنجت کرکے پیچھے سبکو
ہرتی ہے یہ برہما بشن رودر سرشٹ وغیرہ کرتے ہین یہ جو لکھا ہے وہ نمت بھوت ہے کیونکہ وہ دیبی کرکے پریرت کیے گئے ہین

چوپائی

کلپت وہ بج کرم کرن مین ۔ دیبی پریت کرم دھرم مین
شوانلش روپ تن منہ بلونتا ۔ تینے کین جو بھے بھگونتا
بانی رما او مانج رو پا ۴ ۔ تینے دین تے پوجت جو پا
دھیاوت تینے کریت سب کا جو ۔ سربتیشوری جان مہرا جو
سرتیت استپ پالن کی کرتی ۔ ہر دہ سدا کہت کہ شرتی
یہ دیبی ماہاتم بکھانا ۴ ۔ ست انو سارنہ انتھی جانا

ادھیاے چوتیسوان [۳۴]

دوہا

چتیس ترئس ادھیاے پوجا کیر یہ کار ۔ دیبی کے برنو سنہو تج من سکل بچار

اتنی کتھا سن راجہ سرتہو نے پوچھا کہ ہے منی جی دیبی کی پوجن آرادھن منتر اور ہوم کی بدھ کہیے منی نے کہا اچھا سنو ہم اسکی پوجا کی بدھ کہتے ہین جو منکھون کے موچھ کام گیان دینے والی اور دکھ ناس کرنیوالی ہی پہلے بدھ سے اسنان کرکے پوترا و سفید کپڑے دھارن کرے پھر آچمن کرا پنی پوجا کا استھان عمدہ بناوے پھر زمین لیپ کراسمین آسن بچھاوے اسپر بیٹھ کر بدھ سے تین دفعہ آچمن کرے پھر جتھا شکت پوجا کی سامگری اکٹھی کرے پھر پرانایام اور بھوت سدھ کرے پھر سب سامگری جل مین دھو کر ان پرتشٹھا کرے پھر سنکلپ کر انگ نیاس یا ماترکا نیاس کرے پھر عمدہ تانبے کے برتن مین سفید چندن سے کھٹ کون جنتر بناوے اسکے باہر باھیہ پوجا کے لیے آٹھ کونے کا جنتر بناوے اسمین نواچھر منتر آٹھ اچھر آٹھون کونون یعنے دو دو مین ایک ایک لکھے اور انیرکا اچھر بیچ مین پھر بید کے لکھے منتر سے پرتشٹا کرے یا دھاتو کی مورت بنوا کے جال کے کہے ہوے منترون سے بھگوتی کی پوجا کرے یا بید کے منترون سے بدھ کے موافق پوجا کرکے نواچھر کا منتر ایک سو آٹھ دفعہ دھیان کرکے جپے اور اسکا دسوان حصہ ہوم جپکا دشانش ترپن اسکے دشانش براہمن بھوجن کرادے اور تینون مہا کالی مہا لچھمی مہا سرستی کے چرتر یعنی درگا پاٹھ کرے جب نوراتر آوے تو نوراتر برت بدھ سے کرے وہ نوراتر کوار یا جیت کے آجانے یا کہین ہوتا ہی جو اپنا بھلا چاہتا ہو نوراتر برت ضرور کرے اور جو منتر جپے جاوین انسے گھی شکر شہد وغیرہ مشتمل کرکے ہوم کرے چھتری چاہے بکرے کے گوشت سے کرے مگر براہمن گوشت سے کبھی نکرے بیل کے پتے اور سرخ دھتورے کے پھول یا تل شکر ہی سے کرے اشٹمی چودس نومی کو زیادہ کرکے دیبی کی پوجا اور براہمنون کا بھوجن کرانا چاہیے جو کوئی ایسا کرتا ہی اگر غریب ہو امیر ہوجاتا روگی روگ سے چھوٹتا بے اولاد کے اولاد ہوتی ہی جو نہایت نیکبخت اور قابو مین رہین جس راجہ کا راج چھوٹتا ہی وہ زمین بھر کا راجہ ہو اور بھگوتی کے پرشاد سے اپنے دشمنون کا ناس کرتا جو بدیارتھی پوجا کرے تو اچھی بدیا پاوے اور براہمن چھتری بیش شودر چاہے جو بھگت سے پوجا کرے تو سب سکھ پاوے اور پورکھ یا استری چاہے تو نوراتر کا برت کرے مگر جو بھگت کرے تو پاچھت پھل پاوے

کنوار کے سکل پاکھ مین جو بھگت سے نوراتر کا برت کرتا ہی وہ سب کام پاتا ہی نوراتر پوجا یا برت کرنے مین پہلے بدھ سے منڈل کرکے پوجا کا استھان بناوے وہان بید کے منترون کے بدھان سے کلس کا استھاپن کرے پھر اوپر لکھا ہوا جنتر کلس کے اوپر لکھے پھر مول منتر سے کلس کے پاس جو چھوڑے اور پھول مالاؤن کا عمدہ چندوا تانے پھر چنڈکا کا مندر دھوپ دیپ وغیرہ سے معطر کرے اپنی شکت کے موافق تینون وقتون مین پوجا کرنی چاہیے اور چنڈکا کی پوجن مین بت ساٹھیہ تکرنا چاہیے اور دھوپ دیپ نیبید پھل پھول گانا بجانا وغیرہ اتسو کا پاٹھ بید کے پارین اور طرح طرح کے باجے بجا کر وہان اتسو کرنا چاہیے اور بدھ سے کنیاؤن کی پوجن کرنا چاہیے اور چندن۔ زیور۔ کپڑے عطر پھلیل وغیرہ طرح طرح کی مالا ان سب چیزون سے پوجا کرکے وہان منتر کے بدھان سے ہوم کرے اور اشٹمی یا نومی کو ضرور کرنا چاہیے پیچھے براہمنون بھوجن کراوے پھر دسمی کو پارن کرے اور شکت کے موافق دان دے اسطرح جو کوئی ناری یا پت برتا نوراتر کا برت کرتی ہی وہ اس لوک مین سکھ سے بھوگ بھوگتی ہی اور دیہانت مین پرم استھان کو جاتی ہی اگر پورش پوجا کرتا ہی اور جنمانتر مین امبکا کی ستھر بھگت اسے ہوتی ہی اور جنم بھی اچھے کل مین ہوتا ہی سب برتون مین اتم نوراتر برت اور دیبی کی پوجن ہم نے کہا جو سب سکھ کی دینے والی ہی اے راجہ اسی طریقہ سے تم بھی پوجا کرو چھوٹا ہوا راج ضرور پاؤگے اور دشمنون کو جیتوگے اور اس دنیہ مین گھر مین پہونچکر پتر اور استریون کے انیک سکھ پاوگے اسمین شک نہین ہی اور بسیومین اتم تم بھی سب کام دینے والی بشو کی ایشری مایا شرسٹ استہت سنگھار کی کرنے والی دیبی کا آرادھن کرو اس سے اپنے گھر مین جا کر رشتہ دارون مین مانے جاؤگے اور جیسا چاہوگے ویسیا سنساری سکھ پاؤگے اور انت او ستھا مین من دیپ نام دیبی کے استھان مین بسوگے جو بھگوتی کا آرادھن نہین کرتے وہ نرک مین جاتے ہین اور اس لوک مین طرح طرح کے دکھ پاتے ہین اور دشمنون سے ہارتے ہین

چوپائی

لشکاشر سست رہت بھی ہو ہین	اردھ جو پوچھین ساکہ تن سو ہین
بلو تپر کر بیر کمل تے	جگدھاتری پوجین جی سہچ تے
باسین پنہ دان تے پرانی	شکت پراین ہوے گن کھانی
دھن الیشرج سکھا ڈھیہ رونانی	گن بھاجن پنڈت شبھ بانی
بید منتر کرو بہی پوجاین	نرپت تلک ہوے سب سو چھین
بھان کرین سکھ تے بھو بھانتی	انت کال بھگوت پوریاننی

ادھیاے پینتیسوان ۳۵

دوہا

پنج ترتش ادھیاے مین دیبی درشن کین	شہر نہ مہیپ سمادھ بس سو کی کبب پر ہین

سری بیاس جی کہتے ہین کہ ایسے ان منی کے بچن سن منی کو پرنام کر بہت ملایمت کے ساتھ خوشی سے پھول کر راجہ سرتھ اور سمادھ بیس دونون ہاتھ جوڑ شانت چت اور بھگت سے دین چت ہو بولے اے بھگوان آج آپ کی بانی کر کے نہایت بھرا

وین سوک سمیت جو ہملوگ تھے پوتر ہوے جیسے گنگاجی سے بھاگی رتھ نے اپنے پورکھاؤن اور سبکو پوتر کیا کیون نہو سادھو لوگ
دوسرے پراوپکار کرتے ہین ست گنون مین بھرنے والے اور سب پرانیون کے سکھ دینے والے تو ہوتے ہین پہلے کے پن پر
سے یہ سب دکھون کی ناس کرنے والا آپ کا شبھ آسرم ہملوگون نے پایا زمین پر تو اپنے ارتھ کے سدھ کرنے مین تو بہت لوگ
مشغول ہوتے مگر دوسرے کا ارتھ سادھتے ہین کوئی نہین کہین کوئی آپ کے مانند مہاتما جن ہوتے ہین ہم اور یہ ہیس دونون جو
دکھی سنساری باسنا سے تپتے تپا ہے آپ کے آسرم پر آئے ہین دنیہ سے پیدا ہوا دکھ تو آپ کے درشن سے جاتا رہا اور دل کا
دکھ آپ کے کلام سننے سے گیا ہم دونون دھن اور کرنارتھ ہوے جو آپ کی بھانت امرت کے برابر بولی سے کرپا پورپک پوتر کیے
گئے بھوساگر مین ڈوبتے ڈوبتے نہایت تھکے ہوے جانکر منتر دان کرکے ہم لوگون کو ہاتھ پکڑ کر پار کیجیے کہ جس سے ہملوگ تپ کرکے
ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे بھگوتی کی آرادھنا کرکے انکے درشن پا کر اپنے اپنے گھر کو چلے جاوین آپ کے مکھ سے
اس نواچھر کے منتر کو نراہار برت دھارن کر اس دیبی کا سمرن کرینگے جب اس طرح اون کرکے پرارتھنا کیے گئے تو مُن سریشٹھ
سمیدھاجی نے دھیان بیج سمیت وہی منتر اونہین دیا مُن سے منتر جپنے کی اگیا لیکر دونون اوتم ندی کے کنارے پر جاکر ایکانت
جگہہ مین آسن لگا استھر بدھ ہو نہایت دُبلے منتر کے جپنے اور درگا استوتر کے پاٹ کرنے مین مشغول اور شانت چیت
دھیان مین لگے ایک مہینہ اس طرح سے گذارا اس برت کرنے سے بھگوتی کے چرن کمل مین اُن دونون کی استر بدھ ہوئی اور
پریت بڑھی ایک دن مُن کے پاس جا پرنام کر پھر کشن کے آسن پر بیٹھے پھر اور کارج مین کبھی نہ لگتے تھے بلکہ دیبی کے دھیان اور منتر
جپنے مین مشغول رہتے تھے اسیطرح پھلاہار کرتے ہوے ایک برس پھر گذرا جب دو برس پورے ہوے تو ایک دن خواب مین
نہایت منوہر دیبی کے درشن ہوے جنکا سروپ سرخ کپڑے پہنے بہت انیک زیورون سے آراستہ تھا درشن پا کر نہایت پریت
ہوئی پھر تیسرے برس مین صرف جل کا ہی آہار کرنے لگے اسطرح تین برس تک تپ کرکے دونون دیبی کی درشن کی لالسا کرکے چنتا کرنے لگے
اور آپسمین کہنے لگے کہ اگر دیبی کے پرتچھ درشن نہوے جو منکھون کو شانتی دینے والے ہین تو نہایت دکھی ہو دیہہ تیاگ دینگے یہ بچار
راجہ نے ایک ہاتھ بھر کا ترکون کنڈ بنایا اور اسمین اگن کا آواہن کرکے دونون آدمی اپنے اپنے بدن کا گوشت کاٹ کر ہونے لگے اور
خون کا بل دینے لگے تب بھگوتی نے دونون کو پرتچھ درشن دیکر اور انھین دکھی اور پریت جگت دیکھکر کہا کہ اے راجہ جو تمھاری اچھیا ہو بر مانگو
ہمنے تمھاری عبادت دیکھکر جانا کہ تم ہمارے بھگت ہو اور اُس سے ہم خوش ہوئین پھر بیس سے کہا کہ تمکو کیا چاہیے جسکی تمکو ضرورت
ہوگی ہم دینگی یہ سن راجہ بولے کہ ہمارا راج ہمکو دو اور دشمنون کی فوج زبردستی مار ڈالین یہ سن دیبی نے کہا کہ اے راجہ اپنے گھر کو جاؤ
تمھارے دشمنون کا پراکرم جاتا رہا اب ہار جاوینگے اور منتری تمھارے پیرون پڑینگے تم اپنے نگر مین آرام سے راج کرو اور دس
ہزار برس راج کرکے دیہانت ہو کر سورج سے جنم پا کر ساورن مُن ہوگے بیس نے ایسے بولا کہ ہمکو گھر تیر دھن سے کچھ کام نہین ہے
کیونکہ یہ سب بندھن کرنیوالے اور خواب کی طرح ناس ہو جاتے ہین ہمکو موچھ دینے والا گیان دیجیے اس اسار سنسار مین نیچ اور
مورکھ ڈوبتے ہین اور پنڈت اس سے ترتے ہین اسلیے گیانی لوگ اسکی اچھا نہین کرتے بھگوتی نے بیس کے ایسے بچن سُن
کہا کہ اے بیس ہمکو گیان ہوگا اسمین شک نہین اسطرح دونون کو درشن دیکر بھگوتی وہان سے انتردھیان ہوگئین جب دیبی نظر
نہ آئین تو راجہ نے مُن کو پرنام کرکے اپنے راج مین جانے کو دل لگایا جیسے گھوڑے پر سوار ہوکے چلے ہین کہ انکے منتری

اور رعایا آکے راجہ کے پرنام کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای راجہ آپ کے دشمن باپ سے جنگ مین مار ڈالے گئے اب آپ پوری مین چلکر بے کھٹکے راج کیجیے انکے ایسے بچن سُن راجہ مُن کو نمسکار کر کے اور اُنسے پوچھ کر منتریون کے ساتھ اپنے پور کو چلے گئے وہان اپنا راج حاصل کر استری اور رشتہ دار باندھوونکے ساتھ ساگر تک پرتھوی کو بھوگنے لگے اور بنس بھی گیان پا کر آرام سے جاید لطف اُٹھوتا ہوا مکت بندہ کال بتانے لگا اور تیرتھون مین بچرتا ہوا بھگوتی کے گُن گانے لگا ای راجہ جنمیجیہ یہ عجایب دیبی جی کا چرتر تمسے کہا جس طرح آرادھن کے پھل کی پراپتی راجہ اور بنس کو ہوئی تھی اور دیتیونکا مارنا دیبی کا ہونا سب کہا وہی بھگتون کی بیخوف کرنے والی ہی

چوپائی

یہ اکھیان نہتہ نر جو تی ہے	سُنت سکل سکھ پاوت سوئی
گنا ند مُو چھد کیر تد سکھ پیہ	پاون شرون پرت سب کھہر
نرن اکھل ارتھن کر داتا ہے	سکل دھرم جت مرکھا نہ باتا
دھرم ارتھ گا مہ کو کر ئی	پرم مُو چھ کر کارن سرئی
بولے سُوت سُنہو مُن لوگا	جنمیجیہ جنم کر اودیو گا ہے
پوچھیو سیتوقی ست پاہین	بیاس سنا گتا کیسو تہان ہین
جاہین چنڈی چرت سُہاوا	شمبھ دیت بدھ پھل بدھ گاوا
سُن کا ٹنک بیاس جم بھاکھا	کیہون پوران سار شرت ساکھا

چھٹا اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین دیبی کم بدھ کین	برترا اسُر کر سنک یہ کر اوتر بن لین

پانچوین اسکندھ کے اخیر تک کتھا سنکر رکھیون نے سوت جی سے سوال کیا کہ ای سوت جی مہا بھاگ بیاس جی کے کہے ہوے بچن سنکر ہم لوگ سیر نہین ہوتے لیسلیے بید مین کہی ہوئی مشہور پاپ کی ناس کرنے والی اور دلچسپ اور سبھ پوران کی کتھا ہم آپ سے پوچھا چاہتے ہین کہ توشٹا کا بیٹا بڑا پراکرمی جو برترا اسُر کے نام سے مشہور تھا اُسے لڑائی مین مہا تما اندر نے کیسے مارا کیونکہ پُران اور بید کے کہنے والون نے دیوتا ستوگنی شکھ راجسی اور دیت وغیرہ تامس کہے ہین اور فریب سے جلیلہ اندر کے کرنے سے بڑا بلوان برترا اسُر گر پڑا یہ بڑا ہی بروده پڑتا ہی اسکے علاوہ سری کشن جی اس باب مین بہرا کر نیوانے تھے جو بہت ہی ستوگن کے دھارن کرنیوالے ہین وہ ہی بجر کے بیچ مین چھل سے گھس گئے سو سب الشرح فرمائیے اور تم تو تھے

دیکھیے پہلے اُنھون نے ستوگن کا آسرا کرکے اُس سے ملاپ کیا اور پھر ستیہ کو چھوڑ پانی کے پھینے سے اندر اور لشن جی نے اُسے مار ڈالا
ای سوت جی لشن جی اور اندر نے یہ اپچار سے کیا کہ جو مہاتما لوگ بھی موہ سے چھلے ہوے اس طرح پاپ بدھ ہو کر بے انصافی کرینگے
تو اور کیون نہ ایسا کرینگے بھلا ایسے دھرم کے کرنے والے پھر کیسی ہوتے ہین بھلا جو برترا اسُراون کے یقین پر تھا تو فریب سے
مارنے پر برہم ہتیا کا پاپ ہوا تھا یا نہین اور پہلے آپ نے کہا تھا کہ سری دیبی نے برترا اسُر کو مارا یہ بات اور ہمارے دل کو
موہتی ہی اتنا سن سوت جی بولے کہ ای منیو برترا اسُر کے مرنے کا احوال سنو۔ اسی طرح ستوتی کے بیٹے بیاس جی سے جنمیجہ جی نے
پوچھا کہ اندر نے برترا اسُر کو ستوگنی لشن جی کی مدد سے مارا تو دیبی سے وہ کیسے مارا گیا بھلا ایک ہی کو دونون نے کیسے مارا ہی
ہمکو سننے کی اچھیا ہی کیونکہ یہ بڑے شک کی بات ہی مہاتماؤن کے چرتر سنکر ایسا کون شخص ہی جو خوش نہو گا اور برترا اسُر کے مرنے
کی کتھا دیبی کے بھوسمیت کہیے اتنا سن بیاس جی بولے کہ ای راجہ تم دھن ہو کہ تمکو پران سننے مین ایسی بدھ آور سہت پیدا
ہوئی دیوتا تو امرت کو پاکر بے طمع ہو جاتے ہین مگر بھگت کی دن دن کتھا مین بھگتی زیادہ ہو جاتی ہی دھن ہو جو شروتا ایکاگر چت
ہو بھگت سے سنتا ہی تو بکتا پریت سے من لگا کر کہتا ہی سنیے جو بید اور پران مین اندر اور برترا اسُر کی لڑائی مشہور
ہی اور جس طرح اندر کو اُسکے مارنے مین تکلیفین ہوئین سب کہتے ہین ای راجہ اسمین کون تعجب ہی کہ لشن اور اندر نے برترا
اسُر کو فریب سے مارا کیونکہ مایا کے بل سے موہت منی لوگ بھی باربار برے کام پاپ سے ڈر کر کیا کرتے ہین جب ستوگی
مورت لشن جی موہ سے ہمیشہ دیتون کو لپٹ سے مارا کرتے ہین تو سب لوگون کے موہ کرنے والی بھگوتی کو من سے کون
جیت سکتا ہی جس بھگوتی کے رجوع کیے ہوئے نارائن نر کے سکھا مچھلی وغیرہ کی جونون مین ہو کے جوگیہ اور اجوگیہ کام کرتے
اور جسکی مایا کے گنون سے موہت سب لوگ ہمارا دیہہ ہمارا دھن گھر رشتہ دار بیٹا استری وغیرہ ہمارے ہین یہ کہا کرتے ہین
اور پاپ کے ڈھیر کیا کرتے کیونکہ اس بھگوتی کی مایا کے گنون سے موہت جنکے انگ بکل ہو رہے ہین اور پار اوار کے جاننے والا
بھی کوئی منکھ موہ کو چھیہ نہین کر سکتا کیونکہ شروع سے وہ تینون گنون کرکے پرتھوی تل مین لیسی بھوت ہو رہا ہی اسی سے مایا سے
موہت لشن جی اور اندر نے اپنے مطلب کے سادھنے مین مشغول ہو کر برترا اسُر کو بدھ کیا اور اب برترا اسُر اور اندر کے پورب
کال کی دشمنی کا سبب بیان کرتے ہین سنیے ایک دیوتون مین اُتم بڑے تپسوی دیوتون کے کام کرنے والے بڑے
ہوشیار برہمانی کے پیارے توشٹا پرجاپت ہوے جنھون نے اندر کی دشمنی سے تین سر کا لبشوروپ بیٹا پیدا کیا جو نام اور روپ
کر کے بیکے موہنے والے تھے وہ تینون مکھون سے تین علحدہ علحدہ کام کرتے ایک سے بید پڑھتے دوسرے سے شراب پیتے تیسرے
سے سب دشا ایک ہی ساتھ دیکھتے تھے وہ تر شرا لبشوروپ منی بھوگ بلاس چھوڑ دھرم مین لگ کر سخت عبادت کرنے لگے
کہ گرمی مین پنج اگن تاپتے اور سردی مین پانی مین سوتے اور نرا ہار آتما کو جیت تپ کرتے اُنکو عبادت کرتے دیکھ اندر یہ سوچکر
کہ یہ ہمارا راج نہ لےلین بڑے دکھی ہوے اور اُن بڑے تجسوی کا تپوبل دیکھ نہایت رنجیدہ رہتے تھے کہ جب روگ بڑھ جاتا
ہی تب شانت نہین ہوتا اسطرح جب دشمن بڑھنے لگے تو پنڈتون کو نہ چھوڑنا چاہیے اسلیے عبادت کے ناس کرنے کے لیے تدبیر
ضرور کرنی چاہیے کام عبادت کے دشمن ہین انھین سے عبادت ناس ہو سکتی ہی اب وہی کرنا چاہیے جس سے منی بھوگ
مین آسکت ہو جاوین یہ بچار بڑے عقلمند اور بل کے بڑھانے والے اندر نے لبشوروپ کے لبھانے اور موہنے کے لیے اپسراؤن کو

حکم دیا اور نہایت خوبصورت اور لسی مینکا رمبھا گھرتاچی اور تلوتما کو بلا کر بولے کہ اس ہمارے کام کو تم کرو کہ یہ بڑا کام ہی کیونکہ ہمارا دشمن
عبادت کر رہا ہی اسلیے یہ کام کرو کہ جاکر اُسے موہت کرو واب دیر نکرو طرح طرح کے سنگار اور طرح طرح کی حرکتین کرکے اُسے موہ لو اور
ہمارے اس بچار کا ناس کرو تم لوگون کا کلیان ہو سوا ے مہابھاگو اُسکے تپوبل کو جانکر ہمکو دھیرج نہین ہین کیونکہ وہ نہایت طاقت ور ہی وہ
ضرور ہی ہمارا آسن جلدی چھین لیگا یہ ہمکو ڈر ہوا ہی تم جلدی ناس کرو۔ اس کام مین سب ملکر او پکار کرو اندر کے ایسے بچن سنکر سب
بولین کہ آپ خوف نہ کیجیے ہم مُن کو موہت کرینگی اور آپ بخوف ہونگے ہم ناچ گانا اور بہار اور طرح طرح کے بدن گھمانے اور کرشمے
اُس مُن کو اپنے قابو مین کرینگی اس طرح سے کہکر وہ سب استریان ترشرمُن کے پاس سب کام شاستر کے موافق طرح طرح کی حرکتین
کرتی ہوئین پہونچین اور نئے نئے قسم کے راگ اُنکے لبھانے کے واسطے تال سُر اور بھیدون سے گانے لگین مگر مُن نے اندھے
اور بہرے کی طرح نہ کچھ دیکھا نہ سنا کیونکہ وہ اپنی اندریان قابو مین کیے تھے کچھ دن تک گاتی بجاتی ہوئین وہ استریان مُن کے اسرم پر
رہین مگر مُن کچھ موہت نہ ہوے اور نہ دھیان کو ہٹایا تب وہ سب اپسرا جو مُن کے خوف سے ڈرین ہوئین تھین لوٹ کر اندر کے پاس
آئین اور ہاتھ جوڑ کر دیوتا کے راجہ سے بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا ہم لوگون نے بڑی تدبیرین کین مگر مُن بڑے جت اندری
ہین وہ اپنے دھیرج سے نہ ہٹے اب آپ اور تدبیر اس باب مین سوچیے اس جتیندری تپسوی مین سے ہمارا بل نہین چلتا بڑے بھاگ
کی بات ہی کہ اُس آگ کے سمان تپسوی نے ہم لوگون کو سراپ نہین دیا۔ اپسراؤن کو چھوڑ کر کم عقل اندر مُن کے مارنے کی تدبیر
سوچنے لگا اور لوک کے لاج اور پاپ کے ڈر کو چھوڑ اُسکے مارنیکے لیے پاپ مین بدھ لگائی۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

یاد وتیہ ادھیاے لشو روپ بدھ کین	اندر ار و برترا سر جنین کتھا کہب بربین

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ دشٹ مت اندر نے موہت ہو برترا سرمُن کے آسرم پر پہونچکر مُن کو بڑا تیجوان دیکھا کہ مون برت دھاری
ہوے سمادھ مین دل لگاے اور آگ سورج کے سمان تیج دھارن کیے آسن پر بیٹھا ہی اس سے نہایت فکر مند ہوا کہ یہ پنیا تما کیسے
ہم سے مارا جائیگا اور جو کہین کہ نہ مارین تو یہ ہمارے آسن کی کامنا کر کے بڑا دشمن عبادت کر رہا ہی کیسے چھوڑنے کے لایق ہی ایسی فکر
کر کے دیوتون کے راجہ اندر نے بجر عبادت مین مشغول ہوئے مُن کے اوپر چھوڑا اُسکے لگنے سے وہ زمین پر گر پڑا اور مر گیا اور درخت
اور پہاڑ بھی بجر کے لگنے سے زمین پر گر پڑے اُسکو مار کر اندر تو نہایت خوش ہوے اور اور مُن بہت رونے اور چلانے لگے کہ اس
پاپی اندر نے کیا کیا کہ بقصور عبادت کرتے ہوے مُن کو مار ڈالا یہ اندر بڑا پاپی اور ڈر آتا ہی اس مُن کے مارنے کا پھل جلد پائیگا
اُسکو مار اندر جلدی اپنے استھان کو چلے آئے اور وہ مہاتما نندہ ہو گئے کیونکہ تیجوان تھے اُسے جیتے زمین مین گرے دیکھ اندر
فکر مند ہوے کہ کیا یہ مُن پھر جی اٹھیگے یہ من مین سوچ آگے کھڑے ہوے تچھیا سے بولے کہ ہمارے بچن مانو اِنکے سر کاٹ ڈالو جسمین
یہ تپسوی مُن اب نہ جیوین ابھی یہ جیتے معلوم ہوتے ہین اتنا سُن نندا کر کے تچھیا بولا کہ یہ بڑے مُن ہین ہمارا کلہاڑا انکے نہ کاٹ سکیگا
اسلیے ایسے بڑے کام کو نہ کرینگے آپنے یہ بہت بڑا کام کیا ہم مرے ہوے کے مارنے کے پاپ سے ڈرتے ہین یہ مُن مر ہی گئے ہین

سرکے کاٹنے سے کیاہی ای اندرتمکوکیاڈرہی کیونکہ اندر بولے کہ یہ کچھ زندہ سا معلوم ہوتاہی اسلیے ہم ڈرتے ہین کہ ہمارا یہ دشمن جی نہ جاوے تچھیا بولا ای اندر اس کرور کرم کرکے کیا نہین ڈرتے جو تم نے رکھی کے بیٹے کومارا ہی کیا برہم ہتیا کا تمکو ڈر نہین ہی اندر بولے پیچھے پاپ کے ناس ہونے کے لیے پرایشچت کرڈالین گے فریب کرکے دشمن کو مارناچاہیے تب تچھیا بولا کہ ای اندر تم تو طمع سے پاپ کررہے ہو پھر ہمکو تو کچھ نہین ہم کیون کرین ہم سے کہو اندر بولے ہم تمہارا جگیہ مین حصہ لگوادینگے جانور کا سرملیگا تمہارا بھاگ تمکودینگے اس طمع سے تم اسکاسرکاٹ ڈالو ہمارا کہنا مانو۔ اندر کے ایسے بچن سُن تچھیا نے بہت خوش ہوکے کلھاڑے سے مُن کے سرکاٹ ڈالے جب تینون سرکٹ گئے تو جیسے ہی زمین مین گرے ہین ویسے ہی ہزارون پنچھی اُن مکھون سے نکلے کلینگ یعنے گوریا۔ تیتر۔ کپنجل ہر ایک منہ سے نکلے یعنی جس منہ سے بید پڑھتے اُس سے کپنجل اور جس سے سب وشنادیکھتے اُس سے تیتر اور جو منہ شراب پینے والا تھا اُسے گوریا نکلے اسطرح تینون سرون سے تینون پنچھی نکلے اسطرح اُن تینون مکھون سے نکلے ہوے پنچھیون کو دیکھ مُن کومرا ہوا جان نہایت خوش ہو اندر سُرگ کو چلے گئے اندر کے جانے پہ تچھیا بھی اپنے گھر کو چلے گئے جو جگیہ کا حصہ پاکر نہایت خوش تھے اندر نے اپنے گھر مین آکر بڑے طاقت ور دشمن کو مار برہم ہتیا کو بھلا اپنے کو کرتارتھ مانا اُس بڑے دھرم والے بیٹے کو مرا سُن توشٹا نے نہایت ہی غصہ کیا اور کہا ای اندر تم نے بےقصور ہمارے بیٹے کو مارا اسلیے تمہارے مارنیکے لیے ہم اور بیٹا پیدا کرینگے سب دیوتا ہمارے بیرج اور عبادت کی طاقت دیکھین اور وہ پاپاتما اندر بھی اپنے کیے ہوئے پھل کو جانے اتنا کہ اتھرون بید کے مارن منترون سے نہایت خفا ہوکر بیٹا پیدا کرنے کے لیے اگن مین آہُت دینے لگے ہوم کرتے کرتے آٹھ دن کے بعد جلتی آگ سے ایک آگ کی طرح بیٹا نکلا جو تیج والا اور طاقتور گویا دوسری آگ ہی ہی ایسے بیٹے کو آگے کھڑا دیکھ توشٹا بولے کہ ای اندر کے دشمن ہمارے تپ کی طاقت سے بڑھو اتنا کہ وہ کہ جلتے ہوے توشٹا کے کہتے ہی وہ تیز بڑھکر پہاڑ کے برابر ہوگیا جو کال اور مرتبہ کی طرح اپنے آپ چمکتا تھا اور اپنے باپ سے بولا کیا کرون پہلے میرا نام کرن کیجیے پھر کام تبلائیے آپ فکرمند کیون ہین اپنی تکلیف کا سبب کہیے ابھی آپکی تکلیف کو رفع کردونگا میرا یہی برت ہی اُس بیٹے کے پیدا ہونے سے کیا فایدہ جو باپ دُکھی رہے آپکا حکم ہو تو ابھی سمندر کو پی لون اور پہاڑون کو چورن کرڈالون اور نکلے ہوے سورج کو ہٹادون یا دیوتون سمیت اندر کو مارڈالون جو راج یا دیوتا چاہے جو ہو مارڈالون اور سب پرتھوی کو اُٹھا کر سمندر مین بہادون اس طرح بیٹے کے بچن سُن توشٹا نہایت خوش ہو پہاڑ کے سمان بیٹے سے بولے کہ کیونکہ برجن سے بھائی یعنی رچھیا کرنے والے ہوے ہو اسلیے تمہارا نام برتر ہوا تمہارے بھائی کا ترسرا نام تھا جو بڑا عابد تھا اور اُسکے تین سر تھے اور وہ بید اور بید کے انگ سے تتو جاننے والا اور سب علمون کو جانتا تھا اور ترلوکی کو تعجب دینے والی عبادت کرتا تھا اُسے بےقصور اندر نے بجر سے مار ڈالا اور اُسکے تینون سر بھی کاٹ ڈالے

چوپائی

تلسون پورکہ بیاگھر تم تاہین ۔ ہنہو پرندر بھرم کچھ ناہین
کرت ابرادہ برہم ہت کاری ۔ ستہ ٹھ نلج پاپی اُپکاری
یہ کہ توشٹا جُت سُت خوکا ۔ آجدہ دیبہ کین کرہ جو گاکا
اندر ہد مھن ہت کرپل ستا ۔ کھڑگ ترسول گدنسکت پُرشتا

تو مرشارنگ چاپ شر برگھا ٹپش کووچ تیز بان پرمہ یہ بدہ سکل جبدہ کرساما توشٹاستہ پٹھا پوتھوان		چکرسودرشن سم جو ارگھ رتھ ات اپشٹ بیگ جبت ورہ دھ کرتپرہ دے ات ابھراما اندر شرن جبت نت رہ جہوان

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین جم سرسنیا بھاگ	اربت آئیس سیس دھر برترکرن تپ لاگ

بیاس جی بولے کہ براہمنون سے سوستین وغیرہ کراکر بلوان برترا سر رتھ پر سوار ہوا اندر کے مارنے کو چلا اسیوقت وہ راچھس جو بیشتر اندر وغیرہ سے شکست پائے تھے برترا سر کو نہایت طاقت ور جان اسکی سیوا مین آئے اندر کے دوتون نے برترا سر کو جنگ کے لیے آیا دیکھ جلدی اسکا احوال اندر سے کہا کہ اے سوامی نہایت طاقت ور توشٹا کا پیدا کیا ہوا رتھ پر سوار آپکا دشمن برترا سر یہان جلدی آتا ہے جو تمھارے ناس کرنے لیے نہایت غصہ ہوکر اپنے لوگون سے تمھارے مارنے کے لیے توشٹا نے پیدا کیا ہے اسلیے اے مہا بھاگ آپ کوئی تدبیر کیجیے وہ پہاڑ کے سمان ات دارن بہت ہی جلد آتا ہے اسی وقت جب اندر دوت کی بات سنتے تھے کہ دیوتا نہایت ڈرے ہوے آکر اندر سے بولے کہ اے اندر سرگ مین آج کل بڑے بڑے بدشگون ہوتے ہین یعنے پنچھیون کے بہت خوف کے دینے والے شبد ہوتے ہین۔ کووے۔ گیدڑ۔ باز۔ سفید چیلین وغیرہ بڑے پنچھی مندر دلن کے اوپر آکر بڑے شبد کرکے روتے ہین چیچی کوچی وغیرہ پنچھی بار بار آوازین کرتے ہین سواریون کے جانورون کی آنکھون سے جل کی دھارا بہتی ہے رات کو گھرون کے اوپر راچھسون کے رونے کی نہایت بدشگون آوازین سنائی دیتی ہین دھوجا بنا ہوا کے گر گر پڑتی ہے اور پرتھوی اور انترچھ سے آپتات سرگ مین ہوے ہین اور کالے کپڑے پہنے اور بکرت منھ کیے ہوے عورتین رات کو گھر گھر یہ کہتی ہین کہ جلدی گھر سے نکلو اور سب جگہ گھومتی ہین رات کو اپنے اپنے مندرون مین سوئی ہوئی استریون کو بار بار خواب مین راچھسیان نہایت ڈراتی ہوئی کاٹتی ہین اسیطرح زلزلہ اولکا پات وغیرہ انیک ہونے انکھون سے بہار ردے ہین اور گرگٹون کے جھنڈ کے جھنڈ گھرون مین ہوگئے اور عضو کی پھڑکن کی بدشگونی بھی سب طرح سے ہوتی ہے انکے ایسے بچن سن اندر بڑی فکر کرنے لگے اور برہسپت جی کو بلا کر پوچھا کہ اے برہمن یہ کیا بدشگونی ہے کہ دارن پون بہتے اور آکاس سے بال برستے آپ سب جانتے ہین اور بگھن ناس کرسکتے ہین اور نہایت عقلمند شاستر کے جاننے والے اور دیوتون کے گرو ہین انکے شانت کی بدھ کیجیے جسمین دشمنون کا ناس ہوکر ہمارا دکھ جاوے برہسپت بولے کہ اندر ہم کیا کرین تمنے بہت برا کام کیا کہ بے قصور منی کو مار کر کون پھل بورا بڑے تپ اور پاپ کا پھل جلدی ملتا ہے اسلیے جو کارج مین انشرج کی اچھیا کرے تو بچار کر کیا کرے دوسرے کی تکلیف دینے کا کرم نہ کرنا چاہیے کیونکہ دوسرے کے آزار دینے والا سکھ نہین پاتا موہ اور طمع سے تمنے برہم ہتیا کی ہے اسی پاپ کا یہ پھل ہے جو ملا ہے یہ برترا سر جو کسی دیوتا سے مارا نہین جاسکتا بہت دانو دان

سمیت تمھارے مارنے کے لیے آتا ہی اور نوشتاکے دیے ہوے بجر کے برابر انیک استر ستر لیے ہوے ہی اور بڑا پرتاپی رتھ پر
چڑھا ہوا پرلے کرتا ہوا آتا ہی وہ کسیطرح نہین مرسکتا برہسپت کے کہتے ہی بڑا کلاہل شبد ہوا اور گندھرپ کنر جچھ مُن اور دیوتا سب
اپنے اپنے مندر کو چھوڑ بھاگ کھڑے ہوے اُس بڑے تعجب کو دیکھ اندر نہایت فکرمند ہوے اور فوج سجوانے کے لیے
نوکرون کو بُلا کر بولے کہ بسو رودر اسونی کمار وغیرہ پوکھا بھگ بایو کبیر برن اور جمراج کو لاؤ یہ بھی کہنا کہ ہتیار سمیت اپنے اپنے
بھاہنون پر سوار ہو کر آوین اب دشمن آیا چاہتا ہی اتنا نوکرون سے کہہ اندر ایراوت ہاتھی پر سوار ہو برہسپت جی کو آگے کر اپنے مندر
سے نکلے اسیطرح سب دیوتا اپنی اپنی سواریون پر سوار ہو جنگ کرنے کا سنکلپ کر ہتیار باندھ باندھ چل کھڑے ہوئے اور برترائسر
بھی دانوون سمیت مانس پہاڑ کے جنوب کی طرف جو دیوتون کے رہنے کا پربت ہی وہان پہونچا اندر بھی دیوتون سمیت برہسپت
کو آگے کیے ہوے وہان آئے جہان برترائسر تھا دونون مین بڑا جنگ ہونے لگا جسمین گدا۔ پرگھ۔ پاش بان۔ شکت
گلھاڑے وغیرہ طرح طرح کے ہتیار چلتے تھے اِس طرح منکھون کے سَو برس تک لڑائی ہوتی رہی جو رکھیون کے ڈرانے
والی تھی اُسمین پہلے برن جی بھاگے پھر بایو۔ جم۔ اگن۔ اندر سب لڑائی سے نکل بھاگ کھڑے ہوے دیوتون کو بھاگتے دیکھ برترائسر
اپنے مکان پر آیا جہان اُسکا پتا تھا اور پرنام کرکے بولا کہ کام کر آیا میدان مین دیوتا جیت لیے گئے اور جیسے شیر کے ڈر سے ہرن
اور ہاتھی بھاگتے ہین ویسے ہی اندر سمیت سب دیوتا بھاگ گئے اور اندر پیدل چلے گئے اُنکا ایراوت ہاتھی مین لے آیا ہون
اُس عمدہ ہاتھی کو آپ لیجیے اور کیونکہ ڈرے ہوے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے مین نے نہین مارا اب حکم دیجیے کہ آپ کا کون
حکم بجالاؤن دیوتا تو مین نے فتح کر لیے اور وہ خوف زدہ ہو کر بھاگ گئے اور اندر بھی ایراوت چھوڑ بھاگ گئے ایسے برترائسر
کے کلام سُن توشٹا نہایت خوش ہو اپنے بیٹے سے بولے آج ہم بیٹے والے ہوے اور ہماری زندگی سپھل ہوئی اے بیٹے تم نے
ہمکو پوتر کیا اور ہمارے دل کا دُکھ جاتا رہا تمھارے پراکرم کو دیکھ ہمارے مَن مین اطمینان ہوا اب سُنو تمھارے فائدے
کی بات کہتے ہین کہ ساودھان اچھے آسن پر بیٹھ کر عبادت کرو کسی کا اعتبار نکرنا کیونکہ طرح طرح کے راز لینے مین ہوشیار اندر
تمھارا دشمن ہی تپ سے لچھمی ملتی ہی اور تپ ہی سے اُتم راج اور بل اُسی سے زیادہ ہوتا ہی اور لڑائی مین فتحیاب ہوتا اسلیے
برہما کی آرادھنا کر اُنسے بر لے کر برہم ہتیا کرنے والے دُراچاری اندر کو مارو اور ساودھان اور استھر ہو کر کلیان کرنے والے
برہما کو تپ سے خوش ہو کر باچھت بردینگے اور بڑے پراکرمی لبشوَہ کی جون سری برہما کو خوش کر کے اپنا امر ہونا مانگ کر اندر کو
مار ڈالو ابھی بیٹے کے مارنے کی دشمنی ہمارے دل مین موجود ہی اسلیے ہم نہ شانت ہوتے نہ سُکھ سے سوتے کیونکہ پاپاتما اندر
نے بے قصور میرا تیسوی بیٹا مارا اس سے مین سُکھ نہین پاتا اے بیٹے ہم دُکھی ہین ہمارا دُکھ دور کر دو پتا کے بچن سُن نہایت غصہ
ہوا اور حکم لیکر برترائسر آنند دینے والی عبادت کرنے کو چلا گیا اور گندمادن پہاڑ پر پہونچ پن روپنی گنگاجی مین اشنان کر کُش کے
آسن پر بیٹھ عبادت کرنے لگا

چوپائی

تیاگ اَن جل جوگ پراین
استھر آسن کر بیٹھ تھا ہین

ہوے دھیاوت بدھ کہنہ سن بھاین
جت برنج دھیان گت تاہین

کرت تپسیا تنہہ جب جانا ‏— اندر بہت چنتا اور آنا
بگھن کرن ہت بھو گن دھڑیا ‏— ٹھیو جنہہ تنہہ رہ جت گربھا
جچھہ سہ پت اننگ کنز گن ‏— بدّیا دھر السہ اندت من
دُوت انیک دیو گن کیرے ‏— بھونچے جاے بڑندر بریرے
تپو بگھن کے ہیت اُدپایا ‏— تنہہ مایا بن کیہہ نج دا ایا
پہ بہ تراشہ دھیان نہ تیاگا ‏— کرت تپسیا کرا نور اگا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کسب چتر تہا دھیاے مین برگت ہو بر بر ‏— جم دیون کید یو سکل گے شیو شرن پوتر

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکا مضبوط دل دیکھ کارج کی سدھی سے نا امید ہو عبادت مین خلل ڈالنے والے دیوتا لوٹ آئے اُسے عبادت کرتے ہوے جب سو برس ہوے تو لوک کے پتامہہ برہما چار مکھ دھارن کیے ہنس پر سوار وہان آئے اور بولے کہ اے توشٹا کے بیٹے سکھی ہوجاؤ اور دھیان چھوڑ بر مانگو ہم تمہارے بانجھت کو دینگے تمہین عبادت سے دبلا دیکھ ہم نہایت خوش ہوے تمہارا کلیان ہو جو خواہش ہو بر مانگو تب جگت کرتا برہما کی آواز سدھارس کے مانند سن دھیان کو چھوڑ خوشی کے مارے آنکھون سے آنسو بھر برتراشر نہایت جلد اُٹھ کھڑا ہوا اور برہما کے چرنون پر سر سے پرنام کرتا ہوا ہاتھ جوڑ جلد آگے کھڑا ہو کے بر دان دینے والے اور عبادت سے خوش برہما جی سے پریم اور گڈ گڈ کر کے بولا کہ مہاراج آج ہمنے سب کچھ پایا جو سب طرح سے درلبھ آپ کے چرنون کا درشن ہوا اگرچہ آپ میرے مطلب کو جانتے ہین تو بھی میرے دل کی بات جو نہایت مشکل سے ملنے والی ہے صاف صاف آپ سے عرض کرتا ہون کہ مین لوہے بانس اور کاٹھ اور سوکھے اور گیلے اور اور ستر اور استرون سے نہ مرون اور میرا کرم بڑھ جاوے اور دیوتا مجھے فتح نہ کر سکین جب اسطرح اُسنے برہما جی کی پرارتھنا کی تو ہنستے ہوے برہما جی بولے کہ اُٹھو جاؤ تمہارا کلیان ہو اور سب بانجھت سپھل ہون اور سوکھے گیلے اور پتھر کاٹھ سے تم نہ مروگے یہ ہم سچ کہتے ہین اتنا کہ بر دان دیکر برہما اپنے لوک کو چلے گئے اور برتراشر بر پاکر خوش ہوا اپنے گھر مین آیا اور اپنے والد سے سب بر ملنے کے احوال کہے توشٹا بر پائے ہوے بیٹے کو جان نہایت خوش ہو کہنے لگے کہ تمہارا کلیان ہو ہمارے دشمن اندر کو مار و آپسے مار تم دیوتون کے مالک ہوجاؤ اور ہمارے دل سے بیٹے کے مرنے کا رنج مٹاؤ کیونکہ لکھا ہے

چوپائی

کرے جیت بھر نج بیت بچنا ‏— بھوجن بھور چھپیا ہم رچنا
گیا بدھیہ وہ بنڈ بھوری ‏— تین سہ شوت پتر ناگوری
تاسون سُت مم دُکھ اب ناسو ‏— کر تحیت شبھ گیان پرکاسو

	بشٹھورو پ سُت جت تے کبھون سُست باد سبھ شیل نپسوی بن اپرادھ ہتس سو پاپی ۴	اُترت ناہ کرت بدھ سبھون بید مُنین جوات تجسوی نندت سب بدھ مرکھا الاپی	

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسکے ایسے بچن سُن برترا اسُر رتھ پر چڑھ نہایت جلد گھر سے نکلا اور جنگ کے نقارے اور سنکھ کی آواز کرتا ہوا
اور نہایت مد سے بھرا ہوا اور نوکرون سے نیت کے بچن کہتا ہوا چلا اور کہتا تھا کہ اندر کو جیت دیوتون کا راج لُونگا اسیطرح کہتا ہوا چلا
اور بڑی فوج کے شور سے اندر پوری کو ڈرایا اُسے آتا جان جلدی سے اندر خوف زدہ ہو کر فوج کی طیاری کرنے لگا اور سب لوگ
پالون کو بلا گیدڑ پنچھی کے مانند فوج بنا کر کھڑے ہوے کہ وہان دشمن کی طاقت کا ناس کرنیوالا برترا اسُر آپہونچا اور دیوتا اور دیتون سے
روم ہرکھن جدھ ہونے لگا جسمین اندر اور برترا اسُر دونون اپنی فتح چاہتے تھے اسطرح آپس مین لڑائی ہونے لگی کہ جنگ ہونے سے
دیوتا ڈرے اور دیت نہایت خوش ہوتے جاتے تھے اور تومر بھند پال کھڑگ کلھاڑا پٹش وغیرہ عمدہ عمدہ ہتھیار آپس مین چلتے تھے اسطرح
کی نہایت سخت اور روم ہرکھن لڑائی کے ہوتے برترا اسُر نے اندر کو غصہ ہو کر پکڑ لیا اور کوچ اور کپڑے اُتار کر اپنے منھ مین ڈال لیا
اور پیشتر کی دشمنی کو یاد کر وہ نہایت خوش ہوا جب اندر نگلے گئے تو سب دیوتا نہایت فکرمند ہو کے ہاے اندر ہاے اندر بار بار
کہکے رونے اور پکارنے لگے اور نہایت دُکھی ہو کر پرنام کر برہسپت جی بولے کہ اہے سرشٹھ براہمن کہیے اب کیا کرنا چاہیے تم
تم ہم لوگون کے بڑے گرو ہو اندر کو برترا سر کھا گیا اگرچہ اور دیوتون نے اُنکی حفاظت بھی کی تھی بغیر اندر کے ہم کم طاقت
ہو کر کیا کرینگے اُنکے چھوٹنے کے لیے آپ کوئی پرشچرن کیجیے برہسپت بولے کہ اہے دیوتو کیا تمھارے اندر کو برترا اسُر نے
منھ مین ڈال لیا مگر ابھی زندہ ہین اسلیے پہلے اُنکے نکالنے کی تدبیر کرنی لازم ہے پھر دشمن کے مارنے کے لیے پرشچرن وغیرہ
کیے جاوینگے دیوتا اندر کو ایسے جانکر نہایت متفکر ہوے اور سوچ بچار کر اندر کے چھوٹنے کی تدبیر کرنے لگے اتنے مین دشمن کی
ناس کرنیوالی جمہائی دیوتون نے پیدا کی کہ وہ سکو آئی اُسی سے برترا اسُر کا منھ کھل گیا اور اندر اپنے انگون کو اُچھالتے ہوے
نکل آئے تبھی سے لوگون کو جمہائی آنے لگی پہلے نہ تھی اندر کو دیکھ سب دیوتا خوش ہوے پھر دیوتا اور دیتون کا روم ہرکھن جدھ
دس ہزار برس تک ہوتا رہا ایک طرف لڑائی کے لیے سب دیوتا تھے اور ایک طرف نہایت طاقتور برترا اسُر اکیلا تھا جب بردان
کے سبب برترا اسُر بڑھ گیا تب اُس سے دہشت کھا کر اندر ہارے اور نہایت دُکھی ہوے اور سب دیوتا لڑائی کرنا چھوڑ چل
کھڑے ہوے اندر پُری برترا اسُر نے لیلی اور دیوتون کے پاس پائین باغ مین سُکھ بھوگنے لگا اور ایراوت ہاتھی۔ سب
بمان۔ اوچیشروا گھوڑا کام دھین کلپ برچھ اپسراون کی جماعت طرح طرح کے رتن قسم قسم کی مالا یہ سب چیزین برترا اسُر کے قابو مین
ہوگئین اور دیوتون کی جماعت اندر پُری اور جگیہ کے حصہ پانے سے علٰحدہ کیے گئے اور وہ پہاڑون کے درون اور جنگلون مین
دق ہو کر گھومنے لگے اور برترا اسُر دیوتون کی جگہ کو لیکر بڑے مد سے مغرور ہوا تو شتا نہایت ہی خوش ہو کر بیٹے کے ساتھ خوشی
کرنے لگے اور دیوتا آپس مین صلاح کرنے لگے کہ کیا کرنا چاہیے اور متوہت ہو کر مُنیون کے حکم سے کیلاس کو گئے اور اندر سمیت
مہادیو جی کو پرنام کر کے اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اہے دیوتون کے دیوتا مہادیو مہیشر کرپا کے سمندر برترا اسُر سے ہارے ہوے
ہم لوگون کی رچھیا کیجیے اور اُسی بلوان نے ہماری پُریان چھین لین ہین اب اسکے پیچھے جو کرنا چاہیے آپ کہیے کیا کرین کہان جاوین

اِس دُکھ کے ناس ہونے کی تدبیر دیکھ نہین پڑتی ای مہاراج ہم تُوگ بڑے دُکھی ہین مدد کرو بر دان کے مد سے بھرے ہوے
اس دُشٹ برترا اسُر کو مارو سری شیوجی بولے کہ اَے برہما کو آگے کر کے سری بشن جی کے استھان کو چلین اور اُنکے پاس جاکر
دشمن کے مارنے کی تدبیر سوچین کیونکہ اُس کپھے شکست اور فریب کے جاننے والے طاقت ور اور نہایت عقلمند سرناگت کے
پالنے والے دیا کے سمندر رچنار دن باسدیوجی ہین اُن دیوتون کے مالک بغیر اور کہین کا رج سِدھ نہوگا اس سے سب
کارج کی سدھی کے لیے وہان چلنا چاہیے یہ سوچکر برہما اندر مہا دیو اور سب دیوتون کو ساتھ لیے سری بھگت بتسل سری
بشن جی کے استھان کو گئے اور جو بشن جی پرمیشر ہرجگت گرو وغیرہ بے تعداد ناموں سے مشہور ہین بید کے کہے ہوے
پورکھ سوکت سے اُنکی استُت کرنے لگے تب لچھمی کے پت بشن جی ظاہر ہوے اور سب دیوتون کی عزت کر کے
بولے کہ اے دیوتو برہما اور رودر کے ساتھ یہان کیسے آئے سب لوگون کے آنے کا سبب کہو یہ سُن سب رنج کے
بھرے ہوے ہاتھ جوڑ کر کھڑے رہگئے اور بشن جی سے کچھ بول نہ سکے

ادھیاے پانچوان

دوہا

پانچم اُدھیاے مین اندر ست سب دیو	ہم دیبی استُت کرلیئو برکھون یہ بھیو		

سری بیاس مُن بولے کہ اس طرح چنتا سے دیوتون کو آتر دیکھ سب ارتھون کے کشچیہ جاننے والے سری بشن جی پریم کے
بھاو سے بھرے ہوے دیوتون سے بولے کہ اے دیوتو تم چپ کیون ہو رہے ہو برا بھلا جو کچھ کام ہو کہو کہ جسمین تمھارے
دُکھ کے دور کرنے کی تدبیر کی جاوے یہ سُن دیوتا بولے کہ اے مہاراج تینون لوک مین کیا آپ نہین جانتے ہین بار بار کیا پوچھتے ہو
آپنے پیشتری مین کا اوتار دھر پانون سے تینون بھوَن دبا کر اور بل کو باندھ اندر کو دیوتون کا راجہ کیا تھا اور موہنی روپ دھارن
کر کے دیوتون کو امرت پلایا اور دیتیون کو مارا تھا اسلیے دیوتون کی مصیبت تمھین دور کر سکتے ہو سری بشن جی بولے کہ دیوتو تم
مت ڈرو اُسکے مارنے کی ہم بہت اچھی تدبیر جانتے اور اُسکو کہتے ہین جس سے تمکو خوشی ہوگی آپ لوگون کے فائدے
کی تدبیر ہمکو ضرور کرنی مناسب ہی بُدھ بل دریہ اور فریب چاہی جس سے ہو تو ورسیون نے سام دام ڈنڈ بھید یہ چار تدبیرین
کہی ہین اُنمین کوئی دوستون سے کرنی چاہیے اور کوئی دُشٹون کے ساتھ اُس نے برہماجی کی عبادت کی اسلیے برہمانے اُسے
بر دان دیا ہی اُسکے پربھاو سے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتا اُسکو توشٹا نے پیدا کیا ہی اسلیے وہ تمسے دشمنی رکھتا ہی
اور دشمنون کے پُر کو جیتنے والا ہی اسلیے بغیر سام کے یہ دشمن مارا نہین جاسکتا پہلے اُسکو طمع دیکر اپنے قابو مین کرنا چاہیے
پھر مارنا اے سب گندھرپو جہان یہ طاقت ور برترا اسُر ہی تم وہان جاؤ پہلے اُسکی خوشامد کرو پھر جیتو گے وہان جاکر جیسی باتین
وہ کرے ویسی تم بھی کرنا اسطرح یقین دلا کر دوستی کرنا جب وہ خوب یقین کرنے لگے تو مارنا چاہیے طاقتور دشمن کے
مارنے کی یہی تدبیر ہی ہم چھپے ہوے اندر کے بجر مین گھس جاوینگے ہی مدد کرینگے وقت کو دیکھتے رہو جب تک عمر
پوری نہوگی تب تک وہ کیسے مر سکتا ہی اور گندھرپ مُن سب جاؤ اور کپٹ سے اس سے دوستی کرو جیسے

وہ یقین لاوے ویسی تدبیر کرنا ہم جیب کر بحیر مین گہس جاوینگے او یقین دلاوے بنا کبھی اُسے اندر نہ مار سکینگے ہماری مدد سے اُسے مارین گے دُشٹ دشمن سے شسترتا کرنے مین کچھ دوکھ نہین شور و مصرم سے طاقت ور دشمن نہین مارا جاتا دیکھو بامن روپ دھار کر ہم نے دیتون کو فریب دیا تھا اور تم لوگ اکٹھے ہو کر بھگوتی مہا مایا کی سرن مین جاؤ اور استوتر اور منتر پڑھو وہ تم لوگون کی مدد کرین گی اُس ساتوکی پراکرت سدہ کی دینے والی اور کام کی دینے والی بھگوتی کی مہربانی سے اندر بھی اُسی کی آرادھنا کر کے لڑائی مین دشمنون کو مارینگے وہ سبکی موہنے والی مہامایا دانو کو موہے گی جب موہت ہو جاویگا تو برتراسُر جلدی مر جاوے گا جب وہ ماتا خوش ہو گی تو سب کام سدہ ہو جاوینگے نہین تو کسی کے منورتھ کی سدہ نہو گی وہ انترجامی سروپا اور سب کارنون کی کارن ہر اسلیے اُس پرکرت لشنو کی ماتا کو ساتوک بھاو سے دشمن کی ناس کرنے کے لیے بھجو پہلے ہی ہم نے نہایت سخت لڑائی پانچ ہزار برس کر کے مدہو کیٹبھ دیتون کو مارا تھا تب بھی ہم نے مہامایا کی اُستت کی تھی جب اُسنے انکو موہت کیا تھا تب ہم نے فریب سے مارا تھا اسیطرح تم لوگ بھی پرکرت کو بھجو سب طرح سے وہ کام پورا کریگی جب اس طرح لشن جی نے دیوتون کو سکھایا تب دیوتا مندار وغیرہ کے درختون سے سجے ہوئے سُمیر پربت پر گئے اور تنہائی مین بیٹھکر دھیان جپ تپ کرنے لگے اور جگت کی ماتا سرشسٹ کی سنگھار کرنے والی اور بھگتون کا کام پورا کرنیوالی کلیس کی ناس کرنیوالی امبا کی اُستت کرنے لگے

مول ۱

देवि प्रसीद परि पाहि सुरान्प्रतप्तान्वत्रासुरेण समरे परि पीडितांश्च ॥ दीनार्ति नाशन मरे परमार्थ तत्वे प्राप्तां त्वदङ्घ्रि कमलं शरणं सदैव ॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سنسار تاپ سے جلے ہوئے اور برتراسُر سے لڑائی مین دُکھ پائے ہوئے دیوتون کی رچھیا کیجیے اور خوش ہوجیے آپ عاجزون کے دُکھ کے ناس کرنے مین پر اور پرمارتھ ست کے نشچیہ روپی تمھین ہو اور دیوتا آپ کے چرن کمل کی ہمیشہ سرن ہین

مول ۲

त्वं सर्व्व विश्वजननी परिपालयास्मान्पुत्रानिवाति पतितान् रिपु सङ्कटेस्मिन् ॥ मातर्न ते त्वविदितम्भुवन त्रयेपि कस्मादुपेक्षसि सुरान्सुर मतप्तान् ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے ماتا تم سب سنسار کی جننی ہو اسلیے اس دشمن کی مصیبت مین کھڑے ہوئے ہم لوگون کی بیٹے کی طرح پرورش کیجیے تم سے تینون بھونون مین کچھ چھپا نہین ہے تو دیتون کے ستائے ہوئے دیوتون کو کیون چھوڑتی ہو۔

مول ۳

त्रैलोक्यमेतदखिलं विहितन्त्वयैव ब्रह्मा हरिः पशुपति स्तव वामनोत्थाः कुर्व्वन्ति कार्य

मखिलं स्ववशान ने त्वद्भ्रूभङ्ग चालन वशा द्विहरान्ति कामम् ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی سب تینون لوگ تمھین نے بنائے ہین اور برہما بشن اور مہادیو تمھین سے پیدا ہو کر سب کام کرتے ہین مگر وہ
تمھارے بھوؤن کے چلنے کے بس ہو کر بہار کرتے ہین خود مختار نہین ہین —

مول ۴

माता सुतान्परि भवात्परिपाति दीनान् रीतिस्त्वयैव रचिता प्रकटा पराधान् ॥ कस्मान्न पाल
यसि देवि बिना पराधान स्मांस्त्व दङ्घ्रि शरणान्करुणा रसाब्धे ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) اے دیبی جن دین پترون سے قصور بھی ہو جاتا ہے اُنکی ماتا رچھا کرتی ہے یہ قاعدہ جگون کے شروع مین تمھین نے بنایا ہے
اے کرپا کی سمندر ہم تمھارے چرن کے سرن مین پہونچے ہین تو ہم بےقصورون کی رچھیا کیون نہین کرتی ہو —

مول ۵

नूनं म्मदङ्घ्रिभजनाप्न पदाः किलै ते भक्तिं विहाय विभवे सुख भोग लुब्धाः ॥ नेमे करास्स विष
या इति चेन्न चैषा रीति स्सुतेजन न कर्त्तरि चाप दृष्टा ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) اگر یہ کہتی ہو کہ یہ اندر وغیرہ ہمارے چرنون کے بھجن سے اندراسن وغیرہ اور اور استھان پاکر اب ہماری بھگت کو چھوڑ الشرح
مین شاید بھوگ وغیرہ کے تو بھی ہو گئے ہین اسلیے ہماری کرپا کے لائق نہین تو یہ قاعدہ بیٹے اور ماتا مین کہین نہین دیکھا

مول ۶

दोषो न नोऽत्र जननि प्रतिभाति चित्ते यत्ते विहाय भजनं विभवे निमग्नाः ॥ मोहस्त्वया विर
चिताः प्रभवत्यसौ न स्तमा त्स्वभाव करुणो ह्यसे कथन्न ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) اے ماتا جو ہم لوگ تمھارے بھجن کو چھوڑ بھو مین ڈوب رہے ہین یہ چت مین ہم لوگون کا دوکھ نہین جان پڑتا کیونکہ
تمھارا ہی بنایا ہوا موہ ہم لوگون مین ہوتا ہے آپ کرناجگت ہین کیسے دیا نہین کرتی ہو —

مول ۷

पूर्वन्त्वया जननि दैत्य पतिर्ब्बलिष्ठो व्यापादितो महिष रूप धरः किलाजौ ॥ अस्मात्कृते स
कल लोक भया वहन्न म्वृत्रङ्कथन्न भयदं क्रिधुनोपि मातः ॥ ७॥

ٹیکا

(۷) اے ماتا آپ نے پیشتر ہم لوگون کے لیے لڑائی مین طاقت ور مہکھاسُر کو مارا اب سب لوگون کے خوف دینے والے
اُس برتراسُر کو کیون نہین مارتی ہو —

مول ۸

शुम्भस्तथापि बलवानुजो निशुम्भस्तौभ्रातरौ तदनुगा निहता हतौ च ॥ वृत्रन्तथा जहि
खलम्प्रबलन्दयार्द्रे मत्तं व्विमोहय यथा न भवेद्यथासौ ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اور اسیطرح طاقت ور شمبھ اور نشمبھ اسکے چھوٹے بھائی اور اسکے سب نوکرون کو آپ نے مارا ای دیا کی بہت اسیطرح
کھل اور پربل برتراسر کا ناس کرو اس طرح سے اسے موہیے جس سے یہ مت نہونے پاوے ۔

مول ۹

त्वम्पालयाद्य विबुधान सुरेशमातस्सन्तापिनानतितराम्भयविह्वलाँश्च ॥ नान्योस्ति
कोऽपि भुवनेषु सुरार्तिहन्ता यः क्लेशजालमखिलन्निदहेत्स्वशक्त्या ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) ای ماتا دیت برتراسر کے دکھ دیے ہوے اور اسکے خوف سے آزردہ دیوتون کی آپ پرورش کیجیے اور کوئی
بھونون مین ایسا دیوتون کے کشٹ ہرنے والا نہین ہی جو سب کلیسون کو اپنی ہی طاقت سے بھسم کردے ۔

مول ۱۰

हत्ने दया तव यदि मयि तत्तथापि जहीन मामुजनदुःखकरङ्खलञ्च ॥ पापात्समुद्ध
रभवानि शरैः पुनाना नोचेत्प्रयास्यति तमो ननु दुष्टबुद्धिः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) ای بھوانی اگر برتراسر پر تمکو دیا ہو تو بھی لوگون کے دکھ دینے والے اس کھل کو جلدی مارئیے اور تیرون سے
پوتر کرکے اسے اودھارئیے جو ایسا نہ کروگی تو یہ دشٹ بدھ ضرور نرک مین جاویگا ۔

مول ۱۱

ते प्रापितास्सुरवनं व्विबुधारयो ये हत्वा रणेऽपि विशिखैः किल पाविताश्च ते ॥ त्राता न किं
न्निरयपातभयाद्दयार्द्रे यच्छत्रवो नहि किं व्विनिहंसि हत्नम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) ای دیا کرنے والی دیوتون کے دشمنون کو جنگ مین اپنے تیرون سے مار اور انکو نندن بن پہونچایا تو کیا انکو تو
نہین کیا اور نرک مین گرنے سے رچھّا نہین کی بلکہ پوتر بھی کیا اور نرک مین گرنے سے بچا لیا اگرچہ وہ دشمن بھی تھے
تو برتراسر کو کیون نہین مارتی اسیطرح اسکے اوپر بھی مہربانی کیجیے ۔

مول ۱۲

जानीमहे रिपुरसौ न वसेवको न मायेन यीडयति नः किल पापबुद्धिः ॥ यस्तावकस्त्विह भवे

दमशानसौकिन्त्वस्माद पङ्कजरतान्नतु पीडयेद्वा ॥१२॥

ٹیکا

(۱۲) ہم جانتے ہین کہ یہ دشمن تمھارا سیوک نہین کیونکہ یہ پاپ بُدھ اکثر ہم لوگون کو ستاتا ہی جو تمھارا سیوک ہوتا تو تمھارے چرن کمل مین رت رہکر ام دیوتون کو کبھی نہ ستاتا۔

مول ۱۳

कुर्म्मः कथञ्जननि पूजन मद्य तेम्ब पुष्पादिकन्तव विनिर्म्मितमेव यस्मात्॥ मन्त्राश्च सकलम्प शक्तिरूपन्तस्माद्भवानि चरणे प्रणतास्य नूनम् ॥१३॥

ٹیکا

(۱۳) ای ماتا ای امب تمھاری پوجا ہملوگ کیسے کرین کیونکہ کوئی سامان پاس نہین ہی جو پھول وغیرہ منتر تنتر اور ہم سب لوگ جانتے ہین وہ تو آپ ہی نے بنائے ہین اور سب پدارتھ ہی شکت روپ ہین اسلیے آپ کے چرنون مین پرنام کرتے ہین۔

مول ۱۴

धन्यास्म एव मनुजा हि भजन्ति भक्त्या पादाम्बुजन्तव भवाब्धिजेषु पोतम्॥ यँय्योगिनोऽपि मनसा सततं स्मरन्ति मोक्षार्थिनो विगतराग विकार मोहाः ॥१४॥

ٹیکا

(۱۴) جو منکھ سنسار ساگر کے جل کے اترنے کو بوہتر نوکا روپ تمھارے چرن کمل کو بھکت سے سیوتے ہین وہ دھن ہین کیونکہ جن چرن کملون کو موچھ کے چاہنے والے راگ بکار موہ سے رہت ہوکے دل سے یاد کیا کرتے ہین۔

مول ۱۵

ये याज्ञिकास्सकल लोकविदोपि नूनन्त्वांसस्मरंति सततङ्किल होमकाले॥ स्वाहान्तु तृप्तिजननी मसुरैश्वराणाम्भूयस्स्वधाम्पितृगणास्य च तृप्तिहेतुम् ॥१५॥

ٹیکا

(۱۵) جو جگیہ کرنے والے بید کے جاننے والے لوگ ہون مین سواہا روپنی دیوتون کی ترپت کرنے والی تمکو ہمیشہ یاد کرتے اور پترون کی سیر کرنے والی سُدھا سروپنی کو یاد کرتے وہ بھی دھن ہین۔

مول ۱۶

मेधासि कान्ति शान्तिरपि प्रसिद्धा बुद्धिस्त्वमेव विशदार्य्यकरी नराणां॥ सर्व्वंत्वमेव विभजम्भुवनत्रयेऽस्मिन्कृत्वाददासि भजतां कृपया सदैव ॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) میدھا - کانتی شانتی اور منکھون کی نرمل بُدھ دینے والی تمھین ہو اور تینون بھونون مین سب الشرح تمھین ہو اور تم سب

بھو بناکر جو تمکو بھجتے ہین کرپا کر کے اُنکو ہمیشہ دیتی ہو۔
بیاس جی بولے جب اسطرح سب دیوتون نے استت کی تو دیبی جی ظاہر ہوئین جو نہایت سُندر رُوپ سب زیور پہنے پھانسی انکس اور ابھیہ مُدرا سمیت چتر بھوجی مورت بجتی ہوئی کنکنی اور کردھنی اور کوکلا کی مانند آواز کرتی ہوئی اور بڑی سوبھاؤ دینوالے کنگن اور گھنگرو پہنے ہوے اردہ چندرا آکار رتن اور مُکٹ سمیت مند مند مُسکراتی ہوئی کمل مکھی تین نیتر کیے اور پاربجات کی ناڑی کی طرح سُرخ رنگ دھارے ہوے اور سُرخ کپڑے پہنے اور سُرخ ہی چندن لگائے خوشی سے سُندر مکھ کر کے کرنا رس دھارن کیے سب سنگار کیے سب جاننے والی سب کے رہنے کی جگہ سب بیدانت شاستر سے سدھ سچدانند روپنی تھی اور دیوتون سے بولی کہ تم لوگون کا کون کام ہے سکو دیوتا بولے کہ دیتون کے نہایت دُکھ دینے والے برتراسُر کو موہیئے جس طرح سے تمہارے دیوتا پہلے تھے ویسے ہی پھر کیجیے اور ہتیار طاقت اور ڈنڈ دیجیے جس سے یہ دُشٹ مارا جاوے بھگوتی نے کہا سب باتین ہونگی اتنا کہکر انتر دھیان ہوگئین اور دیوتا اپنے استھان کو گئے

ادھیاے چھٹا

دوہا

پانچھٹین ادھیاے مین برتراسُر بدھ گاتھہ		اور دیبی مہما کہب جیہہ سُن سُکل سنا تجھ

سری بیاس جی بولے کہ اسطرح برپا کر دیوتا تپسوی اور سب لوگون کو تیج سے پُرخولت لوک کو جلاتا ہوا برتراسُر نظر آیا اور رکھ لوگ اُسکے پاس جا پیارے بچن سام جگت رس رہت دیوتون کے کارج سدھ ہونیکے لیے بولے کہ اے برتراسُر اے مہا بھاگ سب لوگون کے خوف دینے والے تم سے یہ سب برہمانڈ پورن ہوا مگر جو تمسے اور اندر سے دشمنی رہتی ہے وہ سکھ کے دور کرنے والی اور دُکھ دینے والی ہے نہ تم سُکھ سے سوتے نہ اندر اسلیے دونون کو دشمن سے خوف بنا رہتا ہے تم دونون کو لڑتے ہوے بُہت عرصہ ہوا اور دیوتا اور دیت اور سب رعایا دُکھی ہے اس دنیا مین سُکھ قبول کرنا اور دُکھ چھوڑنا چاہیے دشمنی کیے ہوے کو سُکھ کبھی نہین ہوتا جنگ کی تو سنگرام کے رسک لوگ تعریف کرتے پنڈت تو کبھی نہین کرتے کیونکہ جنگ سرنگار رس کا نقصان کرنیوالا ہوتا ہے اور لکھا ہے کہ بھولونسے بھی لڑنا نہ چاہیے پھر تیز بانون سے کون کہے۔ جنگ مین فتح پانیکا ہمیشہ شک رہتا ہے مگر تیر تو ضرور ہی بدن مین لگتے ہین اس دنیا مین فتح اور شکست ایشر کے اختیار مین ہے یہ جانکر کبھی جنگ کرنا نہ چاہیے وقت پر بھوجن اشنان سجیا پر سونا استری سادھن یہ چیزین سُکھ کی سادھن ہین اس خوفناک جنگ مین تیرون کی برکھا سے جُدھ کرنیوالے کو کون سُکھ ہے جسمین کھڑگ گرتے دشمنون کو سُکھ ہوتا جو لکھا ہے کہ سنگرام مین مرنے سے سُرگ کے سُکھ ملتے تو وہ للچانے اور برہ پانے کے لیے ہے بھلا بدن کو کٹا کر اور دُکھ پا کر اور سیار وغیرہ سے بدن نچوا کر کون منکھ سُرگ کی بانچھا کریگا اسلیے تمھاری اور اندر کی دوستی ہوجاوے جس سے تم اور اندر دونون سُکھ پاؤ ہم سب تپسوی اور گندھرب اپنے اپنے آسرم پر بیٹھکر سُکھی ہووین یہ باتین دوستی ہوجانے سے ہونگی اور تم دونون مین لڑائی نہی رہنے سے عابدمن گندھرب کنر سب سُکھی رہینگے ہم تو سبکی شانتی ہوجانے سے تمھاری اور اُنکی دوستی چاہتے ہین اور ہم لوگ بھی تمھارے سُکھ کے پیچھے سُکھی ہین اور تمھاری دوستی کے مجھوانی ہم لوگ ہین قسم دلا کر دونون آدمیون کو ملا دینگے اندر تمھارے آگے پہلے قسم کھائینگے

اور تمھارے دل کو خوش کرینگے دیکھو ست پر زمین جمی ہی ست ہی سے سورج تپتے ہوا بہتی ۔ سمندر مرجادا کو نہین چھوڑتا اسلیے
ست ہی سے تمھاری اور اُنکی دوستی ہوجاوے اُٹھتے کرڑیر اجل تھیل سُکھ سے سب رہین گے تم دونون کو دوستی کرنی ضرور ہی یہ بات
ہی یہ رکھیون کے بچن سُن برتراسُر بولا آپ عابدون کی ضرور ہمیشہ عزت کرنی چاہیے آپ جھوٹھ کبھی نہین بولتے اور ہمیشہ آچار وار اور شانت
رہتے اس سے فریب کا سبب نہین جانتے بیر کیے ہوے شٹھ کامی بیشرم عقلمند کو چاہیے کہ انسے دوستی نکرے سوریہ دُراچاری
بیشرم براہمن کے مارنے والا عیاش اور شٹھ اندر ہی اسلیے ایسے آدمی کا یقین نہ کرنا چاہیے آپ ہمیشہ عبادت کرتے ہین اور دشمنی مین
تمھارا دل کبھی نہین لگتا اور شانت چت ہو کر کارن اس بھیے کو نہین جانتے مُن بولے کہ جو آدمی برا بھلا کرم کرتا ہی اُسے بھوگنا پڑتا ہی
اسلیے دشمنی کرکے کہان شانتی ہوسکتی ہی بشواس گھاتی پُورہ کہ ضرور نرک مین جاتا ہی اور دُکھی رہتا ہی اور براہمن کے مارنے
والے اور شراب پینے والون کے پاپ چھوٹنے کی تدبیر بھی ہوجاوے مگر بشواس گھاتی اور شیودروہی کا پاپ دور نہین ہوسکتا
اب تمکو جس بات کی اچھا ہو قول کرو اور دوستی کرو یہ سُن برتراسُر نے کہا کہ سوکھے گیلے پتھر اور کاٹھ اور بجر سے دن اور رات مین
دیوتون کے مالک اندر سے نہ مارا جاؤن اسی طرح اندر سے دوستی چاہیے اُور تدبیر سے نہین رکھیون نے کہا بہت اچھا اور اندر کو
وہان بُلا کر اقرار سُنا کر دونون کی دوستی کرادی اندر نے بھی بہت سی قسمین کھائین اور بیچ مین آگ کو گواہ کیا جب تینون کے آگے ایسی
دوستی ہوئی تو برتراسُر کو یقین ہوا اور اندر کے ساتھ دوستون کی طرح گھومنے لگا کبھی نندن بن مین کبھی گندہ مادن پہاڑ پر کبھی سمندر
کے کنارے پر دونون ساتھی بچرنے لگے اسطرح کے ملاپ سے برتراسُر نہایت خوش ہوا اور اندر بھی اُسکے مارنے کی تدبیر رات دن
سوچنے لگا اور عیب دیکھنے لگا اسطرح بہت عرصہ گذر گیا اور برتراسُر کو اندر کا بہت یقین آگیا اس طرح کچھ برس گذر گئے ایکدن تو شٹا
برتراسُر سے بولے کہ ای بیٹے جس سے دشمنی ہو اُسکا یقین کبھی نہ کرنا چاہیے اندر تم سے دشمنی کیے رہتا ہی اور تمھاری بدگوئی
کیا کرتا ہی پھر طمع سے متوالا ہی ۔ بگاڑ مین لگا ہو او دوسرے کے دُکھ کو سُکھ ماننے والا پر استری کو عیب سے دیکھنے والا دشمنی مین
موجود دغابازی بد سے مغرور اندر ہی جسنے ماتا کی سوت کے پیٹ مین گھس کر حمل کاٹ ڈالا پہلے سات حصے کیے جب وہ رونے لگے تو
ایسا بیرحم کہ اسنے اُن ساتون کے پھر سات سات ٹکڑے کیے جو سات سو انچاس پَوَن ہوگئے ای بیٹے تم یقین مت کرو جسنے ایک
دفعہ پاپ کیا اُسے دوسری دفعہ کرنے مین کیا شرم ہی اگرچہ والد نے اُسے اسطرح سمجھایا مگر اسکی موت تو قریب ہی آگئی
تھی کچھ دھیان نہ کیا ایک دن گھومتے گھومتے شام کے وقت سمندر کے کنارے پر اُسے اندر نے دیکھا اور اُسکے بر دان کا
بچار کیا کہ نہ رات مین نہ دن مین مریگا شام کا وقت ہی نہ رات ہی نہ دن ہی اسلیے اسی وقت مارنا چاہیے کیونکہ اکیلا یہان مل گیا ہی
یہ سوچ ناس رہت سری بشن جی کا دھیان کیا سری بھگوان چھپ کر وہان آئے اور اندر کے بجر مین گھس گئے تب اندر سوچنے
لگے کہ لڑائی مین دشمن کو کیسے مارین کیونکہ یہ دیت اور دیوتون سے فتح نہین ہوسکتا اور اسکو مارنا ضرور ہی اُسی وقت
پہاڑ کی طرح سمندر مین بہتا ہوا پھینا اُنھون نے دیکھا اور سوچا کہ یہ نہ تر ہی نہ خشک اور نہ کوئی ہتیار ہی یہ بچار لیلا پُوریک
پھینا لے لیا اور بڑی بھگت سے خوش ہوکر پراشکت مہامایا کو یاد کیا دیبی جی نے اپنا انس پھینے مین ڈال دیا اور بجر پھینے
سمیت برتراسُر کے اوپر چھوڑا بجر کے لگتے ہی وہ جلد زمین پر گر پڑا جیسے پہلے بجر سے پہاڑ گرتے تھے اُسے گرے اور مرے
دیکھ اندر نہایت خوش ہوے اور رکھ طرح طرح سے اندر کی اُستت کرنے لگے اور دشمن کے مرجانے پر اندر دیوتا سمیت نہایت

نہایت خوش ہوے اور جسکے پرشاد سے دشمن مارا گیا اُس دیبی کی اُستت طرح طرح کے استوترون سے کرنے لگے اور دیوتون کی پُھلواری مین دیبی کا منڈپ بنوادیا اور پدم راگ دیبی کی وہان استھاپنا کی۔

چوپائی

تینوکال دیوگن پوجا ۔ دیبی کیر کرین نہین دوجا
تب سے نسرکل دیوتھوائی ۔ بھئی مرکھا نہین یہ مم بانی
تربھون سرلیشٹھ لشن کروُحِن ۔ کین پرندر من مُنھ دُوجن
دیو بہنکار برتر نپاتنے ۔ شنکھ کرہا بو بہت ہرکھاتے
سرکھت بھیے دیو سُمدایا ۔ کنز راجھس جھجھہ لکایا
ارو گندھرپ سکل سکھ پُورے ۔ بھئے نہ یا منھ کہت کرُوڑے
پرشکت بروشن جُت پاپنیا ۔ سو ما رہیو برتر ہی کرچھٹینا
اروبھگوتی کین تا موہو ۔ ست بچن سُنینے نہین کو ہو
یاسون برترہستری دیبی ۔ کہی جات سُر نر مُن سیوی
ہتیو شکر جاسون تیہی ہتیو ۔ شکر نہت بر تر ہی کہ دِتیو

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت ستھا دھیاے مین ہتیا بھیہ سہی شکر ۔ کیت رہیو جسم لہوُپن بھاہہ امرپور چکر

بیاس جی کہتے ہین کہ اُسے گرا ہوا دیکھکر لشن جی لشن پوری کو گئے مگر برترا سُر کی ہتیا سے اُنکو شک رہا اندر بھی خوف زدہ ہوکر اندرپوری کو گئے اور مُن ایسے دشمن کے مرنے پر نہایت خایف ہوے اور کہنے لگے کہ ہم لوگون نے ایسا فریب دیا یہ پاپ ہم نے کیا کیا اندر کے سنگم سے مُن کا لفظ ہی برتھا ہوگیا ہمارے ہی کہنے سے برتراسُر کو یقین ہوا دیکھو لشواسش گھاتی اندر کے ساتھ ہملوگ بھی لشواس گھاتی ہوے اِس پاپ مُول ممتا کو دھکار ہو جوانرتھ کرنے والی ہو جوکہ بڑے فریب سے ہم لوگون نے قسم لی اور آسے دھوکا دیا صلاح کرنے والا بُدھ دینے والا یا اشارہ کرنے والا اور پاپی کی حمایت کرنے والا یہ سب پاپ بھاگی ہوتے ہین کیونکہ مدد کی ہو اسلیے لشن جی بھی پاپی ہوے کہ ستو موُرت ہو بجر پاپن گھس کر جنجھون نے مارا لوگ اپنے مطلب مین ہی مشغول رہتے پاپ کا ڈر کچھ نہین مانتے اندر کے ساتھ لشن جی نے ضرور پاپ کیا دیکھو دھرم ارتھ کام موچھ یہ چار پدارتھ مین اُنھین بیچ والے دو پدارتھ رہگئے ہین اور شروع اور آخر کے یعنی دھرم موچھ ناس ہو گئے ہین اور وہ ہی لوگ مین دُرلبھ ہین صرف ارتھ کام ہی سبکو پیارے اور اُتم لگتے ہین دھرم دھرم کہنا تو صرف بات ہی بات ہو کچھ اُسے کوئی کرتا نہین ایسی بات کہنی تو اسکے لیے ہو کہ لوگ کہنے لگین کہ یہ بڑے دھرم والے ہین بڑے گیانی بڑے پنڈت ہین کچھ سچ نہین

من لوگ بھی اسنان دل مین سوچکر او: اس ہوا پنے اپنے گھر کو چلے گئے تو تُشٹا اندر سے بیٹے کا مرنا سن بہت روئے اور وہ جہان مرا
پڑا تھا وہان گئے اور پرلوک کی اُسکی سب کریا کرنے لگے اور اسنان کر تلودک وغیرہ دیا اور دُکھی ہوکر اُنھون نے اندر کو سراپ دیا
کہ جیسے تمنے بشواس گھات کرکے ہمارے بیٹے کو مارا ویسے ہی الیشر تمکو دُکھ دیگا اندر کو اسطرح سے سراپ دے تو تُشٹا سُمیر پربت
پر نہایت سخت عبادت کرنے لگے اتنی کتھا سُنکر جنمیجیہ جی نے بیاس جی سے پوچھا کہ برتراسُر کو مار اندر کو کون سکھ یا دُکھ ہوا اُسے
کہیے بیاس جی نے جواب دیا کہ ای مہاراج بار بار کیا پوچھتے ہو بُرا یا بھلا چاہے جو کرے اُسکا پھل ضرور بھوگنا پڑتا ہی چاہے طاقت ور
ہو چاہے ناطاقت اور چاہے بہت کیا ہو چاہے تھوڑا دیوتا اور منگھ سب کو بھوگنا پڑتا ہی برتراسُر کے مارنیکے لیے بشن جی نے
اندر کو صلاح دی تھی اور بجر مین گھس کر مدد کی تھی مگر جب اندر کو مصیبت پڑی تو بشن جی بھی مددگار نہوے کیونکہ جب اچھے دن
ہوتے ہین تبھی سب دوست وغیرہ مدد کرتے ہین بیوقت کون کسی کی مدد کرتا ہی جب دیو بمکھ ہوتا ہی تو پتا۔ ماتا عورت بھائی
نوکر دوست بیٹا یہ کوئی مددگار نہین ہوتے پاپ اور پُن کرنے والا ہی بھوگتا ہی برتراسُر کے مارنے کے بعد سب دیوتا آئے
اور اندر بناتیج کے ہوگئے اور دیوتا آپسمین آہستہ آہستہ کہنے لگے کہ یہ براہمن کا مارنے والا اندر ہی بھلا کہو ایسا کون ہی کہ قسم
کھاکر قول کرکے پھر جب دشمن کو بخوبی یقین ہو جاوے تو اُسے مار ڈالے اسطرح کی کتھا دیوتون کی سبھا اور اُنکے باغ وغیرہ
سب جگہہ پھیل گئی کہ اندر نے یہ بُرا کام کیا کیا پھر مُنیون نے بید اور شاستر کی بات چھوڑ یقین کرایا اور پھر اُنھون نے فریب سے
مار ڈالا بھلا کون ہی جو قول کرکے پھر مار ڈالے ایک اندر اور بشن جی کو چھوڑ کہ جیسے انھون نے اُسے مار ڈالا ہی اسیطرح
طرح طرح کی گفتگو دیوتون کی سبھا مین ہوتی تھی اور اندر بھی سُنتے تھے جو نکلے ہی کیرت کے خلل ڈالنے والی تھی جسکی لوک
مین کیرت جاتی رہی اُس گجُوہی کو دھرکار ہی کہ جسکو دیکھکر دشمن بھاگے اور وہ اسے مار ڈالے اُسے بھی دھرکار ہے
اندر دیوتون راجہ بھی کیرت کے ناس ہونے سے گر گیا تھا پھر ہملوگون کے سمان پانی کو کیا کہنا ہی تھوڑے قصور سے راجہ جگات
بھی گر گئے نرگ راجہ گرگٹ ہوئے بھرگ جی کے سر کاٹنے مین بھگوان الیشر بشن جی بھی دُکھی ہوے اور براہمن بھرگ کے
سراپ سے جانور اور بکری وغیرہ کی جون مین پیدا ہوے پھر باہمن ہوکر بل کے گھر مین بھیکھ مانگنے گئے اس سے
زیادہ کون دُکھ کسیکو پڑیگا اور بھرگ جی کے سراپ سے سری رامچندر جی نے بن باس مین بے تعداد دُکھ اُٹھاے اسیطرح
اندر نے بھی برہم ہتیا کے پاپ سے بڑی تکلیفین اُٹھائین نہ سب سدھ سمیت گھر مین سُکھ پاتے تھے نہ کھاتے تھے نہ پیتے
تھے نہ آرام سے بیٹھے تھے اندرانی نے ایکدن اُنکو بناتیج کے دیکھ پوچھا کہ ای مہاراج آپ کس سے ڈرتے ہین اب تو سخت
دشمن بھی مارا گیا آپ کو کونسی فکر ہی عام لوگونکی طرح کیا سوچ کر رہے ہو اور اب تو طاقت ور کوئی دشمن بھی نہین ہی اندر بولے
کہ نہ دشمن ہی نہ شانتی ہی نہ سکھ ہی برہم ہتیا کے خوف سے ہم ہمیشہ ڈرا کرتے ہین نہ نندن بن سکھ دیتا نہ امرت کا پینا نہ گھر نہ بن
نہ گندھرپونکا گانا نہ اپسرونکا ناچ نہ سکھ کرنیوالی عورت نہ اور بسی عورتین نہ کام دھین نہ کلپ برچھ ہم کیا کرین کہان جاوین
ہمارا کلیان کہان ہوگا اسی فکر مین لگے رہتے ہین سکھ کہین دکھائی نہین دیتا اسطرح اپنی عورت سے کہکر گھر سے نکل کھڑے
ہوئے اور مانس سر کو چلے گئے اور خوف زدہ اور رنجیدہ ہوکر کنول کی ناڑی مین چھپ رہے اور وہان کوئی مددگا۔
تھا جب اندر کی یہ حالت ہوئی اور اندراسن خالی ہوگیا تو دیوتون کو بڑی فکر ہوئی بڑے بڑے حادثے بھی ہونے لگے اور

رکھہ سدہ گندھرپ راجہ بغیر راجہ کے بڑے دُکھی ہوئے اسطرح راجہ کے نہونے سے دیوتا اور رکھیون نے بچار کر نہکھ کو راجہ بنایا اور
اندر کے آسن پر بٹھایا اگرچہ راجہ نہکھ دھرم والے تھے مگر راج پاکر جوگن کے بل سے اپسراؤنکے ساتھ دیوتون کے باغون مین
کریڑا کرنے لگے اور سکھ باسنا مین نہایت مشغول ہوے اور اندر کی استری کے گن سُنکر اُسکی اچھا کی اور رکھیون سے بولے کہ
اندرانی ہمارے پاس کیون نہین آتی تم لوگون نے ہمکو اندر بنایا ہی پھر اندرانی کو بھی ہماری خدمت مین بھیجو جو ہمارے دل کی بات
کرنا چاہو تو ای رکھیو اور دیوتو ہم تو سب سکے اندر ہی ہین ہماری خدمت اُنسے کراؤ آج ہمارے مکان پر اندرانی ضرور آوین دیوتا
اور رکھیون نے ایسے بچن سُن او داس ہو اندرانی سے کہا کہ یہ بدچلن نہکھ تمکو اپنے پاس بُلانا چاہتا ہی ہملوگون سے غصہ ہو کر کہتا ہی
کہ اندرانی کو ہمارے پاس بھیجو کیا کرین ہمین لوگون نے اسے اندر بنایا ہی۔

چوپائی

یہ سُن سچی بھئی ات دینا	بولی گرو سُن بچن پربنیا
رچھا کرو نہکھ سے میری	ہون پر بھو پڑی سرن مین تیری
یہ سُن گرو بولے شُبھ بانی	جن ڈرو پاپ نہکھ سون رانی
دھرم سناتن تج نہین تو ہین	دیہون نہکھ ہی بہیہ نہین موہین
سرناگت ہی دیت جو پاپی	جات نرک مُنھ مرکھا الاپی
سو منھ ہوہ تیاگو نہین تو ہین	متھیا کہت نہ کرو تو سوہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

یا اشٹم ادھیاے مین سچی ہیت گرو رُوکھ	نہکھ تین دیبی کرپا اندر درشن یہ لوکھ

بیاس جی بولے کہ نہکھ نے اندرانی کو برہسپت جی کے سرن مین جانکر کام بان سے دُکھی ہوکر برہسپت جی کے اوپر غصہ کیا اور
دیوتون سے کہا کہ ہمنے سُنا ہو کہ برہسپت نے اندرانی کو اپنے یہان چھپایا ہی اسلیے ہم اُسے مار ڈالین گے نہکھ کو ایسے خفا دیکھ
رکھہ اور دیوتا اُنسے بولے کہ ای راجیندر غصہ ضبط کرو پاپ سے بدھ ہٹاؤ۔ دھرم شاستر مین دوسرے کی استری بھوگ کرنیکی بڑی
نندا لکھی ہی اندرانی پت برتا اپنے خاوند کی زندگی کیحالت مین کیسے دوسرا خاوند قبول کرے آپ تینون لوک کے مالک دھرم
کے سکھانے والے جو ادھرم کرینگے تو یقین ہی کہ رعایا تباہ ہو جاویگی مالک کو اچھا چال و چلن ضرور رکھنا چاہیے یہان اندرانی کے
برابر ہزارون بیشیا ہین مہاتما لوگ سرنگار کا سب رت بتاتے ہین اُسمین زبردستی کرنہین رس مین خلل پڑتا ہی اُسمین دونون کی برابر محبت
ہونی چاہیے اسلیے دوسرے کی عورت سے بھوگ کی اچھا نکیجیے تم اچھی جگہ ہو چکا اچھی طرف دل لگاؤ پاپ سے بردہ کی چھے
اور پُن سے ترقی ہوتی ہی اسلیے پاپ چھوڑکے اچھی مت کرو نہکھ بولے کہ گوتم کی عورت کے ساتھ جب اندر نے بھوگ کیا تھا
اور جب برہسپت کی عورت کے ساتھ چندرمان نے کیا تب آپ لوگ کہان گئے تھے دوسرے کو نصیحت تو خوب لوگ کرتے ہین

دوسرے کو نصیحت کرنے والے اور اُسکے مطابق آپ بھی تو کام کرنے والے تو دنیا مین نہین ہین ہمکو اندرانی ملے جس سے تم لوگ
اور اندرانی سبکا کلیان ہو نہین تو ہم کسیطرح سے خوش نہین ہو سکتے یہ سچ کہتے ہین چاہے خوشامد سے چاہے زبردستی جیسے ہو سکے
اندرانی کو جلدی یہان لاؤ یہ سن دیوتا اور مُن دُکھی ہوکر نہکھ سے جو بہت ہی کاماتر تھا بولے کہ اندرانی کو ہم تمھارے پاس سمجھا کر لیے
آتے ہین اتنا کہہ برہسپت جی کے پاس جاکر بولے کہ ہم جانتے ہین کہ اندرانی آپکے یہان چھپی ہی کیونکہ نہکھ ہی آج کل اندر بنایا گیا ہی
اسلیے اندرانی اُسیکو دیجاوے اور شچی اُنکو خاوند سمجھکر قبول کرے یہ سُن دل مین سوچ برہسپت جی اصول بچن بولے کہ پت برتا اور جو شرن
مین آئی ہی اندرانی کو ہم چھوڑ نہین سکتے آپ لوگ کوئی اور تدبیر سوچین جس سے وہ خوش ہو نہین تو وہ نہایت خفا ہوگا یہ کہہ آپ ہی
تدبیر کہنے لگے کہ اندرانی راجہ کے پاس جاکر شیرین کلامی سے اُسے موہت کرکے کہے کہ خاوند کے زندہ رہنے کی حالت مین ہم کیسے
دوسرا خاوند کرین جب اندر کو مرا جانونگی تو آپ کو قبول کرونگی اسلیے ہمارے ساتھ چلو اور اندر کو ڈھونڈھو اسطرح قول کرکے
اندرانی ہم لوگون کے ساتھ خاوند کے لانے مین تدبیر کرین یہ کہکر برہسپت وغیرہ اندرانی کو آگے کرکے نہکھ کے پاس گئے
اِن سبکو اندرانی کے ساتھ آتے دیکھ نہکھ بہت ہنسا اور اندرانی سے بولا کہ اب ہمکو سب لوگ اندر مانکر پوجتے ہین اسلیے ہمکو خاوند
بناؤ یہ سُن اندرانی شرم کے مارے کانپتی ہوئی بولی کہ ای راجہ آپ کو تو ہم خاوند بنایا چاہتی ہین مگر تھوڑی مدت خاموش رہیے ہمارے
دل مین یہ شک بنا ہی کہ اندر ہین یا نہین یہ دریافت کرکے آپ کو خاوند بناوینگی جب تک معاف رکھیے یہ ہم سچ سچ کہتی ہین ابھی
یہ تو نہین جانا جاتا کہ اندر مر گئے یا کہین چلے گئے جب اسطرح اندرانی نے نہکھ کی خوشامد کی تو اُنھون نے خوش ہوکے جانیکا
حکم دیا اندرانی نے جاکر دیوتون سے کہا کہ آپ اندر کے ڈھونڈنے کی تدبیر کرو اندرانی کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ اندر
کے ڈھونڈھنے کے لیے آدیو جگناتھ سرناگت بتسل سری بشن جی کے لوک کو گئے اور پرمیشر کی استت کرنے لگے اور بولے
کہ ای دیوتون کے دیوتا اندر برہم ہتیا سے خوف کھاکر نہ معلوم کہان چلے گئے جیسے ہم لوگ بڑے دُکھی ہین رچھیا کیجیے اور اندر کو
بتائیے کہ کہان ہین آپ تو سب جانتے ہین یہ بچن سُن سری بشن جی بولے کہ اندر کے پاپ مٹنے کے لیے اسومیدھ جگیہ کرو
اُسکے پن سے اندر نشپاپ ہوکر بیخوف ہو پھر اندر ہونگے اسومیدھ سے جگت کی ماتا خوش ہوگی اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ
کا ناس کریگی اسمین کچھ شک نہین ہی کیونکہ اُس دیبی کی یاد کرتے ہی پاپ چھوٹ جاتے پھر اُنکے لیے اسومیدھ کرنے مین پاپ
ناس ہوے پڑے ہین اور اندرانی ہمیشہ ہی بھگوتی کی پوجا کرتی رہین دیبی کا آرادھن سُکھ دیگا اور نہکھ بھی مہامایا کے موہت
اپنے کرم سے ناس ہو جاویگا اور اُسکے کرنے سے پوتر ہوکر بہت جلد اندر اپنے آسن کو پاکر سب بھوجھو گین گے تیج بھرے
ہوے بشن جی کے ایسے بچن سُن جہان اندر مانس سر مین تھے وہان دیوتا آئے اور اندر کو سمجھا کر برہسپت جی کو پوزوہت بناکر
اسومیدھ جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین برہم ہتیا کو درخت ندی زمین اور عورتون مین بانٹ دیا اور آپ بے گناہ ہو گئے
اور وقت کی آزمایش کرتے ہوے پھر پانی مین گھس گئے اور کسیکو نظر نہ آتے تھے وہ جگیہ کام کرکے الگ کو چلے تب اندرانی
برہسپت سے بولین کہ مہاراج جگیہ کرنے پر بھی ہمارے مالک اندر نظر نہین آتے اب ہم جس تدبیر سے اپنے خاوند کو دیکھین
وہ تدبیر بتلائیے برہسپت جی بولے کہ ای اندرانی تم بھگوتی دیبی کی آرادھنا کرو وہ تمھارے خاوند کو دکھاوینگی اور نہکھ کو
بھی آرادھنا کرنے ہی سے گرا دینگی جب اسطرح اُنھین نے برہسپت جی سے سُنا تو اُنسے دیبی کے بس کرنے کا منتر لیا

اور دیبی کی آرادھن کی اور بڑیا سیکھکر پھل پھول ارچن کی سامگری سے سری بھونیشری کی پوجا بھوگ کی چیزین چھوڑ کر کرنے لگی کچھ دنون مین خوش ہوکر دیبی جی سومیہ روپ دھارن کیے اور چرن تک موتیون کی مالا پہنے خوشی سے تھوڑا تھوڑا مسکرائی تین نیتر دھارن کیے برہما سے چیونٹی تک کی ماتا کرُنا سے بھری ہوئین بے تعداد برہمانڈون کی مالک پرمیشری سومیہ اننت دَرشن سے براجت سبکی مالک سب جاننے والی پہار پر رہنے والی اچھے روپ سے نظر پڑین اور اندر کی استری سے بولین کہ اے اندرانی بر مانگو تمھاری پوجا سے ہم خوش ہوئین ہین جو مانگوگی ہم دینگی ہم بر دان ہی دینے کو آئی ہین سہج مین ہمارے درشن نہین ہوتے انیک کڑور جنم کے پُن سے ہمارے درشن ہوتے ہین اتنا سُن اندرانی بولین کہ اے پرمیشری مین اپنے خاوند کے دُرلبھہ درشن چاہتی ہون اور نہکھ کا خوف ناس اور اپنی جگہہ پانی چاہتی ہون یہی دیجیے دیبی جی نے کہا کہ ہماری اِس دُوکی کے ساتھ مانس سر کو جاؤ۔

چوپائی

جہان مورت اچلا مم رہیے	بشنو کا م نامٹی سب کہیے
تنہہ تم نج ہت دیکھیو جائی	دُکھت لجے بھول اوبکائی
کچھ دن گئے نہکھ نرپ ہب	سو ستھہ ہوہ تو سب بنہہ لوہب
موہت نر پہ اندر پد سیہی	ست گر او ب جہت منھ تیہی
وہی دوتی سنگ اندرانی	چلی تھان سو بھاکی کھانی
جنہہ رہین اندر لکھیو تیہی بالا	مدت بھی لکھ تیہی چر کالا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جگدمبا پرساد	ادہ پتن نرپ نہکھ کر سُنیے تیاگ بکھاد

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اندر نے تنہائی مین اندرانی کو دیکھا جو نہایت غمگین تھین وہ ہنسکر بولے کہ اے سُندری یہان کہان سے آئی ہمکو کیسے جانا کیونکہ ہمکو کوئی نہین جان سکتا اندرانی نے کہا کہ اے سُوامی سری دیبی جی کے پرشاد سے یہان آپکو جانا ہے اور پھر اُنھین کے پرتاب سے ہم یہان آئی ہین راج رکھا اور دیوتا اور منیون نے نہکھ کو آپ کے آسن پر بٹھایا ہے وہ ہمیشہ ہمکو دق کرتا ہے کہ ہمکو اپنا خاوند بناؤ وہ پاپی ہم سے ایسا کہا کرتا ہے کہیے ہم کیا کرین اندر نے کہا کہ جیسے ہم دقت کو دیکھتے ہوے یہان پڑے ویسے ہی تم بھی وقت کاٹتی ہوئی اندر لوک ہی مین رہو دکھیاری اندرانی اندر سے بولی ہم کیسے رہین وہ پاپی مد سے بھرا ہوا بردان سے مغرور ہمکو اپنے قابو کرے گا اور دیوتا اور سب مُن ہم سے کہتے ہین کہ اب یہی اندر ہے اسیکی خدمت کرو وہ بھی کیا کرین اُسی کے ڈر سے بیاکُل ہین اکیلے برہسپت برہمن کم طاقت دیوتون کے آسرے ہی ہمکو کیسے بچا سکتے ہین اسلیے نہایت فکر ہے عورت تو ہمیشہ کسی نہ کسی کے قابو مین رہتی ہے ہم اناتھ کیا کرینگی اب تقدیر ہی بر خلاف ہے کچھ ہم

کلسا استری تو ہین نہین بلکہ پت برتا اور صرف آپ ہی مین دل لگائے رہتی ہین وہان ہمکو سرن دینے والا کوئی نہین جو ہم دُکھی کی
رچھا کرے اندر نے کہا ہم تدبیر بتاتے ہین تمھارے سیل کا رہنا تو نہایت مشکل ہی کیونکہ کام سے بھن چپت اور بہت چنچل عورت کڑورون
تدبیرون سے بچائی جاوے مگر جب اور کے بس پڑ گئی تو کبھی پت برتا نہین رہ سکتی استریون کو پاپ سے ہمیشہ شیل ہی رکھتا ہی اس
لیے تم بھی شیل مین مضبوط رہو جب وہ پاپی نہکھ راجہ تمپر زبردستی کرے تو تم تنہائی مین جا کر اس سے یہ قول کرنا کہ آپ ہمارے پاس
رکھیون کو پالکی مین جوت کر اُسپر سوار ہو کر آئیے ہم یہی چاہتی ہین ایسا سُن وہ موہت ہو کر کاماتر تو ہی ہی رکھیون کو سواری مین جوت
دیگا اور وہ سب لوگ ضرور ہی اُسے سراپ دیکر بھسم کر ڈالین گے اسمین بدجگت کی ماتا کریگی اسمین شک نہین اُسکے چرن کمل
کے یاد کرنے والے کو سنکٹ نہین ہوتا اسلیے تم من دویپ کی رہنے والی بھگوتی کو گرو کی کہی ہوئی بدھ کے موافق بھجو اسطرح
اندر سے سنکر اندرانی نہکھ کے پاس آئی راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو بولا کہ ای سچ بولنے والی اچھی طرح آئین ای کامنی مین تمھارا
خادم ہون تم نے اپنا قول پورا کیا اسلیے مین تمھارا نوکر ہون اور تمھارے اوپر بہت خوش ہون تم شرم مت کرو مجھ اپنے بھگت
کو بھجو جو کچھ تمکو خواہش ہو کہو ہم سب کام کر دینگے شچی نے کہا ای بنائے ہوے اندر آپ نے ہمارے سب کام کیے اب ایک شرط
آپ سے چاہتی ہون اور اُسے کہتی ہون سُنیے ہماری ایک چھوٹی سی خواہش ہی اُسے پوری کیجیے پھر ہم آپ کے قابو مین رہینگی اپنے
نام اندرانی ۱۲
دل کی بات کہتی ہون آپ اُسے کر سکتے ہین نہکھ نے کہا کہ ای چندر مکھی اپنا مطلب کہو جو چیز نایاب بھی ہوگی تو تمکو دینگے اندرانی
نے کہا کیسے کہین ہمکو تمھارا یقین نہین سچ بولنے والا راجہ زمین پر دُرلبھ ہی اگر قسم کھا کر کہو کہ جو خواہش ہو گی اُسے بر لاوینگے
تو ہم کہین مگر آپ کو جان لین کہ ست مین بندھے ہو جب ہمارا کام کر دو گے تب تمھارے ہمیشہ قابو مین رہینگی نہکھ نے کہا تمھارا
کہنا ضرور کرینگے ہم نے جو جگیہ دان وغیرہ اچھے کام کیے ہین اُنکی قسم کھاتے ہین کہ جو کہو گی وہ کرینگے اندرانی بولی کہ اندر
کے گھوڑے ہاتھی اور رتھ سواریان ہین سری کشن جی کے گرڑ جمراج کا بھینسا ـ مہادیو جیکا بیل ـ برہما جی کا ہنس کارتکیہ کے
مور گنیش کا چوہا مگر ہم آپ کی عجایب سواری کی اچھا کرتی ہین جو نہ کشن جی کی نہ شیو کی نہ دیوتون کی نہ راچھسون کی سواری
کبھی ہوئی ہو وہ من لوگ آپکی سواری ہون اور پالکی مین آپ کو سوار کرا کے لے آیا جایا کرین یہی ہم چاہتی ہین ای راجہ ہم
آپکو سب دیوتون سے زیادہ جانتی ہین اسلیے ہم تمھارے تیج کی ترقی چاہتی ہین اُسکے بچن سُن اگیانی مہادیوی سے موہت نہکھ
اندر کی استری سے بولے تمنے تو پنڈتون کی یہ اچھی سواری ہمکو بتائی ہم تمھارا ضرور کہنا کرینگے یہ کم پراکرم والے کا کام نہین ہی
جو رکھیون کو سواری بناوے ہمین ایسے ہین کہ اُنکے اوپر چڑھ کے تمھارے پاس آوینگے سپت رکھ اور دیو رکھ ہمکو تپسیا سے
زیادہ جانکر تینون لوک مین سب سے سرشیشٹھ کہینگے اتنا کہہ اندرانی کو تو رخصت کیا اور آپ رکھیون کو بلا کر بولا کیونکہ کاماتر تھا
کہ ای براہمنو سب شکتیون سمیت ہم اندر ہین آپ اہنکار چھوڑ کر ہمارا کام کرین ہم نے اندراسن تو پایا مگر اندرانی ہمکو
نہین ملتی جو بلاتے ہین تو پریم سے ہمسے ایسے کہتی ہی کہ ای دیوتون کے راجہ ہمارے پاس رکھیون پر سواری کر کے آیا کیجیے اور یہی
خواہش پوری کیجیے ای منو ہمارا یہ بڑا کام ہی اسلیے آپ لوگ مہربانی کر کے اُسے کر ہی دیوین کیونکہ آپ مہربان ہین اُس
سندری کے پاس جاینگے یہ کام ہمکو بھسم کیے ڈالتا ہی مین آپ لوگون کی سرن ہون اس کام کو کیجیے اگست وغیرہ رکھیون
نے ایسی بے عزت کی باتین سُن بھاوی بس قبول کر لیا جب رکھیون نے نہکھ کے بچن منظور کر لیے تو جو اندرانی مین دل

لگائے نہکھ تے نہایت خوش ہوے اور اچھے اچھے منیون کو سواری بنا پالکی پر سوار ہو جلدی سے سرپ سرپ یعنے چلو چلو ایسا کہتے ہوئے چلے اور کاماترا اور مورکھ تو تھے ہی لو پانڈرا کے پت اگست جی کو لات سے چھو دیا جو تپسویون مین بڑے سریشٹھ تھے اور جو باتاپی کو کھا گئے تھے اور سمندر کو پی لیا تھا اُنھین اگست جی کو بید سے مارا اُسکا تو اندرانی مین ہی دل لگا تھا پھر سرپ سرپ کہنے لگا تب تو اگست جی نے سراپ دیا کہ ای بدچلن کیونکہ تو سرپ ہی سرپ کہ رہا ہے اس سے بڑا سر پر دھارن کر بن مین جاکر سانپ ہو جہان ہزارون برس طرح طرح کی تجھے تکلیفین ہونگی اور بن ہی مین گھومتے راجہ جدھشٹر کو دیکھکر اُس جون سے چھوٹ کر پھر سرگ باسی ہو گا تو چار سوال کریگا اُنکے جواب بھی اُنھین کے مُنھ سے سُننے گا اسطرح جب سراپ پایا تو منی کی استت کر راجہ نہکھ سانپ کا روپ دھارن کر سرگ سے زمین پر گرے اور برہسپت نے یہ احوال بانسوتر مین جاکر سب سمجھا کے اندر سے کہا نہکھ کو سرگ سے گرا ہوا جان اندر نہایت خوش ہوے اور دیوتا اور منی لوگ بھی نہکھ کی یہ حالت دیکھکر سب جہان اندر تھے وہین آئے اور اندر کو سمجھا کر عزت سے سرگ مین لائے اور اُنکو اندراسن پر بٹھا کر راج تلک کیا اندر بھی اندراسن پاکر نندن وغیرہ بن مین اندرانی کے ساتھ کریڑا کرنے لگے اسطرح اندر نے بشوروپ اور برتراسر کو مار دُکھ پایا پھر دیبی کے پرشاد سے اپنی جگہ پائی

چوپائی

یہ سب برتراسر بدھ گاتھا | تم سن کہی مہی کے ناتھا

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دسم ادھیاے مین تر بدہ کرم کے روپ | جن سے بندھت نر پڑت سکل بیس بھوکوپ

اتنی کتھا سُنکر راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ ہی براہمن اندر کے استھان کے ناس ہونے اور دُکھ کے پانے کے چرتر آپ نے کہے جسمین دیوتون کی مالک دیبی کی بڑی مہما بیان کی مگر اسمین شک ہے کہ بڑے تپسوی اندر بھی دیوتون کے مالک ہو کر پھر دُکھی ہوے اور سو جگیہ کر کے عمدہ جگہہ اندرپوری اور دیوتون کا اُنکو راج ملا پھر اپنی جگہہ سے کیسے وہ پھر گر گئے اسکا سبب ہم سے کہیے ای دیا کے ساگر کیونکہ آپ سب پرانون کے بکتا ہین اسلیے سب جانتے ہین سردھا والے شاگرد کے آگے مہاتما لوگ سب کہتے کچھ چھپاتے نہین اسلیے ہمارے شک کو رفع کیجیے سوت جی سونکادک منیون سے کہتے ہین کہ راجہ نے اسطرح سیتوتی کے بیٹے بیاس جی سے پوچھا تب وہ خوش ہو کر ترتیب وار جواب دینے لگے کہ اے راجہ اسکا باعث سُنو تتو جاننے والے پنڈت کرم ہی کی تین گت کہتے ہین ایک سنچت۔ دوسرا بر تمان تیسرا پرالبدہ گت۔ جو انیک جنم کا کیا ہوا ہے اُسکو سنچت کہتے پھر سب کرم ساتوک راجس تامس کے بھید سے تین قسم کے ہوتے ہین سبھہ اسبھہ بہت عرصہ کا جمع ہوا سب بھوگنا پڑتا ہے جیون کے پہلے پچھلے جمع کیے ہوے کرمونکا کڑورجنم تک بھی ناس نہین ہو سکتا شریر پاکر جو بڑا یا بھلا کرم کرے اوسے برتمان کہتے ہین اور سنچت کرمون کے بیچ مین سے کچھ کرم لیکر دنیہ کے شروع مین کال پریرت کرتا ہے اوسے پرالبدہ

[illegible] ۱۲

کرم کہتے ہین اُسکا ناس بھوگ ہی کرنے سے ہوتا ہی یہ پُرانے ضرور ہی کرم بھوگتے ہین اسمین شک نہین پہلے جنم کا کیا ہوا بُرا یا بھلا کرم ضرور ہی دیوتا منکھ دیت چھچھ اور کنّر بھوگتے ہین اور کرم ہی دیہہ کی پیدایش کا سبب ہی اور کرم کے ناس ہونے سے جنم کا ناس ہوتا اسمین شک نہین اور برہما بشن رودرا ور اندر وغیرہ دیوتا دانو جچھہ گندھرپ سب کرم ہی کے قابو ہین جو یہ کرم کے بس مین نہوتے تو دیہہ کا سمبدہ نہوتا کیونکہ سکھ دُکھ کا سبب کرم ہی ہی اور انیک جنم کے اکٹھے ہوے کرمونکی کال کے زور سے کرم بیچمین پراپتی ہوتی ہی اُس سے پرالبدہ کے قابو ہوکر پُن اور پاپ جس طرح آدمی کرتا ہی اسیطرح دیوتا بھی کرتے ہین کرشن اور ارجن یہ نر نارایَن ہی کے انس سے پیدا ہوے تھے اسمین پُران ہی پرمان ہے جسکا بھبھا و زیادہ ہوا اُسے دیوتون کے انس سے پیدا ہوا جانو رکھہ کو چھوڑ اور کوئی شاعری نہین کرتا اور رودر کو چھوڑ رودر کی پوجا کوئی نہین کرتا دیون کے انس کو چھوڑ آن کوئی نہین دیتا اور بشن جی کو چھوڑا ور کوئی زمین کا مالک نہین ہوسکتا اندر اگن جم بشن اور کُبیر سے پربھتا پربھا اور کوپ اور پراکرم لیکر راجہ کا دیہ بنایا جاتا جو کوئی لوک مین بلوان اقبال مند بھوگوان علم ور – فیاض ہوتا اُسے دیوتا کے انس سے جانو اُسی طرح یہ پانڈو بھی دیوتا کے انس سے ہین اور دیوتا کے انس سے سری کرشن جی بھی ہین جنکا نارایَن کے برابر تیج ہی پرانی کا بدن دُکھ سکھ کا برتن ہی سکھ دُکھ سر پر ہی کو ہوتے ہین کوئی جاندار اپنے قابو مین نہین بلکہ دیو کے قابو ہی یہ جاندار جنم مرن سکھ دُکھ ضرور ہی پاتا ہی پانڈو پہلے بن کو گئے پھر سُکھی ہوے اور اپنی بازؤنکی طاقت سے راجسوی جگیہ کیا اُنکو خوش ہوکر دیوتون نے برداں دیا مگر بن باس کا دُکھ بھوگنا ہی پڑا کھو منکھ دیہہ سے کیا ہوا پُن کہان گیا نرکیشری سے بدر کا سرم مین ارجن نے عبادت کی تھی پھر اُنکے سر پر مین تپ کا پھل کہان نظر آیا جانداروں کو بدن کے پانے پر کرم کی بڑی سخت گت نظر آتی ہی اُسکو دیوتا بھی نہایت مشکل سے جانتے ہین تو منکھونکی کون کہتا ہی باسدیو بھی قید خانہ مین قید ہوے تھے پھر بسدیو نے اُنکو نند گوپ کے گھر مین پہونچا دیا اور گیارہ برس وہان رہکر پھر متھرا مین آئے اور کنس کو مارا اور اپنی تکلیف پائے ہوئے والدین کو قید شدید سے چھوڑایا اور متھرا پوری کا اوگرسین راجہ کیا پھر کال جمن کے ڈر سے دوار کا کو چلے گئے سب تقدیر سے اتنا پورکھ کرشن جی نے کیا اور دوار کا مین بے تعداد کام کرکے اپنے کُنبہ سمیت پر پچاس چھتر مین شریر چھوڑکر سُرگ کو چلے گئے پھر اُنکے بیٹے پوتے دوست بھائی وغیرہ جادو براہمنون کے سراپ سے پربھاس چھیتر مین ناس ہوے۔

چوپائی

یہ بدہ بھوپ کرم گہنائی	تم سُن سکل بھانت ہم گائی
کرشنھو مرن بیادہ شرلاگے	بھیو منچ کا کرین ابھاگے

ادھیاے گیارھوان

دوہا

ایکادش ادھیاے مین دھرمانگ آننت	کہب جہان سد سُشکل دھرم بترنے سُنت

اتنی کتھا سن جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای بیاس جی آپ نے کرشن چندر یا ارجن یا بلدام جی کا اوتار پرتھوی کا بھار اوتارنے کے لیے
بیان کیا مگر ہمکو یہ شک ہی کہ دواپر کے اخیر میں بہت بوجھ سے دبکر زمین گاے کا روپ دھارن کرکے برہما جی کی سرن کو گئی تب برہما
نے بشن جی کی پرارتھنا کی جن ایشر سادھوؤن کی رچھا کرنے والے بشن جی نے بھوم کا بھار اوتارنے کے لیے بسدیو کے گھر مین بلدیو جیکو
ساتھ جنم لیا اور انیک پاپ بدھ دُراچاری پاپ مت راجاؤن کو مارا اور بھیکھم اور درونا چارج براٹ درو پد بالھیک سوم دت کرن
بیکرین وغیرہ کو بھی مارا مگر جن دُشٹون نے جواہیر ملچھہ اور بکھا دھتے راہ مین کرشن چندر جیکا دھن اور استریان لوٹ لی تھین اُن دشٹون کو
کیون نہین مارا وہ زمین پر بنے ہی رہے تو اُنھون نے پرتھوی کا بھار کیا اوتارا اور پھر اس کلجگ مین سب رعایا پاپ ہی مین لگی ہی
اُنکو دیکھکر اور بھی شک ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ جس جگ مین جسطرح کی پرجا وقت کے سوبھاو سے ہوتی ہی اُسکے خلاف
نہین ہوسکتی اس باب مین جگ کا دھرم ہی سبب ہی جو دھرم کی خواہش کرنے والے جیو ہوتے وہ ست جگ مین ہوتے جو دھرم
ارتھہ دونون کی خواہش کرتے وہ ترتیا مین اور جو دھرم ارتھہ کام تینون کی اچھا کرتے وہ دواپر مین اور جو ارتھہ کام کی خواہش
کرتے وہ ہمیشہ کلجگ مین جنم لیتے ہین ای راجہ جگ کا دھرم کبھی نہین اولٹ سکتا اور دھرم ارتھہ کا کرنیوالا وقت ہی جب جیسا وقت
ہوتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی راجہ نے پھر پوچھا کہ ای مہاراج جو ست جگ مین جیو دھرم مین لگے رہتے تھے وہ اب اس جگ مین کہان رہتے
ہین اور ترتیا اور دواپر مین جو دان برت کرنے والے مُن تھے وہ اب کہان ہین اور جو جیو بد چلن اور بیشرم اس کلجگ مین لوگون
کی نندا کرتے ہین وہ ست جگ مین کہان چلے جاتے ہین یہ سب مفصل کہیے ہمکو سب سُننے کی خواہش ہی بیاس مُن بولے
سُنیے جو لوگ ست جگ مین ہوتے ہین وہ پُن کرکے سُرگ مین چلے جاتے ہین جو کہ برہمن چھتری بیس سُودر اپنے اپنے دھرم
مین لگے وہ کرم کرکے جیتے ہوے لوگونکو جاتے ہین اور دھوبی وغیرہ نیچ لوگ بھی ستِ دان دیا صرف اپنی عورت سے
بھوگ اور سب جانداروں سے محبت اور سب مین برابری سادھارن کرم کرنیکے سبب سُرگ مین جاتے اور برہمن وغیرہ
بھی یہی دھرم کرتے اسیطرح ترتیا دواپر مین بھی لوگ اچھے کام کرکے سرگ مین جاتے تھے مگر اس پاپ کلجگ مین لوگ نرک ہی مین
جاتے اور جب تک جگ گذرتا ہی تب تک نرک ہی مین رہتے پھر منکھ لوک مین منکھ ہی ہوتے جب ست جگ کا شروع اور کلجگ
کا اخیر ہوتا تو سُرگ سے پُن والے لوگ منکھ ہوتے جب دواپر کا اخیر اور کلجگ شروع ہوتا ہی تو نرک سے پاپی لوگ آکر پیدا ہوتے
ہین اسطرح وقت کی گت بر خلاف نہین ہوتی اسلیے کلجگ نہایت بُرے کام کرانے والا ہی اُسمین اُسی طرح کی پرجا ہونی چاہیے
شاید اتفاق سے جاندارونکا اولٹا پلٹا ہو جاے تو کلجگ مین جو سادھو لوگ ہین وہی دواپر مین پیدا ہوتے ہین اسیطرح کوئی
کوئی ترتیا مین اور کوئی ست جگ مین اور جو ست جگ مین دُشٹ ہوتے وہ کلجگ مین پیدا ہوتے اور کیے ہوے کرمون کے
پربھاو سے دکھ پاتے پھر جگ کے پربھاو سے جگ کے موافق کرم کرنے لگتے ہین جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج جگ
کے دھرم سے جس جگ مین جس طرح کا دھرم ہوتا ہو وہ کہیے ہمکو سُننے کی اچھا ہی بیاس جی بولے کہ ای سرشٹھ راجہ سنیے
جگ کے پربھاو سے جس طرح سادھون کے دل لوٹ جاتے ہین مثال سمیت کہتے ہین جس طرح کلجگ نے براہمن کی بیعزتی
کرنے کے لیے آپ کے دھرماتما والد کی بدھ کر دی تھی جو جگ دھرم نہوتا تو جات کے کل مین پیدا ہو کر عابد کے گلے
مین مرا ہوا سانپ کیون ڈالتے گیان وان کو سب جگ کی طاقت جاننی چاہیے اسلیے ہر ایک تدبیر سے دھرم کرم

کرناچاہیے ست جُگ مین براہمن لوگ بید جانتے اور پراشکت کی پوجن مین مشغول رہکر اُنکے درشن کی خواہش رکھتے تھے اور گایتری
اور اُنکار مین آشکت اور گایتری کے دھیان مین لگے رہتے اور گایتری اور بایاجپ کے جپ کرنے مین ہوشیار ہوتے تھے اور گانون
گانونمین بھگوتی کے منڈپ وغیرہ بناتے اور اپنے اپنے دھرم کرم مین لگے رہتے سب ستیہ سوچ دیا سمیت بید ترئی کے کرم مین
مشغول تتوکے جاننے مین ہشیار ہوتے چھتری لوگ رعایا کی پرورش کرتے بنیے کھیتی بیپار گوؤن کی خدمت کرتے اور سودر
تینون برنون کی خدمت کرتے یہ سب پن روپ جُگ کا احوال ہی اُسمین سب کی ماتا جو دیبی ہین اُنکا پوجن کرتے اسیطرح تریتا
مین بھی سب ہوتے مگر کچھ دھرم کی کمی تھی دواپر مین ست جُگ سے زیادہ کمی ہوگئی اور جو پہلے کے جُگون مین راچھس تھے
وہی کلجگ مین براہمن ہوے جو پاکھنڈ کرتے عقلمندون اور پنڈتون کے فریب دینے والے کُور ادھرمی بید کے دھرم کے بغیر
سودرونکی خدمت کرنے والے اور بات چیت مین بڑے ہوشیار اور طرح طرح کے دھرم چلانے والے اور بید کی بُرائی کرنے
والے اور منھ دیکھی کہنے والے ہین ای راجہ جیسا جیسا کلجگ ترقی پکڑتا ہی ویسا ویسا دھرم کا ناس ہوتا ہی اسیطرح چھتری اور
بیس سودر بھی بید دھرم ہوگئے ہین اور باقی چانڈال بڑے جھوٹھے اور پاپی ہوتے ہین اور کلجگ مین براہمن سودرون کا دھرم
کرنے اور دان لینے مین نپُن ہونگے اور عورتین نہایت فاحشہ کام موہ لوبھ کی بھری ہوئین پاپنی اور خوامخواہ تکرار کرنیوالی اور ہمیشہ
کلیس کرنے اور اپنے خاوند کے فریب دینے والی اپنے آپ دھرم کے کہنے مین پنڈت ہونگی ای راجہ پوتر بھوجن کے کھانے
سے دل پوتر ہوتا اور چت کے سدھ ہوجانے پر دھرم کی روشنی ہوتی جب براہمن سودرونکا دھرم کرین اور سودر براہمنونکا
اُسے برت سنکر دوکھ کہتے اور اُسیکو دھرم سنکر کہتے اور دھرم سنکر کے ہونے سے برن سنکر ہوجاتا اور برن سنکر نرک کا مول
ہوتا اسیطرح سب دھرم اور کرم بنا کلجگ مین اپنے اپنے دھرم کی بات نہ کہین نظر آویگی نہ سنائی دیگی دھرم کے جاننے والے
مہاتما لوگ بھی ادھرم کرتے یہ کلجگ کا سوبھاؤ ہی ہی اور کوئی چھوڑ نہین سکتا کیونکہ اسمین سوبھاوہی سے پاپ کرنے والے
منکھون کے پاپ سدھ نہین ہوسکتے یہ سُن جنمیجہ جی بولے کہ ای مہاراج اور ای سب دھرمون کے بتانیوالے اِس کلجگ مین لوگون
کی کون گت ہوگی جو اس پاپ کے دور کرنیکی تدبیر ہوگی وہ کہو بیاس جی نے کہا سُنو کہ ای مہاراج دیبی کے چرن کملونکا دھیان
کرنا ہی ایک تدبیر ہی اور تو نہین ہی جتنی طاقت پاپ کے بھسم کرنے مین دیبی جی کے نام مین ہی اوتنے پاپ کہین نہین ہین تو
پھر پاپ سے کیا خوف ہوسکتا ہی جس دیبی کا نام کوئی بے قابو ہوکر لیتا اور وہ جو جو پد رکھہ دیتا اُنکا بیان مہادیو وغیرہ
نہین کرسکتے پاپون کے سودھن کی تدبیر دیبی جی کے نام کی یادگار ہی ہی اسلیے کلجگ کے خوف سے لوگون کو چاہیے کہ
اجودھیا کاشی وغیرہ پُن کی جگہون پر جا رہے اور ہمیشہ بھگوتی کا نام یاد کرے کیونکہ پرانونکے چھیدن بھیدن بھی کیے ہی اور
اس دنیا بھر کو بدھ کیے ہو مگر جیسے ہی دیبی کو بھگتی سے یہ منکھ نمسکار کرتا ویسے ہی پاپون سے چھوٹ جاتا ہی سب شاسترونکا
رہسیہ ہمنے کہا

چوپائی

کر بچار دیبی پد پنکج + اجپا نام بیاسرتی لوگا
بجھیو بیوپ دیبی بجیت شبھ اج + چھین سدا اگر نہو بدھ جوگا

پر نہما و بیہُ نہین جانہین ۔ مایا کیہ کہھ کم مانہین۔
براہمن سکل جپت گایتری ۔ ہروے مدھیہ دھرم چھپیہ ان اتری
جانت نہین مہمایت کیرا ۔ یہ سب برنیو بھوپ گنبھیرا
جو جگ دھرم بیوستھا پوچھیو ۔ سو سب کہیون سکل بدھ بھوکھیو

ادھیاے بارھوان

دوہا

دو آدش کے ادھیاے مین تیرتھ جاترا ہیت ۔ آڑی بک کر جدھ اب برنو سنو سچیت

راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ ای مُن جی پرتھوی مین جو پُن تیرتھ چھیتر اور ندی منگل اور دیوتاؤن کے جاننے کے لائق ہون اُنکو کہیے اور جس تیرتھ مین اشنان اور دان سے جیسا پھل ہوتا ہی اور تیرتھ کے جاترا کا طریقہ اور نیم بھی کہئے بیاس جی بولے کہ راجہ سینے تیرتھ طرح طرح کے ہوتے ہین جنمین دیبی کے مشہور مندر بنے ہین ندیون مین گنگا سرشیشٹھ ہین اور جمنا سرستی۔ نربدا۔ گنڈکی۔ سندھو گومتی۔ تمسا ندی کابیری چندربھاگا بیتروتی چرمنوتی سرجو تاپی الکھرمتی وغیرہ اور بھی سینکڑون ہین اُنمین جو سمندر مین ملتی ہین وہ پُن روپ ہین اور جو نہین ملتین وہ تھوڑا پن دیتی ہین اور سمندر مین ملنے والیون مین زیادہ پُن کی دینے والی ہین جنمین ہمیشہ پانی بہا کرتا ہی مگر ساون اور بھادون دونون مہینون مین سب ندیان رجسولا رہتی ہین اسلیے ان مہینون مین اشنان کرنا نہ چاہیے مگر گنگا جی مین چاہیے اور پشکر کرچھیتر دھرمارنیہ پربھاس۔ پریاگ۔ نیمکھار۔ اربدارنیہ سری شیل سمیر گند مادن مانس بند وسر۔ اچھو دیدر کاسرم جسمین نرنارائن عبادت کرتے ہین بامناسرم سنجو پاشرم جسنے جہان تپ کیا ہی وہ آسیکے نام سے مشہور ہی یہ سب پُن کی دینے والی جگہہ ہین اور اُنکے علاوہ اور بھی بے تعداد تیرتھ ہین ان سب جگھون مین درشن کرنیکے لائق دیبی کے استھان بنے ہین جو درشن سے پاپ چھوڑا لیتے ہین اور تیرتھ دان برت جگیہ عبادت پُن کرم یہ سب پوتر تا سے پھل دیتے ہین کہین دربیہ کی سُدھی کہین کریا کی سُدھی کہین چیت کی سُدھی ہوتی ہی اور انھین سے تیرتھ تپ برت سب پوتر ہوتے ہین کبھی دربیہ کی سُدھی ہوتی کبھی کریا سُدھی مگر من کی سُدھی ہمیشہ دُرلبھہ ہی کیونکہ دل چنچل ہونے کے سبب ایک چیز کا آسرا کرتا ہی نہین پھر کیسے دل سُدھ ہو سکے کیونکہ اسمین طرح طرح کے بھاو رہتے ہین اور کام کرودھ لوبھہ اہنکار مدیہ سب تیرتھ برت اور عبادت مین ہمیشہ خلل ڈالتے ہین۔ ہنسا۔ ستیہ چوری نہ کرنا شوچ اندریون کا جیتنا اپنے دھرم کو پالنا یہ سب تیرتھون کے پھل دینے مین نت کرم کے چھوڑے اور راہ مین چھونے کے دوکھ کے سبب تیرتھ کا جاتا بیفائدہ سمجھو اسمین صرف پاپ ہی پاپ ہوتا ہی تیرتھ بدن کے ہی میل کو دھو سکتے ہین دل کے میل کو دھو نہین سکتے اگر تیرتھ مانسی میل کو دھو سکتے تو گنگا جی کے کنارے مُن لوگ دشمنی سمیت کیسے رہتے دیکھو برہما کے بیٹے بید کے جاننے والے بسشٹ جی نے راگ دویش مین مشغول ہو گنگا جی کے کنارے پر بستی بستے ہی سنتے آڑی بک نام نے بڑا جنگ بسوامتر جی کے ساتھہ کیا جس بیفائدہ جنگ کے دیکھنے سے دیوتون کو تعجب ہوا اس جنگ مین بڑے عابد بسوامتر جی راجہ ہرشچندر کے سبب بسشٹ جی کے سراپ

بنگلے ہوے اور بسوامتر کے سراپ سے بسشٹ جی اڑی پنچھی ہوے ایسے مُن کے سراپ سے مانس سرور کے کنارے ناخون
اور چونچ وغیرہ سے دس ہزار برس تک جنگ کرتے رہے جیسے مد کے بھرے ہوے دو سنگھ آپسمین لڑنے لگے اتنی کتھا سُن
راجہ جنمجیہ جی نے سوال کیا کہ اُن بڑے عابدمُنیون نے کس سبب سے آپسمین دشمنی کی اور آپس مین سراپ کیون دیا جو کلیس
اور دُکھ دینے والا ہوتا ہی بیاس بولے کہ راجہ ترسنکو کے بیٹے سورج بنسی رام چندر جی کے پُورکھون مین ایک بڑے
راجہ ہرشچندر ہوے اُنکے بیٹا نتھا اسلیے اُنھون نے بُرن کی پُوجا کرکے کہا کہ اگر ہمارے یہان بیٹا پیدا ہوگا تو ہم اُسی سے
تمھارے لیے نرمیدہ جگیہ کرینگے یعنے جگیہ مین بیٹے کا بلدان دینگے اسی سے بُرن جی نہایت خوش ہوے اور راجہ کی نہایت
خوبصورت عورت کے حمل رہا راجہ رانی کو حاملہ دیکھ نہایت خوش ہو گربھ کے سنسکار موافق طریقہ کے کرنے لگے جب
وقت آیا تب اُنکی عورت کے لڑکا پیدا ہوا اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور جات کرم اور سنسکار کرکے سونا اور گئودان
وغیرہ براہمنون کو دینے لگے یہان راجہ کے گھر مین بیٹے کے پیدا ہونے کی خوشی ہو رہی تھی کہ بُرن جی براہمن کا بھیس دھر وہان
پہونچے راجہ نے اُنکی پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور پوچھا آپ کون ہین اور آپکا کیا کام ہی بُرن نے کہا ہم بُرن ہین اب تو
تمھارے فرزند پیدا ہوا جگیہ کرو اور اُسے بلدان کرو اب اپنا قول پُورا کرو جو سنکلپ تمنے کیا تھا راجہ ایسے کلام بُرن کے
سُن کے نہایت رنجیدہ ہوے اور دل کی تکلیف کو سمھال کر بُرن کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے سوامی جس جگیہ کا آپ سے
ہمنے وعدہ کیا تھا اُسے بدھ پُوربک کرینگے اور آپ کی نظرون مین سچّے بنے رہینگے لڑکا پیدا ہونے کے ایک مہینے کے
بعد دھرم پتنی پاک ہوتی ہی تبھی آپ کا جگیہ کرینگے ابھی بن استری کے کیسے کرین یہ سُن بُرن جی اپنے گھر کو گئے تب راجہ
نہایت خوش ہوے مگر کچھ اوداس بھی ہوے جب مہینہ ختم ہوا تو راجہ کا امتحان لینے کے لیے براہمن کا رُوپ دھر پیارے
بچن بولتے ہوے پھر راجہ کے یہان بُرن جی آئے راجہ نے اُنکی پُوجا کرکے کہا کہ اے مہاراج بنا سنسکار کیے ہوے بیٹے
کو جگیہ مین جانور بنا کر کیسے باندھین سنسکار مین چھتری بنا کر ضرور آپکا جگیہ کرینگے اگر دیا رکھتے ہو اور مجھ اپنے خادم کو دین
سمجھتے ہو تو مان لیجیے سنسکار بنا مالک کا کہین ادھکار نہین ہوتا بُرن نے کہا ای راجہ آگے کا وعدہ کرکے ہمکو ٹالتے ہو
ہم جانتے ہین کہ بیٹے کی محبت نہایت زبردست ہوتی ہی اچھا ہم کچھ دن ٹھہر کر پھر آوینگے تب تم اپنے کلام سچے کرنا نہین تو
ہم غصہ ہو کر تمکو سراپ دینگے راجہ نے کہا اب سچ ہی سچ کہتے ہین جب اُسکا مونڈن ہو جاویگا تو اُس سے آپ کا جگیہ
کرینگے یہ سُن خوش ہو بُرن اپنے گھر کو چلے گئے اور راجہ سُکھی ہوے اور اُنکا وہ روہتاکھیہ بیٹا پڑھنے لگا اور سب علم پڑھکر
ہوشیار ہوا اور کسی سے جگیہ کا احوال مفصلاً سُن کے خوف زدہ ہو اپنی جان بچانے کے لیے بن مین بھاگ گیا جہان راجہ
کے جانے کے لائق جگہہ نتھی وہان جاکے چھپا جب وقت آیا تو بُرن پھر وہان آئے اور کہنے لگے کہ تم جگیہ کرو راجہ
نہایت رنجیدہ ہو بولے ای مہاراج کیا کرون میرا بیٹا کہین چلا گیا ہی یہ سُن بُرن نے اُنکو جھوٹھا بولنے والا جان سراپ دیا
کیونکہ تمنے فریب ہمکو دیکر بہلا یا تھا اسلیے جاؤ تمھارے جلندھر کا عارضہ ہوگا اتنا سراپ دے بُرن اپنے لوک کو چلے
گئے اور راجہ اسی عارضہ مین مبتلا ہو کر نہایت فکرمند ہوے ایک دن کسی راہ گیر کے کہنے سے روہت نے والد کا احوال
سُن کہ جلندھر کا عارضہ ہو گیا ہی اُسنے کہا کہ تمکو دھرکار ہے کہ والد کو دُکھی جان جنگل کو چلے آئے اس سر پر سے تمنے

کیا پھل پایا کہ اِس بدن کے دینے والے کو آزردہ کرکے یہان آئے اچھے بیٹے کو چاہیے کہ باپ کے لیے جان دیدے مگر تمھارے دُکھ سے تمھارے والد آزردہ بنے رہتے ہین

چوپائی

سُنکے بچن تیھک جُت دھرما
جبھی چلیو با سَو تہنہ آئی
کہی ایکانت دیا جُت بانی
جا سُون جات بدھن کی ہتیا

پتیا دیکھنے ارتھہ سکرما
بیر روپ دھرلو لیہو بھائی
راج پتر مور کھہ ہم جانی
تیہی نہ جانس دُکھ تمیتا

ادھیائے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھ [۱۳] کے ادھیائے مین شُنہ سیف کی گاتھا
پُن اڑی بک نام رن کہب سُنو من ناتھ

اندر نے رُوہت سے کہا کہ تمھارے والد نے پہلے قول ہارا تھا کہ جو بیٹا ہوگا اُسے برُن کے جگیہ مین بلدان دینگے یہ بڑے اُبچار کی بات اُنھون نے کی تھی اسلیے جب تم جاؤگے تو تمھارا بیرحم والد تمکو جگیہ کے کھمبے مین باندھے گا اخیر مین پھر ماریگا کیونکہ جلندھر کے عارضہ سے نہایت تکلیف مین ہورہا ہی اسطرح جب اندر نے رُوکا تو راج پتر اپنے گھر کو نہ گیا کسواسطے کہ بھگوتی کی مایا سے موہت تھا اور رُوہت جب جب اپنے والد کو دُکھی سُنتا تھا اور چلنے کی طیاری کرتا تھا تب تب اندر آکر روک دیتے تھے ہرشچندر بھی نہایت دُکھی ہو اپنے عقلمند گرو لشسٹ جی سے دریافت کرنے لگے کہ مہاراج مین کیا کرون اب مین بڑا دُکھی ہورہا ہون اس سے میری رچھا کیجیے لشسٹ جی نے کہا کہ اے راجہ سُنیے تمھارے دُکھ کے ناس کی تدبیر کہتے ہین دھرم شاستر مین تیرہ [۱۳] طرح کے پتر لکھے ہین اُنمین کریت پتر یعنے مول لیے ہوے بیٹے سے برُن کا جگیہ کرو پھر یہ دُکھ ناس ہوگا کسی برہمن کا لڑکا مول لے لو اور جسقدر روپیہ مانگے اسکو دیدو پھر اُسی سے جگیہ کرو اسطرح جگیہ کرنے سے تمھارا روگ بھی ناس ہوجاویگا اور برُن بھی خوش ہوجاوینگے اتنا سُن راجہ نے مُنتریون سے کہا کہ لڑکے کو ڈھونڈو اگر کوئی براہمن اپنا فرزند زر کی طمع سے بیچتا ہو تو جتنا روپیہ مانگے دیکر لے لو کنجوسی نکرنا اُسے منہ مانگی قیمت دیدینا اتنا سُن منتری شہر شہر گانو گانو دیس دیس تلاش کرنے لگے تلاش کرتے کرتے ایک اجی گرت نام براہمن بہت غریب تھے جنکے تین پتر تھے اُنمین سے منجھلے بیٹے کو اُنھون نے منتری کے ہاتھ بیچ ڈالا منتری اُسکے منہ مانگے دام دیکر راجہ کے پاس لایا اُسکا نام شُنہ شیف تھا راجہ اُسے دیکھ نہایت خوش ہو براہمنون کو بُلا جگیہ کی طیاری کرنے لگے جب جگیہ ہونے لگا تب جہان بسوامتر جی نے اس براہمن کے لڑکے شُنہ شیف کو جگیہ کے کھمبے مین چوپائے کی جگہہ دیکھ کھلوا دیا اور کہا کہ اے راجہ ایسے ابچار کی بات نہ کیجیے اس براہمن کے بیٹے کو چھوڑ دیجیے ہم تمھاری عمر دیوتا سے مانگ لینگے اور تمکو سُکھ ہوگا بڑے شک کی بات ہی کہ آپ اپنی جان بچانیکے لیے اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہین دیکھیے یہ شُنہ شیف بار بار رو رہا ہی تو اُسکے اوپر بڑا ہی رحم آتا ہی

آپ بھی رحم کیجیے اور ہمارا کہنا مانیے رحم والے چھتریون نے دوسرے کی دنیہہ بچانے کے لیے اپنا بدن دے دیا ہے اور سُرگ کو چلے گئے ہین آپ دنیہہ کے بچانے کے لیے براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو ای راجہ پاپ نہ کرو اور اس لڑکے پر رحم کرو اپنے بدن کی طرح سبکے بدنمین محبت کرنی چاہیے اگر ہمارا کہنا مانو تو اس لڑکے کو چھوڑ دو راجہ نے مُن کا انادر کر نہایت آزردہ ہو شُنہ شیف کو نہ چھوڑا تب لبسوامتر جی نے نہایت غصہ کیا اور شُنہ شیف کو برن کا منتر اُنھون نے بتایا اور شُنہ شیف نے اُسے نہایت زور سے پڑھکر برن کو یاد کرتے ہوئے پکارا برن نے استُت کرتے ہوے مُن کے بیٹے کو جان وہان آکر اُسے چھوڑادیا اور راجہ کا عارضہ اچھا کرکے اپنے گھر کو گئے اسطرح لبسوامتر نے موت سے اس براہمن کے بیٹے کو چھوڑایا اور کیونکہ راجہ نے لبسوامتر جی کا کہنا نہ مانا اسلیے انھون نے دل مین نہایت غصہ کیا ایک دن کی بات ہے کہ راجہ گھوڑے پر سوار ہو کر جنگل کو گئے اور ایک سُور کے مارنے کی اچھا کیے ہوے کوشکی ندی کے کنارے پر پہونچے وہان بوڑھے براہمن کا بھیس دھر لبسوامتر جی آئے اور راجہ سے سربس دان مانگ کر انکا سب راج کاج لے لیا اب راجہ ہرشچندر نہایت آزردہ ہوے ایک دن اُنے ججمان کو دُکھی دیکھ بن مین کہین لبسوامتر سے لبشسٹ جی نے کہا کہ ادھم ور بدھی تو ناحق ہی براہمن کا بھیس دھرے ہے تیرا بگلے کا سا دھرم ہے تو بڑا فریبی ہے اور ناحق اہنکار کرتا ہے بھلا ای نیچ تو نے ہمارے ججمان بڑے دھرم والے راجہ سے سربس دان مانگ کر کیون اُسکا راج لے لیا اور اُسکو دُکھ دیا کیونکہ تو بگلے کی طرح دھیان لگا کر بیٹھا ہے اسلیے جا بگلا ہو جا جب لبسوامتر جی نے اس طرح کا سراپ پایا تو اُنھون نے لبشسٹ جی سے کہا تم بھی جاؤ آڑی نام پنچھی ہو جاؤ اور جب تک ہم بگلا رہین تب تک وہی تم بنے رہو اس طرح غصہ کر بگلا اور آڑی پنچھی ہو گئے اور کسی تالاب کے پاس ایک درخت پر جھونجھ بگلے کا روپ دھارن کر لبسوامترجی ادھر دھر بے درخت پر آڑی پنچھی ہو کر لبشسٹ جی رہے اور دن دن جنگ کیا کرتے تھے اور چونچ اور ناخونون سے لڑ کر بار بار بڑے دُکھی ہوتے اسیطرح دونون مُن بہت برس تک پنچھی کا بھیس دھرے ہوے لڑتے رہے اور سراپ کی پھانسی مین باندھے گئے یہ سُن راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج دونون مُن کیسے سراپ سے چھوٹے ہے یہ ہمکو سُننے کی اچھا ہے بیاس نے کہا کہ مہاراج جب ان مُنیون کو لڑتے ہوئے برہما جی نے جانا تو آکر انکی لڑائی ختم کرائی اور سراپ سے دونون کو چھوڑا دیا اُنکے ساتھ جو دیوتا تھے اپنے اپنے استھان کو گئے اور لبشسٹ اور لبسوامتر دونون نے آپس مین غصہ چھوڑ دیا اور صلح اختیار کی

چوپائی

جو لبشسٹ کو شک یہ بھانتی | مُن ہو لڑے منہو آراتی
تو کو دیو دنج اروماتو | اہنکار جیتے یہ جانو
تاسون جیت نشٹ ہو جیالا | ہر ڈر لبھ جانہ سب حالا
جتن پورپ تپہ سادھو ہوبا | تاسن سکل بنر تھا انور وپا
تیرتھو دان تپ ست سہاون | جو کچھ دھرم سادھیہ من بھاون
کرپا سنار ہت نج جیتا | سرون آونج ہتوہ سو بتا
لبسو تیرتھ لو جھہ نت دلوی | تاکو نام رٹھو ہو ہر سیوی

تاکے گُن کی اُستت نت کہہ
ڈرمہ سدا کلجگ کے دُوکھن
جوجن کرہین یہی بدھ کا جا

تاپد دھیان چیت منھہ دھرہو
یہی بدھ کرہو سدا نج لوکھن
بھوبھے چھوٹ جاہین سُنو راجا

ادھیاے چودھوان[۱۴]

دوہا

چودھوین[۱۴] ادھیاے مین متیر ابرن ستام
شاپ سون بھیو بشسٹ کر سو ئی کہب سونام

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ مہاراج برہما کے بیٹے بشسٹ جی کا نام آپ نے متیرابرن بتایا اسکا کیا سبب ہے یہ ٹن کا کرم سے نام ہوا یا گن سے اسکا سبب ہمسے مہربانی کرکے کہیے بیاس نے کہا سُنیے اے راجہ برہما کے بیٹے بشسٹ جی راجہ نم کے سراپ سے دیہہ کو چھوڑ کے پھر مہاپرتاپی متیرابرن کے یہان پیدا ہوے اسلیے اُنکا نام متیرابرن لوک مین مشہور ہوا راجہ نے پھر سوال کیا کہ برہما کے بیٹے بڑے دھرماتما بشسٹ مُن کو راجہ نے کیسے سراپ دیا اور ایسے بڑے پرتاپی مُن کو راجہ کا دیا ہوا سراپ کیسے لگا اور بتقصور مُن کو راجہ نے کیون سراپ دیا اسکا سبب کہیے بیاس جی نے کہا کہ اسکا سبب تو تیسرے اور چوتھے اسکندھ مین پہلے ہی آپ سے کہہ آئے ہین کہ اس سنسار مین مایا کے تینون گُن ملے ہین۔ راجہ دھرم کرتا عابد عبادت کرتے سکے وقت پر ستوگُن ہی بنا رہتا راجہ اور مُن سب کام اور کرودھ سے بھرے رہتے اور طمع اور اہنکار ہی مین پڑکر نہایت سخت عبادت کرتے ہین اور براہمن اور چھتری سب رجوگُن ہی مین رہکر جگیہ کرتے ستوگُن مین مضبوط رہکر کوئی نہین کرتے رکھ نے اُنکو پہلے سراپ دیا پھر نم نے غصہ ہوکر رکھ کو سراپ دیا تقدیر سے دونون بڑے دُکھی ہوے در بیہ سُدھ کریا کی سُدھ مَن کی سُدھ نرگن تمام سنسار مین بہت ہی نایاب ہین پراشکت کی شکت کوئی نہین جانتا وہ جسکے اوپر مہربانی کیا چاہتی ہین اُسے سنسار سے چھڑاتی ہین برہما بشن مہادیو وغیرہ مہاتما بھی نہین چھوٹتے اور اُسکی مہربانی سے ستیہ برت وغیرہ کی کتھا تیسرے اسکندھ مین کہہ آئے ہین وہ چھوٹ جاتے مین اُسکی دل کی بات تینون بھونون مین کوئی نہین جانتا تو بھی ہم کہتے ہین کہ وہ بھگتون کے قابو تو ضرور رہی ہے اسمین کچھ شک نہین اسلیے اُس بھگونی کی بھگتی دوکھ کے مٹانے کے لیے کرنی چاہیے مگر جو وہ راگ اور بیر وغیرہ سے ملی ہوگی تو ناس نہین کریگی اکشواکو کے کُل مین ایک نم راجہ ہوے جو نہایت خوبصورت گن والے دھرم دان لوگون کے نیک خواہان سچ بولنے اور دان دینے اور جگیہ کرنے والے گیان دان اور بوتر رعایا پرور عقلمند اور اکشواکو کے بارھوین بیٹے تھے اُنھون نے گوتم جی کے آشرم کے قریب جنیت پور صرف براہمنون کے لیے بسایا ایک دن نم کو یہ خیال آیا کہ ہم راجسی جگیہ بہت دچھنا سمیت کرین اور اپنے والد اکشواکو کے حکم سے جیسا جہا تما اُن نے کہا تھا جگیہ کی طیاری کرنے لگے اور بھرگ انگرا بام دیو گوتم بشسٹ پلست رچیک پلہ کرتو وغیرہ سب بدیا کے جاننے والے منیون کو نیوتا دیا اور اپنے کُل کے گرو بشسٹ جی کی پوجا کر ملائم ہوکر آپ بولے کہ مہاراج ہم جگیہ کرینگے آپ کرائیے کیونکہ آپ ہی ہمارے کُل پوجیہ ہین جگیہ کی سب سامگری ہمنے بٹوری ہے اور پانچ ہزار برس کی دیچھا کرنے کا بچار ہے جس جگیہ مین سری جگدمبکا پوجی جاوینگی اُسکے لیے جگیہ کرینگے یہ سُن بشسٹ جی راجہ

بولے کہ ہمارا نیوتا پہلے ہی اندر کے یہان ہوچکا ہی وہ بھی دیبی کے جگیہ کرنے کو طیار ہین اسلیے جب تک ہم اُنکا جگیہ نہ کرا آوین تبتک
تم ہمکو نہ بلاؤ جب آونگے تو تمہارا جگیہ کرا دینگے راجہ نے جواب دیا کہ مہاراج ہمنے جگیہ کے لیے اور مُنی بھی بلائے ہین اور سب
سامان اکٹھا کرایا ہی پھر اب کیسے رہ سکتے ہین اکنسوا کو نبسیون کے گرو ہوکر ہمارے جگیہ کو چھوڑ اور جگہہ آپ کیسے جاتے ہین یہ
آپ کو مناسب نہین ہی جو زر کی طمع سے ہمارے جگیہ کو چھوڑ اندر کے یہان جانا چاہتے ہین اسطرح راجہ نے انکو روکا مگر بسشٹ
جی اندر کے جگیہ کرانے کے لیے چلے ہی گئے راجہ بھی اوداس ہوکر گوتم کی پوجا کرکے ہموان پربت کے قریب سمندر کے کنارے
جگیہ کرنے لگے جگیہ کے اخیر مین راجہ نم نے براہمنون کو بڑی دچھنا دی اور پانچہزار دیچھا کا جگیہ ختم ہوا جگیہ کرانے والون کو زر اور
گلے کپڑے وغیرہ دیے پانچہزار برس کے بعد اندر کا جگیہ کرا کے نم کا جگیہ دیکھنے کے لیے بسشٹ جی آئے اور راجہ کے دیکھنے کے
لیے اُنکے مندر مین اُترے راجہ سوتے تھے اسلیے نوکرون نے نہ جگایا پھر مُنی کے درشن کرنے کو راجہ کیسے آوین بسشٹ جی نے
اس بعزتی ہونے کے سبب نہایت غصہ ہو نم کو سراپ دیا کہ ہم نے تم کو منع کیا اور تم نے دوسرا گرو بنا کر جگیہ کرا لیا اور ہمارے
سامنے بھی نہین آتے اس سے یہ دینہہ تمہاری ناس ہو اور تم بدیہہ ہو جاؤ جب اُنھون نے سراپ ایسا دیا تب راجہ کے نوکرون
نے جلدی راجہ کو جگایا راجہ نہایت غصہ ہوکر بولے کہ ای دھرم کے جاننے والے اسمین ہمارا کچھ دوکہ نہین ہی کیونکہ تم طمع
سے اپنے ہمکو یہان چھوڑ چلے گئے ہمنے روکا بھی تھا اب شرماتے نہین اور سراپ دیتے ہو براہمن کو ہمیشہ صبر رکھنا چاہیے پھر
تم برہما جی کے بیٹے بید اور بید کے انگ جاننے والے ہوکر براہمنون کی گت نہین جانتے جو بہت نازک ہی اپنے دوکہ کو جانتے
بھی ہو مگر ہمکو سراپ دینے مین طیار ہوا اچھے لوگون کو چاہیے کہ چنڈال کے غصہ سے بھی بچے رہین تمنے ہمکو ناحق سراپ دیا اچھا
تمہارا بھی یہ غصہ کا بھرا ہوا بدن گر پڑے اسطرح مُنی نے راجہ کو سراپ دیا اور راجہ نے مُنی کو اب دونون سراپ پا کر بڑے
دکھی ہوے بسشٹ جی نے دکھی ہو برہما کی سرن مین جاکر راجہ کے سراپ کا سبب عرض کیا کہ راجہ نم نے ہمکو سراپ دیا ہی
اب یہ ہماری دینہہ گر پڑیگی ای پتا اب ہم کیا کرین یہ دینہہ گرنے کی تکلیف ہوئی ہی اب دوسری دینہہ کے دھارن کرنے کے لیے
کسکو والدین بناوین اسلیے پہلے کی طرح ہماری دینہہ کا سنجوگ ہوجاوے جس طرح گیان اس دینہہ مین ہی اسی طرح اُسمین بھی
ہوجاوے آپ سمرتھ ہین ہمارے اوپر خوش ہوجایئے بسشٹ جی کے کلام سُن برہما جی بولے کہ متر ابرن کے تیج
مین گھس جاؤ اُسی سے تم وقت پاکر بناجون کے پیدا ہوگے اسمین شک نہین ہی پھر دینہہ دھارن کر اسی دینہہ کی طرح سب کام
کرنے کے لائق ہوگے جب اسطرح برہما نے کہا تو پتا کو پرنام کرکے برن کے لوک کو گئے اور جیو انس سے متر ابرن کے
بدن مین گھس گئے اور پہلے کی دینہہ چھوڑ دی ایک دن کی بات ہی کہ اُورلسی اپسرا اسکھیون کے ساتھ برن کے گھر مین گئی اُسے
دیکھ متر اور برن دونون دیوتا کاماتر ہوکر اُورلسی سے بولے کہ ای اُورلسی ہم دونون کاماتر ہین ہم دونون کو قبول کرو اور اس
سُندر استھان مین ہمارے ساتھ بہار کرو یہ سُنکے اُورلسی دونون کو قبول کرتے اُنکے گھر مین رہنے لگی ایک دن اتفاق
سے اُسکو دیکھ دونون کا بیج گھڑے مین گر پڑا اُس سے اگست اور بسشٹ دونون مُنی پیدا ہوے یہ دونون متر ابرن
کے بیج سے سرشیشٹ مُنی ہوے اُنمین بڑے اگست جی تو لڑکپن ہی مین بن کو چلے گئے اور اکنسوا کو بسشٹ جی کو اپنا
پروہت کر کے اپنے یہان لائے اور اُنکی پرورش کرنے لگے اور اُنکو مُنی جان زیادہ محبت کرنے لگے۔

چوپائی

یہ بسشٹ کارن مین گاوا — جیہی بدھو تن ویہا نتر پاوا
پلے شاپ جیہو کُل ماہین — منترابر ہنو کے شکہ چھاہین

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پنڈرہ کے ادھیاے مین نم دیہانتر باس — کہلے تِن ہرہیہ نرین کتھا رسہہ سبلاس

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے سوال کیا کہ بسشٹ کے دوسرے دیہہ کے پانے کی کتھا تو آپ نے کہی اب نم کا احوال کہیے کہ انھون نے کون دیہہ پائی بیاس جی نے کہا کہ جسطرح بسشٹ جی نے دوسری دیہہ پائی اُسیطرح سراپ ہونے کے بعد نم نے نہ پائی جب بسشٹ نے سراپ دیا تھا تب براہمنون نے جنکو راجہ نے جگیہ کرانے والا بنایا تھا وہ سوچنے لگے کہ راجہ نے جو جگیہ مین دیچھت ہوے سراپ پایا ابھی جگیہ ختم نہین ہوا اب ہم لوگ کون بچار کرین اس سراپ کا پھل ضرور ہی ہوتا ہے اُسکو ہم لوگ مٹا نہین سکتے یہ سوچ کے کچھ فکرمند ہو راجہ کے بدن کو منترون سے رچھا کرکے رکھا اور چندن وغیرہ خوشبودار چیزین لگاتے ہوے منتر کی شکت سے اُسے روکے رہے بگڑنے نہ پایا جگیہ کے ختم ہونے پر سب دیوتا آئے اور رتوج یعنی جگیہ کے کرانے والون نے پوجا کی اور خوش ہوے اُسیوقت انھون نے راجہ کو استوتر وغیرہ سے کچھ جگا سا دیا تب دیوتا راجہ سے بولے کہ اے راجہ ہم تمھارے اس جگیہ سے بہت خوش ہوے اب تم بردان مانگو پہلے تو دیوتا اور منکھ وغیرہ جس دیہہ مین آپ کو رہنا منظور ہو مانگیے ہم وہی دیہہ تمھاری کرسکتے ہین جسطرح تمھارے سراپ سے چھوٹ دوسری دیہہ کو پاکر تمھارے پوروہت بسشٹ جی آرام سے مرتیو لوک مین گھومتے ہین اُسی طرح تم بھی مانگو ایسا سُننے پر نم کا آتما خوش ہوکر دیوتون سے بولا کہ اے دیوتو ناس ہونے والی دیہہ دھارن کرنے کی اچھا ہمکو نہین ہے اب یہ بردان دو کہ جس سے ہم سب جیون کی نظر پر رہین ہم سب جانداروں کی آنکھون مین ہوا کا روپ ہو کر بچرین اتنا سُن دیوتا بولے کہ اے مہاراج آپ سبکی مالک دیبی جی سے یہ عرض کیجیے وہ تمھارے اس جگیہ مین خوش ہوکر تمھاری مراد پوری کرینگی اسلیے راجہ نم نے طرح طرح کے استوترون سے دیبی جی کی استت کی جس سے اُنھون نے خوش ہوکے درشن دیے اُسوقت مین روپ مہارانی کا کروڑ سورج کے مانند روشن اور خوبصورت تھا اُنکے روپ کو دیکھ سب خوش ہوے اور راجہ نے اُنکو خوش جانکر بردان مانگا کہ اے دیبی پہلے ایسا نرمل اور عمدہ گیان دیجیے جس سے موکچھ ہو اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہون یہ سُن خوش ہو سری جگدمبا بولین کہ سب پرالبدہ کا گیان تمکو ہوا اور سب جاندارون کی آنکھون مین رہوگے تمھارے سبب دیہہ دھاریون کی آنکھین پلک بھانجین گی اور تمھارے رہنے سے منکھ جانور پتنگ پلک بھانجنے والے ہونگے مگر دیوتا پلک نہ بھانج سکینگے اسطرح بردان دے اور مُن دیوتون سے کچھ باتین کر دیبی وہان ہی انتردھیان ہوگئین اُسکے بعد مُن لوگ نم کی دیہہ کو بیٹا پیدا ہونے کے لیے بدن پر اپادھر کے منتر اور ہوم وغیرہ کرکے متھنے لگے اُپلے کے ملتے ہی ایک لڑکا سب لچھنون سمیت گویا دوسرا نم ہے دیہہ سے پیدا ہوا اُپلے کے متھنے سے پیدا ہوا اسلیے اُسکا نام متھ ہوا اور جنک یعنی والد سے پیدا ہونے کے سبب جنک کیونکہ نم بدیہہ

ہو گئے تھے اسلیے اُنکے نبس مین پیدا ہولیکا نام بدیہہ ہوا اسطرح نم کا بیٹا جنک نام سے مشہور ہو کر راجہ ہوا اور اُسی نے لنگاجی کے کنارے پر متھلا پوری ودھن دہانیہ سے پورن اور نہایت خوبصورت لبسائی اِس نسل مین جو راجہ ہوے اُنکا جنک بھی نام ہوا اور بڑے گیانی بدیہہ نام سے مشہور ہوے ای راجہ یہ عمدہ کتھا ہمنے نم سے کہی جسکو سراپ سے بدیہتو ملا: راجہ نے پوچھا کہ ای بھگون آپنے نم کے سراپ کا سبب بیان کیا اُسے سُن میرے چنچل من مین بڑا ہی شک ہوا کہ براہمن سریشٹھ راجہ کے پوروہت اور برہما کے بیٹے بشسٹھ مُن نے راجہ کو کیون سراپ دیا اور نم نے براہمن کو پھر کرودھا نار چھما کیون نہ کی بھلا ایسا شبھ کرم جگیہ مین کرکے کیسے راجہ غصہ ہوے اور اکشوکوا کے بیٹے ہو دھرم کا گیان جان غصہ ہو کیسے اپنے گرو براہمن کو سراپ دیا بیاس جی بولے کہ ای راجہ راگی لوگون مین چھما نہین ہوتی پھر جو کچھ کر سکتا ہو وہ تو چھما وان ہوتا ہی نہین مُن لوگ سکتے تیاگی عابد اور زہند اور بھوکھ کے جیتنے والے جوگ ابھیاس مین لگے رہتے مگر کام کرودھ طمع اور اہنکار اِس بدن مین موجود دشمنون کو جیت نہین سکتے کیونکہ یہ جیتے نہین جا سکتے اِس دنیا مین اِن دشمنون کا جیتنے والا کوئی ہوا ہی اور نہ اب کوئی موجود ہی اور نہ اب ہوگا نہ سرگ مین نہ زمین پر نہ برہم لوک مین نہ بیکنٹھ مین نہ کیلاس مین ایسا کوئی ہی جو اِن دشمنون کو جیت لے مُن لوگ برہماجی کے بیٹے اسیطرح اور عابد تینون گُنون سے ملے ہوے ہین پھر منکھ بچارون کی کیا گنتی ہی دیکھو کپل دیوجی سانکھیہ شاستر کے جاننے والے جوگا بھیاسی اور نہایت پاک تھے اُنہون نے بھی اتفاق سے ساگر کے بیٹون کو بھسم کر دیا اِسلیے ای راجہ کارج کارن کے بھاو اور اہنکار سے تینون بھون پیدا ہین پھر اُسکے بغیر کوئی کیسے ہو سکتا ہی اور برہما بشن اور رودر اِن سب مین تینون گُن ہین اور اُنکے سریرون مین تینون گنون کے بھاو علٰحدہ علٰحدہ موجود ہین پھر منکھ صرف ستوگنی کیسے ہو سکتا ہی ای راجہ گنون کا میل سب جگہ موجود ہی کبھی ستوگن کی ترقی ہوتی کبھی رجوگن کی کبھی تموگن کی اور کبھی تینون گُن برابر رہتے ہین وہ پرماتما نرگُن نرلیپ بے عضو بنظیر اور بے اندازہ اور سناتن ہی وہ پرم شکت بھی نرگُن برہم مین رہتی ہی جنکو عقلمند بھی مشکل سے جانتے ہین اور سب جانداروں مین موجود ہی اسلیے پرماتما اور شکت ہمیشہ ایک ہی ہو سکتی ہی جو اِن دونون کے سریر علٰحدہ نہین جانتا ہی اُسکے سب دُکھ چھوٹ جاتے ہین اور اُسکے جاننے سے موجھ ہوتا ہی یہی بیدانت شاستر کا ڈنکا بج رہا ہی جو اِس نرگُنا تمک سنسار مین اِسکو جانتا ہی وہ مُکت ہو جاتا ہی گیان دو طرح کے ہین اُنمین پہلے شابدک ہی وہ عقل اور بید اور شاستروں کے ارتھ کے جاننے سے ہوتا ہی اُسمین عقل کے فرض کیے ہوے بتت لکلپ ارتھ ہوتے دوسرا انوبھو اچھیہ گیان تو نایاب ہی وہ گیان جب انوبھو کے جاننے والے کا ساتھ ہوتا ہی تبھی ہوتا ہی شبد گیان سے کارج سدھ نہین ہوتا اِسلیے انوبھو گیان آسانی سے نہین ہوتا بلکہ بڑی تدبیرون سے ہوتا ہی وہ شبد بودھ اور شبد گیان دل کے اندھیرے کو ناس کر سکتا ہی اور جیسے چراغ کی باتین کرنے سے اندھیرا نہین مٹتا بلکہ چراغ کے جلانے سے مٹتا ہی کرم وہی ہی جو بندھن کے لیے نہو اور بدیا وہی ہی جو مکت کے لیے ہو اِسکے علاوہ نہین ابھیاس کرنے کے لیے اور کرم ہین اور کاریگری چتر وغیرہ کے اور ہنر ہین ایسے کچھ نہین ہو سکتا شیل پر اِرتھنا کرنا غصہ کا ابھاو چھما کھنی اور صبر یہ بدیا کے پختہ ہونے کے عمدہ پھل ہین بدیا عبادت جوگا بھیاس اِنکے بنا کام اور کرودھ وغیرہ دشمنون کا کبھی ناس نہین ہو سکتا کام کرودھ وغیرہ دل سے پیدا ہوے ہین اسلیے جو مُن جیت لیا جاتا ہی تو یہ نہین ہوتے اسلیے کام اور غصہ سے مُن کے اوپر معاف نہ کیا جیسے قصور سے شکر کے اوپر جات نے مہربانی کی تھی بھرگ کے بیٹے نے اُنکو سراپ بھی دیدیا مگر جات نے

معاف ہی کیا اور من کو سراپ نہ دیا آپ بڑھاپا قبول کر لیا کوئی راجہ تحمل مزاج کا ہوتا اور کوئی غصہ ور ہوتا ہی مزاج کے بھید سے
اس باب مین کسکو دوکھہ دین،

چوپائی

بی ہیہ نبس کیر نرپ سارے
جوبہارہ گوکل کیر لوپ روہت
ڈالیو تنہو چار د وج. مو لا
گینونہ برہم گھات کرپا یو

د ربہ لوبھہ سے بھنرگن بچہارے
تھے تتاین ہی ہیہ نرپ تت
کرودھ ہبس ہوے گہی کرشولا
سمجھیو بیٹھہ پاچھ دہ دا یو

ادھیاے سولھوان[16]

دوہا

سولہ کے ادھیاے مین سارے ہی ہیہ بھوپ
بپر بہار گون لوبھہ سے ہرہین کرین روپ

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی ہے ہیہ نام راجہ کسکے خاندان مین ہوے جنھون نے برہم ہتیا کر کے بھرگ بنسی براہمن کو مارا اُنکی دشمنی کا کیا سبب تھا ہم سے کہیے کس لیے اُن راجاؤن نے غصہ کیا اور پُروہتون کے ساتھ اُنکی دشمنی کیسے ہوئی تھوڑے سبب پر چھتریون کو دشمنی نہین ہوتی پھر پوجنے کے لائق بقیصور براہمنون کو وہ کیسے مارتے چھتری طاقتور بھی ہو مگر پاپ کے ڈر سے براہمنون کو نہین مارتے تھوڑے سے قصور مین براہمنون کو کون اچھا چھتری ماریگا ہمکو اس باب مین نہایت ہی شک ہولے آپ دور کیجیے سوت جی نے اسی کتھا کو سونک وغیرہ منیون سے بیان کیا کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ نے پوچھا تب وہ پُرانی کتھا کو دل مین یاد کر خوش ہو بولے کہ راجہ چھتریون کی پرانی بات تو تعجب دینے والی پہلے ہی جانی تھی کہتے ہین سُنیے ایک کارت بیرج نام سے راجہ ہوے جنکے ہزار بازو تھے اور اُنھین کا ارجن بھی نام تھا جو بہت دھرم کرتے اور ہری بشن جی کے اوتار دتاتری جی کے چیلے بڑے سدھ سب ارتھون کے دینے والے اور شکست کے پوجنے والے وہی بھرگ کے نسل کے ججمان تھے اور ہمیشہ جگیہ کرتے اور بڑا دھرم کرتے تھے اُنھون نے بے تعداد جگیہ کر کے بھرگ بنسیون کو بہت زر دیا جس راجہ کے دان سے بھرگ بنسی سب کے سب زر اور رتن پا کر دولتمند ہو گئے اور اس زمین پر مہاجن ہو کر مشہور ہوے جب راجہ کارت بیرج ارجن سرگ کو گئے تو بہت عرصہ کے بعد اُسکے خاندان کے ہیہ نام سب چھتری غریب ہو گئے کسی سمے اُنکو روپیہ کا کچھ کام لگا اُسے مانگنے کے لیے بھرگ کی نسل کے لوگون کی سرن مین جا کر عرض معروض کر کے زر مانگا مگر اُنھون نے طمع سے انکار کر کے کچھ نہ دیا کسی نے چھتریون کے ڈر سے روپیہ زمین مین گاڑ دیا اور کسی کسی نے براہمنون کو دیدیا اسطرح اپنا اپنا روپیہ ادھر اُدھر گاڑ دیا اور اپنا اپنا مکان چھوڑ نہایت رنجیدہ ہو ادھر اُدھر نو بھی ہو کر چلے گئے اور ججمانون کو دکھی دیکھ طمع مین آ کے کچھ بھی نہ دیا اور بھاگنا قبول کر پہاڑون کے درون مین جا بسے پھر ہیہ لوگ کسی بڑے مہم سے دکھی ہو روپیہ کے لیے اُن بھاگے ہوے بھرگ کے خاندان کے لوگون کے پاس آئے اور دیکھا کہ وہ

لوگ بھاگ گئے ہین اور سبکے مکان خالی پڑے ہین اور زر کے لالچ سے اُنکے گھر کی زمین کھودنے لگے کھودنے سے کسی
کسیکے گھر مین کچھ روپیہ نکلا تب اُنکے قریب کے گھر کھودنے لگے اور جو براہمن بھاگنے سے رہگئے تھے اُنکے گھر بھی کھودے جانے
لگے تو وہ ہاہاکار مچا کر نہایت دین ہو ڈر کر اُن دشٹ چھتریون کی شرن مین آئے اور تلاش کرنے سے اُن براہمنون کے گھر مین
بہت سا روپیہ نکلا اُسے بھی لیلیا اور اُنکے شرن مین آئے ہوئے براہمنون کو تیکھے تیرون سے غصہ ہوکر مار ڈالا پھر جہان بھرگ
کی نسل کے لوگ تھے وہان گئے اور حمل سے لیکر لڑکا بوڑھا جوان سبکو تلاش کرنے لگے اور مارنے لگے اب اور کام سب چھوڑ
چھوڑ دیے صرف یہی کرنے لگے کہ جہان کہین بھرگ کی نسل کا کوئی براہمن ملجاوے اُسے مار ڈالتے جن عورتون کے حمل گرادیے
اور اُنکے خاوند اور بیٹے مار ڈالے گئے وہ سب کی سب پیٹ پیٹ اور ہاے ہاے کرکے رونے لگین اس حالت کو دیکھ اور مُنی
جو تیرتھ پر رہتے اور عبادت کرتے تھے کہنے لگے کہ ارے چھتریو ان غریب براہمنون پر رحم کرو اور غصہ کو چھوڑ دو
یہ بہت نالایقی اور نندا کا کام تمنے کیا ہے کہ بھرگ بنشیون کی عورتون کے حمل گرادیے ارے بڑے پُن اور پاپ کا بدلا
اِسی لوک مین ملتا ہے اسلیے تو اپنا بھلا چاہے تو بُرے کام کرنے سے باز آوے تب اُن مُنیون سے غصہ ہوکر وہ ہیہیہ لوگ
بولے آپ لوگ سادھو ہین پاپیون کے کام نہین جانتے ان لوگون نے ہمارے بزرگون کا دھن ہر لیا یہ بڑے فریبی ہین
جیسے مارگ مین چور چھین لیتے ہین یہ بڑے فریبی لگلے کیسی برت رکھتے ہین دیکھیے ہمکو مہم پڑی ان سے ہم لوگون نے کہا کہ
تمھین سوائی دینگے مگر تو بھی اُنھون نے نہ دیا ہم جب اُنون کو دکھی دیکھ کر ان مورکھون نے یہی کہا کہ ہمارے پاس نہین ہے کارتا
ہرج سے اُنھون نے روپیہ پایا اب تک کسلیے رکھ چھوڑا تھا جگیہ کیون نہین کیا جس سے براہمنون کو دے ڈالتے براہمنون کو
کبھی نہین دھن اکٹھا کیا ہوا دیکھا ہے وہ ہمیشہ جگیہ کرتے وے ڈالتے اور بچے ہوے کو کھا لیتے ہین روپیہ مین چور کا ڈر راجہ
کا ڈر آگ کا بڑا ہی خوف اور فریبیون کا بڑا ہی ڈر رہتا ہے سب تدبیرون سے جو روپیہ اکٹھا کرتا ہے اُسکے پاس نہین
رہتا اگر رہ بھی گیا تو دولت مین دل لگا کر جو آدمی مرتا ہے وہ نرک مین جاتا ہے ہمنے سوائی دینے پر بھی مانگا مگر ہمارے
پروہتون نے نہ دیا دھن کی تین گت ہین یعنے تین طرح سے جاتا ہے ایک[1] دان ۔ دوسرے[2] بھوگ ۔ تیسرے[3] ناس آدمیون ان
اور بھوگ عقلمند آدمیون کے ہوتے اور پاپ آتمون کا روپیہ تو ناس ہی ہوتا جو نہ دیوے اور نہ آپ اُسے بھوگے اور جو گاڑ
زمین مین گاڑ دے اور گھر مین رکھ چھوڑے وہ فریبی اور دکھ بھاگی آدمی راجہ کی سزا کے لائق ہوتا ہے اسلیے ہم لوگ ان نیچ
براہمنون کو جو دھوکا دینے والے ہین ایسے گرون کے مارنے کے لیے طیار ہوئے ہین اس بات کو سب مہاتما لوگ جانتے
ہین اسطرح مُنیون کو سمجھا کر بھرگ کے نسل کی عورتون کو وہ ڈھونڈھنے لگے وہ عورتین خائف ہو روتی ہوئین ہمالے
پہاڑ پر کانپتی ہوئی چلی گئین اسطرح طمعی ہیہیون نے بھرگ کی نسل کو مارا اور دکھ دیا اے راجہ طمع بڑی دشمن ہے جو سب دکھون
کی کھان دکھ دینے والی اور پران کی ناس کرنے والی ہے اور سب پاپ کی جڑ ہے ۔

چوپائی

تین برن کر کرت برودھا
لوبھی تے تیاگت سب دھرمی

سکل کشٹ دینے مین جودھا
کُل کے دھرم اور شبھ کرمی

ماتا پتا بھائی ارو بندہو ئی
بھگنی آدِ سکل جے پیارے
تو بھاوشٹ کرت جو ناہین
موہت پاپ ناکرسے ہوکے
کرودھ کام ارداہنکارتے
پراتھو تجے تو بجہ لبس پرانی
پاسون تو بھی کرت نہ جوئی
پاپ بدھہ ہے ہیہ کر تو بھا

گورو ست منر بھام نج سندہوئی
تو بھی سے مارت نرسارے
نندکرم اس نہین جگ ماہین
کرت سکل انوچت مت کھوکے
تو بجہ مہارپ ہم پکارتے
بھر کاشیش رہیو جو بھانی
السو نندکرم نہین کوئی
مار یو بھرگن نہین کچھ تنوبھا

ادھیاے سترھوان

دوہا

ستّرہ کے ادھیاے مین استھت بھرگ کل ٹھیک
سری دیبی کی کرپا سے تِن ہی ہیہ کی نیاک

اس سے پہلے کے ادھیاے کے اخیر کی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے سوال کیا کہ بھرگُ کے خاندان کی عورتون کا دُکھ کیسے دور ہوا اور اُن براہمنون کا بنس کیسے چلا اور بدچلن طمع کے بھرے ہوے ہی ہیہ چھتری لون نے براہمنون کو بھی مار کر پھر کون کام کیا کہیئے ای پرلوک کے پھل دینے والے تمھاری کتھا امرت کے پینے سے ہم سیر نہین ہوئے جو پوتر اور سُکھ دینے والی ہی بیاس جی بولے سُنیئے جس طرح بھرگ کے خاندان کی عورتین اُس دُکھ سے چھوٹین اب ہم اُس پاپ سے ناس کرنے والی کتھا کو کہتے ہین جب ہی ہیون سے دُکھی ہوئی نہایت خوف زدہ اور نا اُمید بھرگُ کے نسل کی عورتین ہمالے پہاڑ پر پہونچین تو وہان مٹی کی گوری کی مورت بنا ندی کے کنارے پر پوجا کر اپاس یعنی برت کر کے مرنے پر طیار ہو بیٹھین ایک رات کو اُنھون نے خواب دیکھا کہ گویا دیبی کی مورت کہتی ہے کہ تم عورتون مین کسی عورت کی جانگھ چیر و ہمارے انس سے پُورکھ پیدا ہوگا وہ تمھارے سب کام پورے کرے گا اِتنا کہہ وہ بھگوتی انتردھیان ہو گیئین جب جاگین تو سب عورتین خوش ہوئین اُنمین سے کسی ہوشیار عورت نے بھگوتی کے پرشاد سے جانگھ مین کُل کے بڑھنے کے لیے حمل دھارن کیا اور بھاگ کھڑی ہوئی جب چھتریون نے دیکھا کہ یہ بھگوڑی ہوئی عورت بھاگی جاتی ہے اسکو پکڑو پکڑو باندھو باندھو یہ حاملہ عورت بھاگی جاتی ہے یہ کہتے ہوے پیچھے سے دوڑے اور ہتیار ہاتھون مین لیے ہوئے پہونچ گئے تب وہ عورت حمل کے بچانے کے لیے روتی ہوئی نِرادھار آنسو بہاتی کانپتی ہوئی کھڑی رہی ماتا کا بڑی زور سے رونا سُنکر جانگھ پھوڑ ایک بیٹا نکل آیا گویا دوسرا سورج ہے اسکے ہوتے ہی ہوتے چھتریون کی آنکھین مارے تیج کے بند ہوگیئین اور دیکھتے دیکھتے سب اندھے ہوگئے اور پہاڑ کے درے وغیرہ بھیانک جگھون مین گھومنے لگے گویا جنم کے اندھے ہی تھے اور دل مین سب سوچنے لگے کہ ابھی تو سب اچھے تھے اب یہ کیا ہوگیا دیکھو اُس لڑکے کے دیکھنے سے سب اندھے ہوگئے یہ براہمن کا پربھاو اور اُس پت برتا عورت کا بل ہے یہ سوچتے ہوے سب براہمنی کی سرن مین گئے اور ہاتھ جوڑ پرنام

کرنے لگے اور نہایت خوف زدہ ہو کر براہمنی سے نظر پانے کے لیے بُولے کہ اے ماتا ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمھارے غلام ہین اور
ہم لوگون نے تمھاری بڑی خطا کی اسی سے تمھارے دیکھنے سے اندھے ہو گئے ہین اب تمھارا چہرا ہمکو نہین دکھائی دیتا گویا ہمیشہ کے
اندھے ہین تمھارے تپ کی طاقت سے عجیب حال ہی ہم پاپی کیا کرین اب آپ کی سرن مین ہین ہم لوگون کو آنکھین دیجیے اندھا
ہونا مرنے سے زیادہ دُکھ دیتا ہی اب ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اور نظر کا دان دیکر پھر ہم لوگون کو اپنا خادم بنائیے اور اب ہم پاپی
لوگ کچھ پاپ نہ کرینگے جو ہوا وہ ہوا آج سے کبھی ایسا کام نکرینگے سب بھارگو کی نسل کے ہم خدمتگار ہین ہم نے جو اگیان سے قصور
کیا ہی اُسے معاف کیجیے آج سے بھرگ ونسی اور چھتریون کی دشمنی جاتی رہی اب کبھی کوئی نہ سُنے گا ہم سب کی ہیہ لوگ قسم کھاتے ہین
اب آپ بیٹے سمیت آرام سے خوشی کیجیے ہم تمکو بار بار پرنام کرتے ہین آپ خوش ہون اب کبھی ہمسے دشمنی نہوگی اُنکے ایسے
کلام سُن برہمنی نہایت متعجب ہوئی اور اُن نیچ چھتریون سے بُولی کہ ہم کو غصہ نہین ہی اسکا سبب سنو کہ اس ہماری جانگھ سے پیدا
ہو کر بھارگو نے غصہ سے تم پاپیون کی آنکھین روشنی سے روک دین کیونکہ تم لوگون نے اُنکے بھائی اور بیٹے اور رشتہ دارون کو
مار ڈالا تھا اور اسپر طرہ یہ کیا تھا کہ حمل بھی اُنکی عورتون کے گرا دیے تھے جب تم لوگ بے قصور عابدون کو مارنے لگے تھے تو ہمنے
سو برس تک جانگھ ہی مین حمل دھارن کیا اسنے حمل ہی مین چھ انگون سمیت بید پڑھے ہین اور اپنے والد کا مرنا سُنکر اب تم لوگون
کو جلانا چاہتا ہی بھگوتی کے پرشاد سے یہ بالک ہمارے پیدا ہوا ہی جسکے دیہ تیج سے تم لوگون کی نظر جاتی رہی ہی اسلیے ہمارے اس
لڑکے کی پرارتھنا پرنام سمیت کرو یہ تمھارے آنکھون کی روشنی کو درست کر دیگا ایسے بچن سُن اُن لوگون نے اس لڑکے کی
بڑی استت کی اُسے سُن وہ نہایت خوش ہو کے بولا کہ اے چھتریو اب تم غصہ چھوڑ اپنے اپنے گھر کو جاؤ تمھاری آنکھین جیسی تھین
ویسی ہی ہو جاوینگی مگر اب ایسا کام کبھی نہ کرنا جب اسطرح اُس لڑکے نے کہا تو سب کے سب دیکھنے لگے اور اُنکو پرنام کر اپنی
اپنی جگہ کو گئے اور براہمنی اپنے بیٹے کو لیکر اپنے گھر کو گئی اور اُس تیجسوی بیٹے کی پرورش کرنے لگی اے راجہ جس طرح تو بھی چھتریون
نے پاپ کرکے بھرگ کی نسل کا ناس کیا تھا وہ سب آپ سے ہمنے کہا راجہ بولے ہمنے چھتریون کا نہایت بُرا کام سُنا اور جانا
کہ دونون کا دُکھ دینے والا طمع کا سبب ہوا اب ہم کو یہ بتلائیے کہ ان چھتریون کا ہیہ نام کیون ہوا جیسے جدو سے جادو اور
بھرت سے بھارت نام پترو غیرہ ہوے ویسے ہی کیا کوئی ہیہ نام بھی راجہ تھا کہ جس سے پیدا ہو کر ان چھتریون کا ہیہ نام ہوا
یہ ہمکو سُننے کی اچھا ہی کہ ہیہ چھتری کیسے پیدا ہوے سری بیاس جی بُولے کہ اے راجہ ہیہون کی پیدائش کی پُرانی پن دینے
والی اور سب پاپون کی ناس کرنے والی کتھا مفصلاً کہتے ہین سُنیے ایک دن شوبھن سورج کے بیٹے ریونت جو نہایت خوبصورت اور
نوجوان تھے اوچیشروا گھوڑے پر سوار ہو بیکنٹھ کو لشن جی کے درشن کی اچھا کرکے گئے اُنکو گھوڑے پر سوار ہوے لچھمی جی نے
دیکھا اور ساگر سے پیدا ہوے اُس گھوڑے کو دیکھ سوچا کہ یہ ہمارا بھائی ہی کیونکہ وہ بھی تو سمندر کی کنیا ہین دیکھتے دیکھتے اُسی
گھوڑے مین نظر لگا دی سری بھگوان جی نے بھی دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہوا سورج کا بیٹا آتا ہی لچھمی جی سے بولے یہ کون گھوڑے
پر سوار گویا دوسرا کام کا سروپ ہی جو تینون بھونون کو موہتا چلا آتا ہی اتفاق سے بار بار لشن جی نے پوچھا مگر لچھمی جی اُس گھوڑے کو
دیکھتی رہین اور کچھ نہ بُولین لشن جی نے گھوڑے مین بہت موہت اور بڑے پریم سے دیکھتی ہوئی لچھمی جی کو دیکھ غصہ ہو کر کہا کہ
اے سُندری کیا دیکھتی ہو کیا تم گھوڑے کو دیکھکر موہت ہو گئی ہو پوچھنے پر بھی نہین بولتی اچھا کیونکہ تم سب جگہ رمتی ہو اس لیے

تمھارا ایک رما نام ہوگا اور چنچلتا سے چلا نام ہوگا اسمین شک نہین جیسے عام عورتین چنچل ہوتی ہین ویسے ہی تم بھی ہوگی اسمین شک نہین تم کبھی ایک جگہہ پر نہ ٹھہروگی تم ہمارے پاس بیٹھی ہوئی گھوڑے کو موہت ہوکر دیکھتی ہو اسلیے مرت لوک مین گھوڑی ہوجاؤ اسطرح اتفاق سے بشن جی سے سراپ پاکر لچھمی جی نہایت دُکھی ہوکر کانپتی ہوئی رونے لگین اور نہایت خوف زدہ ہو بشن جی سے پرنام کرکے ملایم ہوکر بولین کہ اے دیوتون کے دیوتا جگناتھ دیا کرنے والے کسشو گو بند تھوڑے قصور کرنے مین آپ نے سراپ کیسے دیا ہم نے اسطرح کا غصہ آپکا کبھی نہ دیکھا جو آپ نے ہمارے اوپر کیا آپکی محبت جو کبھی ناس ہونے والی نہ تھی وہ کہان گئی بجز دشمن کے اوپر مارنا چاہیے اپنے رشتہ دارون کے اوپر کبھی نہ چاہیے ہم ہمیشہ آپ کے بردان دینے کے قابل ہین اب سراپ کے لائق کیسے ہوگئین۔

چوپائی

تجھون پُران تُرت تو آگے	کیہہ کارن یہ رہ ہین بھاگے
تم بن جیب کون بدھ ناتھا	برہانل تاپت سب گاتھا
کرہو برساد سراپ سے دیوا	دارُن سون کرہون تو سیوا
چھوٹت کب یاسون پرچو کہیو	کب تو نکٹ آد سکھ لہو
بولے ہر کرُنا جت بانی	جب تمھرے سُت ہوے سیانی
مم سم بھوتل مُنجھ بگیانی	تب مُوہی لہہ لہو سکھ کھانی

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھرون ادھیاے مین ہی ہیہ کتھا بکھان ۔ سری بھگوتی پرساد تا بس رہو یہ جان

اتنی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی پوچھتے ہین جب سری بھگوان نے لچھمی جی کو سراپ دیا تو وہ گھوڑی کیسے ہوئین اور ریونت نے کیا کیا اور کس دیس مین لچھمی جی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے دُکھت ہوکر استری کی طرح اکیلی رہنے لگین اور کب تک کیا کرتی رہین اور باسدیو یعنی بشن جی سے کب ملین اور بشن جی کے کیسے بیٹا پیدا ہوا اے براہمنون کے راجہ ہمکو اس احوال کے سُننے کی اچھا ہے آپ مفصلاً کہیے سُوت جی شونکادک رشیون سے کہتے ہین کہ جب اسطرح بیاس جی سے راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا تو وہ بیان کرنے لگے سُنیے اے راجہ پاپ کے ناس کرنے والی اور سُکھ دینے والی پُران کی کتھا کہتے ہین ریونت نے جب دیکھا کہ بشن جی نے لچھمی کو سراپ دیا تو دور ہی سے سری بشن جی کو پرنام کر خوف زدہ ہو وہان سے چل دیا اور سری بشن جی جگت کے مالک کے غصہ کا سبب اپنے پتا سورج نارائن سے بیان کیا اور لچھمی جی آزردہ ہو سری بھگوان جی کو پرنام کرکے اور اُنکے حکم سے مرتیولوک مین پہونچی جہان پہلے ہی سورج کی استری نے نہایت سخت عبادت کی تھی وہان ہی گھوڑی کا روپ دھارن کرکے پہونچی جہان کالندی اور تمسا ندی کا سنگم شوبھ بن تیرتھ

سے جنوب کی جانب سے جو سب کام دینے والا اور عمدگی سے سجا ہوا باغ تھا وہان آئین وہ تمسا ندی نہین ہی جو اجودھیا پوری
سے تّولہ کوس شمال کی جانب ہی بلکہ اُسی نام سے مشہور دوسری ندی ہی کیونکہ درمیان مین گوتمی ستی اور گنگا جی کے
ہونے سے اس تمسا اور جمنا کا سنگم نہین ہوسکتا اُس جگہ رہکر سری مہادیوجی کی اُستت اور دھیان کرنے لگی جنکے پانچ
مُنھ دسؔ بازو آدھے انگ مین گوری کیورکے مانند بدن نیل کنٹھ تین آنکھین اور شیر کے چمڑے کے کپڑے ہاتھی کے
چمڑے کا انگوچھا کھوپڑیون کی مالا سانپ کا جگیوپبیت اُس تیرتھ پر اسطرح سے مہادیوجی کی عبادت لچھمی گھوڑی کا روپ دھارن
کرکے کرنے لگین اسی طرح کرتے کرتے دیوتون کے ہزار برس گذر گئے آسکے بعد مہادیوجی نے خوش ہو بیل پر سوار پاربتی
سمیت آکر درشن دیے اور عبادت کرتی ہوئی گھوڑی کا روپ دھارن کیے ہوئی لچھمی سے بولے کہ ای جگت کی ماتا اور
کلیان کرنے والی تم کس لیے عبادت کرتی ہو ہمسے کہو سب ارتھ دینے والے اور سب لوک بنانے والے تمھارے خاوند
ہین اور ہر باسدیو جگنناتھ بھگت مُکت دینے والے اپنے خاوند کو چھوڑ ہماری اُستت کیون کرتی ہو بید کا کہا ہوا بچن یہی ہی
کہ عورتون کا دیوتا خاوند ہی اُسیکا پرمان کرنا چاہیے عورتون کو دوسرے پُرکھ مین سب طرح سے کبھی اور کہین بھاونہ کرنا چاہیے
بلکہ اپنا ہی خاوند اُنھین سب پدارتھ دیسکتا ہی خاوند کی خدمت کرنا استریون کا سناتن دھرم ہی جیسا تیسا سادھو یا اسادھو
خاوند ہو مگر سُبھ کی کامنا کیے ہوئے عورتون کو معزز اور پوجا کے لائق ہی پھر تمھارے تو خاوند نارائن جی ہین جو سب سنسار کے
سیوا کرنے کے لائق اور سب طرح کے لائق ہین اُن دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کو چھوڑ ہمکو کیون دھاوتی ہو یہ سُن
لچھمی جی بولین کہ ای شیو ہمکو ہمارے خاوند نے سراپ دیا ہی اِس لیے ای دیا کے سمندر اِس سراپ سے ہمارا اُدھار
کیجیے جب اُنھون نے سراپ دیا تھا اور ہمنے سراپ سے چھوٹنے کے لیے عرض کی تھی تب دیاوان ہمارے خاوند بشن جی نے
یہ کہا کہ تمھارے گھوڑی کے روپ مین بیٹا پیدا ہوگا تب اِس سراپ سے چھوٹ کر بیکنٹھ مین آؤ گی اُس وقت سے بن مین
آکر عبادت کرنے لگی اب سب ارتھون کے دینے والے آپ کی آرادھنا کرنے لگین ای دیوتون کے مالک خاوند کے
سنگ بغیر لڑکا کیسے پیدا ہو وہ تو ہم بے قصور کو چھوڑ بیکنٹھ مین رہتے ہین اسلیے ای شنکر جی اگر آپ خوش ہین تو یہ بردان
دیجیے اور تم اور بشن جی مین کچھ فرق نہین ہی بلکہ آپ دونون ایک روپ ہین یہ ہم نے اپنے خاوند سے سُنا ہی جو وہ ہین ہی
آپ اور جو آپ ہین وہی وہ ہین اسمین کچھ شک نہین ہمنے اپنے خاوند اور آپ کو ایک جانکر آپ کو یاد کیا ہی جو ایسا جانکر
نہ کرتی تو تمھارے آسرا کرنے مین ہمکو دوکھ ہوتا شیوجی بولے کہ اے لچھمی جی ہمکو اور بشن جی کو ایک تمنے کیسے جانا ہمسے
سچ کہو نکرار کرنے والے دیوتا اور مُن اور بید کے تتو جاننے والے بھی ہمکو اور بشن جی کو ایک نہین جانتے کیونکہ
ہمارے بہت سے بھگت بشن جی کی بُرائی کرتے اور بشن جی کے بھگت ہمارے بُرائی کرنے مین مشغول رہتے اور جگون
مین بھی کچھ ایسے ہمارے اور بشن جی کے بھگت تھے مگر کلجگ مین زیادہ کرکے ایسے ہی دونون دیوتون کے
بھگت ہوتے ہین ای سُندری تمنے اُنکو اور ہمکو ایک کیسے جانا اُسکا جاننا تو نہایت مشکل ہی جب اس طرح خوش
ہو لچھمی جی سے پوچھا تو اُنکے ایک جاننے کا حال شیوجی سے کہنے لگین ایک دن ہمنے سری بشن جی کو کمل کے آگے
آسن پر بیٹھے ہوئے تنہائی مین دھیان کرتے دیکھ متعجب ہو پوچھا کہ ای دیوتون کے دیوتا جگنناتھ جب ہم سمندر سے نکلی تھین

اور خاوند کی کامنا کر کے ہم نے سب دیوتون کو دیکھا مگر سب دیوتون مین آپ ہی کو نہ برگ جان آپ ہی کو قبول کیا آپ ہمارے بہت پیارے مالک ہین کہیے آپ کس کا دھیان کرتے ہین سری لشن جی نے کہا سُنو جس بڑے دیوتا کا دھیان کرتے ہین سُنتے ہین ہم ہمیشان پاربتی کے خاوند مہادیو جی کا دھیان کرتے ہین کبھی کبھی وہ دیوتا ہمارا دھیان کرتے اور کبھی کبھی ہم اُنکو شیو کی پیارے اور جان ہم ہین اور اسی طرح ہمارے وہ ہین ہم ہین اور اُنمین کچھ بھی فرق اور علیحدگی نہین ہی کیونکہ ہم دونون کا آپس مین دل ایک ہی ہی جو ہمارے بھگت شیو جی کی نندا کرتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین یہ ہم سچ کہتے ہین اس طرح جب ہم نے تنہائی مین پوچھا تھا تب لشن جی نے کہا تھا اسلیے ای مہادیو جی تم کو لشن جی کا پیارا جانکر ہمنے دھیان کیا ہی آپ مہربانی سے یہی کیجیے کہ جس سے ہمارے مالک ہمکو ملجاوین لچھمی جی سے ایسے پیارے بچن سُن کے اور سمجھا کر مہادیو جی بولے ای لچھمی جی تم اطمینان رکھو تمہارے تب سے ہم خوش ہوے خاوند کا سنگ تمکو ہوگا اسمین شک نہین یہان تمہارا کام کرنے کے لیے بھگوان لشن جی گھوڑے کا روپ دھر کر آوین گے ہم جاتے ہین اُنکو بھیجدینگے جس طرح مدسے اُنہو گھوڑے کا روپ دھارن کر کے تمکو ملین گے اُسی طرح ہم بھیج دیتے ہین تمہارے نارائن ہی کے سمان بیٹا پیدا ہوگا اور زمین پر راجہ ہو کر سب لوگون کے نمسکار کرنے کے لائق ہوگا جب بیٹا پیدا ہوگا تب اپنے خاوند کے ساتھ بیکنٹھ کو جاؤ گی اور پھر اُنکی عورت ہو گی اور تمہارے لڑکے کا ایک ہیہ نام ہوگا اسی سے ہیہ نام نبس زمین پر مشہور ہوگا مگر تم ای دیبی ہرے مین رہنیوالی دیبی کو بھول گئی ہو اُسیکا پھل یہ ہوا اسلیے اب ہردے مین مٹھی دیبی کی اُستت کرو جو تمہارا دل بھگوتی مین لگا ہوتا تو سورج کو گھوڑے مین کیسے لگتا

چوپائی

ارم دیہ بر کرجاہت تھوان | انتر دھیان بھیے تہی تھوان
اوما سہت گونے من بھائے | لچھمی تہ ہی لسبی من لائے
دھیاوت دیبی چرن کمل تت | شُبھ پرم دیے بہو بدھ چت
دیوا اُستہر رکت نکھر شٹا | جاکے بدنکھ لکھ سب ہر شٹا
گدگد گرا کرت تہی کیری | اُستت بر کھت ہر آون بھیری
کب ہر روپ دھار بھگوانا | اہین یہ کرت تت دھیانا

ادھیائے انیسوان[19]

دوہا

اُنّس[19] کے ادھیائے مین ہر سے بڑوا ما نہہ | بھیو بتر سوئی کہب سُنو چت دے نا نہہ

سری بیاس جی بولے کہ لچھمی جی کو بردان دیکر مہادیو نہایت جلد کیلاس پربت پر چلے گئے جو طرح طرح کی اپسرا اور گندھربون سے بجا ہوا تھا وہان جا کر لچھمی جی کے کام کے لیے چتر روپ بڑے کام کے سادھنے والے اپنے گن کو بیکنٹھ مین بھیجا اور کہا ای چتر روپ ہماری طرف سے لشن جی سے اسطرح کہنا کہ جس سے سُن وہ نہایت دُکھیاری عورت کا دُکھ دور کرین جب چتر روپ گن کو شیو جی نے اسطرح کہا تو بشنون سے سجے ہوے بیکنٹھ کو پہونچا جہان طرح طرح کے درخت بیل وغیرہ سے بھرے ہوے اور جب کیکڑون باولیان نہیں ٹورتوتا

کوکلا اُول رہے اور بڑے بڑے مکان اور تپا کا سے بجا ہوا اور ناچ اور گانے سے پوُرن کلپ برچھ سمیت اور بکل اشوک تلک چمپا وغیرہ درخت سے بجا ہوا اور کانون کے آنند دینے والے پنچھیون کی آواز سمیت تھا وہان جا اور بجے دوار پالون سے پرنام کرکے بولا اے بھائیو پرماتما بشن جی سے کہو کہ مہادیو کا بھیجا ہوا دُوت آیا ہی یہ سُن بڑے عقلمند جے نے جاکر نہہ پُورنک سری بشن سے پرنام کر ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے دیوتون کے دیوتا رما کانت کرُنا کر کیشو شنُول پان یعنے شیوجی کا بھیجا ہوا دُوت آیا دروازے پر کھڑا ہی حکم ہو تو اندر لاوین نہین تو جیسا حکم ہو ویسا کیا جاے وہ چترروپ دھرے ہی مگر کارج کا کو رونہین جانتے اتنا سُن جے سے بشن جی نے کہا اسے آؤ یہ سُن جے نے مہادیو کے سیوک سے کہا یہان آؤ اسطرح بُلاکر چترروپ مہادیو کے نوکر کو جے نے بُلا لیا وہ سری بشن جی کو پرنام کر ہاتھ جوڑکے آگے کھڑا رہا اُسے دیکھ کُنٹھ سمیت مہادیوجی کی خیروعافیت پوچھی کہ یہان تم کیون بھیجے گئے مہادیو کا یہان کیا کام ہی اور دیوتون کا بھی کیا کام ہی یہ سُن دوت بولا کہ بشن جی اس دنیا مین آپ سے کیا چھپا ہی جو ہم آپ کو بتادین ہمکو مہادیوجی نے یہان بھیجا ہی اُنھین کی زبانی آپ سے کہتے ہین اُنھون نے کہا ہی کہ آپ کی عورت لچھمیؔ جی کالندی اور تمسا ندی کے سنگم پر عبادت کر رہی ہی اور گھوڑی کا رُوپ دھارن کیے ہوے ہی اُس سب ارتھ دینے والی دیوتا چھبر آدمی وغیرہ سے پُوجا کرنے کے لایق جسکے بغیر کوئی سُکھی نہین رہتا اُسے چھوڑ آپ نے کون سُکھ بچارا دُبلے اور غریب آدمی بھی عورت کو رکھتے ہین بے خطا جگت کی مالک مہامایا کو کیون چھوڑا جسکی عورت دنیا مین دُکھ پاتی اُسکی زندگی پر دھرکار ہی دشمنون کے آگے اُسکی نندا ہوتی ہی اب آپ کے دشمن خوش ہونگے لچھمیؔ جی دُکھی اور تمکو اُنسے علاحدہ دیکھ رات دن ہنسینگے اس لیے لچھمی جی کے ساتھ رہیے اور اُنکو آپ گود مین لیجیے وہ سب لچھنون کی بھری ہوئی ہین اور سروپ سوشیل اور سروپنی ہین اُس نازنین کو قبول کرکے خوشی رہیے ہین استری کے برہ سے پیدا ہوے دُکھون کو یاد کرکے یہ بات کہتا ہون جب میری عورت ستی دچھ کے جگیہ مین مرگئی تھین تب مین نے بڑے دُکھ اُٹھائے تھے مہادیوجی کہتے ہین کہ مین بچارتا تھا کہ میرے برابر دنیا مین کوئی دُکھی نہوگا اور اُسکے برہ سے دل مین رنج کیا کرتا تھا جب ہم نے نہایت سخت عبادت کی تو تب جو دچھ کے جگیہ مین ستی جلی تھی وہی ہموان کی کنیا ہو پاربتی کے نام سے ہمکو ملی اے بشن جی آپ نے عورت کو چھوڑکر ہزارون برس تک کونسا سُکھ پایا اور پاؤگے آپ تنہا رہنے مین بڑا سُکھ ملتا ہی اسلیے وہان جاکر اور رما کو سمجھاکر اُنکو لائیے اور اُنہین بیٹا پیدا کرکے بیکنٹھ کو لائیے سری بشن نے مہادیو کے بچن زبانی چترروپ کے سُن منظور کر اُسے شیوجی کے پاس بھیج دیا دوت کے جانے کے بعد سری بشن بھگوان گھوڑے کا روپ دھارن کر جہان لچھمی جی گھوڑی کے رُوپ سے تھین پہونچے اور لچھمی جی اُنکو دیکھ آنسو بہانے لگی اُن دونون کا سنگم اُسی جگہ پر ہونے لگا جو لوک مین نہایت پوتر اور مشہور جگہ ہی لچھمیؔ جی حاملہ ہوئین اور وقت پر لڑکا پیدا ہوا تب سری بھگوان نے ہنسکر لچھمی جی سے کہا کہ اب گھوڑے اور گھوڑی کا روپ چھوڑ اپنا روپ دھرو آؤ بیکنٹھ کو چلین جو تم مین ہم سے لڑکا پیدا ہوا ہی یہان ہی رہے لچھمیؔ جی بولین کہ اپنی دیہہ سے پیدا ہوے بیٹے کو کیسے یہان چھوڑ چلین اپنے لڑکے کی محبت تو نہایت سخت ہوتی ہی بے وارث ناطاقت اور چھوٹے لڑکے کو دریا کے کنارے پر چھوڑنے سے کیا گت ہوگی بنا آسرے کے لڑکے کو چھوڑ ہمارا رحیم دل کیسے چل سکتا ہی مگر جیسا حکم ہو یہ کہ لچھمی اور نارائن دونون دیہہ رُوپ دھارن کر بمان پر سوار ہو چلے راہ مین اُنکی دیوتا استت کرتے تھے اور چلتے وقت لچھمیؔ جی نے اپنے خاوند سے

کہا کہ اے ناتھ اس لڑکے کو بھی لیے چلیے ہم اسے چھوڑ نہین سکتین یہ آپ کے برابر خوبصورت لڑکا ہمکو اپنی جان سے زیادہ پیارا ہے اسلیے لیکر بیکنٹھ کو چلین سری بشن جی نے کہا اے لچھمی رنج مت کرو یہ لڑکا آرام سے یہان رہے اسکی رچھا ہم کیے دیتے ہین اسکے یہان رہنے مین میرا بڑا کام ہوگا تمسے کہتے ہین۔

چوپائی

نرپ ججات ست ترلبس ما ما	ہر بر ما تہو کرت تیہی ناما
سو ترلبس راجہ یہی آسرم	تہر ہیت تپ کرت شدھا ہم
شت سنوت تپ کرت گئے اب	تیہی ہت یہ ست ہرگٹ کین ڈب
تہان جاے بھ ٹہبہ اوب بھوپچھی	تبہی یہ تینیہ دیو تیج رو پچھی
ست کا منا اہے نرپ کیرے	پاسون لیجائی نج کھیرے
ام سمجھای پربہی ست رچھا	کرہ بمان چڑھکے ہر دچھا

ادھیاے بیسوان[۲۰]

دوہا

بنشت کے ادھیاے مین کہب بشن ست گاتھ	جو نر گی مین جنم دھر بھیدمہی کرناتھ

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے سوال کیا کہ یہ ہمکو شک ہے کہ پیدا ہوتے ہی لڑکا جنگل مین چھوڑ دیا گیا ویران جنگل مین اُسے کسنے لیا اور اُسکی کیا گت ہوئی نہایت چھوٹے لڑکے کو شیر اور چیتے نے کیون نہ کھایا بیاس جی نے بیان کیا کہ جب لچھمی اور نارائن جی بمان پر سوار ہوکر اُس جگہ سے بیکنٹھ کو چلے ویسے ہی چمپک نام بدیادھر اپنی مدنالسا استری سمیت بمان پر سوار وہان ہین پہونچا جہان وہ لڑکا تھا اُسے دیوتا کے لڑکے کی طرح تیجسوی دیکھ نہایت جلد بمان سے اُتر لڑکے کو لے لیا اور جیسے غریب دولت پاکر خوش ہوتا ہے ویسے ہی وہ لڑکا پاکر خوش ہوا اور لڑکے کو لیکر اپنی عورت کو دیا وہ گود مین لے اُس لڑکے کا مُنھ چوم نہایت خوش ہوئی اور پیار کرکے پتر بھاو سے گود مین بٹھالیا لڑکے کو لے بمان پر سوار ہو استری پورکھ نہایت خوش ہو اپنی جگہ پر گئے مدنالسیا نے[۱۲] اپنے خاوند چمپک سے پوچھا کہ یہ لڑکا کس نے چھوڑا ہے ہم جانتے ہین کہ ہمکو مہادیو جی نے دیا ہے چمپک بولے اے سُندری چلو ہم سب جاننے والے اندر سے پوچھین گے کہ یہ لڑکا دیوتا یا دانو یا گندھرپ یا منگھ کون ہے اسلیے پوچھکر اسکا سنسکار کرینگے بغیر پوچھے کچھ نکرینگے اتنا کہ تینون بمان پر سوار ہوے اور اندر پوری مین پہونچے اندر کو پرنام کر ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے دیوتون کے دیوتا ہمنے کالندی اور تمساندی کے سنگم پر یہ نہایت خوبصورت لڑکا پایا ہے یہ کس کا ہے کیونکہ نہایت خوبصورت ہے شاستر مین کرم پتر لکھا ہے اندر جی بولے یہ لڑکا گھوڑے کے روپ دھارن کیے لچھمی جی کا ہے اسکا نام ہیہیہ ہوگا اور یہ لچھمی سے پیدا ہوا ہے بشن جی کا بھیجا ہوا بڑا دھرم والا ترلبس راجہ آج لڑکا لینے کے لیے اُس منوہر تیرتھ مین آویگا اسلیے جبتک راجہ وہان آیا چاہے تب تک تم اسے وہین چھوڑ آؤ کیونکہ جب راجہ اسے وہان نہ دیکھے گا تو دکھی ہوگا اس لیے تم اسے

چھوڑاؤ کہ راجہ کو یہ بیٹا ملجاوے اور اسکا دوسرا نام ایک بیر ہوگا یہ سُن چمپک جہان سے لڑکا لایا تھا وہان ٹھاکر چلا آیا تبھی لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بمان پر سوار ہو راجہ ترلس کے پاس گئے بمان سے اُترتے ہوے لشن جی کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور ڈنڈوت کر کے زمین پر گر پڑے تب سری لشن جی بولے کہ اے فرزند اُٹھو اتنا سُن وہ سری لشن جی کی اُستت کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا اور سب لوگون کے مالک اور کرپا کرنے والے اور لوک کے گرو اور دیا کے ساگر اور جوگیون کو البتہ آپ کے درشن مجھ مند کو ہوے مین بڑا قسمت ور ہون جو مَن لوگ بے اُمید اور بکھے باسنا سے علیحدہ رہتے تُم انکو آپ کے درشن ہوتے ہین در مین اُمیدون سے بھرا ہوا آپکے درشن ہونے کے لائق نہین تھا ہے بھگوان اننت اور دیوتون کے دیوتا جب اسطرح راجہ نے لشن جی کی اُستت کی تو اپنے چندر مکہہ سے امرت کے سمان بچن بولے کہ اے راجہ آپ کی جو اچھا ہو وہ مانگو تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوے تمھین دینگے بعدہٗ راجہ سری لشن جی کے چرن کملون پر گر پڑا اور آگے کھڑے ہوے مہاراج سے بولا کہ مین نے بیٹے کے لیے عبادت کی ہے آپ اپنے سمان لڑکا دیجیے راجہ کی عرض سُن آدِ دیو سری نارائن جی بولے اے جیات کے بیٹے جمنا اور تمسا کے سنگم پر جاؤ تمھارے لائق لڑکا ہم نے لچھمی مین اپنے سے پیدا کیا تھا اور چھوڑ دیا تھا اُسے لو وہ بڑا اقبال مند لڑکا ہوگا سری لشن جی کے ایسے کلام سُن راجہ نہایت خوش ہوا اور لشن جی لچھمی جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے سری لشن کے چلے جانے کے بعد راجہ ترلس اچھے رتھ پر سوار ہو وہان گیا جہان لشن جی بیٹے کو چھوڑ آئے تھے وہان جا کر دیکھا تو بالک نہایت خوبصورت زمین پر کھیل کر رہا ہے اور ایک ہاتھ سے پکڑے اپنے پاؤنکا انگوٹھا چوس رہا ہے اور کام کے مانند روپ نارائن جی کے انس سے لچھمی جی مین پیدا ہر پر بھاؤ ایسے لڑکے کو دیکھ راجہ نہایت خوش ہوے اور نہایت جلد رتھ سے اُترا اُٹھا لیا اور سر چوم کے نہایت خوش ہو لڑکے کو گلے لگایا اور لڑکے کا مُنھ دیکھ مارے محبت کے راجہ اُسی سے بولا کہ اے بیٹے تمکو جنا رون نے ہمکو دیا ہے اسلیے دُکھ سے ہمکو بچاؤ تمھارے لیے ہمنے سَو برس تک عبادت کی ہے تب لشن جی نے تمھین ہمکو دیا ہے لچھمی جی تمھاری ماتا نے تمکو پیدا کر ہمارے لیے یہان چھوڑ نہایت خوش ہو سری لشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گیئن وہی دھن ہین جنھون نے تمھارا مکھ کمل ہنستا ہوا اپنی گودی مین دیکھا ہے سری لشن جی نے سنسار ساگر کے اُتارنے کے لیے تمھین نوکا روپ ہمارا تیر کیا ہے یعنی تمھارے ہونے سے ہم سنسار ساگر کو تر جاوینگے اتنا کہ لڑکا لے راجہ اپنے شہر کو آیا راجہ کو آتے ہوے سُن سب شہر کے رہنے والے سوت ماگدہ بندی گُن پروہت وغیرہ کے ساتھ نذر لیے مجرا کرنے کے لیے آئے ان سب لوگون کی حسب لیاقت خیر و عافیت پوچھتے اور خاطر داری کرتے ہوے اور شہر کی عورتون کی کی ہوئی کھیلون کی برکھا قبول کرتے ہوے راج محل کے پاس پہونچے اور منتریون کے ساتھ راج مندر مین جا وہ خوبصورت لڑکا اُسیوقت کا پیدا ہوا رانی کو دیا۔

چوپائی

رانی لے ابھنوست بولی — راجہ سون شبھ بات امولی

پایو بھوپ کہان یہ بالک — کام سدرش نج کر کل پالک

کہیو شرت گن دین کمارا — ہرے لیت جو چت ہمارا

راجہ کہو دین موہی ملیشا — جو سب جن کے ہرت کلیشا

ہرسے پرگٹ رمایہن بھئیو
رانی سُت بےبھئی سُکھا ہی
دریبہ بید ھ جا چکین لُٹاوت
باچھین باج بید ھ پرکارا
اولسب کرہ بھوپت سُت ناما
سب بد ھ سُکھہ پا یہو مہپالا
رن سے مُکت بھیو اب بھوپا
سکل مہیشور ہرسے بالک
بھرت ست لہہ نج گرہ ناہین
سُنکہ شمان پرتاپ مہی پت

سو کرکرہ بار ما پت دیئیو
نرپ سُت جنم اُچھاہ اپساری
بپرن دان دیت ہرکھاوت
ناچھین باربد ہو نرپ دوارا
راکھیو ایک بپر سُکھ دھاما
اوبھت سُت لہی بھیو نہالا
جو بپرن کرہ ہستو اُنو پا
پالی سُکھی نرپ بھئے سوناکت
سُنکھہ کی کھان بھئو بپ سب ٹھاٹین
رانی جُت لکھہ سُکھی بال گیت

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

ایک بنش[۲] اودھیاے مین ایک بپر ابھشیک — تہب بھرتا برت کچھہ سُنہو سکل جن نیک

سری بیاس منی بولے کہ راجہ ترلبش اپنے بیٹے کے جات کرم کرنے لگے اور لڑکا دن دن بڑھنے لگا راجہ بیٹے کے پیدا ہونے سے سنسار ی سُکھہ پاکر دیوتا پتر اور رکھہ ان تینون رنون سے اُس بیٹے سے اپنے کو مُکت سمجھا اور چھٹے مہینے سے قاعدے کے موافق نمک چشی کا رسم ادا کیا پھر تیسرے برس مُونڈن کی رسم کی جسمین براہمنون کو بہت روپیہ اور بہت جوڑے دے کر پوجا کی اور گؤ وغیرہ کے انیک دان دیے گیارھوین سال جگیوپبیت کرا کے دھنور بید شاستر پڑھایا پھر اور بھی بید پڑھائے جب لکھہ پڑھ چکا اور راج دھرم مین نہایت ہوشیار اپنے فرزند کو دیکھا تو اُسکو تخت پر بٹھانے کی نیت کی جس دن پُکھہ نچھتر کے سورج سدھ جوگ آیا تو ابھشیک کے لیے سامان راجہ طیار کرانے لگے اور بید شاستر کے جاننے والے براہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے اپنے بیٹے کا ندی اور تیرتھ اور سمندرون کا پانی منگا کر جب شبھہ دن آیا تب آپ نے ابھشیک کیا اور برہمنون کو بہت روپیہ دے کر راج سنگھاسن فرزند کو دے سرگ کی کامنا کر راجہ آپ بن کو چلے گئے ایک بپر کو راجہ کر اور سب منتریون کی عزت کر عورت سمیت اندری جت ہو مینا ک پہاڑ کی چوٹی پہ بان پرستھ کے آشرم پر رہکر ہمیشہ پھل کھاتے ہوئے پاربتی بھگوتی کو یاد کرتے رہے اسطرح تپ کرتے ہوئے راجہ اپنی عورت سمیت مر کر اندر لوک مین گئے یہان ایک بپر رہا یہ بپر نے والد کا سرگ باس سُن براہمنون کو بلا کر اُنکی وید کے باکی اور پتا کی کریا کے بعد دھرم کی راہ مین مضبوط ہو راج کرنے لگے اور طرح طرح کے بھوگ بلاس منتریون کے ساتھ کرنے لگے ایک دن منتری کے لڑکون کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو گنگا جی کے کنارے پہونچے وہان طرح طرح کے درختون پر کوکلا بولتی اور پھول اور پھل لگے ہوئے بھونرے گونجتے اور بید کے طریقہ سے ہوم ہوتا جسکا دُھوان اُڑتا اور تینون کے

آسرم لگے ہوے وہان سمیت جنگل گویا ان حفاظت کرتی اور کمل پھولون سمیت پھلواری جسمین خوبصورت کنج اور الایچی کٹھل لکچ ملک آمب مندار پھولے ہوے تھے اور سال تال تمال جامن اور انبہ اور گنگاجی تھے جل مین شتوپتون کے کمل کھلتے ہوے دیکھے اُنہین کنارون کی بغل مین ایک عورت خوبصورت اچھے کیس والی جسکا گلا سنکھ کے مانند پتلی کمر سرخ لب سیب کے مانند پستان اور سب عضو خوبصورت تھے اُس استری کو دیکھا اُسکے پاس کوئی سکھی نتھی اسلیے نہایت دکھی ہو روتی تھی اُسے دیکھ رنج کا سبب راجہ نے پوچھا کہ اے نازنین کہو تم کون ہو اور کہان سے آئی ہو اور کسکی لڑکی ہو گندھرب یا کسی دیوتا کی لڑکی ہو اور کیون روتی ہو اور تم کو اکیلی کسنے یہان چھوڑا ہی تمھارا خاوند اور والد کہان گیا اُنکو کیا دُکھ ہی ہمسے کہو ہم اُسے ناس کرینگے ہمارے راج مین جب سے ہم راجہ ہوے ہین کوئی کسیکو دُکھ نہین پہونچا سکتا چوری کا ڈر نہین ہی اور راچھس کا بھی بالکل ڈر نہین اور بڑے بڑے بدشگون نہین ہوتے اور چیتے اور شیر کا بھی خوف نہین کہو گنگاجی کے کنارے پر تم کیون روتی ہو اور تمکو کیا دُکھ ہی ہم منکھون کا دُکھ ناس کردیتے ہین دیوتا منکھ چلے ہے جسکا کشٹ ہو ہم ناس ہی کردیتے ہین یہ ہمارا برت ہی راجہ کے ایسے کلام سُن وہ بولی کہ اے راجہ سُنیے بغیر مصیبت کے آدمی زمین پر کیسے رو سکتا ہی جسکے لیے روتی ہون وہ سُنیے تمھارے راج سے اور دیس مین ایک رمیہ نام راجہ بڑا دھرمی اور سچ بولنے والا ہی اور اُسکی عورت کا رُکم ریکھا نام ہی جو نہایت خوبصورت اور ہوشیار پت برتا اور لچھنون سمیت ہی مگر اُسکے کوئی لڑکا پیدا نہوا تھا اسلیے دُکھی ہو بار بار اپنے خاوند سے کہنے لگی کہ مجھ بانجھ اور دُکھی استری کی زندگی پر دھکار ہی اسطرح رانی کے بچن سُن راجہ برہمنون کو بُلا کر بید کے طریقہ سے بیٹے کے لیے جگیہ کرنے لگے جسمین بہت سا زر براہمنون کو دیا گیا جب گھی کی آہت ہونے لگی تو ایک نہایت خوبصورت سب لچھنون سمیت چندر مکھی کُندرو پھل کے سمان اونٹھ وانت انار کے دانہ اور ابرو وغیرہ بہت اچھے تھے اسطرح کی ایک کنیا آگ سے نکلی جسکا سونے کے برابر رنگ اور سُندر اور کالے بال سُرخ ہتیلی سُرخ آنکھین اور سُرخ ہی پانون کے تلوے تھے اُسے لیکر ہوم کرنے والے نے راجہ کے پاس جاکر عرض کیا کہ اے مہاراج اِسے قبول کیجیے کیونکہ یکسان موتیون کے مالا کی سمان آگ سے یہ نکلی ہی اسلیے لوک مین اسکا نام ایکاولی مشہور ہوگا آپ بیٹے کے سمان اس لڑکی کو پاکر خوش ہوجیے اور صبر کیجیے کیونکہ یہ دیوتون کے دیوتا سری لچھمی جی کی دی ہوئی ہی اس سے سب تمھارے منورتھ پورے ہونگے اُنکے بچن سُن خوش ہوکر راجہ نے کنیا قبول کرکے اپنی رانی کو دی رانی اُسے پاکر نہایت خوش ہوئی جیسے لڑکے پیدا ہونے سے کوئی خوشی کرتا ویسے ہی رانی لڑکی کو پاکر خوش ہوئین پھر اُسکے سب جات کرم کیے گئے اور براہمنون کو دچھنا دے جگیہ ختم کیا گیا وہ کنیا پاکر دن دن رانی اور راجہ خوش ہونے لگے مہاراج اُسی راجہ کے منتری کی مین بیٹی ہون میرا جسوونتی نام ہی اور ایکاولی ہی کے برابر میری عمر ہی اسلیے مین اُس راجہ کی لڑکی کے ساتھ کھیلنے کے لیے سکھی مقرر کی گئی ہون تب سے اُسی کے ساتھ رہتی ہون ایکاولی کا یہ مزاج ہی کہ جہان خوشبودار کمل دیکھتی ہی وہین رہتی ہی۔

چوپائی

گنگا تیر دور تیہی جو گوشا مین تیہی سنگ گئی جل بھوپا	کمل رہین لکھ کین سنجوگو تاکی گت لکھ مین انوروپا	

کیھون تاہ کے تُپو سے بچنا — دور جات بٹّی لکھ رچنا
نرجن بن مین نت چل جاتی — یہ سُن روکیو پتا تہاتی
اور کرودین کمل پھلواری — گرہ باپن منہ بہت سنواری
تاہو پر پنچھ من لائی — چلی جات شنکا تج بھائی
بھوپت شسر پان رکھواری — تا سنگ کین بہت سمبھاری
یہی بدہ سکھی بہت ہم سنگا — نت آدت جادت تٹ گنگا

ادھیاے بائیسوان [٢٢]

دوہا

بائیس کے ادھیاے مین ایکاولی تہاس — جسووتی برنن کرے سوسُن بہت ہلاس!

اسی کتھا کو جسووتی راجہ سے بیان کرتی ہے کہ صبح کے وقت ایکاولی سکھیون کے ساتھ بہت رکھوارون سے حفاظت کی ہوئی کریڑا کے لیے ہمارے ساتھ گنگا کے کنارے پربھون اور اپسراون کے ساتھ کریڑا کرنے لگی جب ہم اور ایکاولی دونون کریڑا مین مشغول ہوئین اُسیوقت نہایت طاقت ور کال کیتو نام دانو وہان آیا اُسکے ساتھ بہت راچھس تھے جو پرگھ کھڑک گدا دھنکھ بان تومر وغیرہ ہتیار ہاتھون مین لیے ہوے تھے اُسے دانو نے روپ اور جوانی اور سب لچھنون سمیت گویا کام کی استری کے سمان دیکھا اور اُسے دیکھ ہم نے ایکاولی سے کہا یہ سب راچھس کون ہین آؤ ہم تم جہان سب رکھوارے ہین وہان بھاگ چلین یہ سوچ بہت جلد مارے خوف کے جو دھاؤن کے بیچ مین آئین کال کیتو اُسے دیکھ کام اتر ہو پیچھے پیچھے دوڑکر آیا اور رکھوارون کو علحدہ کر اُس نازنین روتی اور کانپتی ہوئی کو لیکر چل دیا ہمنے یہ بھی کہا کہ اسے چھوڑدے مجھے لے چل مگر اُسکا ماتر نے نہ مانا اُسے ہی لیجانا منظور کیا جب لیکر بھاگا تب جو یہان کے رکھوالے تھے دوڑے اُنسے اور اُسکے ساتھ والے راچھسون سے بڑا جنگ ہوا اور سب محافظون کو مارا اُسے لیکر اپنی فوج کے ساتھ اپنے گھر کو وہ چلا گیا پیچھے سے جہان میری سکھی گئی تھی وہان مین بھی چلی گئی مجھے دیکھ اُسے کچھ اطمینان ہوئی اور مجھے گلے مین لپٹا کر رونے لگی یہ حالت دیکھ کال کیتو نے نہایت محبت سے مجھسے کہا کہ اپنی سکھی کو سمجھا دو کہ خوش ہووے اور کہدو کہ ہم اُسکے خادم ہین ہماری بیوی ہو کر رہے اتنا کہ اُس بدذات نے مجھے بھی پکڑ کر اُسکی بغل مین رتھ پر بٹھا لیا اور اپنے شہر کو گیا اور ایک مندر مین ہم دونون کو رکھ ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کردیے اور پھر اپنے خاص گھر کو چلا گیا دوسرے دن تنہائی مین مجھے بُلا کر کہنے لگا کہ تو اپنی سکھی کو سمجھا دے کہ یہ راج پاٹ اُنھین کا ہے اور مین اُنھین کا خادم بنا ہونگا وہ میری عورت ہووے سب خوف اور دُکھ ترک کردے یہ سُن مین نے کہا کہ مین ایسے نالایق کلام نہین کہہ سکتی آپ ہی کہیے یہ سُن وہ کام اتر ہو ایکاولی سے ہاتھ جوڑکر بولا اے نازنین تم نے ایسی کرن منتر میرے اوپر کیا ہے جس سے میرا دل تمھارے ہی قابو ہو رہا ہے اسلیے کام کے بانون سے دُکھی مجھ اپنے خادم کے اوپر رحم کرکے جو یہ جوانی دُربھ ہے اور جاتی ہے اسلیے اِسے سپھل کرو اور مین بھجو یہ سُن ایکاولی بولی ہمارے والد نے ہماری شادی ہر

راجہ کے ساتھ تجویز کی تھی اسلیے ہم اُس راجہ کو چھوڑ دوسرا خاوند کیسے کرین کیونکہ آپ دھرم شاستر بخوبی جانتے ہین کہ کنیا کا دھرم یہی ہی کہ جسکے ساتھ پتا شادی کر دے اُسی کے ساتھ اپنی عمر بسر کرنا چاہیے ایسا ہی کہا ہی مگر اُسنے نہ مانا پاتال مین ایک مندر تھا اُسمین ہم دونون کو بند کر دیا اور ہزارون راچھس حفاظت کے لیے مقرر کر دیے اُسی سکھی کے برہ سے مین روتی ہون یہ سن راجہ ایک بھیرے یہ ہمکو بڑا ہی تعجب ہی کہ اُس ڈشٹ کے شہر سے تم کیسے یہان آئین اور تم کہتی ہو اُسکو ہی ہیہ راجہ کے لیے تپانے رکھا تھا سو ہی ہیہ تو ہمارا ہی نام ہی کیا ہمارے ہی لیے تھی سچ کہو تمہارے کلام مین ہمکو شک ہی اگر ہمارے ہی لیے ہو تو اُس بدذات راچھس کو مار ہم اُس تمھاری سکھی کو لے آوین جو جگہ تم جانتی ہو تو وہ جگہ ہمکو دکھا دو بھلا رو کہ اُسکے پتا راجہ سے کہا تھا یا نہین جسکی ایسی پیاری لڑکی تھی اُنھون نے اُسکے چھوڑانے کے لیے کیون تدبیر نہ کی اپنی لڑکی کو قید مین پڑی ہوئی جانکر کیون نہ چھوڑایا ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ وہ راجہ کم طاقت مین جلدی کہو تم نے اُس نازنین اپنی سکھی کا احوال کہا ہمکو محبت کیا اب نہین معلوم کہ اُسکا مکھ کنول دیکھنا ہمکو کب نصیب ہوگا اور اُسکو سنکٹ سے کیونکر اور کب چھوڑا دین گے اب وہان جانے کی تدبیر ہمکو بتاؤ اور تم اُس سے چھوٹ کے کیسے یہان آئین یہ سُن چھبودتی بولی کہ لڑکپن مین ہمنے ایک سدھ برہمن سے انگ نیاس اور کرنیاس سمیت منتر لیا اُسکا طریقہ ہمکو آتا ہی اُسکو یاد کرتی ہوئی اور دیبی جی کا دھیان کرتی ہم قید سے نکل آئین آپ بھی اُس بھگوتی کا دھیان اور اُس منتر کا جپ کیجیے تو سب منورتھ آپ کے دیبی جی پورے کرین گی کیونکہ وہی پہلے سبکو پیدا کرتی ہین اور پرورش کرتی ہین اور اخیر مین ناس کرتی ہین اور سبکے منورتھ پورے کرتی ہین جب ہمنے دھیان کیا تھا تب خواب مین ہمکو وہ مہامایا چنڈکا نظر پڑین اور بولین کہ کیا سوتی ہی اُٹھو جلدی گنگا کے کنارے پر جا وہان ہی ہیہ راجہ آویگا جسنے دتاتریہ جی سے ہمارا مہابدیا کا منتر لیا ہی اور ہمارے ہی دھیان پوجن مین لگا رہتا اور سب جاندارون مین ہمکو ہی دیکھتا وہ اس بدذات راچھس کو مار تمھاری اس سکھی کو چھوڑا لیجاویگا پھر تم اُسی راجہ کے بیٹے کے ساتھ شادی کرنا اتنا کہہ دیبی انتردھیان ہوگئین جب مین جاگی تب اُس خواب کا حال اپنی سکھی ایکاولی سے بیان کیا اُسنے کہا تو ضرور جا اور گنگا کے کنارے پر بیٹھ اور راجہ کما سے یہ احوال کہہ کہ وہ ہمکو لے جاوے ۔

چوپائی

پریم جگت سُن سکھی سُبانی	تا اگیا سر دھرا گو والی
چلی پرساد بھگوتی کیرے	پہونچی یہان نہین کچھ دیرے
مارگ گیان اور جھٹ چال مین	تاہی کرپا لہی الپ کال مین
آئی یہان چلی نسنکا	بیٹھی تب سے رہت کلنکا
لینے دُکھ کارن مین گاوا	سکل بھانت نرپ تمھے سناوا
اب تم کیہو نیہ ہو کا کے	کون بھرت کم گھومت بانکے

ادھیائے تیئسوان

دوہا

تیئس کے ادھیائے مین گال کتھو ایک بیر	بھیو جُدھ جو جم دُرمن کر کہت سُنو مت دھیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جسوونتی کے بچن سُن لچھمی جی کے بیٹے ایک بیر راجہ بولے کہ ای جسوونتی سنو ہمارا یہی بیہ اور ایک بیرام
ہی ہم لچھمی جی کے بیٹے ہین تمنے جو ہمارا دل دوسرے کے قابو مین کر دیا ہی کیا کرین کہان جاوین برہ سے دُکھی ہین پہلے تمنے
سب لوگون سے زیادہ اپنی سکھی کا روپ بتایا اُسے سُن ہمارا دل کام کے بانون سے دُکھی ہوگیا پھر اُسکی تم نے صفتین بتلائین
اُنھون نے اور زیادہ فریفتہ کیا پھر جو تم نے ایکاولی کی بپتا کہی ہی کہ ہیہیہ کو چھوڑ ہم اور خاوند نہین کر سکتین اس سے
بڑا ہی تعجب ہوا اور اُسکا خادم اپنے دل سے ہوگیا کہو ہم اسکے لیے کیا تدبیر کرین اُس بدذات راچھس کا نہ تو ہم گھر جانتے ہین اور نہ وہان
طاقت جانے کی رکھتے ہین تم ہمکو وہان پہونچاؤ جہان تمہاری سکھی ہی تو اُس بدذات راچھس کو مار کے تمہاری پیاری سکھی کو چھوڑا
لاوین جو دوسرے کے قابو مین نہایت آزردہ ہی اُس کا دُکھ چھُڑا کر اُسے اپنے شہر مین پہونچا کر اُسکے پتا کو سونپ دین
پھر اُنکے اور تمہارے پتا ہمارے ساتھ شادی کر دینگے اُسمین تمہاری اور ہماری دل کی مراد بھی پوری ہوجاویگی اُسکا شہر ہمکو
دکھا دو پھر ہماری طاقت دیکھ لینا جس طرح اُسنے غیر کی استری کو ایذا دی ہی دیکھنا ہم اُسکو کس طرح مارتے ہین اُس
شہر کا صرف ہمکو راستہ بتا دو ایک بیر کے ایسے کلام سُن جسوونتی اُدہر سے جانے کی تدبیر بتانے لگی کہ ای راجہ آپ بھگوتی
کا منتر لیجیے ہم راچھسون کا شہر آپ کو دکھا دینگی ہمارے ساتھ چلیے اور بڑی فوج وہان لیے چلیے وہان بڑا جنگ ہوگا
ایک تو کال کیتو ہی بڑا بیر ہی پھر نہایت طاقتور راچھس اُسکے پاس ہین اسلیے تم منتر لیکر ہمارے ساتھ چلو ہم اُس بدذات کا
شہر تمکو دکھا دینگی اُس بدذات کو مار کے ہماری پیاری سکھی کو چھوڑا لاؤ اُسکے ایسے کلام سُن نہایت جلد دیبی کا منتر لیا جسکو دتاتری
نے اتفاق سے راجہ کو پڑھایا تھا وہ یہ ہی ह्रीं ह्रौं रिरु दुदयिते योग म्वरिहुं स्फ द स्वाहा ॥ اُس منتر کے لینے سے
سر بکتیا ہوئی اور جسوونتی کے ساتھ چلے جو اُسکے شہر مین انیک جودھے تھے اپنے ہمراہ بڑی فوج لے وہان جا پہونچے تب اُسکا آنا سُن
کال کیتو کے دوت دیکھکر نہایت خائف ہو روتے ہوئے اور پکارتے ہوئے کال کیتو کے بغل مین جا کھڑے ہوئے اور وہ اُسوقت
ایکاولی کے آگے عرض کر رہا تھا کہ دوت پہونچکر بولے کہ ای راجہ جو ایکاولی کے ساتھ عورت آئی تھی وہ بڑی فوج ساتھ لیکر آئی
ہی اور اُسکے ساتھ ایک راج پتر بھی ہی ہم جانتے ہین کہ جنیت یا گارنکیہ دونون مین سے کوئی آتا ہی اسلیے طیار ہوجاؤ اس دیوتا کے
بیٹے سے جنگ کرو یا راج پتری کو ویدو یہان سے بارہ کوس پر فوج ہی تُرہی بجاؤ اور جنگ کرنے کے لیے چلو اُسکے ایسے کلام سُن
راچھس نے نہایت غصہ ہو بے تعداد راچھس لڑنے کے لیے بھیجے اُنکو بھیجکر ایکاولی سے کہلا بھیجا کہ تمہارا داماد آتا ہی یا اور کوئی
طاقتور آتا ہی جو برہ سے اُترے ہو تمہارا داماد ہی آتا ہو تو ہم اُسے نہ مارین اور اپنے گھر مین لاکر رتن وغیرہ کپڑون سے پوجا کرین
اور اگر کوئی اور آیا ہو تو اُسے مار ہی ڈالونگا ہم جانتے ہین کہ کال نے اُنکو مرنے کے لیے بلایا ہی اسلیے ای نازنین بتاؤ ہم
اس کال روپ کو نہین جانتے یہ سُن ایکاولی بولی ہم نہین جانتین کہ کون آتا ہی ہم تو آپ کے بندھن مین پڑی ہین نہ ہمارا پتا ہی
نہ بھائی یہ کوئی دوسرا بلوان ہی مین یہ بھی نہین جانتی کہ کس کام کے لیے آتا ہی کال کیتو بولا کہ ہمارے دوت کہتے ہین کہ تمہاری
سکھی جسوونتی اس بیر کو لے آتی ہی مگر وہ سکھی نظر نہین آتی کہ کہان ہی اور کوئی تو ہمارا دشمن بھی نہین ہی یہی سچ ہی
کہ وہی کسیکو لائی ہوگی یہی گفتگو ہوتی تھی کہ اور دوت آکر کہنے لگا کہ مہاراج اطمینان سے گھر مین کیا بیٹھے ہو کسی بیر کی
فوج دروازے پر آئی ہی یہ سُن کال کیتو گھر سے باہر نکلا اور جنگ کرنے لگا یہان تک کہ اندر اور برہ اسُر کی طرح

لڑائی ہورہی تھی کہ ایک بیر نے گدا ماری جسکے لگتے کال کیتو مر کر گر پڑا جیسے بجر کے مارے ہوے پہاڑ گرے تھے اُسکے مارے جانے کے بعد سب فوج اُسکی بھاگ گئی اور جسووتی الکاولی کے پاس آئی اور بولی اے سکھی یہان اُراج پتر سے یہ بدذات وانو مارا گیا اور وہ راجہ شہر کے نزدیک محنت سے تھکا ہوا بیٹھا ہی اور تمھارے دیدار کی خواہش رکھتا ہی اسلیے اِس کُٹل کنٹا مجھ سے اُسے دیکھیے ہمنے تمھارا احوال ندی کے کنارے پر راج کمار سے کہا تھا اُسے سُن وہ عاشق ہوے تھے یہ سُن اُسنے چلنے کی طیاری کی اور اپنے دل مین شرماتی ہوئی پالکی پر سوار ہو راج کمار سے ملنے آئی جب وہ پہونچی تو راج کمار نے کہا کہ ہم کا ماتھ مین اپنا جمال مبارک دکھایئے اور شرم نہ کیجیے یہ سُن جسووتی بولی کہ راج پتر انکا پتا تمھین کو دیا چاہتا ہی اور یہ بھی آپ کو چاہتی ہین مگر ابھی بقیہ حکم والد کے شرماتی ہین کچھ دن آپ صبر کیجیے انکو انکے والد کے پاس پہونچایئے وہ طریقہ کے موافق انکی شادی ضرور آپ سے کردینگے ایک بیر ایسی بات سُن دونون عورتون کو ساتھ لیے فوج سمیت اُنکے والد کے پاس آئے اور بہت دن پیچھے بیٹے پڑے پہنے اپنی کنیا کو دیکھ متعجب ہوے جسووتی نے سب احوال کہا راجہ باعزاز واکرام ایک بیر کو اپنے مکان پر لائے جب اچھا دن آیا تو بید کے طریقہ سے اپنی کنیا کی شادی کردی اور بہت ساجہیز دیا۔

چوپائی

یہ بدھ بھیو بیاہ اُنو پا	رما پُتر من پرکھت روپا
نج گرہ آے سکل سُکھ بھوگے	پریا سنگ کر سکل سنجوگے
بھیو پتر تامین کرت بیرجا	تاشت کارت بیرج ات دھرجا
کیسون نس تو سُن مہیپالا	ہر ہیہ کیر بچتر لشالا

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیس[۲۴] کے ادھیاے مین گیا نو جم جُت بیگ	شکت کیر بچیپ سب مین ٹک بہت اسنیگ

راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ مہاراج آپ کے چندر مکھ سے عمدہ کتھا سنتے ہوے جو امرت کے مانند ہی پیتے ہوے ہم سیر نہین ہوے یہ ہیہیون کی پیدائش عمدہ کتھا آپ نے بیان کی جو نہایت تعجب دینے والی ہی یہ بڑا تو تعجب ہی کہ سری لچھمی جی کملا کے پت دیوتون کے دیوتا جگناتھ سر لشٹ پالنے اور سنگھار کرنے والے بھی گھوڑے کا روپ بنگئے جو بھگوان ہر اور راجپت کے نام سے پرن پوران پورکھوتم ہین وہ خود مختار ہو کر دوسرے کے قابو مین کیسے ہوے اِس ہمارے شک کو آپ مٹا سکتے ہین اِسے دور کیجیے آپ سب جانتے ہین اسکا احوال کہیے بیاس جی کہنے لگے مہاراج سُنیے اِس شک کو ہم رفع کرتے ہین جیسا پہلے ہمنے نارد مُن سے سُنا ہی برہما جی کے مانسی پتر نارد جی بڑے عابد اور ہمہ دان سب کہین جانے والے شانت اور سب لوگ کے پیارے اور بڑے شاعر ہین وہ ایک دن تان سمیت اپنی بڑی بین بجاتے ہوے اور سام بید کے ایک برہدرتھنت وغیرہ اُسی بید کو گاتے ہوے اور زمین کی سیر کرتے ہوے ہمارے آسرم پر آئے جو سرستی ندی کے کنارے پر شمیا پراش

نام سے نہایت پوتر اور بڑے بڑے منیون کے رہنے کی جگہ اور کلیان دینے اور گیان دینے والا ہی اُن بڑے تیجوان
بیہاجی کے بیٹے کو آتے ہوئے دیکھ ہمنے نہایت عزت کر پوجن کیا اور ارگھہ پادیہ آچمنی وغیرہ کرکے اُنکو آسن دیا اور
اُن بڑے تیجوان مُن کے پاس بیٹھے جب وہ اچھی طرح دم لے چکے تب جو آپ نے ہمسے پوچھا ہی ہمنے اُنسے پوچھا کہ اے سرشیشٹ
مُن جی اسار سنسار مین جاندارون کو کون سُکھ ہی ہم بھی کہین نہین دیکھتے ہمکو جب والدہ نے پیدا کیا تھا اُسی وقت دویپ ہی
مین چھوڑ دیا اور اپنی تقدیر کے موافق لاوارث ہوئے پھر پہاڑ پر لڑکے کی کامنا کر مہادیوجی کی ہم نے بڑی عبادت کی
اُس سے گیانیون مین سرشیشٹ سُکھدیوجی لڑکا پایا اُسے پہلے ہی سے بیدون کی سار دیبی بھاگوت پڑھائی وہ ہمکو روتے
اور بِرہ سے اتر کو چھوڑ کہین لوک سے لوکانتر کو چلا گیا تب ہمکو آپ نے سمجھایا تھا اسلیے سُمیر پربت کو چھوڑ ماتا کو یاد کر [illegible]
دیس مین پہونچے اگرچہ اس سنسار کو جھوٹا ہی ہم جانتے ہین مگر مایا کی پھانسی مین بندھے ہوئے لڑکے کی محبت کے سبب
دُبلے ہوگئے وہان جا کر جانا کہ ہماری والدہ کو راجہ شانتنو قبول کرکے لے گئے ہین پھر ہم سرستی کے کنارے پر آشرم
بنا کر رہنے لگے جب راجہ شانتنو سرگ کو گئے تو ہماری بیوہ ماتا ستیوتی کی دو بیٹون سمیت بھیکھم جی نے پرورش کی مگر وہ دُکھی
رہتی تھی بھیکھم نے ہمارے بھائی چترانگد کو راجہ بنایا مگر وہ تھوڑے ہی عرصہ مین مر گئے چترانگد بیٹے کے مرنے پر ستیوتی ماتا سوگ کے
ساگر مین ڈوبی ہوئی رونے لگی ہم اُنکو دُکھی جان وہان پہونچے اور بھیکھم کے ساتھ سمجھایا تب استری اور راج سے بمکھ بھیکھم
جی نے بچتر بیرج کو راج دیا اور کاشی کے راجہ کے یہان ایک راجاؤن کو فتح کرکے دو کنیا لائے اور بچتر بیرج کی شادی
کر دی تب ہم بھی خوش ہوئے پھر اُنکے لڑکا نہین ہوا تھا کہ ہمارے بھائی بھی چھیئی روگ سے بچتر بیرج مر گئے اور ستیوتی نہایت
دُکھی ہوئی کاشی کے راجہ کی دونون کنیا خاوند کے مرنے کے بعد پت برت دھرم لیے رہین اور اپنی ساس ستیوتی سے بولین
کہ خاوند کے ساتھ ستی ہو جاوینگی اور تمہارے بیٹے کے ساتھ نندن بن مین بہار کرینگی مگر محبت کے سبب اور بھیکھم جی کے
کہنے سے اُنکی ساس یعنے ہماری والدہ نے اُنکو ستی ہونے نہ دیا بھیکھم جی اور ہماری والدہ نے صلاح کر اُنکا مرتک
کرم طریقہ کے موافق کرایا اور ہستناپور مین ہمکو یاد کیا ہم والدہ کے دل کی بات جانکر وہان پہونچے اور ماتا کو پرنام کر ہاتھ
جوڑ نزدیک بولے کہ اے والدہ کیون بُلایا کیا حکم ہوتا ہی کیا کرین اتنا کہہ جب اُنکے آگے کھڑے ہوئے تو بھیکھم جی کو دیکھتی
ہوئی بولین کہ اے بیٹا تمہارے بھائی چھئی روگ سے بے اولاد مر گئے اسلیے نبس کے ناس ہو جانے کے خوف سے مین نہایت
دُکھی ہون اسلیے بھیکھم جی کی صلاح سے ہم نے تمکو بُلایا ہی یہ تمہارے چھوٹے بھائی کی عورتین کاشی کے راجہ کی بیٹی ہین اِنکا سنگم کرکے
بیٹا پیدا کرو جسمین راجہ شانتنو کی نسل کا ناس نہو اسمین ہمارے حکم سے تمکو دوکھ نہوگا ماتا کے ایسے بچن سُن نہایت متفکر اور
شرم سے آکل چت ہو ہم والدہ سے بولے کہ اے ماتا دوسرے کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے کا زیادہ پاپ اور دھرم
کرم جانتے ہوئے ہم کیسے کرین پھر چھوٹے بھائی کی عورت کنیا کے برابر ہوتی ہی اُنکے ساتھ بید شاستر پڑھکر زنا کیسے کرین
پاپ سے کُل کو بچانا چاہیے کیونکہ پاپی کُٹے پتر سنسار سے نہین ترتے بھلا لوک کی نصیحت کرنے والے اور پُران بنانے والے
ہم جان بوجھ کر کیسے بُرا کرم کرین پھر جب اُنھون نے بار بار دکر اور بیٹے کے رنج سے نہایت دُکھی ہوکر کہا کہ اے بیٹا ہمارے
کہنے سے تمکو کچھ دوکھ نہوگا کیونکہ لکھا ہے ✦

چوپائی

دو کھ سہت اپ گرو کے بچنا
شنتطا چار یہی پر مانا
یاسون بچن کرہ ہو مم پیارے
پتر جنن کر سکھنی کر ہو

کہن یہی نہین کچھو بچرنا
جو گرو کہین سوئی کرہ ٹھانا
تنک نہ دو کھ تمھین مم بارے
ماتھی پتر بھئی السہ ہو

اِتنا کہتی ہوئی ستبوتی کے بچن سُن بھیکھم جی نے ہم سے کہا جو سوچھم دھرم کے جاننے والے تھے کہ اے دو بیاین جی آپ اِس باب مین بچار نہ کیجیے ماتا کے بچنون کو منظور کرکے بہارہ کیجیے بیاس جی ناردجی سے کہتے ہین جب اسطرح بھیکھم جی نے کہا اور والدہ نے پرارتھنا کی تو ہم اِس بُرے کام کرنے پر طیار ہوئے پہلے ہم امبکا سے بھوگ کرنے لگے اُنھون نے ہمکو عابد دیکھ آنکھین بند کر لین اسلیے ہمنے سراپ دیا کہ تمھارے اندھا بیٹا پیدا ہوگا دوسرے دن ماتا نے ہمسے پوچھا کہ اے پُتر بیٹا ہوگا ہمنے شرما کر کہا کہ ہمارے سراپ سے اندھا بیٹا پیدا ہوگا تب ماتا نے ہمکو بہت دھکارا کہ تمنے اندھے ہونے کا سراپ کیون دیا۔

ادھیاے پچیسوان[۲۵]

دوہا

پچیسوین ادھیاے مین پرکٹ کرت نج موہ
برنو پانڈو کی کتھا جیہی بدھ تن آتپت

بیاس گیان ورموہ مین کارن تو جہت سوہ
پنچھیپی سو سنہو نر ہوت جاہ سُن گت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ہمارے ایسے بچن سُن ہماری والدہ نہایت ہی متعجب ہو بیٹے کے لیے فکر مند ہو کر ہمسے بولین کہ اے بیٹے بچترپیرج کی دوسری عورت ہماری بہو امبالکا بیوہ ہو جانے کے رنج سے بھری ہوئی ہے اور سب لچھنون سمیت روپ اور جوانی سے بھری ہوئی ہے اُسکا سنگ کرکے بیٹا پیدا کرو کیونکہ پہلے جو تم نے بیٹا پیدا ہونے کی تدبیر کی ہے وہ تو اندھے ہونے کے سبب راج کا ادھکاری نہین ہو سکتا اسلیے انکے اچھا بیٹا پیدا کرو جب اسطرح والدہ نے حکم دیا تو جبتک امبالکا رتومتی نہوئی تب تک ہم ہستناپور مین رہے جب وہ رتو سنان کرکے بھوگ کے لیے سونے کو مندر مین آئی تو ہمکو جٹل اور دُبلا دیکھ اُداس ہو پسینے سے بھر گئی اور مارے رنج کے پانڈو برن یعنی زرد پڑ گئی اور ہمارے سنگ تھر تھر کانپتی رہی اسلیے غصہ کرکے ہم اُس سے بولے کہ کیونکہ تو ہمکو دیکھ پانڈو برن ہو گئی اسلیے تیرے پانڈو ہی بیٹا پیدا ہوگا یہ کہہ رات کو ہمنے اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور صبح کے وقت اپنی والدہ کے پاس گئے اور اُنسے پوچھکر اودھر اودھر سیر کرنے لگے جب وقت آیا تو ایک کے اندھا دوسرے کے زرد رنگ کا بیٹا پیدا ہوا جو اندھا ہوا اُسکا نام دھرتراشٹر جو زرد رنگت کا تھا اُسکا نام پانڈو ہوا مگر ایسے پوتون کو دیکھ ہماری مان اداس ہو گئین اور ایک برس کے بعد پھر ہمکو بلا کر بولین کہ اے دوبیاین وہ بیٹے ہوئے دونون راج کے لایق نہین اسلیے ہمارے کہنے سے اور راج کرنے کے لائق لڑکا پیدا کرو ہمنے کہا اچھا تو ہمون نے پُتر کے لیے امبکا سے عرض کی کہ اے بیٹی بیاس جی کا النگن پریم سے کرکے اکی اچھا بیٹا پیدا کرو جو غبی اور راج کا بڑھانیوالا ہو مگر اُسنے ہم سے کچھ نہ بولی رات کو ہم سونے کی جگہ پر گئے مگر امبکا آپ تو نہ آئی بچترپیرج کی ایک داسی کو سب زیورون سے آراستہ کر

ہمارے پاس بھیجا وہ پلنگ پر چندن وغیرہ سگندھ بدن مین لگائے ہوئے مالا وغیرہ پہنے ہوئے ہاو بھاو کرتی ہوئی ہمارے پاس
آئی اور اچھی طرح سے خدمت کی جس سے ہمنے خوش ہو کر کہا کیونکہ رت کیل مین تو نے ہمکو خوش کیا ہے اسلیے بڑا دھرم والا جس وان اندری
جیت اور بڑا گیانی بیٹا پیدا ہوگا اُس سے بدا ہوے اتنا کہہ پھر بیاس جی بولے کہ ہمسے تین بیٹے پیدا ہوے اُنکے ہونے سے محبت
ایسی بڑھی کہ جس سے سکھدیو جی اپنے لڑکے کے مرہ کا دُکھ بھول گیا اسلیے اے نارد جی مایا نہایت طاقت ور ہے اور روپ رہت
نرالمب اور مایا وی لوگون کو موہا کرتی ہے ہمارا دل ماتا اور پُترون مین لگا رہتا ہے بن مین شانتی نہین ہوتی نہ کہین اب چین بھر
من اتھت رہتا ہی کبھی ہستنا پور مین آتے کبھی پھر سرستی کے کنارے پر جاتے کبھی کبھی دل مین فکر کرتے یہ گیان ہوتا تھا کہ کہان
یہ بیٹے مرنے پر بلاوہ کرنے کے لائق نہین کیونکہ نرنا سے پیدا ہوے یہ ہمکو کیا سکھ دینگے یہ مایا ہی بلوتی ہے جو من کو موہت کرتی ہے
اس موہ کے اندھے کنوئین مین ناحق ہی پڑے ہین اے نارد جی کبھی کبھی ایسا دل ہوتا تھا کبھی تاپ کبھی سکھ اسمین دل لگا رہتا تھا جب
بھیکھم جی نے پانڈو کو راج دیا تو اپنے بیٹے کو راج پایا ہوا جان دل خوش ہوا پانڈو کے کُنتی اور مادری دو عورتین تھین کُنتی راجہ
سورسین کی کینا اور مدراج کی کینا مادری تھی۔ پانڈو کو جب براہمن کا سراپ ہو گیا تو بن کو چلے گئے اُنکی عورتین بھی ساتھ ہی خدمت
کرنے کے لیے چلی گئین جب ہمنے لڑکے کی یہ حالت سُنی تو نہایت رنجیدہ ہو جہان وہ دونون استریون کے ساتھ جنگل مین تھے وہان
ہم گئے پانڈو کو سمجھا کر ہستنا پور مین لائے وہان دھرتراشٹر کو سمجھا کر سرستی کے کنارے پر آئے وہان پانڈو کے حکم سے بن مین
کُنتی نے منتر سے کھینچکر پانچ دیوتون کو بلا کر تین بیٹے اپنے مین اور دو مادری مین پیدا کیے دھرم کے انس سے جدھشٹر بایو سے
بھیم سین اندر سے ارجن یہ تین کُنتی کے بیٹے ہین اور اسونی کمار کے انس سے مادری سے نکل اور سہدیو دو بیٹے ہوے پانڈو کو
برہمن کا سراپ تو تھا ہی کہ جب عورت سے بھوگ کروگے مرجاؤگے ایک دن تنہائی مین مادری کو دیکھ بھوگ کرنے کے لیے پکڑا
چاہتے تھے کہ اُس سے بھوگ کرین کہ اتنے مین دم نکل گیا اور منیون نے پانڈو کی اگن کریا کی مادری پت برت کو لیے اپنے بیٹے
کُنتی کو سونپ کر خاوند کے ساتھ جل گئی اور کُنتی اپنے بیٹون سمیت وہین رہی پھر منی ہستنا پور مین کُنتی کو لائے اور بدر اور بھیکھم کو
سونپ دیا ہم سُنکر سُکھ اور دُکھ دونون سے رنجیدہ ہوے اُنکو پانڈو کے چھینہ کے پُتر جانکر بھیکھم جی نے پرورش کی اور بدر اور
دھرم انستر بھی پالتے رہے مگر دھرتراشٹر کے بیٹے دُرجودھن وغیرہ جو نہایت بدذات تھے اپنے ساتھ کھیلنے مین اُنکے ساتھ بدذاتی کیا کرتے
بھیکھم جی نے درونا چارج کو لڑکون کی تعلیم کے لیے اپنے شہر مین بسایا اور اُنکی پرورش کی کرن کو کُنتی نے ہوتے ہی ہوتے پنجرے مین
رکھ کے گنگا مین بہوا دیا جسکو پاکر راجہ ادھیرتھ نے پرورش کی جو کرن بڑے شورویر اور دُرجودھن کے بڑے پیارے ہوے پھر بھیم سین
اور دُرجودھن وغیرہ سے آپس مین نہایت دشمنی ہوئی دھرتراشٹر نے پانڈو اور اپنے بیٹون کی دشمنی جان اُسکے دور ہونے کے لیے ہستنا پور
مین پانڈو کے رہنے کی جگہہ بنوا دی دُرجودھن تو لگا رہتے ہی تھے اُسمین لاکھ کے گھر اُنھون نے بنوا دیے اور جب ہم نے سُنا کہ
کُنتی اور پانڈو لاکھ کے گھر مین جلائے گئے تو ہم مایا سے موہت پوتون کا کشٹ مان رنجیدہ ہوئے اور سوک کے سمندر مین ڈوب
گئے اور جنگل مین رات دن دُکھی رہنے لگے جب پانڈون کا ایک چکر راج ہو گیا تو نہایت خوش ہوے اور پانڈون کو ہم نے
دروپد راجہ کے شہر کو بھیجا اور وہ وہان جا کر لڑائی کر کے دروپدی کو لے آئے اور ماتا ہی کے حکم سے اُن پانچون نے اپنی بیوی بنائی
جب اُنکی شادی ہمنے دیکھی تو ہم نہایت خوش ہوے اور وہ دروپدی کے ساتھ ہستنا پور مین پہونچے تب دھرتراشٹر نے کہا نڈو بر سکھون

سیمت سری کرشن چندر اور پانڈون کے لیے مقرر کردیا جہان سری کرشن چندر اور ارجن کے دینے سے اگن کھاکر سیر ہوگیا جب پانڈون نے راجسوی جگیہ کیا تو بھی ہم خوش ہوئے پانڈون کا اقبال اور بیہ دانو کی بنائی سبھا دیکھکر درجودھن نہایت رنجیدہ ہوا اور آسکو بغض ہوا اور کپٹ کے پانسے پڑے جہان سکن جو فریب کا جوا کھیلنے والا تھا اور جدہشٹر دھرم کے جانتے والے اس بات کو نہ جانتے تھے اسلیے سب راج خزانہ ہارگئے اور بارہ برس کے لیے جنگل کو نکال دیے گئے اور دروپدی کے سمیت سب چلے گئے تب اُس دکھ سے بھی ہم دکھی ہوئے

چوپائی

یہ بدھ سکھ دکھ جت جگ ماہین ۔ نارد ہین ڈوبت ہلکھا ہین
یہ بھرم اور نہین کچھ آئی ۔ جانت دھرم سناتن بھائی
کو ہم کاکے ست کو ماتا ۔ کا سکھ جو دکھ دیت بدھاتا
جا سون موہ ہر بردی وون راتی ۔ بھرمت رہت چنتا جرو چھاتی
کاہ کرون کہوان چل مین جاؤن ۔ نہین سنتو کھ ہوت یہی ٹھاؤن
چڑھا ہنڈوے برمن چنچل ۔ تھر نہوت مانت نہین ات بل
تم سر ناگیہ اہو من رایا ۔ ناتھہو سنتش کرکے دایا
سو بدھ سکھی کرہو جم موہ ہوون ۔ ہوے جو رہت سینہ کہو توہو

ادھیاے چھبیسوان [۲۶]

دوہا

چھبیس کے ادھیاے مین نارد آپن موہ ۔ کہہ ہین کہب لگاے من سنہو سکل تج موہ

بیاس جی راجہ جنمیجیہ جی سے بیان کرتے ہین کہ جب ہم نے نارد جی سے ایسے سوال کیے تو انھین سنکر نارد جی ہمارتھ تتو کے جاننے والے موہ کا سبب کہنے لگے کہ بیاس جی آپ کیا پوچھتے ہین اس دنیا مین کوئی جاندار موہ سے بچا نہین ہر برہما بشن شیو سنگ کپل وغیرہ سب مایا اور موہ مین پھنسے ہوے سنسار مین گھومتے ہین لوگ ہمکو گیانی جانتے ہین مگر ہم بھی سب لوگون کی طرح بھرانت چت ہین ہمارے پیشتر کے احوال سُنیے سچ کہتے ہین کہ ہمنے پیشتر بڑے بڑے دکھ عورت کے لیے پائے تھے ایک زمانہ مین ہم اور پربت مُن بھرت کھنڈ کے دیکھنے کے لیے دیو لوک سے زمین پر تیرتھون کے پوتر استھان اور طرح طرح کے تیرتھ دیکھتے آئے جب دیو لوک سے چلے تھے تب یہ قسم کرلی تھی کہ جسکے دل مین جسوقت کھانے پینے بیٹھنے اُٹھنے اور رتھن وغیرہ کی خواہش ہو آپس مین کپٹ نہ کرنا سچ سچ اپنی خواہش کو کہدینا کوئی بات نہ رکھنا شُبھ ہو یا اشُبھ ہو اس طرح قسم کھاکر ایک دل ہوکے مرت لوک مین آئے اسی طرح گھومتے گرمی کے آخر مین اور برکھا کے شروع مین سنجیہ راجہ کے شہر مین پہونچے اُس مہاتما راجہ نے پوجا کی اور ہم چوماسے کے لیے اُسکے یہان ٹھہرے برکھا کے چار مہینے راہ چلنے کے قابل نہین رہتے اس لیے عقلمند کو چاہیے کہ جا

مہینے کہین نہ چلے ایک ہی جگہ رہے کام کرنے والے منکہ کو چاہیے کہ آٹھ مہینے پردلیس مین رہے اور ادھر اُدھر گھومے مگر چار
مہینے برسات مین ایک ہی جگہ بیٹھا رہے کہین نہ جاوے جو سکہہ چاہتا ہو یہ سوچکر راجہ سنجیہ کا کہا ہوا مانکر اُسکے گھر مین ہملوگ رہے
راجہ نے اپنی کنیا دمینتی کو ہم لوگون کی خدمت کے لیے بھیجا جو بڑی عقلمند تھی ہر وقت ہم لوگون کی خدمت کیا کرتی تھی اور نہانے کے لیے
پانی اور میٹھا بھوجن اور پان وغیرہ جب جسکی خواہش کرو ہے آتی تھی اور جو دل مین ہوتا تھا وہ لاوتی تھی اس طرح بید پاٹ کرتے
ہوئے ہم وہان رہے ایک دن ہم نے بین ہاتھ مین لیکر عمدہ طور سے سُر سادہ کر گا یتر سام سُننے مین کرن رساین گایا راج
پُتری نے ہمسے سُن کے ہم مین اپنا دل لگایا اور زیادہ محبت کرنے لگی اُسکا دل ہم مین اور ہمارا دل اُسمین لگنے لگا اب ہماری
اور پربت کی خدمت مین زیادہ راگ گانے کے سبب بھید کرنے لگی ہمارے نہانے کے لیے گرم پانی اور پربت کے لیے
سرد ہمارے لیے دہی اور پربت کے لیے مٹھا جیسی ہمارے لیے بچھا بچھا دے ویسی اُنکے لیے نہین ہمکو محبت کی نظر سے
دیکھتی اُنکو نہین اس حالت کو دیکھ پربت جی نے محبت کا سبب سمجھ لیا اور تنہائی مین ہمسے پوچھا کہ ای نارد جی سچ ہی کہنا راج پُتری
تمسے زیادہ محبت کرتی ہی اسکا کیا سبب ہی ہم جانتے ہین کہ سب طرح سے وہ تمکو خاوند بنانا چاہتی ہی تمہارا بھی بھاؤ آنکھ منھ وغیرہ
کے گھمانے سے اور طرح کا معلوم ہوتا ہی سچ کہنا جب سُرگ سے ہم تم چلے تھے اُس قسم کو یاد کرنا نارد جی بولے کہ جب اس طرح
پربت نے ہمسے ہٹھ کر کے پوچھا پہلے تو ہم شرمندہ ہوئے مگر پیچھے سے کہنے لگے کہ اے پربت یہ ہمکو خاوند بنایا چاہتی ہی اور ہم بھی
اسکے ساتھ شادی کیا چاہتے ہین یہ سُن پربت نے نہایت غصہ ہو کے ہمسے کہا کہ تمکو دھرکار ہی پہلے ہم سے قسم کھائی تھی اور
اب فریب کیا اسلیے جاؤ تمہارا منھ بندر کا ہو جاوے اسطرح جیسے ہمکو سراپ ہوا ہی ویسے ہی ہمارا منھ بندر کا ہو گیا ہم نے
بھی جھمانہ کی اگرچہ وہ ہمارے بھانجے تھے مگر ہمنے بھی کہا کہ تم سُرگ مین نہ جا سکوگے کیونکہ تھوڑے ہی قصور پر تمنے سراپ
دیا اسلیے تم زمین پر ہی رہ سکوگے پربت اُداس ہو اُس شہر سے چلے گئے ہم بندر کا منھ لگائے وہان رہے اتنا سُن بیاس جی
نے نارد جی سے پوچھا اُسکے بعد کیا ہوا آپ سراپ سے کیسے چھوٹے پھر منکہ کا منھ کب ہو گیا کہیے پربت مُن کہان گئے
پھر تمہارا اور اُنکا ملاپ کہان ہوا اور کب ہوا مفصلاً کہیے یہ سُن نارد بولے کہ بیاس جی ہم کیا کہین مایا کا بل بہت ہی کٹھن ہی جب
پربت غصہ ہو کر چلے گئے تب ہم بہت ہی دُکھی ہوئے اور وہان رہنے لگے راج پُتری بیدھڑک ہو کر ہماری خدمت کرنے لگی
اور ہمیشہ فکرمند رہنے لگی سنجیہ نے دیکھا کہ کنیا کچھ جوان ہونے لگی اُسکی شادی کے لیے منتری کو بُلایا اور کہا کہ کنیا کے لائق
کہین راج پُتر ڈھونڈھو کہ شادی کرین جو خوبصورت جوان فیاض سُور اچھے کُل کا ہو اُسکے ساتھ راج پُتری کی شادی
کرونگے منتری بولا مہاراج آپ کی پُتری کے لائق سب اچھے لچھنون والے بہت سے راجہ ہین جسمین آپ کی مرضی ہو اُسے
بُلا کر کنیا دان دیجیے اور دہیز مین بہت سا روپیہ اور ہاتھی گھوڑے دیجیے جب اپنے پِتا کے من کی بات دمینتی نے جانی تو اپنی
دایہ کے ذریعہ سے والد کو کہلا بھیجا۔

چوپائی

دمینتی نرپ سوں کہئی	کہو پِتا سوں مم ہت کرنی
ہم نارد مُن سنگ بیاہو	آن چہت نہ آن اُچھاہو

ہم ہی دیور کہہ سم نہین کوئی
تات مور تہی سنگ بسیا ہا
نادسند ہو منہہ مومن مجبت
سُکہہ پور رب ات مد دہر تمنگل

برہت لاگت چھیہ جو ہوئی
کرہو ان پت کین نہین چاہا
نکر ہین رس مہت مسجت
رہت سکل سُکہہ جہان جات ہل

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

سیُنت نلس ادہیاے مین نارد کیہ بیاہ | نر تو جاہین موہ کرمہاہے بن تھاہ

ناردجی بیاس جی سے یہی کتھا کہتے ہین کہ راجہ نے دایہ کے مُنہہ سے لڑکی کے کلام سُن لیکئی نام اپنی عورت سے کہا کہ ای سُندر ہی دایہ نے لڑکی کے بچن کہے تم نے سُنے جو بندر کا مُنہہ لگائے ہوئے ناردجی کو خاوند بنایا چاہتی ہی یہ لڑکی نے کیا سوچا بھلا اس بندر کے مُنہہ لگانے مُن کو کیتنا ہم کیسے دین کہان وہ بدصورت نارد کہان ہماری لڑکی ایسا اُلٹا پلٹا کام تو کبھی کرنے کے لائق نہین اسلیے تم شاستر جگت سے اس بوڑھے عابد کے ساتھ شادی کرنے سے روک دُوپت کے ایسے کلام سُن دمینی کی ماتا کہتا سے بولی کہ ای بیٹی کہان تمھارا روپ کہان بندر کا مُنہہ والا یہ غریب عابد۔ تو ہوشیار ہو کر اس کھٹک سے کیسے موہ گئی تیرا بیل کے برابر بدن نازک اور بسم کے مانند روکھے بدن والا یہ فقیر بھلا تو بندر کے مُنہہ کی باتین کیسے سمجھے گی ایسے کدھنگے پورکہہ کے ساتھ تیری کون محبت ہوگی۔ تیرا برکوئی راج تیر ہوگا تو ہٹھ نکر دایہ کے مُنہہ سے بچن سُن تمھارے والد بڑے رنجیدہ ہین کیون نہو ببول کے درخت مین چنبیلی کی بیل لگی ہوئی دیکھ کر کون سے عقلمند آدمی کا دل رنجیدہ نہوگا بھلا نازک پان اونٹ کے کھانے کے لیے کون دیگا ایسا کون مورکہ ہی بھلا نارد کے ساتھ شادی ہونے سے سب لوگون کا دل کیونکر خوش ہوگا بلکہ اور دل جلےگا اس بندر کے منہہ والے کی باتین تمکو کیسے اچھی معلوم ہونگی نارد کہتے ہین کہ ماتا کے ایسے بچن سُن دمینتی ہم مین دل لگائے ہوئے نہایت دُکھی ہوئی اور کہنے لگی کہ مُکہہ روپ دھن مورکہہ کے ہوا تو کیا ہوا اور رس مارگ کے نہ جاننے والے مورکہہ کے راج سے کیا ہرنی بن مین دھن ہی جو آواز سُنکر عاشق رہتی ہی اور جان چھوڑ دیتی ہی اسلیے مورکہہ لوگون کو دھرکار ہی نارد جس سات سرون کی بدیا کو جانتے ہین سواے مہادیوجی کے اور کوئی نہین جانتا مورکہہ کے ساتھ نکاح کرنے سے نحطہ بلحظہ مرنے کے برابر دُکہہ ہوتا ہی جتنا خوبصورت اور روپیہ والا ہو مگر بے گُن منکہہ چھوڑنے کے لائق ہی تو۔ کہہ راجہ کی دوستی کو دھرکار ہی جو ناحق غرور کیے رہتا ہی اور گُن جاننے والے بھکک کی دوستی اچھی ہی جو بولنے سے سُکہہ دیتی ہی سُر کے جاننے والے آدمی نایاب ہین جیسے گنگا اور سرستی کیلاس کو جاتی ہین ویسے ہی سُر کے جاننے والے پورکہہ بہونچتے ہین جو سر سمیت بید جانتا ہی وہ سُکہہ دیوتا کے برابر ہی جو گانے کے ساتون بید نہین جانتا ہی تو اندر بھی ہو وہ بھی جانور ہی جو تان کے مارگ کو سُن کے خوش نہین ہوتا وہ جانور سے بھی زیادہ ہی اور سُر کے بھید جانتے ہی سے ہرن جانورون مین گنے نہین جاتے دیکھو کانون کے بغیر سانپ عمدہ اور دلچسپ گانا سُنکر خوش ہوتا ہی وہ زہریلے ہونے پر سرشٹھ ہی اور جو کانون سمیت آدمی گانا نہین سنتے اُنکو دھرکار ہی کیا ہمارے پتا نارد کے گُن نہین جانتے جنکے برابر تینون لوک مین کوئی سام گانے والا نہین ہی اسلیے ہمنے انھین کو قبول کیا انکا پیچھے سے

بندر کے مانند منھ ہو گیا پہلے انکے عمدہ عضو تھے کیا گھوڑے کا منھ دھارن کیے کنز سب کو پیارے نہین ہوتے سندر منھ سے کیا فائدہ ہی اچھے گن چاہین تپا سے کہیے کہ ہم نے پہلے ہی سے آنکو قبول کر رکھا ہی اسمین ممانعت نہ کرین اُنکے ساتھ شادی کر دین اپنے لڑکی کے بچن سن رانی راجہ سے بولین اب مُن کے ساتھ شادی کر دیجیے اور مُن سب گنون سے بھرے ہوئے ہین اسلیے انھین کے ساتھ شادی کر دیجیے اسطرح رانی کے بچن سن راجہ نے بید کے طریقہ سے شادی کرنے کی طیاری کی اور دہیز بھی دیا اور شادی کر کے وہان رہنے لگے مگر بندر کا منھ ہمارا تھا اسلیے نہایت شرمندہ اور دُکھی رہتے تھے جب راج کینیا ہماری خدمت کے لیے آتی تھی تب ہم دُکھی ہوتے مگر وہ بیٹی ہمارا منھ دیکھکر ہمیشہ خوش ہی رہتی کبھی اداس نہوتی تھی اس طرح کچھ دن گذر گئے ایک سمے تیرتھ جاترا کرتے ہوئے ہمارے دیکھنے کے لیے پربت مُن پھر وہان آئے اور ہمنے انکا بڑا آدر اور استھان اور پوجن کر آسن پر بٹھایا وہ ہمکو دُکھی دیکھ آپ بھی دُکھی ہوتے اور ہم سے بولے کہ ای ماما نارد ہمنے غصہ مین آکر سراپ دیا تھا اب اُسکے چھوٹنے کی تدبیر بتاتے ہین اب ہمارے پُن سے تمھارا منھ سندر ہو جاویگا ہمین راج کینیا کو دیکھ رحم آتا ہی نارد جی کہتے ہین کہ ہم نے یہی کہا کہ ای بھانجے پربت جی ہمنے جو تمکو سراپ دیا تھا اب کرپا کرتے ہین آپ سُرگ مین آرام سے جا کر رہیے نارد جی کہتے ہین کہ مُن کے کہنے سے ہم خوبصورت ہو گئے ہمکو دیکھ راج پتری جلدی جا کر اپنی والدہ سے بولی کہ ای ماتا آج پربت مُن کے آشیرباد سے تمھارے داماد خوبصورت ہو گئے یہ سن رانی نے راجہ سے کہا وہ مُن کو دیکھنے کو آئے اور خوش ہو کر ہم کو اور ہمارے بھانجے پربت کو بہت سا روپیہ اور بہت سا دہیز دیا یہ احوال مُنیشر کا ہمنے آپ سے کہا جو مایا کے بل کا مہاتم ہُوگا تھا اسلیے ای مہابھاگ مایا کے گنون کے کیے ہوئے اس جھوٹے سنسار مین نہ کوئی سُکھی ہوا ہی نہ ہوگا کیونکہ کام کرودھ لوبھ غرور محبت اہنکار مد انکو کون جیت سکیگا اور بنا انکے جیتے سُکھی نہین ہو سکتا ست رج تم یہ تین گن ہین اور یہی جانداروں مین دیہہ گرہن کرنیکے سبب ہین ؏

چوپائی

ایک سمے ہر پور مین گیون — ہنسیون تہان استری نہلین بین
مایا بل موہت نرپ ناری — بھیون جیسے مجھ مین ست بھاری
یہ مُن بیاس کہیو سُن نارد — سنتے موکنھ ہوت بشارد
گیان وان ہوے کم مُن رایا — ناری بھیو کہو کرداپا ؏
تُن کم بھیو پور کہہ بدھ نندن — ار وکم ست جا بہو بھند بھندن
کیہی نرپ سدن ماہین تم رہیو — یہ مایا چرتر سب کہیو ؏
جاسون تشکل چرا چر موہت — کہو کتھا نج توکمہ شوہت
ست نہ ترنت ہوت لوگا تھا — سب سار الس سہت مُن ناتھا

ادھیاے اٹھائیسوان

دوہا

اٹھائیس ادھیاے مین نارد مُن نج گاتھ — کہین کہون سُنہو ہر بدھ وصر اسیتا ناتھ

سری ناردبیاس مُن سے بولے کہ اے مُن جی اچھی کتھا کہتے ہین سُنیئے مایا کے بل کو مُن بھی مشکل سے جانتے ہین سب استھاور جنگم جگت مایا مین پیوست ہے اور برہما وغیرہ تک اُس مایا ہی سے موہت ہے ایک سمے ستیہ لوک سے کشن جی کے درشن کی اچھا کیے ہوے منوہر شویت دیپ کو ہم گئے اور عمدہ بین کو بجاتے ہوئے سُر تان سمیت گاتے سام ساتون سُر سمیت جا کر ہم نے گایا اُسے سُن باسدیوجی کی پریا لچھمی جی صورت اور جوانی سے مغرور اور سونے کیسی چمک دمک کیے ہوئی گھر کے اندر چلی گئین جگت کے مالک دیوتون کے دیوتا باسدیو سے ہمنے دریافت کیا کہ اے دیوتون کے دیوتا اور ایشر ہمکو دیکھ لچھمی جی کیون چھپ رہین نہ ہم کسی نایک کے بھیجے ہوے دُوت ہین نہ کوئی فریبی ہین اے جگت کے گرو ہم تو عابد جتیندری اور کرودھ کے جیتنے والے اور مایا کو جیتے ہوئے اچھے تپسوی ہین کچھ غرور کے ملے ہوئے کلام سُن کشن جی ہم سے بولے کہ اے ناردجی یہ نیت کی بات ہے کہ اپنے خاوند کے سامنے استری کسی اور پورکھ کے آگے نہ نکلے کیونکہ ہوا کو جیتے ہوئے سانکھ جوگ جاننے والے نرا ہار جتیندری عابد ون سے بھی مایا جانی نہین جاتی اور دیوتا بھی نہین جان سکتے اے ناردجی جو آپ نے کہا ہے کہ ہمنے مایا کو جیتا ہے سو ایسا تو کبھی کہنا نہ چاہیے جب اُس مایا کو ہم برہما شیو وغیرہ نہین جیت سکتے اور کچھ نہین جانتے تو تم کیا جیت سکوگے جو دیوتا کی دنیہ یا منکھ کی دنیہ یا ترجگ دنیہ کو دھارن کرتا ہے وہ اُس مایا کو کیسے جیت سکتا ہے چاہے ست رج تم سمیت دیہ دھاری بید اور جوگ کے جاننے والے اور برہگیہ جتیندری بھی ہو مگر مایا کو کیونکر جیت سکتا ہے کال ہی جو روپ بناتا اور روپ کرنے والا ہے اُسی کے قابو ہے تو وہی چاہے مُورکھ پنڈت ہو وہ تو اُسکے قابو ہی ہے اسلیے سوبھاد یا کرم سے کال جانا نہین جاسکتا سری کشن جی اتنا کہہ چپ ہوے تو ہم پھر ہاتھ جوڑ کر متعجب ہو کر بولے کہ اے رمانا تھ مایا کا کیسا روپ اور وہ کس طرح کی ہوتی ہے اُسکی کتنی طاقت ہے اور کہان رہتی ہے اور کسکے آسرے رہتی ہے ہم سے کہیے ہم اُس مایا کو دیکھنا چاہتے ہین آپ دکھائیے اُسکے جاننے کی اچھا ہے سری کشن جی بولے وہ نرگن اکھل ادھار سربگیہ سرب سمت اجر انیک روپ اور سب جگت مین ملی ہوئی ہے اے نارد جو تمکو دیکھنے کی خواہش ہو تو ہمارے ساتھ گڑر پر سوار ہو جاو یہان سے اور جگہ چلین اور اُس مایا کو تمھین دکھادین مگر اے برہما کے پُتر بکھاد مین مَن نہ کرنا اس طرح ہم سے کہہ سری بھگوان نے گڑر کو یاد کیا یاد کرتے ہی گڑر جی آئے سری کشن جی پہلے آپ سوار ہوے پھر ہمکو سوار کر کے چلے اور ہوا سے تیز چلنے والے گڑر بیکنٹھ سے چلے راہ مین بڑے بڑے بن چشمے دریا شہر گانو کھیت گھر ہٹ گئون کے رہنے کی جگہ منیون کے آسرم کنوئین چھوٹے تالاب سوور وغیرہ دیکھتے ہوئے کان کُنج دیس مین پہونچے وہان ہم نے ہنسون سمیت نہایت خوبصورت ایک تالاب دیکھا جسمین طرح طرح کے کمل کے پھول پھول رہے اور اُسمین نہایت شفاف اور میٹھا جل تھا اُسے دیکھ سری بھگوان نے ہمسے کہا کہ اے ناردجی دیکھو اس تالاب مین طرح طرح کے کمل کھل رہے ہین اور طرح طرح کے پنچھی بولتے ہین اور صاف جل سے بھرا ہے اسمین نہا کر کان کُنج پور کو چلین اتنا کہہ آپ گڑر سے اُترے اور ہمکو بھی اُتارا اور ہنسکر ہماری انگلی پکڑ تالاب کی تعریف کرتے ہوئے اُسکے کنارے پر گئے وہان سائے مین بیٹھ تھوڑی دیر دم لیکر ہمسے کہنے لگے کہ صاف پانی کے عمدہ تالاب مین نہائیے پیچھے ہم اِس سادھو کے دل کے سمان صاف پانی والے تالاب مین اُتر کر ہم اشنان کرینگے جب سری بھگوان نے مجھ سے کہا تو ہم کنارے پر مین اور مرگ چھالا رکھ پریم سے پانی کے پاس جاکر ہاتھ پانون دھو سکھا باندھ آچمن کر نہانے لگے جیسے ہی ہمنے نہایا ویسے ہی سری کشن جی کے دیکھتے دیکھتے پورکھ بھاو چھوڑ استری ہو گیے

ہمکو ایسے دیکھ سری بھگوان کنارے پر آکر ہماری بین اور مرگ چھالا لے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کو چلے گئے تب ہم عمدہ زیورات سے آراستہ عورت ہوجانے پر پہلے کے بدن کی یاد بھول گئے اور جگناتھ بھگوان اور اپنی بین کو بھی بھول گئے اور موہنی روپ دیکھتے ہوئے تالاب سے نکلے اور پھر گھوم کر اُسی کو دیکھ سوچنے لگے کہ یہ تالاب کہان سے آیا اسی طرح تعجب کر رہے تھے کہ ایک تال دھوج نام راجہ ہمکو نظر آیا جو گھوڑے ہاتھی رتھ سمیت اور جوان زیور پہنے گویا دیہہ دھارن کیے کام ہی تھا اُسنے عمدہ زیور پہنے ہوئے چندرمان کے سمان مُنھ کیے ہوئے اکیلی استری کو دیکھ نہایت متعجب ہو پُوچھا تم کون ہو اور کسکی عورت ہو ۔

چوپائی

سُر مانکھ گندھرب کماری ۔ اورگ آدکا کی ہو پیاری
جوبن رُوپ وتی ایکاکی ۔ کم بیٹھی سُو چھوات تا کی
اہو بیاہت کی تُم کنیا ۔ ستِ کہو سمجھت تم دھنیا
دیکھت کاہ تڑاگ نہاری ۔ جہت کاہ کہو ستتِ پکاری
منمتھ مُوہن بھوگ انیکا ۔ بھوگہو ہم سنگ سہت بیبیکا
کروپتِ مُوہ مُوہ سُکھ ساری ۔ ہوہین تم سُن کہت پکاری

ادھیائے اُنتیسوان ۲۹

دوہا

اُنتس ۲۹ کے ادھیائے مین ناردجو تی بھاو ۔ چھوڑ لیے جسم پورکھ پن سوئی کہب بناو

ناردجی بیان کرتے ہین کہ جب ہماری اُس استری کی مورت نے راجہ تال دھوج کے ایسے بچن سُنے تو دل ہین سُوچکر بولی کہ اے راجہ ہم نہین جانتی کہ ہم کسکی بیٹی ہین اور یہ بھی نہین جانتی کہ ہمارے پتا اور ماتا کہان ہین اور کسنے ہمکو بٹھایا ہے کیا کرون کہان جاؤن کیونکہ میرا فائدہ ہوگا ہم بے وارث ہین دیو کا کیا ہوا اپنے حق مین سمجھتی ہین ہمکو کچھ طاقت نہین آپ دھرم کے جاننے والے ہین جیسا چاہین ویسا کرین اب ہم تمہارے ہی قابو مین ہین ہمکو کوئی پرورش کرنے والا نہین نہ پتا نہ ماتا نہ جگہ نہ بھائی نبدھ کوئی نہین ہو اس طرح ناردجی کہتے ہین کہ ہمکو دیکھکر راجہ کاماتر ہوئے اور اپنے نوکرون سے بولے کہ انکے سوار ہونے کے لیے ریشمی کپڑے سے سجی ہوئی پالکی جسمے چار کہار چلین اور جسمین اچھا بستر بچھا ہو اور موتی کی جھالر لگی ہو چوکونہ بڑا اور سونے کا بنا ہوا لاؤ اُسکے کلام سُن بہت تیز جانے والا راجہ کا نوکر پالکی سجا کر ہمارے پاس لایا اُس پر ہم سوار ہوئین اور وہ ہمکو گھر مین لیجاکر نہایت خوش ہوا اور جب اچھا دن آیا تو موافق طریقہ کے آگ کے سامنے ہمارے ساتھ شادی کی اور راجہ کی ہم جان سے بھی زیادہ عزیز ہوگئین اور وہان سوبھاگیہ سُندری ہمارا نام ہوا اور کام شاستر کے کیے ہوئے طرح طرح کے بھوگ بلاسون سے راجہ ہمارے ساتھ کریڑا کرنے لگے وہ سب راج کاج چھوڑ رات دن کام کلا مین کُشل ہو ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور جاتے ہوئے وقت کو آُسنے نہ جانا اور سُہاونی پھلواری کنُوان گھر پہاڑ وغیرہ مین شراب پی ہمارے ساتھ بہار کرنے لگے اور سب کام چھوڑ ہمارے ہی قابو مین ہوگئے

اور ہم بھی کرٹیرا رس مین مشغول ہو کر اُسکے قابو مین ہو گیئن مثیتر کی دنیہ پورہ کچھ بھاو اور مُن کا جنم سب ہمکو بھول گیا اور یہ ہمارے خاوند اور ہم
اُنکی سب عورتون مین پیاری عورت سمجھنے لگین ہم اُنکی پٹ رانی بلاس کی جاننے والی تھین اور یہ ہماری زندگی دھن ہے مین پریم من بندھی
ہوئی رات دن یہی فکر کیا کرتی تھی اور کرٹیرا مین آسکت سُکھ مین لوبھ کیے ہوئے راجہ کے قابو مین تھین اور بید کا گیان برہم گیان دھرم شاستر
کا گیان سب بھول گئی اسطرح بہار کرتی ہوئی کرٹیرا مین دل لگ کر ہمکو ایک ساعت کے برابر بارہ برس گذر گئے پھر مین حاملہ ہوئی اُسے
دیکھ راجہ خوش ہوئے اور موافق طریقہ کے حمل کا سنسکار کرانے لگے اور ہم سے بار بار پوچھتے تھے کہ کسی اور چیز کے کھانے پینے کا دل
تو نہین چاہتا ہے مگر مین شرم کے سبب کچھ کہتی نہ تھی جب دسوان مہینہ ختم ہوا تو اچھے نچھتر اور مہورت وغیرہ مین لڑکا پیدا ہوا اور راجہ
کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی خوشی ہونے لگی راجہ لڑکے کے پیدا ہونے سے بہت خوش ہوئے اور سوتک کے اخیر مین راجہ
اور ہم دونون خوش ہوئے پھر دو برس کے بعد ہمکو حمل رہا اور سب لچھنون سمیت لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام براہمنون کے کہنے سے سُودھنوا
رکھا گیا اور بڑے لڑکے کا نام بیر دھرما رکھا تھا اسطرح بارہ لڑکے پیدا ہوئے اور اُنکی پرورش کرنے مین ہم مشغول رہتی تھی اُنکے بعد
وقت وقت پر آٹھ لڑکے اور پیدا ہوئے اور ہماری گرستھی بڑھ گئی اور وقت وقت پر اُن بیسون لڑکون کی شادی ہوئی وہ بھی کرٹیرا
مین لگے اسیطرح کوئی پروار مین سُکھی کوئی دُکھی اُنکے دُکھ مین ہمکو بھی دُکھ ہونے لگا کبھی کبھی لڑکون اور بہوؤن سے دشمنی کبھی ملاپ
اسی طرح کے دُکھ ہونے لگے اور چھوٹے سنکلپ بکلپ مین دُکھ ہونے لگے پہلے کا شاستر گیان بگیان سب بھول گیا اور عورت کے
بھاو اور گھر کے کام کاج مین ہمیشہ رہنے لگی اب غرور بھی ہونے لگا کہ اتنے ہمارے طاقتور بیٹے اور اتنی ہماری اونچی کل کی بہوئین ہین اب
ہماری برابر دُنیا مین کوئی عورت نہین ہے ہم دھن مین وغیرہ اور یہی اہنکار ہونے لگے یہ کبھی یاد نہ آتا تھا کہ ہم نارد مین اور ہمکو بھگوان نے
چھلا اور موہت کیا ہے صرف یہی جانتی تھی کہ ہم راجہ کی عورت ہین اور یہ ہمارے بڑے پیارے بیٹے پوتے مین اب ہمارے برابر دنیا مین
کوئی عورت نہین ہے ایک دن کسی دیس کا راجہ ہمارے خاوند کا دشمن ہوا اور اُسکی فوج نے آکر گھیر لیا اور ہاتھی گھوڑے وغیرہ فوج سمیت
کنوج نگر کو اُسنے خوب اپنے قبضہ مین کر لیا تب گھر سے ہمارے بیٹے اور پوتے جنگ کرنے کے لیے باہر نکلے اور دشمن کی فوج
سے بڑا جدھ کیا اتفاق سے بیٹے اور پوتے ہمارے سب مارے گئے اور راجہ میدان جنگ سے بھاگ کے گھر کو آئے ہمنے سُنا کہ وہ
سب ہمارے پیارے دُلارے مارے گئے اور راجہ مار کر اپنے دیس کو لوٹ گیا تو مین بھی روتی ہوئی میدان جنگ مین پہونچی اور اُنکو
مرا دیکھ رنج کے سمندر مین ڈوبنے لگی کہ ہائے ہائے آج ہمارے بیٹے اور پوتے کہان گئے اتنے دنون کی محنت اور مشقت آج
ہماری سب برباد ہو گئی مین نے بڑے دُکھون سے اپنے بیٹون کو پالا تھا ایسا ہمارا رونا پیٹنا اور بلاپ کرنا سُنکے سری بھگوان بشن جی نہایت
خوبصورت بوڑھے براہمن کا روپ دھارن کر ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو روتے ہوئے دیکھ ہم سے پوچھنے لگے کہ اے سُندری کیا رنج کرتی
ہے یہ ہمنے بھرم ظاہر کیا ہے جو خاوند بیٹے اور گھر وغیرہ مین تم پھنسی ہو تم کون ہو اور کسکی ہو یہ لڑکے کسکے ہین تم اپنی پہلے کی گت کو یاد کرو اور
رونا ترک کر کے اُٹھو اور دم تو اب نہا کر لڑکون کو تل انجلی دو پرلوک کے جانے والون کے لیے یہی مرجاد لکھی ہے کہ تیرتھ کا اشنان کرنا
چاہیے گھر مین نہ چاہیے مرے ہوئے رشتہ دارون کے لیے دھرم شاستر کا یہی مت ہے جب سری بشن جی نے ایسے کلام کہے تو ہم اُٹھ کر
رشتہ دارون سمیت کھڑے ہوئے آگے آگے براہمن روپ دھاری بھگوان چلے پیچھے پیچھے ہم بھی پوتر تیرتھ مین پہونچے جب اُس پورکھ
تیرتھ کے قریب پہونچے تو بشن جی نے ہمسے کہا کہ اے سُندری اِس تیرتھ مین اشنان کرو اور لوگون کا بیفائدہ رنج چھوڑ دو تمہارے جنم جنم کے

بیٹے پتا خاوند بھائی دیورانی جیٹھانی کٹر وروں مرے ہین اور ہونگے تم اس دل سے پیدا ہوئے بھرم مین کن کن کا اور کہان کہان تک رنج کروگی نارد جی کہتے ہین ؎

چوپائی

ام سن بچن بشن کے تب ہم ۔ پٹھین سنان کرن ہت جہین
مجن کرت ترت تنہہ بھیو ۔ ہر بتیا کرے سر تیرا
سر اُٹھاے جل سے جب دیکھا ۔ بنج من منہہ تب سوچن لاگا
ہر کے سنگ نار لت لیھون ۔ جب یہی بدھ چنتا ہم کنیھا
نارد یہان آو کا کر ہو ؎ ۔ دارن جوت بھاو ہم بھولے
پور کہہ سنگیہ تر تھہ ہین کہ ہم ۔ ہر پریت جو بھاشن تہین
پور کہہ روپ وہ چھن ہوے گیو ۔ کھڑے رہے نرکھت موہے دہیرا
کمل مین کر کنیہہ تب پیکھا ۔ نارد ہون مین یہ انو راگا
بھو دکھ سُکھہ موہت مین بھیون ۔ تب ہمسے ہر کہو پربینا
من مین کھڑے بچارت اہہ ۔ پور کہہ بھاو کہہ کارن ہولے

ادھیاے تیسوان ۳۰

دوہا

یا تیسوین ادھیاے مین دیبی مہما بھور ۔ نارد سون ہر نہ نہین سو بر نوگن پور

نارد جی کہتے ہین کہ نارد براہمن کو دیکھہ راجہ تال دھوج نہایت متعجب ہوا اور کہنے لگا کہ میری استری وہ کہان گئی اور تالاب سے یہ مُن کہان سے نکلا رو رو کر سر پیٹ کے کہنے لگا کہ ہاے پرے ہاے پرے روتے ہوئے مجکو چھوڑ کہان گئی بنا تمہارے ہماری زندگی گھر راج خزانہ سب جھوٹھا ہی ہاے مین کیا کرون تمہارے برہ سے میری جان اسیوقت باہر نہین ہوتی اور تمہارے بنا پران دھارن کرنے سے پریت کا دھرم جاتا رہیگا ای سُندری مین روتا ہون اسلیے جواب دو جو پہلے ملاقات مین تمہاری محبت مجھہ مین ہوئی تھی وہ کہان گئی اور کیا میری پھوٹی تقدیر سے پانی مین ڈوب گئی یا تمکو مچھہ یا کچھہ کھا گیا یا جلدی سے برن پکڑلے گئے ای سُندری جو تم پتیرون کے ساتھ چلی گئی ہو اسلیے دھن ہو تمہاری بنائی محبت نہ تھی بلکہ اصلی تھی ای امرت کے سمان بولنے والی جو مجھہ خاوند کو روتے ہوئے چھوڑ بیٹون کی محبت مین پھنسکر سُرگ کو چلی گئی تو یہ اچھا نہین کیا ای سُندری تم اور پتر جان سے عزیز میرے دونون جاتے رہے اسپر بھی نہایت دُکھی میری جان بدن سے نہین نکلتی کیا کرون کہان جاؤن پرتھوی مین اب سری رام چندر جی نہین ہین رام کے برہ سے پیدا ہونے کے دُکھہ کو اچھی طرح جانتے ہین کٹھور برھما نے یہ خلاف کیا ہی کہ ایک دل عورت مردون کا مرنا علیحدہ علیحدہ کہا ہی مُن لوگون نے جو استریون کو مردون کے

ساتھ جل جانے کا حکم دیا ہی وہ اُنکے ساتھ بڑا ہی سلوک کیا ہی ہاے عورتون کے ساتھ جلنے کے لیے پورکھون کو حکم نہین دیا نہین تو
جل مرتا اسطرح روتے ہوئے راجہ کو دیکھ سری بھگوان نے مُکت کے ملے ہوئے بچنون سے اُسکو تسلی دی کہ ای راجہ کیا رنج کرتے ہو
تمھاری پیاری عورت کہان گئی تم نے پنڈتون کی سنگت نہین کی اور کیا شاستر نہین سُنا وہ استری کون ہی اور تم کون ہو تمھارا
سنجوگ بجوگ کیسا ہی اور اِس سنسار مین تیرتے ہوئے لوگون کا سنجوگ بجوگ ناو کا روپ ہی یعنے جیسے ناو کے اوپر سوار ہونے والے
مختلف جگہ کے رہنے والے ہوتے جبتک دریا کے اندر ناو رہی تب تک بولتے چالتے جاتے جیسے اُترے ویسے اپنی راہ لگے
کہو سنجوگ کیسا ای راجہ گھر کو جاؤ تمھارے ناحق رونے سے کیا ہی منکھون کا سنجوگ بجوگ اللہ کے اختیار مین ہی اِس عورت کے
ساتھ تمھارا سنجوگ ہونیوالا تھا وہ ہوا اور اُس سُندری سے تو تمنے صرف بھوگ ہی کیا نہ اِسکے ماتا پتا کو دیکھا نہ اور کچھ دیکھا صرف
تالاب مین پایا تھا ویسے ہی تالاب مین جاتی رہی ای راجہ رنج نکرو جو ہوا وہ ہوا اب تمھارا رنج کرنا نامناسب ہی وقت نہایت زور آور
ہی اِسلیے وقت پاکر جو کچھ گھر مین ہو ہو گو جیسی آئی ویسی ہی گئی اِسلیے جاؤ اپنا کام کرو تمھارے رونے سے وہ عورت نہ آویگی ای راجہ کیون
سُوچ کرتے ہو ناحق روتے ہو اب جوگ مُکت ہو بھوگ وقت پر آتا اور وقت پر چلا جاتا اِس بیفائدہ دنیا کی راہ پر نہ چلو ایک جگہ نہ سُکھ کا
سنجوگ رہتا نہ دُکھ رہتا چکر کی طرح دُکھ سُکھ کا سنجوگ گھوما کرتا ہی اور دل کو مضبوط کرکے آرام سے جاکر راج کرو نہین تو راج بیٹے کو دے
جنگل مین جاؤ جانداروں کو منکھ کی دینہہ نایاب ہی جو ساعت بھر مین ہی ناس ہو جاتا اِسلیے اُسکو پاکر ہمیشہ آتما کو سادھنا چاہیے اور
بان اور بھوگ کا رس جانور کی جون مین بھی ملتا مگر گیان آدمی کے چولے مین ملتا ہی اور جون مین نہین ملتا اِسلیے عورت کا رنج ترک
کرکے گھر کو جاؤ یہ بھگوتی کی مایا ہی جس سے کل دنیا غافل ہی اس طرح جب بھگوان لشن جی نے کہا تو راجہ اُنکو پرنام کر اور نہا کر اپنے
گھر کو گیا اور اپنے پوتے کو راج دے نرموہ ہو جنگل کو چلا گیا اور اُسکو پرم تتو کا گیان ہوا نارد جی بیاس جی سے کہنے لگے کہ راجہ کے
جانے پر ہم بار بار ہنستے ہوئے سری بھگوان جی سے بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا ہم آپ سے چھلے گئے اور مایا کی بڑی طاقت ہی جنے
جانی عورت کی دینہہ مین جو ہمنے جپ تپ کیے تھے وہ سب ہمکو یاد ہین ای دیوتون کے دیوتا تالاب مین گھستے ہی اور نہانے ہی ہمارا
بلشتر کا گیان کہان چلا گیا عورت کی دینہہ پاکر ہم نے راجہ تال دھوج کو خاوند بنایا تھا اور موہت ہو گئے تھے جیسے اندر رانی اندر کو پاکر
موہت ہو گئین تھین ای لشن جی وہی دل وہی پورانی دینہہ وہی لنگ بنا رہا پھر یاد کیسے بھول گئی اِس گیان کے ناس ہونے مین
ہمکو بڑا تعجب ہی ای لشن جی آپ اسکا سبب کہیے عورت کا بدن پاکر ہم نے مختلف بھوگ بھوگے اور شراب ہمیشہ پیتے رہے
اور یہ نجانا کہ ہم نارد ہین جیسا کہ اب اس دینہہ مین جانتے ہین اسکا کیا سبب ہی سری لشن جی بولے کہ ای نارد جی جانداروں کے بدن
مین بہت سے بھید ہین یہ مایا کا بلاس ہی اِسے دیکھو جاگنا خواب دیکھنا سُونا اور تریا یہ چار دشا کے بھید جانداروں کے ہوتے ہین
اُسی طرح دیہانتر کے پانے مین کیا شک ہی سُوتا ہوا آدمی نہ جانتا نہ سنتا نہ کچھ بولتا اور جب جاگتا ہی تو سب سننے اور جاننے لگتا ہی
اور جب نیند سے چیت چلا یمان ہوتا تو خواب مین طرح طرح کے من کے بھید ہو جاتے ہین جیسے کوئی خواب دیکھتا ہی اُسے ہاتھی
مارنے کو آیا اور وہ بھاگ نہین سکتا اور کیا کرے کہان جاوے کہین جگہ نہین ہی کوئی مرے ہوئے دادے کو گھر مین آیا
آیا ہوا دیکھتا ہی اور اُسکے ساتھ باتین کرنا ملاقات بھوجن کرنا ماننے لگتا ہی جب جاگتا ہی تب جانتا ہی کہ خواب مین ہمنے سکھ پایا دکھ پایا
ہی اور یاد کرکے سب مفصل لوگون سے کہتا ہی مگر خواب مین یہ کوئی نہین جانتا کہ یہ بھرم ہی ہی جیسے یہ سب باتین ہوئین

ایسی ہی مایا ہر ای ناردجی مایا کے بڑے دُرگھٹ پار کو ہم شیو اور برہما بھی اچھی طرح نہین جانتے تو دوسرا کم عقل آدمی کیا جان سکتا ہی مایا اور گنو نکا گیان کسی کو بھی نہین ہوتا تینون گنون کا کیا ہوا یہ استھاور جنگم جگت ہی بنا گن کے یہ سنسار مین کچھ بھی نہین ہوسکتا ہمارے ستوگن زیادہ ہی مگر رجوگن اور تموگن بھی ظاہر ہوتے ہین اور تینون گنون بنا تو کبھی بھتونون کا مالک نہین ہوسکتا ویسے ہی برہما کے رجوگن زیادہ ہی اور ستوگن اور تموگن بھی آجاتے ہین اور شیوجی ویسے ہی تموگنی ہین اور کبھی کبھی ستوگن اور رجوگن بھی آجاتے ہین کہان تک گناؤن تینون گنون بنا ایک بھی نہین سنا ✤

چوپائی

تاسون موہ نہ کر ہو نیشا ✤ مایا کرت جگ لیسو ابیسا ✤
ارو آسار دُرگھٹ ہوا پارا ✤ یہی بدھ جانو سکل سنسارا
دیکھو مایا تم من رایا ✤ بھجو گیو بھوگ انیک سُبھایا
پونچھت چرت کاہ تیہی کیرے ✤ اوبھُت مہا بھاگ پریہ کیرے

ادھیاے اکتیسوان[۳۱]

دوہا

ایک نرلس ادھیاے مین مہادیبی کیسہ ✤ کہہ مایا نا ستار تھ پن مایا دھیان گنیسہ

سری بیاس جی راجہ جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ مہاراج جو ہمنے ناردجی کے منہ سے مایا کا مہاتم سُنا ہی سو کہتے ہین استری دینیہ پانے کی کتھا سُنکر ناردمُن سے پھر ہمنے پوچھا کہ ای ناردجی کہیے کہ سری کشن جی نے پیچھے کیا کیا اور تمھارے ساتھ سری بھگوان مادھوجی کہان گئے ناردجی بولے کہ اُس خوبصورت تالاب کے کنارے پر یہ کہ بھگوان نے گرڑ پر سوار ہو بیکنٹھ کے جانے کی طیاری کی اور ہم سے کہا کہ ای ناردجی جہان تمھارا دل چاہے جاؤ یا ہمارے لوک کو آؤ جیسی تمھاری خواہش ہو ویسا کرو تب ہم مدھوسودن بھگوان جی سے پوچھکر برہم لوک کو چلے گئے اور سری بھگوان گرڑ پر سوار ہو کے بیکنٹھ کو چلے گئے تب جناردن سری کشن جی کے جانے کے بعد ہم پتا کے لوک کو گئے راہ مین سُکھ دُکھ کی فکر کرتے ہوئے وہان پہونچے اور پرنام کر جیسے ہی پتا کے آگے کھڑے ہوئے ہین ویسے ہمکو فکرمند دیکھ پتاجی نے پوچھا کہ ای مہابھاگ کہان گئے تھے اور فکرمند کیون ہواے لڑکے تمھارا دل خوش نہین دیکھتے کیا تمکو کسی نے فریب دیا یا کچھ عجائب چیز تم نے دیکھی ہی ناردجی بولے جب اس طرح پوچھا تو پتاجی نے ہمکو آسن پر بٹھایا تو ہم اُس مایا کا دیکھا ہوا حال کہنے لگے کہ ای پتاجی ہم کو کشن جی نے فریب دے کے بہت برسون تک استری بنا دیا تھا اُسمین ہمنے بڑا سوگ سے نہایت تکلیف اُٹھائی پھر کومل بچن کہکر اُنھون نے سمجھا دیا پھر اُنھین کے کہنے سے تالاب مین نہا کر نارد ہوگئے ای برہماجی اسکا سبب کہیے کہ ہمارا گیان بھول گیا اور موہ ہوا اور جلدی سے عورت بنا ڈالے گئے اس مایا کا بل ہم نہین جانتے جو گیان کا نقصان کرنے والا اور موہ کا موہ ہوا سب بُرا بھلا ہمنے جانا اور بھوگ کیا آپنے اُسے کیسے جیتا وہ تدبیر ہمسے کہیے جب ہمنے برہماجی سے اسطرح پوچھا تو وہ نہایت محبت سے مسکرا کے بولے کہ ای بیٹا

یہ مایا سب دیوتا مہا تما مُن گیانی عابد ہوا پینے والے جوگی وغیرہ سے نہین جیتی جا سکتی ہم بھی سب جگہ بڑی بلوتی مایا کو نہین جان سکتے ویسے سری بشن جی اور شیوجی بھی نہین جان سکتے وہ سرشٹ کے پالنے اور مارنے والی مہا مایا کال کرم سُوبھاو جگات اور نمت کارنون سے نہایت مشکل کر کے جانی جاتی ہی اسلیے ای نارد جی اُس مایا کی طاقت مین رنج اور تعجب نہ کرو ہم سب اُسی سے مُوہت ہین نارد جی بیاس جی سے کہتے ہین کہ جب اس طرح پتاجی نے کہا تو اہنکار چھوڑ کر اُنسے پوچھ طرح طرح کے عمدہ تیرتھ دیکھتے ہوتے یہان آئے اسلیے آپ بھی کوروں کی ناس ہونے کا موہ چھوڑ اس جگہ پر اوقات بسر کیجیے اور کیے ہوئے بُرے بھلے کام ضرور بھوگنے پڑتے ہین یہ دل مین یقین کر کے آرام سے بچریے بیاس جی جنمیجہ جی سے کہتے ہین کہ ای راجہ یہ کہ اور ہمکو سمجھا کر نارد جی تو چلے گئے ہم سے جو بچن مُن نے کہا تھا اُسکی فکر کرتے ہوتے سارسُوت کلپ مین سرستی ندی پر رہے اور وقت گزاری کرنے کے لیے اس عمدہ دیبی بھاگوت پُران کو ہمنے بنایا جو سب سنشیون کا ناس کرنے والا اور کتھاؤن سے بھرا ہوا اور بید کے پرمان سمیت ہی اسلیے ای راجہ اس بات مین آپ شک نہ کیجیے جیسے کوئی اندرجالی کاٹھ کی پتلی کو ہاتھ مین لیکر جس طور سے چاہتا ہی اُسے نچاتا ہی اُسیطرح اپنے قابو مین کر یہ مایا جگات کے استھاور جنگم سبکو نچاتی ہی برہما تک دیوتا دیت منکھ سمیت پانچون اندریان من کی فکر کرنے والی ای راجہ مایا کے سب تینون گن ہی ہمیشہ سبکے کارن ہین کیونکہ یہ تو یقین ہی ہی کہ کارج کارن سے ملا ہوتا وہ گن جو مایا سے ملے ہوتے ہین اُنکے علحدہ علحدہ لچھن ہوتے ہین اس لیے شانت گھور موڑھ یہ طرح طرح کے سُوبھاو ہین پھر اُنھین کا بھرا ہوا منکھ اُنکے بنا کیسے ہوسکتا ہی دیوتا کی دنہہ یا منکھ یا دیت جو جاہے بے گن نہین ہوسکتا جیسے مٹی بنا گھڑا نہین ہوسکتا برہما بشن شیو یہ بھی تینون گنون کے آسرے مین کبھی آپس مین دوست اور کبھی دشمن گنون کے جوگ سے ہوتے ہین برہما کبھی ستوگن مین رہتے تو شانت چت ہو سمادھ لگاتے اور سب جاندارون مین گیانی ہو محبت کرتے جب برہما تموگنی ہوتے تو دشمنی کے بھرے ہوئے مُورکھ ہو جاتے جب وہ رجوگنی ہوتے تب گھور روپ اور سب کہین بے مروت سب لوگون کے لیے گھور روپ گن کے قابو مین ہو کر ہو جاتے اسیطرح شیوجی بھی ستوگن کے بھرے ہونے سے پربت مان اور شانتی کے بھرے ہوتے جب رجوگن سے بھرے ہوئے ہوتے تب گھور روپ بے محبت ہوتے اور جب وہ تموگن ہی کے بھرے ہوتے تو مُورکھ اور دشمنی کے بھرے ہوے ہوتے اگر یہ برہما بشن رودر سورج نبسی چندر نبسی اور چودھون مُن یہ سب گن کے قابو مین تو اس دُنیا مین اورون کی کیا گنتی ہی مایا ہی کے قابو سب سنسار دیوتا دیت اور منکھ وغیرہ سمیت ہی اسلیے ای راجہ اس باب مین کبھی شک نہ کرنا چاہیے کیونکہ سب جاندار مایا کے قابو ہو کام کرتے ہین وہ مایا پرتو برہم مین ست چت روپ ہمیشہ سے ہی اور اُسیکے قابو رہتی ہے —

چوپائی

تاسون مایا ناسُن ہینیو ۔ نہین کوئی آن دیوتا کیتیو
بن سچدانند نی دیہی ۔ کو تُم تھ جا کے سب سیوی
نہین تم راس ناس ہی تم سُن ۔ کتنو بھان شش جلا ببھاگن
تاسون مایا تیسری سبھو ائی ۔ سُنو پر کاس جُت ست گن بتائی
مایا گُن نبرت کے ہینیو ۔ آرادھوات پریت بچتیو

یہ بر تر اسُر بدھ مین گاوا ۔ جو پوچھیو وہ تمہے سُناوا
اب کاسن جہت مہا لا ۔ یہ پورو ارد ہ پُوران بشالا
تم سُن کہا سکل بدھ پورا ۔ جنہہ دیبی مہما کہ دھورا
لبتر سہت کہا بھو بھانتی ۔ یہ دیبی رہسیہ اگہ کاتی
جیہی کہی دیو نہ بھوپ اودارا ۔ بھاگت شانت جو ہوات پیارا
دیبی بھاگت نرت جو ہوئی ۔ شیشہ جلیشہہ ستت وا نرکوئی
گرو پد بھگت جاسو اور پوری ۔ تاہی دیہو کر سنشیہ دوری
اکہل کتھا کرسار پورانا ۔ نکھل نگم سم جت جگ مانا
جو نر پڑہت بچاوجت تاہی ۔ بھاگت سہت واسن گنتے تاہی
سو و صنوان گیان جت ہوئی ۔ ستیہ کہت سنشیہ نہین کوئی
ار وست پوتر سہت سکہ نانا ۔ لہے سدا نہ نج من مانا

اِسکندھ ساتوان
ادھیاے پہلا

دوہا

پاپ پہلے ادھیاے مین سورج سوم کل بھوپ ۔ جوہین تنکی سبھ کتھا پرار بھو انوروپ

سری سُوت جی سونکادک مُنون سے بیان کرتے ہین کہ اے رکھیو پریچھت کے بیٹے راجہ جنمیجہ جی نے اِس کتھا کو سُن نہایت خوش ہو بیاس جی سے پُوچھا کہ اے سوامی سُورج بنسی اور چندر بنسی راجاؤن کے خاندان کا مفصل احوال سُننے کی ہمکو خواہش ہے اے سربگیہ اور پاپ رہت اُس پاپ کی ناس کرنے والی کتھا کو کہیے جسمین دونون سُورج بنسی راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیے ہون ہم نے سُنا ہے کہ وہ سب راجہ پرانشکت کو پُوجتے تھے بھلا دیبی کے بھگتون کے چرتر سُنکر کون برکت، ہوگا اسطرح جب راجہ نے پُوچھا تو ستیوتی کے بیٹے بیاس جی نہایت خوش ہو راجہ سے بولے کہ اے مہاراج سوم بنس اور سُورج بنس وغیرہ اور راجاؤن کی نسل کی کتھا مفصل ہم کہتے ہین سُنیے سری البِن جی کے ناف سے کمل ہوا اُس سے برہما پیدا ہوئے جنکے چار منہہ ہین اُنھون نے عبادت کر دیبی کی آرادھنا کی اُس سے بردان پاکر وہ جگت کے کرنے مین طیار ہوئے مگر برہما جی منلکُم کی سرشٹ نہ کر سکے تب اُنھون نے سرشٹ کے لیے بہت طرح سے دل مین فکر کر سات مانسی بیٹے پیدا کیے اُنکے نام یہ ہین مرِیچ ۔ اتری ۔ انگرا ۔ بشِسٹ ۔ پُلہ ۔ کرتو ۔ پُلست ۔ یہ ساتون مانسی پُتر ہین پھر کرودھ سے رودر اور گود سے نارد پیدا ہوے اور دچھ برہما کے انگوٹھے سے ہوے پھر سنک وغیرہ چار اور مانسی بیٹے پیدا ہوئے اور بائین انگوٹھے سے دچھ کی نہایت

بیوی پیدا ہوئی جسکا پورانون مین بیرنی نام مشہور ہی اس راجہ اسکا نام اسکنی بھی ہی جسمین برہما کے مانسی بیٹے نارد پیدا ہوئے اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی نے پوچھا کہ مہاراج اس بات مین ہمکو شک ہی جو آپنے کہا کہ بیرنی مین بڑے عابد نارد جی پیدا ہوئے سو دچھ کی عورت بیرنی سے بڑے عابد برہماجی کے بیٹے کیسے پیدا ہوئے دچھ سے انکی عورت مین نارد کا جنم بہت تعجب دینے والا آپنے بیان کیا مہاتما سرگیہ نارد جی نے کسکے سراپ سے پہلے کی دنیہہ کو چھوڑا اور دوسرا جنم کیسے لیا یہ سُن بیاس جی بولے دچھ پرجاپت سے برہماجی نے رعایا کی پرورش اور ترقی ہونے کے لیے کہا کہ تم پرجا بناؤ یہ سُن دچھ جی نے بیرنی اپنی عورت سے پانچہزار ہرجسو نام بیٹے پیدا کیے جو نہایت طاقتور تھے نارد جی اُن سبکو پرجا کی ترقی کرنے مین لگے ہوئے دیکھ کال سے پریرت ہنسنے لگے کہ تم لوگ زمین کا اندازہ جانے بنا کہان پرجا پیدا کروگے اسمین لوگ ضرور ہنسینگے زمین کا اندازہ جانکر جو کام کروگے تو وہ پورا ہوگا نہین تو نہین تم لوگ بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا اندازہ جانے بغیر پیدا کرنے مین طیار ہوگئے تو یہ کام کیسے ہوگا جب نارد نے ہرجسون سے ایسا کہا تو آپس مین کہنے لگے کہ سُن اچھا کہتے ہین زمین کا اندازہ جانکر آرام سے پرجا بناوینگے یہ سوچکر سب پرتھوی تل مین آئے اور نارد جی کے کہنے سے کوئی مشرق کوئی شمال مین کوئی جنوب کوئی مغرب وغیرہ مین گئے دچھ اپنے بیٹون کے جانے کی خبر سُنکے سوچ کے مارے بہت دکھی ہوئے اور لوگون کی ترقی کے لیے اور لڑکے پیدا کیے وہ پرجا کے پیدا کرنے مین طیار ہوئے کہ نارد نے آکے پہلے کی طرح انکو بھی وہی راہ بتائی کہ تم بڑے اناڑی ہو کہ جو زمین کا بغیر اندازہ جانے رعایا بنایا چاہتے ہو مُن کے ایسے بچن سُن وہ بھی اُسیطرح زمین کا اندازہ دریافت کرنے کو چارون طرف سب چلے گئے اُن لڑکون کو بھی گئے ہوئے جانکر دچھ جی نے غصہ ہوکے نارد جی کو سراپ دیا کیونکہ تمنے ہمارے لڑکون کا ناس کیا اسلیئے تم بھی ناس ہوجاؤ اور اس باپ سے حمل مین آکر ہمارے بیٹے ہو کیونکہ ہمارے لڑکے تم نے گمراہ کیے ہین اس طرح نارد جی دچھ سے سراپ پاکر بیرنی مین پیدا ہوئے پھر دچھ نے ساٹھ کنیا پیدا کین اور لڑکون کا رنج چھوڑا انمین سے تیرہ (۱۳) کنیا مہاتما کشپ کو دین اور

چوپائی

دوش و ہر مہی ستائیس سوبھ
چار ارشٹ نیم کہہ دیسہی
دوے انگرا کاہین تن دینا
تنکے پتر تو ترسر دانو
کرت بر ودھ پر سپر سارے
ارو سب موہ نہت بڑ شورا

دوے مُن بھر گوہ دنیہ کر مو دہ
دو ہو کر شاشو کہہ سب بدھ جیہی
یہی بدھ بیا ہیو سبن پر ہنیا
اتِ بلوان بھئے سُن بانو
راگ دو ویش جُت سکل بچارے
مایا نرت سکل بدھ گورا

ادھیاے دوسرا

دوہا

یادوتیہ ادھیاے مین سوم سورج کو بس
دیبی بھگت پران جو سب بدھ سبھ انس

راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے مہا بھاگ سورج بنس مین پیدا ہوئے راجاؤن کے احوال مفصل بیان کیجیے خاص دھرم والے راجاؤن
کا احوال تو زیادہ تر کہیے بیاس جی بولے کہ اے مہاراج سورج بنس کا احوال مفصل بیان کرتے ہین جو ہمنے بڑے رکھ نارد جی
سے سنا ہے ایک دن سری نارد جی اپنی اچھا سے گھومتے ہوے سرستی کے کنارے پر ہمارے آسرم مین آئے ہم سر سے اُنکے
چرنون کو پرنام کرکے سامنے کھڑے ہوئے اور اُنکو آسن دے اور عزت سے پوجا کر نہایت ملائم بچن کہا کہ اے مُن جی آپ کے آنے
سے ہم پوتر ہوئے اے مہاراج جو راجہ لوگ اس سا تو ین مُن کی نسل مین مشہور ہین اُنکی کتھا کہیے اُن سورج بنسیون کی پیدائش اور
عجائب چرتر بستار سے کہیے اے مُن جی تھوڑا اور مختصر حال مفصل بیان کیجیے جب اسطرح نارد جی نے ہمسے پوچھا تو پرمارتھ کے جاننے
والے مُن ہنستے ہوئے نہایت محبت سے خوش ہو ہم سے راجاؤن کی نسل کا حال کہنے لگے کہ اے ستیہ وتی کے بیٹے کوترا ور
کانون کے سکھ دینے والے اور دھرم گیان سے بھرے ہوئے نہایت عمدہ راجاون کے بنس کا حال کہتے ہین سُنیے پہلے
بشن جی کی ناف سے کمل پیدا ہوا اور اُس سے جگت کے بنانے والے ہو سب کے کرتا اور سب شکت کے بھرے برہما جی
پیدا ہوئے یہ سب پورانون مین مشہور ہے اُنھون نے سرشٹ کی کامنا کر پہلے دس ہزار برس عبادت کر بھگوتی کے دھیان سے
اُتم شکت پائی اور مریچ وغیرہ مانسی بیٹے پیدا کیے جو سب لچھنون کے بھرے ہوے تھے اُنمین سرشٹ کے کام مین مریچ جی
مشہور ہوئے اُن کشپ جی کے دچھ کی تیرہ۱۳ کنیا بیویان ہوئین اُنھین سے دیوتا دیت جچھ انیک پشو پنچھی یہ سب پیدا ہونے اسی
سے کاشپی سرشٹ کہلاتی ہے دیوتون مین کشپ جی کے بیٹے سورج بیوسوان نام سے مشہور ہوئے اُسکے بیٹے بیوسوت نام مُن
راجہ ہوئے اُنکے اچھواکو نام بیٹا سورج بنس کی ترقی کرنے والا ہوا مُن کے اچھواکو وغیرہ نو۹ بیٹے تھے اُنکے نام دل لگا کر سُنیے
اچھواکو۔ نابھاگ۔ دھرشٹ۔ سرجات۔ نرکھنیت۔ پرانشو۔ دشٹ۔ کروکھ۔ پرکھدا۔ یہ نو مُن کے بیٹے پیدا ہوئے
ان مین اچھواکو مُن کے بڑے بیٹے تھے جنکے یہان سَو بیٹے پیدا ہوئے جن مین بکچھ بڑے تھے نوؤن کے بنس کے بستار
کا حال مختصر سُنیے جو مُن کے بیٹے بڑے سوربیر ہوئے نابھاگ کے بیٹے پرتاپی دھرم کے جاننے والے راست باز
رعایا پرور امبریکھ نام بیٹے پیدا ہوئے دھرشٹ کے دھارشٹک بیٹا ہوا جو لڑائی مین نہایت ڈرپوک تھا مگر برہم کرم مین اچھی
طرح مشغول رہتا تھا سرجات کے انرت نام بیٹے پیدا ہوئے اور خوبصورت سوکنیا نام کنیا ہوئی راجہ نے اندھے چیون مُن کو وہ
نہایت خوبصورت لڑکی دیدی مُن اسونی کمار کی مہربانی اور سوکنیا کے شیل اور گُن سے بینا ہوگئے یہ سُن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا
کہ اے مہاراج جو آپنے کہا مین کہا کہ راجہ سرجات نے اپنی خوبصورت کنیا کی نابینا چیون مُن کے ساتھ شادی کردی اس باب مین
ہمکو بڑا شک ہے کیونکہ بدصورت گن ہین اور استریون کے گُن نہ جاننے والے اندھے کو لڑکی نہین دی جاتی پھر مُن کو اندھا
جان اپنی خوبصورت کنیا راجہ نے کیسے دی اے بیاس جی مہربانی سے اسکا سبب کہیے راجہ کے ایسے کلام سُن بیاس جی ہنستے ہوے
ایسے بولے کہ اے مہاراج بیوسوت مُن کے بیٹے راجہ سرجات کی شادی کی ہوئی چار ہزار عورتین تھین اور وہ سب راجاؤن کی
لڑکیان سب لچھنون کی بھری ہوئین اور خوبصورت تھین اور سب خاوند کی پیاری تھین اُنمین صرف ایک ہی سوکنیا نہایت
خوبصورت والدین کی بڑی دُلاری تھی راجہ کے شہر کے نزدیک ایک تالاب مانس سر کے برابر تھا جسمین زینہ بنا ہوا تھا اور اُسکا
پانی نہایت صاف تھا اُسپر ہنس بگلے اور چکوا چکوی اور گوکلا سارس وغیرہ چہچہاتے تھے اور اُسمین پانچ طرح کے کمل تھے جنپر بھونرے بیٹھے تھے

اورسال تمال سرل نپاگ اسوک برگد پیپل کدمب کیلہ جمبھیری لیمو بجورا کھجور کٹہل سپاری ناریل لتیکی کچنال جوتھکا ملکا جامن آبنہ انبلی گنجا کربیا پلاس نیم کھٹے کے درخت آنولا وغیرہ درختون سے گھرا ہو جنپر کوکلا وغیرہ عمدہ پنچھی بولتے اُسکے نزدیک درختون سے سجی ہوئی اچھی جگہ مین بھرگُ کے بیٹے چیون مُن شانت چت عبادت کر رہے تھے جو ویرانہ جان مضبوط آسن مار خاموش ہو ہوا کو جیت اندرین کا سنجم کر کھانا پینا چھوڑ پرامبکا کا دھیان کرتے ہوئے وہان رہتے تھے بہت دن ہو جانے کے سبب سے اُنکے بدن کے اوپر گھاس جم گئی تھی اور چیونٹیان گوشت کھا گیین گویا مٹی کے نیچے مُن بنے ہوئے تھے ایک دن راجہ سرجات اپنی عورتون کے ساتھ بہار کرنے کی خواہش کرکے وہان آئے اور اس صاف پانی والے کنول سے بھرے ہوئے تالاب مین عورتون کے ساتھ کرڑا کرنے لگے اور سوکنیا سکھیون کے ساتھ پھول توڑتی ہوئی بجلی کی طرح اِدھر اُدھر چمکنے لگی جو سب زیور اور آواز کرنے والے گھونگرو پہنے ہوئے تھی جاتے جاتے چیون مُن کے نزدیک تھکی ہوئی بیٹھ گئی اور اُس بانبی کے نزدیک پہونچی تو کیا دیکھتی ہی کہ بانبی کے بیچ مین جگنو کی طرح چمکتی ہوئی چیون مُن کی دو آنکھین ہین اور سوچنے لگی یہ کیا بات ہی یہ سوچ تیز کانٹا نے اُنکی آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کی اور مُن نے دیکھا کہ یہ کام کی کامنی کے سمان لڑکی ہماری آنکھون کے نکالنے کی تدبیر کر رہی ہی اسلیے آہستہ سے بولے کہ یہ تو کیا کرتی ہی اے سندری تو دور بھاگ جا ہم تپسوی ہین کانٹے سے بانبی کو نہ چھو مُن نے ایسا کہا مگر اُسنے نہ سُنا یہ کیا ہی ایسا کہہ مُن کی آنکھین اُسنے پھوڑ ڈالین اور کھیلتی ہوئی چلی گئی مُن نے نہایت تکلیف اُٹھائی اور بہت غصہ کیا جسکے سبب سب فوج اور سارے منتری اور راجہ کا پیشاب و پاخانہ بند ہو گیا یہانتک کہ ہاتھی گھوڑے اونٹ وغیرہ سب جانداروں کا پاخانہ اور پیشاب رُک گیا اور یہی حال راجہ سے اُنہون نے کہا اسلیے راجہ دُکھی ہو کر کہنے لگے کہ کس نے یہ کام کیا تالاب کے مغرب کی طرف چیون نام عابد عبادت کرتے ہین

چوپائی

کاہو نے تیہی تاپس کیرا ۔ کینہو ہے اپکار گھنیرا
اگن سمان تیج جو دھاری ۔ تاسون پیڑا ہوئی ہماری
ارو سکے یا منہہ نہین شنکا ۔ کہت پکار دیلیے ہم ڈنکا
تپو بردھ تپ بردہ برشٹا ۔ بُھر مہاتما گیان گرشٹا
تاکر کن اپکار سنوارا ۔ گیا تا گیات نہ جات بچارا
یہ سُن مُن گُن سینک ساری ۔ کشٹت نرپ سُن بچن اُچاری
یہ سُن من گن سینک ساری ۔ کشٹت نرپ سُن بچن اچاری
مُن بج کرم نہ کبنہہ اکاجا ۔ ہم مُن کر سینے مہراجا

ادھیاے تیسرا[۳]

دوہا

کہب تیتیا ادھیاے مین چیون سو کینا بیاہ ۔ جم کینہو سرجات نرپ سو سُن جت السّاہ

سری بیاس مُن راجہ سے بولے کہ اس طرح اُن فوج کے لوگون سے راجہ نے فکرمند ہوکے پُوچھا اور پھر اپنے رشتہ دارون سے
پُوچھنے لگے اُسوقت سب لوگون اور تپا کو دُکھی دیکھ سُوکنیا جس سے جنگل مین یہ خطا ہوئی اُسکی فکر کرتی ہوئی بولی کہ اے تپا جنگل
مین ہم نے کھیلتے ہوئے درختون مین چھید دن سمیت ایک بامبی دیکھی اور اسمین جگنو کی طرح چمک دیکھکر جگنو سمجھ کانٹے سے
چھیدا جب اُسمین سے کانٹا نکالا تو پانی مین نے بھرا ہوا دیکھا اور اُس بلمیک کے اندر سے ہاے ہاے کی آواز بھی سُنی ای راجہ یہ کیا ہی
اس شندکا سے ہم متعجب ہوئین مگر اب تک نہین جانتین کہ ہمنے کیا چھیدا تھا راجہ سرجات سوکنیا کے ایسے ملائم کلام سُن اور مُن کی بےعزتی
ہوئی جان بامبی کے پاس پہونچے اور وہان دیکھا کہ بھرگ کے بیٹے چیون جی نہایت دُکھی بیٹھے تھے اُنھین دیکھ زمین پر ڈنڈوت اور
پرنام کر بولے کہ اے مہاراج میری لڑکی نے کھیلتے اگیان سے آپ کی بےعزتی کی آپ معاف کیجیے ہم نے سُنا ہی کہ مُن لوگ
ہر بات کے متحمل ہوتے ہین اسلیے اس لڑکی کی خطا معاف کیجیے ایسے ملایم بچن راجہ کے سُن چیون مُن بولے کہ ای راجہ ہم کبھی ذرا بھی
غصہ نہین کرتے نہ آج تمھاری کنیا سے دُکھی ہو کر ہمنے سراپ دیا ہی بیخطا ہماری آنکھون مین درد ہوا ہم جانتے ہین اُسی پاپ سے
آپ دُکھی ہین بھلا دیبی کے بھگت کا قصور کر کے کون آدمی سُکھ پاویگا چاہے اُسکو بچانے والے مہادیو جی آپ ہی ہون ای راجہ بوڑھے
اندھے ہو کر کیا کرین ہم اندھے اور بوڑھے کی خدمت کون کریگا راجہ سرجات بولے کہ آپکی خدمت بہت لوگ کرینگے اسلیے آپ معاف
کیجیے کیونکہ عابد کم غصہ رکھتے ہین یہ سُن چیون مُن بولے ای راجہ ہم اندھے اور تنہا کیسے عبادت کر سکین گے نوکر کیا ہمارے کام کیا
کرینگے جو ہمسے معاف کرایا چاہتے ہو تو اپنی لڑکی خدمت کرنے کے لیے دو ہم تمھاری لڑکی سے خوش ہو جاوینگے اور وہ ہماری خدمت
کریگی ایسا کرنے سے ہم خوش ہونگے اور اُسی سے آپ اور آپکی فوج کے لوگون کو سُکھ ہوگا اُسمین شک نہین یہ سوچ کر ای راجہ سوکنیا اپنی
لڑکی ہمکو دیجیے اسمین کچھ دوکھ نہین کیونکہ ہم عابد ہین سرجات نے مُن کے ایسے بچن سُن دل مین سوچ انکار اور اقرار کچھ نہ کیا اور دل
مین سوچا کہ اندھے بوڑھے بدصورت عابد کو دیوتون کی کنیا کے برابر سوکنیا اپنی لڑکی کیسے دین بھلا اپنے سُکھ کے لیے ایسا کون ہی
جو اپنی لڑکی کے دنیا کے سُکھ کو ناس کرے جو کہ بُرا بھلا جانتا ہو بھلا وہ چیون سے شادی کر کے کامات ہو اندھے بوڑھے کے ساتھ
اپنا وقت کیسے گذاریگی جوانی مین عورتون سے اپنے جیسا خاوند بھی پاکر کام جیتا نہین جا سکتا زیادہ کر کے خوبصورت اور جوان سے
پھر بوڑھے اندھے ناطاقت کو پاکر کیا کہین یہ بہت مشکل ہوئی دیکھو گوتم جی کی عورت اہلیا کو اندر نے فریب دیا اور دھرم کے خلاف
جانکر خاوند سے سراپ پایا اسلیے ہمکو چاہے دُکھ ہو مگر مُن کو سوکنیا نہ دینگے یہ فکر کر سرجات اُداس ہو اپنے گھر مین آئے اور دکھی
ہو منتریون کو سے صلاح کرنے لگے کہ ای منتریو اس باب مین سوچ کر بولو مُن کو لڑکی دینی چاہیے یا دُکھ بھوگنا لازم ہی کیا کرنا ہوگا
منتریون نے کہا مہاراج کیا کہین اس سنکٹ مین کچھ کہا نہین جاتا اُس بدصورت مُن کو خوبصورت لڑکی کیسے دی جا سکتی ہی
تب سُوکنیا تپا اور منتریون کو فکرمند دیکھ اُنکے دل کی بات جان ہنسکر بولی اے تپا جی آپ ہمارے لیے اُداس کیون ہین
ہم وہان جا کر مُن کو خوش کرینگی کنیا کے ایسے بچن سُن راجہ نے منتریون کو سُنایا اور لڑکی سے ایسے بچن بولے کہ ای بیٹی تم
اس اندھے بوڑھے اور غصہ ور مُن کی خدمت کروگی اور تم کر بھی تو ہم اس اندھے کورت کے سمان لڑکی کیسے دین جو نہایت ضعیف
ہی والد تو اپنی لڑکی ایسے بر کو دینی چاہیے جو نوعمر ہو اور گُنوان اور دھن دھانیہ سے بھرا ہو غریب کو تو کبھی دینی نہ چاہیے کہان تمھارا
روپ کہان وہ بوڑھا جنگل مین گھومنے والا بھلا ہم ایسے بر کو تمکو کیسے دین یہ تو ہمسے نہوگا فوج سمیت مرجادین گے یہ بہتر ہی

مگر ایسا کرنا بہتر نہین اے بیٹی ہم تمکو اندھے کو دینا نہین چاہتے جو ہُونی ہو گی وہ ہو گی ہم دھرم کو نہ چھوڑینگے اور راج خزانہ دینہ جاے ہمارا جاوے بارہے مگر تمکو مُن کو نہ دینگے ایسے کلام سن سوکنیا والد سے بولی اے تاجی ہمین مُن کو دیجئے ہمارے لیے کاہے کو دُکھ اٹھاؤ ہم نہایت پوتر بوڑھے عابد اندھے مُن کی خدمت جنگل مین کیا کرینگی اور پت برتا کا دھرم ہمیشہ رکھین گی ہمارا دل نہایت صاف ہے بھوگ کی اچھا کچھ نہین ہے اُسکے کلام سن منتری نہایت متعجب ہوے اور راجہ مُن کے پاس گئے اور پرنام کر آستے بولے کہ اے مہاراج خدمت کے لیے ہماری لڑکی منظور کیجیے اتنا کہ بیاہ کی بدھ سے راجہ نے اپنی لڑکی مُن کو دیدی اُسے پاکر مُن بہت خوش ہوئے راجہ بہت سا دھن دیتے تھے مگر مُن نے کچھ نہ لیا اپنی خدمت کے لیے صرف راج کماری کو قبول کیا مُن کے خوش ہوتے ہی فوج کے لوگون اور راجہ کا دُکھ جاتا رہا اور نہایت خوش ہوے جب راجہ کنیادان کر کے گھر کو چلے تو سوکنیا ملایم ہو کر بولی کہ اے تاجی ہمارے کپڑے اور زیور لیجیے درخت کی چھال اور ہرن کا چمڑا پہننے کے لیے دیدیجیے ہم منیون کی عورتون کا بھیس بنا کے خاوند کی خدمت کرینگی اور تمہاری زمین مُرگ اور رساتل مین بڑی کیرت ہو پرلوک کے سکھ کے لیے ہم رات دن برت کرینگی اندھے بوڑھے اور غریب مُن کو ہمکو سُندری اور جوان دیکر دھرم کے جانے کی فکر نہ کیجیے جیسے بسشٹ جی کی عورت ارونڈھتی نے کیا ہے ویسے ہی کرینگی اور جیسے اتری کی عورت انوسوئیا پت برتا ہے ویسے ہی ہم آپ کی لڑکی ہونگی اور تمہاری کیرت بڑھاوینگی سوکنیا کے بچن سن راجہ مرگ چرم اُس سُندری کو دے بہت روئے کہ اب کنیا کپڑے اور زیورون بغیر مُن کا بھیس رکھے ہے اسلیے راجہ نہایت اُداس ہو وہان ہی رہے +

چوپائی

راج سنتھی لکھ بلکل دھارے	رودت سب جن کرت چنگھارے
کانپت تھر تھر سب نرناری	منہی پوچھہ ارونڈہ بہر دھاری
منترن سہت بھوپ بچ بھونے	سنا تیاگ تہنہ بل سب گونے
یہ بھوپت تم سن سب گاتھا	مین برنی سن ہوہ سناتھا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب جنرتھا دھیاے مین جم نرکینیا کین	مُن سیوا سموا دورا سونی کمار رہین

سری بیاس جی راجہ سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سرجات کے چلے جانے کے بعد وہ سکنیا خاوند کی خدمت مین مشغول ہوئی اور طرح آگ کی بھی سیوا کرنے لگی اور میٹھے میٹھے پھل طرح طرح کے لا کر مُن کو دینے لگی اور سب طرح سے خدمت کرنے لگی خاوند کو گرم پانی سے نہلا آسن پر مرگ چرم بچھا بٹھاتی پھر جل جو کشا کمنڈل آگے دھر کر کہتی کہ ہیری مُن جی نیتہ کرم کیجیے جب نیتہ کرم ختم ہو جاوے تو مُن کو ہاتھ سے اٹھا آسن یا مرگ چرم وغیرہ بچھونے پر بٹھاتی پھر پکے ہوئے پھل تنی لسیاڑھی وغیرہ انکو اچھی طرح بنا چنا کر کھلاتی جب کھا پیکر جیون جی سیر ہوتے تو آبخورے سے آچمن کرا سپاری وغیرہ سمیت پان دیتی اور پھر انکو آسن پر بٹھا انکا حکم لے اپنے شریر کا سادھن کرتی اور پھلاہار کر خاوند کے پاس جا ملائم ہو کر بولتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے جو حکم ہو تو پانون دبا دون اسطرح دن کو خدمت کرتی شام کو ہوم

کرنے کے بعد عمدہ اور رس دار پھل مُن کو دیتی اور جو باقی بچتے اُنکے حکم سے آپ کھا لیتی اُسکے بعد نہایت مُلائم بچھونا بچھا کر خاوند کو سُلاتی جب مُن لیٹتے تو اُنکے پانون دباتی اور کُل کی استریون کے دھرم خاوند سے پوچھتی اور بہت رات تک پانو دباتی جب مُن سو جاتے تو بڑی بھگت سے خاوند کے پاون کے پاس آپ بھی سو رہتی اور بیساکھ جیٹھ وغیرہ گرمی کے مہینون مین تاڑ کے پتّون کے پنکھے سے ٹھنڈی ہوا کرتی اور سردی کے مہینون مین پہلے لکڑی بٹور کر جلاتی پھر خاوند کو اُٹھا کر اُسکے نزدیک بٹھا پوچھتی کہ مہاراج آپ کو کچھ آرام ملا جب دو گھڑی رات رہجاتی تو سوچ کرنے کے لیے پانی کا برتن اور مٹی خاوند کے ہاتھ مین دے اُس جگہ سے اُٹھا وہان سے دور بٹھا آپ دو گھڑی ہوتی جب جانتی کہ اب مُن سوچ کر چکے تب وہان جا اُنکو اپنی جگہ پر لا اچھے آسن پر بٹھا مٹی اور پانی سے اُنکے ہاتھ پانون دھو آچمن کرا دنت دھاون لا اُسے بنا چبنا اُنکو دے آپ پانی گرم کرتی پھر وہ پانی خاوند کے نہانے کے لیے لیکر اُنکے پاس دھر ملایم ہوکر پوچھتی کہ مہاراج کیا حکم ہوتا ہے آپ دانت دھو چکے گرم پانی دھرا ہے آپ منتر سمیت نہائیے اب ہوم کا وقت آگیا اور صبح کی سندھیا ہوئی اور بدھ کے موافق ہوم کر دیوتا کا پوجن کیجیے اسطرح ہر ایک دن سب طرح سے خاوند کی خدمت کرتی رہی اور آگ اور مہمانون کی پوجا بھی جیسا چاہیے کرتی رہی اور چیون مُن کی ارادھنا کرتی کچھ عرصہ مین سُورج کے بیٹے اسونی کُمار گھومتے ہوئے چیون کے آسرم پر آئے وہان ایک تالاب تو تھا ہی اُسمین نہا کر دیکھا کہ نہایت خوبصورت سُکنیا تالاب سے پانی لیے ہوئے اپنے خاوند کے پاس جاتی ہے اُس کنیا کو دیکھ موہت ہو دوڑ کر اسونی کُمار بولے اے نازنین ذرا ایک ساعت ٹھہر ہم دیوتون کے بیٹے ہین کچھ تم سے پوچھنا چاہتے ہین سچ کہنا تم کسکی لڑکی اور کسکی عورت ہو اور اکیلی اِس تالاب مین نہانے کیسے آئی ہو تیج سے تم لچھمی سی معلوم ہوتی ہو ہم دونون جاننا چاہتے ہین وہ تم کہو تمھارے نازک پانون خالی زمین پر چلتے ہوئے ہمکو دکھی کرتے ہین ہمان پر چلنے کے لائق تم پیدل کیسے چلتی ہو ریشمی کپڑون بغیر اس جنگل مین کیسے گھومتی ہو تم سینکڑون داسیون سے بھرے ہوئے مکان سے کیسے نکلین سچ کہنا تم راجپتری ہو یا اپسرا جس سے تم پیدا ہوئی ہو وہ ماتا دھن ہے اور پتا بھی دھن ہے اور خاوند کی تقدیر کی تو کوئی تعریف نہین کر سکتا یہ زمین دیوتا کے لوک سے بھی آدھک ہے جسمین تمھارے چرن کمل پھرتے اور اُس زمین کو پوتر کرتے ہین اور ہرنون کی خوش نصیبی ہے جو تمکو جنگل مین دیکھتے ہین اور جو پرند تمکو دیکھتے ہین وہ بھی خوش نصیب ہین اور یہ زمین تو نہایت ہی پوتر ہے زیادہ تعریف کرنے سے کیا فایدہ ہے آپ تبلائیے کہ آپکے کون والدین اور کون خاوند اور کہان ہین بتاؤ ہمکو اُنکے دیکھنے کی خواہش ہے اُن دونون دیوتون کے بیٹے اسونی کُمار کے کلام سُن نہایت شرمندہ ہو راج کنیا سُکنیا اُنسے بولی کہ ہم راجہ سرجات کی کنیا ہین اور چیون مُن کی عورت ہماری خواہش سے والدنے ہمکو مُن کو دیا ہے اے دیوتاؤ ہمارے خاوند اندھے اور نہایت ضعیف اور عابد ہین اُنکی خدمت ہم دل سے رات دن خوش ہوکر کرتی ہین تم دونون آدمی کون ہو اور یہان کیسے آئے ہمارے خاوند لپنے آسرم مین وہان چلکر استھان پوتر کرو اُسکے ایسے کلام سُن اسونی کمار بولے اے کلیان کی کرنے والی تمکو پتا نے تپسوی کو کیون دیدیا جو سُدامانام پہاڑ ہے کی بجلی کی طرح چمک دار ہو جسکے برابر دیونون کی بھی عورتین ہم لوگون نے نہین دیکھین تم عمدہ کپڑے پہننے کے لائق ہو ہرن کی کھال پہننے سے سوبھا نہین دیتی تم زیورون کے لائق ہو قسمت کا لکھا ہوا بھوگنا پڑتا ہے اسلیے اِس جنگل مین تم رنج کرتی ہو کیونکہ تمھاری بڑی آنکھین ہین اِس اندھے اور ضعیف بوڑھے سے تمھاری شادی ہوئی ہے تم نے ناحق ہی اسے قبول کیا اِس اندھے کے ساتھ تم اچھی معلوم نہین ہوتی کیونکہ کہان تمھاری جوانی اور کہان یہ بوڑھا اور ضعیف خاوند کہو جب کام دیو

بان چلاویگا تو وہ کسکے اوپر گرینگے تمھارے خاوند تو ایسے ہین۔

چوپائی

نوجوبن جت اندھ کہ ناری — کینہہ تجھے بدھو جڑمت بھاری
نہین بہی جوگیہ اہھو مرگ لوچن — اب پت آن کرہ دکھ موچن
تمل نین توجیون بترتھا — بھیوا اندھ پت پاے اترتھا
بن نواس کر شناجن دھارن — ہم نہ جوگیہ نانت یہ کارن
یاسون پاونانگ دو ماہین — کرہ ایک پت کچھ بھے ناہین
من سیوت جوبن کم کھووت — مانن تومت کنہہ ہم رووت
بھاگیہ رہت من کا گن سیوہو — پوکھن رچھا کچھ نہین لیوہو
سب سکھ پرجت من پر ہرہو — نج پت ہم کنہہ اکیھی کرہو
نندن اور چلیتر رتھ ماہین — کانتے کرہ بہار تمہاہین
لوچن ہین بردہ کے سنگا — کال تبے ہو کم بن رنگا
بھوپ ستاتم سب گن کھانی — جانت جگت بہار سیانی
بھاگیہ ہین نرجن بن ماہین — کال نہیو کم مت ناہین
پک بھاکھن ستبہ لکھ مرگ نینی — دونے مین ایک ہی بھجو سوینی
دیواے ہین سنھو کر شودر — بھوگھو بھوگ جرہ ٹھ من پر ہر
کہو سو کیش مرگ ساوک لوچن — بردہ سنگ کس سکھ دکھ موچن
تو نوے بن نین منیشا — کم سیوا کرہو دھرشٹیشا
شنش لکھ توات کومل گاتا — پھل جل ہرن نہ ہمین لبھاتا
یاسون ہین بھجو چت لائی — سنت کہت نہین کرت جٹھائی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب نجم ادھیاے مین چھوئن جواجیہ بکھانت — بھے اسونی کمار کی کرپا پاے گن پانت

سری بیاس جی بولے کہ اسونی کمار کے ایسے بچن سن کانپتی ہوئی بچاری راج کماری دھیرج کو دھارن کر ان دونون سے بولی آپ دیوتا ہین اور پھر سورج کے بیٹے دھرم شیل ہے ایسے نہ کہیے اے دیوتو ہمکو تیا نے بڑے دھرم والے سکرمی من کو دیا ہے پھر ہم فاحشہ کیسے ہون کشیپ جی کے بیٹے سورج سبکے کام دیکھنے والے ہین اسلیے ایسا نہ کہو کل کی کنیا پت کو چھوڑ دوسرے کو

کیسے بھیج سکتی ہو اس سنسار مین ایسا نہ کرنا چاہیے آپ تو دھرم جانتے ہونگے پھر ایسی بات کیسے کہتے ہین ہم سرجات کی لڑکی ہین
جہان چاہے چلے ہی جایئے نہین تو ہم سراپ دینگی پھر کچھ نہ بن پڑیگا کیونکہ ہم اپنے پت کی بھگتی رکھتی ہین اُسکے ایسے بچن سُن اسونی کمار
بچار کر نہایت متعجب ہوے اور سُکنیا کے سراپ سے ڈر کر بولے کہ اے راج پُتری تمھارے پت برت کے دھرم سے ہم خوش
ہوئے بر وان مانگو ہم تمھاری خواہش پوری کر دینگے ہمکو دیوتونکا بَید جانو ہم تمھارے خاوند کو جوان اور خوبصورت کر دینگے تب اُن
بھی ہمارے برابر ہو جاوینگے تم تو بہت ہوشیار ہو ہم تینون مین سے جسے چاہنا اُسے قبول کر لینا اُنکے بچن سُن سُکنیا متعجب ہو
اپنے خاوند کی سرن مین گئی اور اسونی کمار نے جو کہا تھا وہ اُنکو سُنایا کہ اے سوامی سورج کے بیٹے اسونی کمار دیوتون کے
بید یہان آپکے آسرم پر آئے ہین جو بہت خوبصورت ہین ہم نے اُنکو دیکھا ہی پہلے تو وہ ہمکو دیکھ کاماتر ہوے مگر پیچھے سے اُنھون
نے کہا کہ ہم تمھارے خاوند کو نوجوان بنا دینگے مگر اسبات کی شرط ہی کہ ہم اور تمھارے خاوند ایک ہی روپ ہو جاوینگے
تم اپنے دل سے بچار کر تینون مین سے ایک کو جسے چاہنا خاوند بنا لینا یہ سُن ہم آپ سے پوچھنے آئی ہین اس کام مین کیا کرنا چاہیے
دیوتون کی مایا مشکل سے جانی جاتی ہی مین نہین جانتی کہ اُنکے دل مین کیا ہی جو آپ حکم دین عمل مین لاؤن یہ سُن چیون مُن بولے
کہ اے سُندری ہمارے پیارے بید اسونی کمار کو یہان بُلاؤ اور اُنکا کہنا کرو اسمین کچھ سوچ نکرنا یہ سُن سُکنیا نے بیدون کے
پاس جا کر کہا کہ آپ لوگون نے جو کہا ہی وہ ہمارے خاوند اور ہمکو منظور ہی وہان چلکر تدبیر کیجیے یہ سُن اسونی کمار مُن کے
آسرم پر آئے اور سُکنیا سے بولے کہ تمھارے پت روپ کے لیے پانی مین پربیس کرین ہم تدبیر کرتے ہین روپ کے لیے
چیون جی تالاب مین گئے اُسکے پیچھے اسونی کمار بھی اُسمین پربیس کر گئے پھر اُسی وقت وہ تینون اُس تالاب مین سے نکلے جو ایک
سے روپ کے نہایت خوبصورت جوان عمدہ کُنڈل پہنے اور سب زیورات سے آراستہ اور برابر رنگ کے جنمین کسیطرح کا فرق
نہین پایا جاتا تھا وہ تینون ساتھی بولے کہ ہمکو خاوند بناؤ جس سے تمکو زیادہ محبت ہو اُسے قبول کرو اُسنے دیکھا تو یہ برابر روپ
اور عمر کے ایک ہی طرح بولتے ہین اور اُنکا ایک ہی سا بھیس ہی اسلیے اُسکو بڑا شک ہوا اب اپنے خاوند کو کسی طرح نہین پہچان
سکتی نہایت دق ہو سوچنے لگی کہ کیا کرون تینون ایک ہی سے ہین کسکو قبول کرون یہ نہین جانتی اب خاوند اور اسونی کمار مین
کچھ فرق نہین اور ہم اپنے خاوند کو چھوڑ انکو قبول نہ کرینگی چاہے جو دیوتا ہو مگر ہمکو اُس سے کچھ مطلب نہین ہی ہم جانتی ہین کہ
ان دیوتون نے اندرجال کیا ہی اب اسمین کیا کرین مرنا ہی ہوا خاوند کو چھوڑ دیوتا قبول کرنے نہ چاہین یہ سوچ بسو لیشری
شوا کا دھیان کرنے لگی اور اُس مہامایا کی استُت کرنے لگی کہ اے جگت کی ماتا تمھارے سرن مین ہون میرے پت برت دھرم
کی رچھیا کیجیے مین تمھارے چرنون کو پرنام کرتی ہون اور اے پدم سے پیدا ہوئی اور شنکر کی پیاری لچھمی بید کی ماتا سرستی تمکو
نمسکار ہی تمھین نے استھاور جنگم سب سنسار بنایا تھا تمھین پرورش کرتی ہو اور اسیطرح لوک کی شانتی کے لیے ناس کرتی
ہو اور تم برہما بشن مہیش کی ماتا ہو اور مُورکھون کو بُدھ دینے والی اور گیانیون کی سُوجھ دینے والی ہو اور آد پرکرت پُورن پُورکھ
کی پیاری اور جاندارون کو بھگتی اور مُکتی دینے والی اور دُشٹون کو دُکھ کی دینے والی اور ستوگُنیون کے سُکھ کی سادھنے والی
اور جوگیون کی سدھ اور سکو جی اور کیرت دینے والی ہو تمھاری سرن مین ہون اور مین سوک ساگر مین ڈوبتی ہون اے ماتا میرا
پت دکھاؤ ہمسے اسونی کمار نے فریب کیا ہی اب مین کسکو اپنا خاوند سمجھون کیونکہ اِن دیوتون سے موہت ہون میرا پت برت

جانکر میراپت دکھایئے جب اسطرح تر پرابھگوتی کی اُستت کی تو اُنھون نے سُکینا کے ہردے مین سُکھ دینے والا گیان دیا اگرچہ وہ سب شکل مین برابر تھے مگر سُکینا نے اپنے ہی خاوند کو قبول کیا جب اُسنے چیون کو قبول کیا تو اُسکے پت برت کو دیکھ خوش ہوا سونی کمارنے اُسے بردان دیا اور بھگوتی کے پرشاد سے پرسن ہو مُن سے پُوچھ چلنے کو طیار ہوے تب چیون مُن کہ اُنھین آنکھین اور روپ اور عورت اور نئی جوانی حاصل ہوئی تھی خوش ہو اسونی کمار سے بولے ای دیوتو تم نے ہمارے ساتھ بڑا سلوک کیا کہ اِس سنسار مین پھر سُکھ ملا کہان تک کہین اگرچہ ہمکو عورت بھی حاصل تھی مگر اندھے بوڑھے اور بھوگ مین کو بڑا ہی دُکھ تھا آپ لوگون نے آنکھین جوانی اور روپ دیا اس سے ہم تمسے کچھ سلوک کیا چاہتے ہین کیونکہ جو اُپکاری کے ساتھ اُپکار نہین کرتا اُسے دھرکار ہے اور وہ اُسکا قرضدار بنا رہتا ہے اسلیے ہملوگ بھی آپ لوگون کی کچھ خواہش پوری کیا چاہتے ہین جس سے یہ ہمارا قرض ادا ہو آپ مانگین دیوتا دیت کوئی نہین دیسکتا ہو مگر وہ ہم دیسکین گے وہ دونون بولے ای مُن جی پتا کی مہربانی سے ہمکو سب کچھ حاصل ہے صرف دیوتون کے ساتھ جگیہ اور کھد پینے کی اچھا ہے کیونکہ اندر نے بید جانکر برہما جی کے جگیہ مین ہمیر برت پر منع کردیا ہے اسلیے اگر آپ کر سکتے ہین تو جگیہ مین ہم لوگون کا بھی حصہ لگوا دیجیے فقط سوم پان کی خواہش ہے اور کچھ نہین اُسکے ایسے بچن سُن چیون مُن بولے۔

چوپائی

جا سُون ہہی کین تم دُو دُو | جو اروپ جت جم نہین کو وو
برنہ رہیون پر تمہری دایا | بھار جھ پاوا جم رب چھایا
تاسون کرب تمھین ہم بھائی | سوم پائی نہین کرت جٹھائی
سکے سٹھاکم اِندر نرادر | ہو ہی بھاگ لہو تم سادر
جب سرجات بھوپ مکھ ہوئی | تب تم بھاگ لہو نہین گوئی
یہ سُن ہرکھت بھیے دو بھائی | سرگ لوک کنہہ کرت ہنسائی
چیون سکینے نج آسرم | آئے مدت سکل بدھ جت جم
یہ مین چیون کنتھا مہیالا | برنیون یہی سُن ہُوہ نہالا

ادھیاے چھٹا

دوہا

یا چھٹین ادھیاے مین چیون اگیا سرجات | جگیہ کرین یہ کہت تہہ سُنکے مرہین ارات

اتنی کتھا سُن راجہ جنمیجہ جی نے بیاس جی سے پُوچھا کہ چیون مُن نے اسونی کمار بیدون کو سوم پائی کیسے کردیا اور اُنکے بچن کیسے سچ ہوئے بھلا اِندر کی طاقت کے آگے چیون کی طاقت کیسے زیادہ ہوگئی جو اندر کے روکے ہوئے ننید بید سوم پائی کیئے گئے ای دھرم کے جاننے والے یہ تعجب ہے اسے مفصل کہیے چیون مُن کے چرتر کی ہمکو سُننے کی اچھا ہے یہ سُن سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ چیون مُن کا چرتر سنیے جو اُنھون نے راجہ سرجات کے جگیہ مین کیا ہے وہ خوبصورت سُکینا کو پاکر دیوتون کی طرح روپ دھارن کیے

خوش ہو بہار کرنے لگے ایک دن کی بات ہی کہ سرجات کی رانی نہایت فکرمند ہو کانپتی ہوئی سرجات سے بولی ای راجہ آپنے جنگل
مین اندھے مُن کو لڑکی دی تھی پھر اُسکی خبر نہ لی دیکھیے کہ وہ زندہ ہی یا مر گئی ہی ناتھ مُن کے آسرم کے دیکھنے کو آپ ضرور جائیے دیکھیے
تو ویسے خاوند کو پاکر سُکینیا کیا کرتی ہی ای راج رکھ ہم بیٹی کے دُکھ سے ہر وقت راکھ کے مانند ہوئی جاتی ہین اسلیے سُکینیا کو ہمارے
پاس لائیے ہم سب طرح سے لڑکی کو دیکھین گی کیونکہ چھال لپیٹے ہوئے اور اندھے خاوند کو پاکر بہت دُکھی اور دُبلی ہو گئی ہو گی یہ سُن راجہ
بولے آج ہم پیاری پُتری سُکینیا اور بڑے عابد مُن کو دیکھنے جاوینگے اس طرح رنجیدہ ہوا پنی رانی سے کہکر راجہ رتھ پر سوار ہو بہت جلد
مُن کے استھان پر پہونچے وہان آسرم کے پاس پہونچکر اُس نوجوان اور دیوتا کے بیٹے کے سمان مُن کو دیکھا اسلیے راجہ نہایت متعجب
ہوئے کہ لڑکی نے یہ بُرا کام کیا اور مُن کو ضعیف اور بوڑھا جان مار ڈالا اور نیا خاوند کر لیا جب کام سے دُکھی ہوئی ہو گی تو اُن
شانت اور غریب کو اسنے ضرور مارا ہو گا کام تو کبھی سہا نہین جا سکتا اور زیادہ کرکے نئی جوانی مین اسنے راجہ مُن کے کُل مین کالنک کا
ٹیکا لگایا اسکی زندگی کو دھِکار ہی جسکی بیٹی بُرا کام کرے سب باتون سے زیادہ پاپ سے دُکھ دینے والی لڑکی منکھون کے
ہوتی ہی مین نے اپنے فایدے کے لیے یہ بُرا کام کیا کہ بوڑھے اور اندھے کو جان بُوجھکر لڑکی دی جو دُشٹ اور پاپ کرنیوالی
اس کنیا کو مار ڈالون تو ایک استری ہتیا دوسرے پُتری ہتیا یہ بڑا پاپ ہو گا بھائی اور پتا کو چاہیے کہ اپنی لڑکی لائق بر کو دے
جیسا مین نے کیا ویسا پایا اپنا بنس تو غارت ہی کیا مُن کا بنس جو نہایت مشہور تھا اُسکو بھی مین نے کالنک لگایا لوکاپواد تو بلوان ہی مگر
کیسے مار سکتا ہون کیونکہ محبت تو چھوٹتی نہین کنیا کیسے ماری جا سکتی ہی ہائے کیا کرون اتنا کہ جیسے ہی راجہ بڑے رنج مین ڈوبے ویسے ہی
سُکینیا نے راجہ کی طرف اتفاق سے دیکھا کہ ہمارے والد نہایت فکر سے دُکھی ہین پتا کو دیکھ محبت سے بھری ہوئی سُکینیا بہت جلد اُنکے
پاس پہونچی اور پُوچھنے لگی کہ ای راجہ اداس ہو کر جوان اور کمل نین مُن کو بیٹھے ہوئے دیکھ کیا سوچتے ہو یہان آئیے ہمارے خاوند کو
پرنام کیجیے اور رنج نہ کیجیے لڑکی کے ایسے بچن سُن نہایت غصہ ہو راجہ لڑکی سے بولے کہ ای بیٹی بوڑھے اور بڑے عابد اور اندھے
چیون مُن کہان ہین اور یہ جو ان مد سے بھرا ہوا پُورکھ کون ہی یہ ہمکو بڑا شک ہی ای دُشٹنی پاپنی تو نے کیا مُن کو مار ڈالا اور اپنے من مانا
نیا خاوند تو نے کر لیا ای کُل کی غارت کرنے والی اسی سے ہم متفکر ہین کہ ہم مُن کو آسرم پر نہین دیکھتے فاحشہ عورتون کے مانند تو نے یہ
کام کیسے کیا ای بدذات ہم تیرے کیے ہوئے سوگ ساگر مین ڈوبے ہین کیونکہ اس سُندر پورکھ کو دیکھتے ہین اور چیون مُن کو نہین دیکھتے
ہین ایسے کلام سُن ہنسکے ہاتھ پکڑ چیون مُن کے پاس عزت سے لائی اور کہنے لگی کہ ای پتا جی یہ تمھارے داماد چیون مُن ہی ہین کوئی
دوسرا نہین ہی اسونی کُمار نے اُنکو خوبصورت اور کمل لوچن بنایا ہی ایک دن دونون اسونی کُمار یہان آئے اور رحم کرکے مُن
کو ایسا بنا گئے ہم آپکی کنیا ہو کر ایسا پاپ کرنے والی نہین ہین جیسا آپ روپ کے بدلنے سے سمجھتے ہین ای راجہ آپ چیون
کو پرنام کیجیے اور سبب دریافت کیجیے یہ مفصل کہین گے لڑکی کے ایسے کلام سُن راجہ نے مُن کو پرنام کیا اور کُل باعث مُن سے پُوچھا
کہ ای بھارگو اپنا احوال کہیے تم نے آنکھین کیسے پائین اور تمھارا بوڑھاپا کہان گیا تمکو خوبصورت دیکھکر ہمکو بڑا شک ہی آپ مفصل
کہیے جسے سُن ہم خوش ہون یہ سُن چیون جی بولے کہ دیوتون کے بید اسونی کُمار یہان آئے تھے اُنھون نے ہمارے ساتھ یہ اُپکار
کیا ہی اور ہم نے بھی اُنکو بردان دیا ہی کہ ہم بھی تمھارے ساتھ سلوک کرینگے سرجات کے جگیہ مین تمھارا حصہ کرادینگے اس طرح
ہم نے عمر روپ اور آنکھین وغیرہ پائین اور اطمینان سے آسن پر بیٹھے جب اس طرح مُن نے کہا تو رانی سمیت راجہ بیٹھے اور کلیان

دینے والی کنیا اُن مہاتما مُن سے پوچھنے لگے اور مُن کہنے لگے مُن راجہ سے بولے کہ آپ جگیہ کا سامان مہیا کیجیے ہم آپکا جگیہ کرا دینگے کیونکہ ہمنے اسونی کمار سے قول کیا ہے کہ تمھارا جگیہ مین حصہ دلوا دینگے اسلیے اے مہاراج آپ ہی کا جگیہ ہوگا ہم اپنے تیج کی طاقت سے اندر کو روک دینگے اور اسونی کمار کو سوم پان کرا دینگے یہ سُن راجہ نہایت خوش ہوئے اور چیون مُن جی کی تعریف کی اور اُنکو مانکر راہ مین اُنھین کی باتین کرتے ہوئے اپنے شہر کو آئے وہان پہونچ کے اچھا دن دیکھا جگیہ کی جگہ بنوا کے جگیہ کا سب سامان مہیا کرایا اور چیون جی نے بسشٹ وغیرہ منیون کو بلا کر راجہ سرجات کا جگیہ کرایا جب جگیہ ہونے لگا تو اندر وغیرہ سب دیوتا آئے اور سوم پینے کے لیے اسونی کمار بھی آئے اُن دونون کو دیکھ اندر کو بڑا شک ہوا اور سب دیوتون سے پوچھنے لگے کہ یہ دونون کہان آئے ہین یہ بید جگیہ کے لائق نہین ہین انکو کون لایا ہے دیوتا کوئی نہ بولا تب چیون مُن نے سوم کا برتن اسونی کمار کے پینے کو دیا اُسے دیکھ اندر نے منع کیا کہ یہ بید جگیہ مین حصہ لینے کے لائق نہین اسلیے سوم پاتر نہ دو یہ سن چیون مُن اندر سے بولے کہ یہ سورج کے بیٹے ہو کر اسونی کمار کیسے جگیہ کے لائق نہین ہین اے اندر سچ سچ کہیے نہ تو یہ برن سنکر پیدا ہوئے بلکہ یہ سورج نارائن کی خاص عورت سے پیدا ہین پھر بیدراج سوم پینے کے لائق کیون نہین ہین

چوپائی

نرنے یہی مکھ ماہین پرندرا
سوم گرہن کرو ارب ان کہنا
ہمہی پریرنا کینہی بھو بھی
ست بچن ہم کرب منیشرا
ان او پکار کین بڑ میرا
تاسون ہمہو کرب اوپکارا
اس مُن سُرپت بچن اُچارا
دوو چکتسک اہین اُپاون
سُنت چیون مُن اس تب کہیو
اب تم ہٹ تھا کرو دو جن ہو و
کاہے نہ سوم پان کے بھاگی
چیون سچی پت کر ام بادا
تیجو مورت چیون من گیانی

کہو کرین مل سکل دیو بر
کین سوم پائی گن مُن منہہ
تو مکھ ہت کین یہ پوچھی
انکے دین ہے ہمہو یہ بر
نوبلے کرت کین نہین بیرا
یہ یگ مَن پن سمجھ ہمارا
نندر شہ نہ منہہ اسونی کمارا
دیہو نہ انھین سوم من بھاون
جارا ہلیا مونہی گہو
ارے پُرندر سُرست دوو
انش انہو کر سب منہہ لاگی
بہوتیہی سُن سب سُہب بکھاوا
یگ تب بلے سوم بکھانی

دین پان ہت بیدن کے کر
نکہہ بولت نہین کوئی نر

ادھیاے ساتوان

دوہا

بھیے سیتھا دھیاے مین نیچ مکہ نرپ سرجات | بھاگی سوم ارو ترپت اُت اسونی کمار سوبھانت

بیاس جی بولے کہ جب ان دونون کو چیون مُن نے سوم پاتر دیا تب اندر نہایت غصہ ہو چیون مُن کو اپنی شکست دکھانے لگے کہ ای برہمن تمکو ایسا طریقہ جاری کرنا لازم نہین مین لبشوروپ کی طرح تمکو بھی دشمن جانکر مار ڈالونگا چیون جی بولے ارے اندر تو اپنے روپ اور راج کے غرور سے ان مہاتمون کی بیعزتی کرتا ہی جنھون نے میرا دیوتا کے برابر روپ کر دیا کیا تم اکیلے اس سوم کا حصہ پاتے ہو جیسے سب اور دیوتا پاتے ہین ویسے ہی ان لوگون نے بھی سوم قبول کیا انکو دیوتا جانو کچھ یہ کسی سے کم نہین ہین یہ سُن اندر بولے یگیہ مین کسیطرح سے بید حصہ پانے کے لائق نہین جو تم دوگے تو تمھارا سر کاٹ ڈالینگے چیون جی نے اُنکا کلام نہ مانا اور اُنکی نندا کرکے سوم کا برتن اسونی کمار کو دیہی دیا جیسے اُنھون نے پینے کی اچھا کرکے سوم کا برتن لیا ویسے دیکھکر اندر یہ بولے اگر انکے لیے تم سوم گرہن کراؤگے تو تمھارے اوپر بجر چھوڑینگے جیسے لبشوروپ کے اوپر چھوڑا تھا جب اندر نے ایسا کہا تو چیون جی نے بدھ سے اسونی کمار کو سوم پاتر دیدیا اندر نے یہ حالت دیکھ اپنا ہتیار بجر جسمین کڑوڑ سورج کی چمک تھی سب دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے نہایت غصہ سے مُن کے اوپر چھوڑا چیون جی نے دیکھا کہ اندر کا چلایا ہوا بجر آتا ہی تو اپنے تپ کی طاقت سے روک دیا اور آپ اندر کے مارنے پر طیار ہوئے جیسے ہی منتر پڑھکر اگن مین آہُت دی ویسے ہی چیون جی کے تپ کی طاقت سے مہا کرتیا اگن سے نکلا جسکا نہایت طاقت ور اور کروڑ پہاڑ کے برابر بدن تھا اور بڑے بڑے دانت جسکے دیکھنے سے لوگون کا پتا پانی ہوا جاتا تھا اور لمبائی مین سو کوس کے برابر اسکے دانت تھے اور بازو اسکے پہاڑ کے مانند تھے اور نہایت بھیانک ور خوف دینوالا تھا اور زبان نہایت بھیانک اور بدصورت اور خوف دلانے والی اور لمبائی مین آسمان تک پہونچتی تھی اور گلا پہاڑ کی چوٹی کے برابر اور بھیانک تھا اور ناخون چیتون کے ناخون کی طرح بال سُرخ کہ جسکے دیکھنے سے نگاہ نہین ٹھہرتی تھی اور خوف کے مارے پاخانہ اور پیشاب خطا ہوئی جاتی تھی اور تمام بدن نہایت سیاہ کاجل کے مانند مُنھ نہایت بدصورت اور بھیانک اور آنکھین گویا داوانل تھین ایک ہونٹھ زمین پر اور دوسرا آسمان مین لگا تھا ایسا بڑا بدن والا دیت پیدا ہوا اُسے دیکھ سب دیوتا خوف زدہ ہوئے اور اندر بھی خائف ہو کر جنگ پر طیار ہوئے اور دیت مُنھ مین بجر دبا کر کھڑا ہو گیا اور اُسکے سب بدن سے آسمان چھپ گیا گویا تینون لوکون کو کھا لیا چاہتا تھا وہ یکبارگی دیکھتے دیکھتے اندر کو کھا لینے کے لیے دوڑا اُسے دیکھ سب دیوتا چلّائے کہ ہاے ہاے مارے گئے اندر کا بازو رُک گیا جو بجر لیے ہوئے کھڑے تھے اب بجر سمیت ہاتھ اونچے کو نہ اُٹھتا نہ نیچے کو آتا نہ بجر اُس دیت کے اوپر چلا سکتے تھے بجر ہاتھ مین لیے ہوئے اندر نے اُسے موت کے مانند دیکھ اپنے گرو برہسپت جی کو دل مین یاد کیا یاد کرتے ہی برہسپت جی آئے اور اندر کو نہایت مصیبت مین دیکھا اور اُسکی تدبیر سوچ کر بولے کہ ای اندر یہ بڑے منتر دن سے بھی مارا نہین جا سکتا کیونکہ چیون مُن کے تپ کی طاقت سے جگیہ کے کُنڈ سے نکلا ہی اور اُسکا نام کرتیا ہی یہ دشمن ہمارے اور تمھارے بلکہ اور کسی دیوتا کے لڑنے سے بھی فتح نہوگا اسلیے آپ اُنھین مہاتما مُن کی سرن مین جایئے اپنی کی ہوئی کرتیا کو وہی

ہٹا دینگے اور کوئی شکت کے بھگت کے غصہ کو مٹانے والا نہین ہی جب اسطرح برہسپت جی نے اِندر سے کہا تو نہایت مُلائم ہو جیون مُن کے پاس جاکر بولے کہ مُن جی ہمارا قصور معاف کیجیے اور اُس دیت کا ناس کیجیے اور خوش ہوجیے اب مین آپ کا حکم بجا لاؤنگا آج سے یہ دونون جگیہ کے لائق ہوتے یہ بات ہم سچ کہتے ہین آپ ہمارے اوپر خوش ہون ای تپودھن یہ تدبیر تمھاری ہی تھی نہو ہم نے جانا کہ آپ دھرم کے جاننے والے ہین اپنے بچن مِتھیا نہین کرتے آپ کے کیے ہوئے اسونی کمار ہمیشہ کے لیے سوم پائی ہوئے اور راجہ سرجات کی بڑی کیرت ہو ہم نے جو بِکار کیا ہے وہ صرف آپ کی طاقت کے آزمانے کے لیے تھا کہ جسمین آپکی طاقت ظاہر ہو ہمارے اوپر خوش ہو جیے اور اِس دیت کا ناس کیجیے جب اندر نے اس طرح جیون مُن سے کہا تو اُنھون نے اپنا غصہ ٹھنڈا کیا اور دشمنی ترک کردی اور اندر کو اچھی طرح سمجھا یا بجھایا اور دیت کے چار حصہ کرکے عورت شراب پینا جوا اور شکار مین برابر تقسیم کر دیا پھر دیوتون کو استھاپنا کرکے جگیہ کرانے لگے جگیہ کے اخیر مین اندر اور اسونی کمار کو ساتھ ہی سوم پان کرا دیا ای راجہ اس طرح جیون مُن نے سورج کے بیٹے اسونی کمار جو بید کی کرنے کے سبب نندا کیے جاتے تھے اندر کا غرور توڑکر سوم پان کرایا اور ہمیشہ کے لیے وہ سوم پائی ہوئے اور وہ تالاب تبھی سے مشہور تھا اور مُن کا آسرم تو اچھی طرح سے زمین پر مشہور رہا راجہ سرجات بھی اس کام سے نہایت خوش ہوئے اور جگیہ ختم کرا کے اپنے شہر کو گئے اور بڑے پرتاپی ہوکر دھرم سے اپنا راج کرنے لگے سرجات کے آنرت نام بیٹا پیدا ہوا اور آنکے ریوت بیٹا پیدا ہوا جسنے سمندر کے اندر کشستھلی نام پوری بسائی اور اُنکی مُکت دینے والی انرت دغیرہ دیسون کا راج کرنے لگے جنکے کُ منی سمیت سَو بیٹے پیدا ہوئے اور ریوتی نام ایک کنیا پیدا ہوئی ۔

چوپائی

جب بَرجوگیہ سُنا نرپ کیری
ڈھونڈھے سَکل کلین مہیسا
ریوت نام شکھر پر بھوپا
لاگیو بھوپ بچارن ایہون
پوچھیو جاے سَکل کے گیاتا
یہ بچار نرپ لینہہ ریوتی
جب نرپ پہونچو برہم لوک تیہہ
اودوہ ندی سب دیکھ دوپ ہر
نبگ چارن سب کرجورے

بھئی تبھی ریوت بر ہیری
پربھو دن نہ پایو ہی دو بپا
راج کرن لاگیو سُبھ رُوپا
کیہہ نرپ کاہی سُتا مین دیہون
برہم لوک منھو جاے بدھاتا
بدھ پور پوچھن گیھو سیوتی
دیکو جگیہ نِشترُت کرہو رہی تنہ
رکھو گندھرپ سِدھ بدیا دھر
نبون بدھ اروکرہین تھورے

سکل بھانت گا دھین تو لینے
سب بدھ چتھر اور پر جے بینے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین ریوت کتھا پرسنگ | پھیر بھوپت کو نبس کچھ جامین ہی ست سنگ

اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے براہمن ہمکو بڑا شک ہوا ہی کہ آپنے کہا کہ ریوتی سمیت راجہ برہم لوک کو چلے گئے کیونکہ ہم نے کتھا کے بیچ مین براہمنون کے منہ سے بھی سنا تھا کہ برہم کے جاننے والے برہمن برہم لوک کو جاتے ہین پھر بھور لوک کے راجہ ریوتی سمیت کیسے برہم لوک کو چلے گئے یہی شک ہی جو ست لوگ نہایت مشکل سے ملتا ہی اور مرجانے پر سرگ لوک ملتا ہی مگر سرگ لوک سے کیسے مرت لوک مین ویسے ہی آسکتا ہی اس ہمارے شک کو آپ رفع کیجیے جسطرح برہما جی سے پوچھنے گئے تھے مفصل طور سے کہیے سری بیاس جی بولے کہ سمیر پربت کی چوٹی پر سب لوگ بستے ہین اندر لوک اگن لوک سنجمنی جمراج کی پوری برن لوک کیلاس لشن جی کا لوک بیکنٹھ لوک یہ سب ہین جیسے دھنکھ کے دھارن کرنے والے ارجن اندر لوک کو چلے گئے اور پانچ برس تک وہین دیوتون کی جگہ پر اسی دیہہ سے اندر پوری مین رہے ایسے ہی گلستھ وغیرہ راجہ برابر سرگ کو چلے جاتے تھے سرگ لوک تک سب ویت جا سکتے ہین او لندر وغیرہ کو جیت اندراسن لیتے ہین اس سے پہلے مہابھچ نام راجہ برہم لوک مین پہونچے اور سندر روپ دھارن کیے ہوئے گنگا کو دیکھا اسوقت ہوا نے انکا کپڑا اُڑا یا راجہ نے انکو بے پردا دیکھ کے کچھ مسکرا دیا اور گنگا جی بھی تھوڑا سا مسکرائین برہما نے دیکھکر دونون کو سراپ دیا جس سے دونون پرتھوی مین آکر جنمے بیکنٹھ کو بھی دیوتا و بھگتون سے تکلیف پاکر چلے جاتے ہین اور دیوتون کے دیوتا جگناتھ کی استت کرتے ہین اس باب مین آپ کچھ شک نہ کیجیے سب بیکنٹھ جا سکتے ہین اور پن آتما من تو ضرور جا سکتے ہین سب لوکون مین پن ہی سبب ہی اسیطرح جگہ سے سب لوگ جا سکتے ہین اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ ریوت راجہ ریوتی کو لیکر برہم لوک کو پہونچے تو اسکے پیچھے انھون نے کیا کیا برہما جی نے کیا حکم دیا اور انھون نے کنیا کسکو دی وہ سب مفصل ہم سے کہیے سری بیاس جی بولے کہ اے راجہ سنیے ریوت راجہ لڑکی کے بر پوچھنے کے لیے جب برہم پوری مین پہونچے تو اسوقت سب گندھرپ گا رہے تھے اور لحظہ لحظہ بدلے جاتے تھے کنیا سمیت راجہ عجیب گانا سنتے سنتے سیر نہوئے جب گندھربون کا گانا ختم ہوا تو راجہ نے برہما کو پرنام کرکے اپنی کنیا برہما جی کو دکھا کر مطلب کہا کہ اے برہما جی ہماری لڑکی کے لیے بر بتلائیے ہم کسکو دین آپ سے پوچھنے آئے ہین بہت سے کل والے راجہ ہمنے دیکھے مگر من چنچل کسی مین گوتا نہین کہ جسکو کنیا دین اسلیے اے دیوتون کے مالک آپ سے پوچھنے کے لیے آئے ہین آپ کسی بڑے راجہ کے بیٹے کو بر کرنے کے لیے بتلائیے راجہ کے ایسے کلام سن خلاف وقت جانکر برہما جی نے ہنسکر کہا کہ اے راجیندر جو راج پتر تم نے دیکھکر بر بنانے کے لیے دل مین سوچے تھے سو وہ اپنے پتا اور رشتہ دارون سمیت مرگئے اب ستائیسوان دواپر گذرتا ہی تمھاری نسل کے لوگ سب مرگئے اور پوری دیتون نے لوٹ لی اب وہان سوم بنسی راجہ راج کرتے ہین جنکا اگرسین نام ہی اور وہ متھرا پری کے راجہ ہین اور جات کی نسل مین پیدا ہوئے متھرا منڈل مین مشہور ہین اگرسین کا بیٹا کنس بڑا طاقت ور اور دیوتون سے دشمنی کرنے والا دیت کے انس سے پیدا ہوا اپنے پتا کو قیدخانہ مین ڈالے تھا اور آپ ہی راج کاج کرتا تھا اسلیے پرتھوی نہایت بوجھ سے دب گئی اور برہما کے سرن مین آئی جو بدذات راجاؤن کی فوج کے بوجھ سے پسی جاتی تھی وہان دیوتون کے انس سے اوتار لیا گیا ہی اور دیوروپنی دیوکی

مین باسدیواور کرشن نام سے نارائن مُن نے اوتار لیا ہی جو نارائن مُن بدرکا شرم مین گنگاجی کے کنارے نر کے ساتھ عبادت کرتے
ہین اُنھون نے جدوکُل مین باسدیو نام سے مشہور ہو کر اوتار لیا ہی اُن سری کرشن چندر سے پاپی کنس مارا گیا ہی اور اُنھون
نے اگرسین کو راج دیا ہی کنس کا سُسرا پاپی جراسندھ تو نہایت طاقت ور تھا غصہ مین آکر متھرا مین سری کرشن چندر جی سے لڑا اُسے
مہاتما سری کرشن چندر نے فتح کیا تب اُسنے نہایت طاقت ور کال جمن کو بھیجا سری کرشن جی نے فوج سمیت کال جمن کو آتا دیکھ
سب جادون کو لیکر دوارکا مین آبسایا وہان باسدیو جی اپنے رشتہ دارون سمیت رہتے ہین اور بسدیو کے بیٹے ایک بلدیو جی
بھی ہین جنھون نے سیس جی کے انس سے اوتار لیا ہی اور مُوسل وغیرہ ہتیار لیے رہتے جو بڑے بیر ہین وہی تمھاری کینا
کے بر ہونے کے لائق ہین اِس سے اُنھین کو یہ کمل نینی کینا دیجیے ریوتی بیاہ کی بدھ سے بلبھدر جی کے دینے کے لائق ہی
راجہ کینا دان کرکے تم بدرکاسرم مین چلے جاؤ اور وہان جاکر عبادت کرو اور گنگاجی کے کنارے پر دنیھ تیاگ کر سُرگ کو ہو نچو۔

چوپائی

جنہیجیہ لو لیہو سُن یہو
ریوت سُتا سہت بدھ لو کا
کینا سہت نرپی نہ بڑ ہائی
اتنے سمے آیو کم تنکی
یہ سُن بیاس کہیو سُن بھوپا
گاان پیا سادک بدھ لوکا
جب سر جات گئے سُر لوکا
لین راچھس کہا لیے بچی جو
مُن کے چھینکت ناسا پاہین
جاسُون سورج نبس لبتارا
نبس ہیت نرپ دہبی وصیاوا
شُت شُت بہو اچھوا کو بھوکے
نرپ اچھوا کو اجو دھیا ماہین
اوتر تہہ رچھا کے ہتیو ھ
دچھن تہہ رچھا ہت پارے

مہاراج یہ بڑ سندیہو
اشٹوتر شت جگ بیو دھوکا
کیہہ کارن تہوان چل آئی
رہی کہو مُن گُن تج من کی
جرا چھد صامرت یہ انور دیا
ہو ہین نہ کا ہو اور نہین شوکا
تب تن سنتت بھئی سُشوکا
کشتھلی تج بھاگ گئی سو
بھوا چھوا کو مہیپ تھا ہین
بھیو جون لبشرت سنسارا
نارد کر آیدیس جو باوا
برتھم نکچھ سمو ہ روپ سے
لبست سکن مکھ ناسُت اہین
نربت پچاس پُتر کرد تیو
اڑتالس نرپ کین بچارے

سیوا کرن ہیت دورا کھے
اپنے نکٹ پُتر سکھ جا کھے

ادھیاے نوّان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جنم گلستھ بکھان	پن ماندھاتا کر جنن جو سب گن کی کھان

سری بیاس جی نے بیان کیا کہ کبھی راجہ اچھواکو نے اشٹک سرادھ کرنے کے لیے بکچھ اپنے بیٹے کو حکم دیا کہ جلدی گوشت لاؤ اور پوتر
ہوکر سرادھ کے لائق ہو جب اسطرح بکچھ نے سُنا تو ہتیار بند ہو جنگل کو گئے اور جاکر بانون سے سور ہرن خرگوش وغیرہ مار کر بہت
تھکے اور بھوکھے ہوئے اشٹکا سرادھ کی یاد تو جاتی رہی ایک خرگوش کا گوشت کچھ اُنھون نے کھا لیا کچھ لاکر اپنے والد کو دیا اور سرادھ کرانے
لیے بششٹ جی آئے تو اُنھون نے کہا کہ یہ جوٹھا ہونے کے سبب نالائق گوشت ہے یہ کہہ نہایت غصہ کیا اور راجہ سے کہا کہ سرادھ
جوٹھے گوشت سے نہین ہوتا یہ سُن غصہ کر گرو کے کہنے سے بکچھ اپنے بیٹے کو دیس سے نکال دیا تب اُسکا بکچھ کا ششاد نام
ہوگیا اور وہ جنگل مین جاکر خرگوش اور پھل پھول کھانے سے وقت بتانے لگے جب اُنکے پتا اچھواکو جی مرگئے تو ششاد سری اجودھیا
کے راجہ ہوئے اور دھرم سے راج کرنے لگے اور سرجو کے کنارے پر اُنھون نے بے تعداد جگیہ کیے ششاد کے ککستھ نام لڑکا پیدا
ہوا اُسکے اندر باہ اور پُرنجے بھی نام تھے راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا ای بیاس جی راجہ کے لڑکے کے اتنے نام کیون ہوگئے اسکا سبب
کہیے بیاس جی بولے سُنیے جب ششاد سُرگ لوک کو گئے تو ککستھ راجہ ہوئے اُسیوقت سب دیوتا دیتون سے ہارے اسلیے سری
سناتن بشن جی کی سرن مین آئے اُن دیوتون سے سری بھگوان جی بولے ای دیوتو پرتھوی تل مین جاکر ششاد کے بیٹے ککستھ کی
خوشامد کرو تو وہ آکر دیتون کو مارینگے تم لوگ جاؤ تمھاری مدد کرنے کو وہ دھرماتما ضرور آوینگے پراشکت او پاسکت ہونے کے سبب
اُنکو بڑی طاقت ہے سری بشن جی کے کہنے سے اندر وغیرہ دیوتا اجودھیا جی مین راجہ کے پاس آئے اُنکی راجہ نے بڑی پوجا کی اور
آنے کا سبب پوچھا اور کہا ای دیوتو مین دھن ہون اور پوتر ہوا اور میری زندگی سپھل ہوئی جو آپ لوگون نے میرے مکان آکر
درشن دیا آپ لوگ اپنا مطلب کہیے اگر وہ منکھون سے ناممکن بھی ہوگا تو ہم کرینگے یہ سُن دیوتا بولے کہ ای راجیندر ہماری مدد کیجیے
اور اندر کے دوست ہو جیے لڑائی مین دیتون کو فتح کیجیے وہ دیوتون سے فتح نہین ہوتے اور پراشکت کی مہربانی سے آپ کو یہ کام مشکل
نہین ہے یہی کہکر سری بشن جی نے ہم لوگون کو آپکے پاس بھیجا ہے یہ سُن راجہ نے کہا ہم دیوتون کی مدد کرینگے مگر جو اندر
ہمکو سواری دینگے تو لڑائی دیتون سے کرینگے مگر اندر ہی کے اوپر سوار ہوکر کرینگے نہین تو نہین یہ سُن دیوتا اندر سے
بولے آپ شرم چھوڑ کر راجہ کی سواری ہون یہ سُن اندر نہایت شرمائے مگر اپنے مطلب کے لیے کیا نہین کیا جاتا راجہ کے
چڑھنے کے لیے بڑا بھاری بیل کا روپ اندر نے دھرا جیسا مہادیو جی کی سواری کا نندکیشر ہے راجہ اُس بیل کے اوپر سوار ہوئے
اور جنگ کرنے کو چلے کیونکہ اُس ککد یعنی بیل کی پیٹھ پر راجہ سوار ہوئے اسلیے اُنکا نام ککستھ ہوا کیونکہ اندر اُنکی سواری ہوئے
اسلیے اُنکا نام اندرواہ نام ہوا اور کیونکہ دیتون کا پور جیت لیا اسلیے پورنجے نام ہوا بیل پر سوار ہو راجہ نے جا دیتون کو شکست
دی اور اُنکا دھن سب دیوتون کو دیدیا اور دیوتون سے پوچھکر اپنی پوری کو گئے اسطرح اندر اور ککستھ راجہ کی دوستی ہوئی جنھی سے ککستھ
جو نسل چلی وہ ککستھ کہلانے لگے جو نہین بڑے راجہ ہین ککستھ کے پرتھو نام بیٹے پیدا ہوئے جو سری بشن جی کے انس سے

ہوتے ہین وہ بڑے اقبال مند اور پراشکت کے پوجنے والے تھے پرتھو کے پُرندھر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے چندر نام بیٹا پیدا ہوا اُسکے جُوناشو بڑا تیجسوی بیٹا ہوا جوناشو کے شاونت نام بیٹا ہوا جسنے گوڑ دیس مین شاونتی پوری بسائی جو اندر پوری کے برابر ہی شاونت کے ہر بدشو بیٹا پیدا ہوا ہر بدشو کے کبلاشو بیٹا پیدا ہوا جسنے دھوند نام دیت کو مارا اسلیئے اُنکا نام دھوند مار ہوا اُسکے ورڈاشو پتر پیدا ہوا اُسنے خوب رعایا کی پرورش کی اُنکے ہرجاشو نام بیٹا ہوا اُسکا بیٹا نکمبھاشو راجہ ہوا اُسکے برہناشو اور کرستاشو اور اُنکے پرسین جت جو بڑا طاقت ور راجہ ہوا ہی اُسکے بیٹے کا جو ناشو نام ہوا جسکے مہاراج ادھراج ماندھاتا راجہ ہوئے جنھون نے ایک ہزار بھگوتی کے مندر بنوائے جس سے بھگوتی بہت ہی خوش ہوئین یہ راجہ والدہ کے حمل سے پیدا نہوئے تھے بلکہ والد کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہین اسلیئے پتا کی کوکھ چیر کر نکالے گئے ہین یہ سُن راجہ بولے مہاراج جیسا آپ ماندھاتا کا جنم بتاتے ہین ایسا ہمنے کبھی نہین سُنا نہ دیکھا ہی اسلیئے یہ ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیئے ماندھاتا کے پیدائش کی کتھا مفصلاً کہیئے جس طرح راجہ کے بطن سے بیٹا ہوا سمجھا کر کہیئے بیاس جی نے کہا سنیئے جوناشو راجہ کے بیٹا نہین تھا جو بڑے دھرم والے تھے اُنکی سو عورتین تھین اسلیئے راجہ اکثر فکر مند بنے رہتے تھے لڑکے کے لیے دُکھی ہو راجہ جنگل کو چلے گئے وہان رکھیون کے آسرم پر اُداس ہوکر گھوما کرتے تھے جاتے جاتے کسی مُن کی کُٹی پر بیٹھکر اونچی سانس لینے لگے کہ منیون نے دیکھکر پوچھا کہ ای راجہ کیا سوچتے ہو تمکو کس بات کی فکر ہی کہیے ہم لوگ آپ کے دُکھ دور ہونے کی تدبیر کرینگے یہ سُن جوناشو جی بولے ای منیو راج دھن اچھے گھوڑے وغیرہ عمدہ عورتین یہ سب چیزین ہمارے یہان موجود ہین اور تینون لوکون مین کوئی طاقت ور ہمارا دشمن بھی نہین منتری اور سپاہیات سب فرمان بردار ہین صرف ایک اولاد ہی کا دُکھ ہی اور کچھ تکلیف دکھائی نہین دیتی —

چوپائی

ہوت اپتر گیرگت ناہین یہ برنت سب بیدن ماہین
سُرگ کبہو نہین ہوت اُتری یاسون سکھی رہت نہین گرہی
سنتت ہیت رہت نت شوکو ہنست موہ تا کے بن لوکو
بید شاستر کے جانن ہارے آپ لوگ ہم کہت بچارے
کر کے کرپا اوپاے بتاؤن جاسون مین سنتت سکھ پاؤن
ہوے کرپا جو مو پر آجو تواب کرو یہی مم کاجو
بھوپ بچن سُن سب مُن رایا جگیہ کرادن لگے کروایا
جل پورت تھاپیو گھٹ نوتن بید منتر منترت کر نوتن
سُتر ہیت منترت جل جوئی لس مُنھ بھوپ پان کیو سوئی
بھار جاپان کرن کے ہتیا منترت جل مُن کین سُچیتا
سُو بن جانے بھُوپت پیا یہ اتر تھو تن سب بدھو کیا
پراچھی جل بن کالش بلوکی سکل بپر تب بھیے سشوکی

پوچھن لاگ نرپت سُن بیرا
نرپت کیو ہمی یہ پانی ۴
یہ سُن اشٹ سحا پیو بیرن
منو مل گربھ بھوپ کیو دھارن
جب وسُ ماس گئے تب لوگو
کین نکار لین تب بالک
کندھا سیت منتری یہ بولے
یہ کہہ دلیشن دین پیائی
سُو بلوان بھوپ ماندھاتا
کہی تاس ادپت بکھانی

جل کن پیو بھوپ کہو کیہا
پیا کین کا پچھوا پانی ۴
نج نج سدن گئے سب بھرن
یہ دیکھو بدھ کرت سبھ کارن
دچھن کچھ بھید سُت جو گو
دیو کہا نہ مُریو کُل بالک
ماندھاتا شہرپت ٹک کھولے
بھوون بھو کہ بیاس آئی
بھیو سکل جن پانچھت دانا
بھوپت سینو مرتھا نہ بانی

ادھیاے دسواں

دوہا

کہب دسم ادھیاے مین نرپ ماندھاتا برت
پُن ستیہ برت بھوپ کے جرت گرت جو برت

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ مہاراجہ دھراج ماندھاتا چکرورتی راجہ ہوئے جو لڑائی مین بڑا ست رکھتے تھے جنھون نے سب دھرتی فتح کی اُنکے خوف سے چور ہمیشہ خوف کھاتے تھے اور کوئی چوری نہین کرسکتا تھا اسی سے اندر نے اُنکا ترس دسیُو نام رکھا تھا اُنکی عورت کا نام بندومتی رکھا تھا جو راجہ ششبندو کی کنیا تھی وہ پت برتا خوبصورت اور سب لچھنون سے بھری ہوئی تھی اُس سے ماندھاتا جی نے دو لڑکے پیدا کیے ایک پوروکُتس دوسرا مچکند پوروکُتس سے انرنیہ نام بیٹا پیدا ہوا جو بڑا دھرم والا راجہ ہوا انرنیہ کے ہرجسو نام بیٹا ہوا یہ بھی بڑا دھرم والا راجہ ہوا اُسکے بیٹے کا ترونہوا نام ہوا جسکے اُرن نام لڑکا ہوا اُسکے ست برت نام راجہ ہوا جو اپنی ہی اچھا سے چلتا تھا اور بڑا کامی مند آتما اور چنچل تھا اُس پاپاتما نے ایک براہمن کی عورت لیلی تھی جسکی شادی مین بگھن ڈالدیا تھا جب ست برت نے اُس براہمن کی شادی کی ہوئی عورت کو لے لیا تب براہمن لوگ جمع ہوکر اُنکے پتا اُرن جی کے پاس جا پکارے کہ اے مہاراج ہم لوگ مارے گئے آپ کے لڑکے نے بڑا قصور کیا یہ سُن راجہ بولے ہمارے لڑکے نے کیا آپ کا قصور کیا یہ سُن براہمن بولے مہاراج آپ کے لڑکے نے شادی کی ہوئی کنیا زبردستی چھین لی یہ راجہ ایسے براہمنون کے سچے کلام سُن لڑکے سے بولے تیرا ست برت ناحق ہم نے نام رکھا اے مند آتما بدذات ہمارے راج سے نکلکر کہین دور دیس کو چلا جا وہ غصہ ہوکر والد سے بولا کہان جاؤن تبلایئے راجہ نے کہا ڈومون کے ساتھ پھرا کر کیونکہ سوچ ہی کا یہ کام ہے کہ براہمن کی عورت ہرلیے انھین سوپچون کے ساتھ پھرا کر اور اُنھین کی برت سے اپنی جیو کا کہ ہم تجھ ایسا بیٹا نہین چاہتے اے بدذات کُل کے کلنک لگانے والے جہان چاہے چلا جا تو نے ہماری کیرت کھودی والد کے ایسے کلام سُن ست برت شہر سے نکلکر ڈومون کے یہان پہونچا

اور اُنھین کے ساتھ دھنکھ بان لیے نہایت رحیم ہو کر گھومنے لگا والد نے تب نکالا تھا جب لبشسٹ جی نے دھرم شاستر دیکھکر حکم دیا تھا
اسلیے لبشسٹ جی کے اوپر وہ ہمیشہ غصہ رہا کرتا تھا کہ اُنھون نے راجہ کو نہین سمجھایا کہ لڑکے کو گھر سے مت نکالو کسی سبب سے اُنکے پتا
اُرن جی لڑکے کے لیے جنگل مین تپسیا کرنے کو چلے گئے تب ست برت کے ادھرم سے اُس راج مین اندر نے نو۹ برس تک برکھا نہ کی انھین
دنون مین لبسوامتر جی اپنی عورت کو اُسی راج مین چھوڑ کوشکی ندی کے کنارے بڑی عبادت کرنے لگے اور اُنکی عورت اب پروار کی پرورش
کرنے سے نہایت عاجز ہوئی جب لڑکے بھوکھے ہون تو کھانے کو مانگین مگر جب وہ نہ دیسکے تو نہایت دُکھی ہو فکر کرنے لگی کہ اِن لڑکون کے
لیے کھانا کہان پاؤن راجہ بھی نہین ہی کہ جاکر اُس سے مانگون ہاے کیسے زندگی ہو ہمارا خاوند بھی نہین ہی یہ لڑکے بھوکھون کے
مارے رو رہے ہین ہماری زندگی کو دھکار ہی مجکو میرے خاوند بے زر چھوڑ عبادت کرنے گئے ہین کیا نہین جانتے تھے کہ یہ کہان
سے بالکون کی پرورش کریگی بنا خاوند اِن لڑکون کی پرورش کیسے کرون ہاے اب یہ مر جاوینگے مین جانتی ہون کہ اِن پُترون مین سے
ایک کو بیچ ڈالون اُسمین جو زر ملیگا اُس سے اور لڑکون کی پرورش کرونگی سب کا مار ڈالنا اچھا نہوگا ایک کو بیچ کر جب تک وقت
گذار دن اور اُن لڑکون کی پرورش کرون دل سخت کرکے ایک لڑکے کے گلے مین رسّی باندھ کے بیچنے کو نکلی یہ منجھلا بیٹا تھا جسکے
گلے مین رسّی باندھ کر مُن کی عورت نکلی تھی یہ لڑکے کو باندھے ہوئے اُداس جاتی تھی کہ راہ مین ست برت راج پُتر ملا جسکو بڑا رحم تھا
کہنے لگا اے مُن کی استری تم رنجیدہ ہوئی کہان جاتی ہو اور کیا چاہتی ہو اس لڑکے کو رسّی باندھے ہوئے کیون رُلاتی ہو اور کیا کروگی سچ
کہنا یہ سُن دل مین سوچ کر تھمبی بولی کہ ہم لبسوامتر جی کی بیوی ہین اور یہ ہمارا منجھلا لڑکا ہی اسکو بیچکر اور لڑکون کی پرورش کرینگی ہمارے
گھر مین اناج نہین ہی اور ہمارے خاوند ہمکو چھوڑ عبادت کرنے چلے گئے ہین اسلیے اور ون کی پرورش کے لیے اسکو بیچنے جاتی ہین
یہ سُن راج پُتر بولا اے پت برتا اِس لڑکے کی بھی رچھیا کیجیے ہم کچھ روپیہ دینگے تب تک پرورش کیجیے پھر تمھارے خاوند آجاوینگے
تمھارے آسرم کے کسی درخت مین ہم کھانے کی چیز ہر روز باندھ آیا کرینگے یہ سچ ہی کہتے ہین جب اسطرح کوشک (لبسوامتر کا نام ۱۲) کی عورت سے
راج پُتر نے کہا تو لڑکے کے گلے سے رسی کھول اپنے مکان پر آئی کیونکہ اُسکا گلا باندھا تھا اسلیے اُسکا نام گالو ہوا جو بڑے مُن عابد ہوئے
ہین مُن کی استری اپنے گھر پر آئی اور لڑکون کے ساتھ نہایت خوش ہوئی اور ست برت راج کمار لبسوامتر کے لڑکون کی پرورش کرنے
لگے اور جنگل مین جا ہرن اور سور وغیرہ کو مار کر ہر روز لبسوامتر جی کے مکان پر درخت مین باندھ آیا کرتے تھے اور مُن جی کی عورت
اُسے لیکے اپنے لڑکون کو دیتی تھی جب سے راجہ چلے گئے تھے تب سے اجودھیا کا راج اور راجہ کی عورتین اِن سبکی رچھیا لبشسٹ مُن
کرتے تھے اور دھرماتما ست برت بھی والد کا حکم سر پر دھرے ہوئے اجودھیا کے کنارے باہر جانورون کے مارنے والون کا کام
کرتے رہتے تھے اور لبشسٹ جی کے اوپر نہایت غصہ کیے رہتے تھے اُسکا سبب یہ ہی کہ جب تک سپت پدی نہین ہوجاتی تب تک
براہمن کی عورت نہین ہوتی یعنی اُسکے پیشتر کنّیا ہی بنی رہتی ہی پھر ست برت نے سپت پدی کے پیشتر ہی کنیا ہری تھی اسلیے
خطاوار نہ تھے لبشسٹ جی اِس دھرم کو جانتے تھے مگر جب راجہ اُنکو گھر سے نکالنے لگے تھے تب اُنھون نے روکا نہ تھا ایک
دن جنگل مین کوئی ہرن نہ ملا ست برت نے دیکھا کہ لبشسٹ جی کی گاے چرتی تھی اُسے مار لبسوامتر جی کے گھر پر کچھ گوشت
درخت مین باندھ آئے کچھ آپ کھایا اور مُن کی عورت نے سب اپنے لڑکون کو کھلایا اُسے پیچھے سے معلوم ہوا کہ گاے کا گوشت
ہی جب لبشسٹ جی نے سُنا کہ ست برت نے ایسا کام کیا تو جاکر اُسے دھرکار دیا کہ اے بدذات یہ کون کام تو نے کیا

اری پشاچون کی طرح گاے مار ڈالی جا تیرے تین پاپ کے نشان ہون ایک گاے کے مارنے کا دوسرا براہمن کی عورت کے ہرنے کا تیسرا پتا کے کرودھ کا۔

چوپائی

اور ترشنکو اس نام تمھارا — بھول بدت ہوے نرپ بارا
رہے پشاچ روپ تو بالک — سب دیکھین بھا سکہ کل گھالک
یہ بدھ جب بشنٹ مُن شنا پا — تب ست برت بچرت پایا
کرت تپسیا کو شنک آسرم — ات بچتر جو ہو تیر تھہ سم
کاہو مُن سُت سے او پدیشا — لین بھگوتی جیت نریشا
پرم پرکرت جو جگ کی جننی — بھجت تاہ جم تراس موچنی

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین نرپ ترشنکو کی گاتھ — کہیے جامین ہے ادھک دیبی مہما ناتھ

جنمیجے جی نے پوچھا کہ راجہ کے لڑکے ترشنکو نے بشنٹ جی سے سراپ پایا تو پھر کیسے سراپ سے چھوٹے ہم سے بیان کیجیے سری بیاس جی بولے کہ جب ست برت نے سراپ پایا تب پشاچ ہوئے اور اسی آسرم پر دیبی کی بھگتی مین مشغول ہو رہنے لگے ایکبار راجہ نوا چھر کا منتر جپ کر ہوم کرانے کے لیے برہمنون کے پاس گئے اور پرنام کر کے بولے ای براہمنون میرے بچن سنو آپ مہربانی کر کے رتوک (یعنی ہوم کرنے والے) ہون اور جتنا مین نے منتر جپا ہی اسکا دسوان حصہ ہوم کرائیے آپ بید کے طریقہ کو جانتے ہین ایسا کیجیے کہ ہمارا کام پورا ہو جاوے ہم راجہ کے بیٹے ست برت ہین ہمارا کام سب طرح سے آپ لوگ کر سکتے ہین یہ سن براہمن بولے کہ تم کو گرو نے سراپ دیا ہی اسلیے تم پشاچ ہو گئے ہو اور جگیہ کے لائق نہین ہو بید مین ایسے پورکھو نکا دھکار نہین ہی جو جگیہ کرا دین یہ پشاچ کی جون سب لوک مین نندت ہی یہ سن راج پتر ترشنکو نہایت دکھی ہو رونے لگا کہ میری زندگی کو دھکار ہی مین جنگل مین پڑا کیا کرون پتا نے چھوڑ دیا گرو نے سراپ دیا اور راج سے بھی نکالا گیا اور پشاچ ہوا ہاے کیا کرون اسطرح رو کر راج پتر نے ایک چتا بنائی اور دیبی کو یاد کر کے اسکے اندر جانے کی تدبیر کی جب چتا خوب جل اٹھی تو نہا کر دیبی کو یاد کرتا تھا جوڑ چتا کے آگے کھڑا ہوا جب بھگوتی نے جانا کہ یہ راجہ مرنے پر کمر باندھے چتا کے آگے کھڑا ہی اور چاہتا تھا کہ جل مرون تو آسمان کی راہ شیر پر سوار ہو کر دیبی جی آئین اور درشن دیے اور نہایت مہربانی کر کے راج کمار سے بولین ای راج پتر تو نے کیا سوچا آگ مین نہ جل اے مہا بھاگ اطمینان رکھ تیرے پتا بوڑھے ہو گئے ہین اسلیے تمکو راج دینگے اور عبادت کرنے چلے جاوینگے ای راج پتر رنج چھوڑ دے یہ بات پرسون ہو گی تمھارے لینے کے لیے منتری آتے ہین ہمارے پرشاد سے تمکو راج کے سنگھاسن پر بٹھا کر وہ چھوڑ تمھارے پتا برہم لوک کو جاوینگے اتنا کہ دیبی جی وہان ہی انترد ھیان ہو گئین اور راج پتر کو آگ سے بچا لیا اسوقت اجودھیا پوری مین

جاکر مہاتما نارد نے کل احوال راجہ سے کہا جیسا دیبی جی نے بردان دیا تھا راجہ نے سُنا کہ لڑکا مرنے پر طیار ہو اس سے وہ نہایت فکرمند
ہوئے اور منتریون کو بُلا کر کہنے لگے تم لوگون نے ہمارے لڑکے کے دل کی بات جانی ہو ستّ برت نام لڑکا نہایت عقلمند جسے ہمنے
چھوڑ دیا تھا اور وہ ہمارے حکم سے چلا گیا تھا وہ راج کرنیکے لائق ہو کیونکہ پر مارتھ کو خوب جانتا ہو اگرچہ وہ بن مین رہتا ہو اور غریب ہو مگر
گیانی ہو گیا ہو اسلیے چھما کرنے مین لگا ہو اور بسشٹ جی سے سراپ پا کر ترشنکو کی طرح ہو گیا ہو وہ مارے دُکھ کے آگ مین جلنے پر طیار
ہوا تھا مگر سری دیبی جی نے آکر روک دیا اسلیے تم سب جاؤ اُس نہایت طاقتور ہمارے بڑے لڑکے کو سمجھا کر بہت جلد یہان لے آؤ
اور اُسے راج پر بٹھا کر ہم عبادت کرنے کو جاوینگے کیونکہ اب ہم بوڑھے ہوئے ہین اتنا کہ راجہ نے منتریون کو لڑکے کے لے آنے
کے لیے بھیجا اُسکے حکم کے مطابق منتری جنگل مین جاکر سمجھا بجھا کر باعزاز و اکرام ستّ برت کو اجودھیا مین لائے جسکو نہایت دُبلا اور میلے
کپڑے پہنے جٹا رکھائے کرور راجہ نے دیکھا تب راجہ فکر کرنے لگے کہ مین نے کیا کیا جو لڑکے کو نکال دیا یہ راج کے لائق اور بڑا پنڈت ہو
اور دھرم کو جانتا تھا کہ ایسی کوئی خطا اِسنے نکی تھی اسطرح فکر کر لڑکے کو چھاتی سے لگا لیا اور اپنے پاس دوسرے آسن پر بٹھایا اور اُس سے
بولے ای بیٹے دھرم مین ہمیشہ خیال رکھنا اور براہمنون کو بخوبی ماننا انصاف سے دھن لینا اور رعایا کی حفاظت ہمیشہ کرنا جھوٹھ کبھی نہ بولنا
بُری راہ مین کبھی نہ چلنا اور جو پُوجا کرنے کے لایق ہو اُسکی پُوجا کرنا اور ہمیشہ عابد لوگون کو ماننا اور بدذاتون اور چورون کو ضرور مارنا
اور اندریان ہمیشہ جیتے رہنا کارج کی سدھی کے لیے بیٹے کو راجہ بنانا چاہیے منتریون کے ساتھ بیٹھکر ہمیشہ تنہائی مین صلاح کرنا چھوٹے
سے دشمن کو بھی بڑا سمجھنا جیسے اُسے بنے ویسے ہی مار ڈالنا جو دوسرے مین دل لگائے ہو اُس منتری کا یقین نہ کرنا اور دوست دشمن کے
پاس دُوت بھیجا کرنا جس سے دل کی بات معلوم رہے دھرم مین ہمیشہ دل لگانا اور دان ہمیشہ دینا اور بیفائدہ باتین کبھی نکرنا اور شٹون
کا سنگ نہ کرنا طرح طرح کے جگیہ اور بڑے بڑے رکھیون کی پُوجا کرنا استری کے قابو مین رہنے والے اور جواری کا کبھی یقین نہ کرنا
چاہیے شکار مین ات اور کبھی نکرنا چاہیے اور جوا اور شراب پینا گانا سُننا تماشہ بینی ان چیزون سے بچکر رہنا اور ایسے رعایا کو روکنا کہ وہ
بھی انہین نہ لگنے پاوین چار گھڑی رات رہے ہمیشہ سو کر اُٹھنا اور اشنان وغیرہ سب براہم مہورت ہی مین کرنا پھر پراشکت کی پُوجا کرنا اُسی
لڑکے باپ بھی ہوتے ہین اسلیے ہمیشہ پراشکت کے چرنون کی پُوجا کرے کیونکہ ایک دفعہ بھی مہا پُوجا کرکے جو دیبی کا چرنودک لیتا ہو وہ ماتا
کے حمل مین جنم نہین لیتا اسلیے ہر دن صبح کے وقت پُوجا کرکے دیبی کا چرنودک لے راج سبھا مین جاکر دھرم شاستر کے موافق کام کرنا اور بید اور
بید کے جاننے والون براہمنون کی ہر روز پُوجا کرنا اور اُنکو گائے زمین سونا وغیرہ دان دینا مگر پاتر اپاتر یعنی لائق نالائق کا بچار ہمیشہ ہے
مورکھ براہمن کی پُوجا تم کبھی نکرنا اور کھانے سے زیادہ اُسے کبھی نہ دینا ای عزیز طمع سے دھرم ہرگز ترک نکرنا اور براہمن کی بیعزتی
بھی نہ کرنا یعنی مورکھ کی پوجا نہ کرنا صرف پیٹ بھرنے کے لیے دینا مگر چھما اُسکی بھی ضرور کرنا براہمن پرتھوی کے دیوتا ہین اسلیے جتن
سے ماننے کے لائق ہین چھتریون کے راجہ ہونے کے سبب براہمن ہی ہین۔ ✤ ✤

چوپائی

براہمن رچھا ہیت مہیپت
تاسون راجہ وتو مجھ سد اہین
دان ہنو سب بدھ و وچ بوجا

اوپجاؤ بدھ آن نہین گت
مانہین پوجہین سب بدتا ہین
من بچ کرم آپاپ نہ دوجا

ڈنڈنیت سبہ دن کرے بھوپا	دھرم شاستر جیہہ بدھ انوروپا
نباہے او پارجت دھن کرسنگرہ	سدا کیھون ست اور نہ بگرہ
راج نیت یہ سو چھم بکھانی	سمجھو بُہت اہو تُم گیانی

ادھیاے بارہوان

دوہا

دواد شوین ادھیاے مین لبشوامتر پرتاپ	سو ترشنکو سُرگہی گیو ہی کہب کرتھاپ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین جب اسطرح ترشنکو کو والدنے سمجھایا تو پرنام کرکے بولا کہ بہت اچھا تب بید اور شاستر اور منتر و بن کے جاننے والے براہمنون کو بُلوا کر راجہ نے کہا ابھشیک کے لیے سامان موجود کرو پہلے سب تیرتھون کا جل اکٹھا کرو جب یہ سامان سب اکٹھا ہوا تب رعایا اور دیس ویس کے راجاؤن کو بُلوایا جس دن شبھ مہورت آئی اُسدن لڑکے کو سنگھاسن پر بٹھایا اور سب سے ابھشیک کرایا اور آپ تیسرے آسرم مین اپنی عورت کے ساتھ گنگاجی کے کنارے پر عبادت کرنے لگے کچھ دنون پیچھے سریر چھوڑ سُرگ مین پہونچے اور دیوتون نے پوجا کی اور پھر اندراسن کے پاس رہنے لگے اور سورج کی طرح چمکنے لگے اتنی کتھا سن راجہ جنمیجہ جی نے پوچھا کہ اے بیاس جی آپ نے کتھا کے سلسلہ مین یہ کہا تھا کہ راجہ ست برت گاے کے مارنے کے سبب لبشٹ جی کے سراپ سے پشاچ ہو گئے پھر اُس سے کیسے چھوٹے یہ ہمکو شک ہے سراپ پایا ہوا سنگھاسن کے لائق نہین ہوتا اور کس کرم سے مُن نے سراپ سے چھوڑایا اے براہمنون کے راجہ ہم سے اس سراپ کا سبب کہیے اور پشاچ کی صورت ست برت کو باپ نے کیسے اپنے گھر مین بلایا بیاس جی بولے سُنیے جیسے ہی لبشٹ جی نے سراپ دیا ویسے ہی پشاچ ہو گئے جو نہایت بدصورت اور سب لوگون کے خوف دینے والے ہو گئے تھے مگر جب ست برت نے دیبی کی اُپاسنا کی ویسے ہی سری دیبی جی نے خوش ہو کر اُسے دیبہ دینہہ کر دیا اور پشاچتو اور پاپ دونون ناس ہو گئے اور اُسکی کرپا امرت سے پوتر اور بڑے تیجسوی ہو گئے اور شکت کی مہربانی سے لبشٹ جی خوش ہوئے اور اُسکے باپ کو بھی محبت ہوئی کہ جب اُنکے باپ مر گئے تو وہ دھرماتما راجہ راج کرنے لگے اور طرح طرح کے سامان سے سناتنی دیبی کے مختلف قسام کے جگیہ کیے اور اُنکے نہایت خوبصورت ہرشچندر نام بیٹا پیدا ہوا جو شاستر کے لکھے ہوئے سب لچھنون سے بھرا ہوا اور خوبصورت تھا اُس لڑکے کو دیکھ کر راجہ نے چاہا کہ منکہہ کی دینہہ سے سُرگ مین جاؤن یہ سوچ لبشٹ جی کے آسرم پر جا کر طریقہ کے موافق پرنام کر ہاتھ جوڑ مُن سے بولے کہ اے مہاراج ہماری ایک غرض ہے اُسے آپ غور سے سُنیے ہمکو اسی منکہہ سریر سے سُرگ لوک کے عمدہ سکھ بھوگ کرنے کی خواہش ہوئی ہے جہان اپسراؤن کا گانا اور اُنکے ساتھ رہنا نندن بن کی سیر کرنا اور دیوتاؤن کا عمدہ عمدہ گانا سُننا یہ بدا رتھ ہین اسلیے آپ ایسا جگیہ کرائیے جس سے ہم اسی سریر سے سُرگ لوک مین جا بسین اے مُن جی آپ سب طاقت رکھتے ہین یہ ہمارا کام کیجیے اور نہایت جلد جگیہ کرا کر دیو لوک مین بھیجیے تب لبشٹ جی بولے اے راجہ منکہہ دینہہ سے سُرگ مین رہنا نہایت مشکل ہے کیونکہ جب پُن کرم کرتا ہے تو مرنے پر سُرگ باس ملتا ہے اسی لیے ہم اس تمھارے منورتھ کو پورا نہین کر سکتے کیونکہ اپسراؤن کے ساتھ یہ جیو نہین رہ سکتا آپ جگیہ کیجیے مر کر سُرگ مین جاوگے اسطرح

کے کلام سُن راجہ نہایت اُداس ہو گئے اور پہلے کے غصہ کے بھرے ہوئے بشنٹ جی سے بولے کہ اگر غرور سے تم جگیہ کراؤ گے
تو ہم دوسرا پُروہت کر کے جگیہ کرا ئینگے اور سُرگ کو چلے جاوینگے اُسکے ایسے کلام سُن نہایت غصہ ہو بشنٹ جی نے راجہ کو سراپ
دیا کہ ای بیوقوف چنڈال ہو اسی سریر سے تو سُرگ چاہتا ہے (یعنی ہوای سُرگ) کاٹنے والے پاپی گائے مارنے والے براہمن کی استری کے ہرنے
سے دھرم کی راہ کے توڑنے والے بھانڈ جیتے جی تو کیا مر کر بھی تو سُرگ مین نہ جاویگا جیسے ہی بشنٹ جی نے ایسا کہا ویسے ہی راجہ چنڈال
کی صورت اُسی سریر سے ہو گئے بدن مین جو چندن کی خوشبو تھی وہ لسٹا کی بدبو ہو گئی اور کانون کے کُنڈل پتھر کے ہو گئے اور بدن
کی رنگت ہاتھی کے رنگ کے مانند ہو گئی یہ سب حالت پراشکت کے پوچھنے والے بشنٹ جی کے کرنے سے ہوئی اسلیے
شکت کے بھگت کی بعزتی کبھی نہ کرنی چاہیے کیونکہ بشنٹ جی گایتری کا جپ کرتے تھے جب راجہ نے اپنا بدن دیکھا تو نہایت دُکھی
ہوئے اور بہت روئے اور پھر گھر کو راجہ نہ گئے جنگل مین رہنے لگے اور یہ فکر کرنے لگے کہ کہان جاؤن کیا کرون میرا بدن تو برا ہو
ایسی کوئی تدبیر نظر نہین آتی کہ جسکے کرنے سے میرا دُکھ رفع ہو اگر گھر مین چلا جاؤن تو مجھے دیکھ بیٹا شرمندہ اور دُکھی ہوگا عورت بھی مجھے چنڈال
دیکھکر قبول نہ کریگی اور مجھے ایسا دیکھ منتری بھی میری عزت نہ کرینگے رشتہ دار اور ذات کے لوگ ساتھ نہ بیٹھین گے ان سب سے
چھوٹا ہوا ہون اسلیے مرنا ہی بہتر ہے اب زہر کھا کر یا دریا تالاب مین گر کے یا پھانسی دیکے سریر چھوڑنا اچھا ہے یا جلتی ہوئی آگ مین زندہ
گر پڑون یا اب کچھ نہ کھاؤن کچھ دنون مین اپنے آپ مرجاؤنگا اب سب جنم مین آتم ہتیا کا دُکھ ہوا چنڈال ہونا اور سراپ یہ سب
ہتیا دُکھ سے ہی ہوتی ہین پھر راجہ نے سوچا کہ چاہے جو ہو آتم ہتیا یعنے خودکشی کبھی نکرنی چاہیے اب اپنے کیے ہوئے
کرم جنگل مین اسی سریر سے بھوگتے ہین یہ ارادہ بھوگ ہی کرنے سے چھوٹینگے پرالبدھ کرم بنا بھوگ کرنے کے کبھی چھٹ نہیں
ہوتے اسلیے جو مین نے برا بھلا کرم کیا ہے اُسکو بھوگون پُن دینے والی جگہون اور تیرتھون مین رہکر امبکا کی پوجا کرتا ہوا وقت
گذارون اسی سے پاپ ناس ہوگا اس طرح جنگل مین کرم چھپے کرون تقدیر سے کبھی تو کوئی سادھو ملجاویگا ایسا سوچکر راجہ اپنے
شہر کو نہ گئے اور گنگا جی کے کنارے پر کسی جنگل مین جا بیٹھے ہرشچندر نے سُنا کہ پتا کو سراپ دیا گیا ہے اس سے نہایت رنجیدہ ہو
راجہ کے پاس منتریون کو بھیجا منتریون نے وہان جا کر کیا دیکھا کہ چانڈال کی صورت راجہ گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا بار بار سانس
لیتا ہے اُسے دیکھ پرنام کر بولے ای راجہ ہم تمہارے لڑکے کے بھجوائے ہوئے یہان آئے ہین اور تمہارے منتری ہین آپکے
لڑکے نے کہا ہے کہ ہمارے باپ کو سمجھا کر یہان بُلا لاؤ اسی سے ہم لوگ یہان آئے ہین اسلیے ای راجہ آپ بیخوف ہو کر راج کو چلیے
ہم سب منتری اور رعایا آپکی خدمت کرینگے جب وہ مہا تجسوی بشنٹ جی خوش ہونگے تو سب تکلیفین رفع ہونگی یہ بات آپکے
لڑکے نے کہی ہے آپ گھر کو چلیے راجہ نے اس طرح اُنکے کلام سُنے مگر گھر کے جانے کی خواہش نہ کی اور کہا کہ تم لوگ جاؤ اور
بیٹے سے کہدو کہ اب ہم گھر کو نہ آوینگے براہمنون کو مانتے ہوئے اور طرح طرح کے جگیہ کرتے ہوئے خوشی سے راج کرین
ہم اس چنڈال دیہہ سے جسکی مہاتما نندا کرتے ہین اجودھیا کو نہ آوینگے تم سب ابھی جاؤ ہمارے بیٹے ہرشچند کو راج پر بٹھا کر
سب راج کاج کرو راجہ کے ایسے کلام سُن سب منتری رونے لگے پھر دھیرج دھر پرنام کر کے چلے گئے۔

چوپائی

اودھ آئے کہہ سب پرمانتا		راج تلک ساجت جت شانتا	

جب سبھ دن آیو تب کینا | ہرشچندر لکھ نرپت پربینا
منترت کین جیے ابھشیکا | ہرچند نرپ بھیو سمت بدیکا
کرت راج ستّ نیت انیکا | سوچت تیہی سمت من نیکا

ادھیاے تیرہواں

دوہا

تیرہوان ادھیاے مین ہرشچندر بھے بھوپ | بشوامتر ترشنکو کر ہلن کہب انوپ

راجہ جنمیجے جی سری بیاس سے پوچھتے ہین کہ ترشنکو کے حکم سے منتریون نے ہرشچندر کو راجہ بنایا مگر یہ تو کہیے کہ اُس چنڈال کی دیہہ سے ترشنکو کیسے چھوٹے اور گنگاجی کے کنارے جنگل کے بیچ مین مر گئے یا گروُ نے مہربانی کر کے اُس شراپ سے چھوڑایا اِس سب حال کو مفصل میرے سامنے کہیے راجہ کے احوال سُننے کی مجکو خواہش ہے سری بیاس جی نے کہا سُنیئے کہ ترشنکو بیٹے کو راج دلا کر خوش ہو بھگوتی کا دھیان کرتے ہوئے اُس جگہ پر وقت گذارنے لگے اسطرح کچھ عرصہ گذرا کہ عبادت کر کے لڑکے وغیرہ کے دیکھنے کے لیے بسوامتر جی اپنے گھر آئے اُن سبکو دیکھ نہایت خوش ہوئے اور پوجا کے لیے بیٹھی ہوئی اپنی عورت سے پوچھنے لگے کہ اے سُندری کال پڑنے سے تمنے کیونکر اپنا وقت کاٹا اور لڑکون کو اناج تمنے کیونکر کھلا کے پرورش کی ہم تو عبادت کرنے مین مشغول تھے اس سے نہین آئے بے روپیہ تمنے کیا کیا کال کا حال سُنکر ہمنے فکر کی تھی مگر ہم بچار کر کے نہین آئے کیونکہ بغیر روپیہ کے آکر یہان کیا کرتے اور ہم بھی بھوکھ سے دُکھی تھے ایک دن چور بنکے چنڈال کے گھر مین گھُس گئے وہان چنڈال کو سوتا ہوا دیکھ اُسکی رسوئی مین گئے کہ کچھ کھانا کھاوینگے پھر برتن کھولکر رکھے ہوئے کتّے کا گوشت کھانے کے لیے لینے لگے ویسے ہی اُسنے دیکھا اور پوچھا کہ رات کو تم ہمارے گھر مین کیسے آئے اور کون ہو اپنا کام کہو کس لیے برتن اُٹھاتے ہو تب ہم گڑگڑا کر اپنا مطلب کہنے لگے کہ اے مہابھاگ ہم براہمن ہین اور عبادت کرنے مین مارے بھوکھ کے دُکھی تھے اسلیے چور بنکر ان برتنون مین کھانے کی چیز دیکھتے ہین اور چور ہو کہ تمھارے ابھیاگت ہوئے ہین اور بڑے بھوکے ہین ایسا حکم دیجیے کہ یہ پکا ہوا گوشت کھاوین بسوامتر جی اپنی عورت سے کہتے ہین کہ چنڈال ہمارے کلام سُن ہمسے کہنے لگا کہ آپ براہمن ہین اسکو نہ کھاوین یہ چنڈال کا گھر تمھارے کھانیکے لائق نہین ہے پہلے تو منکھ کا جنم پانا بہت مشکل ہے پھر دوج پھر براہمنتو نہایت ہی مشکل ہے کیا آپ نہین جانتے جو لوگ سورگ مین رہنے کی خواہش رکھتا ہو اُسکو برا کھانا نہ کھانا چاہیے مُن جی نے کرم سے سات اَنتج یعنی چانڈال بتائے ہین وہ اور اُنکی دیا نہ اچھی نہین اے براہمن اُنہین انتجون مین مین کرم سے نہایت چھوڑنے کے لائق ہون کسواسطے کہ مین چنڈال ہون اسمین کچھ شک نہین آپ کے لائق نہین ہے اسلیے آپ کو روکتا ہون کچھ طمع کے مارے نہین جسمین برن سنکر دوکھ آپ مین نہ آوے بسوامتر جی بولے اے دھرم کے جاننے والے سچ کہتے ہو تمھاری عقل اور فہم نہایت عمدہ ہے تو بھی آپت کال مین سوکھیم دھرم کہتے ہین آپت کال مین جیسے بنے دیہہ کی رچھا کرنی چاہیے پیچھے سُدھ ہونے کے لیے پرائشچت کر ڈالنا چاہیے سُندر کال مین پاپ کسی ندیے لگت ہوتی ہے آپت کال مین نہین ہوتی بھوکھ مرنے سے نرک ہوتا ہے اسلیے جو اپنا بھلا چاہے بھوکھ کسی تدبیر سے مٹاوے اسلیے اے انتج ہم چوری کر کے دیہہ کی رچھیا کرنی چاہتے ہین جو پاپ پنڈت لوگون نے کہا ہے وہ ابرکھن مین کرنیوالے کو نہین ہوتا بلکہ جو

مینھ نہین برستا اُسیکو ہوتا ہی لبسوامترجی کہتے ہین کہ جب ہمنے ایسے بچن کہے تو اُسیوقت بادل گھر آئے اور آسمان سے ہاتھی کی سونڈ کے برابر بوندین برسنے لگین تب بجلی کے ساتھ برستے ہوئے بادل کو دیکھ ہم نہایت خوش ہوئے اور اُس چنڈال کے گھر کو چھوڑ نکل کھڑے ہوئے اے سندری تم کہو تم نے کیونکر اوقات گذاری کی جو وقت نہایت خراب اور بڑا سب جانداروں کے ناس کرنیوالا تھا خاوند کے ایسے کلام سُن وہ شیرین کلامی سے یون بولی کہ جیسے ہمنے وقت اپنا کاٹا کہتی ہون سُنیئے جب آپ چلے گئے تھے تو بڑا قحط پڑا تھا اور کھانے کے لیے سب لڑکے دُکھی ہوئے جب مین نے لڑکون کو بھوک کھا دیکھا تو اُسکے مٹانے کے لیے جنگل جنگل گھومی اور دلاسا دیتی تھی جب کسی جنگل مین پھل ملتے تھے تو لڑکون کو کھلاتی تھی اسیطرح کئی مہینے پھل سے گذرے پھر جب وہ بھی نہ ملے تو مین نے دل مین سوچا کہ اس قحط مین نہ تو بھیک ملیگی اور نہ جنگل مین پھل وغیرہ رہگئے ہین نہ زمین پر مُول اور لڑکے بھوکھ سے دُکھی ہوکر بار بار روتے ہین کیا کرون کہان جاؤن اور لڑکون کو کہانتک بہلاؤن یہ سوچ کے مین نے بچارا کہ ایک لڑکا کسی امیر کو دون اور اُسکی قیمت لے اُسی روپیہ سے لڑکون کی پرورش کرون سوائے اسکے اور کوئی تدبیر نہین یہ سوچ کر اس لڑکے کو بیچنے کے لیے مین لیچلی تو یہ نہایت رونے لگا مگر مجھ بے شرم نے نہ مانا روتے ہوئے لڑکے کو لے ہی چلی تب راہ مین ستّ برت راج رکھو نے ہمکو دُکھی اور لڑکے کو روتے ہوئے دیکھ رحم کی نظر سے پوچھا کہ یہ لڑکا کیون روتا ہی تب ہم نے راجہ سے کہا کہ اسے بیچنے کو لیے جاتی ہون اسی سے روتا ہی میرے بچن سُن نہایت رحم کر راجہ نے کہا اسے لے تم اپنے گھر کو جاؤ تمھارے لڑکون کے لیے کچھ فکر ہم کرینگے یعنی ہر روز گوشت دے جایا کرینگے جبتک مُن نہ آوینگے یہ سُن ہم یہان چلی آئین اور راجہ ہرن اور سور مار کر ہر روز گوشت اس درخت مین باندھ جایا کرتے تھے اے مہاراج اُسی سے اس مصیبت مین ہمنے لڑکون کی پرورش کی راجہ کو ہمارے ہی سبب بسشٹ مُن نے سراپ دیا سبب یہ ہوا کہ کسی دن راجہ نے جنگل مین گوشت نپایا اُس دن بسشٹ جی کی گائے اُنھون نے مار ڈالی اسی سے مُن نے غصہ کرکے اُسکا نام ترشنکو رکھا اور گائے مارنے کے سبب راجہ کو سراپ دیکر چنڈال بھی کر دیا اسلیے اب اُسی دُکھ سے دُکھی ہین کیونکہ ہمارے لیے اُس راج کمار کو چنڈال ہونا پڑا جس کسی تدبیر سے بنے اُس راج پُتر کی رچھیا عبادت وغیرہ کی طاقت سے کیجیے اسطرح جب استری کے بچن سُنے تو سمجھاتے ہوئے لبسوامترجی اپنی عورت سے بولے کہ اے سُندری کیونکہ تم کو راجہ نے بڑی مصیبت سے پرورش کیا ہی اس سے ہم ضرور اُنکو بِدیا اور تپ کی طاقت سے سراپ چھوڑا دینگے اسطرح عورت اور بیٹے کو سمجھا کر لبسوامترجی سوچنے لگے کہ راجہ کا دُکھ کیسے دور ہوگا اپنے دل مین خوب سوچ جہان راجہ ترشنکو تھے گئے جو چنڈالون کے گاؤن مین رہتے تھے مُن کو آتے ہوئے دیکھ ترشنکو نہایت متعجب ہوئے اور اُٹھکر مُن کے چرنون کے پاس زمین پر ڈنڈوت کر گر پڑے مُن نے اُنکا ہاتھ پکڑ نہایت محبت سے اُٹھایا اور کہا کہ تم کو مُن نے سراپ دیا ہی اسلیے کہو کیا چاہتے ہو وہ ہم کردین

چوپائی

یہ مُن بولیو ہی بھوالا ✤
پرتھمی مین بسشٹ سون کیون
ہمین جگیہ کروا وہو ایسو
تب مُن کیو کوپ کر موہی

تم ہت یہ کرو پتر کرپالا
جگیہ کراون سو نہین لیہون
سُرگ لہون یہ تن سے جیسو
تُنج دنیہ سے کم سو توہی

سرگ لو سبھ سے پن مین بھاکھا تب من سلرپ دنہہ اتِ بھاری یہ مین نج برتانت بکھانا اب مم دکھ ناشہو من رایا		انیہ پوروہت کر کرباکھا تم چنڈال ہوس آلیکاری جیہہ بدھ بھیو مورہ اپمانا جتیے سُر پور دیے کرِدایا

ادھیاے چودھوان [۱۴]

دوہا

چودہ کے ادھیاے مین نرپ ترشنک سُرلوک
گیہو تدنو ہرچندر کی کہون کتھا بشوک

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ بسوامتر جی نے اپنے دل مین سوچکر جگیہ کی ساماگری اکٹھی کرائی اور رشیون کو جگیہ کرانے کے لیے نمنترن دیا مگر مُن لوگون نے جانا کہ یہ تدبیر ترشنکو کے لیے ہوتی ہے اور بسشٹ جی نے روک بھی دیا اسلیے کوئی مُن نہین آیا بسوامتر جی یہ حال جانکر بڑے اُداس اور دُکھی ہو وہان آئے جہان راجہ تھے اور آکر راجہ سے نہایت خفا ہوکر بولے کہ بسشٹ جی نے روک دیا ہے اسلیے براہمن جگیہ کرانے نہین آئے اب ہماری عبادت کی سدھی دیکھیے کہ کیسے تمکو سُرگ مین بھیجتے ہین اتنا کہ ہاتھ مین پانی لے گایتری جپ کر جو جنم بھر پُن اکٹھا کیے تھے راجہ کے لیے سنکلپ کر دیے اور راجہ سے کہنے لگے کہ ہمارے بہت دن کے اکٹھے کیے ہوئے پُن سے اندر پُری کو خوش ہوکر چلے جاؤ وہان سُرگ مین تمھارا کلیان ہو مُن کے ایسے کہتے ہی راجہ ترشنکو اُس جگہ سے ایسے اُڑے جیسے کوئی تیز اُڑنے والا پرند اُڑتا ہے اور اندر پوری کو پہونچے جب دیوتون نے دیکھا کہ کوئی چنڈال کا روپ بنائے نہایت کُرورُمکھ آیا تب اُنھون نے جا اندر سے کہا کہ یہ آکاس مین ہوا پر اُڑتا ہوا چنڈال کی صورت کون آتا ہے یہ سُن اندر بہت ہڑبڑا کے اُٹھے تو دیکھا کہ ایک نیچ پُورکھ چلا آتا ہے جانا کہ یہ ترشنکو ہے اور بہت سخت کلام کہتے ہوئے بولے کہ اے چانڈال کہان دیولوک مین ایسی بُری صورت سے آتا ہے اب جلدی زمین کو چلا جا یہان تیرے لائق جگہ نہین ہے جب اسطرح راجہ کو اندر نے کہا تو ترشنکو سُرگ سے نیچے کو گرے جیسے پُن کی چھین ہوجانے پر دیوتا گر پڑتے ہین تب پھر راجہ زور سے روئے کہ اے بسوامتر جی مین گرتا ہون اسلیے مجھ دُکھی کی رچھا کیجیے سُرگ سے مین نہایت جلد گرتا ہون اُسکا رونا سُن بسوامتر جی نے کہا کھڑے رہو مت گرو اگرچہ سُرلوک سے گرے بھی مگر مُن کے کہنے اور اُنکے تپ کے پربھاو سے پھر راہ مین اٹک گئے اور بسوامتر جی نے پانی چھوڑکر جگیہ کرنے کا سنکلپ کیا اِس بچار سے کہ اب نئی سرشٹ بناوینگے جسمین دوسرا سُرگ بن جاوے اُنکی ایسی تدبیر جانکر نہایت جلد اندر جی وہان پہونچے جہان مُن تھے بولے کہ اے براہمن اے سادھو کیا کرتے ہو اور کیون غصہ مند ہو آپ نئی سرشٹ نہ بنایئے کہیے کیا کرین بسوامتر جی نے کہا کہ ترشنکو کو اسی شریر سے اپنے استھان پر لیجاؤ نہین تو ہم نئی سرشٹ بناکر اُسمے سُرگ مین بساوینگے اندر نے کہا اچھا اُنکا دیہہ دنیہہ کر دیجیے بسوامتر نے دیبہ دنیہہ دکھا دیا اندر اپنے ساتھ ترشنکو کو لے چلے گئے تو بسوامتر جی خوش ہو اپنے مکان پر گئے اور ہرشچندر نے سُنا کہ ہمارے پتا کے ساتھ بسوامتر جی نے بڑا اسلوک کیا کہ اسی شریر سے سُرگ مین بھیجدیا اسلیے اُنکی تعریف کرکے خوش ہوکر راج کرنے لگے اجودھیا کے راجہ ہرشچندر اپنی عورت کے ساتھ بھوگ بلاس کرنے لگے جو سب

لچھنون سے بھری ہوئی تھی مگر بہت دن گذرے رانی حاملہ نہوئی تب راجہ نہایت فکرمند ہوئے اور بششٹ جی کے آشرم پر جاکر پرنام کر بیٹا پیدا نہونے کی فکر سنائی کہ اے مہاراج آپ بڑے جوتش کے جاننے والے ہین اور شاستر مین بھی کُشل ہین اسلیے لڑکے ہونے کی تدبیر بتائیے اپتر کی گت نہین ہوتی اس بات کو جانتے ہو پھر جان بوجھکر ہمارے دُکھ کو کیسے بھلاتے ہو یہ گورو انچھی دھن ہر جوا پنے لڑکے کو دلراتا ہی ایک مین ہی کمبخت ہون جو رات دن لڑکے کے لیے دُکھی رہتا ہون اسطرح راجہ کے کلام سُن دل مین سوچ بششٹ جی راجہ سے بولے ای مہاراج آپ سچ کہتے ہین اس دُنیا مین بے اولاد ہونے کے برابر کوئی دُکھ نہین اسلیے ای راجہ تم برن جی آرادھنا تدبیر سے کرو وہ تمھارا کام کر دینگے کیونکہ برن سے زیادہ اولاد دینے والا اور کوئی دیوتا نہین ای دھرمشٹھ اُسکی آرادھنا کیجیے تمھارا کام سدھ ہوگا تقدیر اور تدبیر دونون پورکھ کو ماننی چاہئین کیونکہ بنا تدبیر کام کیسے سدھ ہوسکتا ہی بنا ے شاستر کے مت سے یہی بات ہی کہ منکھ ہمیشہ تدبیر کرے کیونکہ تدبیر کرنے سے ہی کام سدھ ہوتا ہی اور طرح کبھی نہین ہوتا جب ایسے گرو کے کلام سُنے تو عبادت مین یقین کر گنگا جی کے کنارے پر جا پہونچے وہان جا اچھی جگہہ پدماسن بیٹھ برن کا دھیان کرتے ہوئے بڑا تپ کرنے لگے اسطرح راجہ کو عبادت کرتے ہوئے جانکر برن جی نے آکر درشن دیے جنکا مکھ کمل نہایت خوش تھا اور ہرشچندر سے کہا کہ ہم آپکی عبادت سے نہایت خوش ہوئے آپ بردان مانگیے یہ سُن راجہ بولے ای مہاراج میرے لڑکا نہین ہی اسی سے آپکی عبادت کرتا ہون آپ وہی دیجیے جس سے تینون رنون سے چھوٹون راجہ کے کلام سُن ہنسکر برن جی بولے ای راجہ تمھارے گئی اور منو بانچھت کرنیوالا بیٹا پیدا ہوگا تم ہمارے ساتھ کون اُپکار کروگے مراد پوری ۱۲ جو تم اُسی پتر سے ہمارا جگیہ کرو تو ہم تمکو لڑکا دین راجہ نے کہا ای دیوتا ہمارا بانجھ ہونا چھوٹے خبر جو لڑکا ہوگا تو اُس سے آپکا جگیہ کرائینگے یہ سچ کہتے ہین کیونکہ بانجھ ہونا بھوتل مین بڑا دُکھ دینے والا ہی جو سہا نہین جاتا بغیر لڑکے کے ہوئے دُکھ بنا رہتا ہی اسلیے لڑکا دیجیے یہ سُن برن جی بولے کہ ای راجہ تمھارے راج پتر ہوگا گھر کو جائیے مگر جو ہمارے آگے کہتے ہو اُسے ضرور کرنا ❊ ❊ ❊

چوپائی

سُن یہ بھانت برن کی بانی
نج نگر سون کیو بکھانی
شُت رانی ہرچندر بھوپ کی
تن منہ شیو یاتھی پٹ رانی
کچھ دن بیتے نرپ کی رانی
راجہ دو وید سُن ات ہرکھے
سمینتا دکین سنسکارا
دسوین ماس بھیو سُت سُندر
جب سُت بھیو بھوپ اشنانا
جات کرم کینہو بھو بھاشی
پر مودار بھیو مہا لالا

نج گرہ گیو بھوپ بکھانی
جم بردان لیو سُبھ بانی
اگر ایک تے ایک درب کی
پت برتا اروشبھ گن کھانی
تیو یا گربھ دھرتی بھے آنی
سُکھ کی دھار چھون دش بھیے
بھوپت بھو مہر بندھ چارا
مانہو دو سر آئے پرندر
کین دوجن دھیو بھو دانا
پر مدت بھوپ چھر طانی چھانی
دہن ار او دھانیہ دھن کی مالا

سبھی وین نرپ کین اوچھا ہو | گایک گاے آٹھا وین با ہنو

ادھیاے پندرہوان

دوہا

پندرھوین ادھیاے ہین جب ہو نرپ کے پوت | تب آلیے پاشی کہب تن جسر ترمضبوط

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ راجہ کے گھر مین لڑکے کے پیدا ہونے کی بڑی خوشی ہو رہی تھی کہ اُسیوقت برن جی براہمن کا بھیس کرکے آئے اور کہنے لگے کہ اے راجہ اسی لڑکے سے ہمارا جگیہ کیجیے اور اپنا قول پورا کیجیے جو آپ نے کہا تھا دیکھیے ہمارے کہنے سے بیٹا ہوا تمھارا بانجھ ہونا جاتا رہا اُسکے بچن سن راجہ نے بڑی فکر کی کہ ہین کمل کے مانند منھ والے پتر کا برن کے کہنے سے پیدا ہوتے ہی کیسے بلدان دون اور یہ لوکپال نہایت طاقت اور آچھے براہمن کا بھیس دھارن کرکے آئے ہین لکھا ہے کہ جو اپنا بھلا چاہے تو دیوتا کی بے عزتی نہ کرے اور پرانی سے بیٹے کی محبت نہین چھوٹتی اب مین کیا کرون لڑکے کا سکھ کیسے ہو یہ سوچ دھیرج کرکے برن کو پرنام کرکے بہت طرح سے پوجا کی اور ملائم ہوکر کہا اے دیوتون کے دیوتا کرپا کرنے والے آپکا حکم مانونگا اور بید کے سنتے بدھان سے بہت دچھنا دے جگیہ کرونگا پتر کے ہونے کے دس دن پیچھے پتا کرم کے لائق ہوتا ہے اور مہینہ بھر مین اُسکی مان شُدھ ہوتی ہے اور جگیہ بنا استری پورکھ دونون کے نہین ہوسکتا اے برن جی آپ تو سب جانتے ہین اسلیے کرپا کیجیے اور تب تک معاف کیجیے جب اسطرح راجہ نے برن سے کہا تو برن بولے کہ راجہ تمھارا کلیان ہو ہم جاتے ہین اپنا کام کرو ہم مہینے کے آخر مین آوینگے جگیہ کرنا تب تک جات کرم نام کرن وغیرہ کیجیے یہ کہہ برن تو چلے گئے اور ہرشچندر نے نہایت خوش ہوکر گھڑے کے برابر والی تھنون کی کروڑ گووین سونے کے سینگ اور روپے کے کھر سمیت بید پاٹھی براہمنون کو دین اور اتنے ہی تل کے پہاڑ بھی دیے اور پتر کا مکھ دیکھ نہایت خوش ہوئے اور اُسکا نام روہت رکھا اتنے مین مہینہ ختم ہوا اور برن براہمن کا بھیس دھر آپہونچے اور کہنے لگے اب جگیہ کرو اسطرح انیک بار کہنے لگے راجہ اُنکو دیکھ کے دریاے فکر مین غوطہ زن ہوئے اور دل مین سوچا کہ اب مین کیا کرون آخر کو مجبور ہو کے پرنام کیا اور ارگیہ پادیہ آچمنی وغیرہ دے ہاتھ جوڑکر بولے اے بارش لینے پانی کے مالک میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ تشریف لائے آپ کے آنے سے میرا گھر پوتر ہو گیا اب آپکا جگیہ کرتا ہون مگر بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ جب تک پشو کے دانت نہین جمتے تب تک اپوتر رہتا ہے اسلیے جب اسکے دانت جمین تب ضرور ہی جگیہ کرونگا یہ سن برن جی پھر چلے اور ہرشچندر گھر مین خوش رہے اور بہار کرنے لگے پھر جب دانت ہوئے تو برن جی براہمن کا بھیس بنا کر آئے اور کہنے لگے کہ جگیہ کیجیے راجہ نے بھی دیکھا کہ برن براہمن کا روپ دھارن کیے آئے ہین اسلیے پرنام کر آسن وغیرہ دے عزت سے پوجا کی اور استت کرکے کہا کہ جیسا چاہیے ویسا ہی بدھ سے جگیہ کرونگا مگر مین نے بوڑھون کے منھ سے سنا ہے کہ جبتک لڑکے کا مونڈن نہین ہوتا پیٹ کے بالون کے ہونے سے جگیہ کے لایق نہین ہوتا اسلیے تب تک آپ معاف رکھیے مین بدھ جانتا ہون جگیہ تو مجھے کرنا ہی ہے مونڈن ہوجانے پر ضرور کرونگا اُسکے ایسے کلام سن برن بولے کہ اے راجہ پھر کرینگے یہ کہکر ہمکو ہر بار ٹالتے ہو ہم جانتے ہین کہ جگیہ کا سامان سب تمھارے گھر مہیا ہے مگر لڑکے کی محبت کے سبب ہمکو بار بار دھوکا دیتے ہو اچھا

مُونڈن کرنے پر بھی جو ہمارا جگیہ نہ کروگے تو ہم سخت سراپ دینگے اور نہایت غصہ ہونگے آج تو ہم چلے جاتے ہین اور تمھارا کہنا مانتے ہین
مگر آپ اپنا قول جھوٹھا نہ کرین کیونکہ راجہ اچھواکو کے کل مین تمھارا جنم ہی اتنا کہہ برن جی راجہ کے گھر سے چلے گئے اور راجہ خوش
ہوئے اور اپنے گھر مین بہار کرنے لگے اور چوڑا کرن ہونے لگا تو برن جی پھر آئے جیسے رانی لڑکے کو گود مین لیکر مونڈن کرانے
راجہ کے پاس بیٹھی ہی ویسے ہی برن جی آپہونچے اب کی بار برن جی کا روپ گویا آگ کے برابر تھا کہ جنکے تیج سے آنکھ نہین ٹھہرتی
تھی راجہ اُنھین دیکھ نہایت فکرمند ہوئے اور مارے خوف کے ہاتھ جوڑ پرنام کیا اور بدھ سے پوجا کر نہایت ملایمت سے بولے کہ ای
سوامی آج جگیہ کا کام بدھ سے کرتا ہون مگر اب بھی ایک بات کہنی ہی آسے من لگا کر سُنیے جو آپ اسے لائق سمجھین تو کہون بید کے جاننے والا
لوگ کہتے ہین کہ براہمن چھتری اور بیس یہ تینون برنون کا جب سنسکار ہوتا ہی تبھی دِوجاتی کہاتے ہین نہین تو سودر بنے رہتے ہین اسلیے
یہ میرا لڑکا ابھی شودر ہی کے برابر ہی جب اسکا جگیو پویت ہوگا تب جگیہ کریا کے لائق ہوگا یہ بید مین لکھا ہی اور راجاؤن کا ہمیشہ گیارہوین
برس جگیو پویت ہوتا ہی اور آٹھوین برس براہمنون کا اور بارہوین برس بیسون کا ہوتا ہی جو مجھ اپنے سیوک کے اوپر دیا کرتے
ہو تو جب اسکا جنیؤ ہوجاوے تو اسی لشو سے ضرور جگیہ کرونگا آپ تو کپال ہین اور سب شاسترون کے اور دھرم کے جاننے
والے جو میری باتین سچ مانین تو آپ پھر اپنے گھر کو چلے جاوین راجہ کے پاس سے برن جی اُٹھ کے رحم کی نظر سے پھر اپنے گھر کو
چلے گئے اور راجہ نہایت خوش ہو کے لڑکے کے مونڈن کی خوشی کرانے لگے اُسکے ختم ہونے پر اپنا راج کاج کرنے لگے جب عرصہ
گذرتے گذرتے لڑکا دس برس کا ہوا اُسکے جگیو پویت کی طیاری لبشسٹ براہمن کو بُلا کر اپنے الیشرج کے برابر اپنے منتریون
کی صلاح سے کرنے لگے گیارہوین برس جب لڑکے کے برت بندھن کا وقت آیا تو راجہ کام تو کرنے لگے مگر دل مین فکر ہوا ئی کہ
برن جی آتے ہونگے جیسے ہی جگیو پویت ہونے لگا ہی کہ ویسے ہی براہمن کا روپ دھر برن جی آہی گئے اُنھین دیکھ راجہ نے ہاتھ
جوڑ پرنام کر کے کہا کہ ای دیوتا اسکا جگیو پویت تو آپکی مہربانی سے ہوگیا اور میرا بانجھ ہونا بھی جاتا رہا اب کچھ باقی نہین رہا صرف
آپکا جگیہ ہی جگیہ باقی رہگیا ہی اُسکے لیے سچ ہی سچ کہتا ہون کہ جیسے آپ اتنے دن خاموش رہے ہین ویسے ہی اب سماورتن بھی
ہوجانے دیجیے جو جگیو پویت کے چھٹے مہینے مین ہوتا ہی تب جگیہ ضرور کرینگے تب تک میرے اوپر مہربانی کر کے معاف کیجیے
برن جی نے کہا کہ ای راجہ مارے محبت کے ہمکو دھوکھا دیتے ہو اور بار بار جگت بچن بنا بنا کر کہا کرتے ہو ہم جانتے ہین کہ تم
بڑے عقلمند ہو اچھا اکی بار بھی تمھارے کہنے سے ہم لوٹے جاتے ہین جب سماورتن کرم ہونے لگے گا تو پھر آوینگے یہ کہہ راجہ
سے پوچھکر برن تو چلے گئے اور راجہ کو کچھ کرم کرنے کو رہ گیا تھا کرنے لگے اور روہت بالک نے برن کو آتے ہوئے دیکھا تھا
جو نہایت ہوشیار تھا دیکھا جگیہ کا تو وقت ہی اور راجہ نہایت فکرمند ہین اسکا کیا سبب ہی اس فکر کا سبب اِدھر اُدھر سے پوچھنے
لگا کسی سے جان گیا کہ ہمارے مارنے کے لیے یہ سب باتین ہو رہی ہین اسلیے بھاگنے کی تدبیر کرنے لگا اور منتری کے لڑکون
سے صلاح کر اجودھیا سے نکل کھڑا ہوا اور جنگل کو چلا گیا لڑکے کے چلے جانے پر راجہ بڑے دُکھی ہوئے اور اُسکی تلاش
کرنے کو اپنے دُوت بھیجے اسطرح جب سماورتن کا وقت گذر گیا تو برن جی پھر آئے اور نہایت فکرمند راجہ سے کہنے لگے
اب جگیہ کرو راجہ پرنام کر کے بولے کہ ای دیوتون کے دیوتا کیا کرون مارے ڈر کے میرا لڑکا بھی کہین چلا گیا اور میرے دوتون
نے پہاڑ کے دورون اور مُنیون کے آسرم پر سب کہین تلاش کیا مگر نہ ملا۔ ای مہاراج اب آپ کیا حکم دیتے ہین لڑکا تو چلا گیا

اب کیا کرون اس باب مین میری کچھ خطا نہین بلکہ تقدیر کا قصور ہی آپ تو سب جانتے ہین اسطرح برن جی کو راجہ نے کہا تو اُنھون نے غصہ ہو کر سراپ دیا کہ اے راجہ تم نے بار بار کہکر ہمکو بہت ٹالا اور تم نے ہمکو دھوکا دیا اسلیے تمکو جاندھر کا عارضہ ہو جو نہایت تکلیف دینے والا ہی

چوپائی

یہ بدھ برن سراپ لبن راجہ		پیٹرت بھیو سنو مہا راجہ
کوپ کین جاسون جل سوامی		راجہ بھیو بیا دھ جت نامی
نرپہی سراپ دی برن سوکوکا		گیہو نرپہی کر گیو سنو کا
یہ تم سن بر تانت انو پا		بھا کھیون مین بچار سنو بھوپا

ادھیائے سولھوان

دوہا

سولہ کے ادھیائے مین شنہ شیف کی گاتھ	ہرچند لبوامتر سون بیر بھیو تج ساتھ
کچھ برالبدھ کچھو کیہی کارن سون بہا ہر	ہرشچندر اور کوشکہی جو نہ ہتے کچھ غیر

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب برن جی چلے گئے تو راجہ عارضہ سے نہایت دُکھی ہوئے تب جنگل مین راج پتر نے سنا کہ پتا جی عارضہ مین مبتلا ہوتے ہین اسلیے اُسنے گھر آنے کا قصد کیا کیونکہ محبت مین بندھا تھا اسطرح ایک برس گذر گیا تب روہت راج کمار جنگل سے گھر کو چلا اندر وہان براہمن کا روپ دھر کر راہ مین اُسسے ملے اور اُسکو روکا کہ اے راج پتر تم راج نیت نہین جانتے اسلیے جانیکا قصد کرتے ہو تمھارے والد بید کے جاننے والے براہمنون سے جلتی ہوئی آگ مین ہون کراوینگے کسواسطے کہ اپنے جیو کی رچھا سب کرتے ہین بلکہ اولاد سے بھی بڑھکر اپنا جیو مقدم جانتے ہین اور اسی کے لیے عورت اور لڑکا اور روپیہ ہوتا ہی اسلیے اپنے جیو جانے کے لیے وہ تمکو مار ڈالینگے اور ہون کرا کر آپ روگ سے چھوٹ جاوینگے اسلیے اے راج پتر پتا کے گھر کو نہ جاؤ جب تمھارے پتا مر جاوین تو تم راج لینے کے لیے جانا اس طرح اندر نے راج پتر کو روک دیا اسلیے وہ اندر کے کہنے سے برس دن تک وہین رہا پھر جب ہرشچندر کو اُسنے بہت دُکھی جانا تو مرنے پر طیار ہو جانیکا ہی قصد کیا مگر پھر اندر جی نے براہمن کے بھیس سے وہان آ جگت سے اُسے روک دیا اور یہان نہایت دُکھی ہو راجہ ہرشچندر نے اپنے پوروہت بششٹ جی سے عارضہ کے دور ہونے کی تدبیر پوچھی اُنسے بششٹ جی نے کہا کہ اے راجہ کسیکا لڑکا مول لیکر جگیہ کروگے تو تمھارا عارضہ چھوٹ جاویگا کیونکہ بید کے جاننے والون نے لڑکے دس طرح کے کہے ہین اُنہین ایک یہ کہ جو یعنی مول لیا گیا بھی ہی اسلیے روپیہ دیکر اپنا لڑکا بناؤ برن بھی خوش ہو کر تمکو آرام کرونیگے اور روپیہ کی طمع سے کوئی برہمن تمھارے راج کا اپنا بیٹا بیچ ڈالیگا اور تمکو دیدیگا جب اسطرح سے بششٹ جی نے اُنکو سمجھایا تو راجہ نے اپنے منتری کو اُسکی تلاش کے لیے بھیجا راجہ کے راج مین اجیگرت نام براہمن تھے جنکے تین لڑکے تھے اور وہ بہت غریب تھے بڑے منتری نے اُنھین براہمن سے پوچھا کہ ستوگاوے دینگے جگیہ کرنے کے لیے ایک لڑکا دو شنہ شیف شنولانگل یہ تین تمھارے لڑکے ہین انمین چاہے جسے ہمکو دو ہم ستوگاوے دینگے اجی گرت نے اُنکی بات سنی بھوکھ سے تو دُکھی تھے ہی ایک لڑکے کے بیچنے کے واسطے قصد کیا بڑے کو ماننگ کیا کا ادھکاری جانکر نہ دیا اور چھوٹے لڑکے کو ماتا نے نہ دیا اور

کہا یہ میرا ہی اس سے منجھلے بیٹے کو جو شُنہ شیف تھے اُسکو سنوگا ے لیکر بیچ ڈالا جب جگیہ کا پشو آ گیا تو راجہ نرمیدہ جگیہ شروع کرنے لگے جب اُسکو
جگیہ کے کھمبے مین راجہ نے باندھا تو یہ نہایت دُکھی ہو کر تھر تھر کانپتا ہوا زور سے رونے لگا اِسکو دیکھہ کے مُن بھی اُدھر سے رونے
لگے جگیہ مین مارنے کے لیے تو باندھا تھا راجہ نے بل پردان کرنیوالے سے کہا اسے مارو اُسنے کہا ہم زر کی طمع سے روتے ہوئے
اس براہمن کے لڑکے کو نہ مارینگے جب اِتنا کہ اس بُرے کام سے مارنیوالا ہٹ گیا تو راجہ سبھاسدون سے بولے کہ ای براہمنو اب کیا کرنا چاہیے
اِسی بیچ مین شُنہ شیف پھر چلا کر رویا اُسکی آواز سُن سبھا مین بڑا شور مچا اور راجہ کی بات کا کسی نے جواب نہ دیا تب اجی گرت جسکا وہ
لڑکا تھا اُٹھہ کھڑا ہوا اور کہنے لگا ای راجہ ہم تمھارا کام کرینگے آپ اطمینان رکھیے ہمکو دوگنی قیمت دیجیے ہم تمھارے پشو کو مارینگے یہ کام
اور کوئی نہ کریگا مجھہ طمعی سے یہ کام ہوگا کیونکہ دُکھی اور روپیہ چاہنے والے کی سب کہین بدنامی ہوتی ہی اور وہی اُسکو سہہ سکتا ہی اُسکے
ایسے کلام سُن ہرشچندر نہایت خوش ہوئے اور اجی گرت سے کہنے لگے کہ اچھا اور سنوگا تے تمکو دینگے اِس بات کو سُن شُنہ شیف کا
پتا جو لوبھہ سے دُکھی ہونے کے سبب سے بد عقل تو ہوئی رہا تھا مارنے پر طیار ہوا جب اُسکو سبھا والون نے مارنے پر طیار دیکھا تو
سب نے دُکھی ہو ہائے ہائے کہتے ہوئے بولے کہ یہ براہمن کا بھیس بنائے ہوئے بڑا پاپی اور بُرا کام کرنے والا پشاچ ہی ای بیشرم کمبخت
بدنصیب نالایق تو آپ ہی اپنے لڑکے کے مارنے کو طیار ہی ای چنڈال مہاپاپی تجھے دھکار ہی تو نے یہ کیا پاپ کرم سوچا ہی لڑکے کے مارنے
پر تو نے روپیہ بھی پائی تو تجھے کون سُکھہ ہوگا کیونکہ لکھا ہی کہ آتما ہی پُتر ہو کر پیدا ہوتا ہی یہ بید کا قول ہی اِسلیے ای پاپی تو کیسے آتما کو مارنا
چاہتا ہی اِسطرح کی باتین ہو رہی تھین کہ بسوامتر جی راجہ کے پاس جا کر نہایت رحم کرکے بولے کہ ای راجہ باربار روتے ہوئے اور
نہایت دُکھی شُنہ شیف کو چھوڑ دو تمھارا جگیہ بھی پورا ہو جاویگا روگ بھی دور ہوگا دنیا مین رحم کے برابر کوئی پُن نہین اور ہنسا کے
برابر کوئی پاپ نہین ہی اور جو لوگ یہ کہتے ہین کہ جگیہ مین ہنسا کرنی چاہیے یہ صرف روگیون کے روچن کے لیے ہی جیسے وہ گوشت
کھانے والے ہوئے کچھہ جگیہ وغیرہ تو کرتے نہین اُنسے کہدیا گویا گوشت کھانے کے بہانے سے اُنھون نے جگیہ کیا نہین تو مطلب
یہی ہی کہ ہنسا کبھی نہ کرنی چاہیے اِسلیے ای مہاراج اپنی دنہہ کی رچھا کے لیے پرائی دنہہ کا کاٹنا جو اپنی بہتری چاہتا ہو کبھی نہ
کرے کیونکہ جانداروں سے اور پر رحم کرنے سے جو کوئی کچھہ پاوے اُس سے خوش ہوتے اور اندریون کے شانت کرنے
سے جگت کے مالک نارائن خوش ہوتے ہین ای راجہ اپنے کی طرح سب کی دنہہ کو سمجھنا چاہیے زندگی سبکو پیاری ہی پھر تم
اس براہمن کے لڑکے کو مار کر سُکھہ کی اِچھا کرتے ہو بھلا یہ اپنی دنہہ کی رچھا جس سے سب سُکھہ ہوتے ہین کیون نہ چاہتا ہوگا کچھہ پہلے
جنم کی کوئی دشمنی بھی تو اس سے نہین جس سے بقصور اس براہمن کے لڑکے کو مارتے ہو جو جسکو بنا دشمنی کے مارتا ہی دوسرے جنم مین وہ
اُسے بھی مارتا ہی اور اسکا پتا تو دُشٹ آتما ہی جس نے اِسکو تمھین سُپرد کر دیا ہی دیکھو تو روپیہ کی طمع سے اس پاپ آچار بیوقوف نے
تمکو مارنے کے لیے دیا ہی لکھا ہی کہ بہت سے لڑکے پیدا کرنے چاہین کیونکہ اُنمین ایک بھی گیا کو جاویگا یا اسومیدھ جگیہ کریگا یا کبھی
اُتسرگ کریگا تو مکت ہوگی اور جو کوئی دیس مین پاپ کرتا ہی اُسکا چھٹا حصہ راجہ بھوگتا ہی اسمین کچھہ شک نہین اس سے جو راج مین
پاپ کرنے پر طیار ہو تو راجہ کو چاہیے کہ اُسے روک دے پھر جب اِسکا پتا پُتر کو بیچنے لگا تھا تو تم نے اُسے کیون منع نہ کیا ای راجہ
تم سورج بنس مین پیدا پھر ترشنکو کے بیٹے ہو کر نادانی سے کرم کرتے ہو ہم کہے دیتے ہین کہ اِس مُن کے بیٹے کے چھوڑنے سے
اور ہمارا کہنا ماننے سے تمھارا دُکھہ چھوٹ جاویگا اسمین کچھہ بچار نہ کرنا چاہیے دیکھو تمھارے پتا سراپ کے جوگ سے پشاچ ہوگئے تھے

اُنکو ہمنے اُسی وِیدھہ سے سُرگ لوک مین بھیج دیا بھلا اُسی محبت سے ہمارا کہنا مانو اِس بے بس روتے ہوئے دُکھی بالک کو چھوڑ دو ہم نے اِس راجسوی جگیہ مین آپ سے بھی مانگا ہی پھر تم جانچا بھنگ کے دوکھ سے کیون نہین ڈرتے اور کیون نہین سمجھتے اِس جگیہ مین مانگا ہوا سب کو دینا چاہیے اور جو تم ہمارا کہنا نہ کروگے تو بہت پاپ ہوگا پُن کچھ نہوگا اسواسطے ایسے بُرے کام نہ کرنے چاہیین۔

چوپائی

نرپ یہ سُن کوشکِ کی بانی — بولیہو مُن سون چتر سیانی
ہے گا دیہہ جابند ھہر بیٹرت — ہوہن پاسون شُنیے مُن اُطرت
یہی تج آن برار تھنا کیجے — جو چاہو ہمسون لے لیجے
ہمرے یہی کارج ہین آبو — جن ناگرہ کیجے کرو داپو
سُن نرپ بچن کوپ من کینا — بھیو دُکھت لکھو دوج ست دینا
نہین چھوڑت نرپ کہہو کاہ آب — سمجھ کچھاک سُت نکٹ گئے تب

ادھیاے ستھرسوان ۱۷

دوہا

ستھرہوین ادھیاے مین لِشواِمتر دیال — شنہ شیف موچن کیو ہرشچندر رُ ج جال

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ روتے ہوئے لڑکے کو دیکھہ رحم کرکے لِشواِمتر جی نے شنہ شیفت کی بغل مین گئے اور کہا اے بیٹے ہمارے بتلائے ہوئے برن کے منتر کو تم دل سے یاد کرو جسوقت اُسکو جپوگے اُسیوقت ہماری اگیا سے تمھارا کلیان ہوگا لِشواِمتر جی کے ایسے کلام سُن شنہ شیفت تو نہایت دکھی تھے کوشک کے کہے ہوئے منتر کو جپنے لگے جیسے ہی اُنھون نے منتر جپا ویسے ہی مہربانی کرنے والے برن جی لڑکے کے اوپر خوش ہوکر ظاہر ہوئے اُنکو آتے ہوئے دیکھہ سب دیوتا نہایت متعجب ہوئے اور اُنکے درشن سے نہایت خوش ہو اُنکی اُستت کرنے لگے اور راجہ نے بہت متعجب ہوکر اُنکے چرنون پر پرنام کیا اور ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرنے لگے کہ اے دیوتون کے دیوتا کرپا کرنیوالے مجھہ پاپا تھا بیوقوف قصور کرنے والے کو آپ نے پوتر کیا اور پُتر کی کامنا کرکے مجھ دُکھی نے آپکی بیعزتی کی سو آپ نے معاف کیا اِس دُرمت کا کون قصور ہی خود مطلبی اپنے دُوکھ کو نہین جانتا اِسلیے لڑکے کی خواہش کرنے والے اور نرک سے ڈرتے ہوئے مجھسے آپ چھلے گئے کیونکہ لکھا ہی کہ اُپتر ے کی گت نہین ہوتی اور سُرگ ہوتا ہی نہین اس قول سے ڈرکر مین نے آپ کو دھوکھا دیا ہی اِسلیے اے مہاراج گیان وان لوگ مُورکھون کے دوکھ کو نہین سُوچتے اب مین عارضہ سے دبایا ہوا اور اپنے لڑکے سے چھلا گیا نہایت دُکھی ہون اے مہاراج مین یہ نہین جانتا کہ میرا لڑکا کہان چلا گیا یہ تو جانتا ہون کہ مرنے کے ڈر سے کہین جنگل مین چلا گیا مگر یہ نہین جانتا کہ کہان ہی اب دیہہ دیکر اِس براہمن کے لڑکے کو لیا ہی اور اسی خریدے ہوئے لڑکے سے آپ کے خوش ہونے کے لیے جگیہ شروع کرایا ہی آپ کے درشن پانے سے کیا نہین ہوسکتا ہی اسطرح دُکھی راجہ کے کلام سُن رحم کرنے والے برن جی راجہ سے بولے کہ اے راجہ ہماری اُستت کرتے ہوئے اور نہایت دُکھی شنہ شیفت کو چھوڑ دیجیے تمھارا یہ جگیہ

ختم ہوگیا اور عارضہ تمھارا جاتا رہا اتنا کہ برن جی نے راجہ کو تندرست کردیا سب سبھا والون نے یہ کام دیکھا اور اپنے ہاتھ سے شنہ شیف جی کو
پھانسی سے چھڑایا تب جگیہ منڈل مین جے جے کی آواز ہوئی اور روگ سے راجہ چھوٹ گئے اور بہت خوش ہوئے اور شنہ شیف جگیہ کے کھمبے سے چھوٹے
ہوئے نہایت خوش ہوئے اور راجہ نے اپنا جگیہ پورا کیا تب شنہ شیف ہاتھ جوڑ کر جگیہ کرانے والون سے بولا کہ اے مہاراج تم لوگ دھرم کے جاننے والے ہو
اسلیے بید شاستر کے موافق دھرم کا نرنے کہو کہ ہم کسکے لڑکے ہین اور ہمارا کون باپ تھا اور پھر کون ہوا تم لوگون کے کہنے سے ہم اسکی سرن مین جاوین
جب شنہ شیف نے ایسے کلام کہے تو براہمن آپسمین بولے تم اجی گرت کے بیٹے ہو اور کسکے ہوسکتے ہو انھین کے انگ سے پیدا ہو اور انھین نے
تمکو پرورش کیا ہے پھر تم کسکے بیٹے ہوسکتے ہو یہ سن بام دیو جی بولے کہ اے سبھا والون سنو اجی گرت اسکے باپ نے تو روپیہ کے لوبھ سے
اسے بیچڈالا اسلیے اب روپیہ دینے والے ہرشچند رکا بیٹا ہے اسمین شک نہین ہے یا برن جی کا ہے جنھون نے اسے پھانسی سے چھڑایا کیونکہ —

چوپائی

بدیا دین بار بہے ترا اتا	ہت پتا آن کر داتا
تپا تلیہ یہ سب ہین جانو	ہمری کہی بات تم مانہو

آسونت مین کوئی راجہ کا اور کوئی برن کا اور کوئی اصلی باپ کا بیٹا کہنے لگا مگر بخوبی فیصلہ نہ کرسکے اسیطرح کی گفتگو مین بسشٹ جی بولے
کہ اے مہابھاگو بید کے طریقہ کا فیصلہ سنو جب محبت چھوڑ کر طمع کے بس ہو باپ نے لڑکپن ہی مین اسے بیچڈالا تبھی اسکا تعلق جاتا رہا پھر ہرشچند رکا
خریدا ہوا لڑکا ہوا جب راجہ نے مول لیکر مارنے کے لیے اسے جگیہ کے کھمبے مین باندھا تب انکا بھی یہ لڑکا نرہا اور برن کی جب اسنے استت کی
ہے تب خوش ہوکر انھون نے چھوڑدیا ہے صرف اتنے ہی سے بھی یہ لڑکا نہین ہوسکتا ہے کیونکہ بڑے منترون سے جو استت کرتا ہے تب وہ خوش
ہوکے اسے روپیہ جان جانور راج موچھ اور جو کچھ چاہتا ہے وہ دیتا ہے یہ بسوامتر جی کا لڑکا ہے جنھون نے بڑے سنکٹ مین برن کا منتر اسے بتایا
جس سے یہ بڑے ارشٹ سے بچا بسشٹ جی کے بچن سن سب سبھا والون نے کہا واہ واہ یہی بات ہے تب بسوامتر جی نے اسکا دہنا ہاتھ پکڑا
اور کہا اے بیٹے تم ہمارے گھر چلو شنہ شیف نہایت محبت سے ان کے بچن سن بسوامتر جی کے ساتھ چلے گئے اور برن نہایت خوش ہو اپنے گھر کو
چلے گئے رتوک یعنی جگیہ کرانے والے اور سب براہمن وغیرہ اسیطرح اپنی اپنی جگہ چلے گئے راجہ بھی روگ سے چھوٹ نہایت خوش ہوئے
اور بہت آرام سے رعایا کی پرورش کرنے لگے وہان روہت راجہ کے لڑکے نے جنگل مین برن کے حالات سنے اسلیے وہ خوش ہوکر اس جنگل
اور پہاڑ سے اپنے گھر کو آئے اسے دیکھ دونون نے راجہ سے کہا کہ وہ راج کمار گھر کو آیا یہ سن اجودھیا کے راجہ خوش ہو مجرا کرنے گئے راجہ کو
آتے ہوئے دیکھ نہایت محبت سے راج کمار نے آنسو بہا ڈنڈوت اور پرنام کیا راجہ نے بھی اسے چھاتی سے لگا لیا اور آب دیدہ ہوئے
پھر بہت خوش ہو اپنے لڑکے کے ساتھ راج کرنے لگے اور لڑکے سے نرمیدھ جگیہ کا احوال مفصل کہا پھر ایک راج سوی جگیہ راجہ نے کیا اسمین
پوجا بسشٹ جی کو ہوتا یعنی ہون کرنیوالا بنایا جگیہ کے ختم ہونے پر بسشٹ جی کی بہت پوجا ہوئی اور پھر اندر پوری کو پہونچے وہان بسوامتر
اور بسشٹ جی کی ملاقات ہوئی اور دونون اتم من اندر کے پاس بیٹھے انکی نہایت پوجا کی ہوئی دیکھ بسوامتر جی نے پوچھا کہ اے من یہ
بڑی پوجا آپنے کہان پائی یہ کسنے پوجا کی ہے مجھسے سچ کہو یہ سن بسشٹ جی بولے ہمارا یجمان بڑا اقبالمند راجہ ہرشچند رہے اسی نے بڑی دھنیا سے
راجسوی جگیہ کیا ہے اسکے برابر سچ بولنے والا اور دھرت برت دوسرا راجہ نہین اور داتا دھرم شیل رعایا کی پرورش کرانیوالا بھی کوئی نہین
اے بسوامتر جی اسی کے جگیہ مین ہمنے یہ پوجا پائی ہے ہرشچند ر کے برابر نہ راجہ ہوا ہے نہ ہوگا جو نہایت سچ بولنے والا فیاض شورا اور دھرم

کرنے والا ہی یہ سُن بسواتر جی نے نہایت غصہ کیا کہ اس ہرشچندر کے پتا کے ساتھ ہمنے کتنا سُلوک کیا اور اُسنے ہمارا کہنا نہ مانا جسکی یہ تعریف کرتے ہین یہ بچارے کے بولے کہ بشسٹ جی تم اُسکی تعریف کرتے ہو جو جھوٹھ بولنے والا اور فریبی ہی جسنے برُن سے جگیہ کرنے کی شرط کی اور پھر کئی مرتبہ دھوکھا دیا اچھا جو ہم اُسے جھوٹا اور اداتا ابھی نہ کردین تو ہمارا عمر بھر کا اکٹھا کیا ہوا پُن جاتا رہے اور جو تم اُسے سچ بولنے والا اور فیاض نہ کر سکو تو تمھارا سب پُن جاتا رہے ہم تمسے یہ شرط لگاتے ہین دونون نے کہا اچھا یسی بکتے جھکتے سُرگ سے دونون مُن اپنے گھر کو آئے۔

ادھیاے اٹھارہوان

دوہا

اٹھارہوین ادھیاے مین کوشک مُن ہرچند
نرپ سون بیر بھیوات کہب سُنئی تج چھند

سری بیاس جی سُناتے ہین کہ ایک دن راجہ ہرشچندر شکار کھیلنے کے لیے جنگل کو گئے اور وہان اُنھون نے ایک خوبصورت عورت کو روتے ہوتے دیکھا اور اُس سے پوچھا کہ اے سُندری کیا کرتی ہو اور تمکو کسنے دُکھ دیا ہی اور تمھین کیا دُکھ ہی ہم سے جلد کہو اس ویرانہ مین تم کون ہو اور تمھارا خاوند کون ہی ہمارے راج مین راچھس بھی دوسرے کی عورت کو دُکھ نہین دیتا اے سُندری جو تمکو دُکھ دیتا ہو اُسے ابھی مار ڈالونگا اپنا دُکھ کہو اور سچت ہو ہمارے دیس مین پاپ آتما نہین رہتا اسطرح اُسکے کلام سُن وہ عورت آنکھون کے آنسو پونچھکر بولی اے راجہ ہمکو بسواتر تکلیف دیتے ہین جو ہمارے لیے جنگل مین بڑا تپ کر رہے ہین اے راجہ اُسی سے تمھارے دیس مین دُکھی ہون اور کوئی ہمکو دُکھی نہین کرتا صرف وہی بسواتر جی ایذا دیتے ہین یہ سُن راجہ بولے اے سُندری اطمینان رکھو تمکو اب ایذا نہوگی اُس عابد کو ہم منع کر دینگے اسطرح عورت کو سمجھا کر نہایت جلد مُن کے پاس پہونچے اور سر سے پرنام کر بولے کہ سُوامی جی عبادت کر کے بدن کو کیون تکلیف دیتے ہو اور یہ تمھاری محنت کس لیے ہی سچ کہنا آپ کے دل کی مراد ہم پوری کر دینگے جلدی اُٹھیے اب عبادت کا کچھ کام نہین ہمارے راج مین کوئی سخت عبادت نہین کرتا جس سے لوک بھر تکلیف مین ہو اسلیے اے مہاراج آپ عبادت نہ کیجیے اسطرح بسواتر کو روک کر راجہ تو اپنے گھر کو گئے اور دل مین غصہ کر کوشک مُن بھی چلے گئے اور جا کر فکر کرنے لگے کہ راجہ کی بُرائی کس مین ہوگی اسکا ایک تو وہی سبب تھا جو بشسٹ جی سے شرط لگی تھی اور دوسرا یہ ہوا کہ راجہ نے منع کیا بہُت غصہ مین مُن رہنے لگے تھے تو فکر کر کے ایک نہایت گھور راچھس کو سُور کا روپ دھارن کرا کر راجہ کے دیس مین بھیجا وہ بڑا بھاری سُور چلاتا ہوا راجہ کی پُھلواری مین پہونچا اور رکھوار دن کو ڈرانے لگا اور چنبیلی کینہ اور خس جو تھکا جامن کے درختون کو بار بار ہلانے لگا اور دانت زمین پر لگا کر درختون کو جڑ سے اُکھاڑنے لگا اور چنپا کیتکی بیلا نواڑی وغیرہ عمدہ درخت تھے اُنکو اُکھاڑ کر بہا دیا پُھلواڑی کے رکھوالے مالی اور اور بھی جو ہتیار لیے تھے سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ہاہا کار مچایا محافظون نے تیرون سے مارا مگر وہ نہ ڈرا اور وہ اُلٹ کر محافظون کو بھی مارنے لگا وہ رکھوالے نہایت ڈر کر راجہ کی سرن مین تراہ تراہ پُکارتے ہوئے کانپتے اور ڈرتے ہوئے پہونچے اُن سکو ڈرا ہوا آتے دیکھ راجہ نے پوچھا ارے کسکا ڈر ہی اور کہان سے آئے ہو تم سب ہم سے کہو اے محافظو نہ ہم دیوتون سے ڈرین نہ راچھسون سے کہو کہان سے خوف ہوا اُس دشمن کو ایک ہی تیر سے مار ونگا جو پاپی لوک مین میرا دشمن پیدا ہوا ہی دیو ہو یا دانو مگر اُسے تیز بانون سے مار ہی ڈالونگا وہ

کہان ہی اور کس صورت کا ہی اور اُسکو کتنی طاقت ہی یہ سُن مالی بولے نہ دیوتا ہی نہ دیت ہی نہ جچھ نہ کنر ایک بڑا بھاری سُوَر ہی ای راجہ آپ کی پھلواری مین آیا ہی جو بہت نازک پھُولون کے درخت تھے اُنکو توجڑ سے اُسنے اُکھاڑ ڈالا اب کہان تک کہون سب پھلواری کی پھلواری اُسنے اُجاڑ ڈالی ہم لوگون نے تیر پتھر لاٹھی وغیرہ سے مارا مگر وہ ڈرتا نہین ہی بلکہ ہم سب کو مارنے دوڑتا ہی ایسی اُنکی باتین سُن راجہ بہت غصہ ہوکر گھوڑے پر سوار ہو نہایت جلد باغ مین گئے اور اُنکے ساتھ ہاتھی رتھ اور پیدل سوار وغیرہ تھے اور فوج بھی ہمراہ تھی اُس پھلواری مین جاکر راجہ نے گھور آواز کرتے ہوئے بڑے بھیانک سُوَر کو دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ سب پھلواری اُکھاڑ ڈالی اِس لیے نہایت غصہ کیا اور دھنکھ پر تیر لگاکر کان تک کھینچ کے اُس سُوَر کے مارنے کا بہت غصہ ہوکر قصد کیا اور یہ دل مین کہا کہ اسکو مار ہی ڈالینگے اتنے مین اُس سُوَر نے راجہ کو دیکھا کہ ترکش لیے میرے مارنے کو آتے ہین وہ بھی راجہ کے سامنے آیا اور اُسنے بڑا گھور اور دارُن شبد کیا اُس بھیانک مُکھ سُوَر کو آتے ہوئے دیکھ مارنے کا قصد کر راجہ نے اُسکے اوپر تیر چھوڑا مگر وہ سُوَر اُس تیر سے بچکر بہت طاقت اور تیزی کے ساتھ اُچھلکر راجہ کے اوپر کو دا جب راجہ نے دیکھا کہ اِسکے تیر نہین لگا اور سامنے دوڑا چلا آتا ہی تو زور سے کھینچکر بہت سے تیر غصہ ہوکر چھوڑے تب وہ سُوَر ساعت بھر راجہ کو تو نظر آیا اور پھر دکھائی ندیا اسطرح لحظہ بھر مین غائب ہوجاتا اور طرح طرح کی آوازین کر راجہ کے اوپر دوڑنے لگتا ہر شتچند ربھی نہایت غصہ ہو سُوَر کے پیچھے چلے اُنکا گھوڑا ہوا کے مانند تیز جاتا تھا اور اُسپر کھینچ کر دھنکھ پر چڑھاتے اور مارتے جاتے تھے اودھر اُدھر دوڑنے مین فوج تو تتر بتر ہوگئی اکیلے راجہ سُوَر کے پیچھے دوڑے ایسے دوڑتے دوڑتے دوپہر کے وقت راجہ نہایت بھوکے اور پیاسے ہوئے اور گھوڑا بھی تھک گیا اُسیوقت سُوَر نظر پڑا اور راجہ نہایت فکرمند ہوئے کیونکہ ایسے جنگل مین پہونچے جہان راستہ بھُول گئے اور دل مین کہنے لگے کیا کرون کہان جاؤن نہ تو اِس جنگل مین کوئی مددگار نہ راہ بتانے والا ہی اب بغیر جانے کس راہ کو جاؤن یہ فکر کرنے لگے ایسی فکر کرتے تھے کہ راجہ نے ایک صاف پانی سے بھری ہوئی ندی دیکھی اُسے دیکھ راجہ نہایت خوش ہوئے پہلے تو اُنھون نے گھوڑے کو پانی پلایا پھر گھوڑے سے اُترآپ بھی پانی پیا جب وہان سے شہر کو لوٹنے کا قصد کیا تو راہ کے بھُولنے سے نہایت دُکھی ہوئے اب کہان جاوین اسی درمیان مین بوڑھے براہمن کا بھیس دھر بسوامتر جی وہان آئے اُنکو دیکھ راجہ نے پرنام کیا بسوامتر جی بولے کہ ای راجہ تمھارا کلیان ہو یہان آپ کسلیے آئے اکیلے اِس ویرانے مین آپ کیا بچارتے ہین راجہ بولے ای مُن جی ایک بڑا طاقتور سُوَر ہماری پھلواری مین آیا اور اُسنے پھُولون کے درخت اُکھاڑ ڈالے اُسے سُن مین فوج سمیت شہر کے باہر آیا اور اُسکے پیچھے دوڑے ہمکو دیکھ کبھی تو وہ چھپتا اور کبھی نظر آتا اسی طرح وہ مایا وی سُوَر کہین چلا گیا اور ہماری فوج بھی نہ معلوم کہان پریشان ہوگئی پھر بھوکے اور پیاسے فوج سے بھولے ہوئے ہم یہان آئے اب ہم نہ اپنی شہر کی راہ جانتے نہ فوج کا احوال اور نہ معلوم ہمارے دوست وغیرہ کہان ہے

چوپائی

مارگ لکھاوہو موہی مُنیشا | مین نج نگر جاہون جگدیشا
ہمرے بھاگ بچن مین آپو | بلیھو آے نہین کرت پرلاپو
اودھم نرپت مین ہر چند ناؤن | راج سبھے کارک دہن داون
جو مکھ کرن ہیت دھن اچھا | ای اجو دھیا مانگیو بھچھا

جو مانگھو سو دیو نہ شنکا	کہت بجائے ہین ہم ڈنکا	
مرکھا نہ کہت شنبھو دوج راوا	تمھین دیو دھن بپل گناوا	

ادھیائے انیسوان ۱۹

دوہا

انیس ۱۹ کے ادھیائے مین ہرشچندر کر راج	چھل بل کرکو شک ہر یو یہی کہب کر ساج

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لبسوامتر راجہ ہرشچندر کی ایسی باتین سنکر ہنسکے بولے کہ ای راجہ اس پن دینے والے اور پوتر تیرتھ مین اشنان اور پترون کا ترپن کیجیے آج دن بھی شبھ ہی اسلیے تیرتھ مین نہاکر اپنی طاقت کے موافق دان دیجیے یہ بڑا تیرتھ ہی سوامیبھون کا یہ قول ہی کہ بڑے پن دینے والے تیرتھ مین پہونچکر جو منکہہ بے نہائے چلے آتے ہین وہ آتم گھاتی ہین اسلیے اس تیرتھ مین اپنی شکت کے موافق پن کیجیے تب ہم راہ بتادینگے اپنے شہر کو چلے جانا آج تمھارے دان سے خوش ہو ہم بھی تمھارے ساتھ چلین گے مُن کی باتین سنکے کپڑے اتار ندی مین نہانے کو گھوڑے سے اُترے اور ایک درخت مین گھوڑا باندھ دیا جو ہونی ہوتی ہی وہ ضرور ہوتی راجہ مُن کے قابو مین ہوگئے راجہ نے نہایا اور پترونکا ترپن کر مُن سے کہا ای سوامی تمکو دان دیتے ہین کیا چاہیے گاے زمین سونا ہاتھی گھوڑے رتھ اور سواری جو چاہو مانگو کوئی ایسی چیز نہین کہ جو ہم نہ دے سکین یہ ہم نے پہلے ہی برت دھارن کیا ہی جب ہمارے یہان راجسوی جگیہ تھا تو منیون کے پاس ہم نے یہ قول کیا تھا اس سے جو چاہو مانگو کیونکہ اس پوتر تیرتھ مین تم پہونچے ہو جو تمکو خواہش ہو ہم سے کہو ہم سب کچھ دے سکتے ہین یہ سن لبسوامتر جی بولے ای راجہ ہمنے پہلے ہی بسشٹ جی سے آپ کی بڑی کیرت سنی ہی کہ اب تمھارے برابر کوئی راجہ زمین پر فیاض نہین ہی انھون نے کہا تھا کہ سورج بنسی راجہ ہرشچندر کے برابر نہ کوئی فیاض ہوا ہی اور نہ ہوگا اسلیے ہم آپ سے پرارتھنا کرتے ہین کہ ہمارے یہان لڑکے کی شادی ہی اسکے لیے روپیہ چاہیے یہ سن راجہ بولے ای مہاراج آپ شادی کیجیے جتنا روپیہ چاہوگے ہم ضرور دینگے اسمین کچھ نہین شک جب اس طرح مُن نے راجہ سے کہا تو شادی کرنے کو طیار ہوئے اور گندھربون کی مایا پیدا کر ایک لڑکا اور دس برس کی ایک کنیا گندھربون کی مایا سے پیدا کر دکھائی اور راجہ سے کہنے لگے ای راجہ انھین دونون کا کام کرنا ہی کیونکہ گرہست کی شادی سے راجسوی جگیہ سے زیادہ پن ہوتا ہی اس برہمن کے لڑکے کی شادی کرا دینے تمکو راجسوی جگیہ کا پن ہوگا اسکی ایسی باتین سن راجہ مُن کی مایا سے موہت ہوگئے پھر کہا کہ اچھا اسکی شادی کرا دینگے اتنا کہہ لبسوامتر جی نے راستہ بتادیا اُسی راہ سے راجہ اپنے شہر کو چلے گئے اور لبسوامتر جی بھی اور راہ سے آشرم آئے اور بیاہ کی بدھ جھٹ پٹ کی اُسی اثناے مین راجہ گھوم کر پھر اُسی جگہ پر آئے راجہ کو دیکھ لبسوامتر جی بولے ای راجہ بیدی کے بیچمین آج کچھ دان دیجیے راجہ نے کہا تمکو کیا چاہیے کہو ہم تمھاری مُراد پوری کر دینگے جو دینے کے لائق بھی نہوگا ہم دینگے کسواسطے کہ دنیا مین اپنا جس چاہتے ہین اور اُسکا جنم لینا ناحق ہی جسنے بھجوپا کر دنیا مین اپنا جس نہ کیا جس سے پرلوک مین سُکھ ہوتا یہ سن لبسوامتر جی بولے کہ ای مہاراج اس برکو سامگری سمیت اپنا راج دیدو اور ہاتھی گھوڑے رتھ جو کچھ تمھارے ہین سب بیدی کے بیچمین اسے دو مُن کی گفتگو سن مایا سے موہت ہو راجہ نے کہا دیا اور کچھ سوچ نہ کیا اور لبسوامتر جی نے کہا لیا اب پھر بولے کہ راجہ دان کے لائق کچھ دچھنا تو دو کیونکہ مُن جی نے کہا ہی دچھنا بنا دان کچھ پھل نہین دیتا اسلیے دان کے پھل ہونے کے لیے دچھنا دیجیے جب اسطرح راجہ نے سُنا تو بہت متعجب ہو بولے

ای براہمن کہیے کیا دھن دین اور کتنا چاہتے ہو اُتنا دین ہم دان پورا ہونے کے لیے دچھنا ضرور دینگے لبسوامترجی راجہ سے بولے ڈھائی
پہاڑ سونے کے دیجیے راجہ نے کہا دینگے پھر سوچا کہ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہین ہی ہم کہان سے دینگے یہ دل مین سوچ کے بڑا تعجب ہوا
جب یہ حالت دیکھی ویسے ہی راجہ کی فوج بھی نظر آئی جو ڈھونڈھنے آئی تھی سب نوکرون نے دیکھا کہ راجہ بہت بیاکل ہین اُستت کر کے
پوچھنے لگے اُنکے کلام سُن راجہ کچھ بھی بُرا بھلا نہ بولے اپنے کیے ہوئے کرمون کی فکر کرتے ہوئے چلے اور یہ بھی سُوچتے رہے کہ مین نے
کیا کیا کہ سب دھن براہمن کو دیدیا اور جنگل مین اُس برہمن سے فریب دیا گیا جیسے ٹھگ لُوٹ لیتے ہین سامان سمیت راج بھی لیلیا
اور ڈھائی پہاڑ سونے کے بھی پیچھے دینے کو کہا اب مین کیا کرون اور میری عقل اب جاتی رہی ہی کسواسطے کہ مین نے مُن کے
کپٹ کو نہ جانا مجکو اُس تپسوی براہمن نے بڑا فریب دیا اب تقدیر کا لکھا مین نہین جانتا ہون کہ آگے اسکے اور کیا ہو اسطرح نہایت
فکر مند ہو راجہ گھر کو گئے خاوند کو فکر مند دیکھ رانی سبب پوچھنے لگی کہ ای مہاراج آپ اُداس کیون ہین جلد کہیے جنگل سے لڑکا بھی گھر ہن
آیا اور اُسکے پہلے آپ راجسوی جگیہ کر چکے پھر رنج کا سبب کہیے نہ تو کوئی طاقت ور دشمن ہی بلکہ کمزور بھی دشمن نہین برن بھی
خوش ہو گئے اور اب سب طرح سے امن و آمان ہی اور فکر سے دل پر چین نہین ہوتا اور دنہیہ بھی چین ہوتی ہی فکر کے برابر
موت کی بھی تکلیف نہین ہوتی اسلیے ای مہاراج آپ اُسے دور کیجیے رانی کے ایسے کلام سُن راجہ نے کچھ فکر کا حال نہ کہا اور سارے
سوچ کے کھانا بھی نہین کھایا اور سفید اُجلے بچھونے پر سوئے مگر نیند نہ آئی صبح کے وقت اُٹھکر جب تک سندھیا وغیرہ سے فراغت
اور فرصت کیا چاہتے تھے کہ ویسے ہی لبسوامترجی آپہونچے دُوت نے راجہ سے کہا کہ جس براہمن نے تمکو فریب دے کے تمسے راج
لینے کا اقرار کرالیا ہی وہی براہمن آیا ہی راجہ اُسکا آنا سُنکر نکل آئے اور اُسکو بار بار پرنام کرنے لگے راجہ کو دیکھ لبسوامترجی جو دوسرے
برہمن کا بھیس بنائے ہوئے آئے تھے راجہ سے بولے کہ ای راجہ اپنا راج اب چھوڑ دو جو تم ہمکو دینے کو کہہ آئے تھے اس لیے اب دیدو
اور جو ڈھائی پہاڑ سونا دینے کو کہا ہی وہ بھی دیدو آپ سچ بولنے والے ہین یہ سُن ہرشچندر بولے کہ ای سوامی یہ راج تو آپہی کا ہی
ہمنے تو دیہی ڈالا اسے چھوڑ کر اور جگہ چلے جاوینگے آپ فکر نہ کیجیے ہمارا سب کچھ تو آپ نے لے لیا ہی مگر اب ہم اسوقت سونے کی
دچھنا نہین دے سکتے جب ہمکو کہین دھن ملیگا تو ضرور آپ کو دینگے اتنا کہ راجہ نے اپنی عورت اور لڑکے سے کہا کہ ہمنے راج اس برہمن
کو دیدیا جبکہ انکے یہان شادی تھی اُسی جگیہ کی بیدی مین ہاتھی گھوڑے رتھ سونا وغیرہ سمیت سب راج انکو دیدیا صرف تین سر نہین
دیے اسلیے اجودھیا چھوڑ کسی گنجان جنگل مین چلے جائین سب الیشر جون سمیت راج مُن لین لڑکے اور استری سے اتنا کہ دھرماتما ہرشچند راج
مندر سے لبسوامترجی کو مانتے ہوئے نکل کھڑے ہوئے جب راجہ کو جاتے دیکھا تو عورت اور لڑکا بھی نہایت فکر مند اور اُداس ہو پیچھے پیچھے
چلے آئے اُن سبکو جاتے ہوئے دیکھ شہر مین ہاہا کار مچا اجودھیا کے رہنے والے سب بڑے زور و شور سے رونے اور کہنے لگے کہ ای پرمیشر
اب ہماری گت دیکھیے کیا ہوتی ہی ہمارے راجہ نے تو شہر کو چھوڑ دیا اب ہم کسکے ہوکے رہینگے ای مہاراج آپ کو براہمن نے فریب دیا

چوپائی

براہمن چھتری بیس اور سُودا نرپت پتر جوتی کے ساتھا پُور باسی نند ہین دوج کاہین	انہین جات لکہ کینہو دوندا جات لکھیوجن منھو اناتھا دُراچار اردھوزت کھاہین	

سب دو جا دبھا کین نہین نیکا — کین بچر ہر لیہ نرپ ٹیکا
جب نرپ نگر سے باہر بھیو — تب کوشک مُن تنہہ چل گیو
بولیہو ٹھر بچن نرپ ہین — جوآ دا اُنکے مَن ما ہین
نرپت دچھنا دے کے جاہو — نہی تبھی ہوئی تب لاہو
نہین تو کہو نہ دیوے بھائی — تج سُورن اپنے گرہ جائی
جَدتو ہر دے بھوپ ہو لوبھا — راج لیہو آنیوا شُبھ بھا
دان کینہہ ما نہو جو راجو — تو سب دیہو کہیو جو آجو
یہ بدھ گا دم تنے جب بھاکھا — ہر چند بھوپ نہ آنیہو ناکھا
کرپڑنام مردو بچن اوچارے — جگ کہ جو ردین نرپ بارے

ادھیائے بیئوان

دوہا

اُبنشت کے ادھیائے مین ہرشچند رجم کین — جگت دچھنا دین کی سوئی کتھ پر بین

اس سے پہلے کے ادھیائے کی پچھلی کتھا سُن راجہ ہرشچند رجی لبسوامتر سے بولے ای مُن جی بنا تمکو دچھنا دیے ہم انلج نہ کھاوینگے یہ پرتگیا کرتے ہین آپ رنج چھوڑدین ہم سورج بنس مین پیدا ہوئے راجہ چھتری اور راجسوی جگیہ کرنیوالے اور منگھون کی مراد پوری کرنے والے ہین بھلا اب ویکر انکار کیسے کرین یہ قرض ہم ضرور ادا کردینگے ای براہمن آپ اطمینان رکھیے ہم تمکو سُونا دینگے مگر کچھ عرصہ تک خاموش رہیے جب تک کہ ہم کہین سے حاصل نہ کرین یہ سُن لبسوامتر جی بولے ای راجہ اب تمکو روپیہ کہان سے ملیگا کیونکہ راج خزانہ اور طاقت سب کچھ جاتا رہا جس سے دھن تمکو ملتا تھا اب آپکی ناحق امید ہے اب ہم کیا کرین اور اب تم غریب ہوگئے ہو تمکو طمع سے کیسے دُکھ دین اسلیے آپ کہدین کہ اب ہم نہ دینگے تو ہم اس امید کو چھوڑ چلے جاوینگے اور آپ لڑکے اور عورت سمیت جہان چاہین وہان چلے جائین آپین کیا لگتا ہے کہ نہین دیتے کہ سُونا نہین ہے تو کیا دین جب براہمن کی راجہ نے ایسی باتین سنین تو کہا آپ دھیرج رکھیے کہین سے تو ہم آپ کو لادینگے جو ہمارا اور ہمارے لڑکے اور استری کا بدن بنا رہیگا تو ہم اپنا جسم بیچکر تمہارا قرض دینگے مگر اے براہمن اگر کوئی اجودھیا مین ہو تو وہین جاکر بیچینگے یہان کوئی نہ لیگا اور جو کاشی مین گاہک دیکھینگے تو ہم اور عورت اور بیٹے سمیت بک جاوینگے تم دھن لے لینا اور ہم سب اُسکے داس ہوجاوینگے مگر یہ دیکھ لینا کہ پھر تمہارا باقی نہ رہجاوے ڈھائی بہار سُونا وہ دیدے اور آپ لیکر خوش ہوجاوین اتنا کہتے ہوئے راجہ اپنی رانی اور لڑکے کے ساتھ جہان پاربتی کے ساتھ مہادیو رہتے ہین اُسی کاشی پوری مین پہونچے اُس دل کے خوش کرنیوالی پوری کو دیکھ راجہ بولے کہ مین کرتارتھ ہوا پھر سری گنگاجی مین نہاکر دیوو غیرہ کا ترپن کر اور لبشو لیشر جی کی پوجا کر چارون طرف دیکھنے لگے کہ اب کس راہ سے چلنا ہوگا پھر کہنے لگے اس پوری کا مالک تو نہین ہے صرف مہادیو جی ہی اسکے مالک ہین اسلیے یہان کون مجکو مول لے گا مہی مہادیو جی

جو چاہین لین یہ سوچتے ہوئے پیدل ہونے کے سبب آہستہ آہستہ عورت اور لڑکے کے سمیت اندر گئے اور پوری مین پربیس کر راجہ نے یقین کیا کہ یہان کا آنا اچھا ہوا آگے چلتے چلتے دچھنا چاہنے والے مُن بھی نظر آئے کسواسطے کہ اُنکو کہان کل تھی اُن مُن کو دیکھ راجہ نے پلام ہوکر پرنام کیا اور کہا کہ ای مُن جی میری ذات اور عورت اور لڑکے سے جو آپ سے فائدہ ہو سکے کرایئے اور او رکام جو کرنے کے لائق ہو حکم دیجیے یہ سن لبسوامتر جی بولے کہ ای راجہ جس مہینہ کا تمنے وعدہ کیا تھا وہ مہینہ گذر گیا اب ہماری دچھنا دیجیے راجہ نے کہا کہ ای براہمن آدھا دن باقی ہی دوپہر اور خاموش رہیے یہ سن لبسوامتر جی نے کہا اچھا آدھا دن وہ بھی گذر نے دو تب پھر آدینگے اگر تب بھی نہ دیسکوگے تو سراپ دیکر چلے جاوینگے براہمن تو ایسا کہکر چلے گئے اور راجہ فکر کرنے لگے کہ اس براہمن کو دچھنا دینے کو مین نے کہا ہی وہ کہان سے دونگا اس کاشی مین روپیے والے دوست کہان سے آدینگے جو ہمکو لیکر اس براہمن کو دچھنا دینگے اور روپیہ ایکا ایکی کہان سے آویگا اور ہم تو مفت کسی سے لیتے نہین ہین کیونکہ دھرم شاستر مین راجاؤن کے دان ادھین بچن اور پوجن کرنا یہ تین ہی برتیان لکھی ہین اور جو بغیر دیے ہوئے قرض برہمن کا ہم مر گئے تو بھی کچھ نہ ملیگا کیونکہ برہمن کا دھن لینے والا غلیظ کا کیڑا ہوتا ہی پھر اُس سے بری گت کون ہوگی یا پھر بریت جون مین پیدا ہونگے ہم جانتے ہین کہ دنیہہ کا بیچنا اچھا ہوگا سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ مُنیون سے کہتے ہین کہ راجہ کو منھ نیچے کیے ایسا بیاکُل دیکھ رانی پریم سے گڑگڑا کر بولین کہ ای مہاراج فکر چھوڑ دیجیے اپنے دھرم کو پالیے سچ کو نہ چھوڑیے جو آدمی سچ کو چھوڑتا ہی وہ آدمی پریتون کے سمان ہوتا ہی جیسا اپنے ست کا پالنا دھرم ہوتا ہی اُسکے برابر دوسرا دھرم نہین ہی اگن ہوتر جگیہ کرنا پڑھنا اور دان وغیرہ جتنی کریا ہین جسکا وعدہ جھوٹھا ہوا اُسکی یہ سب کریا بیفائدہ ہین اسلیے دھرم شاستر مین عقلمند لوگون نے ست کا بڑا مہاتم کہا ہی دیکھو راجہ ججات نے سنوا سو میدھ جگیہ کیے اور ایک راج سوی جگیہ بھی کیا تھا مگر ایک ہی دفعہ جھوٹ بولنے سے سرگ سے گر پڑے یہ سُن راجہ بولے کہ ہمارے تو فقط پُتر اور استری رہگئی ہی اُنمین لڑکا تو بنس کا نام کرنے والا ہی اسلیے اسکے دینے کا شاستر مین حکم نہین ہی اور یہ بھی شاستر کا حکم ہی کہ عورت کو کبھی نہ بیچنا چاہیے پھر کہو کیا چاہتی ہو براہمن کو کیا دین یہ سُن رانی بولین کہ ای راجہ آپ جھوٹھ نہ بولین جو لکھا ہی کہ عورت کو بیچنا نہ چاہیے اُسکا یہ مطلب ہی کہ بیٹے کے ہوتے بغیر نہ بیچنی چاہیے کسواسطے کہ استری پُتر کے لیے ہی کچھ رتی بھوگ کے لیے نہین ہی اسلیے استری کا پھل پُتر ہی ہی آپ مجھے بیچ ڈالیے اور براہمن کی دچھنا دے ڈالیے اس بات کو سُن کے راجہ موہت ہو بیہوش ہوگئے جب ہوش مین آئے تو دُکھی ہوکے راجہ رونے لگے اور کہا کہ ای سُندری جو تمنے کہا وہ بڑے دُکھ کی بات ہی کیا تمہاری مُسکراکر گفتگو کرنی مجکو بھول گئی ہی ہائے ہائے ایسے بُرے بچن کیسے منہ سے نکالتی ہو یہ کہکے راجہ رانی کو بیچنے پر راضی نہوئے بلکہ بیہوش ہوکر پھر زمین پر گر پڑے جب رانی نے راجہ کو پرتھوی پر پڑے ہوئے بیہوش دیکھا تو بہت رنج اور دُکھ کے بچن راج پُتری بولی —

چوپائی

ہا مہراج کا کے اپد ہانا — کر بہومی منہ جم جن آتا
جو تم مہا ستر ن جت سجا — جو گیہ پرے چہت منہہ یہ لجا
جن کو تن بیرن بہو دانا — دین سوم بیت بہوم سیانا
جو چہت ناتھ سنا تھ کین بہو — سوانا تھ سم بھیود یو کہو

ہاے دیو تو نرپ اپجانا ۔ نرپت کین کا جو دکھ مانا
اِندر اوپیندر تا یہ مم سُوامی ۔ یہی گت کر سو بھوا نوگامی
یہ کہہ سُو نرپ راج تمہاری ۔ چھت منہہ گری نہ دنیہہ سمھاری
پت اُستھیہ دکھ پیرت بالا ۔ مہی منہہ لوٹت پڑی بہالا
سِشُو لکھہ بات تہی اِت رُوا ۔ بھیو چھُدھا تر جسم کنگ لووا
تات مات بھوجن دے موہن ۔ چھُدھا لاگ اب کچھو نہ سوہن

ادھیاے اکیسوان[۲۱]

دوہا

ایک[۲۱] ابسر ادھیاے مین ہرشچندر مہیپال ۔ مہاسوک کینہو کتھا سوئی کہب بشال

سُوت جی اسی کتھا کو سونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اِس طرح لڑکا رو رہا تھا اُسیوقت بڑے عابد بسوامتر جی آپہونچے جو دلمین جمراج کے مانند غصہ کیے تھے اُسے دیکھ ہرشچندر بیہوش ہو زمین پر پھر گر پڑے بسوامتر جی نے پانی اوپر چھڑک کر کہا کہ اے راجہ اُٹھو ہماری دچھنا دو قرضدار دن کا روز بروز دکھ زیادہ ہوتا ہی جب راجہ کو سرد پانی کے چھینٹے لگے تو مُورچھا سے جاگے اور وہ بسوامتر کو دیکھ پھر بیہوش ہوگئے تب مُن نہایت غصہ ہوئے اور راجہ کو سمجھا کر یہ بولے جو دھیرج کو دھارن کیے ہو تو ہماری دچھنا دیدو دیکھو ست ہی سے سُورج تپتے ہین اور ست ہی سے پرتھوی ٹھہری ہی اور ست ہی مین دھرم کہا ہی اور سُرگ بھی ست ہی ہی دھرا ہی ہزار ہا اسومیدھ اور ست ترازو پر دھرے گئے تھے مگر ہزار اسومیدھ سے ست ہی زیادہ رہا ہمارے کہنے سے یہ مطلب ہی سورج بجانب مغرب جاوینگے اور تم ہماری دچھنا ندوگے تو ہم سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہی اتنا کہہ بسوامتر تو چلے گئے راجہ نہایت خوف زدہ ہوئے اور بڑے دُکھی ہوئے کیونکہ بڑے بشیرم دھنی سے دُکھی تھے اُسیوقت ایک بید کے جاننے والے براہمن بہت براہمنون کے ساتھ اپنے گھر سے باہر نکلے اُنکو رانی دیکھ زر کی امید کر راجہ سے بولی کہ براہمن تینون برنون کا پتا ہی اور پتا کا زر ضرور ہی بیٹے کو لینا چاہیے اسمین شک نہین ہی اسلیے مین جانتی ہون کہ آپ اِس براہمن سے روپیہ مانگیے راجہ نے کہا اے سُندری ہم چھتری ہین دان لینے کی اچھّا کبھی نہین کرسکتے مانگنا براہمنون کا کام ہی چھتریون کا کبھی نہین ہوا ہی براہمن برنون کا گرو ہی اسلیے سب پوجا کرتے ہین اسلیے گرو سے کبھی مانگنا نہ چاہیے اور کوئی چاہے مانگ بھی لے چھتریون کو کبھی براہمن سے نہ لینا چاہیے ۔ جگیہ کرنا ۔ پڑھنا ۔ دان دینا ۔ یہی تین کام چھتریون کے لیے لکھے ہین اور سرناگت آئے ہوئے کی مدد کرنا رعایا کی پرورش کرنا یہ دھرم ہین مگر ہمکو دواسے بچن چھتریون کو کبھی نہ کہنے چاہیے اے دیہی دینگے یہی بچن میرے من مین بس رہا ہی کہ کہین سے بٹور پاوین تو براہمن کو دیدین یہ سُن رانی بولی کہ کال سبکے دھرمون کو بھسم کرتا ہی اور کال ہی بےعزت کو عزت دیتا ہی اور کال ہی پورکھ کو فیاض اور فقیر کرتا ہی دیکھو براہمن کا یہ کہان دھرم ہی کہ کسیکو دُکھ دے مگر کال کی طاقت ہونے سے پنڈت براہمن نے بھی نہایت غصہ کر راج سے نکال دیا کال کے کیے ہوئے کو دیکھیے یہ سُن راجہ بولے

بلکہ یہ بھلا ہی کہ کھڑگ سے جیبھ کے دو ٹکڑے کر ڈالین مگر عزت چھوڑ کر یہ نہوگا نہ ہوا ہی کہ ہم کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا وین اور یہ کہین کہ ہمکو کچھ دو ہم چھتری ہین چھتری لوگ کبھی کسی سے نہین مانگتے ہم اپنی طاقت کا پیدا کیا ہوا روپیہ دینگے پھر رانی بولی ای مہاراج آپکا دل نہ مانگ سکتا ہو ہم تو اندر وغیرہ دیوتون کے آگے آپ کی رچھا کے لیے دیگئی ہین ہم کو آپ بیچ ڈالیے اُسمین جو روپیہ ملے برہمن کو دیدیجیے جب رانی نے پھر ایسی باتین کہین تو کشٹ کشٹ کہ راجہ دُکھی ہو رونے لگے تب پھر استری بولی۔

چوپائی

کرہو بچن مم راج دُلارے — نہین تو دکھت ہوے ہون پیارے
بپر سراپ پاوک جرنجا — ہو بھہو تا شم دُکھ نہ بیجا
دوت بیت نہین مدرا ہتیو — راج ہیت نہین بھوگ کرتیو
دیت اہو براہمن ہت موہین — نہین دُوکھن یا مین کچھ توہین
دیہو بیچ موہی دھن دوج کاہین — ست پرتگیہ ہو ہو جگ ماہین
ہمر ہو شو بھا جگ مین ہوئی — کہین جن کوئی نہین گوئی

ادھیاے بائیسوان[۲۲]

دوہا

بائیس[۲۲] کے ادھیاے مین ہرچند بھوپ اودار — بیر دین ہت نج بدہو بچیو کر شکرار۔

سوت جی اسی کتھا کو سونک وغیرہ رکھون سے بیان کرتے ہین کہ جب راجہ کو بار بار اسطرح سے عورت نے کہا تو بولے ای سُندری بیرحم ہو کیا کرینگے تمکو بیچ ڈالینگے جو کام بیشرم لوگ بھی نہین کر سکتے وہ کام اب ہم کرینگے جو تمھاری زبان اسی طرح سے سخت باتین کہنے سے شو بھا دیتی ہی تو یہی اتنا کہہ دُکھی ہو راجہ شہر کو گئے اور عورت کو راہ مین بٹھا آئے وہان جا دُکھ کے مارے گڑ گڑا کر گلی گلی پکارنے لگے کہ ای بھائی شہر کے رہنے والو ہمارے بچن سب لوگ سنو جو ہماری عورت کے لونڈی ہونے سے کسی کا کام ہو سکے تو مول لے لو سب نے پوچھا کہ اُسکی کیا قیمت ہی تم اُسکے دام کیا چاہتے ہو اور یہ بھی بتلاؤ کہ اپ کیا قصد ہی تم کون ہو اور کہان سے آئے جو اپنی عورت کو بیچتے ہو ایسی کیا مصیبت تمپر پڑی ہی یہ سُن راجہ بولے ہمسے مصیبت کا حال کیا پوچھتے ہو اور یہ کیا پوچھتے ہو کہ تم کون ہو ہم بڑے نالائق اور بیشرم امانکھ راچھس اور کٹھن جیو ہین تب تو یہ پاپ کرتے ہین اُس آواز کو سُن بوڑھے براہمن کا بھیس نہایت جلد بسوامتر جی اُنکے پاس آکر ہرشچندر سے بولے کہ دیدو ہم اُسے داسی بناوینگے اور ہم بڑے دھنی مول لینے والے ہین ہمارے یہان بڑا دھن ہی اور ہماری عورت نہایت نازک ہی اسلیے گھر کا کام وہ نہین کرتی اسکو تم ہمارے ہاتھ بیچ ڈالو ہم اُسے مول لیکے داسی بناوینگے مگر یہ تو کہو کہ دھن کتنا دینا ہوگا جب اسطرح براہمن نے کہا تو ہرشچندر کا دل پھٹ گیا مارے دُکھ کے کچھ نہ بولے تب براہمن آپ ہی پھر بولا کہ تمھاری عورت کے کام عمر روپ شیل کے برابر روپیہ دینگے لو اور اپنی عورت ہمکو دو دھرم شاستر مین عورت اور مردون کے جو لچھن کہے ہین اُسکے موافق قیمت دینگے جو بتیس[۳۲] لچھنو والی استری یا پُرکھ ہو اور رچھ اور گن والی ہو

تو کڑور سورن عورت کی قیمت اور دس کڑور پورکھ کی ہوتی ہی برہمن کی ایسی باتین سن راجہ ہرشچندر نہایت دکھی ہو کر کچھ نہ بولے تب
اس برہمن نے راجہ کے آگے درخت کی چھال پر دھن دیدیا اور رانی کے سر کے بال پکڑ کر کھینچے تب رانی بولی کہ ای سادھو جبتک مین
اپنے لڑکے کو دیکھتی ہون تب تک مجھے چھوڑ دو کسواسطے کہ پھر درشن نہین مل سکتے اتنا کہہ رانی اپنے لڑکے سے بولی ای بیٹے مین اب
داسی ہوئی ہون دیکھو اب مجکو نہ چھونا مین تمھارے چھونے کے لائق نہین ہون تب وہ لڑکا بڑے دکھ سے ماتا کو دیکھ امبا امبا کرتا ہوا
اور آنکھون سے آنسو بہاتا ہوا دوڑا اور ہاتھ سے ماتا کا کپڑا پکڑتا ہوا نفین رکھاتے ہوئے گرتا پڑتا آپہونچا اس لڑکے کو آتے ہوئے
دیکھ اس برہمن نے کرودھ سے بالک کو مارا مگر تب بھی لڑکے نے ماتا کو نہ چھوڑا تب رانی بولی ای ناتھ ہمارے اوپر مہربانی کیجیے اس
لڑکے کو بھی خرید لیجیے مجکو تو آپ نے خرید کیا ہی مگر مین بنا اس لڑکے کے کچھ کام نکر سکونگی اب اتنی مجھ کمبخت کے اوپر مہربانی کیجیے یہ سن برہمن
بولا اچھا اسکی بھی قیمت ہم سے لو اور لڑکا ہمکو دو عورت اور مردون کے گن کے موافق قیمت شاستر مین لکھی ہی کسی کا سو کسی کا ہزار کسی کا
کڑور اسیطرح جو عورت بتیس لچھنون والی وچہ شیل اور گنون والی ہوتی ہی کرور سورن اور جو پورکھ ایسا ہی اسکی قیمت دس کڑور ہی یہ
کہکر برہمن نے لڑکے کی بھی قیمت کپڑے پر رکھ دی اور لڑکے کو بھی پکڑ کر اسکی ماتا کے ساتھ باندھا اور خوشی سے اسکو اپنے گھر لے چلنے
کی طیاری کی تب جانگھ کے بل پرتھوی پر گر کے رانی نے راجہ کو پرنام کر کہا کہ جو کچھ آج تک مین نے دیا اور جو کچھ آگ مین ہنسا اور جو کچھ
برہمنون کو مین نے بھوجن کرایا ان سب پنون سے پھر ہمارے خاوند ہرشچندر ہی ہون اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز عورت کو چرنون کے
آگے گرا ہوا دیکھ ہائے ہائے کہتے ہوئے راجہ دکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ہائے ہماری پیاری ست شیل گنون والی ہم سے چھوٹی جاتی ہی دیکھو
درخت کی جڑ مین سایہ ہوتا ہی مگر درخت کو چھوڑ کے سایہ نہین جاتا یہ مجھے چھوڑے ہوئے جاتی ہی اسطرح عورت سے کہہ لڑکے سے
کہنے لگے ای لڑکے ہمکو چھوڑ تم کہان چلے اب مین کس طرف کو جاؤن اور کون میرا دکھ دور کریگا اور برہمن سے کہنے لگے کہ ای برہمن مجکو
اتنا راج کے چھوٹنے کا دکھ نہین ہی اور نہ بن باس مین جتنا لڑکے کے چھوٹنے کا دکھ ہی راجہ پھر عورت سے کہنے لگے کہ لوک مین
عورت اچھے خاوند کے بھوگ کے لائق ہوتی ہی ہمنے تمکو دکھ مین ڈالکر چھوڑا ہائے اچھواکو کی نسل مین پیدا ہو کر سب راج کے سکھ
کے لائق ایسے خاوند کو پا کر اب تم داسی ہوئین اب اسطرح کے سوک ساگر مین ڈوبتے ہوئے میرا کون ادھار کریگا ایسا کہتے ہی
راجہ کے دیکھتے دیکھتے وہ برہمن لوہے کے ڈنڈے سے مارتا ہوا دونون کو لیچلا تب یہ دیکھ راجہ نہایت دکھی ہو رونے لگے کہ ہائے
جس عورت کو مین جان سے عزیز جانتا اور اسکو نہ سورج نے نہ چندرمان نے نہ اور کسی منکھ نے دیکھا وہ داسی ہوئی ہائے یہ بڑا
سورج بنس مین پیدا ہوا اور نازک انگلیون والا مین نے بیچ ڈالا مجھ بیوقوف کو دھکار ہی مجھ بے انصافی کرنے والے سے تمھاری
یہ حالت ہوئی ہی اور مین اسپر بھی نہ مرا دھکار ہی اسطرح راجہ بلاپ کرتے ہی رہے کہ براہمن آگے جا کر انتردھیان ہو گیا اور
درخت اور اونچے اونچے گھرون کے بیچمین سے ہو کر چلا گیا اسیوقت بسوامتر جی آئے اور انکے ساتھ بہت سے شاگرد تھے اور
آتے ہوئے بولے ای راجہ جو تمنے راج سوی جگیہ کی دچھنا پہلے ہی دینے کو کہی جو ست کو دھارن کیے ہو تو اسکو دو یہ سن راجہ بولے ای راج
رکھ تمکو نمسکار کرتا ہون یہ اپنی دچھنا لیجیے جو ہمنے پہلے ہی راجسوی جگیہ کی دچھنا کہی تھی تب بسوامتر بولے کہ ای راجہ یہ دربیہ دچھنا کے لیے
تمنے کہان پایا جو دیتے ہو جس طرح تمنے پیدا کیا ہی کہو راجہ نے کہا کہ ای مہاراج اس کہنے سے کیا ہی اسکے کہنے سے صرف رنج ہی بڑھتا
ہی بسوامتر پھر بولے ہم برا روپیہ نہین لیتے اچھا ہی لیتے ہین جسطرح روپیہ آیا ہی ہمسے کہو یہ سن راجہ پھر بولے کہ اپنی عورت کو

کروڑ لشنک کو اور لڑکے کو دس کڑوڑ لشنک کو ہمنے بیچ ڈالا اسلیے ای برہمن گیارہ کڑوڑ سورن ہم سے لو
قصہ اودر ۱۳

چوپائی

سُودھن سولپ جان مُن رایا
راجھی سوک جگت لکھ کوپی
راج سوی ٹکھ کی نہین بھوپا
اینہ سنگرہ او پراجو ہیپا
چھتر بندھ جو یہ مم جو گو
دیکھہ مُوربل ترت ہیپا
تپ براہمنا دہین آدبل
یہ سُن نرپ بولیو بھیہ مانی
ابھن ناری اروست د دو
سُن کوشنک کہ دین چوتھائی
ہی ہمار پر تجھا جا نہو
لیکے دیہو جہان سے چھہو

تبو ماری بیچے نرپ پا یا
گادھ تنے بولیو منو توپی
یہ دچھنا پورن انو رو پا
جاسون پور جگیہ ہوا لیشا
دچھنا جان لیہو تو سوگو
پٹھو ہون تو ہی وہون کو نتے بیاؤ
مم نہین جانے ابہین بھوپ کیل
اور ویب کوشک سُن گیانی
بیچ دین دھن جانت سُوو
اہے ٹیش کیجے او پائی
اور نہ کچھ اب بات بکھانو
جو جگ مین نرپ جس تم لہو

ادھیائے تیئسوان

دوہا

بیچنگے چانڈال گرہ کہب سوئی کر ساج	ترلوکس ادھیاسے مین سر تسچند ر مہراج

سری بیاس جی اسی کتھا کو راجہ جنمیجیہ جی سے بیان کرتے ہین کہ راجہ سے ایسے کٹھور اور نردی بچن کہہ اور گیارہ لشنک سورن سے غصہ ہوکر بسوامتر جی چلے گئے مُن کے چلے جانے پر راجہ بار بار دم بھرتے ہوئے نہایت رنجیدہ ہوئے اور نیچے مُنھ کر زور سے کہنے لگا ارے بھائی سُورج غروب ہوا چاہتے ہین ہمارے پریت ہو کے بکنے پر بھی جسکا دُکھ دور ہو وہ جلدی بولے کہ ہم مُول لینگے یہ کلام سُن پر تجھا لینے کے لیے نہایت بد بو دار بڑی چھاتی کیے بڑے بڑے بال رکھائے ہوئے بڑے بڑے دانت نہایت سیاہ بڑا پیٹ گھروابدن جہاکال روپ پور کھون مین نیچ ہاتھ مین ٹوٹی لاٹھی لیے مُردون کی دہیہ کی نکالی ہوئی مالا پہنے چانڈال کا روپ دھر دھرم وہان آئے اور بولے ہم تمکو داس بنانے کے لیے لینگے جلد کہو تمھاری کتنی قیمت دین آسے ولیسا کہ ور ورنسٹ اور بہت بیرحم چانڈال دیکھ راجہ نے پوچھا تم کون ہو مین چانڈال بولا ہم پر بیر نام چانڈال ہین اور سب مُردون کے کفن ہم لیا کرتے ہین یہی ہمارا پیشہ ہو جب اسطرح راجہ کو چانڈال نے کہا تو بولے ارے بھائی ہم یہ چاہتے ہین کہ برہمن یا چھتری ہمکو لے کیونکہ پنڈت لوگ کہتے ہین کہ اُتم کا اُتم دھرم مدہم کا مدہم دھرم ادہم کا ادہم ہو تب پھر چانڈال بولا ای راجہ جیسا تم

کہتے ہو دھرم تو ویسا ہی ہی مگر تم نے ابھی بنا بچارے کیون کہا تھا کہ جو چاہے ہمکو لے جو بچار کر بولتا ہی وہ اپنی اچھا کے موافق پھل پاتا ہی مگر تمنے تو بنا بچارے ہی کہدیا تھا جو تمہارے ست ہی پرمان ہو تو ہمنے تمکو لے لیا اسمین کچھ بھی شک نہین ہی یہ سُن ہرشچندر بولے جھوٹھ بولنے سے آدمی نرک مین پڑتا ہی اِس سے چانڈال ہونا بہتر مگر جھوٹھا تو ہمکو منظور نہین ہی اُسکو ایسا کہتے ہوئے دیکھ غصہ کے مارے سُرخ آنکھین کیے بسوامترجی آئے اور راجہ سے بولے کہ چانڈال مَن مانا دھن تمکو دیتا ہی اُسے لیکر ہماری دچھنا کیون نہین دیڈالتے تب راجہ بولے ہے بھگوان اپنے کو مین سورج بنس مین پیدا ہوا جانتا ہون پھر دھن کی اچھا کرکے کیونکر چانڈال ہو جاؤن بسوامتر پھر بولے جو اپنے کو بیچکر چانڈال کا دھن ہمکو نہ دوگے تو ہم تمکو سراپ دینگے اسمین کچھ شک نہین ہی پھر یہ بھی نہین کہتے چاہے چانڈال سے چاہے برہمن سے جہان سے چاہو ہمارا دھن دو مگر یہ جان لو کہ بنا اس چانڈال کے کوئی اتنا دھن دینوالا نہین اور بنا دھن لیے ہم نہ جاوینگے اسمین تو شک نہین ہی جو اسیوقت ہمارا دھن نہ دوگے تو جو آدھی گھڑی باقی رہجاویگی تو ہم تمکو سراپ کی آگ سے جلا ڈالینگے یہ سُن ہرشچندر آدھے مُردے کے سمان ہو گیا اور کہا ای مہاراج آپ خوش ہو جیے یہ کہہ رکھکے چرن پکڑکے نہایت بیخود ہو گیا اور بولا کہ مین آپکا داس ہون اور نہایت دُکھی اور عاجز اور زیادہ کرکے آپکا بھگت ہون ای مہاراج میرے اوپر مہربانی کیجیے چانڈال کا میل کرنا یہ بڑا کشٹ ہی بھلا اب جو دربیہ باقی ہی اُسکے بدلے تمہارا ہی کام کر اور قابو ہو کر داس ہو جاؤن یہ سُن بسوامترجی بولے اچھا مہاراج ہمارے ہی داس ہو جاؤ مگر ای راجہ ہمارا حکم ہمیشہ ماننا ہو گا جب مُن نے ایسی باتین کہین تو راجہ خوش ہو گئے اور اپنا نئے سر سے جنم جان کوشک سے بولے آپ کا حکم ہمیشہ مانینگے اسمین کچھ شک نہین ہی ای برہمن آپ حکم دیجیے کہ آپکا کون کام کرین یہ سُن بسوامتر چنڈال سے بولے کہ ہماری داس کی کتنی قیمت دیتے ہو ہمنے تمکو دیدیا اسکی قیمت ہمکو دیدو ہمکو داس سے کچھ واسطہ نہین صرف زیادہ روپیہ کی خواہش ہی جب مُن نے ایسا کہا تو وہ چانڈال نہایت خوش ہو بسوامترجی سے بولا کہ دس جوجن لمبی چوڑی پرتھی کے منڈل کی زمین سونے کی کرکے تمکو ہم دینگے اسکے بیچنے سے گویا تمنے ہمارا دُکھ دور کیا تب چانڈال کے دیے ہوئے موتی ہیرا دِن مُن بسوامترجی نے لیے اور ہرشچندر راجہ تب نربکار ہوئے اور دھیرج کرکے یہ مانا کہ بسوامتر ہمارے مالک ہین اب وہی ہم کیا کرینگے جو جو یہ کراوینگے اُسیوقت یہ آکاس بانی ہوئی کہ ای ہرشچندرجی تم ادا ہوئے تمنے مُن کی دچھنا دیدی اور پھر سُرگ سے راجہ کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور اِندر وغیرہ نے سادھو سادھو کہا۔ اور بڑی خوشی سے راجہ کوشک مُن سے بولے۔

چوپائی

تم ماتا تم پتا ہمارے
جاسون سن مُو چن چھن ماہین
کاہ کرون مُن آئیس دیہو
یہ سُن مُن بولیو نرپ پاہین
سوست ہوے نرپ سدا تمہاری

اور بیدھو بھاکھت پھل چھانڑے
بھیوا انڈ گرہ تو اب ماہین
بچن کہو سچ مُن گن لیہو
سو سچ کہے وہ کیو سدا ہین
یہ کہے دھن مُن بگو دھاری

یہی بدھ سو بچاو مین ہیت
بھیو نہ لت بیچھو یہ گت

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیسوین ادھیاے مین ہرشچندر جم کین
گیا سون چنڈال کی چرت کہب پربین

شونک جی نے سوت جی سے پوچھا کہ چنڈال کے گھر مین جا کر اُسکے بعد راجہ نے کیا کیا آپ جلد کہیے سوت جی نے کہا سنیے جب
دھن لیکر بسوامتر جی چلے گئے تو راجہ کو باندھ چانڈال نہایت خوش ہوا اور راستہ چلتے گیا یہ کہ راجہ کو ڈنڈے سے مار اُس ڈنڈے
کی مار کھانے سے دُکھ پاتے ہوئے اور دوستون اور رشتہ دارون سے علیحدہ ہوتے راجہ کو اپنے مکان پر لاکر پاؤن مین بیڑی
ڈال دی اور آپ خوشی سے سو رہا اب ان جل چھوڑ قیدخانہ مین بیٹھے ہوئے راجہ یہی سوچ کرنے لگے کہ ہماری عورت اپنے لڑکے کا منھ
دیکھ رنجیدہ ہوکر ہمکو یاد کرتی ہوگی کہ راجہ ہم دونون کو چھوڑا دینگے اور یہ تو جانتی ہی ہوگی کہ برہمن کو دھن دینے کو کہا تھا وہ دیدیا ہوگا جب
لڑکا رونے لگتا ہوگا تو ہمکو پکارتا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ مین پتا کے پاس جاؤنگا اور تب اُسکو ہماری عورت سمجھاتی ہوگی ہاے وہ مرگ نینی
ہمکو نہین جانتی کہ وہ چانڈال ہو گئے ہین ہاے پہلے راج ناس ہوا پھر رشتہ دار چھوٹے اور پھر لڑکا اور عورت بکنی پڑی اُسکے پیچھے چانڈال
ہوا یہ برابر ہی دُکھ ہمکو پڑتا چلا آیا اسطرح وہان رہتے ہوئے اپنے عزیز عورت اور لڑکے کو یاد کر چار دن گذارے پانچوین دن اُس
چانڈال نے راجہ کی بیڑی چھوڑائین اور نہایت غصہ ہو سخت باتین کہہ کے حکم دیا کہ مُردون کے کفن اکٹھے کر لایا کرو کاشی جی کے شمال کی جانب
بڑا مسان ہے اُسکی حفاظت کرو اُسے کبھی کسی وقت نہ چھوڑنا یہ ٹوٹی لاٹھی لیکر جاؤ دیر مت کرو سب سے کہدینا کہ یہ بیرباہو نام چنڈال کا ڈنڈا ہے اور
ہم اُنکے داس ہین ایک دن کی بات ہے کہ راجہ ہرشچندر مُردون کے کفن تو لیتے ہی تھے مسان مین پہونچے جو جانب شمال پورکھون کے
مانس سے ہولناک تھا اور مُردون کی مالاؤن اور بدبو اور دھوین سے بھرا اور اُسمین بھیانک آوازین ہوتی ہین اور وہان سیکڑون
سیاریان روتی ہین اور آدھے جلے ہوئے مُردون کے منھ جنمین دانت نکلے ہوئے گویا ابھی ہنسا چاہتے ہین ایسے ہزارون مُردے جل
رہے تھے اور وہان طرح طرح کے مُردے اپنے اپنے رشتہ دارون کا نام لے لے کر پکار رہے تھے اور گیدڑ سیار کتے اُنکے کھاتے ہوئے
ہڈیون کے ڈھیر کے ڈھیر جگہ جگہ پڑے تھے اور کوئی کہہ رہا ہے کہ ہاے پتر ہاے دوست ہاے رشتہ دار ہاے بھائی ہاے عورت
ہاے بیٹے ہاے بھانجے ہاے ماما ہاے دادا ہاے ناتا ہاے پتا ہاے پوتے کہان گئے ایسی سب لوگون کی ہولناک آوازین ہو رہی
تھین اور جلتے ہوئے گوشت چربی مانس وغیرہ کی آواز آتی تھی اور آگ کی بڑی بھیانک چٹ چٹ آواز ہوتی تھی اُس کلپانت کے مانند
مسان مین راجہ ہرشچندر پہونچے اور یہ کہکے رونے لگے کہ ہاے نوکرو اور ہاے منتریو تم سب کہان ہو اور وہ راج کہان ہے ہاے لڑکے
ہاے عورت مجھ کمبخت کو چھوڑ گئے برہمن کے کوپ سے تم سب کہان چلے گئے بنا دھرم منکھون کے کچھ نہین ہوتا اسلیے بڑے جتن سے
دھرم دھارن کرے اس طرح فکر کرتے ہوئے اور چانڈال کے کہے ہوئے کلامون کو یاد کرتے ہوئے میل سے بھرے ہوئے مُردے
کو دیکھتے جاتے اور آگے دوڑ دوڑ کر کہتے کہ اس مُردے کے تنلو روپیہ پاوینگے یہ ہمارا راجہ کا اور یہ چانڈال کا دھن ہوگا اسطرح
فکر کرتے ہوئے راجہ کی نہایت بُری دشائین ہوئین اور وہ پُرانے کپڑون کی گٹھری لیے رہتے تھے اور کوئی کپڑا نہ تھا

چوپائی

اُگھ بھواودرچرن مُنہ لاگی
نپچا میدب بدھ نانا
نانا تشو پنڈن ہت بھانا
اروتیسو مالیہ کیہ آبھوکھن
نہین کرت نش باسرناہین
یہ بدھ دداونس ماس بُھولا

نرپ کے چنتا بھسم انورا گی
کرانگلی مانہہ لپٹانا
تبتش رہت سونرپ نت کھانا
کیے رہت جوات ہی دوکھن
باربار ہاہا دھن تاہین
شت جتر سم کاٹھو کالا

ادھیاے پچیسوان

دوہا

پنچ مشن ادھیاے مین ہر تسخید رست اودار
آنکی کتھا لکھا نہون جن سم نہین سنسار

سُوت جی سونکادک مُنیون سے بیان کرتے ہین کہ ایک دن کی بات ہی کہ کاشی جی کے تھوڑی دور پر روہتا لیکھ راج کُمار لڑکون کے ساتھ کھیلنے چلا گیا وہان تھوڑی چھنگی سمیت کُشا اُکھاڑنے لگا جب اور لڑکون نے پُوچھا کیون کُشا اُکھاڑتے ہو کہا اپنے مالک برہمن کے لیے یہ کہ دونون ہاتھون سے اُکھارنے لگا وہ کُشا پُوجا کے لائق تھے پلاس کی لکڑیان تو پہلے ہی لے لی تھین اُنکو اُسی جگہ پر رکھ اُکھاڑنے لگا مگر بڑی اسکو تکلیف ہوئی اور وہ نہین اُکھڑا مگر کسی تدبیر سے اوکھاڑ کُشا اور پلاس ایک ہی مین باندھ سر پر رکھ گھر چلا راہ مین پیاسا ہوا ایک جگہ پانی دیکھ کُشا وغیرہ کو زمین پر ڈال وہان پہونچا اور پانی پی دو گھڑی سستا کر ایک بانبی پر سے بوجھ اُٹھانے لگا اُسیوقت بسوامتر جی کے حکم سے بڑا بھیانک اور زہریلا کالا سانپ اُسی بانبی سے نکلا اور اُس روہتا لیکھ کو اُس سے کاٹا کہ جسکے کاٹتے ہی وہ لڑکا گر پڑا اور مر بھی گیا اُسے مرا ہوا دیکھ ساتھ والے لڑکون نے جا کر برہمن کے یہان کہا کہ ای برہمن کی داسی تمھارا لڑکا ہملوگون کے ساتھ کھیلنے گیا تھا مگر وہان اُسے سانپ نے کاٹا وہ مر گیا بجر پات کے مانند لڑکون کی باتین سُن جلدی رانی زمین پر گر پڑی جیسے ہوا کے جھونکے سے کیلہ گر پڑتا ہی اُسکی یہ حالت دیکھ برہمن نے نہایت غصہ ہو پانی کے چھینٹے مارے ایک گھڑی کے بعد جب رانی کو ہوش آیا تو برہمن بولا ای دُشٹا تو جانتی ہی کہ شام کے وقت کا رونا مصیبت دینے والا ہوتا ہی پھر تو روتی ہی بھلا تیرے دل مین کیا شرم نہین ہی برہمن نے اسطرح کہا مگر رانی کچھ نہ بولی اور لڑکے کے سوگ سے رنجیدہ ہو کر رونے لگی اور اُسکے آنسو بہت نکلے اور سر کے بال چھوٹے ہوئے تھے رانی کو ایسا دیکھ براہمن غصہ ہو پھر بولا ای دُشٹی تجکو دھرکار ہی جو قیمت لیکر ہمارا کام نہین کرتی جو تجسے کام نہین ہو سکتا تھا تو ہمسے دھن کیون لیا اسطرح سخت باتین کہکر اُسکی نہایت بیعزتی کی تب روتی ہوئی رانی گڑ گڑا کر برہمن سے بولی ای مالک میرے لڑکے کو سانپ نے کاٹا ہی اسلیے وہ مر گیا آپ اگر حکم دین تو مین اُسے دیکھ آؤن کیونکہ اب اُسکو پھر مین نہین دیکھ سکتی اتنا کہہ رانی عاجزی سے پھر روئی پھر غصہ ہو کر برہمن رانی سے بولے ای بدذات کیا تو یہ نہین جانتی کہ جو مالک سے قیمت لے لیتا ہی اور اسکا کام نہین کرتا وہ رورو نرک مین جاتا ہی اور کلپ بھر نرک مین رہکر مرغا ہوتا ہی اس دھرم شاستر کے کہنے سے کیا ہی کیونکہ جو پاپی مورکھ

کرور نیچ جھوٹھا اور شٹھ ہوتا ہی اُسکے آگے دھرم شاستر کا کہنا بیفائدہ ہی جیسے اوسر زمین مین بیج بونا جو کچھ تجکو پرلوک کا ڈر ہو تو یہان آ
ہمارے گھر کا کام کر جب برہمن نے ایسے کلام کہے تو کانپتی ہوئی رانی پھر برہمن سے بولی کہ اے مہاراج میرے اوپر آپ مہربانی کیجیے
اور خوش ہو جیسے ایک مہورت کے لیے جانے کا حکم دیجیے کہ مین اپنے لڑکے کو دیکھ آون اتنا کہہ رانی برہمن کے پیرون پر گر لڑکے کے
سوک سے دُکھی ہو کر رونے لگی تب پھر غصہ کے مارے سرخ آنکھین کر برہمن بولا تیرے لڑکے سے ہمارا کون کام ہی ہم نہین جانتے
ہمارے گھر کا کام کر کیا ہمارے غصہ کو نہین جانتی کہ لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین جب اسطرح کہا تو ڈھارس باندھ براہمن کے گھر کا
کام کرنے لگی اور پاون دباتے دباتے آدھی رات گذر گئی تب براہمن نے کہا اب اپنے لڑکے کے پاس جا اور اُسکا داہ کر بہت جلد آ
جس سے ہمارے صبح کے کام مین فرق نہ پڑے یہ سن روتی ہوئی اکیلی رانی وہان پہونچی اور مرے ہوئے لڑکے کو دیکھ نہایت رنجیدہ
ہوئی جیسے جھنڈ سے بچھڑی ہوئی ہرنی اور بنا بچھڑے کی گاے دُکھی ہوتی ہی اور نہایت سخت باتین کر دُکھی ہو رونے لگی کہ اے بیٹے میرے
سامنے اب مجھسے خفا کیون ہو گیا ہی ماتا ماتا ہمیشہ کہکر پکارتا تھا اتنا کہہ گھبرا کے لڑکے کے اوپر گر پڑی اور بیہوش ہو گئی کچھ دیر مین ہوشیار
ہو ہاتھون سے چھاتی اور سر پیٹنے لگی کہ اے راجہ کہان گئے اس اپنے لڑکے کو دیکھو جو تمکو جان سے بھی زیادہ عزیز تھا اور اب زمین پر
پڑا ہی اتنا کہہ پھر اُسکا مُنہ دیکھنے لگی کہ میرا پیارا لڑکا زندہ تو نہین ہو آیا پھر اُسکو بیجان دیکھ اُسے چھوڑ زمین پر گر پڑی پھر ہاتھ سے اُسکا مُنہ پکڑ کر
بولی کہ اے میرے لال سونا چھوڑ دے اور جلدی جاگ اب آدھی رات ہوئی جو بڑی ہولناک ہی ہزارون سیارون کی آواز ہوتی ہی اور ہزارون
بھوت پریت پشاچ اور ڈاکنی وغیرہ کے جھنڈ چلاتے ہین تمہارے دوست تو گھر کو گئے ہین تم اکیلے کیسے پڑے ہو اتنا کہہ پھر کہنے لگی
لگی کہ اے بیٹے رو ہتاسکچھ میری آواز سنو کیون ہنکار نہین دیتا اے بیٹا مین تیری مان ہون آئی نہین جانتے ہمکو ذرا دیکھ لو اے بیٹا دلیس تیاگ آج کا
ناس اور اپنے پیارے خاوند کے بیچنے سے جو داسی ہوئی سو اب تک نہ جیتی صرف تمہین کو دیکھ دیکھ مین جیتی تھی اے بیٹے تیرے پیدا ہونے کے
وقت جو براہمنون نے لگن بچار کر ایسے ایسے بچن کہے تھے کہ لڑکا بڑی عمر والا پرتھوی کا راجہ بیٹے اور پوتون سمیت اور فیاض ستوگنی دیوتا او برہمنون
کی پوجا کرنے والا اور جتیندری ہوگا یہ سب باتین جھوٹھی ہوئین اور چکر مچھلی با یو خبر سری تبس سوستک دھوجا چامر وغیرہ نشان تمہارے
ہاتھون مین ہین وہ سب اسوقت نشپھل ہو گئے ہاے راجن ہاے پرتھوی ناتھ تمہارا راج کہان ہی منتری کہان رہتے اور کہان ہاتھی
گھوڑے رتھ رعایا یہ سب کہان ہین یہ سب چیزین چھوڑ کر بیٹا کہان چلے گئے اے کانت یہان آؤ اپنے لڑکے کو دیکھ جاؤ جو پیارا بیٹا تمہاری
گود مین لوٹکر چھاتی کنکم سے رنگ دیتا تھا اور اپنے سر سے میری چھاتی دھور سے میلی کر دیتا تھا اور جو بال بھاو سے تمہارے ماتھے کا کستوری
کا تلک لگا کر ڈالتا تھا جبکہ تمہاری گود مین بیٹھتا تھا تو مین مارے محبت کے مٹی لگا ہوا منہ چومتی تھی اور اُس مُنہ مین اب مکھیان آتی جاتی
ہین اور کیڑے پڑ گئے ہین اے راجہ اُس لڑکے کو اب آکر دیکھو جو مرا پڑا ہی ہاے پہلے کے جنم مین مین نے ایسا کرم کیا جسکے پھل کا
پار مین نہین جانتی اسطرح کا اُس رانی کا رونا سن اُس محلے کے لوگ جاگے اور اُسکے نزدیک آکر نہایت متعجب ہوے اور بولے تو
کون ہی اور یہ کسکا لڑکا ہی اور تیرا خاوند کہان ہی اکیلی بیخوف ہو رات مین یہان تو کیون روتی ہی جب اسطرح سبھون نے پوچھا مگر
رانی دُکھ سے کچھ نہ بولی پھر اُنھون نے پوچھا مگر رانی نے کچھ جواب نہ دیا خاموش ہو رہی اور نہایت دُکھی ہو پھر آنسو آنکھون سے بہانے
لگی تب اُن سبکو شک ہوا اور اُنکے رونگٹے کھڑے ہوئے اور ڈر کر اپنے اپنے ہتیار لے آپس مین کہنے لگے کہ یہ عورت نہین ہی بلکہ
یہ لڑکون کی مارنے والی مار ڈالنے کے لائق ہی جو اچھی عورت ہوتی تو گانو کے باہر آدھی رات کے وقت یہان کیا کرنے آتی یہ تو ضرور کوئی

آکہ کھانے کے لیے یہ کسی کا لڑکا لائی ہے اتنا کہ کسی نے جھونٹا پکڑا کسی نے ہاتھ کسی نے گلا اور وہ کہنے لگے کہ راچھسنی جاتی ہے یہ کہہ کہ گھسیٹ کر شہر کے باہر جہان چانڈالون کی جگہ ہوتی ہے وہان لائے اور چانڈال کو سپرد کر دی اور کہنے لگے کہ اے چانڈال اس لڑکے کے مارنے والی کو ہم لوگون نے شہر کے باہر پایا ہے اسے باہر لیجا کر مار ڈالو یہ سن چانڈال بولا کہ یہ تو لوک مین مشہور ہے اور ہماری جانی ہوئی ہے مگر تم لوگون نے اسے کبھی نہین دیکھا یہ بہت لوگون کے لڑکے کھا گئی ہے تم لوگون نے بڑا پن کا کام کیا جو اسکو یہان لائے تم لوگون کا نام بہت دنون تک چلا جاویگا اب آرام سے اپنے اپنے گھر کو جائیے کیونکہ جو برہمن عورت بالک گاے کو مارتا ہے اور جو سونا چراتا ہے اور آگ لگا دیتا ہے اور رستہ مین ٹھگی کرتا ہے اور شراب پیتا ہے اور گرو کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا ہے اور مہاتمون سے دشمنی کرتا ہے ان سبکو قید کرنا پن دینے والا ہوتا ہے لیسے کرم کرتے ہون تو چاہیے برہمن ہو خواہ استری ہو تو مار ہی ڈالنا چاہیے جنکا مارنا ہمیشہ منع ہے اسلیے مجھے اسکو ضرور مارنا چاہیے اتنا کہہ نہایت مضبوط بندھن مین جھونٹا باندھ اسنے کھینچا اور رسی سے پھر وہ پیٹنے لگا اور ہرشچندر سے کڑی بولی سے بولا اے نوکر اس بدذات کو مار ڈال اس باب مین کچھ نہ سوچنا جب اس بجر کے گرنے کی طرح کلام سن راجہ عورت کے مارنے پر مجبور کیے گئے تو تھر تھر کانپتے ہوئے چانڈال سے کہا کہ مین اس کام کو نہین کر سکتا مجھے اور کام کیجیے جو کام ناممکن ہوگا اسے تمھارے حکم سے کرونگا اسکے کہے ہوئے بچن سن چانڈال بولا تم مت ڈرو تلوار ہاتھ مین لو اسکا مارنا پن دینے والا ہے لڑکون کے مارنے والی کی پہچان کرنی چاہیے اسکے ایسے کلام سن راجہ پھر بولے دھرم جاننے والے منی لوگون نے لکھا ہے کہ عورتین رچھا کرنے کے ہی لائق ہین انکو مارنا نہ چاہیے کیونکہ عورتون کے مارنے سے بڑا پاپ ہوتا ہے جو پورکھ چاہے جان کر چاہے بنا جانے استری کو مار ڈالتا ہے وہ مہارورو نرک مین گرتا ہے یہ سن چانڈال بولا مت بول بجلی کی طرح کھڑگ رے جسکے مارنے مین بہت لوگون کو سکھ ہو اسکو جسنے مارا گویا اسنے بڑا پن کیا اس بدذات نے لوگون کے بہت بالک کھا لیے ہین اسلیے جلدی اسکو مارو جس سے لوگون کو آرام ملے یہ سن راجہ بولے میرا یہ نیم تھا کہ عمر بھر عورت کو نہ مارونگا اسلیے مین نہین کر سکتا پھر چانڈال بولا اے بدذات مالک کے کام کو چھوڑ اور کام ہو سکتا ہے قیمت لیکر اب ہمارا کام کیون نہین کرتا جو مالک کے حکم سے کام نہین کرتا وہ ہزارون کلپ تک نرک سے نہین چھوٹتا راجہ پھر بولے اے چانڈال ہمکو اس سے کوئی دوسرا کام مشکل تبلائیے کوئی تمھارا دشمن ہو اسے تبلائیے کہ ابھی مار ڈالون کچھ شک نہین ہے اور اسے مار کر اسکی زمین تمکو دینگے چاہے دیوتون کا دیوتا سانپ سدھ گندھرب وغیرہ سمیت ہو چاہے اندر بھی ساتھ ہو انکو بھی تیکھے بانون سے مار کر جیت لینگے راجہ ہرشچندر جی کی ایسی باتین سن غصہ سے کانپتا ہوا چانڈال راجہ سے بولا —

چوپائی

کہ چانڈال داسیہ شورن کی	بانی بولت ہو گرورن کی
داس بہت کوبکے ہمارے	سن مم بچن کہت تو پیارے
ہے نربچ ہوت کچھ تا مین	پاتک بھیہ تو کہت کم سو ہین
جب پاتک بھیہ جانت رہہو	تو چانڈال بھون کس آیہو
سو نیچ داس نہین کر ملا مین	اب بولت ما نہو مردا نین
کھڑگ لیہو یاکر سرکا ٹو	اور بات کہئے جن آٹو
یہ کہہ کھڑگ و نہہ چانڈالا	نرپ کہہ شنھہ کر بہت بسالا

بھوپت لے سوچیت من ماہین | بدھ کا کرہے بدت کچھ ناہین

ادھیاے چھبیسوان[۲۶]

دوہا

چھبیس[۲۶] کے ادھیاے ہر شچینپر رہپال
سولی سب برنن کرب ہم تیھی سوک اپال

پریا اپنی جانکے شہتے بہو بہال
بھیوسندوچیت دے سکل شنکے ہوہو ادہال

سری سونت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اُس کے پیچھے نیچی انکھ کر راجہ رانی سے بولے کہ اے سندری مجھ پاپی کے آگے بیٹھ جو ہمارا ہاتھ کاٹ سکے گا تو تمھارا ابھی سر کاٹتا ہون اتنا کہہ تلوار کھینچ کر راجہ مارنے کو گئے ابھی نہ راجہ جانتے ہین کہ یہ ہماری عورت ہی اور نہ رانی جانتی ہی کہ یہ ہمارے خاوند ہین جب رانی نے جانا کہ مرنا تو ہوتا ہی ہی تو راجہ سے بولی کہ اے جا نڈال کچھ میری بات بھی سنو گے تو مین کہون میرا بیٹا شہر کے باہر مرا پڑا ہوا ہی اُسکو لیکر تمھارے آگے پھونک دون تب مجکو تم تلوار سے مار ڈالنا تب تک خاموش رہیے راجہ نے کہا بہت اچھا یہ سن رانی لڑکے کے پاس نہایت روتی ہوئی اور وہانسے لڑکے کو لائی اور اُسکو مسان مین لاکر زمین پر گر پڑی اُسکا رونا سن مردے کے پاس جاکر اُسکے منھ پر کا کپڑا کھینچا اُس اپنی عورت کو روتا ہوا دیکھ نہ پہچانا کیونکہ بہت دن پردیس مین واسی کرم کرکے رہنے کے سبب دُکھی ہو گئی تھی گویا دوسرا ہی جنم ہو گیا تھا اور رانی نے بھی نہین پہچانا کیونکہ پہلے ہی تو راجہ کو عمدہ داڑھی اور بال رکھائے دیکھا تھا اور اب سوکھے درخت کے چھلکے کے مانند دیہہ ہو گئی تھی زمین پر پڑے ہوئے لڑکے کو راجہ نے دیکھا کہ سانپ نے کاٹا ہی مگر اسکی سب علامتین راجہ کے لڑکے کے مانند ہین یعنے جو جو علامتین راجہ کے ہوتی ہین وہ اُسمین تہت تھین اسلیئے راجہ سوچنے لگے کہ اس لڑکے کا پورن ماسی کے چندرمان کے مانند منھ اور عمدہ ناک ہی اور آئینہ کے مانند گول اور اونچے سندر رخسارے اور پتلے لمبے ترچھے ٹیڑھے اور برابر گھنگر دار بال کمل کے مانند آنکھین کُندرو کے جیسے سُرخ لب سندر چوڑی چھاتی بڑی دور تک پھیلی آنکھین لمبے بازو اونچے شانے بڑے پانو گہری ناف نازک اور چھوٹی اونگلیان یہ کسی راجہ کا لڑکا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی کہ اسکی یہ حالت ہوئی اسطرح ماتا کی گود مین لیٹے ہوئے بالک کو دیکھ راجہ کو یاد آیا کہ یہ تو روہت ہی جب یہ سُدھ آئی تو ہائے ہائے شبد کرکے رونے لگے اسیوقت رانی بھی بولی کہ ہاے میرے عزیز تیری یہ حالت ہوئی اے بیٹے تجکو کس پاپ کا یہ دُکھ ہی ہاے راجہ ہمکو دُکھی چھوڑ کر کس جگہ پر رہے اور کسلیے ہمکو چھوڑ دیا اے برہما ہرشچند ر راج رکھ کو تمنے کیا کیا جسکا پہلے راج پھر عزیزون سے چھوٹنا پھر عورت اور لڑکے کا بکنا یہ بڑی بے انصافی اور ظلم ہوا اسطرح رانی کی باتین سن راجہ اپنی جگہ سے کچھ اُٹھے اور جانا کہ یہ ہماری رانی ہی اور یہ بیٹا بھی ہمارا ہی اب یہ مر گیا ہی بڑے دُکھ کی بات ہی یہ وہی عورت اور وہی میرا لڑکا ہی یہ جانکے زمین پر گر پڑے اور بیہوش ہو گئے اور رانی نے بھی یقین کرکے جانا کہ یہ ہمارے خاوند ہین تب وہ بھی زمین پر گر پڑی اور بیہوش ہوئی کچھ دیر مین راجہ اور رانی کو ہوش آیا تو پھر رونے لگے راجہ کہنے لگے کہ بیٹے تمھارا منھ دیکھکر اب مین بہت دُکھی ہوا تسپر بھی میرا دل نہین پھٹتا اور تات تات کہتے ہوئے اور آپسے آتے ہوئے ہمکو لپٹاکر کب بولینگے اب کسکے پاون کی زرد دھور سے ہمارا انگوچھا اور گود میلی ہوگی ہاے مین نے لڑکے کے منھ کی طرف بھی خیال نہ کیا اور رشتہ دارون سمیت سب راج جاتا رہا اب مین سانپ کے کاٹے ہوئے لڑکے کا منھ دیکھتا ہون اسطرح کہ اُس لڑکے کو

اپنی گود مین بٹھا سب انگون مین لپٹ بے حرکت ہو بیہوش ہو گئے اور زمین پر گر پڑے تب انکو دیکھ رانی اپنے دل مین فکر کرنے لگی
یہ پورکھ جو بولتے ہین معلوم ہوتا ہی کہ پنڈت جنون کے من کے چندرمان روپ ہرشچندر راجہ ہین اسمین شک نہین ہی اور اسیطرح ناک
بھی اونچی اور تل پھول کے سمان چندرون سے سجتا ہی اور انکے دانت بھی انار کے بیج کے مانند گول ہین مگر مین یہ سوچتی ہون کہ اگر سچ سچ
راجہ ہرشچندر ہین تو مسان مین کیون آتے اب رانی لڑکے کا رنج چھوڑ کے زمین پر گرے ہوئے اپنے خاوند کو دیکھنے لگی اور دونون
کے سوگ سے دکھی ہوئی اور پھر بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑی جب پھر ہوش ہوا تو آہستہ سے گڑگڑا کر بولی کہ ای دیو تجھ بیرحم کو دھرکار
ہی جس تجھ نے دیوتا کے برابر اس راجہ کو چنڈال بنا دیا بلکہ راج کا ناس اور رشتہ دارونکا چھوٹنا اور عورت اور لڑکے کا بک جانا یہ
حالت تو کر ہی دی تھی نہ کہ چانڈال بھی تو نے بنا دیا ای راجہ اب تمھارے چھتر چامر سنگھاسن بیجن مین نہین دیکھتی ہون ہائے یہ برہمانے
کیا اولٹا پلٹا کیا جس راجہ کے چلنے کے وقت اور راجہ نوکر ہوتے تھے وہی راجہ اب اپنے انگوچھے سے زمین کی دھول جھاڑتے ہین اور مردون
کی کھوپڑی اور انکے کپڑے پہنے سوت باندھے بالون کے لگنے سے دارن اور لسبا سوکھ جانے سے بدبودار اور آدھے جلے ہوے
مردونکی چربی لگنے سے بڑے پھنکر اور چتا کے دھوین سے نیلے ہو گئے ہین اور ایسے مسان مین کہ جہان طرفون مین مردون کے
بدن کھا کھا ہوئے نشاچر ہین اور بڑا پوتر ہی راجہ پھرتے ہین اتنا کہہ رانی راجہ کے گلے مین لپٹ گئی اور ہائے ہائے کشٹ کشٹ کہکے بہت
دکھی ہو کر رونے لگی ای راجہ یہ خواب ہی یا سچ ہی ای مہاراج آپ کہیے میرا دل بہت موہ گیا ہی جو ایسا ہی ہی تو ای دھرم کے جاننے والے
دھرم مین کچھ مدد نہین ہی اسیطرح برہمن اور دیوتون کی پوجا مین بھی کچھ نہین دھرم معلوم ہوتا پھر اسمین کیا ہوگا جس سچ کے بولنے سے
تم بڑے دھرم کرنے والے راج سے اوتار دیے گئے اسطرح رانی کی باتین سن بار بار گھری گھری سانس لے راجہ جسطرح چانڈال کا داس
ہوا تھا سب احوال رانی سے کہا اوسے سن رانی نے بھی دکھی ہو اونچی سانس لے گڑگڑا کے لڑکے کے مرنے کا احوال کہا راجہ
ایسی باتین سن زمین پر گر پڑے اور مردے کو بے بار بار چومنے لگے پھر رانی پریم سے گڑگڑا کے راجہ سے بولی کہ میرا سر کاٹ کر اپنے
مالک کا کام کیجیے جسمین آپ کے مالک کی عدول حکمی نہو اور آپ جھوٹھے نہون آپ کو عدول حکمی کا پاپ نہو اتنا سن راجہ زمین پر بیہوش
ہو گر پڑے ایک لحظہ مین ہوشمین آ نہایت دکھی ہو بلاپ کرنے لگے کہ ای سندری تمنے نہایت سخت بچن کیون کہے جو کام کرنے کے
لائق نہین اسکو کیسے کر سکتے ہین رانی نے کہا مہاراج مین نے گوری دیوتا اور برہمنون کی پوجا اچھی طرح کی ہی اس سے اور جنم مین
بھی ضرور آپ میرے خاوند ہونگے راجہ اس بات کو سن زمین پر گر پڑے اور مرے ہوئے لڑکے کا منھ دیکھ دکھی ہو گھومنے لگے اور
پھر بولے ای پیاری بہت دن تک دکھ ہمسے سہا نہین جاتا کیونکہ مین خود مختار نہین یہ بڑی کمبختی ہی اگر چانڈال کے حکم سے یہان
آئے اور اب آگ مین کود پڑین تو اور جنم مین پھر چانڈال کی غلامی کرنی پڑیگی اور نرک بھی ہوگا اور بار بار دکھ پاوینگے مگر چاہے
جو ہو ہمسے اب سہا نہین جاتا اب ہم اپنے آپ کو مار ڈالینگے ایک یہی نسل کا رکھنے والا لڑکا تھا وہ بھی ہماری تقدیر سے مر گیا اب دوسرے
کے قابو ہو کر کیسے پران تیاگ کرون تو بھی بہت دکھ ہونے کے سبب سر ہی چھوڑ دونگا کیونکہ جیسا لڑکے کے مرنے مین دکھ ہوتا ہی
ویسا تینون لوک مین دکھ نہین ہوتا پھر اسی پتر بن نرک اور بیترنی وغیرہ مین کہان سے آیا اسلیے ہم لڑکے کے سر کے ساتھ جلتی
ہوئی اگن مین گر پڑینگے ای سندری تم معاف کرنا اب اسکے بعد تم کچھ نہ کہنا ہمارے قول کو اچھی طرح سنو اب ہمارے حکم سے
اسی برہمن کے گھر کو جاؤ جو کچھ دیا ہو اور جو کچھ جگیہ کیا ہو اور اگر گرو کو خوش کیا ہو تو یہی مانگتے ہین کہ تمہارا اور اس بیٹے کا ملاپ

بھرپرلوک مین ہوا اور اس جنم مین تو ہو ہی نہین سکتا اب مین جلتا ہون کہا سُنا معاف کرنا سب طرح سے اُس بالک کی خدمت کرنی چاہیے یہ سُن رانی بولی۔

چوپائی

بھوپ ہمہو تو سنگ ست ساتھا
نہین دُکھ بچار سہب اب بھُوپا
تو سنگ نرک سُرگ سب ناہین
یہ سُن بھوپ کہو یہ نیکا ۴۵
پاوک گرکے ہوت سُناتھا
تمہرے سنگ مم ہرکھ انوپا
سکھی رہب سنشیہ کچھہ ناہین ۴۶
ہمہو جرو سنگ سب بدھ ٹیکا

ادھیاے ستائیسوان ۲۷

دوہا

ستّپت نبس ادھیاے مین جم ہرچند نرپتّں
سہت پورجن دوگیو سوُئی کھب بہیش

سُوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ تب چتا بناکر لڑکے کو اُسکے اوپر رکھ اپنی عورت کے ساتھ ہاتھ جوڑ سُتا ہی پریشانی جگت کی ایشری چھبہ برہم سرُدنی جوکہ کاشی جکیے پانچ کوس مین ہمیشہ موجود رہتی ہین اُنکی آرادھنا کرنے لگے جو سُرخ لبتر پہنے بڑی رحم کرنے والی طرح طرح کے ہتیار دھرے جگت کی پرورش کرنے مین طیار رہتی ہو جیسے ہی بھگوتی کو یاد کیا ویسے ہی اندر وغیرہ دیوتا دھرم کو آگے کیے ہوئے نہایت جلد وہان پہونچے اور آکر راجہ سے بولے کہ اے راجہ سُنیے اندر کہنے لگے کہ ہم برہما دھرم سری بھگوان سدہ بشوے دیو پون لوکپال چارن ناگ چھہ گندھرپ رودر اسونی کمار وغیرہ سب اور بسوامتر جی جنکے نام کے یہ معنے ہین کہ جو تینون بشوون کے ساتھ محبت کرنا چاہتا ہو وہ بھی تمھاری مراد پوری کرنے کو آئے ہین تب دھرم بولے کہ اے راجہ بنا بچار کا کام مت کرو ہم دھرم ہین آئے ہین تمھارے دھیرج اور اندریون کے جیتنے وغیرہ ستوگُن سے ہم خوش ہین پھر اندر بولے اے ہرشچندر تمھارے پاس ہم اندر آئے ہین تمنے اپنے لڑکے اور عورت کے ساتھ ہمیشہ کے لیے تینون لوک جیت لیے لڑکے اور عورت سمیت سُرگ کو چلو اپنے کرمون سے جیتے ہوئے اور لوگون کو جو بہت ہی نایاب ہین اتنا کہ چتا کے بیچمین رکھے ہوئے لڑکے کے اوپر اپ مرتیو کے ہٹانے کے لیے امرت کی برکھا اندر نے کرائی پھولون کی برکھا اور دندبھی کی آواز بھی آسمان سے ہوئی تب وہ مہا تما راجہ چتا مین اوٹھ بیٹھا جیسا نازک بدن تھا ویسا ہی خوبصورت ہوگیا تب راجہ ہرشچندر اپنی عورت سمیت لڑکے کو لپٹا کر نہایت خوش ہوئے جسکا بیان نہین ہوسکتا اونکو نہایت خوشی ہوئی اور دل بھر گیا جسمین اب کیسی طرح سے خوشی کے سمانے کی جگہ نرہی راجہ اور رانی کا بھی عمدہ بدن ہوگیا وہ سب روپ جاتا رہا جو اسوقت مین تھا راجہ کو خوش دیکھ اندر جی پھر بولے اے راجہ تم اپنے کرمون کے پھل سے لڑکے اور عورت کے ساتھ جاکر سُرگ لوک مین رہو یہ سُن ہرشچندر بولے اے اندر ہمکو اُس چانڈال نے جس کام کے لیے بھیجا تھا بنا اُسکے کیسے سُرگ کو نہ چلینگے تب دھرم بولے کہ تمھاری اس شُدہی کو جان ہم ہی چانڈال بن گئے تھے اور ہم ہی نے اپنی مایا سے چانڈالونکا گانو تمہین دکھایا تھا اصل مین کچھ بھی نہ تھا۔ اندر بولے اے ہرشچندر زمین پر جو لوگ مرتے ہین وہ ہمیشہ اُسی

لوک کی پرارتھنا کرتے ہین ہم اُسی جگہ کے لیے آپ سے کہتے ہین کہ اِس دینہہ سے چلو راجہ بولے کہ ای اندر جی تمکو نمشکار ہی ہماری بات سُنو سوک مین ڈوبے ہوئے اجودھیا باسی کو سُلا مین رہتے ہین پھر اُنکو چھوڑ کر ہم کیسے سُرگ کو چلین کیونکہ بھگت کے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا شراب پینا گاے مارنا اور عورت کے مارنے کے برابر پاپ لگتا ہی جو بھگت اپنے کو بھجے اُسکو نہ چھوڑنا چاہیے پھیر جانکر چھوڑ جانے مین کیسے سکھ ہو سکتا ہی اسلیے اجودھیا کے رہنے والون کو چھوڑ ہم نہ چلینگے ای اندر جی آپ سُرگ کو جائیے جو وہ ہمارے ساتھ سُرگ کو چلنے پاوین تو ہم بھی چلینگے نہین تو اُنکے ساتھ ہمکو نرک بھلا مگر اُنکو چھوڑ دیوتا کے لوک مین نہین جا سکتے یہ سُن اندر بولے ای راجہ اجودھیا باسیون کے کرم کی موافق بہت علیحدہ علیحدہ پُن اور پاپ ہین پھر اُنکے ساتھ آپ کیسے سُرگ کی اچھا کرتے ہین تب راجہ پھر بولے ای اندر رعایا ہی کے پربھاؤ سے راجہ راج بھوگتا ہی اور اُنھین کے پرساد سے بڑے بڑے جگیہ کرتا ہی سو اُنھین کے پربھاؤ سے ہمنے کرلیا اب سُرگ کی اچھا کر ہم اُنکو نہ چھوڑینگے اسلیے جو کچھ ہمارا پُن ہو اور اُسی سے بہت دنون تک سُرگ ہو سکتا ہو تو ہم یہ چاہتے ہین کہ چاہے ایک ہی دن کے لیے ہو مگر اُس پیاری ہماری رعایا کے ساتھ ہی ہو یہ سُن اندر نے کہا کہ ایسا تو ہو گا پھر بسوامتر اور اندر وغیرہ دیوتا راجہ سے بہت خوش ہوئے اور اجودھیا مین جاکر نہایت جلد رعایا سے کہا کہ راجہ کے پُن کے پربھاو سے تم سب سُرگ لوک کو چلو یہ سُن اجودھیا کے رہنے والے نہایت خوش ہوتے اور جو سنسار سے اوداس تھے وہ اپنے لڑکونکو گھر کا بوجھ سونپ کر دیہ دینہہ ہو کے بمان پر سوار ہو اندر لوک کو چلے گئے اور راجہ بھی اجودھیا مین آکر عورت سمیت رہتا کیہ اپنے لڑکے کو راج گدّی دے سب رعایا اور منتریون کو خوش کر جو لوک بڑے بڑے جوگیون کو مشکل سے ملتا ہی وہان اس لوک مین بڑی کیرت چھوڑ چلے گئے انکو جاتے ہوئے دیکھ سب شاستر ون کے جاننے والے سکرجی نے یہ سلوک پڑھا۔

چوپائی

اہو تجھ گیہ مہاتم — اہو دان پھل اہے پورا تم
تیھی پربھاو ہرچند نرپیتا — سُرپور گیو سہت سرپیتا
کہت سُوت ہرچند کتھا تک — تم سُن کہا مہیش سو ہانک
دُکھی سنت جو بھی سکھ پاوت — ست کہت کچھ ناہین کہاوت
سُرگارتھی سرپور کو جائی — پترارتھی او تم ست پائی
بہار جارتھی پائی ستہ دارا — راجارتھی تر تیو سنسارا
ہرشچندر بھوپت سم آنا — ست پر تکیہ نہ بھیو جہانا
آن سم کرم کران کے جوگو — وہی بہیو نہین اب کوئی لوگو

ادھیائے اٹھائیسوان [۲۸]

دوہا

اٹھائیس ادھیائے مین شت نینی مہاتم — کہب بھلی بردھ تیہی بھجن کرت ہوت تیہی سالم

اپنی کتھا سن راجہ جنمیجیہ جی سری بیاس جی سے سوال کرتے ہین کہ یہ ہرشچندر راج رکھ کا آپ نے عجائب اتہاس کہا جو کہ ستا جی کے بھگت
تھے اب یہ تو کہیے کہ ستا چھی بھگوتی کہان سے پیدا ہوئی او سے سنا ہمارا جنم سارتھک کیجئے بھلا ایسا کون ہی جو دیبی کے چرتر سن کے
سیر ہو جس دیبی کے گن سنکر قدم قدم مین اسومیدھ جگیہ کا پھل ہوتا ہی بیاس جی بولے کہ ای راجہ سنیئے ستاچھی کے چرتر سب تم سے کہتے ہین
کیونکہ تم دیبی کے بھگت ہو تمکو سب کچھ سنانے کے لائق ہی پیشتر ایک ہرنیاچھ کی نسل مین رورو کا بیٹا درگم دیت نہایت قوی ہوا
اسنے سوچا کہ دیوتون کا بید ہوا اسلیے بید کی ناس کرنے سے دیوتا آپ ہی ناس ہو جاوینگے اسلیے پیشتر بید کی ناس کرنیکی تدبیر
کرنی چاہیے یہ سوچ ہمالے پہاڑ کے پاس جاکر ہوا پیکر برہما جی کا دھیان کرنے لگا اسطرح ہزار برس تک اسنے بڑا تپ کیا جس سے دیوتا
اور دیت دکھی اور سست ہوئے تب برہما جی خوش ہو ہنس پر سوار ہو کر بردان دینے کو وہان پہونچے اور سماوہ مین آنکھین بند کیے اس دیت سے
بولے جو تمکو خواہش ہو مانگو تمہاری عبادت سے خوش ہو کر ہم بر دینے کو آئے ہین برہما کے منھ سے یہ سن اوٹھ کھڑا ہوا اور پوجا کر کے بولا
ہمکو سب بید دیجئے اور جو براہمن دیوتا اور دیت منتر جانتے ہون وہ بھی سب دیجئے اور ایسا بردان دیجیے کہ دیوتا ہمسے ہار جاوین اسکے ایسے بچن سن
برہما جی ایسا ہی ہو کہکر ست لوک کو چلے گئے تب سے برہمنون کو بید سندھیا اسنان کی بدھ جب تب سب بھول گیا جب اسطرح ہو گیا
تو زمین پر ہاہا کار مچ گیا اور برہمن لوگ کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا بید کے نہونے سے اب ہم لوگ کیا کرینگے جب پرتھوی پر ایسا غضب ہوا
تو دیوتا ہُت نہ پانے سے ضعیف ہونے لگے اسیوقت اس دیت نے امراوتی نگری گھیر لی دیوتا کم طاقت تو ہو ہی رہے تھے اسلیے لڑائی
نہ کر سکے بلکہ ادھر اودھر بھاگ کھڑے ہوئے اور پہاڑون کے دردن مین جاکر چھپ رہے اور وہان پراشکت امبکا کا دھیان کرنے لگے
اور آگ مین آہت نہ پڑنے کے سبب سے مینھ کا برسنا بند ہو گیا اور سب پرتھوی سوکھ گئی کنوان باولی تالاب دریا وغیرہ بھی خشک ہو گئے
خشکی سو برس تک رہی تب گاے اور بھینسین اور بہت سے لوگ مر گئے گھر گھر منکھون کے مُردون کا ڈھیر ہو گیا جب ایسا غضب ہونے لگا
تو شانت چت برہمن لوگ بھگوتی کا دھیان کرنے لگے اور ہمالے پہاڑ پر گئے اور سماوہ دھیان پوجا وغیرہ سے رات دن دیبی کو خوش
کرنے لگے اسوقت سب نراہار رہی ہو کر دیبی کی سرن مین گئے اور اسطرح استت کی کہ ای مہیشانی دین پاپی سب خطاوار لوگون کے
اوپر مہربانی کیجیے آپ سبکی انترجامی ہین اسلیے کوپ سنگھار کیجیے جیسے تم اشارہ کرتی ہو ویسے ہی لوگ کام کرتے ہین لوگون کی اور گت
نہین ہے بار بار کیا دکھتی ہو جیسی خواہش کرتی ہو ویسا کر سکتی ہو ای مہیشانی اس بڑے سنکٹ سے چھوڑائیے بنا جیون ہملوگ کیسے رہ
سکتے ہین ای مہیشانی خوش ہون آپ بے تعداد کرور برہمانڈ کی مالک ہین تمکو پرنام کرتے ہین ای کوٹینسٹھ روپنی چت سروپنی سب سنسار کی کارن
تمکو نمسکار ہی جس بھگوتی کو نیت نیت کہکر بید گاتے ہین اسکو نمسکار ہی جب اسطرح بھگوتی کی استت کی تو ہزارون آنکھون سمیت روپ
دھارن کر پاربتی جی نے درشن دیا جنکا سروپ ایسا تھا نیلا رنگ اور نیلے کمل کے مانند بڑی آنکھین اور نیلے انکے کپڑے اور اونچی پستان
اور بان کمل - پھول - اور شاک وغیرہ پھل ہاتھون مین لیے ہوئے جن نئی چیزون کے دیکھنے ہی سے بھوکھ اور ترشنا جاتی رہتی ہی
وہ ہی چیزین بھگوتی اپنے کر کملون مین لیے ہوئے تھین کرور سورج کے مانند روپ دھارن کیے اننت نیتی دیبی نے اپنا روپ
اچھی طرح دکھایا اور اپنی آنکھون سے نو رات بھر پانی کی دھارا برابر چھوڑتی رہی اس قدر پانی بہا کہ اسکی تحریر نہین ہو سکتی
اور نہ زبان کو طاقت ہی کہ اسکی تعریف بیان کر سکے مختصر بیان کیا جاتا ہی کہ اسی پانی سے سب لوگ سیر ہو گئے اور سب غلہ
سینچ گیا اور ندی اور ندون کے بے پرواہ پہلے کی طرح بہ چلے یہ حالت دیکھ دیوتا بھی پہاڑون کے دروں سے نکل کھڑے ہوئے اور برہمن اور دیوتون نے ملکر

بھگوتی کی کچھ استت کی کہ ای بید انت سے جاننے کے لائق برہم سروپنی اپنی مایا سے اس جگت کی بنانے والی بھگتون کو کلپ برچھ کے سمان اور بھگتون کے لیے دنیہ دھارن کرنے والی ہمیشہ سیر اور بہون کی ایشری تمکو نمشکار ہی کیونکہ تمنے ہملوگون کے لیے بے تعداد آنکھین دھارن کین اسلیے تمہارا نام ستاچھی ہو مگر ہم بھوکہ سے بہت دکھی ہین اسلیے آپ کی استت ہم لوگ نہین کر سکتے اب مہربانی کرکے وہ بید دیجیے جب اسطرح دیوتا اور منیون نے کہا تو بھگوتی نے اپنے ہاتھ مین لیے ہوئے مزے دار ساگ پھل مول وغیرہ نہین دیدیا اور طرح طرح کا غلہ اور جانورون کے کھانے کو چارا سب دیا جسکو جس چیز کی ضرورت تھی اُسے وہی چیز دی کیونکہ بھگوتی نے ساگ سے سب کی پرورش کی اسلیے اُسیوقت سے شاکمبھری بھی اُس دیبی کا نام ہوا جب ایسا کولاہل شبد ہوا تو دوتون کے کہنے سے درگ ماکیہ دیت نے جانا اور دیبی کے ساتھ جنگ کرنیکو آیا اُسکے ساتھ ہزار اچھوہنی فوج تھی اور آتے ہی تیرون کی برکھا کرنے لگا اور جو دیبی کے آگے دیوتا تھے اُنکو اور برہمنون کو بھی چارون طرف سے اُسنے گھیر لیا تب دیوتا اور منیون کے منڈل مین بڑا غل مچا اور سب تراہ تراہ کرنے لگے تب بھگوتی نے اپنے تیج سے آگ پیدا کی اور دیوتون کے چارون طرف دور دور تک دی اور آپ رچھا کے لیے باہر رہ گئین اور بانون کی برکھا دیت اور دیبی جنکی طرف سے ہونے لگی یہان تک کہ سورج کا منڈل ڈھک گیا اور سب جگہ بان ہی بان نظر آنے لگے تب دیبی جی نے اپنے سریر سے بہت سی شکتیان پیدا کین جنکے نام یہ ہین۔ کالکا۔ تارنی۔ بالا۔ ترپورا۔ بھیردی۔ رما۔ بگلا۔ ماتنگی۔ ترپورسندری۔ کاماچھی۔ تلجا۔ جمبھنی۔ موہنی۔ چھن مستا۔ گوہیہ کالی۔ دس سسر باہو کا یہ سُولہ ہوئین انکے علاوہ چوسٹھ اور ظاہر ہوئین کہان تک گناوین اسطرح بے تعداد ہتیار دھارن کیے ہوے شکتیان پیدا ہوئین اور دیبی جنکی شکتیون سے دیتون سے جنگ ہونے لگی ہوتے ہوتے سب اچھوتیان شکتیون نے ناس کروین تب وہ درگم دیت آگے ہوکر لڑائی کرنے لگا دس روز مین باقی فوج اُسکی سب قتل ہوگئی پھر گیارھوین دن وہ دیت سُرخ کپڑے اور مالا وغیرہ دھارن کر اور بہت پوجا کر جنگ کرنے لگا یہان تک کہ سب شکتیون کو اُسنے جیت لیا اور اُسنے مہادیبی ستاچھی کے آگے اپنا رتھ لڑنے کو کھڑا کیا اور نہایت ہولناک جنگ ہوا تب سری جگدمبکا جی نے پندرہ بان ایک ہی ساتھ مارے اُنمین سے چار چارون باہنون کو لگے ایک سارتھی کے دو اُسکی آنکھون مین ایک پتاکا مین پانچ اُسکی چھاتی مین تب وہ خون بہاتا ہوا دیتون کی فوج مین زمین پر گر پڑا اور مر گیا اُسکا تیج دیبی جی کے روپ مین پیوست ہوگیا اُسکے مارے جانے سے تینون لوک مین خوشی ہوئی تب برہما وغیرہ دیوتا مہادیو کو آگے کر جگت کی ماتا کی استت کرنے لگے۔

چوپائی

جگ بھرم ترک ایک کارن تم	شاکمبھ شت لوچن نے تم
یہ او پکھد ماہنہ تو ناناؤؤ	درگم مارن کرت سر گاما
ماہیشری شورو پنی تو ہین	نج گوس باسن پرنو ہین
نر نکلپ چت سے من لوگا	جبھی دھیاوت نت کر ہو جوگا
تہی برنوار تھہ سروپ بھوانی	بھونیشری ہی تمت سُرمانی
کوٹ انت برہمانڈ جنن جم	بدھ سہر ہر ماتا تمہرے تم

کوسنکلیشر ہوئے لکھ دینا	رودن کرے کہوات پینا	
دیا سہت شت نینی بھوانی	تیہی ماتا بن جو جگ پرانی	

اس طرح برہما وغیرہ دیوتون نے پوجا اور استت کی تو اسی ساعت خوش ہوگئی اور سب کو انھون نے بید دیا اور زیادہ کرکے برہمنون کو اور یہ کہا کہ یہ بید ہمارے سر ہین انکو اچھی طرح پرورش کرنا کیونکہ انکے نہونے سے ابھی یہ بڑا غضب ہوچکا ہی تم لوگون کو ہماری ہمیشہ سیوا اور پوجا کرنی چاہیے اور کلیان کے لیے اسے چھوڑا اور کچھ نہین ہی اور ہمارا یہ مہاتم ہمیشہ پڑھا کرنا جب تمکو مصیبت پڑیگی ہم دور کردینگی کیونکہ ہمنے درگم دیت کو مارا اسلیے جو کوئی ہمارا درگا کرکے نام لیگا اور بے تعداد انکھون کے ہونے سے ستاچھی کہیگا وہ مایا کو کاٹ کر جلد جاویگا بہت بار بار کہنے سے کیا ہی ہماری ہمیشہ پوجا کیا کرنا۔

چوپائی

امر کہ دیوکتن سون دیبی	انتر دھیان بھئی تہہ سیوی	
دکھت رہے دیوسمدائی	جات نہ لکھیو کاہ سکھ پائی	
یہ دیبی رہیہ نرپ رایا	پرم بچتر بھلی بدھ گایا	
سب کلیان کون یہ راجا	کونپیہ سب بدھ مہراجا	
جوجن سندھیا مین نت سینی	بھگت سہت پن من مٹھ گینی	
سب کامنا یہان سو پاوے	انت بھگوتی لوک سدھاوے	

ادھیاے اونتیسوان [۲۹]

دوہا

اونتس[۲۹] کے ادھیاے مین سرپن کتھا کو تیاگ	بیاس باکیہ سے بھوپ پر دیبی پوچھن لاگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح سورج بنسی اور چندر بنسی راجاون کے عمدہ احوال ہمنے کہے ہین وہ سب پراشکت کی مہربانی سے مہاتما ہوئے ای راجہ یقین جانو کہ پراشکت کی مہربانی سے اوتم ہوئے ہین جو جو دولتمند اور امیر اور طاقت ور نظر او ین انکو پراشکت سے پیدا ہوئے جانو اور اتنے جو گنائے گئے ہین وہ اور بھی راجہ پراشکت کے اوپاسک ہو ورخت روپ سنسار کی جڑ کاٹنے کو کلہاڑے روپ ہوئے ہین اسلیے سب تدبیر سے وہی بھونیشری سیوا کرنیکے لائق ہی اور سب چھوڑ دینے چاہئین جیسے دھان کی چاہنا کرنے والا پیرے کو چھوڑ غلہ لے لیتا ہی۔ اور دودھ روپ بید کو متھ کر گھی روپ رتن پراشکت کے چرن کملون کو پا ہم کرتا رکھتے ہوئے ہین برہما بشن رودر النشیر سدا شیو انکو آسن بنا اور کوئی دیوتا استھت نہین ہی اسلیے مہادیو نے پنج برہماسن کیا ہی اسلیے ان پانچون سے بھونیشری دیبی زیادہ ہی کیونکہ جسمین یہ سنسار سمار رہا ہی اس بھگوتی کے جانے بغیر کوئی آدمی نکت نہین ہان جب منکہ کالے ہرن کی کھال کے سمان سب آسمان کو ہٹور کر اپنے پاس کرسکے گا تو بنا بھونیشری کے دھیان کرنے سے بھی اسکا دکھ چھوٹ سکیگا اسی سے نہایت عمدہ بید کے جاننے والے لوگ اسی بھگوتی کو ہی سب سے اوتم کہتے ہین اور دھیان کرکے اس بھگوتی کو بھی دیکھتے ہین اسلیے سب تدبیر و ننے

جنم کے سپھل ہونیکے لئے لجیا اور ڈر ادر پریم کی ملی ہوئی بھگت سے سنگ چھوڑ ہردے بین من روک کے اُسکی پوجا بین مشغول ہو جانا چاہیے یہی بیدانت شاستر کا بھی حکم ہی جس طرح سے ہو سکے بیٹھے کھڑے چلتے دیبی کا کیرتن کرے تو بندھن سے چھوٹ جاوے اسلیے ای راجہ سب تدبیرون سے ماہیشری کو پہچاننا چاہیے پہلے براٹ روپنی پھر انترجامی روپنی کو ترتیب سے سمجھنا چاہیے پھر جب دل سُدھ ہو جاوے تو سچدانند کے نظر آنیکے لیے برہم روپنی پراشکت کا دہیان کرے جو اس پرنچ کے بغیر ہی اُسمین دل کا لین ہونا وہی آرادھن ہی ای راجہ سورج بنسی اور چندر بنسی بڑے دھرم کرنے والے پراشکت کے بھگت من کے جیتنے والے اور بڑے گیانی راجاؤن کے پوتر اور کیرت اور دھرم کی بڑھ اور سنگت اور پُن کے دینے والے چرتر آپ سے ہمنے کہے اب پھر کیا سُننا چاہتے ہو یہ سُن راجہ جنمیجیہ جی بولے پلیشیتر آپ نے کہا تھا کو گوری لچھمی اور سرستی اِن تینون مورتون کو پرامبا نے بشن اور مہادیو اور برہما کو دیا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ گوری جی ہماچل کی اور مہا لچھمی جی چھیر ساگر کی لڑکی ہین اس باب مین یہ شک ہی کہ پہلے تو دیبی سے پیدا ہوئین پھر اُنکی کنیا کیسے ہوئین یہ تو ناممکن معلوم ہوتا ہی اسلیے یہ بڑا شک ہی آپ شک کو رفع کیجئے یہ سُن بیاس جی نے کہا کہ ای راجہ سُنیے تم دیبی کے بھگت ہو اسلیے کوئی ایسی بات نہین جو تمسے نہ کہی جاوے جب پرامبکا نے تینون دیبیون کو تینون دیوتون کو دیا تو تب سے وہ دُنیا کا کام کرنے لگے کسی سمے مین ہالاہل دیت نہایت زورآور ہوئے جنھون نے ایک لحظہ مین تینون لوک فتح کر لیے اور برہما کے بر سے اُسنے کیلاس اور بیکنٹھ کو بھی گھیر لیا تب شیو جی اور بشن جی دونون مہاراجون سے ساٹھ ہزار برس تک جنگ ہوا اور دیوتا اور دانوؤن کی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا بڑی تدبیر سے اُن دونون دیتون نے شکست کھائی اور شیو جی اور بشن جی نے فتح پائی حاصل کی تب وہ دونون اپنے اپنے مکان پر جاکر غرور کی باتین کرنے لگے اور جو اُنکے پاس مہیشکا کی دی ہوئی شکتیان تھین اُنسے زیادہ کرکے ہنسی اپمان کے ساتھ کرنے لگے کہ ہمنکے پرساد سے دیت فتح ہوئے تب گوری اور لچھمی جی اپنی اپنی بےعزتی دیکھکر انتردھیان ہو گئین اُنکے چھوڑ جانے سے شیو جی اور بشن جی ناطاقت اور بےتیج ہو کر باولے سے ہو گئے اور کچھ نہ کام کر سکتے تھے یہ حالت دیکھ برہما جی نے سوچا کہ یہ تو بڑا غضب ہوا بھلا جبتک کہ بشن طاقت نہ پکڑین تو اُس دُنیا کی پرورش کون کریگا جو دھیان رکھکر اُنھون اس غضب کا سبب سوچا تو دیبی جیکی بےعزتی تھی پھر بشن جی اور شیو جیکا کام برہما جی بہت مُدت تک کرتے رہے پھر اُنھون نے اپنے مَن اور سنک وغیرہ بیٹون کو بُلا کر کہا کہ ہم اکیلے سنسار کا کام نہین کر سکتے اور نہ ہمسے یہ ہو سکتا ہی کہ بھگوتی کی عبادت کرین کہ جس سے خوش ہو دیبی جی کی شکتیان پھر بشن جی اور شیو جی کو ملین اسلیئے تم لوگ ایسا کرو کہ جسمین بھگوتی خوش ہو جاوین اور اُنکو پھر اپنی شکتیان دیدین کہ وہ سابق دستور اپنا اپنا کام کرنے لگین۔

چوپائی

ہو ست جو تم بچن ہمارے — کرہو تو جس ہوے تمھارے
جا کُل جتن شکت کرہوئی — تھی پاون کرہی کل سوئی
آپ ہوے گرت کرتیہ بھوری — سب جگ جاکی کرین نہوری
برہم بچن سُن سب سُت تاکے — دچھا دک تب بیت چلاکے
بن منھ جاے رادھنا ہیتو — کرن لگے تب سکل سچیتو
جیہی منھ جگ منگل پن ہوئی — کرت اوپاے سکل جن سوئی

ادھیاے تینیوان

دوہا

کہب ترنش ادھیاے مین گوری جنم پرسنگ ۔ نانا پٹھو وہہو جہان تیہی شیو بھرم سب انگ

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ جب دچھ وغیرہ برہما کے کہنے سے تپ کرنے کو گئے تو ہماے پہاڑ کے نزدیک جو جنگل ہو وہان جاکر بھونیشری کا منتر جپنے لگے اور دھیان کرتے کرتے لاکھ برس گذر گئے تو خوش ہو کر سری دیبی جی نے درشن دیا جو بھگوتی چارون ہاتھون مین پھانسی انکس ابھی بر دھارن کیے تھی انکے تین آنکھین تھین اور کرنا رس کی بھری ہوئی ست چت آنند روپنی تھی اُس سب کی ماتا بھگوتی کو دیکھکر نہایت پاک مُن لوگون نے اُستت کی کہ ای ایشور روپنی اگن سروپنی تیج روپنی بیاکرن کی مورت برہم کی مورت تمکو نمشکار ہی اسطرح اُستت کر پریم سے گڑگڑا کر اُس ماتا کو مُنیون نے پرنام کیا تب خوش ہو ماتا بولی کہ مُنیون بر وان مانگو ہم بر دینیوالی تمسے خوش ہوئی ہین یہ سُن سبھون نے مانگا کہ مہا دیو اور بشن جی کے سر پر سابق دستور ہو جاوین اور انکو پھر وہی شکتیان مل جاوین اور دچھ جی نے اس سے زیادہ یہ بھی مانگا کہ ایکا جنم ہمارے یہان ہو کہ جسمین ہمارا کل پوتر ہو کر تر جاوے اور اپنا جپ دھیان پوجا اپنے منھ سے بتلائیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ ہماری شکتیون کی بعزتی کرنے سے بشن جی اور شیو جی کی یہ حالت ہوئی تھی مگر اُنسے کہدینا کہ ایسی خطا کبھی نہ کرین اسیوقت ہماری مہربانی سے اُنکے بدن سابق دستور ہو جاوینگے اور وہ ہماری شکتیان تمہارے اور چھیر ساگر کے یہان پیدا ہونگی تب ہماری ہدایت سے اُنکو ملینگی مایابیج منتر ہمکو نہایت ہی پیارا ہی اور براٹ روپ یا بھی روپ جو تمہارے آگے ہمارا ہی یہی دو دھیان ہمکو پیارے ہین یا سچد انند روپ جو سب دُنیا مین موجود ہی تم لوگون سے ہم ہمیشہ دھیان اور پوجا کرنے اور یاد رکھنیکے لائق ہین اس طرح کہہ مُن دیپ کے رہنے والی دیبی وہان ہی انتردھیان ہو گئی اور دچھ وغیرہ مُنیون نے برہما جی کی سر ناگت مین جاکر سب احوال کہا اور شیو جی اور بشن جی اپنا اپنا کام کرنے لگے اور سادھو دھان ہو گئے اور پرماما کی مہربانی سے بے اہنکار ہو گئے پھر کبھی شکت تیج نے آکر دچھ کے گھر مین اوتار لیا جس سے تینون لوک مین خوشی ہوئی دیوتون نے خوش ہو پھولون کی برکھا کی اور سُرگ مین دُندبھی بجی اور سادھو گون کے دل نہایت خوش ہوئے دریا اپنے اپنے راہ مین بہنے لگے اور سورج مین زیادہ روشنی ہو گئی منگلا بھگوتی کے جنم ہونے سے سب جگہ منگل ہوا دچھ نے اُس دیبی اور اپنی لڑکی کا ستی نام رکھا پھر شیو جی کو دیدی اور وہی ستی جی اتفاق سے دچھ کے جگیہ مین آگ مین جلکر راکھ ہو گئی یہ سن جنمیجے جی بولے کہ یہ تو نہایت غضب کا حال آپ نے سُنایا اسطرح کی عمدہ چیز آگ مین کیسے جل گئی جسکے نام کے یاد کرنے سے منکھونکو سنسار کی اگن کا خوف نہین ہوتا وہ کس کرم بپاک سے مُن کے یہان جل گئی بیاس جی بولے ای راجہ سُنیے جو پہلے کا احوال ہی کسی سمے دُرباسا مُن جامبوندیشری بھگوتی کے پاس گئے اور اُنکے درشن پاکر مایا بیج وہین جپنے لگے تب بھگوتی نے نہایت خوش ہو اپنے گلے کی کنول پھولونکی مالا مُن کو دی اُسکو پرشاد جانکر مُن نے لیلی اور سر پر چڑھائی اُسے پہنے ہوئے آکاس مارگ ہو نہایت جلد وہان آئے جہان ستی جی کی پتا دچھ جی تھے اور ستی جیکو پرنام کیا دچھ نے پوچھا ای مُن جی یہ عمدہ مالا کس نے دی ہی اور کسکی ہی اور تمنے کیسے پائی کیونکہ زمین منکھون کو ایسی مالا نایاب ہی اُسکے بچن سُن پریم سے گڑگڑا کر آنسو بہاتے ہوئے مُن نے کہا کہ دیبی جی کا پرشاد ہی یہ سُن دچھ نے مُن سے مالا مانگی مُن نے سوچا کہ شاگت کو تینون لوک مین سب دینا چاہیے اسلیئے مالا دچھ کو دیدی دچھ پہنکر اپنے گھر مین آئے اور جہان عورتونکے رت کی جگہ تھی

وہان نکالکر وچھ نے رکھی اور آپ اسی جگہ پر رات کو متیھن کرنے لگے اُسکی خوشبو کے سبب وسدن بہت ہی رت کی اُس مالا کی بعزتی سے مہادیو
اور ستی جی دونون کو وچھ سے دشمنی پیدا ہوئی ستی نے سوچا کہ یہ سر یرا نہین وچھ سے پیدا ہوا ہے اسلیے پت برتا کا دھرم دکھانے کے لیے جوگ اگن سے
اپنا سر یر ہی اُنھون نے جلاڈالا پھر وہی تیج سے ہماچل کے یہان پیدا ہوا یہ سُن راجہ جنمیجے جی نے پوچھا کہ جب ستی کا دینہہ جل گیا تو مہادیو جی
نے کیا کیا کیونکہ اُنکو جان سے عزیز جانتے تھے بیاس بولے اُسکے بعد جو ہوا اُسکو تو ہم نہین کہہ سکتے تینون لوک کا پرلے شیو جی کے غصہ سے
ہوگیا اور کالی کے گنون کے پھیرے ہوئے بیر بھدر پیدا ہوئے جب وہ تینون لوکو نکے ناس کرنے مین طیار ہوئے تو برہما وغیرہ دیوتا شنکر جی کی
سرن مین گئے سب لس ناس ہونے پر بھی نہایت رحیم شیو جی نے سب دیوتون کو بخطیرہ کر دیا اور وچھ کے بکرے کا مُنھ لگا دیا اور زندہ کر دیا اور
نہایت دُکھی ہو وچھ کی جگیہ مین جا کر بہت روئے اُس ستی کو آگ مین جلتے ہوئے دیکھ ہاے ستی ہاے ستی بار بار کہتے ہوئے ستی کے دینہہ
کو آگ سے نکال کاندھے پر رکھ نہایت دُکھی ہو مختلف دیسون مین گھومنے لگے تب برہما وغیرہ دیوتا نہایت فکر مند ہوئے بشن جی نے سوچا
کہ جہان ستی کا دینہہ گر یگا رہینگے نہین تو ستی کی دینہہ لیے ہوئے وہ برہمانڈ سے باہر چلے جاوینگے یہ سوچ دھنکھ بان لے بہت جلد بشن جی
نے تیرون سے ستی کے عضو علحدہ علحدہ کاٹ کر گرا دیے جہان جہان اُنکے عضو گرے اُسی اُسی جگہہ پر طرح طرح کے روپ دھارن
کرکے مہادیو جی کھڑے رہے اور شیو جی دیوتون سے بولے کہ اِن اِن جگھون مین جو کوئی بھگت سے دیبی کو بھجینگے وہ سب مرادین
حاصل کرینگے کیونکہ اِن اِن جگھون پر اپنی دینہہ کے سبب پرامبکا ہمیشہ موجود رہینگی اور انھین جگھون مین جو لوگ پرشچرن کرینگے اُنکے
منتر سدھ ہونگے زیادہ کرکے مایا بیج اسطرح اُنھی جگھون پر جپ دھیان سمادہ کرکے اُسکے برہ سے دُکھی ہو کر شیو جی وقت گذاری کرنے
لگے راجہ نے پوچھا کہ وہ کون کون سی سدھ جگھہ ہین اُنکی تعداد اور نام کہو اور وہان کی دیبی کے علحدہ علحدہ نام بتائیے جس سے ہم کرتارتہ
ہون یہ سن بیاس جی بولے کہ ای راجہ سُنیے دیبی کی جگھہ کہتے ہین جنکے سُننے سے منکھ کے پاپ چھوٹ جاتے ہین کاشی جی مین ستی کا مُنھ
گرا تھا وہان کی دیبی کا بشالاچھی نام ہے اور نیمکھارین جو وہان کی مورت کا نام لنگا دھارنی - پریاگ مین للتا نام سے ہین گندھ مادن
پربت پر کامکی شمال کے مالس مین کمدا - جنوب کے مالس مین بشو کام پر پورنی - بشو کا ماگومنت پہاڑ پر گومتی - مندراچل پر کام
چارنی چیتر رتھ جنگل مین مدوتکٹا - ہستنا پور مین جینتی - قنوج مین گوری - ملیاچل مین رمبھا - امر پیٹھہ پر ایکا - اسی کا نام کیرتمتی
بھی ہے - بشو مین بشویشری - پشکر مین پرہوتا - کیدار پیٹھہ مین سنمارگ دائنی - ہمالے پہاڑ پر مندا - گوکرن تیرتھہ مین بھدر کرنکا -
استھانیشر مین بھوانی - بلوک استھان مین بلوپتر کا - سری شیل مین مادھوی - بھدر یشر مین بھدرا - باراہ شیل مین جیا - کملالیہ
استھان مین کملا - رودر کوٹ مین رودرانی - کالنجر دیس مین کالی - شالگرام مین مہادیبی - شیولنگ مین جل پریا - مہالنگ
پر کپلا - ماکوٹ مین مکٹیشری - مایا مین کماری - سنتان مین للتامبکا - گیا مین منگلا - پورکھوتم مین بملا - سہسر اچھ مین اُتپلاچھی
ہرنیاچھیہ مین مہوتپلا - بیاسا کے کنارے پر اموگھاچھی - پدگوردھن مین پاڈلا - سپارش نارائنی چترکوٹ مین رودرسندری
بپرل مین بپلا - ملیاچل مین کلیانی - سہنہ دھاتر مین کبیرا - ہرشچندر مین چندرکا - رام تیرتھ مین رمنا جمنا مین مرگاوتی -
کوٹ تیرتھ مین کوٹوی - سادھون مین سُگندھا - گوداوری مین ترسندھیا - گنگا دوار پر رت پریا - شیوکنڈ مین سبھ نندا -
دبیکا کے کنارے پر نندنی - دوارونی مین رُکمنی - برندابن مین رادھا - متھرا مین دیوکی - پاتال مین پرمیشری - چترکوٹ
پر سیتا - بندھیاچل مین بندھیہ نواسنی - کربیر مین مہالچھمی - بنایک تیرتھ مین اومادیبی - بیشو ناتھ مین آروگیا - مہاکال

مین مہیشری - اوشن تیرتھ مین ابھیا - بندھ پربت پر تمبھاجھی - مانڈبیہ مین مانڈوی - ماہیشری پور مین سواہا چھگ لنڈ مین پرچنڈا
امرکنٹک مین چنڈکا - سومیسر مین برارو ہا - پربھات مین پشکراوتی - سرسوتی مین دیوماتا - سمندر کے کنارے پر پارا اورارا - مہالیہ
مین مہابھاگا - جوکہا مین پنگل ایشر - کرت شوچ مین سنہکا - کارتک مین نشاکری - اوتپلاورتک مین لولا - شون سنگ
مین سبھدرا - سدھ بن مین ماتا - بھرتاشرم مین اننگا لچھمی - چالندھر مین بشوکھی - کسکندھ پربت پر تارا - دیودار کے جنگل مین
پشٹ - کاشمیر منڈل مین میدھا - ہمادر پر بھیما - بشویشر چھیتر مین تشٹ - کرپال موچن پر شردھہ - کایاورو ہن مین ماتا - سنکھودھار
مین دھرا - پنڈارک مین دہرت - چندر بھاگا کے کنارے پر کلا - مچھود مین شیودھارنی - بتیا مین امرتا - بدرکاشرم مین اورسی
اوترکرو مین اوشدہی - کش دویپ مین کشود کا - ہیم کوٹ مین منمتھا - کمد پہاڑ پر ستِ باونی اشوتھہ مین بندنیا - کبیرالیہ مین ندھ
دیوبدن مین گایتری - شیو کے پاس پاربتی - دیولوک مین اندررانی - برہما کے مکھون مین سرستی - سورج کی روشنی مین پربھا
ماتاؤن مین بشنوی - ستیون مین ارندہتی - راماون مین تلوتما دیبی ہین یہ ایک سو آٹھ نام ہوئے سب جاندارون کے چت
مین جو شکت ہی اسکا برہم کلا نام ہی یہی ایک سو آٹھہ جگہہ اور انہین مین اوپر لکھی ہوئی دیبیان موجود ہین انہین ستی سے پیدا ہوئی
دیبی ہین اور جگہہ اور بھی کہی ہین ؛

چوپائی

اشٹوترشت نام بھوانی | سمرت سنت جون جگ پرانی
سرب پاپ سے مکت مرن مین | سودیبی کی جات شرن مین
اپنے پٹھن مین جو کوتی ؛ | جات سکل پھل پاوت سوئی
چاترا بدھ سون پہنچت بہوان | ترپن سراوہ کرت جو وہوان
ارو دیبی کی مہستی پوجا | بدھ سون کرت تیاگ کے دوجا
جگ ماتا سے کرت چھماپن | بار بار تہہ چیت دے آپن
جنمجیہ سو ہوت کرتارتھ | جو یہی بدھ پروت نج سوارتھ
پچھبہ مہو جبیہ پن بیدہ پرکارا | دو جن جیاوت سہت پیارا
چترا ہیر پھر ای کماری | ارو جو پوجت جان دلاری
بھوکن بھوجن دیت تہاہین | ارو جو جیو چھیتر یہی ماہین
سب دیبی کے روپ جاہ سو | پوجنیہ سب بھانت تاہ سو
آپن کرے پرتگرہ کا ہو ؛؛ | چھتبرن منہ جھہ لہہ بڑلا ہو
جتھاشکت تہہ جاے منترکر | پرشچرن کرلیہ بھگت ور
جو دیوتالسبت ہے جھوان | تاہ منتر جب تو کہو بہوان
ہت شاڈہیہ دیبی کر داسا | کبھو نہ کرے جو ہو کچھ آسا

جو یا بدہ دیبی کی جاترا ۔ کرت پریم جُت منج سُپا ترا
تاکے پُتر سہسرن کلپا ۔ بست برہم پور رہت بکلپا
وہ بھی انت دیب پور جاوے ۔ لہی تہنہ گیان بھگتِ کو پاوے
اشٹوترشت نام جاپ سے ۔ ہہت سُدھ ہوے چھوٹ پاپ سے
پستک لکھت جہان یہ ناما ۔ رہت تہان نہین ماری بانا
ار و سو بھاگیہ تہان نت باڑھے ۔ کبھونہ تہنہ نر مرین کاڑھے
ممتی دیوگن تیہی لکھ آپو ۔ نرن کیر بھر تہنہ کا داپو
سرادہ سمے جو نام اوچارے ۔ پتر بھوابدہ پار اوتارے
تہوکے نرپت پرم گت پاوے ۔ پتر بہر سنسار نہ آوے
استے مکت چھیت ربھو پالا ۔ چھنے تم سُن کہیو کر پالا
سدہ پیٹھہ یہ ہین سب جانو ۔ بدھ مان تہنہ بسہین تاسون
پوچھیو جو بھگوتی چرترا ۔ کہون بھوپ سوا لچھی پوترا
ایکا سناچھت مہپالا ۔ نج من کی کھوج سب حالا

ادھیاے اکتیسوان[۳۱]

دوہا

ایات ترنش[۳۱] ادھیاے مین پاربتی جن گاتھ ۔ کھب بھلی بدھ سو سُنہو گن من ہو ہو سناتھ

راجہ جنمیجیہ جی نے پُوچھا کہ آپ نے سابق مین بیان کیا تھا کہ ہمالے پہاڑ پر بڑا تیج پیدا ہوا اُسکی کتھا مفصل کہئے ایسا کونی عقلمند آدمی ہو جو شکیت کی کتھا امرت پیکر اوکتا جاوے کیونکہ امرت کے پینے والے دیوتون کو تو وقت پر موت آجاتی۔ مگراس کتھا سُننے والونکو نہین آتی بیاس جی نے اُنکی تعریف کی کہ اے راجہ تم دھنّ ہو اور تم نے مہاتماون سے بہت اچھا سیکھا ہے اور کیونکہ تمھاری دیبی مین بھگت ہے اسلیے تم نہایت خوش نصیب ہوا ے راجہ پہلے کا احوال سُنو جب ستی کا دینہ آگ مین جل گیا کہ پھر انت چت ہو شیو جی بہت دنون تک گھومکر کسی جگہہ پر ٹھہر گئے اور سماوہ مین دل لگا دیبی کے سروپ کا دھیان کرتے ہوئے وقت گذاری کرنے لگے اس سے سب تینون لوک کے چراچر دُکھی ہوئے اور پہاڑ دویپ سمیت سنسار بے طاقت ہو گیا اور سبکے دل کی خوشی جاتی رہی اور راوداس ہو گئے اور ہمیشہ دُکھ مین رہنے لگے اور گرہ اور دیوتون سے آپسمین دشمنی ہو گئی ایسے وقت مین تار کاسر نام دیت پیدا ہوا جسے برہما جی نے بردان دیا تھا کہ شیو کا اورس پتر تجھے ماریگا۔ اسطرح سے اپنا مرنا شن شیو جی کے اورس پتر کے نہ ہونے کے سبب گرجنے لگا اور خوش ہوا اُسنے سب دیوتون کو اپنی اپنی جگہ سے نکال دیا اور وہ شیو کے نہونے سے نہایت فکرمند ہوئے اور کہنے لگے کہ مہادیو جی کی استری تو نہین ہے پھر لڑکا کیسے پیدا ہو اور ہم کم بختون کا کام کیسے ہوگا اسطرح فکرمند ہو بیکنٹھہ کو جاکر سری بشن جی سے سب احوال کہا انھون نے یہ تدبیر بتلائی تم لوگ فکرمند

کیون ہو کام کلپ برچھ دیبی من دویپ مین رہنے والی تو موجود ہین پھر اپنا دکھ اُسی جگت ماتا سے کہو اور اُسکی اُستت کرو وہ تمھارا کام
پورا کریگی اسطرح دیوتون سے کہ مہا بشن جی لچھمی جی کے ساتھ دیوتون کو لیے ہمالے پہاڑ پر آئے اور سب پُرشچرن کرنے لگے کسینے تو سماده
لگائی کوئی نام جپنے لگا کوئی بید کے سوکت مین مشغول ہوے اور کہین کہین نام پاٹھ کرنے لگے اور کوئی منتر جپنے لگے اور کوئی کرچھر یعنے جسمین بارہ دن
کا نراہار برت رکھنا پڑتا ہی اور کوئی چاندراین جو ایک مہینے بھر کا برت چندرمان کے گھٹنے اور بڑھنے کے مطابق لقمون کے انداز سے رکھا جاتا
ہی کرنے لگے اور کوئی جگیہ اور کوئی نیاس اور کوئی مانسی پوجا کرنے لگے اسطرح بہت برس گذر گئے کہ اتفاق سے چیت کے مہینے کی نومی دن جمعہ
کو چارون طرف سے بڑا تیج ظاہر ہوا جسکے چارونطرف سے چارون بید مورت دھار کر اُستت کرنے لگے اور اسمین کڑور سورج اور کڑور چندرما
اور کڑور بجلی کی روشنی تھی اور نہایت سُرخ رنگ بہت اونچے نہ نیچے نہ بیچمین گھومنے لگا اور نہ پاون نہ ہاتھ نہ عورت نہ مرد مگر اُس روشنی
سے سب کی آنکھین بند ہوگئین پھر جب وہ دھرج کر دیکھین تو وہی استری کا روپ ہوگیا جو نہایت خوبصورت کماری اور نوجوان اُنچی
پستان اور رو ہاتھون سے سجی ہوئی اور آواز کرنے والی کردھنی باندھے سونے کا بازوبند اور انگوٹھی وغیرہ پہنے اور گلے مین عمدہ زیور
سجائے اور منھ مین کپور بھرا پان کھائے اور اشٹمی کے چندرما کے مانند چوڑی پیشانی سُرخ کمل کے مانند آنکھین اور سُرخ لب اور کُند کے پھول
کے مانند دانت رتنونسے جڑا مکُٹ پہنے اور مالتی وغیرہ پھولون سے بال سنوارتی ہوئی کشمیر کے سندور کا ٹیکا لگائے اور چندرمان کے
مانند ریکھا دھارن کیے اور ہاتھون مین پھانسی انکش برابھیہ مُدرا سمیت تو نہتر انج کپڑے پہنے اور انار کے پھول کے سمان سُرخ رنگ اور سولھون
سنگار کیے ہوئے بھگوتی کو دیوتون نے دیکھا مگر باف سے گلا بند ہو جانے کے سبب کچھ نہ بول سکے صرف پریم سے آنسو بہاتے کھڑے رہے
کسیطرح دھیرج دھر اُستت کرنے لگے کہ اے دیبی مہا دیبی شیوا پرکرت بھدر اتمکو پرنام ہی تمھاری سرن مین ہین جس دیبی کو دیوتا باک روپنی
کہتے ہین وہ ہملوگون کو عزت دینے کے لیے کام دھین ہو جاوے اے کال راتر برہم اُستت بشنیوی - اسکندہ کی ماتا سرستی - ادت دچھ کی
کنیا پوتر روپ والی شوا کو پرنام کرتے ہین مہا لچھمی کو جانتے ہین اور سرب شکت کا دھیان کرتے ہین وہ دیبی اپنا دھیان گیان کرانیکو ہمکو
اشارہ کرے اور براٹ سروپنی بیا کرن روپنی اور سری برہم سروپنی کو نمسکار ہی جسکے جاننے بنا سنسار مالا روپ گویا رسّی سرپ روپ معلوم
ہوتا ہی اور جسکے جاننے سے آدمی کو موچھ ہوتا ہی اُس بھونیشری کو نمسکار ہی اور پرنور دپنی ہر ینکار روپنی اور طرح طرح کے منترون والی اور
رحیم تمکو پرنام ہی جب اسطرح من دویپ کی رہنے والی بھگوتی کی دیوتون نے اُستت کی تو کوکلا کے مانند شیرین زبانی سے بولی اے دیوتو
جس کام کے لیے یہان آئے ہو کہو ہم بر دینے والی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کے مانند ہمیشہ موجود ہین ہمارے رہنے پر تم لوگونکو
کونسی فکر ہی ہم اپنے بھگتون کو دُکھ روپ سنسار سے چھوڑا دیتی ہین اسطرح پریم کی بانی سن دیوتا نہایت خوش ہوئے اور اپنا دُکھ کہنے
لگے کہ اے بھگوتی تم ہمہ دان اور سبکی دیکھنے والی ہو اسلیئے تینون لوک مین تمسے کوئی بات چھپی نہین ہی مگر پوچھتی ہو اسلیے بتلاتے ہین
تارکاسُر دن رات ہملوگون کو دُکھ دیتا ہی اور اُسکی موت برہما جی نے شیو جیکے بیٹے سے کہی ہی اور شیو جی کے عورت نہین ہی وہ تو آپ
جانتی ہی ہو دیبی بولین کہ ہماری جو گوری شکت ہی وہ ہمالے پر ہوگی اُسے تملوگ شیو کو دینا وہ تمھارا کام کر دیگی اور ہمارے چرنون مین
تمھاری بھگتی ہمیشہ ہو ہمالے بڑی بھگت سے ہماری پوجا کرتا ہی اسلیئے اُسکے گھر مین ہم جنم لینگی ہمالے ایسے کلام سن پریم سے گڑگڑا کے
بولے اے بھگوتی جس سے محبت کرتی ہو اسے بہت بڑا بنا دیتی ہو نہین تو کہان مین جڑ اور بحرکت اور کہان تم سچدانند روپنی سینکڑون جنمون مین
بھی مین آپکا پتا نہین ہو سکتا چاہے مین اشومیدھ وغیرہ جگیہ اور سماده وغیرہ پُن کرتا۔

چوپائی

اُہو ہمارے ہی بڑ بھاگی ؛ یہ کہہ جگت من منہہ انوراگی
جاسون یا کی سُتا بھوانی جگت ماتا بھے سب جن جانی
جاکے جتھر کوٹ برہمنڈا سو ہموان سُتا بھے چنڈا
یاسون نہی سمان کوئی ناہین دیکھہ پرت نہی بھوتل ماہین
مم تپرن ہت جانت ناہین کون دھام نرمت جگ ماہین
جنکے نبس موہ سم پرانی جنم لین جو ہون سبھ کھانی
جم کر کرپا دین پد پہیو ؛ تم کہیے یہ سمت سینہو
جو بیدانت بید تو روپا ہمہین بتا و اکھتی انوپا
بھگت سہت ار جوگ بکھانو شرت سمت بچ گیا نہی مانو
جیہی سن ہو ہون جتن تورپا کہہو کرپا کر بشو سروپا
سن ام بچن ہما چل کیرے ہوے پرسن مکھہ کرتن بیرے
شرت گو ہت رہسیہ بچ امبا کہن لگی کر نیک ارمبھا ؛

ادھیاے تبیسوان [۳۲]

دوہا

تبیس کے ادھیاے مین آتم تتو جگد مب ؛ نج مکھہ برنیو سو کہب بھلی بھانت کر لمب

ہمارے کے بچن سُن دیبی جی بولین کہ ہمارے بچن سُنو کہ جسکے سُننے سے ہی ہمارے روپ کو جیو پہونچتا ہی پہلے ہم ہی تھین اور کچھہ نہتا وہی آتم روپ چیت شکت کے جاننے والا پربرہم نام ہی جو ہمیشہ اور چہل دیپرا اور روگ کے بغیر ہی اُسی کی ایک شکت کا جواپنے آپ سدہ ہی مایا نام ہی نہ وہ ستی ہی نہ استی ہی اور نہ دونون وہ ہی اُسے علٰحدہ وہ اور ہی کوئی ہے جو ہمیشہ بنی رہتی ہی جیسے آگ اور سورج مین گرمی چندرما مین چاندنی ساتھہ ہی پیدا ہوتی ہی ویسے وہ ہمارے ساتھہ بغیر علٰحدگی کے ساتھہ ہی ظاہر ہوئی ہی اُسمین پہلے مین جیو ون کے کرم جیو اور کال سب ابھید سے لین ہو جاتے ہین جیسے سوتے وقت دن کے سب بیوہار لین ہو جاتے اپنی شکت سے ہم ہی بیج ہوتی ہین مایا کے سبب اور برہم کے ڈھپ جانے سے یہ دُوکھی ہو گیا تھا پھر جیتن کے سماجوگ سے نمتو کہا جاتا ہی اور پرپنچ کے نتیجہ سے اُسی مایا کو سمبا یتو پھر کہا جاتا ہی اُسی مایا کو کوئی تپ کوئی تم کوئی جڑ کوئی گیان کوئی مایا کوئی پردھان کوئی پرکرت کوئی شکت کہتے ہین اُسکو شیو شاستر والے بمرش اور بید کے تتو کے جاننے والے ابدیا کہتے ہین اسی طرح اُسکے ہزارون نام ہین کیونکہ وہ نظر آتی ہی اسلیے اُسکو جڑتو اور متھیا تو ہی جو اُس سمبت روپ کا انو بھو ہو تو جیسا چھی روپ کرکے یہ ان بھوت ہوتا ہی تو وہی سمبت سریر سرشٹھ ہو شنست ہی اُسکو اچھے شاستر کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والی کہا ہی اور آنند روپ والی بھی کہا ہی کیونکہ جیتن تو درشیو نہین جب درشیو ہی

بقیہ تفسیر

تو جڑ کا جڑ ہی رہا چیتن اپنے ہی سے روشن ہوتا ہی اور سے نہین جس سے روکھ کی ان اوستھانہ ہو جاے اس سے آپ سے روشن نہین ہوتا اور کرتا کرم بر وہ بھی ہو جاویگا اسلیے وہ چراغ کے مانند اپنے آپ پرکاشمان ہی اور دوسرونکو بھی معلوم ہوتا ہی اسلیے ہمارا سمیت تو ہمیشہ نتیہ سدہ ہوا جگنا۔ سونا۔ خواب دیکھنا انہین ورشیہ کے بچارے سمیت تو کو کبھی بچار نہین ہوا جو اُس سمیت تو کا انوبھو ہو تو جس ساچھی روپ کرکے یہ انوبھوت ہی تو وہی سمیت تنو سریشست رہے اسی سے اچھے شاسترون کے دیکھنے والون نے ہمیشہ رہنے والا کہا ہی اور آنند روپا کہا ہی سب لوگون کے پریم مین اُستت ہماری ہی اور سب لوک نتھیا ہی اسلیے ہم سب سے علحدہ ہین گیان آتما کا دھرم نہین ہی جو دھرم تو ہو تو آتما کا بھی جڑ تو کہا جاوے اور گیان کا جڑ سیشتو نہ دیکھا گیا ہی نہ ممکن ہی اور اسیطرح گیان کو چیتن دھرم نہین کیونکہ چیت کو چیت نہین اس سے آتم گیان روپ اور سکھ روپ ہمیشہ ہی جو ست پورن اسنگ دویت جال سے علحدہ ہی اسلیے ظاہر ہوا کہ سرشٹ کے سمیت آتما تھا پھر اُسی نے کرمون سمیت اپنی مایا کے ساتھ جگت کو جو پہلے کے مائی سنسکار سے جو کال کرم کے بپاک سے ہونیوالا تھا تنو کے آگیان سے سرشٹ کرنیکی خواہش کی ای ہمارے یہ ابدہ پہلے کی تمسے ہمنے کہی جو ہمنے اپنا روپ کہا وہ الوکک ابیاکرت ابیکت مایا جگت سب شاسترون مین سب کارنون کا کارن تتو ونکا آدبھوت سچدانند سروپ ہی جو سب کرمونکا ساچھی اچھا گیان کریا کا آسرے بھوت پیر ہینکا رمنتر سروپ آدتتو آتما ہوا اُس سے آکاس تتو ہوا شبد اُسکا ماترا تتو ہوا پھر ہوا ہوئی جسکی ماترا چھونا ہوا پھر تیج ہوا پھر پانی ہوا جو رس دینے والا ہی پھر گندہ ماترا سمیت پرتھوی تتو ہوا آکاس کے شبد ہی ایک گن ہی ہوا کے اسپرش اور شبد دو گن ہین۔ شبد اسپرش روپ رس تیج یہ تہا کہے ہین شبد اور اسپرش روپ رس یہ چار گن ہین اور شبد اسپرش روپ رس گندہ یہ پانچ گن ہوئے ان چیزون سے لنگ دیہہ پیدا ہوئی یہ آتما کا دیہہ سرباتمک سوچھم دیہہ کہا جاتا ہی اور ابیکت کارن تو پہلے ہی کہ چکے جسمین جگت کا بیج یہ لنگ کا سوپر رکھا ہی اسکے پیچھے پنچی کرن مارگ سے استھول بھوت پیدا ہوتے ہین وہ پانچ ہین اُنکا پرکار کہتے ہین پہلے کہے ہوئے بھوتون مین دو حصے کرکے پھر سبلے ایک ایک حصے مین چار چار حصے کرے پھر ایک ایک سب سے لیکر ہر ایک مین ملاوے وہی پنچی کرن ہو جاوے اُنکے اکٹھے ہونے سے جو دیہہ ہوئی وہ بیر بیشیر براٹ روپ کا استھول دیہہ ہی پنچ بھوتون مین رہنے والے تتو دن کے انسون سے کان وغیرہ ہوئے گیان اندری کے ملنے سے انتہ کرن ہوتا ہی وہ برت بھید سے چار قسم کا ہوتا ہی جب سنکلپ بکلپ کرے تو اُسکا من نام ہوتا ہی اور جب سنشے ہین روپ نشچے ہو جاوے تو اُس انت کرن کا نام بدھ ہوتا ہی اور جب انوسندھان روپ رہے تو چت کہتے ہین اور اہنکار ہو تو اہنکار ہوتا ہی اُن پنچ بھوتون کے رجوگن کے انشون سے ترتیب وار پانچ کرم اندری ہوتی ہین اُنکے ملنے سے پران اپان وغیرہ پانچ پران ہوتے ہین اُنکی جگہیہ ہین ہردے مین پران۔ گُدا مین اپان۔ ناف مین سمان گلے مین اودان اور بیان سب بدن مین رہتے ہین پانچ گیان اندریان ہین اور پانچ کرم اندریان یہ پران وغیرہ پانچ من بدہ اور دس اندریان ان سترہ سے ہمارا سوچھم سریر بنتا ہی اُسمین جو پرکرت ہی اُسکے دو بھید ہین جو ستو اتمکا ہی اُسکا مایا نام ہی اور جو گنون کے ملے ہین اُسکا ابدیا نام ہے جو اپنے آسرے کی رچھیا کرے اُسکو مایا کہتے ہین اُس مایا مین جو پرماتما کا پرتبمب پڑتا ہی اُسیکو ایشر کہتے ہین اور خود مختار جو برہم ہی اُسکے جاننے والے پرسر بگیہ سرب کرتا سبکے اوپر انوگرہ کرنے والا ہی اور اُسپر ماتما کا جو کچھ پرتبمب ابدیا مین پڑتا ہی اُسیکو جیو کہتے ہین جو سب دُکھون کے آسرے ہوتا ہی ابدیا کے سبب ایشر اور جیو دونون کو دیہہ ترے ہوتا ہی دیہہ ترے کے ابھمان سے تین نام جیو کے یہ ہین کارن سے جو دیہہ کا ابھمانی ہی اُسکا پراگیہ سوچھم دیہہ ابھمانی کا تجس اور استھول دیہہ ابھمانی کا بشو نام ہی اسطرح ایشر کے ایش سوتر براٹ و تین نام مین

انہین جیو بشٹ[١٠] روپ اور ایشر سمشٹ روپ وہ سب کا ایشر بھوتون کی انوگرہ کامنا سے طرح طرح کے بشو بناتا ہی اور جو بشو طرح طرح کے بھوگونکی آسرے ہی وہ ہماری شکست کے اُسکانے سے ایشر سب کام کرتا ہی۔[١١]

ادھیاے تیتیسوان[٣٣]

دوہا

تیتیس[٣٣] کے ادھیاے مین سہت سکل الپاو		بشو روپ اتِ گھور بھو درشت کہت سناد

سری دیبی جی ہمالے وغیرہ سے بیان کرتی مین کہ سب چراچر جگت ہماری مایا کی شکست ہی مگر اصل مین وہ مایا ہمسے علحدہ نہین ہی غافل لوگون کے بیوہار سے اُسی مایا کا نام ادیا ہی مگر تتو درشٹ سے تو کچھہ نہین صرف تتو ہی سو ہم مایا کرم وغیرہ پران سمیت جگت بناکر اسمین پربیس کرتی ہین پھر جیو کو پرلوک کی گت کیسے نہواد را وپا وبھید سے گھٹا کاش مٹھا کاش کی طرح ہم علحدہ علحدہ ہین جیسے چھوٹی بڑی چیزونکو ہمیشہ سورج دکھلاتا ہی مگر اُنکے گن و دکھہ نہین لیتا اسیطرح ہم بھی سب مین ملی ہین مگر اُنکے گن و دکھ سے کچھہ کام نہین مگر مورکھہ لوگ جو بدہ سے کرم کرتے ہین وہ ہمین کو لگاتے ہین اور عقلمند آتما کو کرنیوالا نہین کہتے اگیان کے بھید اور مایا کے بھید سے جیو اور ایشر کا بھید سدہ کیا جاتا ہی جیسے گھٹا کاش اور مہا کاش کا بھاگ کلپنا کیا جاتا ہی اُسی طرح جیو آتما اور پر آتما کا بھاگ ہی جیسے جیو کی زیادتی مایا ہی سے ہی بلکہ اپنے سے نہین ہی اسیطرح ایشر کی زیادتی بھی ہی سو بھاو سے نہین دنہہ مین جو اندریونکا مجموعہ ہی اس سے اُسکی باسنا ہین بھی بھید ہی اسس سے صاف ظاہر ہی کہ جیو کے بھید کا سبب ادیا ہی اور جو گنون کی باسنا کے بھید سے بھیدی ہوئی مایا ہی وہی ایشر کے بھید کا سبب ہی اور کوئی نہین ہی ای ہماچل ہمارے مین سب ملے ہین اور ایشر براٹ ہم ہی ہین اور برہما بشن رودر گوری براہمی بیشنوی سورج تارا چندرما چوپائے پرند چانڈال اور پرندون کے مارنے والے اچھا کام کرنے والے مہاجن عورت مذکر مونث اور جو کوئی چیز کہین سننے یا دیکھنے مین اندر یا باہر آتی ہی وہ سب ہم ہین اس چراچر مین کوئی چیز نہین جو ہمارے بغیر ہو جو ہو وے اُسے جھوٹھہ جاننا جیسے کہ بانجھہ کے لڑکا نہین ہو سکتا جیسے کہ رسّی مالا اور سانپ کے مانند معلوم ہوتی ہی اُسیطرح ایشر وغیرہ روپون سے ہم ہی معلوم ہوتی ہین اور کیونکہ یہ سنسار اوہشٹھان روپ ہی اسلیے ہماری ستاہی پر ٹھہرا ہی نہین تو ستا سمیت نہوتا یہ سُن ہمالے بولے ای دیبی جیسا اپنا براٹ روپ بتلاتی ہو اُس کو دکھلائیے سب بشن وغیرہ دیوتا اُس سوال کو سُن نہایت خوش ہوئے اور ہمواں کے بچن کی تعریف کرنے لگے سب کی صلاح جانکر بھگتون کی مراد پوری کرنیوالی بھگوتی نے اپنا براٹ روپ دکھایا اور وے دیکھنے لگے جس روپ مین مستک ست لوگ اور چندرما سورج آنکھین۔ کان اطراف۔ کلام پران پایو بشو ہردا۔ زمین جنگھا۔ بھور لوک ناف۔ گرہون کا چکر اور وہر لوک گردن۔ جن لوک منہہ۔ تپ لوک پیشانی اندر وغیرہ لوک پال بازو۔ آواز اور کان اسونی کمار۔ ناک۔ منہہ اگن دن رات پاپک بھانجنا برہم لوک ابرو مارنا پانی تالو رس زبان۔ جمراج ڈاڑہین۔ مایا ہاس آنکھین گھمانا ہی سرشٹ ہی اوپر کا ہونٹھ شرم نیچے کا لب طمع ادھرم پیٹھہ پر جاپت۔ لنگ۔ سمندر کوکھہ۔ پہاڑ ہڈیان۔ ناڑیان دریا۔ بال درخت۔ اور لڑکپن جوانی بڑھاپا یہ تینون بادل بال۔ سندھیا۔ کپڑے اور چندرما من بھی ہی۔ پدمہ ہرجی۔ لنسہ کرن رودر۔ گھوڑے وغیرہ جوپائے ناف کے نیچے کی جگہہ اتل وغیرہ سات نیچے کے لوک کمر سے پانون تک نیچے کے عضو جانو اسطرح کے روپ کو دیوتون نے دیکھا اور داڑہون کی کٹ کٹاہت سے بلند آواز

اپجا

ہوتی تھی آنکھون سے گویا انگارے جھڑتے تھے اور طرح طرح کے ہتیار لیے ہوئے اور سر آنکھین پانو یہ سب ہزار ہزار تھے اور کڑوڑون سورج اور بجلی کی چمک لیسے ہولناک روپ کو دیکھکر دیوتا اور خوف زدہ ہوئے کہ اُسیوقت بیہوش ہو گئے اور یہ بھول گئے کہ یہ وہی جگت کی ماتا ہی اب جو چارون طرف بید استتت کرتے تھے وہ دیوتون کو بیہوشی سے جگانے لگے کچھ دیر مین وہ ہوش مین آئے اور گڑگڑا کر استتت کرنے لگے کہ اے ماتا غصہ دور کرو تمھارے اس روپ کو دیکھکر ہم لوگ بہت ڈرے ہین دیوتا تمھاری استتت کون کر سکے جب تمھین اپنے پراکرام کا اندازہ نہین جانتی تو ہم لوگ کیسے جان سکتے ہین بھونون کی مالک انگار روپ والی سرب بیدانت سدھا ۔ ہر نیکار روپنی تمکو پرنام ہی اگ سورج چندرمان جس سے کہ دوائیان سب پیدا ہوتے ہین اُس سبکے آتما کو نمسکار ہی جس سے دیوتا پرند چوپائے اور آدمی ہوتے ہین اُس سرباتما کو نمسکار ہی ۔ پران اپان تپ سردھا سمرت برہم چرج کی بدہ یہ جس سے ہوتے اُس سرباتما کو نمسکار کرتے ہین اور جس سے سات پران سات سمدھا سات ہوم اور سات لوک ہین اُس سرباتما کو نمسکار ہی جس سے سمندر پہاڑ دوائی رس جگیہ دیچھا ججرا ور سام بید پیدا ہین اُسکو پرنام ہی آگے پیچھے بغل اونچے نیچے سب جگیہ رہنیوالی تمکو نمسکار ہی اے دیبی یہ اپنا روپ سمیٹو وہی پہلے کا سندر روپ دکھاؤ ۔

چوپائی

جب جگد مبا بھی بدہ دیون / دیکھا بہت کین تب کیون
گھور روپ تج سندر روپا / تہنے دکھایو بہت انوپا
پاشانکش برابھیہ کراری / دھرے ہاتھ جل کے بھرہاری
مندمند مسکات بھوانی / لکھ تہی ابھیہ بھیے سُرگیانی

ادھیاے چونتیسوان[۳۴]

دوہا

چونتیسوین[۲۲] اودھیاے مین پرتھم کہب براگ / گیان موچھ سادھک بھر سُنو سہت انوراگ

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ کہان تم لوگ اور کہان ہم اور کہان یہ نہایت عجیب روپ اوسپر بھی بھگتون کی پربت سے تمکو دکھایا یہ ہماری مہربانی بنا یہ روپ بید پڑھنے اور جوگ دان تپ وغیرہ سے بھی نہین دیکھ سکتا اے راجہ نصیحت ہماری سُنیے ہماری اوپادہ جوگ سے پرماتما جیتا اور کرنے والا بنتا ہی اور دھرم ادھرم کے لیے طرح طرح کے کام کرتا ہی اور آپنے طرح طرح کی جونون سے پیدا ہوکر سُکھ دُکھ بھوگتا ہی اور اُن سنسکارون کے قابو مین ہو طرح طرح کے کامون مین مشغول ہوتا ہی اُنہین کرمون سے طرح طرح کے سریر دھارتا و ہان سُکھ دُکھ بار بار پاتا رہتا ہی اسیطرح گھڑی کے مانند کبھی نہین ٹھہرتا ۔ اسکی جڑ اگیان ہی ہی اُسکے بعد کام کریا وغیرہ اسلیے آدمی کو چاہیے کہ پہلے اگیان کے ناس کرنیکی تدبیر کرے جنم لینے کا یہی پھل ہی جو اگیان کا ناس کریگا وہ مُکت ہوگا ۔ اگیان سے کیا ہوا کرم اچھا نہین اگیان کو کرم کے کرنے سے گیان نہین مٹتا اور انرتھ دان کرم پھر پھر اچھا کراتے ہین اُنھین سے راگ اُسی سے دویش اُسی سے انرتھ اسی سے آدمی کو چاہیے کہ سب تدبیرون سے گیان ٹہورے ۔ یون تو کرم کیا ہی کریگا گیان ہی سے کیولیہ ہوتی ہی اور جب گیان ہوگا تو اُسکی بدد

کرم بھی کرتا ہی جو بہت سکاری ہوتا ہی گیان ہی سے دل کی گانٹھ کھلتی ہی اور دل کی گانٹھ سے ہی کرم لگتا ہی اسلیے دونون چھوڑ دینے
چاہیئن کیونکہ دل کی گانٹھ اور گیان سے دشمنی ہی جیسے اندھیرا اور روشنی ایک ہی ساتھ نہین ہو سکتی اسلیے بید کے سب کام دل کے سدھ
ہونے تک ہین وہ تدبیر سے کرنے کے لائق ہین اور شم یعنے اندریونکا جیتنا دم باہر کی اندریونکا جیتنا۔ تپتا سردگرم کے برداشت کرنیکا سوبھاؤ
بیراگ یعنی یہان وہان پھل کے بھوگنے کی خواہش نہ کرنا انتہ کرن سدھ کرنا اور جب تک انتہ کرن سدھ نہو اُس وقت تک سب شم دم وغیرہ
کرمون کو چھوڑ بڑی بھگت سے کسی بید کے پڑھے ہوئے برہم جاننے والے گرو کے پاس جاوے اور اُس سے ہمیشہ بیدانت سنا کرے
توم اس وغیرہ قولون کو ہمیشہ سوچے توم اس وغیرہ قول جیو اور برہم کے واحد ہونیکے بتانے والے ہین جب انکا واحد ہونا معلوم
ہوجاویگا تو پران بخوف ہو ہمارے روپ مین ملجاویگا اُسکا ارتھ یون سمجھے کہ پہلے پدارتھ جانے پھر قول کے ارتھ اُسکے بعد پد کے معنے کم
ہم مین تو میہ کا باچیارتھ جیو ہی ہر اسمین شک نہین اسکے پد سے ایشر اور جیو کی ایکتا لیتے ہین ان دونون کا باچیارتھ برخلاف ہی یعنے ایشر
تو ہمہ دان اور بیاپک ہی اور جیو کچھ نہین جانتا اور اُتم گن جگت ہی پھر یہ ایک کیسے ہو سکتے ہین سچ ہی اُس توم اس شرت مین دیکھنے
ایکتا ہو سکتی ہی جو کہو سب رتھون کو دیکھنے والا تو دونونکا چیتنا تر ہی پھر جب کچھ ظاہر ہوجاویگا تو واحد ہونا بھی بخیر ممکن ہی جب جیو اور ایشر کا
واحد ہونا معلوم ہوا تو اپنے اور ایشر مین کچھ فرق نہوا تب ایک سمجھنا چاہیے جیسے دیودت یہ وہی ہی اسیطرح دیکھو اسی طریقہ سے استھول وغیرہ
دنیہ کے رہت ہونے سے برہم ہوتا ہی مہابھوتون کے پنچی کرت ہونیسے جو استھول دنیہ ہی وہی سب کرمون کو بھوگتا اور بوڑھاپے اور ضعیفی سے
مشتمل ہوتا ہی یہ جھوٹھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ مایا سے بلا ہوا ہی وہی ہمارے آتما کا استھول اوپادہ جو گیان اندری کرم اندری پانچون پران من
اور بدھ ان سترہ کے سمیت ہی اوسے شاعر سوچھم روپ کہتے ہین یہ سوچھم دنیہ پنچی کرن بھوتون سے پیدا ہی یہ منہ وغیرہ کا بہانے والا دوسرا اوپادہ
ہی جب اوپادہ کا ناس ہوتا ہی تو صرف آتما باقی رہتی ہی وہی برہم روپ ہی جسکو شرت نیت تیت کہکر گاتی ہی نہ یہ مرے نہ پیدا ہو نہ کبھی ہوا ہے
اس سے اسکا نام آج اور نت ہی اور دیہ کے مارے جانے پر وہ نہین مرتا اور مارنے والا ہو جانے کہ مین مارتا ہون اور جو مارا جاوے تو وہ
دونون نہین جانتے کیونکہ نہ یہ کسیکو مارتا ہی نہ کسی سے مرتا ہی پھر وہ چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بھی بڑا ہی جو اس جاندار کی بدھ مین بیٹھا ہی دل
کی خوشی سے سنکلپ بکلپ کو چھوڑ جسکی مہما کو دیکھتا ہی۔ آتما کو رتھی سریر کو رتھ بدھ کو سارتھی من کو لگام جانو اور اندریونکو گھوڑا بکھیون کو بدراہ
اندری اور من کے ساتھ آتما بھوگنے والا ہوتا پنڈت لوگ ایسا کہتے ہین جو پورکھ اگیانی ہے۔ مختار اور بُرا کام کرنے والا ہو نا وہ پرماتما کے
پد کو نہین پہونچتا بلکہ سنسار مین ہی رہتا ہی جو گیانی اچھے کام کرنے والا ہوتا وہ اُس پرمیشر کے پد کو پہونچتا ہی اور پھر وہان سے نہین ہٹتا
جسکے گیان سارتھی اور من لگام ہی وہ پرم پد کے مارگ کو طے کرجاتا ہی اسیطرح بیدانت کے سُننے اور سُنے ہوئے کے متن کرنے سے ہم آتما روپی
کی بھاونا کرے جوگ کے پہلے تین اچھر کا علیحدہ علیحدہ دھیان کرے وہ یہ تین ہین ہیکار استھول دنیہ روپ رکار سوچھم دنیہ ایکار کارن
آتما پھر ان تینون کے میل سے ہرنیکار ہی وہ چوتھا تو مین ہون اسیطرح براٹ دنیہ مین بھی تینون اچھر جانکر عقلمند آدمی سمشٹ اور بیشٹ دونونکو
بھی واحد جان لے اور سمادہ کے وقت بھی اسیطرح کی بھاونا کرے تب پھر آنکھین بند کرکے میرا جو جگت کی مالک ہون دھیان کرے
دھیان کے وقت پران اوپان کو برابر کرے یعنے ناک کے بیچین کے رکھے بکھیون کو چھوڑے اور تنہائی یا پہاڑ کے درے مین بیٹھکر ہکار کو رکار
مین ملادے اور رکار کو اکار مین اور ایکار کو ہرینکار مین ملادے پھر ہمارا دھیان کرے۔

چوپائی

یہی بردھ دھیاوت جو موہی بھودرُ ۔ جاسون دوہن ایکتا گائی ۔
سوہم روپ ہوت اتِ سوبھر ۔ یاسون شُلبھہ بھلی بدھ آئی ۔
جوگ جگت یہ درشٹ جو موہین ۔ سواگیان کاج چھن ماہین ۔
پرماتما ہی جانت ہوے چھوہین ۔ تاسے یا مین سنشیہ ناہین ۔

ادھیاے پینتیسوان[۳۵]

دوہا

پنچ ترلش[۲۵] ادھیاے مین جوگ منتر سدہ مارگ ۔ سادہن کہب بچار کے جانہین سجن سمارگ ۔

ہمارے جی نے سوال کیا کہ اے ماتا گیان دینے والا جوگ کہو جس کے کرنے سے ہم تتو کے دیکھنے کے لائق ہو جاوین یہ سن جگدمبیکا بولی
کہ جوگ نہ آسمان مین ہے نہ زمین مین نہ رساتل مین بلکہ جیو اور آتما کے ایک ہو جانیکو عقلمند لوگ جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین خلل ڈالنے
والے یہ چھ ہین اُنکے نام یہ ہین کام - کرودھ - لوبھ - موہ - غرور - حسد انکو جوگی جوگ کے انگون سے توڑ کر جوگ کرنے اور جوگ کے
سادھنے کے لیے جم نیم آسن پرانایام دھارنا دھیان پرتیاہار یہ آٹھ انگ کہے ہین جم دس ہین کسیکو نہ مارنا - سچائی - چوری نہ کرنا - برہم
چرج رحم رکھنا - منوہار - کوملتا - چھما - دھیرج - ہر ایک کی خاطر کرنا اور سوچ اسی طرح نیم بھی دس ہین - تپ - صبر - ایشور کو ماننا - دان
دیوتا کی پوجن - سدھانت کا سننا - حیا - مت - جپ - ہوم - اور پدماسن - سوستک - بھدرک - بجراسن - بیراسن - پلتھی مار کر جانگھون
کے اوپر پانو دھر کر بیٹھے اور ہاتھون کو پیٹھ کی طرف سے لا کر دہنے ہاتھ سے دہنے پانو کا انگوٹھا اور بائین ہاتھ سے بائین پانو کا انگوٹھا پکڑے
یہ پدماسن ہے اور جنگھا اور اورو کے بیچین پانون کے تلوے کر کے سیدھا ہو کر جوگی بیٹھے اُسے سوستک آسن کہتے ہین اور اونٹین کے نیچے
اونٹین کے سرے کے پاس دونون ٹخنے دھرے اور فوتون پر جو پانو پارشنی ہین اُنکو ہاتھون سے باندھے اُسکو بھدراسن کہتے
ہین اور جانگھون پر ترتیب سے پانون دھرے اور گھٹنون پر اونگلی سمیت ہاتھ دھرے اُسکو بجرآسن کہتے ہین ایک پانون نیچے کر اُسکے اوپر
جنگھا دھر جوگی سیدھا ہو بیٹھے یہی بیرآسن ہے اور اڑا ناڑی سے سولہ مرتبہ اُنکار جپکر ہوا باہر نکالے اور چونسٹھ مرتبہ جبتک کہے تب تک باندہ رکھے
رہے اسی ناڑی کا سوکھومنا نام ہے اور پنگلا ناڑی سے ہوا اوتارے اوین منتر بتیس مرتبہ جپے جوگ کے جاننے والے اسی کو پرانایام کہتے ہین
اور بار بار ماترا بڑھانے کی ترتیب سے بارہ پھر سولہ اسیطرح بڑھاتا رہے جپ دھیان وغیرہ سمیت پرانایام کا سگربھ اور جپ دھیان وغیرہ کی
بغیر کا نام بگربھ پرانایام ہے ربط کرتے کرتے بدن مین پسینا نکل آوے تو ادہم پرانایام کانپتی کے ساتھ مدھم جسمین زمین چھوٹے وہ اوتم ادہم کا
اوتم پھل ہوتا - اب دھارنا بتلاتی ہین انگوٹھا ٹخنا جانو اور دمول آدھار لنگ ناف چھاتی گریوا کنٹھ ناک بروکے بیچ کی جگہ پیشانی سر ان بایو کی
دھارنا اسیکو دھارنا کہتے ہین اور اپنے اشٹ دیوکے دھیان کو دھیان - اب منتر جوگ کہتی ہین سر پر کو تتو روپ کہتے ہین وہ پنج بھوتون سے
بنا ہے اور چندرمان سورج اگن تیج کرکے جیو اور برہم ایک ہوتا ہے اس بدن مین تین کروڑ پچاس لاکھ ناڑی ہین اُنمین دس خاص ناڑی
ہین اُنمین پھر تین خاص ہین اونمین میرو ڈنڈا جو سوکھمنا ہے وہ پیر وہان ناڑی ہے اور سورج اور آگ کی خاصیت رکھتی ہے اسکے بائین طرف اڑا ناڑی ہے

جو چندرما کا رہ پ رکھتی ہو اور شکت روپ اور سا چھات امرت روپ والی ہو دہنے طرف پنگلا نام ناڑی ہو جو پلنگ روپ سورج
لگرہ ہو شکھنا مربہ تیجومئی برہم روپنی شکھنا کی جڑ مین ایک چترا ناڑی ہو چترا ناڑی کے بیچمین کروڑ سورج کے مانند عمدہ پرلطہ سومیمبو
لنگ ہو اسکے اوپر بایا بیج ہو جو کہ ہیکار - اور کار - ایکار بایا کا کہنے والا ہو اسکے و پر چراغ کی لو کے مانند کنڈلی بھوت سرخ رنگ کی دیبی
ہو جو ہم سے علیحدہ نہین ہو اسکے باہر سونے کے روپ چتور دل کمل کا دہیان کرنا چاہیے ہو اور اسکے اوپر ہیرے کے مانند چھ دل کا بکار سے
لکار تک اوتم پر لنگ کا استہان ہو اوسکے اوپر منیون سے آراستہ نہایت روشن سیام اور بجلی کے مانند چمکدار تیج سے بھرا ہوا من پدم ہو
اور بارہ دل سمیت ہو او نیر اٹا وغیرہ تک حرف ہین اسکے اوپر اناہت پدم نہایت روشن ہو اور بارہ دل سمیت ہو جسمین کا سے ٹھہ تک
حرف ہین اسکے بیچ بان لنگ کرڑور سورج کے مانند روشن ہو اور شبد برہم ہے وہان اناہت دکھہ پڑتا اسی سے اناہت پدم اوسے کہتے
ہین اوسکے اوپر بشالاکھیہ کمل ہو اسمین سولھہ سر لگھے اور دہوین کا رنگ ہو اور کیونکہ وہ دیکھتے ہی جیو کو سدہ کر دیتا ہو اس سے
اوسکا سدہ پدم نام ہو اسکے اوپر آگیا چکر ہو جہان آتما کے رہنے کی جگہہ ہو وہان آگیا کا شنکر من ہو اس سے آگیا پدم کہتے ہین اسمین
دو ہی دل ہین جنمین یہ اور چہ دو حرف لکھے ہین اسکے اونچے کیلاسا کھیہ اسکے اونچے رودہن اسطرح آدھار چکر کہے گئے اسکے
اوپر ہزار در کار سمیت بندو استہان ہو یہ سب عمدہ جوگ مارگ ہمنے کہا پہلے پورک پرانا یام کے جوگ سے آدھار مین من رجوع
کرے پھر گدا او ٹیر وکے بیچمین جو شکت ہو اسے دبا کر جگا وے پھر لنگ کے بھید کی ترتیب سے بندو چکر مین پہونچا وے پھر سمبھو کے
ایک ہی بھوت کی چنتا کرے وہان سے نکلا ہوا لاکھ کے رس کے مانند امرت پاوے وہ اس شکت کو پلا دے پھر انکو اسی راہ سے لاوے
اسیطرح ہر روز چنتا کرتے کرتے جب نشیچے سب نظر آنے لگے تو بوڑھاپے اور موت سے رہت ہو جاوے شاستر کے کہے ہوئے دو کت منتر اور
تدبیر سے سدہ نہین ہو سکتے جو گن ہم جگت کی ماتا دیبی مین ہین وہی گن اسطرحکے سادہنے والیکے ہو سکتے ہین ای بیٹے عمدہ بایو دھارنگی
ترکیب تمسے ہمنے کہی اب دھارنا کھیہ سنیئے وشا وغیرہ سے رکا ہو دیبی مین دل لگا جیو اور برہم کو ایک مین جو جنا کر دیبی مے ہو جاوے
یا جو میل سمیت چت جو جلدی نہ سدہ ہو تو او یو ون کے جوگ سے جوگی جو گا بہیاس کرے پہلے ہمارے ہاتہ پانون کی چنتا ترتیب سے کرے
یعنے جو جو آلیسی دھیان مین آتے جاوین انکو چھوڑتا جاوے جب سدہ چت ہو جاوے تو سب روپ کا ایک ہی ساتہ دھیان کرے جبتک
دیبی مین من لین نہ ہو جاوے تب تک منتر جپنے والا اپنے اشٹ منتر کو جپا کرے منتر کے ابھیاس اور جوگ سے اسے گیان ہوتا ہو۔

چوپائی

بنا جوگ نہین من سدہ ہوئی	بنا منتر جوگی نہین کوئی ۔
یا سون او بھے کیر ابھیاسا	برہم سدہ کارن بشواسا
جب تم جت گرہ ہوت دیپے	دیکھہ پڑت سب سکل ریت سے
یہی سب تو ہی جوگ بدہ گایا	سہج بھیے جب گرو کی دایا

نہین تو کوٹ شاستر پڑھ لیئی
سدہ نہوت کہے ھسم دیئی

ادھیاے چھتیسوان ۳۶

دوہا

چھتیس[۳۶] کے ادھیاے مین کہیہ تو کہہ بھیر
برہم روپ ار و برہم کی بدیا دُرلبہ بیر

سری دیبی جی بیان کرتی ہین کہ اسطرح جوگی آتما ہو مجہ برہم سروپی کا دھیان کرے اچھی طرح بھگتی سے آسن پر بیٹھ دھیان کرنا چاہیے اور برہم کا جو روشن بدن کے سمیت ہو اوسکا دھیان کرے اے دیوتو اس ہمارے روپ کو جانو جو سب سے سرشٹھ گیان پرجاون کی روشنی کا روپ جو چھوٹے سے بھی چھوٹا اور جسمین لوک لوکی شامل ہین وہی ناس رہت برہم پران من سہت ست امرت روپ جو من سے گرہن کرنیکے لائق ہو اونکھد سے بودھ ہت مہامنتر دھنور وپ اوسپر اوپاسنا روپ تیر تیز چڑھاوے انتہ کرن سمیت من کو نشانا بناکے مارے اونکار کو دھنکھ مانے آتما کو تیر برہم اُسکا نشانا امت ہو مارے تو برہم مے ہو جاوے اُس ایک تما کو جانو جسمین آکاس پرتھوی انترچھ مین اور پران اونکے ساتھ ملا ہوا ہو اور بات چھوڑ دا مرت کا یہی پل ہو وہی برہم ہجپن چلتا ہو اور ناڑی اسمین اسطرح لگی ہون جیسے پہیے مین ارجے اونکا اس آتما کا دھیان کر داس بڑے اندھکار سے چھوٹو دیہہ برہم پورا کاس روپ مین پہونچ خوشی حاصل کرو جہان آتما ہو جو منومے پران اور سریر کا چلانے والا ہردے مین رہتا ہو اُسکے جاننے سے دھیر لوگ جو آنند روپ نظر آتا ہو اوسے دیکھتے ہین اُسکے نظر آنے سے دلکی گانٹھ کھل جاتی ہو اور سب شک رفع ہو جاوینگے اور اس جیو کے کرم ناس ہو جاوینگے وہ یہ برہم ہو جو سو ورن مے سب سے اوتم ہو اور کوش مین پرے تیج کا بھی تیج موجود ہو جہان نہ سورج کی روشنی نہ چندرمان اور تارا اگن نہ یہ بجلی پھر اگن کی کہان گت ہو اُسیکے روشن ہونے سے سب روشن ہوتے اور اُسیکے چمک سے سب چمکتے ہین پہلے تھا یہی برہم بید تھا اب بھی ہو پیچھے بھی یہی ہو اور دکھن اور اوتر نیچے اوپر سب بسٹو مین پھیلا ہو جسکو اسطرح کا انوبھو ہو وہ نرون مین سے اوتم کرتارتھ ہو اور برہم بھوت پرسنا تما نہ کبھی کسی چیز کا سوچ نہ کسی چیز کی چاہنا کرتا ہو اوسے دویتہ سے بھی نہین ہوتا کیونکہ وہ لاثانی ہو اور اُسکا بجوگ ہمکو بھی نہین اور ہمارا بجوگ اُسکو بھی نہین ہوتا وہ ہمہین ہین اور ہم وہی ہین ہمارے درشن دہان ہی جانو جہان کہ وہ ہمارا گیانی اَستھت ہو ہم تیرتھ کیلاس بیکنٹھ مین کہین نہین رہتین بلکہ اپنے ایسے گیانیکے ہردے مین رہتی ہین اکیمرتبہ جو ہمارے گیانی کی پوجا کرے گویا ہماری کروڑ مرتبہ پوجا کرچکا اور اُسکا کل پوتر ہوچکا اُسکی ماتا کرتارتہ ہو گئی جسکا چت پرماتما مین لین ہو گیا اُسکے رہنے کو پرتھوی پن وتی ہو جاتی ہو اے ہمالے جو برہم گیان آپنے پوچھا وہ سب ہم نے کہا اب اس سے زیادہ اور کچہ نہین یہ برہم گیان بھگتی سمیت سیشل بڑے لڑکے اور اسیطرح کے بڑے سکھ سے کہنا اور کسی سے کبھی نہ کہنا جسکی دیوتا مین بھگتی ہو اور جیسے دیوتا مین ویسے ہی گرو مین ہو اس سے ایسے ارتھ مہاتما لوگ ظاہر کرتے ہین جسنے یہ بدیا بتائی ہو وہی پرمیشر ہو اُسکا شکرت کرنے مین منکہ سمرتھ نہین اسلیے عمر بھر رنی بینے قرضدار بنا رہتا ہو برہم جنم دینے والا ماتا پتا سے بھی زیادہ ہو پتا سے پایا ہوا جنم تو نشٹ ہو جاتا ہو مگر برہم جنم کبھی نشٹ نہین ہوتا اسلیے گرو سے کبھی دشمنی نہ کرنی چاہیے اور شاستر کا سدھانت تو یہی ہو کہ برہم کے دینے والے گرو اوتم ہین۔

چوپائی

شیو رسائے تو گرو رکھوارو
گرو رسائے تو نہین ہر یارو
تاسون سب پرجتن گرو پوجا
کرو دھرو نہین چت مین دوجا

کا ہی بچن من سے سنتو کھو
نہین تو ہوت کر گھن منکھا
اندرا تھرون رکھہ سے بھاکھا
جو کہو کا ہون سو منڈا
من ہی کہیوا سونی کمارا
من کہ اندر مورسر کاٹھی
تب اسونی کمارا شنو کر پ
تیہی پر ندر کر بڑ کرود ھا
جب ہی سر من کر کٹ گیو
لے اسونی کمار بید بر
اتنے کشٹ برہسم کی بدیا
جو پا واتیہی دہن تم جانو

گر وہی بھلی بدہ تیہی نت پوکھو
بھیے گر گھن نہ نشکرت سکھیا
برہم گیان کرہیو بدہ سا کھا
کاٹ کرب ہم تھین بلبنڈ م
ہم سے برہم گیان بھو سارا
گیان کہے پر تیہی ہنین آٹھی
نکھہ لگا سے سکھ لین گیان ور
من سشر کا ہیو بھیو نہ جو دھا
پورب منڈ بھیو لو جت کہیو
بدیا برہم بھی بدہ دکھ کر
ملت مہی دہر جانہو سدیا
اور کرتار تھہ تا کہنہ پن مانو

ادھیاے سینتیسوان[۳۷]

دوہا

سینتیسوین[۳۷] ادھیاے مین بھگت پرشنسا کھیان	کہب بھلی بدہ سنہو تیہی سکل سہت بیا کھیان

اتنی کتھا سن ہمالے جی بولے کہ اے ماتا اپنی بھگت ہم سے کہو جس سے سکھ سے اس منکھ کو گیان ہو جاوے دیبی جی بولین اے ہمالے موچھ کے پانیکے لیے کرم جوگ گیان جوگ اور بھگت جوگ یہ تین مارگ مشہور ہین انمین یہ بھگت جوگ سبکو کرنا چاہیے کیونکہ یہ آسان ہی نہ اسمین زر خرچ ہوتا ہی نہ بدن اور چت وغیرہ مین درد ہوتا ہی منکھون کے گنون سے یہ بھگت تین قسم کی ہی تامسی راجسی ساتوکی جسمین دوسرے کے ایذا دینے اور فریب اور غصہ وغیرہ کے ملے ہوئے کرم کیے جاتے ہین وہ بھگت تامسی اور جو دوسرے کی ایذا دینے کے بغیر اپنے کلیان یا اپنے فائدہ یا جس اور بھوگ کے لیے اور ہمکو اپنے سے علحدہ جانتا ہی اسکی بھگت راجسی کہلاتی ہی اور جسمین پاپون کے دور ہونے کے لیے کرم کرکے ایشرکو ارپن کر دیے جاتے اور بید کے مطابق نہایت خوشی سے کرتے ہین وہ بھگت ساتوکی ہی یہ بھگت پر بھگت کی دلانے والی ہی اور تامسی راجسی نہین ہی اب ان تینون سے علحدہ چوتھی پر بھگت کی علامتین بتاتے ہین سنیئے ۔ ہمیشہ ہمارے گن سننا ہمارے نام کا کیرتن کرنا اور میرے گنون مین خوب دل لگانا اور اسمین پھل کون ہوگا اسکی خواہش نہ کرنا بلکہ سامیپ سارشٹ سایجیہ ۔ سالوکیہ ۔ ان چارون طرح کی مکتیون کو بھی نہ مانگنا اور نہایت محبت سے ہماری ہی بھگت کرنا اور اپنے مین ہمسے[پاس رہنا] کچھ فرق نہ جاننا وغیرہ میرے بھگت کی علامتین ہین اور جو جانداروں مین ہمارے روپ کو ماننا اور جیسے اپنے سے محبت ہی ویسے دوسرے مین کرنا اور[اپنے کو تین دینا] سب جاندار ونکو برابر جاننا مگر فرق نہین کرتا اور ہمکو سب دلون سے سب جگہ موجود دیکھتا اور چانڈال سے ایشر تک سبکو نمسکار

کرتا اور سب کو پوجتا اور کسی سے دشمنی نہین کیونکہ کسی مین فرق نہین ہی اور ہماری جگہ اور بھگت کے دیکھنے مین مسرور ہا اور ہمارے شاستر کے سُننے مین اور منتر اور تنتر ون کے سُننے مین شرو ہا اور ہم مین محبت کرتا اور ہمیشہ اوٹھے ہوئے روم اور محبت کے آنسو ون سے آنکھین بھری ہوئین گڑگڑا کے استت اور اور طرحونسے ہماری پوجا کرتا اور ہمارے لیے ہمیشہ ہی بھگت سے دان دینا اور ہمارے اوتساہ کرنیکی خواہش ہمیشہ کیا کرتا وہ مجکو پاتا ہمارے نامون کو زور سے گاوے اہنکار کبھی نہ کرے اور جو تقدیر سے ہو جاوے اُسکو بہت سمجھے اپنے دنیہ کے بچانیکی کچھ فکر نہ کرے اِس طرحکا جو بھگت ہی اُسکو پربھگت ہی اِس بھگت سے دیبی بھی کچہ علحدہ نہین جس آدمی کو اسطرحکی بھگت ہوتی ہی وہ ہمارے روپ مین لین ہو جاتا ہی ایسی بھگت کے کرنے سے بھی گیان نہوا تو مَن دویپ مین رہیگا وہان جا کر سب بھوگ کر کے اُسے ہمارے روپ کا گیان ہو جاتا ہی اُس گیان سے ہمیشہ مکت ہوتا ہی جب اُسکو ہمارے نراکار روپ کا گیان ہو گیا اُسکے پران نکلتے ہی نہین بلکہ وہ برہم ہی ہو جاتا ہی جیسے کوئی آدمی گلے مین سونا باندھے ہی اور بھول جانے سے ڈھونڈھتا ہی جب یاد آتی ہی تو اُس پائے ہوے کو پا کر خوش ہوتا ہی ایسے ہی گیان سے اگیان دور ہو جانے سے پائے ہوئے کو پہونچتا ہی جیسے سایہ اور دھوپ خوب صفا ہوتے ویسے ہی ہمارے لوک مین بنا دو بت بھاو کے گیان ہوتا ہی اور بیراگ رکھتا ہی اور گیان نہین مر گیا تو تب تک برہم لوک مین کلپ تک رہتا ہے پھر پوتر اور دولتمند اور اقبال ورون کے گھر مین جنم ہوتا ہی اور وہان سادہنا کرنے سے گیان ہوتا ہی اے راجہ گیان انیک جنم مین ہوتا ہی کچہ ایک جنم مین نہین اسلیے سب جتن سے گیان سادھن کرنا چاہیے نہین تو بہت جنمون مین بھی بڑا ابناس ہو گا اور پہلے برن مین بیدھی نہ ملیگا اور شم وغیرہ چھ جوگ کی اوتم گرو کا ملنا یہ سب مشکل ہین اُسی طرح اندریونکی سامرتھ اور سنسکار بھی دُرلبھ ہین پھر موچھ کی اچھیا تو انیک جنم کے پُنّون سے ہوتی ہی۔

چوپائی

سادہن سکل پاے جو ماہین
تاکر جنم برتھا بھو نیکے
تاسون گیان ارتھ مہیپالا
پد پداشو میدہ پھل ہوئی
سب پرانن منہہ گیان نواسا
سنا مجھے یاسون من منتھن
گیان پاے کے ہوت کرتارتھ
سو سب تم سُن کہا مہیدھر

گیان ہیت سوچت جگ ماہین
جو نہین گیان لہیو شُبھ ٹھیکے
جتن کرن چاہے تتکالا +
گیانی لت بھلی بدہ سُوئی
پرنہ ملت جم گھرت پے پاسا
کرمنہہ لیہہ بھلی بدہ سنتھن
یہ بید انت پکارت ارتھہ
اب کا سُنہو کہو بدہ ور

ادھیاے اڑتیسوان ۳۸

دوہا

انشٹ نرنش ادھیاے مین ونسب تستہان[۳۰]
دیبی کے برنن کرب سو سب سُنو سجان

ہمالے جی نے پوچھا کہ ای دیبی کتنے خاص دیبی کے پیارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور برت او تسب بھی تبلایئے جنکے کرنے سے آدمی
کرتارتھ ہوتا ہی دیبی جی بولین کہ سب ہمارے استھان دیکھنے کے لائق ہین اور ہمیشہ برت کرنیکے لائق ہین او تسب بھی ہمیشہ کرنا چاہیے انکو
ہم بیان کرتی ہین سنیئے کہ کولاپور کے جنوب کیطرف سہیادر پربت ہی اوسپر ہمیشہ لچھمی جی رہتی ہین دوسرا ماتاپور ہی جہان انبکا دیبی ہین تیسرا تولاپور
ہی جسمین سات چوٹیان ہین پھر ہنگلا مین مہا استھان ہین اور جوالا مکھی کا استھان شاکمبھری کا استھان اور بہرامری سری رکت دنتکا درگا
بندھیاچل نواسنی اُن پورنا کانچی پور بھیما دیبی بملا اور کرناٹ دیس مین سری چندرلا دیبی کوشکی کا استھان نیل پربت پر نیلامبا کا استھان جانبونیشر
استھان سری نگریہ نیپال مین گھیہ کالی کا استھان مینا چھی کا استھان سندری جی کا بیدارنیہ استھان پورکھوتم چھیتر مین ایکامبر استھان مہالسا کا
استھان جیسے دچھن دیس مین تلار ستھانا بولتے ہین جوگیشری کا استھان براٹ دیس مین ہی چین دیس مین نیل سرستی کا استھان ہی بیدنا تھ مین
بگلا مکھی کا استھان ہی من دویپ مین بھونیشری کا استھان ہی سری ترپور بھیروی کا کامچھیا استھان کامرو دیس مین جو بھومنڈل مین مہا چھتر
ہی اس سے عمدہ استھان دیبی کا بھومنڈل مین نہین ہی جہان ہر مہینے مین دیبی رجسولا ہوتین وہان سب لوگ ہین جو پہاڑ ہوگئے ہین اس پہاڑ پر
بہت سی دیبیان بستی ہین وہان کی سب پرتھوی دیبی روپ ہی کامچھیا جون منڈل سے زیادہ اور استھان نہین پشکر مین گایتری کا استھان امرتیش
مین چنڈی کا استھان پربھاس چھیتر مین پشکیچھنی نیمکھار مصرکھ مین لنکا دھارنی پشکراچھ مین پرہوتا دیبی اکھارہ استھان مین رت دیبی ورچنڈ منڈیکا
استھان اور وہان دنڈنی پرمیشری رہتی بہار بھوم استھان جہان بہوت دیبی ناکل استھان جہان نکلیشری ہی شچیندر چھیتر مین چندرکا کا استھان
سری گرد استھان جہان شان شانکری دیبی جبشر مین ستھان جہان ترسولا دیبی نالکیشر استھان مین سوچھما دیبی اوجین مین شانکری دیبی کبدار
چھیتر مین ارگ دانی دیبی بھیرو استھان مین بھیروی گیا مین منگلا کرچھیتر استھان پر یابھگوتی ناکل استھان مین سوابھبھوی رہتی اور کناکھل
مین اوگرا دیبی بمبیشر مین بشوبیشا دیبی اٹ ہاس استھان مین مہانندا دیبی مہندرا استھان مین مہانت کالی بھیم استھان مین بھیمیشری بستر استھیہ
استھان مین بھوانی اور شانکری ہی اوراردہ کوٹ استھان مین بہدرکرنی دیبی بھدرکرنک استھان مین بہدرا دیبی سورنا کھیہ استھان
مین اوپلاچھی ستھانو استھان مین اِستہارادی دیبی کملالیہ استھان مین کملا جگلمنڈ استھان مین پرچنڈارنڈک استھان مین ترسندھیا ماکوٹ
استھان مین مکٹیشری منڈلیش استھان مین شانڈکی کالنجر استھان مین کالی شنککرن استھان مین دہون دیبی استھولیشر استھان مین
استھولا دیبی گیانیون کے ہردے مین ہرلیکھا دیبی رہتی ہین ای ناگیشر یہ سب دیبی کے بڑے پیارے استھان ہین جب آدمین جاوے تو پہلے انکا
مہاتم سنے پھر اوسی بدہان سے دیبی کی پوجا کرے اور سب چھیتر کاشی مین وہ دیبی کے بھگت سے ہمیشہ رہے اور وہان سب استھانون کو دیکھتا ہوا
دیبی کو بھگتی سے جپے اور بھگوتی کے چرن کملونکا دھیان کرے تو مکت ہو جاوے دیبی کے یہ نام جو صبح کے وقت پڑھتا ہی اوسکے سب پاپ
بھسم ہو جاتے ہین اور جو کوئی سرادہ کیوقت پڑھتا اوسکے پتر مکت ہو پرم گت پاتے ہین اب وہ دیبی کے برت تمسے کہتے ہین سنو وہ عورت
اور مرد دونکے کرنیکے لائق ہین انت ترتیا برت جسمین رس کلیانی کا برت ہوتا ہی اور آردرانند کری ترتیا کا برت شکر کا برت کرشن
چتردشی کا برت منگل دار برت پردوش برت جس پردوش برت مین مہادیو جی دیبی کو شام کے وقت لبسترے پر بٹھا کر دیوتون کے ساتھ
ناچتے ہین اسکا برت کر شام کے وقت پاربتی جیکی پوجا کرے وہ برت ہر ایک پاکھ مین ہوتا ہی ویسے ہی سوموار کا برت بھی ہمکو پیارا ہی اسمین
بھی دیبی کی پوجا کر رات کو بھوجن کرنا چاہیے دونون نوراتر دن مین ہمارا برت ہوتا ہی اسیطرح اور بھی ہمارے برت ہین انکو جو کوئی ہمارے
خوش ہونگے بے فریب کے بغیر کرتا ہی وہ ہمارے سایجیہ موچھ کو پاتا ہی اور ہمارا پیارا ہوتا ہی

چوپائی

ارمم بھگت کماری پوجا	مم ہت کرے نہ چیت کچھہ دوجا
بت شاٹھیہ تج پوجن کرتی	پرت تبر سو ہوت تپ تی
سوکرت کرتیہ وہن مم پریتی	نیتی اُربسے کرے جو ریتی
یہ سب بھو دھرم تم سُن گاوا	جن کہیو جو سکھیہ پراوا

ادھیاے اونتالیسوان ۳۹

دوہا

اونتالس ۳۹ ادھیاے مین پوجن بدہ بھو بھانت	کہب پرسنا ہوت جیہہ دیبی سبھہ پوسات

ہمالے نے پوچھا کہ اے دیبی اب پوجا کی بدہ ہم سے کہیے یہ سُن دیبی جی بولین کہ ہم پوجا کی بدہ کہتی ہین جیسے امبکا کو پیاری ہی تم اُسے شردہا سے
سُنو ہماری پوجا دو قسم کی ہی ایک بیدکی دوسری تانترکی پھر بیدک کی مورت کے بھید سے دو قسم کی ہی بیدکی کو بیدک لوگ بید کی بدہ سے
کرین اور جو تانترک ہون وہ تنتر کی بدہ سے کرین اسطرح جو پوجا کی بدہ نہین جانتے اور اسکے خلاف کرتے ہین وہ مورکھہ ہمیشہ دُکھی رہتے ہین
اُنہین جو بید کی پوجا کہی بھی اُسکو مین کہتی ہون اے ہمالے جو تمنے ہمارا پرم روپ دیکھا ہی جسمین بے تعداد سر آنکھین اور پانون وغیرہ تھے اور سب
شکت سنجگت اور پرم پریرک روپ کا دہیان اور سمرن کرے یہ پہلے مورت کی پوجا ہم نے کہی تم شانت ہو اور فریب ہنکار چھوڑکر پوجا کرو
اور بھگت جگیہ تپسیا دان وغیرہ سے ہمکو خوش کرو اسطرح بھو بندھن سے چھوٹ جاوگے کیونکہ جو ہمارے بھگت ہماری پوجا کرتے وہ سرشٹھہ ہین اور
یہ جانو کہ ہم اُنکو اِس بھوساگر سے تارتی ہین اور دہیان گیان اور شبھہ کرمون سے ہم مل سکتی ہین مگر صرف کرم سے تو کبھی نہین مل سکتی ہین دہرم سے
بھگت ہوتی ہی اور بھگت سے گیان ہوتا ہی اور جو سُرت سمرت نے کہا ہو وہی دھرم ہی اور شاسترون مین جو کہا ہی وہ دہرم کا آبھاس ہی
اور ہم ہی سے بید پیدا ہین اور کیونکہ ہم کو اگیان نہین ہی اسلیے ہماری کہی ہوئی شرت بے پرمان نہین ہو سکتی سمرت شرت کے مطلب کو
لیکے ہی نکلتی ہی مَن وغیرہ کی سمرتیونکا پرمان ہی مگر کہین کہین کسی کسی بچن کا پرمان بیدک لوگ نہین مانتے جو مطلب رہنے کہ دیے گئے ہین اور
شاستر کہنے والون کے اگیان بہت ہونیکے سبب گیان دوکھ سے اُنکے کہنے کا پرمان سب جگہ نہین ہو سکتا اسلیے جسے جو مکت کی خواہش
ہو وہ دہرم جاننے کے لیے بید کا آسرا لے جیسے لوگ مین راجہ کا حکم کوئی نہین ٹال سکتا ویسے ہی بید کا حکم کوئی ٹال نہین سکتا اور میری ہی
آگیا بید ہی اپنے حکم کی رچھیا کے لیے ہمنے برہمن اور چھتری بنائے ہین اسلیے یہ لوگ تو ضرور ہماری شرت کے بچن جانین اے ہمالے جب
جب دہرم مین خلل ہو کر ادھرم کا زور ہوتا ہی تبھی ہم بھیس دہرتی ہین اسلیے دیوتا اور دیتونکا بھاگ کیا گیا ہی جو بید کے بچن اور
اُسکے کہے ہوئے دہرمون پر نہین چلتے اُنھین کے خوف دینے کو ہم نے نرک بنائے ہین جو بید کا دھرم چھوڑ اور ادھرم کا آسرا کرتا
اُس ادھرمی کو راجہ اپنے دیس سے نکال دیوے اور برہمنون کو چاہیے کہ اونسے نہ بولین اور اُنکی سنگت سے برہمن نہ چھوین اور شرت
سمرت کو چھوڑا اور لوک مین جو طرح طرح کے شاستر ہین وہ سب تامسی ہین وہ یہ ہین - بام - کپالک - کولک - بھیرواگم یہ گرنتھہ صرف
شیوجی نے موہن کرنیکے لیے بنائے ہین اور کوئی فائدہ نہین اور جو برہمن دچھہ بھرگو اور ددہیچ کے شراپ سے جلکر بید مارگ سے باہر کیے گئے

اونکا اودھار کرنے کے لیے شیوجی نے شیو بشنو سور شاکت گان پتیہ یہ شاستر بنائے جسمین انکے ذریعہ سے بید کے مارگ کو پہونچے ان تنترون مین کہین کہین بید کے خلاف باتین لکھی ہین اُنمین بیدک لوگ بید کے خلاف باتون کو چھوڑ دین اور جو بید کے موافق تنتر ہون اُنکو قبول کرین کیونکہ برہمن بید سے علحدہ ارتھہ کا ادہکاری کبھی نہین ہوسکتا اُسکا وہی ادھکاری ہوسکتا ہی جو بید کا ادھکاری نہو اس سبب تدبیر ونسے بید ہی کا آسرا لے اور دھرم سے گیانی ہو پر برہم کو پرکاشت کرے اسلیے سب چیز ونکی خواہش چھوڑ سنیاسی بنبستھ گرہستھ اور برہم چاری یہ سب ہماری سرن ہوئے ہین اور جو سب جاندارون پر رحم کرتے اور اہنکار اور بان رہت ہوتے اور ہم مین دل لگائے رہتے اور ہم ہی مین پران دیے رہتے اور ہمارے استھانون کا بیان کرتے اور بھگت سے جوگ کی اوپاسنا کرتے اونکے دل کے اگیان اندھکار کو ہم گیان روپی سورج کی روشنی سے ناس کرتی ہین اسمین شک نہین ہی یہ بیدک پوجا کا سروپ ہم نے مختصر کہا اب آگے دوسری پوجا کا سروپ کہتی ہین کہ مورت یا سورج یا چندر ما کے منڈل مین جل یا بان لنگ یا جنتر یا اور مہا پٹ مین یا اپنے ہردے مین دیبی کا دہیان کرے اور دھیان مین ایسا روپ دیکھے سرگن کرنا سے پورن نوجوان سورج کے مانند سرخ رنگ نہایت خوبصورت سنگار سے بھری ہوئین بھکت کے دُکھہ سے دکھنی پرسا دنیے مین سُمکھی - چندر کھنڈنی پھانسی انکس پرابھیہ مُدرا دہارن کیے آنند روپنی کا دہیان کر پوجا کرے جب تک انتر پوجا کا ادھکاری ہو جاوے تو اس باہر کی پوجا کو چھوڑ دے -

چوپائی

ابھنیتر پوجا جوگا ئی ؛؛
سمبت پرم روپ ہی میرا
یا سون مم سمبت تن ماہین
سمبت روپ رہت جو اہئی
سنسار ہی ناسن ہت یا سون
جوگ جگبت من کر کے دہیرا
اب کہون پھر باہیہ سو پوجا
سا و دھان من کر سن پربت

سو سمبت یہ جان گسائی ۴
رہت او پادہ جگبت سے نیرا
چیت نرا سرے تہا سدا ہین
متھیا مایا جگ سو کہئی ؛
تم روپ ساچھی اوپاسون
دھیا وہ دیبی لہونہ پیرا
کر بستار ن نہ چیت کچہ دوجا
سُن گن پیو جتھا جن شبت

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین دہیاے مین پوجا باہیہ بدھان
کہب بھلی بدہ سنو تیہہ سگرے لوگ پردھان

دیبی جی بولین کہ گھڑی بھر رات رہجانے پر سو کر اُٹھے اور اپنے سر پر سفید کمل کو یاد کرے اُسپر جیسا اپنے گرُد کا روپ ہو اُسکو یاد کرے جسکی مورت نہایت خوش عمدہ زیورون سے آراستہ استری سمیت ہو اُسکو نمشکار کر کے کنڈلی دیبی کو یاد کرے -

دھیان کا منتر

प्रकाश माना मप्रथमे मयारो प्रतिमयारोऽप्यमृतायमानाम् अन्तःपद व्यामनु सञ्चरन्तीमानन्द रूपामबला मप्रपद्ये

ٹیکا

ہین ابابا پر اشکت کے سرن ہون جو پراشکت برہم رندھر گمن مین پرکاشمان اور برہم رندھر سے مولادہار کے آگمن مین آنند روپنی امرت سے
بھری ہوئی اور رانتہ پدوی جو سکھنا ہی اسمین آتی جاتی ہین ایسی بھگوتی کو اُسکے سکھا کے بیچمین دہیان کرے پھر اُٹھکر سوچ وغیرہ کریاکر
ختم کرے اگر برہمن ہو تو ہمکو پانے کے لیے اگن ہوتر کرے ہوم کے بعد پوجا کی سامگری اکھٹی کرے پھر بھوت سدہ ماتر کا نیاس ہر للیکھا ماترکا
نیاس ہمیشہ کرے مولادہار مین ہکار ہردے مین رکار ابرو کے بیچ مین ایکار ہر نیکار مستک مین نیاس کرے اُن منترونکی بدہ سے اور سب نیاس
کرے پھر اپنے دنہہ مین بیٹھہ کلپنا کرے اُسمین دہرم وغیرہ نام سے نیاس کرے پھر پرانایام مین مہادیبی کا دہیان کرے کہ ہردے مین بھگوتی پانچ
پرتیون پر آسن کیے ہی وہ پربیت یہ ہین سرہما۔ لشن۔ رودر۔ الیشر۔ سداشیو۔ یہ پانچون مہادیبی کے پانون کے نیچے رہتے ہین یہ پانچون
دیو بیچ بھوتاتمک پانچ ہی اوستھا مین ہین اور ہم۔ ابکیت چدروپ اون پانچون بھوت اور برہما وغیرہ سے علحدہ ہین اسی سے تیکت
تنتر مین لستر نبلائے گئے ہین اسطرح دہیان کر مانسی بھوگون سے ہمکو پوجے اور جیسے سری دیبی جی کو جپ ارپن کر تب ارگھیہ دہرے پھر برتن
دھو سامگرہی سدہ کرے اور اُس منتر اور پانی سے دگبندھن کر گروکو پرنام کرے اُسکی اگیا لے دل مین ہماری مورت کا دھیان کرے
پھر پیٹھیہ پر پران پرتشٹھا کی بدیا سے آواہن کرے اُسکے بعد آسن آواہن ارگھیہ پادیہ آچمنی کپڑے اور سب طرح کے زیور گندہ پھول اپنی بھگت
سے جیسا چاہے حاصل کر دیبی کو دے پھر جنتر استھاپن کی آورن پوجا کرے جو ہر روز ایسی پوجا کر سکتے ہین وہ شکروار کو ضرور کرین اور دیبی
کے رنگ کے دیوتون کو بھی ضرور یاد کرنا چاہیے پھر اورن مورت کے ساتھ مول دیبی کی پوجا کرے اُسمین بھی گندہ پھول وغیرہ نیبد ترپن پان دچھنا
وغیرہ سے دیبی کو خوش کرے پھر مول منتر ہزار جپ ہمارے کا بنایا ہوا پوران کرم کا سہسر نام استوتر کا پاٹھہ کرے اور کوچ رودرے یہ وغیرہ
سوکت سے اور اتھرون کے شر و منتر جو ہر للونکہت مین لکھتے ہین اور اور طرح طرح کے منترونسے ہمکو بار بار خوش کرے پھر بید پارا ین یا اور پوران
کے جو پارا ین ہے ہمکو خوش کرے اور ہمیشہ اپنے سب دھن سمیت ہمکو ارپن کرے اور ہمیشہ تھوڑا سا ہون کرے پھر براہمن کنواری وغیرہ کو دیبی روپ
سمجھکر بھوجن کراوے پھر نمسکار کرے اور سنگہار مدرا سے لبسرجن کرے سب پوجا ہر للیکھا منترون سے کرے کیونکہ ہر للیکھا سب منترون سے
اوتم ہی اسی ہر نیکار ہی کو کہین کہین ہر للیکھا بھی کہتے ہین ہر للیکھا درپن پر ہمیشہ ہمارا پرتمب پڑتا ہی اسلیئے جو کچھ ہمکو ہر للیکھا منترون سے دیا گیا گویا
سب منترونسے ارپن کیا گیا پھر پھول وغیرہ سے گرو کی پوجا کرے جو کوئی سر ید بھون سندری دیبی کی پوجا کرتا ہی اُسکو کہین کچھہ بھی درلبہ نہین اور مرکر ہمارے
من دویپ مین جاتا ہی یہ دیبی کا سروپ ہمیشہ جاننا چاہیے جسکو دیوتا ہمیشہ نمسکار کیا کرتے ہین اے ہمالے تمسے ہمنے یہ دیبی کا پوجن کہا
اِسے بچار کے ادھکاری ہو اُسی طرح پوجو اس ہماری گیتا کو اسکہیہ ابھگت اور دہورت دُشٹ کو نہ بتلانا اِسکا ظاہر کرنا ماتا کے استن
اوکھاڑنے کے برابر ہے اسلیئے ضرور اسکو چھپا رکھنا چاہیے اور یہ پوجا بھگت شاگرد بڑے لڑکے اور سُشیل سے جو دیبی کا بھگت ہو بتانی
چاہیے برہمنون کے پاس جو کوئی سرادہ کیوقت اس گیتا کو پڑھتا ہی اُسکے پتر سیر ہو کر پرم پد کو جاتے ہین اتنا کہکر بیاس جی بولے

چوپائی

	تہان بھی کہ ام سبھہ بانی ندت بھیے جن پائن میوا؛	یہ کہ انتر دھیان بھوانی دیبی درشن سون سب دیوا	

تب جنمی ہموان بھوانی	ہیموتی تیہہ نام کھانی
گوری نام پرسدہ بہوری	شیوہ دین کین نہوری
شیو دیبی سے بھیو جو دیوا	اسکند نام مہابل سیوا
تن مارلیو تارکا سمر مین	بھئے مدت سب اندر نگر مین
جلدہ متھن سے رتن انیکا	پرکٹے لکسے سہت بیبیکا ؛
تب دیون لچھمی کی ہیتیا	ستت بڑی کینی بھگت سمیتا
نکلے او پر دیا کر دیبی ؛	رمانام لکسی سدسیوی
دیون تہی بیکنٹھے دینا	سوتا سون تہی سم کرلینا
یہ دیبی ماہاتم مہیپت	شبہہ تم سن برنی جس تم تہ
گوری لچھمی جنم کتھا سب	جو تم پوچھیو سہت پریم تب
جارگین یہ رہسیہ مین گایو	یا سون تم جن کاہ تتنایو
یہ گیتا رہسیہ مہیپالا	گوپنیہ سب سے ہے آلا
جو تم پوچھیو سو سب گاوا	سنچیہ مین سکل سناوا
ات پوتر پادن سب بھانتی	اب کا سنہو وشٹ آراتی

آٹھوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین منہہ دینہہ بردان ۔ جم دیبی سو سنہو نرد لیے چیت اور کان

ساتوین اسکندہ کے اخیر کی کتھا سنکر راجہ جنمیجیہ جی نے سری بیاس سے پوچھا کہ سورج اور چندرمان کے خاندان مین پیدا ہوئے راجاؤنکی کتھا جوامرت کے برابر ہی آپ نے کہی اور ہمنے سنی اب ہمکو یہ سننے کی خواہش ہی کہ وہ جگدمبکا دیبی سب منونترون مین جس جس روپ سے جس جس جگہہ مین اور جس جس روپ سے پوجی جاتی ہون اُس دیبی کے براٹ روپ کا بیان کیجیے کہ جس براٹ روپکے دھیان سے بھگوتی کے سوچھم روپ مین مت جاتی ہی اے مہاراج وہ سب کہیے جس سے ہمکو کلیان ہو سری بیاس جی بولے اے راجہ سنیے دیبی کی آرادھیا کہتے ہین جسکے کرنے اور سننے سے آدمی دنیا مین کلیان پاتا ہی یہی بات پہلے نارد مُن نے سری نارائن جی سے پوچھی تھی اُنسے جسطرح جوگ ابھیاس کے چلانے والے نارائن جی نے کہی ہی اُسے تم سے کہینگے ایک سمے کی بات ہی کہ سری نارد جی گھومتے ہوئے نارائن آسرم پر پہونچے اور وہان رہے اور اُس جوگاتما نارائن جی کو نمسکار کرکے یہی بات دریافت کی جو تمنے مجھسے پوچھی ہی نارد جی بولے کہ اے

دیوتون کے دیوتا مہادیو پُران پُرکھوتم جگت کے آدھار سرگیہ اس دنیا مین جو پہلا تتو ہو وہ ہمسے کہیے کہ یہ دنیا کہان سے پیدا ہوئی اور کہان رہتی ہی اور اخیر مین کہان جاتی ہی اور سب کرمونکا پھل کہان شروع ہوتا اور کسکے جاننے سے یہ موہ کی بھوم مایا ناس ہوجاتی ہی جیسے کراندھیری مین سورج سے ہوتا ہی ای دیوتا اسکا جواب دیجیے جس سے آدمی بلا محنت اس دنیا سے ترجادی اسطرح جب ناردمُن نے بڑے جوگی نارایَن جی سے پُچھا تو وہ خوش ہوکر یہ بولے کہ ای دیورکھ جگت کا تتو سنو جسکے جاننے سے آدمی کا جگت بھرم چھوٹ جاتا ہی کہ دیوتا گندھرپ رکھہ اور اور عقلمند دیبی کو تتو بتلاتی ہین وہ دیبی جگت کو بناتی اور پیدا کرتی پھر پرورش کرتی اور وہی ناس کرتی ہی یہ تینون گنون کے دھارن کرنے سے ہوتا ہی اُس دیبی کا سروپ جو سدہ ورکھیونسے پوجا گیا اور یاد کرنے والون کے پاپ ناس کرنے والا ہی کہینگے برہما جیکے لڑکے آدمن شت روپا کے خاوند سوایمبھو نام منونتر کے مالک ہوئے اُن سوایمبھو مُن نے اپنے باپ برہما جی کی بڑی بھگت سے خدمت کی تب برہما جی اُنسے بولے ای بیٹے تم دیبی کی آرادھنا کرو اُنکی مہربانی سے تمھاری رعایا کی سدہ ہوگی اسطرح جب برہما جی نے کہا تو اُنھون نے جگت کی مالک دیبی جی کو عبادت کرکے خوش کیا اور ایک من ہوکر اُس بھگوتی کی استت کرنے لگے۔

من بولے

مول ١

नमो नमस्ते देवेशि जगत्कारण कारणे शंख चक्र गदा हस्ते नारायण हृदाश्रिते १

ٹیکا

(١) ای دیوتون کی مالک تمکو نمشکار ہی اور جگت کے کارن جو ہرن گربہ ہین اُنکو بھی تم پیدا کرتی ہو ای سنکھ چکر گدا ہاتھون مین لیے ہوئے اور نارایَن کے ہردے مین آسرے کرنے والی تمکو نمشکار ہی۔

مول ٢

वेद मूर्त्ते जगन्मातः कारणस्थान रूपिणि वेदत्रय प्रमाणज्ञे सर्व्व देव नुते शिवे २

ٹیکا

(٢) ای بید کی مورت جگت کی ماتا ای کارن جو مایا ہی اور جسکا استھان جو برہم اُسکا سروپ بیدون کے پرمان جاننے والی اور سب دیوتون سے استت کی گئی ہو۔

مول ٣

माहेश्वरि महाभागे महामाये महोदये महादेव प्रियावासे महादेव प्रियङ्करी ३

ٹیکا

ای ماہیشری اور ای بڑے بھاگ والی مہامایا اور مہادیو کے آدھے انگ مین بیٹھنے والی اور مہادیو کا پیارا کام کرنے والی۔

مول ٤

गोपेन्द्रस्य प्रिये ज्येष्ठे महानन्दे महोत्सवे ٹیکا महामारी भय हरे नमो देवादि पूजिते ४

اے نیدبیاچل بین رہنے والی اور سب سے بڑی بڑے آنند سمیت مہااوتساہ روپنی اور وبا اور ڈر کی چھوڑانے والی اور دیوتون سے پوجی گئی تمکو نمشکار ہے۔

موُل ۵

सर्वमङ्गल माङ्गल्ये शिवे सर्वार्थ साधके ॥ शरण्ये त्र्यम्बके देवि नारायणि नमोस्तुते ५

ٹیکا

(۵) اے منگلون کی منگل روپنی اے شوے اور اے مرادون کی پورا کرنے والی اور سرن آئے ہوئے کی پالنے والی اور اے تین آنکھین دھارن کیے ہوئے اور اے نارایَنی دیبی تمکو نمشکار ہے۔

موُل ۶

यत श्चेदं यया विश्व मोतमप्रो तञ्च सर्व्वदा ॥ चैतन्यमेक माद्यन्त रहितन्तेजसान्निधिं ६

ٹیکا

(۶) جس سے یہ دُنیا پیدا ہے اور جس سے ملی ہوئی اور پرویٔی ہے اور جسکا روپ ایک چتین سروپ اور آدانت کے بنا اور تیج روپ ہے اُسکو نمشکار ہے۔

موُل ۷

ब्रह्माय दीक्षणात्सर्वङ्करोति च हरिस्सदा ॥ पालयत्यपि विश्वेशः संहर्त्ताय दनुग्रहात् ७

ٹیکا

(۷) جسکی مہربانی کے دیکھنے سے برہما سب دُنیا کو پیدا کرتے اور بشن جی ہمیشہ پرورش کرتے اور جسکی مہربانی سے دنیا کے مالک شیوجی ناس کرتے اُسکو نمشکار ہے۔

موُل ۸

मधुकैटभ सम्भूत भयार्त्तः पद्मसम्भवः ॥ यस्यास्तवेन मुमुचे घोरदैत्य भवाम्बुधेः ८

ٹیکا

(۸) جس بھگوتی کی مہربانی سے مدھ کیٹبھ دیت سے برہما جی چھوٹ گئے اُسکو نمشکار ہے۔

موُل ۹

त्वं ह्रीः कीर्तिस्मृतिः कान्तिः कमला गिरिजा सती ॥ दाक्षायणी वेदगर्भा बुद्धिदात्री सदाभया ९

ٹیکا

(۹) اے بھگوتی۔ تم تجپا کیرت یادرکھنا سوبھا وکچھمی پاربتی ستی بید کے پیدا کرنے والی بدھ دینے والی اور ہمیشہ بیخوف کرنے والی ہو تمکو نمشکار ہے۔

موُل ۱۰

स्तोष्ये त्वाञ्च नमस्यामि पूजयामि जपामि च ॥ ध्यायामि भावये वीक्ष्ये श्रोष्ये देवि प्रसीद मे १०

ٹیکا

(۱۰) اے دیبی ہمارے اوپر خوش ہو جاؤ ہم تمھاری استت اور نمشکار اور پوجا اور جپ کرتے اور تمھین دھیاوتے اور تمھاری بھاونا کرتے ہین اور تمکو دیکھتے اور سُنتے ہین۔

مول۱۱

ब्रह्मा वेदनिधिः कृष्णो लक्ष्म्या वासः पुरन्दरः ॥ त्रिलोकाधिपतिः पाशीयाद साम्पति रुत्तमः ११

ٹیکا

(۱۱) جسکے پرشاد سے برہما بید کے بنانے والے ہوئے کرشن چندر لچھمی کے خاوند اندر تینون لوک کے مالک اور برُن پانی مین رہنے والے جانورون کے مالک۔

مول۱۲

कुबेरो निधिनाथोऽभूद्यमो जातः परेतराट् ॥ नैऋतिः रक्षसान्नाथ स्सोमो जातो ह्यपोमयः १२

ٹیکا

(۱۲) جسکی مہربانی سے کُبیر دولت کے مالک جمراج پریتون کے راجہ نیرت راچھسون کے مالک اور چندرمان امرت کے بھرے ہوئے اُسکو نمشکار ہے۔

مول۱۳

त्रिलोकवन्द्ये लोकेशि महामाङ्गल्यरूपिणी ॥ नमस्तेऽस्तु पुनर्भूयो जगन्मात र्नमो नमः १३

ٹیکا

(۱۳) تینون لوک سے بندنا کرنے کے لائق لوک کی مالک منگل مورت جگت کی ماتا تمکو بار بار نمشکار ہے۔
سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جب اسطرح منُ جی نے استت بھگوتی کی کی تو یہ بچن بولین اے برہما جکیے بیٹے اور راجندر جو چاہو بر مانگو ہم تمہارے اس استوتر اور بھگت آرادھنا کرنے سے خوش ہوئین یہ سن منُ بولے اے دیبی جو تم خوش ہو تو تمہارے حکم سے بغیر کسی بگھن کے سرشٹ ہو یہ سُن دیبی جی نے کہا کہ اے راجہ ہماری مہربانی سے پرجا کی سرشٹ ہو اور بغیر کسی بگھن کے ترقی پکڑتی جاوے اور جو کوئی یہ تمہارا بنایا استوتر پڑھیگا اُسکی کیرت بدیا راجا سدہ یہ سب ہونگے اسطرح برہما کے بیٹے سوایمبھو کو بردان دے اُس منُ کے دیکھتے دیکھتے انتردھیان ہوگئین۔

چوپائی

یہ بدھ لہہ بردان نریشا ؛	گیو برہم پرجہنہ سکلیشا ؛	
بدھ کو نمسکار کر کہیو ؛	ہمہ تات سنسا ہتی دیو	
جنہہ بس ہم پرجا بہہ کر ہین	کرہو جگت ہری اُردھر ہین	

یہ سن بدہ تج متی بچاری — کیہی بدہ ہوے کارج یہ بھاری
سرشٹ کرت موہ ہودن گیو — دہرا بار ہتھیہ منہہ پر لیو
سب رس تا منہہ لین کراری — بن تا کے کا کرین بچاری
اب ہم رے جیت کر یہ کاجا — کرے آدپورکھہ مہراجا
ہین جاکر آدیش کریا — ہوے سہا ایک بار سوبیا

ادھیائے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا دہیائے جم باراہ بپُ دہار — جل سے دہرا اودھارے ہر تھا پونہان بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسطرح مَنُ اور مریچ وغیرہ مُنیون کے ساتھ بیٹھے ہوئے برہما جی سوچتے تھے اور بھگوان آدپورکھہ کا دھیان کرتے تھے کہ برہما جیکی ناک کے اگلے حصے سے ایک اونگلی کے برابر ایک سور نکلا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ساعت بھر مین وہ سور کا روپ بشن جی بڑے ہاتھی کے برابر ہوگیا اس سے سب کو بڑا تعجب ہوا اُنکو دیکھہ مریچ اور سنکادک برہمنون سمیت کہنے لگے کہ یہ سور کا روپ بنائے ہوئے کون آیا بڑے تعجب کی بات ہی کہ ابھی ہماری ناک سے نکلا ہی اور جلدی سے اتنا بڑا ہوگیا دیکھو ابھی انگلی کے برابر تھا اب پہاڑ کے برابر ہوگیا مین جانتا ہون کہ بیشک یہ جگیہ سروپ ساچھات بھگوان ہین جو میرے دل کا دکھ مٹاتے ہین اسطرح برہما فکر کرتے ہی تھے کہ سری بھگوان باراہ روپ پہاڑ کے مانند بادلون سے بھی زیادہ زور سے گرجے اور سب رکھیون سمیت برہما جیکو خوش کرتے ہوئے گرجنے سے سب طرف بھر دیے اُس اپنے رنج کی ناس کرنے والی آواز کو سن جن تپ ستیہ لوک کے رہنے والے دیوتا رگ سام اتھربن بید کی رچون مین بنے ہوئے طرح طرح استوترون سے آدپورکھہ سوکر جیکی تعریف کرنے لگے اُنکی اُستت سن بھگوان مہربانی کی نظر سے سبکو دیکھتے ہوئے سبکو خوش کر پانی مین پربیس کر گئے اُنکے پانی مین پربیس کرنے کے وقت کٹھور شریر کے بالون سے تکلیف پاکر سمدر بہت دکھی ہوا اور بولا کہ ای دیوتون کے دیوتا میری رچھیا کیجیے اسطرح سمندر کی باتین کہی ہوئین سن بھگوان الیشر باراہ جی جل چرونکو مارتے ہوئے جل کے اندر چلے گئے اور وہان دہر ادہر دوڑ دوڑ سونگھ سونگھ ڈھونڈھنے لگے اور آہستہ آہستہ زمین کو اُٹھایا جو کہ زمین پانی کے بیچ مین تھی اُسے بھوبیش پودیوبشن سوکر جی دانتون پر رکھکر پانی سی نکال لائے اُسکو دانت پر دہرے ہوئے جگیش جگیہ پورکھہ باراہ جی ایسے سوبھا دیتے لگے جیسے دگج ہاتھی کملنی کو اوکھاڑ کر اپنے دانت پر رکھ لیتا ہی اور سوبھا پاتا ہے اُنکو برہما جی نے منُ وغیرہ کے ساتھ دیکھہ اُنکی اُستت کی کہ ای پنڈری کاچھ آپنے فتح پائی ای بھگتون کے دکھ ناس کرنے والے اور سب کامون کا پورا پھل دینے والے یہ زمین آپ کے دانتون پر ایسی سوبھا دیتی ہی جیسی کہ پتون سمیت کملنی کو اوٹھاکر ہاتھی اپنے دانت پر رکھہ لیتا اور وہ سوبھا دیتا ہی اور یہ آپ کا سر بھی زمین کے سنگم سے سجتا ہی جیسے کہ سونڈ سے کمل اوکھاڑ کر دانت پر رکھکر ہاتھی سوبھا دیتا ہی ای دیوتون کے مالک اور سرشٹ کے سنگھار کرنے والے اور دانوون کی ناس کرنے کے لیے نام اور روپ دہارن کرنے والے آپکے آگے اور پیچھے سے نمسکار ہے ای سب دیوتون کے آدھار آپکو نمسکار ہی آپ ہی کی دی ہوئی طاقت سے ہم سرشٹ بنانے کے لیے رجوع کیے گئے ہین اور آپ ہی کے حکم سے ہم سب کرتے دہرتے ہین اور آپ ہی کی مدد سے آگے دیوتون نے امرت پیا اور آپ ہی کے حکم سے اندر کو تینون لوکون کا

راج بلاجو بڑی لچھمی کو دیوتون سمیت بھوگتے ہین اور آگ جٹھر وغیرہ ہو دیوتا دیت اور منکھون کے پیٹ کا کھانا ہضم کرتا اور پترون کے مالک دھرم آپ ہی کے حکم سے سب سبھہ اور اشبھہ بچار کے کرمون کے پھل کے دینے والے ہین اسیطرح نیرت راچھسون کے مالک جچھپہ بکھن کے ناس کرنے والے کہان تک گناوین سب کرمون کے ساچھی تہی سے پیدا ہوتے ہین برن پانی کے جانورون کے مالک ہین اور لوک پالنا بھی کرتے ہین مگر آپ ہی کے حکم سے لوکپال ہوئے ہین اور آپہی کے حکم سے ہوا خوشبو کی بہانے والی اور سب جاندار و نکی زندگی کہاتی ہے اور کبیر آپ ہی کے حکم سے کنر اور جچھون کے مالک اور دہن کے مالک کہلاتے ہین اور ایشان بھی آپ ہی کے حکم سے سب جچھو نکے مالک ہین اور سب کا ناس بھی کرتے ہین آپ بھگوان جگت کے مالک کو ہم نمسکار کرتے ہین آپ ہی کے انشونسے دیو پیدا ہوتے ہین

چوپائی

یہ بدہ سون بھگوان کرپالا
دیلا ماتر بلوکن کرہِ ہسر
ہرنیا چھیہ آیو تیہی کالا
ہیئو گدا سون ہر تیہی تہوان
روسون ے دہرنی جل اوپر
تھاپ گئے اپنے ستہانا
یہ چپٹر دہرنی او دہارن
سکل پاپ چھوٹت تیہی کرے

اد پورکھ اپٹرت بھو ہالا
بدہ اور پر ونیو کرنا مہر
روکیو مارگ کیو بڑ جالا
ناس پران گے ہرچن کہوان
تھاپیو آے آپ ہر سو کر
کرن لگے سرگن تنہ گانا
سنت پر ہست جو نرشبہ کارن
ہر پر پاوت ہوت نہ دیرے

ادھیائے تیسرا ۳

دوہا

کہب ترتنیا وہیاے مین سوایمبھو کرنبس
جنبھی سن نرسنگہ لست ار ہوت پاپ کرد ہنس

سری نارایِن جی بیان کرتے ہین کہ ای نارد شری باراہ جی تو پرتھوی جل کے اوپر رکھہ بیکنٹھ کو چلے گئے اور برہما جی اپنے بیٹے سوایمبھو من سے بولے کہ ای سوایمبھو تم اس زمین پر جاکر پرجا بناؤ اور دیس کال کے حصون سے چیزین بناکر جگیہ کے مالک پورکھہ کی پوجا کرو اور برن آسرم کے بندھن چھوڑانے والے شاستر کے کہے کے مطابق دہرمونکا اچرن کرو اس ترتیب سے پرجا کی ترقی ہوگی اور اپنی کیرت سوبھا اور گن کے برابر بدیا پڑھے ہوئے آچار والے اچھے بیٹے پیدا کرو اور کنیا پیدا کرکے گن والے اور جسبوی لوگونکو وہ بیر پردہان پورکھہ نارایِن مین اچھی طرح دل لگاکر بھگت سادھن مارگ اور بھگوان کی بھگت کرو تو جوگیون کی خواہش کی ہوئی گت کو جاؤ اسطرح اپنے بیٹے سوایمبھو من کو سمجھاکر اور انکو پرجا کی سرشٹ مین لگاکر برہما جی اپنے مکان کو چلے گئے اور جو پہلے برہما جی نے حکم دیا کہ ای بیٹے پرجا بناؤ اور سوایمبھو جی اسکو منظور کر پرجا پیدا کرنے لگے پہلے پریہ برت اور اوتان پاد دو من کے بیٹے پیدا ہوئے اور پھر تین کنیا انکے نام ہم سے سنو پہلے کنیا کا نام آکوتی۔ دوسری کا نام دیوہوتی تیسری کا نام پرسوتی جو لوک مین نہایت مشہور

اور پوتر ہوئین - آکوتی کی شادی رچ کے ساتھ کی - اور دیوہوتی کو کردم منُ کو دچھ کو پرسوت دی ان تینون لڑکیونکی اولادسے یہ لوک بھر گیا آکوتی مین رچ سے جگیہ نام آدپورکھ بھگوان پیدا ہوئے اور دیوہوتی مین کردم من سے بھگوان کپل وتار ہوا جو کپل دیوجی سب لوگون مین سانکھیہ شاستر کے اُچارج مشہور ہین - دچھ سے پرسوت مین بہت سی کنیا پیدا ہوئین جن کنیاؤن کی اولاد دیوتا وپتر اور منُکھ وغیرہ مین اور سب سرشٹ بڑھانے والے ہوئے ہین رچ کے بیٹے بھگوان جگیہ پورکھ نے ایک سمے راچھسون سے جام نام دیوتون کے گن سے سوائمبھو منُ کی رچھیا کرلی اور کپل دیوجی نے بھی اپنے آسرم پر رکھکر دیوہوتی اپنی والدہ سے بڑا گیان کہا جو بے تعداد بدیاؤن کا دور کرنے والا ہے اور جسے کپل شاستر کہتے ہین جو سب اگیان کا ناس کرنیوالا ہے اپنی ماتا سے گیان کہکر پلہاشرم کو چلے گئے اور اب بھی وہ جوگی وہین موجود ہین جو سانکھیہ شاستر کے آچارج اور بڑے جس والے ہین جن کپل دیوجیکا نام لینے سے سانکھیہ جوگ سدّہ ہوجاتا ہے اُن سب جوگونکے اچارج اور سب گیان دینے والے کپل دیوجیکی ہم بندنا کرتے ہین -

چوپائی

اہم برنیو منُ کنیا بنشا ۔ اب منُ پتر انوی بنشہ کہہین
دو دیپ پر گھ اتر ساگر آدی ۔ جاسون سدہ ہوت بیو ہارا
پڑھت سُنت جاکے اگھہ دُھنسا ۔ جیہی سُرشٹ ماترہی پرپہیین
کہین بیوستھا جن سُت سادی ۔ سرب بھُوت سکھہ سہت بچارا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتُر تھا دہیاے مین کتھا پریہ برت کیر ۔ دو مین کرا دوہ بھُو جہان سنہو سکل چت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ پتا کی سیوا مین مضبوط اور ست دھرم مین لگے ہوئے سوائمبھومنُ کے بڑے بیٹے پریہ برت نام ہوئے جنکی شادی بشوکرما پرجاپت کی کنیا برہشمتی کے ساتھ ہوئی جو نہایت خوبصورت اور کریاوان تھی اُسمین اُنھون نے سب گنون والے دس بیٹے اور سب سے چھوٹی ایک اور جسوتی کنیا پیدا کی جن لڑکون کے نام یہ ہین - اگنیند دُہری - ادہم جہُو - جگیہ باہ - مہابیر ہرنیہ رَیت - دھرت پرشٹ - سون - میدہانتہہ - بیت ہوتر - کبت - یہ سب اگن کے نامون سے مشہور ہوئے ان دسون مین کبت - سون اور مہابیر - یہ تینون تو بیراگی ہوئے اور آتم بدیا کے تبلانے والے تھے اور اوردہ ریت پرم ہنسون کے مارگ مین سنسار سے علحدہ ہوکر گھومتے تھے اور دوسری عورت مین - اوتم - تامش - ریوت یہ تین بیٹے ہوئے یہ تینون منونترون کے مالک ہوئے اسطرح بیٹے پیدا کر پریہ برت راجہ اس زمین کو پرورش اور بھوگ کرنے لگے جو گیارہ ارب برس تک راج کرتے رہے اور ویسی ہی اُنکی اندریان طاقت وربنی رہین جب سورج نارائن زمین کے ایک حصے مین روشنی کرتے تھے تو دوسرے حصے مین اندہیرا رہتا تھا یہ طریقہ دیکھ راجہ دلمین سوچنے لگے کہ ہمارے راج مین اندہیرا کیسے رہتا ہے ہم اپنے جوگ بل سے زمین پر اندہیرا نہ رہنے دینگے یہ سوچ کر سورج نارائن کے مانند روشنی دینے والے رتھ پر سوار ہوکر راجہ پریہ برت اپنے حلقہ مین گھومنے لگے جس سے سات دفعہ گھومنے سے پہونگی

سات لکیرین بن گئین مگر برہما جی نے آکر منع کر دیا کہ تمہارا یہ اختیار نہین ہی کہ سورج کے مانند گھوماکر دن اور رات ہونے دو اون راجہ کے گھومنے مین جو سات لکیرین ہوگئین وہ سات سمندر ہوگئے جو لوگون کے فائدہ پہونچانے والے ہوئے اور انھین ساتون سمندرون کے بیچمین جو زمین ہی وہ دویپ کہانے لگے اور اُن دویپون کے وہ ساتون سمندر رکھائی روپ ہوگئے جو سب طرف سے اپنے اپنے دویپ کو گھیرے ہین اس سے زمین کے سات دویپ ہوگئے جنکے نام یہ ہین۔ جمبو دویپ[1]۔ پلچھیہ دویپ[2]۔ شالمل دویپ[3]۔ کُش دویپ[4]۔ کرونچ دویپ[5]۔ شاک دویپ[6]۔ پُشکر دویپ[7]۔ اُنکی تعداد ترتیب سے دوگنی ہی جمبو دویپ وغیرہ کو جو سمندر گھیرے ہین اُنکے ترتیب سے یہ نام ہین۔ چہارودہ[1]۔ اچھہ رسودہ[2]۔ سرودہ[3]۔ گھرتودہ[4]۔ چھیرودہ[5]۔ دہہ منڈودہ[6]۔ شدہودہ[7]۔ یہ سات سمندر زمین پر مشہور ہین انمین جو جمبو دویپ ہی جسمین کہ ہم رہتے ہین وہ کھاری سمندر سے گھیرا ہوا ہی اور راجہ پریہ برت جی نے اپنے اگنیندہر نام بیٹے کو اُسکا مالک بنایا اور جو اُسکے ادھر پلچھیہ دویپ اوکھ کے رس کی طرح پانی سے گھیرا ہوا ہی اُسکی مالک راجہ پریہ برت کے بیٹے ادھم جہو ہوئے اُسکے ادھر جو شالمل دویپ سرودہ یعنے شراب کا سمندر ہی پریہ برت نے اسمین اپنے بیٹے جگیہ باہ کو راجہ مقرر کیا اور اُسکے آگے کُش دویپ گھی کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے ہرن رتیا نام ہوئے اور اُسکے آگے جو کرونچ دویپ دودھ کے برابر پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے مالک پریہ برت کے بیٹے گھرت پشٹ نام ہوئے اور اُسکے آگے شاک دویپ دہی کے توڑ کے سمان پانی سے گھرا ہوا ہی اُسمین پریہ برت کے بیٹے میدہا تھہ نام راجہ ہوئے اور اُسکے آگے پُشکر دویپ صفا اور عمدہ پانی سے گھرا ہوا ہی اُسکے راجہ پریہ برت ہی کے بیٹے بڑے اقبال مند بیت ہوتر کیے گئے تھے اور جو اُنکی اور جسوتی نام کنیا تھی اُسکی سکر آچارج سے شادی کر دی جسمین دیویانی کنیا پیدا ہوئی اسطرح راجہ پریہ برت جی ساتون دویپ ساتون بیٹون کو تقسیم کرکے آپ گیان لیکر جوگ ابھیاس کرنے لگے۔

ادھیاے پانچوان[5]

دوہا

کہب پنچم[5] ادھیاے مین بھومنڈل بستار
سُنہو سکل دی کان بہی ارسن کرہ بچار

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی سب بھومنڈل کا بستار دویپ برکھ کے بھید سے سنئے جیسا یہ بنا ہوا ہی مگر مختصر کہینگے مفصل کہنے سے کچھ مطلب نہین پہلے یہ جمبو دویپ لاکھ جوجن کا گولاکار ہی جیسے کمل کی پنکھڑی اسمین نو نو ہزار کے نو حصے ہین اُنکے علحدہ کرنے کے لیے آٹھ مرجادا پہاڑ ہین اور اوتر اور دکھن کے دو حصے دہنکھ کے مانند ہین اور الابرت کھنڈ جو بیچمین ہی وہ چوکونہ ہی اور اسی بیچ والے الابرت کھنڈ کے بیچمین سمیر پہاڑ ہے جو لاکھ جوجن اونچا ہی یہ بھوگول کمل کے کرنکا روپ ہی اسکا مستک بتیس[32] جوجن کے پہیلاو مین پہیلا ہی اور جڑھ مین سولہ ہزار جوجن کا بستار ہی باقی باہر زمین مین دکھہ پڑتا ہی الابرت کھنڈ کے جنوب نیلا سفید اور شرنگوان یہ تین تین کھنڈون کے مرجادا پہاڑ ہین رہ ترتیب سے رمیک ہرمنیے اور گربرکھ کے مرجاد پربت ہین وہ پورب کے سمندر کے مغرب کیجانب کے سمندر تک ہین اور وہ دو دو ہزار جوجن کے موٹے سب ہین مگر لمبائی مین جو الابرت پہاڑ کے پاس ہین اُس سے ترتیب وار برابر دسوان حصہ کم ہین انسے طرح طرح کے بجرے اور دریا نکلتے ہین الابرت کے اوتر کیجانب

بھدہ نام پہاڑ ہی اُسکے شمال کیطرف ہیم کوٹ پھر اُسکے شمال کیجانب ہمالے یہ بھی مشرق کے سمندر سے جانب مغرب ہین یہ دس دس جوجن اونچے ہین الابرت کے شمال کیطرف ترتیب سے ہر ہر کھہ کمپرکھہ اور بھارت یہ تین کھنڈ ہین یہ تینون پہاڑ ان تینون برکھ وغیرہ کی ترکیب سے مرجادا کر ہین الابرت کے مغرب کیطرف مالیہ وان پہاڑ ہی اور الابرت کے مشرق گندہ مادن پہاڑ ہی دونون نیل سے نکھدہ پہار تک لمبائی مین ہین اور دو دو ہزار جوجن چوڑے ہین یہ دونون کیت مال اور بہدراشو برکھ کے مرجادا پہاڑ ہین اور مندر، سمیر مندر، سپار شک کمدیہ سمیر کے پانو روپ پہاڑ ہین یہ دس دس جوجن کے اونچے میر کے چارون طرفون مین ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے یہ درخت ہین آمب جامن گدمب برگد یہ گیارہ گیارہ سو جوجن اونچے اور اتنے ہی چوڑے بھی ہین ان پہاڑون پر ترتیب سے چار کنڈ بھی ہین جو پیو رس مدہو رس اکھ رس اور مصفا پانی سے بھرے ہین جنکے چھونے سے دیوتا لوگ جوگ اور الشرج پاتے ہیں ان پر چار پھلواڑیان بھی ہین جنمین عورتون کے ساتھ دیوتا بہار کرتے اُنکے نام یہ ہین ۔نندن ۔چیتر رتھ ۔بیبھراج ۔سرب توبہدر جنمین آپ دیوتا عورتون کے ساتھ استت کرتے ہین اور بہار کرتے انمین جو مندراچل پر آنب کا درخت ہو وہ گیارہ ہزار جوجن کا اونچا ہی اُس سے پہاڑون کی چوٹیون کی مانند پھل گرتے ہین جنکو پھوٹ جانے سے رس بہتا اُس سے ارنودا نام ندی بہتی ہی اور اُسی پہاڑ پر اُسی دریا کے کنارے پر ارُنودا نام بھگوتی موجود ہین جو سب پاپون کو ناس کرتی ہین اور وہان کے رہنے والے سب کام پھل دینے والی اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین۔

چوپائی

تاکے کر پابلو کن سون سب — چھمار و گیہ لہت سرب دہب
مایا آدیا تالا انستا — البشد مالن پشٹ ہنستا
دُشٹ ناشنی کانت دانی — پر نہست دہر امنہ امرت پانی
یہ پوجن پر بھاوسون ہاتک — سدا اہت تیہی ندمنہ جاتک

ادھیائے چھٹا

دوہا

کہب چھٹین ادھیائے مین انیہ برچھ اتھاس — بن دیبی برنن سکل نرو باست کرآس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جو ہم نے ارُنودا ندی کہی ہی وہ مندراچل سے نکلتی اور الابرت کھنڈ کے مشرق کیطرف بہتی جس بہار کی مشرق کیطرف بہادیو جنکے ساتھ بہار کرتی ہوئی پاربتی جیکی انوچری اور اوُر جچھہ گندہرون کی عورتون کے بدن سے چندن وغیرہ سے ہوا خوشبودار ہو کر دس جوجن تک کی زمین کو خوشبودار کرتی اسیطرح جمبو پھل بھی اونچے سے گرتے اور پھوٹ جاتے اور ہاتھی کے برابر پھل ہوتے ہین اور اُسکے رس کی ندی مندراچل سے ہبکر الابرت کھنڈ کے شمال کیطرف بہتی وہان بھی جامن کے پھل کے سواد لینے والی جمبوادنی بھگوتی رہتی ہی جو وہان کے رہنے والے دیوتا ناگ رکھ اور راچھسون سے پوجی اور مانی جاتی ہی اور سب جاندارون کے اوپر رحم کرتی ہی پاپیون کو پوتر کرتی اور یاد کرنیوالونکا روگ ناس کرتی کیرتن کرنے والون کے دکھ ہٹاتی اور دیوتون سے مانی جاتی اور وہ سندری کام کرتا۔کام پوچتا۔کٹھور بگہ۔پاسو نہبا تاکمانیا۔گھبستنی ان نامون سے سنکھون کو ضرور پوجا کرنی چاہیے جو جامبو ندی کے کنارے کی مٹی پر رہتی ہی جامبو رس کی لگی ہوئی

کے لگنے اور سورج کی کرنون کے پڑنے سے بدیادہر اور دیوتون کی عورتون کے لیے طرح طرح کے زیور بنتے اور جامبونند نام سونا دیوتونکا بنایا ہوا ہوتا جس سونے سے کامی دیوتا اپنے اور اپنی عورتون کے مکٹ کردھنی وغیرہ زیور بناتے ہین اسیطرح بارشو نام پہار ایک بڑا بھاری کمدمب کا درخت ہے اُسکے درون سے پانچ دہارا بہتی ہین اور سپارشو پہاڑ کے اوپر گرکر زمین کو آتی ہے وہ پانچون دہود ہارا لابرت کھنڈ مین مغرب کی جانب بہتی جنکے رس پینے والے دیوتون کے منھہ کی خوشبو مین لگی ہوئی ہوا چارون طرف سو جوجن خوشبودار کرتی اور وہان ایک وہارشری دیبی رہتی جو بھگتون کے کام کرتی اُنکی پوجا دیو پوجا ہوتسا ہا۔ کال روپا۔ مہانا مکرم ہلیا کاتبار گرہنشری۔ کرال دیہا۔ کالانگی۔ کام کوٹ پرورتنی۔ وغیرہ نامون سے ہوتی اسیطرح کمند نام پہاڑ پر شت بل نیم برگد کا درخت ہے اُسکی ٹہنیون سے بہ ہوکر بہتے جو کمد کے مستک پر سے ہوکر زمین پر گرتے اور جنمین دودھ دہی شہد گھی عمدہ گڑ غلہ کپڑا اسبچیا آسن اور زیورات سب بہا کرتے جو چاہے وہ یہ لیلے وہ الابرت کھنڈ مین جانب جنوب بہتے ہین وہان مینھا چھی دیبی سب دیوتون سے سیوا کی ہوئی رہتی ہین جنکی پوجا وہین کے لوگ بتلا ایشر رودرکہی ینالا لک جُبّاات پوجیاات مانیا ہنت تانگ۔ گامتی۔ مدتونمادنی مان پریا۔ مان پریانترا۔ ماربیگ دھارا۔ مارپوجتا۔ مار ماوتی۔ میوٗر ورشو بجاوٗ ہنیا۔ سکھ باہن۔ گربھ بجھو وغیرہ نامون سے کرتے ہین اور جپتے اور یاد کرتے ہوئے لوگون کو عزت دیتین اُن بحیرون کے پانی پینے والے لوگ ضعیف نہین ہوتے اور پسینا جھائی نفرت سردی گرمی سودا کمہلا جانا یہ باتین نہین ہوتین سب سکھ کی چیزین دہان رہتی ہین وہان کے رہنے والون کو کبھی مصیبت نہین آتی جبتک زندہ رہتے سکھ ہی بھوگ کیا کرتے اب اسکے پیچھے جو سونیکا سمیر پہاڑ ہے اُسکے کچھ فرق پر بیس پہاڑ جو گرد ہین جو سمیر کی جڑ مین کیسر روپ ہین اور چارون طرف سے سمیر کو گھیرے ہین اُنکے نام سنو۔

چوپائی

کرگ کرنگ کشبہ مکنکت	ششر ترکوٹ پتنگ رچک مت
نکہد شتی ار ہاس کپل گہہ	سنکھ ہنس بید دریہ رکھہ گہہ
چار وہ ناگ ارو کانچن گن	نار دیہ سب بین بھلے من
یہ گرکتھا سکل مین گائی	نار دسن جو تمھین سنائی

ادھیاے ساتوان

دوہا

سکل ششتما دہیاے مین میراوپر کے بھاگ	برنو سو سنو سجن کرکے ات انوراگ

سری نارائین جی بیان کرتے ہین کہ سمیر پہاڑ کے پورب کے حصے مین اٹھارہ ہزار جوجن پر جانب دکھن کو لمبے دو ہزار اونچے اور اتنے ہی چوڑی جٹھر اور دیوکوٹ نام پہاڑ ہین اور میر کے مغرب اتنی ہی دوری پر اتنے ہی لمبے چوڑے اونچے پوان اور پر پاترد دو پہاڑ ہین اور سمیر کے شمال مشرق کیطرف لمبے اور اوتنے ہی چوڑے اوتنے ہی دور کیلاس اور کربیرک دو پہاڑ ہین اسیطرح سمیر کے ببوپ ترشنگ اور جٹھر

دونون پہاڑ ہین ان بڑے آٹھ پہاڑون مین سُمیر بہُت سچا سُمیر سونے کا ہی جو نہایت چمکدار گویا دوسرا سورج ہی اور سُمیر کے بیچ مین اوپر
دس ہزار جوجن کی برہما کی پوری ہی جو برابر چوکھوٹی ہی اُس پوری کے آٹھوان طرفون مین آٹھ لوک پالونکی پوریان دو ہزار پانچ
جوجن کی ہین سُمیر پر نو پوری ہین اُنکے نام یہ ہین ۔ منووتی ۔ امراوتی ۔ تیجووتی ۔ سنجمنی ۔ کرشناگنا ۔ پرا ۔ شردھاولی ۔ گندووتی
جسووتی ۔ یہ ترتیب وار برہما اندر سورج وغیرہ کی پوریان ہین اُسی سُمیر پہاڑ کی چوٹی پر گنگاجی ہین جو بامن جیکی پاو کے
انگوٹھے سے چھوٹنے سے نکلکر سُرگ کی راہ سے سُمیر پہاڑ کے سر پر اوترین اور سبکے پاپ کی ناس کرنیوالی ہین یہ ساچیات بھگوت پدی
کے نام سے لوک مین مشہور ہین وہ ہزارون جگون کے پیچھے اُکاش کے سرے پر پہونچی جو آکاس منڈل سری لشن جیکا پرم پد کہا جاتا
ہی وہان راجہ اوتان پاد کے بیٹے دہروجی رہتے ہین اور سداوان کے جنگل چرن کی دہوڑ دہارن کرتے ہین اب بھی وہ راج رشیونکی
لشن جیکی چرن کمل پدوی کو پہونچے ہین اور اُنکے پربہاو کے جاننے والے سپت رکھ وہان رہکر دہروجیکی پرکرما کیا کرتے ہین اُنھین رکھ لوگون نے
سری گنگاجی کو ایکانت کی سدہ جان اُنھین اپنی جٹا مین دہارن کیا تھا اُس لشن جی کی جگہ سے بہُت برسون کے بعد دیوتون سمیت
بمان پر سوار چندر منڈل کو ڈباتی ہوئی برہما جیکی جگہ پر آئین اور وہ برہم لوک مین چار دہارون سے موجود ہین اور چارون نامون
سے مشہور ہوکر چارون طرفون کو بہین جو ندی ند وغیرہ سبکی مالک ہین اُنکے یہ چار نام ہین ۔ ستیا ۔ الکنندا ۔ چچھو ۔ بہدرا ۔ اُنمین
ستیاجی برہم پوری سے کیسر نام پہاڑ پر ہوکر گندہ مادون کے سرے پر گرتین ۔ اور بھدراشو کھنڈ کے مشرق کیطرف بہتی ہوئی کھیاری سمندر
مین ملی ۔ تب مالیہ وان کی چوٹی سے دوسری نکلی اور نہایت تیز ہوکر تمال برکھ مین پہونچی جنکا چچھو نام ہی مغرب کے سمندر مین جاملی
اُنمین تیسری دہارا جو الکنندا کے نام سے مشہور ہین سُمیر پہاڑ کے شمال کیطرف بہتی اور جنگل اور پہاڑ وغیرہ کو طے کرکے ہیم کوٹ
پہاڑ پر پہونچی وہان سے بھی آگے چلکر نہایت تیز ہو بھرت کھنڈ مین پہونچی اور شمال کیجانب کھاری سمندر مین جاملتی ہین اُسکے نہانے
کے لیے چلتے ہوئے لوگون کو قدم قدم پر راج سوے اشومیدہ وغیرہ جگیونکا پھل ملنا کچھ مشکل نہین ہی اُسکے بعد جو چوتھی دہارا الحتی وہ
سرنگوان پہاڑ پر سے ہوکر بھدراشو برکھ مین بہتی ہوئی جنوب کیطرف جا جنوب کے سمندر مین جاملتی ہین انکو چھوڑا ور بھی بہت سے
دریا اور بحیرے ہین جو سُمیر وغیرہ سے نکلتے ہین ۔

چوپائی

تن منہ کرم چھیتر یہ بھارت ۔ ہی شبھ برکھن آن پکارت
انیہ آٹھ سُر نر سم اہہین ۔ دس سہسر ہاکتی بل لہہین
مہاسُرت جو تی سُت ساتھا ۔ بھرت سکل نبے سب ناتھا
ایک برکھ تک نیون رہے پیہ ۔ آیکھ منہ جونی سُت کو دہر
ترتیا جگ سم کال سدا ہین ۔ نبار ہت اُن کھنڈن ماہین

کوئی نہ دُکھی ہوت تن ماہین
رام کرپا سن سُکھی رہا ہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اب آٹھوین ادھیاے مین کہب بھلی بدہ ٹھیک | کھنڈ الابرت نام کر سماچار سب نیک

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ اُن نو کھنڈون مین جو دیوتا رہتے وہ سب پہلے کے کہے ہوئے استوترا ور منترون سے جپ دہیان مین مشغول ہو سری دیبی جیکی پوجا کرتے اُن نو کھنڈون مین جنگل کی قطارین پھولی ہوئی اور پہل اور بیلون سے بھری ہوئی رہتی ہین سب برکھونین پہاڑون پر صاف پانی پھوے ہوئے کمل رہتے جنمین ہنس وغیرہ پنچھی چہچہاتے ہین اور جل کر بڑا سے دلکو خوش کر رہے ہین وہان کے رہنے والے دیوتا اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بلاس کرتے اُن آٹھون کھنڈون مین سری بشن جی کی ایک ایک مورت رہتی ہے جو دیبی جی کی پوجا کرتی ہوئی وہان کے رہنے والون سے پوجی جاتی ہے اور الابرت کھنڈ مین سری بھگوان مہادیو جی آپ ہی بھوانی کے ساتھ بہار کرتے وہان کوئی دوسرا شخص نہین جاسکتا کیونکہ سری بھوانی جی کے سراپ سے جیسے کوئی مرد وہان جاتا وہ عورت ہو جاتا اور سری مہادیوجی سری شنکرکھن جی کو اپنے دہیان جوگ سے سب جانداروں کے ہت کے لیے دہیان کرتے جو اُنکی چوتھی تامسی مورت پرکرت برہما کے سبب ہے اُنکے دہیان کرنے کا یہ منتر ہے۔ नमोभगवते महापुरुषाय सर्व गुण संख्यानाया नन्ता व्यक्ताय नम:

اب دہیان کہتے ہین۔ اے بھجن کرنے کے لائق تم ایشر کو بھجتے ہین تمھارے چرن کمل کے ہم سرن مین ہین آپ اپنے بھگتون کو سب سُکھ دیتی ہو اور سنسار کے دُکھ کے ناس کرنے والی ہو جسکی نظر مایا گُن کرم کی برتیون کے دیکھنے سے بھی کچھ نہین بیٹتی اسلیے جو آتما کو جیتا چاہتا ہے وہ کون آپ کو نہ مانے اور آپ کو سنسار کے بنانے اور ناس کرنے اور جنم لینے اور مرنے کے بغیر بتلاتے اُسکو نمسکار ہے اور جس آپ کے ہزارون سرون مین سے کسی ایک پر کہین یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دھرا ہے اُس آپکو نمسکار کرتے ہین اور جس آپ سے سرشٹ ہونیکے شروع مین بڑے گیانی برہما جی پیدا ہوئے کہ جس سے ہم پیدا ہوئے اور دیوتا دیت اندریون کو بناتے ہین اور جس جس سے آپ کے قابو ہو کر پرندون کیطرح سوت مین بندھے ہوئے ہم لوگ سب سرشٹ بناتے ہین اگر آپ کی مہربانی نہوتی تو نہ بنا سکتے اور جس آپ کی بنائی ہوئی کرم کی گانٹھ کو گنون کی بھری ہوئی سرشٹ سے موہت مہاتما لوگ نہین جانتے اور نہ اُس سے ترجانیکی تدبیر جانتے اُس آپکو نمسکار ہے اسطرح بھگوان مہادیو جی الابرت کھنڈ مین دیبیون کے ساتھ شنکرکھن جی کی پوجا کرتے ہین اسیطرح بھدراشو برکھ مین دھرم کے بیٹے بھدرشروا جو اُسی برکھ کے مالک ہین اپنی پرجا کے ساتھ سری بھگوان بشن جیکی جو ہمگریو مورت ہے اُسکی پوجا کرتے اور دل لگا کر جپتے ہین اُنکی پوجا کا یہ منتر ہے— ओन्नमो भगवते धर्म्मात्म विशोधनाय नम: ॥ اس منتر کے جپنے کے بعد دہیان کرتے کہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ بھگوان کا چرتر نہایت عجایب ہے کہ دیکھو موت سبکو مارتی ہے مگر اُسے نہین دیکھتے اور بُرے کام کے کرنے کا ہی دہیان رکھتے اور مرے ہوئے بیٹے یا باپ کو جلا کر آپ جینے کی خواہش کرتے یہ ایشر کی ہوئی نہایت تعجب کی بات ہے ای بھگوان کب لوگ اس دنیا کو فانی کہتے ہین اور دیکھتے بھی ہین مگر تو بھی آپ کی مایا موہ مین موہے ہین اب آپکو نمسکار ہے مگر اے دنیا کی پرورش کرنے اور ناس کرنے والے آپ کو یہی مناسب ہے کچھ تعجب نہین کیونکہ آپ سب چیزون کے کارج اور کارن ہین اور جو آپ جگ کے اخیر مین گھوڑے اور آدمی یعنے ہیگریو کا اوتار دھار کر بیت کے چورائے ہوئے بید رساتل سے لائے اور برہما جی کو دیے اُس ست

نمسکار آپ کو نمسکار ہے اسطرح بھدر سرو ش استت کرتے اور اُنکے گنون کا بیان کرتے۔

چوپائی

انکر چرت پڑہت جو کوئی | پہر سُناوت آہنی سوئی
پاپ کنچکی اج تج تن سے | دیہی لوکہ جات شومن سے

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین نت سہت چرائیہ | بر کھن منہہ سیوت سکل شدہ ہوت ہین وینہہ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ ہر برکھہ کھنڈ مین پاپ ناس کرنے والے اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے بڑے جوگی بھگوان نرسنگہ جی موجود ہیتے اُنکے اُس پیارے روپ کو بڑے بھاگوت پربلاد جی بھگت سے دیکھتے اور ستت کرتے جو کہ اُنکے گنون کے جانتے والے ہین۔ وہ یہ ہے۔

ओन्नमो भगवते नरसिंहाय नमस्तेजस्तेजसे आविराविर्भव वज्र दंष्ट्र कर्म्माशयान् रन्धय २ तमोग्रस ओं स्वाहा अभयममात्मनि भूयिष्ठाओंक्ष्रौम्॥

اس منتر کو پرہلاد جی جیسے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ کے موافق دہیان کرتے کہ سنسار کی سوست ہو دشمن بھی خوش ہون سب جاندارون کا کلیان ہو من کلیان کو بھجے اور ہماری اور اور لوگون کی نہ کام بھگت بھگوان مین ہون اور صحبت کبھی نہو اگر ہو بھی تو بھگوان کے پیارونکی سنگت حاصل ہو اور مکان لڑکا زر بھائی رشتہ دارون کی صحبت کبھی نہو کیونکہ پران ان باتونسے خوش اور آتم گیانی ہو جاتا جن بھگوان کے پیارون اور جو گرہستی مین مشغول ہو وہ ویسی جلدی سدہ نہین ہوتا جن بھگوان کے پیارون کے سنگ پانے سے سننے والے پورکھونکے دل کا میل مٹ جاتا ہی جسکو سری بھگوان کی نہ کام بھگت ہوئی اُسکے پاس سب دیوتا آرہتے اور جو بشن جی کی بھگت نہین ہین اُنکے اچھے گن کہان سے آئے وہ تو جب سُکھ ہوا تو منورتھ سے باہر دوڑنے لگتے اور یہ یقین ہی کہ سب جاندارون کے آتما ساجہات سری بشن جی ہین جیسے کہ مچھلیونکا باپچھت جل ہی اگر ان بشن جی کو چھوڑکر مہاتما ہو کر گرہستی مین مشغول ہوا تو ویساہی ہوا جیساکہ بوڑہاپے مین عورت مرد کا جوانون کے بہ نسبت زیادہ ہوتا ہی نہ کہ اُنمین گیان زیادہ سمجھا جاویگا پرہلاد جی اپنے دیتون سے کہتے ہین کہ اے دیتو طمع۔ محبت۔ دشمنی۔ غصہ۔ عزت۔ خواہش۔ خوف۔ عاجزی کی جڑہ اور پیدا ہونے اور مرنے کے منڈل گھر کو چھوڑ کر نرسنگھ جی کی چرن کملون کو بھجو۔ جو خوف کے مٹانے والے ہین اسطرح دیتون کے راجہ پرہلاد جی پاپ روپ ہاتھی کے مارنے کے لیے شیر کے روپ نرسنگہ جی کو جو کہ ہردے کمل مین بسے رہتے ہین بھگت سے ہرن بھجتے اسیطرح کیت مال برکھہ نینے کھنڈ مین بھگوان پردمن کام روپ رہتے جنکو وہان کے رہنے والے ہمیشہ پوجتے ہین اور وہان کی مالک سمندر کی کنیا لچھمی جی ہن وہ اس منتر سے سری پرمیشر پردمن جیکی پوجا کرتی ہین

ओंह्रां ह्रीं ह्रूम् ओन्नमो भगवते हृषीकेशाय सर्व्वगुण विशेषै र्विलसितात्मने आकूतीनाश्चितोना श्चेतसां विशे

षराणाञ्चाधिपतये षोडश कलाय छन्दोमया यान्न मया यामृत मयाय सर्व्व मयाय महसे ओजसे बलाय कान्ताय कामाय नमस्ते उभयत्र भूयात् ॥

اور منتر جپنے کے بعد یہ وہیان کرتی ہین عورتین ہر طرح تمہاری آرادھنا کر اور خاوند مانگتی ہین مگر یہ اچھا نہین کیونکہ وہ خاوند خود مختار نہین ہین اسلیے بمیار روپیہ اور عمر کی پالنا نہین کر سکتے اور خاوند وہ ہر جسے کہین سے خوف ہنو اور خوف زدون کو چار و لطرف سے پرورش کرے پھر ویسے خاوند تو ایک آپ ہی ہین آپکو چھوڑ اور خاوند دن ہین تو انہین خوف رہتا جو عورت آپ جیسے کے چرن کمل پوجتی اور اور کامون کو نہین چاہتی وہ سب کچھ پاتی اور جو کچھ مانگتی ہی اسے دیکر آپ چپ رہتے پھر کچھ نہین دیتے جب اسکا مانگنا بند ہو جاتا تو وہ پھر سیر نہین ہوتی ای بھگوان ہمارے ملنے کے لیے برہما مہا دیو اور دیوتا دیت دل لگاکر نہایت سخت عبادت کرتے مگر جو آپ کے چرنو مین لگے نہین ہین وہ ہمکو نہین پاتے کیونکہ ہمارے ہروے مین تم ہمیشہ رہتے ہو پھر تمہارے بنا ہم انکو کیسے مل سکتی ہین اسلیے آپ جو ہاتہ ہمارے اوپر دھرتے اور نشان مانکر ہمکو چھاتی مین بھی دھارتے مایا کر کے ایشر کے چرتر کون جانتا اسطرح کام روپی بھگوان کی استت لچھمی سمیت وہان کے رہنے والے پرجاپت وغیرہ کام کی سدہ کے لیے کیا کرتے ہین اسیطرح رمیک نام کھنڈ مین وہان کے مالک منو جی سری بھگوان کے مچھ کے اوتار کی عبادت کرتے ہین

منتر

ओन्नमो मुरव्य नमाय नमस्सत्वा सत्व प्राण। योजसे बलाय महा मत्स्याय नमः ॥

اس منتر کے جپنے کے بعد نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے عرض معروض کرتے آپکسی لوک پال کو نظر نہین آتے اور اندر باہر سب کہین بچرتے ہین اور یہ دنیا تمہارے ہی قابو مین ہر جیسے کہ کٹھ پتلی کو نچانے والا اپو رکھ نچاتا ہو اور آپ کو چھوڑ نہایت مغرور سب لوکپال بے تعداد تدبیرین بھی کرتے مگر شکھ جانور استھاور جنگم جو کچھ یہان نظر آتا ہر اسکی پرورش نہین کر سکتے سو تم سبکی پرورش کرنیوالے اور اشیر ہو منو جی کہتے ہین کہ آپ پرلے کے مہا ساگر مین دوائیون اور درختون کی کہان اس زمین کو ہمارے سمیت قائم رکھکر اپنی طاقت سے گھومتے کیونکہ تم کبھی پیدا نہین ہوئے اس جگت کے آتما کو نمشکار ہے

چوپائی

یہ بدھ نرپ ورمنو نت دہیاوت
سنشیہ چھیدن دیو دیوپت
مچھ روپ ہر وہیان جوگ سے
بھاگوتوتم نرپت سیتہ برت

ہین روپ ہر کنہہ سکھ پاوت
جو ہرنج جن کا تہہ دیت گت
رہت سکل منو ہت بھوگ سے
بچرت بھگت سہت ہر پڑنت

ادھیاے دسوان

دوہا

کوب دسم ادھیاے مین انبہ پرکھ کے برت
اسپیہ اردسیوک بھاوجم پرگٹت کرت سنہرت

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ ہر نمیہ نام برکھ مین سری بھگوان کورم روپ دہارن کیے رہتے جو سب جوگون کے مالک ہین

اور اس لوک کے مالک جو بیترون کے پت ارجما جی ہین وہ پوجا کرتے ہین۔

ओं नमो भगवते अकूपाराय सर्व्व सत्व गुण विशेषणाय नोलक्षितस्थानाय नमो वर्ष्मणे नमो भूम्ने नमस्ते बस्थानाय

یہ منتر جپتے اور نیچے لکھے ہوئے طریقہ سے دہیان کرتے جسکا یہ اپنی مایا کے روشن اور بہت روپون کا ملا ہوا روپ ہے اور جسکے روپون کی گنتی نہین ہوسکتی اُسکو نمشکار ہے ای کورم جی۔ جرانج۔ سویدج۔ انڈج۔ اُدبھج۔ چلنے والے اور جو نہ چل سکین دیوتا رکھر پتر بھوت اندریان انترچھ آسمان زمین پہاڑ ندی سمندر دویپ گھر نچھتر وغیرہ سب ایک آپ ہی ہین اسیطرح اُس کھنڈ کے مالکون کے ساتھ ارجما جی سب جاندارون کی جاے پیدایش کورم جی کو گاتے اور بھجتے اسیطرح اوترا کر کھنڈ مین بھگوان جگیہ پورکھ سری باراہ روپ رہتے ہین جنکو ہمیشہ پرتھوی پوجتی ہے اور بھگت سے پوجن کرکے آگے لکھے ہوئے طریقہ سے بھجتی ہے جسکا منتر یہ ہے

منتر

ओं नमो भगवते मन्त्र तत्व लिङ्गाय यज्ञ क्रतवे महाध्वरावयवाय महावराहाय नमः कर्म शुक्लाय त्रियुगाय नमस्ते

اس منتر کو جپ نیچے لکھی ہوئی ریت سے دہیان کرتی ہین جس آپ کے سروپ کو پنڈت اور ہوشیار لوگ ونہہ اندریون مین دل سے متھتے ہین جیسے کہ لوگ لکڑی مین آگ کو متھانی سے متھتے اسطرح آتم روپ آپ کو نمشکار ہے اور وربہ بکھے۔ کریا۔ اندریونکا بیوپار۔ ہیت دیوتا این ونہہ۔ الیش کال۔ کرتا اہنکار۔ ایسا ماتا کا گن کار جون کرکے لسبت روپ دکھا ہوا جو آتما اُسکو نمشکار ہے اور جس آپ کی جسے بشو کی پرورش کرنے کی خواہش ہے مایا پیدایش اور ناس کرتی ہے اور کچھہ آپ کو کرنا نہین پڑتا اُس آپ کو نمشکار ہے اور جو جگت کے آدِ باراہ جی جنگ مین روکنے والے ہرنیاچھ دیت کو متھ کر رساتل سے اپنے دانتون کے آگے زمین دہر کے کریڑا کرتے ہین ایسے سمندر سے نکل آئے جیسے کہ مد سے اندھا ہاتھی کھیل کر پانی سے نکل آتا ہے اُس بیو باراہ جیکو پرنام کرتی ہون ایسے ہی کمپرکھ برکھ مین سری بھگوان دشرتھ جیکے بیٹے سری رامچندر جی جو سبکے مالک سیتا رام دیوتا ہین اُنکی استت اور پوجا سری ہنومان جی کیا کرتے ہین۔

منتر

ओं नमो भगवते उत्तम श्लोकाय नम आर्य्य लक्षण शील ब्रताय नम उप शिक्षितात्मने उपासित लोकाय नमस्सा धुवाद निषरणाय नमो ब्रह्मणाय देवाय महा पुरुषाय महाभागाय नमः इति

اس منتر کو پڑھ نیچے لکھی ریت سے اُستت کرتے ہین جو کہ بیدانت مین مشہور روپ تو برہم ہے اُسکی سرن مین ہین جو سب شانت لوگون کو ملتا ہے اور نام روپ اہنکار بغیر ہے اور ایسے الیشر کا جو آدمی کا اوتار ہوا وہ صرف راچھس اور راون کے مارنے کے لیے نہین ہوا کیونکہ اسکا مرنا تو اُنکی مرضی سے بنا اوتار بھی ہوسکتا تھا بلکہ استری سنگی لوگون کے لیے سکھانے کے لیے ہوا ہے نہین تو اپنے مین جو رم رہے ہین اُس الیشر کو سیتا جی کے دُکھ کیون ہوتے یہ اسلیے کیا گیا کہ جسمین کوئی عورت مین زیادہ مشغول نہ رہے وہ بھگوان باسدیو سری رام چندر جی ترلوکی مین کہین آسکتے ہین کیونکہ وہ بھگتون اور دہیرج والون کے دوست ہین اور اس سے عورت کا کلیش اُنکو نہین تھا اور جب سری رامچندر جی دیو دُوت سے اخیر مین لچھمن سے یہ کہکر کہ جو کوئی یہان آویگا اوسے ہم مارینگے لچھمن کو دروازے پر رکھ بتاتے تھے کہ دُر باسا جی آئے اُنکے سراپ سے ڈر کر لچھمن جی اندر احوال بتلانے کو چلے گئے اسلیے اُنکے مارنے کو سری رام چندر جی اُٹھے مگر لشسٹ جی کے کہنے سے چھوڑ دیا یہ بھی کرنا مناسب نہ تھا مگر یہ بھی لوگون کو سکھانے کے لیے ہوا تھا اور راون رام چندر جیکے خوش کر

کے لیے نہ مہاتما سے جنم ہی نہ خوبصورتی نہ بانی نہ سوبھاگیہ نہ ذات ہی کیونکہ جو یہی خوش ہو جانے کے سبب ہوتے تو ان سب باتون کی بغیر جنگل کے بندر ہم لوگون کو لچھمن جیکے بڑے بھائی ہوکر دوست بناتے اسلیے دیوتا سندر آدمی چاہے جو ملو مگر نیک چلن ہو وہی مہاراج رامچندر جیکا بھجن کرے جنہون نے اجودہیا کے رہنے والون کو اسی دنیہ سے سُرگ مین پہونچا دیا اسطرح کمپر کھ مین ست برگیہ ہنومان جی رامچندر جی کی استت کرتے اور جس گاتے اور پوجا کرتے ہین۔

چوپائی

جو یہ رام چندر کی گاتھا	چیت سنت سو ہوت سناتھا
سرب پاپ سُدھا تما ہوپن	رام سلوکیہ جات من تیہی گن

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارہ کے ادھیاے مین بھرت کھنڈ برتانت	سبیہ اسیوک ریت سب کہب سنہو ہوی شانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس بھارت ورش مین آدپورکھ ہم نارائن ہین اور ای نارد تم ہماری ہمیشہ سیوا کرتے وہ تو جانتے ہی ہو

جپنے کا یہ منتر ہے

ओन्नमो भगवते उपशाम शीला यो परताना त्म्याय नमो ऽ किञ्चन वित्ताय ऋषि ऋषभम्पनर नारायण

य परम हंस परम गुरवे आत्मारामाधि पतये नमो नमः

اس منتر کو جپ کر نارد جی اسطرح استت کرتے کہ جو اس سنسار کی سرشٹ وغیرہ کرتا ہی اور اسمین نہین بندھتا اور دیہہ مین بھی ہی مگر اُنسے دُکھی نہین ہوتا اور جو سبکو دیکھتا ہی مگر گنون کے جسکی سرشٹ دوکت نہین ہوتی اُس بھگوان کو نمشکار ہی اے جوگیشر آپ کے جوگ کی دہی ہوشیاری ہی جو ہرنیہ گربھ وغیرہ پورکھ برہما جی نے کہا ہی چاہے عمر بھر بھگت ہو چاہے نہو مگر اخیر وقت مین آپ جو نرگن ہین اُنہین دل لگاوے اور اس ناپاک دنیہ کو چھوڑے اور جیسے لڑکا عورت اور زر کی فکر یہان وہان کے کامون مین مورکھ شریر چھوڑنے مین شنکا کرتا ویسے ہی جو عالم بھی اس سریر کے ناس ہونے کی شنکا کرے تو اُسکا شاستر کا ابھیاس کرنا غلط ہی اور صرف محنت ہوئی کچھ پھل نہ ملا اسلیے ای نارائن جی آپ آسان طریقہ سے جوگ ہمکو دیجیے جس جوگ سے اس بڑے شریر مین مایا کرکے اہم ممتا ہی کہ یہ ہمارا شریر ہی اسی نے جلد ہی دور کر ڈالین کیونکہ ممتا اور تدبیرون سے دور نہین ہو سکتی اسیطرح اُس بھگوان کی استت نارائن جی کرتے ہین ای نارد جی اس بھارت کھنڈ مین جو پہاڑ اور دریا ہین اُنھین کہینگے ایک دل ہوکر سنیے ملیاچل منگل پرستھ۔ میناک۔ چترکوٹ۔ رکھیہ۔ کوٹک۔ کول۔ سہیہ رکھیہ موک سری شیل۔ بینکٹ۔ مہندر۔ بار دہار۔ بندھاچل شکت مان۔ رچھ پربت۔ پارجاتر۔ درون۔ چترکوٹ۔ گوبردہن۔ سرنگ گلتب۔ نیل پربت۔ گورکھ۔ اندرکیل۔ کام گر۔ وغیرہ اور بھی بے تعداد پن دینے والے پہاڑ اس کھنڈ مین ہین اِنسے نکلے ہوئے سیکڑون اور ہزارون دریا ہین جنکے نہانے اور درشن اور چھونے اور کیرتن کرنے سے کیے ہوئے اور دل کے تینون قسم کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکے نام یہ ہین۔ تامربرنی۔ چندر لبشا۔ کرت مالا۔ بٹودکا۔ بیہایسی۔ کابیری۔ بنیا پینی۔ تنگ۔ بھدرا۔ کرشن بنیا۔ شرکرا بریکا

گوداوری۔بھیم رتھی۔نربند ہیا۔پیوشنکا۔تاپی۔نربدا۔سُرسا۔ریوا۔سرستی۔چرمنوتی۔سندہ۔انادہ۔شون مہاندا۔رکھ کلیا۔ترساما۔بیدسمرتی۔مہاندی۔کوشکی۔جمنا۔منداکنی۔برکمدوتی۔گومتی۔سرجو۔اودگھ وتی۔سپت وتی۔سکھوما۔شتدر۔چندر بھاگا۔مرودبرودھا۔بتستا۔اسکنی۔بشوا۔یہ دریا ہین۔اس کھنڈ مین جن جن پورکھون کی پیدائیش ہی وہ اپنے ستاوک راجس تامس کرمون سے دیوتا منکھہ اور نرک لوک مین جانیوالے ہوتے یہان کے رہنے والون کو طرح طرح کے بھوگ ہوتے اور اسی کھنڈ مین برن بیوستہا ہونے کے سبب موچھہ بھی ہوتی اور کھنڈون مین نہین ہوتی اسی سے یہ بھارت کھنڈ سبکے پرہان ہی اسمین سب کارج سدہ ہوتے اسکی تعریف بید کے پڑھے ہوئے مُن اور دیوتا کیا کرتے دیوتا سُرگ مین یہ کہتے کہ بڑے تعجب کی بات ہی جن لوگون نے بھارت کھنڈ مین منکھون کا جنم پایا اُنھون نے کون عمدہ کام کیا کہ بشن جی اِن پر اپنے آپ تو خوش نہین ہوگئی کہ انکا جنم یہان دیدیا کیونکہ اسی جنم سے سری بشن کی سیوا ہوسکتی ہم لوگون کو صرف خواہش ہی رہیگی وہان کیون جنم ہوگا اور جا ہو ہم وہان بسے بھی ہین تو کیا اور ہم لوگون کے جگیہ تپ برت اور دان وغیرہ سے کیا ہوا جس سے صرف سُرگ ملا جہان کہ سری نارائن جیکے چرنون کی یاد نہین ہوتی کیونکہ اندریون کا زیادہ بھوگ اُنکے یاد کرنے کو چورا لیگیا ہی اور کلاپ بھر کی عمر جو برہما وغیرہ کی ہی اُسکے جینے اور موچھ سے بھی بھرت کھنڈ مین ایک لحظہ بھر کی آدمی کی عمر اچھی ہی کیونکہ اگر آدمی کی دہنیہ کے کیسے ہوئے ایک لحظہ بھر کے کرم بشن جیکو ارپن کر دیے جاوین تو وہ اچھے لوک بڑا پد پاتے ہین اور جہان بیکنٹھہ بھگوان کی کتھا نہو اور جہان اُنکے ساد ہو نہون اور جہان جگیون کے مالک سری بشن جیکے جگیہ نہون وہ چاہے برہما کا لوک بھی کیون نہو مگر وہ رہنے کے لائق نہین ہی دیکھو جو جیو اس بھرت کھنڈ مین گیان کریا اور روپیہ اور اچھا چولا پاکر موچھہ ہونے کے لیے تدبیر نہین کرتے وہ پھر بندہن مین پڑین گے جیسے کہ جنگل کے رہنے والے پرندکہ جنکے گھوسلون کو ایک مرتبہ چڑی مار دیکھہ گیا اور اتفاق سے اُسکے پنجے سے بچ گئے تو پھر اُسی جھونجہ مین بیٹھے کہ اُنکو پھر پکڑ کر وہ پھر بندہن مین ڈالتا یہ نہین کہ فرصت ملی ہی تو بھاگ جاوین بھارت مین رہنے والے بڑے نصیب ور ہین کہ دیکھو جو لوگ شردھا سے کسون کے آسن پڑھکر منتر وغیرہ سے اپنے اشٹ دیوتون کو اور اور اندر وغیرہ دیوتون کو گھیر بھی دیتے ہین اگرچہ وہ بشن جی ایک ہی ہین مگر اُن لوگون کو علیحدہ علیحدہ بلانے سے آگر ہب قبول کرتے اور اُنکو کسی چیز کی خواہش نہین صرف بھارت کھنڈیون کی عزت قبول کرتے اور یہ بات تو سچ ہی کہ نارائن جی سے جو مانگو وہ دیتے ہین مگر اُس دان کے بعد پھر اُسکو مانگنا پڑتا کیونکہ پرمارتھہ دان نہین دیتے اگرچہ اُنکو بھجنے والے کسی چیز کی پرواہ نہین رکھتے تو بھی اُنکو سب کچھہ دیکر اپنے چرن کمل کی بھگت دیدیتے جس سے اُنکو کچھہ کسی چیز کی خواہش نہین رہتی نارائن بیان کرتی ہین سدہ اور پرم رکھہ سُرگ مین پہونچ بھارت کھنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین۔

چوپائی

جمبودویپ کیر ہین اٹھا | اُپ دویپ جنکا ہی پاٹھا
باج مارگ کہو جبت سگر بچ | جنہین کینہہ جل مہیہ ہلی دیچ
سُورن پرستھہ آبرتن منک | چندر سکل ہند را زہر نگ
پانچ جنیہ سنگھل والنکا | یہ سب آٹھہ ہوئے نشنکا
جمبودویپ مان لبستارا | نار وبر نو سہت بچارا

آگے پلچھیا وک کھٹ دویپا	تم سن برنومت انورو پاپا

ادھیاے بارھوان

دوہا

دوادش کے ادھیاے مین دویپانتر کی گاتھ	برنو سو سن گن ہیے ین سمرہ جگ ناتھ

سری ناراین جی کہتے ہین کہ جتنا جمبو دویپ ہی او تنے ہی لاکھہ جوجن کے پھیلاوے مین کھاری سمندر سے گھرا ہی جیسے جمبو دویپ پربت گھیرا ہوا ہی ویسے ہی چھار سمندر دو لاکھہ جوجن کا پلچھ دویپ سے گھیرا ہوا ہی جیسے پرکھا باہیو پونسے - پلچھ دویپ گھرا ہی ویسے ہی جمبو دویپ کے مانند اسمین اوتنا ہی اونچا پلچھ کا درخت سونے کے مانند ہی اور پر یہ برت کے بیٹے اوہم جیھو وہان کے مالک ہین جو ساچھات اگنی کے روپ ہین اُنھون نے اپنے دویپ مین سات حصے کرکے اپنے اپنے لڑکون کو دے آپ آتم گیانیون مین مل بھگوان کا دھیان کرنے لگے اُنکے سات حصے یہ ہین اور اُنکے مالکون کا یہ نام ہی - شیو - جوس - بھدر - شانت - چھیم - امرت - ابھیہ اُن سبھون مین سات سات ندیان اور سات سات پہاڑ ہین ندیون کے یہ نام ہین - ارنا - نرمنا - آنگرسی - ساوتری - سپر بھاتکا - تمبھرا - ستمبھرا - پہاڑون کے یہ نام ہین - من کوٹ - بجر کوٹ - اندرسین - جیوتشمان - سپرن - ہرنشیو - میگھ مالا - ندیون کے پانی کے چھونے اور درشن سے وہان کے رہنے والون کے سب پاپ دھوئے جاتے اور ہنس پتنگ اور دھاین ستیانگ یہ چار برہمن وغیرہ کے برن وہان ہین وہان کے رہنے والون کی ہزار برس کی عمر ہوتی ہی اور بید تریی سے سورج کی آرادھنا ہوتی اور ست روپ سری بشن جی کی مورت وہان پوجی جاتی ہی پلچھ وغیرہ دویپون مین عمر اندری بیرج طاقت عقل پکرم یہ سب اپنے آپ ہی ہوتے پلچھ دویپ کے سب طرف اوکھ کے رس کا سمندر بھرا ہی اسکا دوگنا اُس پار شالمل دویپ ہی اور اپنے بنا بر شراب کے سمندر سے گھرا ہی جسمین ایک شالملی کا درخت اُسی پلچھ کے برابر ہی اور یہان پرندون کے راجہ گرڑ جی کے رہنے کی جگہ ہی وہان پر یہ برت کے بیٹے جگیہ باہ راجہ ہین اُنھون نے بھی سات بیٹون کو برابر زمین تقسیم کر دی اُن حصون کے نام کہتے ہین سُنو - سروچن - سومنت - رمن - دیوبرکھ - پاربھدر - آپاین - اٹ گیان اونمین سات ندیان اور سات ہی پہاڑ ہین پہاڑون کے نام - سرس - شت شرنگ - بامدیو - کند - کمدر - پکھہ برکھ - سہسر شرت - دریاؤن کے نام - انومتی - سنی - بالی - سرستی - کہو - رجنی - نندا - وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - شرت دھر - بیرج دھر - بسندھر - اکھندھر اور وہان سری بھگوان کی سوم مئی مورت کی اوپاسنا ہوتی ہی اسکے اُس پار شراب کے سمندر سے دوگنے گھی کے سمندر سے گھرا ہوا کش دویپ دوگنا ہے جسمین ایک چمکدار بہت عمدہ کُشا کا درخت ہی جسکی چمک سے روشنی ہوتی ہی وہان کے مالک پر یہ برت کے بیٹے ہرنیہ رِتا ہوئے اونھون نے بھی اپنے اپنے بیٹون کو اپنا دویپ برابر تقسیم کر دیا اُن حصون اور مالکون کے یہ نام ہین - بس - لبس - دان - درڈھ رچ - نابھہ گپت - تست برت - ببکت - نام دیوک - اُس کش دویپ مین بھی سات پہاڑ اور سات ندیان ہین وہان کے پہاڑون کے نام - چکر - چتشرنگ - کپل - چتر کوٹ - دیوانیک - اوردھ روما - اور درون یہ ندیان ہین - رس کلیا - مدہ کلیا - متر بندا - دیوگربھا - گھرت چیوتا - منتر مالکا - جنکے پانی سے وہانکے رہنے والے خوش رہتے وہانکے

برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - کُسُل - کوبِد - ابھیجُت - اور کلک - اور وہان اگن روپ سری بشن کی پوجا ہوتی ہے

ادھیاے تیرھوان

دوہا

تیرھوین ادھیاے مین ششٹ دویپ تانت	برنوسوُن دھیان دواور کرکے حیت شانت

اتنی کتھا سن نارد جی نے سوال کیا کہ اے سب ارتھون کے دیکھنے والے آپ ان دویپون کا انداز کہیے جسکے سننے سے بہت خوشی ہوئی
سری نارائن جی کہنے لگے کہ کُش دویپ کے سب طرف گھرتو دسمندر ہین اُسکے باہر کرونچ دویپ ہی جو کُش دویپ سے دوگنا ہی اور اُسے
چھیر دو سمندر گھیرے ہی اس دیس مین کرونچ نام پہاڑ ہی اس سے اس دویپ کا نام کرونچ دویپ ہوا مہاراج پریہ برت کے بیٹے
گھرت پرشٹ نام پہا انکے راجہ ہین جو سب لوگون سے نمشکار کرنے کے لائق ہین انھون نے بھی اپنے کھنڈ کے سات حصے کرا نپے لڑکون
کو تقسیم کر دیے جس لڑکے کا جو نام تھا اُسکے نام سے کھنڈ کا نام رکھا گیا اسطرح سب لڑکون کو راج دے آپ سری بھگوان کی سرن مین گئے
اُنکے لڑکون کے نام یہ ہین - آم - مدرُوہ - میگھ پرشٹ - سدھامک - بہرا جشٹ - لوہتارن - نبپتت - اور یہان بھی سات
ہی سات پہاڑ اور ندیان ہین پہاڑون کے نام - شُکلَت - بیوردہ مان - بھوجن - اوپ برہن - نند - نندن - سرتو بھدر دریاؤن
کے نام - ابھیا - امرتوگھا - آرجکا - تیرتھ وتی - برت روپ وتی - شکلا - پوترتبکا - انکا پانی چار ون برنون کے لوگ پیتے ہین
وہانکے براہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - پورکھ - رکھبہ - دروِن - دیوک - وہان کے رہنے والے لوگ پانی کے روپ اِیشر کا
دھیان کرتے وہ لوگ اس منتر کو جپتے -

منتر

आपःपुरुषवीर्य्यास्स्य पुनती भूर्भुवस्स्वरः ॥ तानः पुनीता मीषघ्नी स्पृशतामात्मनोभवः ॥

اس منتر کو جپتے اور طرح طرح کے استوترون سے استت کرتے اسکے اس پار بتیس جوجن کے پھیلاوے کا شاک دویپ ہی جسمین شاک نام درخت
ہی اسکو دوہی مَنڈ دسمندر گھیرے ہی وہان پریہ برت کے بیٹے میدھا تتھ مالک ہین یہ بھی اپنے اپنے لڑکون کو انھین کے نام کے
سات حصے بنا کر دے آپ جوگی ہوئے اُنکے بیٹے اور کھنڈون کے یہ نام ہین - پرُوجو - منوجو - پومان - دہومرانیک - چترر تھ
بہرروپ - بشودہرک - ان مین بھی سات پہاڑ اور سات ہی دریا ہین - پہاڑون کے یہ نام ہین - ایشان - اُرُوسرنگ - بل بھدر
شت کیسر - سہسر سروتک - دیوپال - مہاسن - دریاؤن کے نام - انگھا - آیورُدا - ابھیہ - سرشت - اپراجتا - پنچ ندی - سہسر
تج دہرت - وہان کے برہمن وغیرہ برنون کے یہ نام ہین - ست برت - رت برت - دان برت - انوبرت - اور وہان بھگوان
پران بایو روپ کی اوپاسنا پرانا یام سے کرتے ہین اُن ہوا روپ سری بشن جنکے بھجن سے رج تم سب دہوئے جاتے ہین وہان کے
جپنے کا یہ منتر ہے -

منتر

अन्तः प्रविश्य भूतानि यो बिभर्त्यात्मकेतुभिः ॥ अन्तर्य्यामीश्वरस्साक्षात्पातु नो यद्वशे स्फुटम् ॥

شاک دویپ کے آگے اس سے دو گنا پشکر دویپ ہی جتنا بڑا آپ ہی اُسیکے برابر صاف پانی سے گھرا ہی جسمین نہایت خوبصورت کمل
ہین اورانمین نہایت عمدہ اگ کے مانند ہزارون پتے لگے ہین یہان سری بھگوان برہما جی کا ایک استھال لوک بنانے کے لیے بنا ہی
اس دویپ مین ایک ہی مانسوتر نام پہاڑ ہی اوراسمین صرف دو حصے ہین ایک پہار کا طول اور عرض دس ہزار جوجن کا ہی جسمین چار طرفون
مین چارپور بسے ہین جو کہ اندر وغیرہ لوک پالون کی جگہ ہین جسکے اوپر سورج چلتے اور سورج میرُ کی پردچھنا کرتے ہوئے جہان ہو نکلتے
جو کہ سنوتسر کا چکر دیوتون کے دن رات کے پرمان یعنے دچھنا ین اوترا ین کرکے ہوتا وہان راجہ پریہ برت کے بیٹے بیت ہوتر مالک ہین
اُنکے دو لڑکے تھے جنکو اپنے دویپ کے دو حصے کرکے بیت ہوتر جی نے دیدیا اُن لڑکون کا رمن اور دھاتک نام تھا یہ بیت ہوتر اپنے
اور بھائیون کے طریقہ پر لڑکون کو راج دے آپ سری کشن جی کے سرن مین گئے وہانکی رعایا سکرتک جوگ سے انھین برہم روپ کشن جیکو
بھجتی وہان سری بھگوان کے بھجنے کا یہ منتر ہی۔

منتر

यत्तत्कर्म्ममयंलिङ्गम्ब्रह्मलिङ्गञ्जनोऽर्च्चयेत्॥ एकान्तमद्वयंशान्तन्तस्मै भगवते नमः॥

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین لوکالوک گرمنیدر	کی برنو ساری کتھا سنو سکل کبیندر

سری نارایں جی بیان کرتے ہین کہ اُس صاف جل کے پرے لوکالوک نام پہاڑ ہی جو کہ الوک اور لوک دونون لوکون کے بیچ مین
اُنکے علحدہ کرنے کے لیے ہی ای نارد مانسوتر سے میرُ تک کی جو زمین ہی وہ شدہ اور سونے کی ہی اور وہ شدہ ہو سمندر سے اُس پار
صاف آئینہ کے برابر ہی جس مین سواے سونے کے درخت غلہ وغیرہ اُسمین نہین ہوتا اسلیے سواے دیوتون کے اور جاندار وہان
نہین رہ سکتا کیونکہ اُس زمین مین بوکر کچھ نہین اوگتا اسی سے اُسمین کوئی جاندار نہین کیونکہ یہ لوکالوک پہاڑ کے بیچ مین بستا اسی سے لوگ
اسے لوکالوک کہتے ہین ایشر نے اس لوک کو تینون لوکون کے اخیر مین بنایا یہ پہاڑ ایسا بلند ہی کہ سورج سے دھرو تک کی کرنین اسکے پار
نہین جاسکتین کیونکہ لوکالوک کے اسی پار سورج وغیرہ کی روشنی رہتی یہی سب بھوگول کا اندازہ ہوا جو کہ لوکالوک تک پچاس کروڑ جوجن
ہی بھوگول کے چوتھے حصے مین لوکالوک پہاڑ ہی اُسی پہاڑ کے اوپر ایشر نے سب طرف دگج ہاتھی مقرر کیے ہین اُنکے نام سنو۔ رکھم۔ پشپ چوڑ۔ بامن
اپراجیت یہ سب لوکون کے مضبوط رہنے کے لیے ہین وہ بڑے پراکرم والے ہین اور اُسی لوکالوک کے پاس سب آٹھون سدھ اور سری
بھگوان کشن جی ہتیار بند ہو کر لوگون کے کلیان کے لیے رہتے یہ بھگوان کی مورت کلپ تک اسی بھیس سے اپنی مایا سے بنائی ہوئی
دنیا کی رچھیا کے لیے رہتی ہی صرف یہین تک اس دنیا کی حد ہی پھر آگے صرف جوگیشر جاسکتے ہین جو گرو کے بیٹون کے لانے کے لیے
سری کرشن چندر جی نے ارجن کو دکھائی تھی دیا وا بھوم کا جو انتر ہی وہ پچیس کروڑ جوجن کا ہی بیچ مین سورج نارایں رہتے ہین اورانڈے مرنے
یعنے چیتن ہونے پر بیراج پورکھ روپ مین جس سے یہ پرییس کرتے اس سے مارتنڈ انکا نام ہی اور ہرنیانڈ سے پیدا ہونے کے سبب ہرن گربھ نام
ان سورج ہی سے اطراف معلوم ہوتے اور انترچھ اور آکاش انھین سے معلوم ہوتا۔ اور سُرگ۔ اپ برگ۔ نرگ۔ دیوتا۔ دیت گھ۔

سرپ وغیرہ۔ درخت کہان لوک ہین سبکے آنکھون کی جوت سورج ناراین ہین اس سے انکی پوجا ضرور کرنی چاہیے یہ زمین کا اندازہ مہاتما لوگ کہتے ہین جیسے ایکدانہ کی دال بنانے سے دو حصے ہو جاتے ہین اسیطرح جیتنا بھومنڈل ہے اوتناہی اوپر گگول ہے ان دونون کے بیچ کو انترچھ کہتے ہین انھین دونون کے بیچمین سورج ناراین تپا کرتے ہین جنکی دھوپ سے تینون لوک روشن ہوتے ہین اوتراین مین آہستہ چلتے اسلیے اوتراین مین بڑا دن ہوتا اور دچھناین مین نہایت تیز چلتے اس سے اسمین دن چھوٹا ہوتا اور تلا میکھ کے سورج جون مین برابر جگہ مین رہنے کے سبب دن رات برابر رہتا ہے اور برکھ وغیرہ پانچ راسون مین جب سورج رہتے ہین تب تک دن بڑھتا اور رات چھوٹی ہو جاتی اور جب سورج برسچک وغیرہ راس پر ہو جاتے تب تک رات بڑھتی اور دن گھٹتا ہے۔

ادھیاے پندرھوان

دوہا

پندرھوین ادھیاے مین رب گت کی سب بھید | منڈ تشیگرہ سے ہوت جو کہب سنہو بچ کھید

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اسکے بعد اب سورج کی چال کا بیان کرتے ہین وہ جلد آہستہ اور درمیانی چال کے سبب تین قسم کی ہے سب گرہونکے تین استھان ہوتے ہین مدھیہ استھان کا جار دگو نام ہے جنوب کا ایراوت شمال کا بیشوانر ان تینون جگہون مین تین تین تہیان ہین اشونی۔ بھرنی۔ کرتکا۔ انکا ناگ تہی نام ہے۔ روہنی۔ مرگسرا۔ آردرا۔ انکی گج تہی۔ پنربس۔ پکھہ۔ اور اشلیکھا کی ایراوت تہی۔ ان تینون تہیون کو اوتر مارگ کہتے ہین۔ اسیطرح مگھا۔ پوروا۔ پھالگنی۔ اوترا پھالگنی۔ انکو آرکھہ بہی تہی کہتے ہین۔ ہست چترا۔ سواتی کو گرتہی۔ اور بشاکھا۔ انورادھا۔ جیشٹا کو جار وگوی رتہی کہتے ہین یہ تینون تہیان مدھہ مارگ کی کہی جاتی ہین۔ مول۔ پوربا کھاڑا۔ اوترا کھاڑا۔ انکو اج تہی کہتے ہین۔ سرون۔ دہنشٹھا۔ شت بھکہ کو مرگ تہی اور پوربپ بھادرپد اوتر بھادرپد۔ ریوتی۔ انکو بیشوانری تہی کہتے ہین جو ڈہر دن مین سورج کے رتھ کی کوٹ بنا ہی ہے اوتراین مین جگ اور اچھ کے بیچمین ہوا سے باندھے ہوئے جو پاش ہین انھین کے کھینچے گور دھن کہتے ہین اسکے بیچمین سورج منڈل کے اندر جانے کو آہستہ چال کہتے ہین اسمین دن کی ترقی ہوتی اور رات چھوٹی ہوتی اسکو اوتراین باسو میاین کہتے ہین اور دچھناین مین جو ان پاشونکو ہوا اوسکا تا ہے اسے روہن کہتے اسمین سورج کا منڈل باہر چلے آنے کے سبب نیچے چلتا اسی سے دن چھوٹا اور رات بڑی ہونے لگتی ہے اور بکھ دت مین پاش کی برابری ہونے کے سبب سورج برابر جگہ پر رہتے اسی سے رات دن برابر ہوتے دہروے جب ہوا اور پاش دونونکو کھیچے جاتے تو سورج نارائن نیچے کے منڈلون مین گھومتے اور جب دہروے ہولکے پاش چھوٹ جاتے تو باہر کے منڈلون مین سورج گھومنے لگتے اس سمیر پہاڑ پر مشرق کی طرف اندر پوری جہان دیوتا رہتے شمال مین جم راج پوری ہے جسکا سنجمنی نام ہے مغرب کیطرف برن کی پوری جسکا نملوچنی نام ہے اور سمیر کے جنوب کی جانب چندرما کی پوری ہے جسکا بھاوری نام ہے برہم کے جاننے والے لوگ اندر پوری مین تو آفتاب کا طلوع ہونا بتلاتے ہین اور جمراج کی سنجمنی مین آنیکو دوپہر اور نملوچنی یعنے برن کی پوری مین آنے کو شام کہتے اور جب بھاوری پوری مین جاتے تب آدھی رات ہوتی جو سمیر کے شمال کیطرف رہتے ہین انکو اندر پوری مین سورج کے آنے پر صبح معلوم ہوتی جو سمیر کے مغرب کی طرف رہتے ہین انھے جب سورج جم پوری مین آتے ہین تب صبح معلوم ہوتی ہے ایسے ہی سمیر کے

اوتر کیطرف رہنے والون کو جب برن جیکی پوری مین جاتے تب اور مشرق مین رہنے والون کو جب بیھاوری مین جاتے تب صبح علوم
ہوتی اور جو سمیر پر رہتے ہین اونکو ہمیشہ دوپہر کے مانند سمجھ پڑتے سورج سمیر پربت کا طواف کیا کرتے یعنے سمیر کا درمیانی حصہ ہمیشہ اسکے
دہنے طرف رہا کرتا ہی اسی سے وساید شام سب مین سورج گھومتے ہین جو لوگ صبح کے وقت جہان سورج کو دیکھتے ہین اسکو جاے طلوع
کہتے ہین اور جہان پھر نہین دیکھتے ہین اسکو جاے غروب کہنے لگتے ہین مگر سچ تو یون ہی کہ سورج نہ تو کبھی طلوع ہوتے ہین نہ کبھی غروب
ہوتے ہین یہ طلوع اور غروب سورج کا دیکھ پڑنا اور نہ دیکھ پڑنا ہی کیونکہ کہین نہ کہین تو اونکی روشنی بنی رہتی ہی اندر وغیرہ کی پوریون مین گھومتے
ہوئے سورج تین پوری اور دو کونون کو چھوتے ہین اور جسوقت کسی کونے پر آتے ہین تب تین کونے اور دو پوریون کو چھوتے
اور پوریون کو نہین چھو سکتے ہین کیونکہ سمیر کی آڑ ہو جاتی ہی جیسے جب اندر پوری مین رہتے ہین تب اندر پوری سومیہ پوری جم پوری اور
ایشان آگینہ دو کونون کو چھوتے ایسے ہی جب اگن کون پر آتے تو ایشان اگن پوریان نیرت کون اور اندری اور جم پوری وہ پوریان
چھوتے ہین ایسے ہی سب پوریون اور کونون مین گویا سب دویپ اور برکھون مین سمیر پہاڑ جنوب مین ہی جنھون نے جہان پہلے سورج
کو دیکھا اونکے لیے وہی مشرق ہی اور جہان صبح کیوقت نظر آونیگے اسکے بائین طرف سمیر پہاڑ ہی ہوگا جب اندر کی پوری سے پندرہ دنڈ
مین جمراج کی پوری کو سورج جاتے ہین تو اس بیچ مین اونکو دو کروڑ سینتیس لاکھ پچھتر ہزار جوجن یعنے نو کروڑ اکیاون لاکھ کوس چلنا پڑتا ہی
اسیطرح جم پوری سے برن پوری کے جانے مین برن پوری سے سومیہ پوری کے جانے مین چلنا ہوتا یہ اونکی چال سمجھنے کے لیے کہی
گئی ہی اور ویسے ہی چندرمان وغیرہ گرہ آسمان مین چلتے ہین وہ نچھترون کے ساتھ طلوع ہوتے ہین اور نچھترون کے ساتھ غروب ہوتے
ہین سورج کے رتھ کے چکر مین بارہ مہینے تو آرا گج اور تین چوماسے نابھی چھ رت نیم یہ سال بھر کے وقت کا چکر ہو اوس چکر کا پھیلاو ایک سرے
اور مانسوتر پہاڑ پر دوسرا کھونٹھ ہی اوسمین پہیا نہین ہی جیسے کولھو مین ایک اور ایک ہی جگہ پر دوسرا گھومتا ہی ایسے ہی یہ بھی ہی مانسوتر
پر پہیے کی ناہ کا ایک سرا دھروین باندھا رہتا رتھ کے رہنے کی جگہ چھتیس لاکھ جوجن کے پھیلاوے مین ہی اوسکی لمبائی اوسکی چوتھائی
ہی اتنا ہی سورج کے رتھ کا جوا ہی اوسمین گایتری چھندون کے نام سے مشہور سات گھوڑے جوتے جاتے اونکے سارتھی کا نام ارن
ہی جو انخین کا بیٹا ہی ارن جی آگے بیٹھے ہوئے رتھ ہانکا کرتے اسیطرح انگوٹھے کے برابر بال کھلیہ ساٹھ ہزار رکھ سورج کے سامنے
منھ کیے بید کے باکیون سے استت کرتے ہوئے آگے چلتے ہین اسی طرح اور رکھ گندہرپ الپسرا ناگ دیوتا سورج کے ساتھ مہینہ بھر استت
وغیرہ اپنا کام کرتے یہ ہر ایک مہینے مین بدلے جاتے ہین اور نو کروڑ اکیاون لاکھ باون ہزار دو جوجن زمین ایک ہی لحظہ مین سورج چلتے ہین —

ادھیاے سولھوان

دوہا

سولھوین ادھیاے مین سو ماد کی ستھان
کہب جتھامت سو سنو سب جن بڑہ ندھان

سری ناراین بھگوان نارد جی سے کہتے ہین کہ اسکے بعد چندرمان وغیرہ کی چال اور اونکے گن آسری منکھون کی شبھ اشبھ کا حال سنیے
جیسے کمھار کے چاک پر بیٹھی ہوئی چیونٹی وغیرہ اسکے گھومنے سے گھوما کرتی ہی ویسے ہی راسون کا گروہ کال چکر کرکے جو میر کو ہمیشہ کرنا کرکے
سورج وغیرہ گرہ چلتے وہی اونکی گت ہی ان سبکی دو چالین ہین ایک نچھتر سے نچھتر مین جاتیگی دوسری راس سے راس مین جاتیگی ہی وہ بھگوان

اوپور کھ لوگ بھاون نارائن سبکے آدھار سورج جی لوک کے کلیان کے لیے گھوماکرتے ہین کبؔ بؔگ بارہ مہینون مین انکی بارہ چالین کہتے ہین اور یہ سورج نارائن بسنت وغیرہ رتو ون مین لوگون کو چھؤن رتو دن کے گن دیتے ہین جوکوئی پور کھ بید ترئی سے برن آسرم کے مارگ مین مضبوط ہوطرح طرح کے جوگون سے ان کی سیوا کرتے اونکا کلیان ہوتا اور یہ سورج نارائن سُرگ اور پرتھوی کے بیچمین کال مین بیوہ بارہ مہینون مین بارہ راسیون کو جاتے دو پاکھ کا چندرمان کا مہینہ ہوتا پترون کے دن رات کا بھی مہینہ ہوتا برس کے چھیٹے حصے کو رت کہتے یہ سموتسر کا انگ ہی سموتسر کے آدھے مین جبتک سورج آکاس بیچ مین چلتے اسکو پرانے لوگ این کہتے جب تک دیا وا پرتھوی کے انتر سے نبھو منڈل کو سورج جاتے اسوقت کو تبسر کہتے ہین اسکے پانچ نام ہین سموتسر۔ پرِوتسر۔ اڑاوتسر۔ انووتسر۔ ادوتسر۔ یہ سورج کی ساآہستہ تیز اور سم گت کے سبب نام ہین اسطرح سورج کی گت کہی اب چندرمان وغیرہ کی گت کہتے ہین ایسے ہی چندرما سورج سے لاکھ جوجن اونچے رہکر چلتے ہین سورج برس بھر مین بھوگ کرتے اوتنے مین چندرمان دو پاکھ مین یعنے سورج بارہ مہینے مین بارہ راس بھوگتے ہین چندرما ماس ہی مین بھوگتے اوتنا چندرما سوا دو نچھتر دن مین بھوگتے ہین جتنا سورج پاکھ مین بھوگتے ہین اوتنا چندرمان ایکدن مین بھوگتے ہین اسی طرح کی تیز چال سے چندرمان بھوگ کرتے ہین پورن کلا بھوگ کرنے سے دیوتون کو خوش کرتی اور چھین کلا پترون کو۔ اسطرح رات دن چندرمان بھوگ کرتے یہ سب جیون کے جیو مین۔ تینسؔ مہورت ہین یہ ایک نچھتر کا بھوگ کرتے انکی سولہؔ کلا ہین یہ منومے۔ ان مے امرت مے۔ سدا ہاکرا اور دیوتپر منکھ سانپ وغیرہ درخت بیل وغیرہ کے پرورش کرنے کے سبب سرب مے ہی۔ یہ تین لاکھ جوجن کے نچھتر چکر مین گھومتے اور سمیر ہی کی پروچھنا کرتے انکی ابھجت سمیت اٹھائیسؔ عورتین ہین چندرما سے دو لاکھ جوجن اوپر شکر جی رہتے یہ سورج کے آگے پیچھے بنے رہتے ہین یہ بھی تیز۔ آہستہ اور برابر گت سے چلتے ہین یہ اکثر لوگون کے اوپر مہربانی رکھتے ہین انکے طلوع اور غروب مین برکھا ہوتی شکر جیکے دو لاکھ جوجن پر بدھ رہتے یہ بھی شکر کیطرح مند اور سمان اور تیز۔ چال چلتے مگر جب یہ سورج سے علحدہ رہتے تو بہت ہوا چلتی ہی اور بادل اور برکھا کا خوف دیتے ہین انکے دو لاکھ جوجن اونچے منگل جی رہتے یہ ایک راس کو تین پاکھ یعنے ڈیڑھ مہینے مین بھوگتے ہین اس شرط پر کہ بکری نہون یہ اکثر دکھ دیتے اور برائی کی فکر کرتے ہین۔ بدھ کے دو لاکھ جوجن کے اوپر برہسپت جی ہین یہ ایک ایک راس مین برس برس بھر رہتے اس شرط پر کہ بکری نہون (الٹی چال چلنا) یہ برہمنون کے اوپر اکثر مہربانی کرتے برہسپت سے دو لاکھ جوجن کے اوپر سنیچر جی رہتے جو سورج کے بیٹے ہین اور ایک راس پر تیسؔ مہینے رہتے۔

چوپائی

انشبھہ کرت سب کر یہ بھائی ۔ کہت کال بادی سمجھائی
شنی اوپر ایکا دش جوجن ۔ بست سپت رکھ جن دکھ موچن
یہ سب لوکن کرہت چھیمین ۔ سدا کرت جپ تپ برت نیمین
جو شبھہ لشن کیر پدنیکا ۔ تاکی کرت پر دچھن ٹھیکا

ادہیاے تیرھوان

دوہا

ستر ہوئین ادہیاے مین مہاسری دہر بھوگ ۔ بر نو سو سنیئے سکل کیجے موکو نہ لوک

نارد جی سے سری ناراین بیان کرتے ہین کہ سپت رکھیون کے منڈل سے تیرہ[12] لاکھ جوجن اوپر سری بشن جی کا پرم لوک ہی جہان بڑے ہر بھگت آوتان پادکے بیٹے دہروجی اندر۔ اگن۔ کشیپ اور دہرم کے ساتھ رہتے ان کی عزت سب لوگ کرتے اور پردچھنا کرتے یہ کلپ بھر وہان رہتے ہوئے سری بشن جیکی پوجا کیا کرینگے اور یہ سب نچھتر وغیرہ جو آدھے نمکہ ہین گھومتے اُنکے اوسٹمبھ کے لیے استھان روپ پرمیشر سے کیے گئے ہین اور اپنی روشنی سے سبکو روشن کرتے اور اُنکی دیوتا پوجا کرتے جیسے ایک گھونٹے مین چار ونطرف سے[12 رودکر] چوپائے باندہ[12 کھمبا] دیے جاتے ہین زیادہ کرکے مدنی مانڈنے کے وقت اور اُسی بیچ والے کھونٹے کے چارون طرف گھومتے ایسے ہی سب گرہ اور نچھتر ترتیب وار کلپ تک دہروجیکے گرد گھوما کرینگے جیسے باز وغیرہ پرند آسمان مین گھومتے ہین اسیطرح سب نچھتر اور گرہ پرکرت پورکھ کے سنجوگ سے گرہن کیے ہین اسی سے زمین پر نہین گرتے کوئی کوئی لوگ اس نچھتر چکر کو سانپ کے مانند بیان کرتے ہین جو کہ سانپ سمیت بھگوان جیکا روپ ہی جو کہ نیچے منہ کیے گھیرا باندھ کے موجود ہین جسکے دُم کے آگے اُتّان پاد راجہ کے بیٹے دہروجی رہتے اور اُسکے نیچے پرجاپت جی اور اگن اندر دھرم دہاتا بدہاتا۔ یہ دُم کے اخیر مین اور سپت رکھ اُنکی کمر مین ہین وہ ششمار جی شمال کی طرف سوتے اور اتراین والے نچھتر اُنکی دہنی بغل مین اور دچھناین نچھتر بائین بغل مین ہین اور راج تہی اُنکی پیٹھہ مین رہتی آکاس کی گنگا جنوب مین پنربس پکھ نچھتر ترتیب سے بائین آردرا اسلیکھا دہنے اور بائین پانو مین ابھجت اور اُترا کھاڑھ بائین اور دہنی ناک مین۔ شرون پور باکھاڑھا۔ دہنی بائین آنکھون مین۔ دہنشٹا اور مول کانون مین اور مگہا وغیرہ جو دچھناین کے آٹھہ نچھتر ہین اُنکو بائین بغل مین ترتیب سے جانو اُسیطرح مرگ شیر کہا وغیرہ نچھتر دہنی بغل مین ہین بست بھکہا اور جیشٹا دہنے اور بائین کندھے اوپر کی چونہہ مین اگست نیچے والی مین جم منہ مین منگل گدا مین سنیچر پیٹھہ پر برہسپت چھاتی مین سورج ناراین ہردے مین۔ چندرماں۔ من مین اسونی کمار پستان اور ناف مین شکر پران اور پان بایو مین بدہ راہ کیت گلے مین اور سب بدہین تارا گن روم روم مین موجود ہین۔

چوپائی

یہ سب دیو مئی ہر مورت	گا وانت کرمن وے سورت
سندھیا سمے جو ہر دن دہیاوے	دیکہہ اوٹھے یہ پھر من گاوے

नमोज्योति लौंकाम काला या निमिषा म्पतये महा पुरुषा याभि धीमहि ।।

چوپائی

یہ تارا مچھتر مئی جو	اودہ دیوک مایا ناشی جو
اُرت کال جو پرنوت تاہی	نمن کرت واگن من ماہین
نشت ترکال کیے سب پاپا	آراگہہ کی رہ جاے نہ وایا
جیو تشی کر کہا سبہہ توسن	سیش رہا جو سوسن موسن

ادھیاے اٹھارھوان

دوہا

اٹھارھوین ادھیای مین راہ منڈل برنات	پہر نو جاسون سوبح ششن گرہن بعت لسانت

سری ناراین بھگوان کر پاندھان بیان کرتے ہین کہ سورج نارائن کے منڈل کے نیچے دس ہزار جوجن پر راہ کا منڈل ہی وہ نچھترن کے برابر چلتا اور سورج چندرمان کو دُکھ دینے والا ہی اور سری بشن جی کی مہربانی سے یہ امر اور نچھتر ہو گئے ہین جو سورج کا بمب ہی وہ نو دس ہزار جوجن کا ہی اور چندرمان کا بارہ ہزار جوجن کا اور راہ کا تیرہ ہزار جوجن کا جو چندرمان اور سورج دونون کے بمبون کو پشتیبر کی دشمنی مانکر پرب کے وقت دور ہی سے ڈھانپتا ہوا نزدیک نہین جاسکتا کیونکہ جب بشن جی سُنتے ہین کہ راہ نے سورج یا چندرمان کو گھیر لیا تو بشن جی اپنے سدرشن چکر کو جو نہایت چمکدار اور بھیانک ہی ادسے بھیجتے ہین کہ جسکے بڑے بھیانک تیج سے چارون طرف سورج یا چندرمان کا منڈل گھیر لیا جاتا ایک مہورت بھر تو راہ گھیرے رہتا پھر متعجب ہوکر وہانسے ہٹ جاتا اُسی ایک مہورت کے گھیرے جانے کو لوگ اپراگ یعنی گرہن کہتے ہین اُسکے نیچے نہایت پوتر سدہ چارن اور بدیادہرون کی جگہہ دس ہزار جوجن پر ہین اُسکے نیچے جچھہ راچھس پشاچ پریت بھوتون کے بہار کرنیکی جگہہ انتر چھہ ہین ہین جہان تک کہ ہوا بہتی اور بادل نظر آتے ہین اُسکے نیچے سو جوجن پر بھور لوک ہی جہان کہ گرڑ باز سارس ہنس وغیرہ پرندے رہتے ہین اسکے نیچے پرتھوی تل ہی جسکا بیان ہو چکا ہی اس پرتھوی کے نیچے دس دس جوجن کی دوری پر اتنے ہی اتنے لمبے چوڑے سب سکھ دینے والے سات کھنڈ ہین - اُنکے نام یہ ہین اور ترتیب سے لکھے ہین - اتل[۱] - بتل[۲] - ستل[۳] - تلاتل[۴] - مہاتل[۵] - رساتل[۶] - پاتال[۷] - ان ساتون مین سُرگ سے بھی زیادہ آرام اور سکھ ہی کام بھوگ اَیشرج سب آرام موجود ہین وہان ہمیشہ پھلواریون مین وہان کے رہنے والے بہار کرتے اور وہان دیت - سانپ - دانو - بڑے بڑے طاقتور رہتے ہین اور اپنے بھائی رشتہ دارون اور بیٹیون کے ساتھ ہمیشہ آرام اور چین کیا کرتے ہین اور وہان کے رہنے والے ایسے مایاوی ہین کہ اُنکے کیے ہوئے کام کو ایشر بھی ٹال نہین سکتے اور وہان میہ دیت نے طرح طرح کے گانو اور شہر اور مکانات بنائے ہین جہان آپہی سے روشنی بنی رہتی ہی اور ناگ اور دیتون کی عورتین اور پورکھ ہمیشہ بہار کیا کرتے ہین اور طرح طرح کے پھول پھل سمیت جگہ جگہ پر پائین باغ ہین جہان کہ عورتون کے ساتھ بہار کرنیکے لائق طرح طرح کی جگہہ بنی ہین اور سُندر اور صاف پانی سے بھری ہوئی باولیان اور کوئین اور چشمہ جگہ جگہ پر ہین جسمین طرح طرح کے پرند بول رہے ہین اور مچھلیان کوئین اور حوضون مین غوطے لگا لگا کر اپنی چمک دمک دکھارہی ہین اور طرح طرح کے کمل نیل کمل اوتپل کلہار نیلے اور سُرخ وغیرہ رنگون کی شوبھا دے رہے ہین اُنمین سب وہان کے رہنے والے بہار کرتے ہین اور دیوتون کی لچھمی کو ناچیز سمجھتے ہین وہان رات کے آنے کا کبھی ڈر نہین کیونکہ ناگون کی منیون سے ہمیشہ دن بنا رہتا ہی وہان سورج روشنی نہین کرسکتے اور اُنکی وہان ضرورت بھی نہین ہی اور وہان کے رہنے والون کو پسینا اور رسانیونکی آن وغیرہ سب کے کھانے پینے اور نہانے وغیرہ سے کوئی بیماری نہین ہوتی -

چوپائی

بلی پاوت بسرن تا کا ہو
سو پد گنندہ نہ کا ہو تمین
سدا رہت تن گر کا بتا نا
پر سری ہر کر چکر سو درسن
تاتے دیت پد ہرن کے بیٹا
اُر بھو سروت گربھ تن گیر

اُر جیرن تا کرت نہین دا ہو
اُنوت وبیاپے نہین منمین
کبھو نہ لکھے مرن پر بانا
وہان جاے پہ و شن ارکرشن
تپت ہوت کہ چکر جھپٹا -
نہین تو ہوتے دیت گھنیرے

ادھیاے اونیسوان [۱۹]

دوہا

ادنیس[۱۹] کے ادہیاے مین اتلادک کرنیک | برنو ہواہ بھوگ بھو بھانت جہان ہی ٹھیک

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ پہلے اتل مین جو نہایت عمدہ ہی بڑا مغرور میہ کا بیٹا جسکا نام بل ہی بستا ہی جسنے چھیانوے مایا بنائین جو سب ارتھون کی سادھنے والی ہین جنمین سے کیسکو مایا وی لوگ وہارن کرتے جس بل کی جمہائی لینے سے تینون لوک کی موہنے والی عورتین جھنڈ کی جھنڈ پیدا ہوتی ہین - جو پنشچلی - سوَیرنی - اور کامنی کے بھید سے تین قسم کی ہین جو جیسے ہی پورکھ کو تنہائی مین پاتی ویسے ہی ہاٹک نام بھوجن کرا کر چاہے وہ کیسا ہی دُبلا اور ضعیف ہو تھین کے لائق کر کے طرح طرح کی حرکتون اور کرشمون سے اپنے اوپر عاشق کر اونکے ساتھ بھوگ بلاس کرتی ہین جنکے سیونے سے آدمی اپنے کو ماننے لگتا کہ ہم الیشر ہین سدہ ہین اور اسکو دس ہزار ہاتھیون کی طاقت ہو جاتی اسی سے وہ بڑا مدانده کہا جاتا ہی یہ تو اتل کا حال کہا گیا اب دوسرے تتل کا حال سُنیے - بھوتل کے نیچے جو تتل ہی اُسمین بھگوان مہا دیو جی ہاٹکیشر نام سے مشہور ہین اور اپنے پارکھدون کے ساتھ برہما کی سرشٹ بڑھانے کے لیے سری بھوانی جیکے ساتھ بہار کرتے ہوئے رہتے ہین اُس مہادیو بھوانی جیکے بیتھن سے بہے ہوئے بیچ سے ہاٹکی ندی بہتی ہی اور نہایت تیز ہوا کے لگنے سے جلتی ہوئی آگ اُسے پیکر تھوکتی ہی وہی دیوتونکا ہاٹک سونا ہو جاتا اور دیتونکی عورتین اُسی سونے سے طرح طرح کے زیور بنوا کر پہنتی ہین اور اُس تتل کے نیچے سُتل لوک ہی جہان بروچن کے بیٹے بڑے پن والے بل جی رہتے ہین جنکو بھگوان سری بامن جی نے اندر کے فائدے کے لیے سُتل لوک کو بھیجا تھا او وہان تینون لوگ کی لچھمی دی جو دیوتون کو بھی نایاب تھی وہ بل جی اونھین بامن جی مہاراج کی آرادہنا کرتے ہین جیسے سب پاپ دہوئے جاتے ہین اب بھی اُس سُتل کے مالک ہو رہے ہین مہاتما لوگ بیان کرتے ہین کہ پرم پاتر سری بھگوان بامن جی کو زمین دان دینے کا یہ پھل ہی مگر یہ بات درست نہین کیونکہ بھگوان بشن جی جو پورکھارتھ کے دینے والے ہین اُنکو دان دینے سے صرف اتنا ہی پھل نہین ملتا دیکھو جس دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کا نام جو کوئی بھول سے بھی لے لیتا وہ اپنے بندہن کرنے والے کرمون کو بلا محنت ہی کنپا دیتا ہی جس بندہن کے مٹانے کے لیے سنیاسی لوگ سانکھیہ جوگ وغیرہ کرتے ہین - اور یہ بھگوان ہم لوگون کو تو اُس مایا ہی سے ملے ہوئے ایشرج مین لگائے رہے یہ نہین کہ اسے گرہن کر لیتے بھائی جس بل کا سب دھن ساچھات بشن جی نے جو سب تدبیرون کے جاننے والے ہین مانگ کر فریب سے لیلیا اور صرف بدن ہی باقی رہنے دیا اور جب کوئی تدبیر نظر نہ آئی تو بل کو برن کی پہانسی مین باندھ لیا اور پہاڑ کے درے مین کھڑا کیا تو بل سری بامن جی سے بولے کہ اے مہاراج یہ اندر نہایت مورکھ ہی جسکا صلاح کار برہسپت ہی کیونکہ آپ کو پاکر لوک کی دولت اوسنے خوشی سے مانگی یہ تینون لوکونکا ایشرج تو کچھ چیز نہین جو اُسنے مانگا ہی اشیرباد چھوڑ کر اُس مورکھ نے لوک کی سمپدا مین دل لگایا یہ بہت نامناسب اُس مورکھ نے کیا کیونکہ دیکھو ہمارے دادا پرہلاد جی نے سری بشن جیکا خادم ہونا مانگا جو کہ بھگوان کے بڑے پیارے اور سب لوگون پر احسان کرنے والے تھے جب اُنکے باپ مر گئے تو باپ کی جو بے اندازہ دولت تھی اُنکو سری بشن جی نے دیا مگر اُنھون نے کچھ خواہش نہ کی اُس بے اندازہ پرہلاد بشن جیکا مانگنا کون نہ سنے ہمارے برابر کوئی دشٹ نہین سب نہین دلسکتے اسطرح کے مہاتما بل جی سُتل مین موجود ہین جنکے دوار پال سری بامن جی ہین -

چوپائی

ایک سمے وگیچیہ کے ہیتا ۔ راون آیو سُتل نکیتا
بھگتا نوگرہ کاری بل تنہہ ۔ پد انگشٹ سو پھینکیو تب گہ
دس سہس جوجن پر سوئی ۔ گرہیو جاے لجیا سب کھوئی
سب سکھہ بھوم پر بھا وا پارا ۔ سو بل مہاراج ہر پیارا
سُتل راج بھوگت گُن ساگر ۔ ہر پر ساد سون اتِ مت ناگر
دہن بل جنکے ہرنت دوارے ۔ رہت کھڑے نج بھکت پیارے

ادھیاے بیسوان[20]

دوہا

یا بیسوین ادھیاے مین تلاتل استہت نیک ۔ برنو سہت بدہان سُون سنہو سکل جن نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُس سُتل کے نیچے تلاتل ہی جہان تینون پورونکا مالک مہ دانو دُنکا راجہ رہتا ہی جسکے تین پور مہادیو جی نے بھسم کردیے اب پھر اُنھین کی مہربانی سے راج آسنے پایا یہ مایا جاننے والونکا گرو اور سب مایا کا جاننے والا اور سب کامون کے سدہ ہونیکے لیے بڑے بڑے راچھس اسکی پوجا کیا کرتے ہین اُسکے نیچے مہاتل ہی جہان بہت سے سانپ رہتے جنکے بے تعداد سر ہین اُنکے یہ دہانونکے گناتے ہین ۔ کہک ۔ تچھک ۔ سکھین ۔ کالی یہ سب سانپ نہایت زہریلے گرڑجی کے دشمن ہین اور سب اپنے بیٹون رشتہ دارون وغیرہ کے ساتھ طرح طرح کی کرِیڑا کرکے بہار کرتے ہین اُسکے نیچے رساتل ہی جسمین دیت اور دانو وغیرہ رہتے ہین جنکے نام نواب کوچ ۔ ہرنیہ پورباسی ۔ کالیہ ۔ ہین اور یہ ہمیشہ دیوتون کے دشمن ہین اور پیدا ہوتے ہی نہایت دلیر اور طاقتور معلوم ہوتے ہین مگر سبکے مالک سری بشن جی کے تیج سے انکی طاقت ضائع ہوتی ہی اسلیے سانپون کیطرح ہمیشہ اپنے لوک مین رہتے ہین اور اندر ہمیشہ دوتون کے ذریعہ سے انکا حال معلوم کیا کرتے اور منترون کے اچھرون سے اُنکو زیادہ کرکے ڈراتے ہین اسلیے یہ بھی خوف زدہ رہتے ہین اُسکے نیچے پاتال ہی جسمین ناگ رہتے ہین جنکے پردھانون کے یہ نام ہین ۔ باسک ۔ کلک ۔ شویت ۔ دھننجیہ ۔ مہاسنکھ ۔ سوھرت راشٹر ۔ سنکھ چوڑ ۔ کمبلاشوتر ۔ دیو پدتر ۔ یہ بڑے غصہ ور زہر اوگلتے ہوئے سانپ وہان رہتے ہین اُنمین کوئی تو پانچ سرکا اور کوئی سات سرکا اور کوئی دس پھن کا اور کسی دو کے سو سر کسی دو کے ہزار سر ۔ کوئی نہایت چمکدار اور روشن من دھارن کیے جس سے پاتال کا اندھیرا ناس ہوتا وہ ہمیشہ غصہ ور ہی رہتے اُسکے نیچے تین ہزار جوجن پر بھگوان کی تامسی کلا جسکی اننت کلا ہی سب دیوتون کی پوجی ہوئی موجود ہی اُنکا سنکرکھن اور کرکھن نام ہی اُنکے ہزار سر ہین جنمین سے ایک کسی پر یہ بھومنڈل آدھی سرسون کے برابر دھرا رہتا اور جو پرے کال مین سنسار کا ناس چاہتے تو اُنکی ابروکے نیچے گیارہ سنکرکھن رودر پیدا ہوئے اور جو تین آنکھون والے سنکھا کا ترسول دھارن کیے بڑے بھیانک سروپ سب جانداروں کے ناس کرنے والے اور اُنکے پانو سرخ ناخونون سے آراستہ ہین جنمین بڑے سانپون کی ہنیان سُوبھا دیتین اور بشنو لوگ سر جھکا جھکا کر پرنام کرتے اور پھر منھہ دیکھتے جسمین نہایت چمکدار

کنڈل پہنے اور ناگراج کی کٹیا نہایت خوبصورت اور بڑے بازون سے سجی ہوئی چندن اگر کستوری سے سب عضو لیپ کیے تھوڑا تھوڑا مسکراتی اُس مورت کو دیکھ رہی ہو اور نہایت محبت کے مدسے بھری ہونے کے سبب گھومی ہوئی آنکھین نہایت کرنا سے دیکھتی ہوئی اُس مورت سے اشیرباد چاہتی ہو ایسے اننت دیو مہاراج بے تعداد گنون کے بھرے ہوے آدیو لوگون کے فائدہ کے لیے غصہ جیتے ہوئے وہ مہاتما وہان رہتے ہین جنکی دیوتا دیت سدہ سانپ بدیادھر گندھرب مُن ہمیشہ پوجا اور وہیان کرتے اور مدسے اونمت ہونیکے سبب لوک کے موہت کرنیوالی آنکھون سمیت ہین اور امرت کے مانند بچنون سے دیوتا اور اپنے پارکھدون کو خوش کرتے اور بجنتی مالا پہنے جو نہایت صاف تلسی دلون سے پر دکی ہوئی جسمین بھونرے گونج رہے ہین

چوپائی

نیل بسن اکیے سرت کنڈل	ہل او پر دہارے بھج ونڈل
جھم تنگ کا پچن کی کچھیا	دہارت تم ہر دہارت سُبجیا
جاکی لیلا پرم اودارا	برنت بھگت نہ پاوت پارا
سوانت مورت پربھ کیری	بست تہان وہ تاپ گھنیری

ادھیائے اکیسوان[۲۱]

دوہا

اکیسوین ادہیائے مین سیس ہی شبہ ریت	ار نر گن کر برنہو کرت سنو کر پریت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اننت مہاراج کا بھجن برہما کے بیٹے سناتن جی برہما کی سبھا مین گائے گائے کر اوپاسنا کرتے ہین -

مول[۱]

उत्पत्तिस्थितिलय हेतवोऽस्य कल्पास्सत्त्वाद्यः प्रकृतिगुणायदीच्छयासन्॥ यद्रूपन्ध्रुव मकृतत्ययदेकमात्मन्ना न। धाल्क सुह वेद तस्य वर्त्म ॥१॥

ٹیکا

(۱) جس اننت بھگوان کی مرضی سے ستو وغیرہ پرکرت کے گن جو کہ اس دُنیا کی پیدایش اور قایم اور ناس کرنے کے سبب مین اپنے اپنے کام کے کرنے مین سمرتھ ہوتے اور جسکا روپ اننت اور پرکرت یعنے بے شروع ہو اور جو آتما مین طرح طرح کے برنچ دھارن کرتے اُس برہم سروپ کا تو کوئی کیسے جان سکتا ہو -

مول[۲]

मूर्त्तिन्तः पुरु रूपया भवारस्त्वं सं शुद्धं सद सद्दिदम्बिभाति॥ यल्लीलाम्मृगुपतिरादद ऽ नवद्य मादातुं स्वजनमनां स्युदार वीर्य्यः ॥२॥

ٹیکا

(۲) جس اننت بھگوان مین یہ ست است سو بھاے مان ہو رہا ہو وہ ہم سب بھگتون کو بڑی مہربانی سے ستو اور سدہ

مورت دہارن کرنا اور جسکی اننت لیلا بھگتون کے دل قابو کرنے کو شیر جو نہایت طاقت ور ہو لیتا اور اُس بھگوان کے آسرے موچھ کی خواہش کیے ہوئے لوگ کیون نہ کرین -

مول ۳

यन्नाम श्रुत मनु कीर्तये दस्मां रात्तो वा यदि पतितः मलम्भनावा ॥ हन्त्य हः स्स यदि नृगा म-
शेष मन्यङ्के शेषाद्भागवत्त आश्रयेन्मुमुक्षुः ॥३॥

ٹیکا

(۳) جس اننت بھگوان کا نام کوئی اتفاق یا گرنے یا ہنسی سے کیرتن کرتا یا سُنتا تو جلدی سب پاپ مٹاتا اسلیے اُس اننت بھگوان کو چھوڑ موچھ کی اچھیا کیے ہوئے کِسکا آسرا کرے۔

مول ۴

मूर्द्धन्य र्पित मराड वत्स हस्र मूर्द्धनो भूगोलं स गिरि सरित्समुद्र सत्त्वम् ॥ आनन्त्यादनभि
त विध्रुमस्य भूत्रः को वीयाराय धिगरा सहस्र जिह्व : ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) جس بھگوان انت نے پہاڑ دریا سمندر اور سب جاندارون سمیت بھوگول اپنے ہزار سرون مین سے کسی پر رکھ لیا ہے اور اننت ہونے کے سبب بے تعداد پراکرم سے بھرا ہوا ہے اوسکے پراکرم چاہے ہزار زبانین رکھتا ہو مگر کون گن سکتا ہے۔ اسطرح پربھاو کے بھرے ہوئے نہایت طاقت ور اننت جی آتم تنتر ہو زمین کی جڑ مین رہکر اس زمین کو لیلا سے دھارن کرتے ہین ای نارد جی اتنا ہی بھوگول کھگول ہے اور اِن ہی مین اپنی اپنی طاقت کے موافق جیونکی گت ہے اب تمھارے سوالون کا جواب دے چکے اتنا سن نارد جی بولے ای مہاراج بھگوان نے یہ لوگون کی بچتر تا کیون کی لوگ تو برابر کرم کرتے پھر اور اور لوکو مین کیون جاتے سری نارائن جی بیان کرنے لگے کہ کرم کرنے والون کی شردھا کے سبب علحدہ علحدہ گت ہین اور کیونکہ وہ تینون گُنون والی ہوتین اس سے پھل بھی برابر نہین ہوتا کرنیوالے کی ساتوکی سردھا ہونے سے سُکھ اور راجسی سے دُکھ اور تامسی سردہا سے موڑکھتا ہی بڑھتی جاتی ہے اور اپنے من مانی بدیاؤن سے کرمونکی گتیان انیک ہوتی ہین اُنکے بھید اچھی طرح کہینگے ترلوکی کے شمال مین زمین کے نیچے اور اتل کے اوپر اگن کھواتا تر سب رہتے اور اپنے گوتر والون کو اسیس دیا کرتے اور سمادہ لگائے رہتے اور جمراج جی بھی مرے ہوئے جاندارون کو اپنے دوت بھیجکر بچارا کرتے یہ بھگوان کے کہنے سے ڈنڈ کو دھارن کیے رہتے ہین اور جو جیسا کرم اور جیسا دوکھ کرتا ویسی ہی سزا دیتے ہین اور دھرم تُو کے جاننے والے حکم کے مطابق کام کرنے والے اپنے گنون کو جس دیس کے لیے مقرر ہے اُسکو وہان کے جانیکا حکم دیتے کوئی تو نرک اکیس کوئی اٹھائیس بتلاتے مگر ہم دونون ترتیب سے بیان کرتے ہین۔

چوپائی

	اور وہار ورواڈھرا	یہ تامسراندہ تامسرا ؛	
	اُرجس بتر ارنبہ لیشہ گن	کمبھی پاک کال سوترہ پُن	

اندہ کوپ سوکر نکھ ناما ؛	کرم بھوجن سن نشکاسا ما
تپت مورت پپ کنتک جانو	یاہی مین شالملی بکھانو ؛
بتر نی یو یو دکراری	پران رودہ بس ست بھاری
لالا بھچھ سار مین یا دن	ایہ پان آرنچ سدھارن
رچھو گن بھوجن اسنا ما	چھیار کرو مہ کردہ پر ناما ـ
شول پروت وند سوک سبھرن	بٹ آودھار آپر جا برتن
سوچی مکھ اٹھائیس اتیے	برنے نرک سنے ہم جیتے
یہ یاتنا بھوم سب ترکا ؛	پار ہین کرم بس نرہ ودہرکا

ادھیاے بائیسوان[22]

دوہا

بائیسوین[22] ادھیاے مین جن سون نرک انیک ‖ ہوت یاتکن سون سوئی کہب سنو جن نیک

بیشتر کے ادھیاے کی کتھا سنکر نارد منی نے سوال کیا کہ اے منی جی نرک کی جڑ اور کرم کے کتنے بھید ہین کہیے جو ہمیشہ سننے کے لائق ہین سری نارائن جی نے بیان کیا کہ جو دوسرے کا روپیہ عورت اور بیٹا لے لیتا ہو اوس دشٹ آتما کو جمراج کے نوکر کال کی پھانسی مین باندھکر نہایت خوف دینے والے نرک مین گرا کر تکلیفین دیتے ہین جس سے بے قابو ہوکر بیہوشی مین گر پڑتا اور پھر سزا پاتا اور جو کوئی اسکے خاوندکو دھوکھا دیکر کسی کی عورت کے ساتھ بھوگ کرتا اسکو جمراج کے نوکر اندہ تامسر نرک مین ڈالتے ہین جہان جب جاندار گرایا جاتا تو اسکو طرح طرح کی تکلیفین ہوتین کہ آنکھین پھوٹ جاتین عقل جاتی رہتی جیسے جڑ کٹنے پر درخت گر پڑتا ہو ویسے ہی وہ اندھا ہوکر گرتا اسی سے مہاتما لوگ اندہ تامسر تبلاتے ہین اور جو کوئی یہ کہتا ہو کہ یہ ہمارا ہی جانداروں کو مار پیٹ کر صرف اپنے رشتہ داروں کی ہی پرورش کرتا اور اس ممتا کو چھوڑ یہ یہ ہمارا ہی اپنے کلیان کے لیے تدبیر نہین کرتا وہ جانداروں کے خوف دینے والے رورو نرک مین پڑتا ہی جسمین وہی آدمی بڑے بھاری سانپ کے مانند کیڑا ہوکر رہتا ہی جنھین اس پاپی نے پہلے مارا ہی وہی اپنے بیشتر کا عوض لیتے اور اسکو طرح طرح سے مارتے ہین اسی سے اس نرک کا نام رورو ہی رورو سانپ سے نہایت سخت جانور ہوتا ہی اسیطرح جنکے مہا پاپی مہارورو نرک مین پڑتے جنھون نے یہان پرایا گوشت کھاکر اپنے بدن کی پرورش کی ہی انکو وہ جیو رورو نرک مین پڑنے پر نوچتے ہین اور جو مورکھ کرور سبھاد ہوکر چوپایون اور پرندون کو مار پکاکر کھاتے انکو جمراج کے نوکر کبھی پاک نرک مین ڈالتے اور مارتے ہین جسمین تپا یا ہوا تیل ابلتا ہوتا ہی کہ پڑتے ہی گوشت اور چمڑا راکھ ہو جاتا ہی جتنے انکے مارے اور بھون بھان کے کھائے ہوئے چوپایون اور پرندون کے روئین ہین اوتنے ہزار برس کبھی پاک نرک مین رہنا ہوتا اور جو یہان والدین اور برہمن سے دشمنی کرتا وہ کال سوتر نام نرک مین ڈالا جاتا جہان نیچے آگ اور اوپر سورج سے تپایا جاتا اسمین جیو جاکر گرتا پھر اوٹھتا اور پھر گرتا اور بھوکھ پیاس سے دکھی ہوتا کبھی اوپر کبھی نیچے بار بار گرتا پڑتا اور کبھی بیہوشی آجانے کے سبب سوچتا کبھی اٹھکر ادھر ادھر دوڑتا اور جو کوئی یہان فریب کرتا انکو جمراج کے نوکر اس تپ نرک مین گھسیٹتے

اور لوہے کے ڈنڈون سے مارتے ہین جب تکلیف پاکر جیو ادھر ادھر دوڑتا تو تلوار کی دھار کے مانند جو اُس جنگل کے درختون کے پتے ہین اُسمین عضو شکست ہو جاتے ہین تب روتا اور پکارتا اور ہائے کر یہ کہتا کہ مین کاٹا گیا اور اپنا فریب کرنے کا پھل پھوگتا اور جو راجہ با اختیار ڈشٹ ہو کر ادھرم سے سزا دیتا اور برہمن کو مارتا پیٹتا اور سزا دیتا وہ مہا پاپی ہو کر ٹکھہ نرک مین گرتا جسمین پڑتے ہی پڑتے پس جاتا جلیسے کہ اُکھ کو لہو مین پیسی جاتی ہے اور پھر عاجزی کی آوازین یعنے ہائے ہائے کر کے چلانے لگتا اور نہایت تکلیف پاتا جو کوئی جون کھٹمل وغیرہ جیونکو مارتا ہے کہ جنکی زندگی ایشر نے خون پینے ہی سے کی ہے وہ پاپی اندہ کوپ نرک مین جم کے نوکرون سے گرایا جاتا وہان طرح طرح کے جانور چوپائے پرند سانپ مسک جون کھٹمل کھیان ڈانس وغیرہ جیوون سے دکھی ہوتا اور اُنکے کاٹنے سے ادھر ادھر اچھلتا کودتا۔ اور جو شخص نیچ جگیہ کیے بنا کھانا کھاتا اُسکو بڑے بھیانک جم دوت کرم کُنڈ نرک مین جو لاکھہ جوجن کے پھیلاوے مین ہے اُسمین ڈالدیتے ہین جسمین کیڑے کھانے پڑتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے اُسے کیڑے کھا جاتے ہین اور جو سوائے مصیبت کے اچھے وقت مین برہمن یا اور کسی کا سونا چوراتا اُسکو جم دوت آگ سے تپائے ہوئے لوہے کے ڈنڈون سے چھیدتے ہین جو کوئی کنواری عورت سے بھوگ کرتا یا کوئی کنواری عورت بھوگ کراتی تو اُن دونون کو جمراج کے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہوئے جم پوری مین لیجا کر مرد کو تپائے ہوئے لوہے کی مورت مین چپٹا دیتے اور عورت کو جو اُسی طرح کی پورکھہ کی مورت ہے چمٹا دیتے جسمین لگتے ہی نہایت گرم ہونے کے سبب گوشت چمڑا اُسی مین لگ کر راکھہ ہو جاتا اور ہاہاکار پکار مچتی اور جو پورکھہ پاپی جسکو پاتا اُسکے ساتھ یعنے چوپائے وغیرہ کے ساتھ بھوگ کرتا وہ بجر کنٹک شالمل نام نرک مین گرتا ہے جسمین لوہے کا درخت بنا ہے اوسپر چڑھا کر کھینچا جاتا جسمین تلوار کی دھار کے مانند تیز بنے ہین اور جو راجہ یا کوئی ذی اختیار فریب کر کے دھرم کی نندا کرتے وہ مر کر بیترنی ندی مین گرائے جاتے جو ندی قلعہ کی کھائی کے مانند ہے اور اسی سے چارون طرف سے گھیرے ہے اور اُسمین سب پانی کے جانور رہتے ہین جو اُس پانی مین گرتا ہے اُسے کھا لیتے ہین مگر نہ تو سریر مٹ جاتا نہ جان نکلتی ہے اپنے کرمون سے جیو اُسمین پڑ کر تکلیف پاتا ہے اور اُسمین لینٹا۔ موت۔ راد۔ خون۔ بال۔ ہڈیان۔ ناخون۔ گوشت چربی یہی چیزین بھری ہین کچھ اُس دریا مین اور پانی نہین ہے جو لوگ برہمن وغیرہ ہو کہاری کے خاوند ہو جاتے اور شوچ کھو کر بےشرم ہو سب آچار اور نیم چھوڑ کر چوپایون کیطرح چال چلن رکھتے وہ لوگ بھی اسی بیترنی ندی مین گرائے جاتے اور لینٹا موت کھنکھار خون وغیرہ کھاتے اور جو برہمن چھتری اور بیس ہو کر کتے گدھے سور وغیرہ پالتے اور شکار کھیلنے کے بڑے شوقین ہوتے اور بےسبب چوپایون کو مارتے وہ جب مرتے ہین تو جمراج کے نوکر اُنھین نشانہ بنا کر تیرون سے مارتے کیونکہ اُنھون نے ظلم کیا ہے اُسکا پھل یہی ہوتا ہے اور جو لوگ جعلی جگیون مین ناحق چوپایون کو مارتے ہین وہ بیشک نرک مین جاتے ہین جسمین ہتھنی سے لوہے کے ڈنڈون سے پیٹے جاتے اور جو برہمن نہایت کامی ہو کر بڑا مین اپنی عورت کو کام پلا دیتا ہے اُس پاپی کو جم کے نوکر کام کُنڈ نرک مین ڈالتے ہین جہان کہ وہی پینا ہوتا جو چور آگ لگانے والے ساتھی کے ساتھ بگاڑ کرنے والے گانو لوٹنے والے راجہ یا راجہ کے کوئی ذی اختیار ہوتے ہین اونکو مرنے پر شوان کاین مین جم کے لوگ ڈالتے ہین جسمین کہ سات سو بڑے بھیانک کتے رہتے ہین اور ڈالتے ہی ڈالتے رتی رتی گوشت نوچ لیتے ہین اب انچ وغیرہ نرک کہین گے۔

ادھیاے تیسوان ۲۳

دوہا

تئیسوین ادھیای مین شیش نرک آکھیان | برنو جاکے سنت ہی ہوت براگ ندان

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جو آدمی ہمیشہ جھوٹی گواہی دیا کرتا ہی تو وہ مرنے پر چاطیہ نرک مین ڈالا جاتا ہی وہ نرک سو جوجن کا اونچا ایک پہاڑ ہی جسپر سے پاپی نیچے کو مُنھ کرکے گرایا جاتا اسیکا اچ نام ہی جسمین سوکھی جگہ پانی کی لہردن سمیت معلوم ہوتی ہی اسمین پاپی اوپر سے گرایا جاتا گرتے ہی سر کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہین مگر مرتا نہین اوسے پھر اُسی پر چڑھاکر نیچے گراتے اور پھر وہی اُسکی حالت ہوتی ہی اور جو برہمن یا چھتری یا بیس جوکہ سوم پینے والے ہین وہ موہ سے شراب پیتے تو انکو جم دوت نرک مین گراکر آگ سے پگھلا کر ویسا ہی لوہا پلاتے اور جو نیچ آدمی اپنے دل سے معلم عابد یا اُسکے برن آسرم آچار والے نیک چلن کو اپنے سے زیادہ نہین مانتا اُسکو جم دوت چھیارکروم نرک مین گراتے ہین جسمین نیچے کو مُنھ کرکے گرتا اور بڑی تکلیف پاتا ہی اور جو شخص یا عورت بھیرو وغیرہ کے جگیہ مین آدمی کا بلدان کرتے یا اور کیسی کا گوشت کھانے کے لیے جل کرکے جگیہ کا نام لیکر جانورون کو مارتے ہین وہ جو پائے جم پوری مین اکٹھے ہوکر اُسکا پیٹ پھاڑکر کے خون پیکر ناچتے اور بہت طرح سے گانے لگتے جیسے کہ یہان گوشت کھانے والے جب جیو مارا گیا تو خوش ہوتے۔ اور جو جنگل یا گانو مین بیقصور جاندار ونکو کسی طرح سے یقین دلاکر یا کسی کے ذریعہ سے ولاکر جنکو ابھی زندگی کی خواہش ہی اُنکو سولی پھانسی وغیرہ ایک کھیل کے ساتھ دیدیتے وہ مرکر شول وغیرہ پروہت نرک مین جاتے ہین جہان کہ شول وغیرہ سے بدن چھیدا جاتا۔ تب بھوکھ اور پیاس کے مارے تکلیف پاتے ہین۔ اور اوپر سے سفید چیلون اور بگلون اور گیدڑون سے نوچے جاتے اور جب وہ نرک مین دکھی ہوتے تو اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد کرتے اور جیسے کہ سانپ وغیرہ دکھنے سے جاندار کو خوف دیتے ہین ویسے ہی جو لوگ جاندارون کو ڈر دکھاتے اور گھبرا دیتے ہین وہ نہایت سخت ڈنڈشوک نرک مین گرائے جاتے ہین اور سب طرف سے اُنکو پانچ مُنھ اور سات مُنھ والے سانپ جو اُس نرک مین رہتے ہین کاٹنے لگتے جیسے کہ یہان کے سانپ کاٹتے ہین اور جو پاپی لوگ جاندارونکو پہاڑ کے درون مین یا اندھے کنوئین وغیرہ مین ڈھکیل کر اُنکو آزار دیتے ہین اُنکو مرکر جم دوت لیکر اُنھین درون یا اندھیرے کنوئین وغیرہ مین گراکر آگ مین زہر ڈال اُسی سے اوٹھا ہوا دھوان بھراونکا مُنھ بند کر دیتے ہین اور جو گھر مین بزرگ ہوکر شام کے وقت یا کھانے کے وقت آئے ہوئے مہمان کو نہایت تیز نظر سے گھورتے ہین کہ اُنکو بھسم ہی کر ڈالینگے اُن پاپیون کو بھی جم دوت نرک مین ڈالتے ہین اور وہان کے نہایت تیز دانت اور پنجون سے گیدڑ اور بگلے زبردستی آنکھین نکال لیتے ہین اور جو زردار ہوکر غرور کرتے اور ٹیڑھے ہی دیکھتے ہین اور یہی سوچتے ہین کہ کہین روپیہ صرف نہو جاوے اور اسی سبب سے ہمیشہ اوداس رہتے ہین وہ جب مرتے ہین تو تب جم دوت اونکو سوچی مُکھ نرک مین ڈالتے ہین جو روپیہ کی بڑی رچھیا کرتے ہین اور نہ کھاتے ہین اور نہ کسیکو کھلاتے ہین اوسے جم دوت سب طرف سے رسیون سے باندھتے ہین اسطرح پاپیون کے لیے بے تعداد نرک ہین جنکی تعداد نہین ہوسکتی اور سب پاپی انھین نرکون مین گرتے اسیطرح دھرم کرنے والے لوگ سرگ وغیرہ لوکون مین جاتے سب کا دھرم تو تمسے سب طرح سے کہ چکے ہین اور جو دیبی کا پوجن اور دیبی کی آرادھن کا پھن ہی جسکے انوشٹھان سے آدمی نرک مین نہین جاتا وہ دیبی سنسار ساگر کے اودھار کرنے والی ہی لوگونکو اُسکی پوجا ضرور کرنی چاہیے۔

ادھیاے چوبیسوان [۲۴]

دوہا

نارد جی نے سوال کیا کہ ای مہاراج دیبی کی پوجا کا طریق کیسا اور اُس سے کون پھل ملتا ہوا اور کیسے آرادھن کرنے سے دیبی پڑا دیتی
ہین اور یہ بھی تبلایئے کہ کتنے کب آرادھنا کی ہوا اور درگا نرکون سے کیسے رچھا کرتی ہو سری نارائن جی نے کہا ای نارد جی دل لگاکر
سُنو جیسے دہرم کے آرادھن سے دیبی خوش ہوتی ہین وہ کہتے ہین دیبی کی پوجا اس دنیا مین ہمیشہ سے ہو جو دیبی سب سنکٹون سے
بچاتی اُسکو جسطرح لوگ پوجتے ہین وہ طریقہ کہتے ہین پر یوا کو گھی سے دیبی کی پوجا کرے اور گھی برہمنون کو دے تو آدمی کا روگ چھوٹ جاتا
ہو اور دوج مین شکر سے پوجے اور شکر برہمن کو دے تو آدمی کی عمر دراز ہوتی ہو تیج کو دودہ سے دیبی کی پوجا کرنے اور براہمنون دودہ دے
تو سب تکلیفین دور ہو جاتی ہین چوتھ مین پوریون سے دیبی کی پوجا کرے اور پوریان برہمن کو دے اُسکو کوئی کھن نہین ہوتا پنچمی کو
کیلے کے پھل سے پوجا کرے اور وہی برہمن کو دے تو پوجنے والا نہایت عقلمند ہو چھٹ کو شہد سے دیبی کی پوجا کرے اور شہد برہمن کو بھی دے
تو اُسکا دُکھ جاتا رہتا ہو اشٹمی کو ناریل دیبی کو دے اور برہمن کو بھی دے تو اُسکا پاپ چھوٹ جاتا ہو نومی کو لاوا سے امبکا کی پوجا کرے اور
برہمن کو بھی دے تو یہان وہان سب جگہ سکھی رہے دسمی کو کالے تلون سے دیبی کی پوجا کرے اور تل ہی برہمن کو دے تو جم لوک کا
خوف اُسے نہو ایکادشی کے دن دہی سے بھگوتی کی پوجا کرے اور دہی برہمن کو دے تو دیبی کو نہایت عزیز ہو دوادسی کو چڑوے سے
پوجا کرے اور دہی برہمن کو دے تو الا دپائے چودس مین دیبی کو ستو نیبید لگاوے اور وہی برہمن کو دے تو سری شیو جی کا پیارا ہوتا ہو
پورنماشی کو کھیر دیبی جیکو چڑھاوے اور برہمنون کو دے تو اُسکے سب پترون کا اودھار ہو جاتا اماوس کو بھی پورن ماسی کی طرح سب کرے اور
جس جس تتھ مین جو جو چیز کہ آئے ہین اُسی اُسی چیز سے ہوم بھی کرنا چاہیے کہ جس سے سب دُکھ دور ہوتے ہین۔ اتوار مین کھیر کی نیبید سوموار
کو دودھ۔ منگل وار کو کیلے کا پھل۔ بدھ وار کو مکھن۔ برہسپت وار کو سُرخ شکر۔ جمعہ کو سفید شکر۔ اور سنیچر وار کو گھی کی نیبید لگاوے تو بڑا
سکھی ہو اب ستائیس نچھترون کی نیبد کہتے ہین ستو۔ اسونی مین گھی۔ بھرنی مین تل۔ کرتکا مین شکر۔ روہنی مین دہی۔ ایسے
ہی سب آگے لکھی ہوئی ترتیب سے جانو۔ دودہ کی بالائی۔ دہی کی بالائی۔ لڈو۔ تارپھنی۔ شکر پاپرہ۔ کسار گھرت پور۔ بڑا۔
کھجور کا رس۔ پورن۔ بدہ سورن۔ گڑ اور چپروا۔ منکا۔ کھجور کا رس۔ چارک۔ پوا۔ مکھن۔ لڈو۔ اور ما۔ مات ہنگ یہ ترتیب
سے نچھترون کی نیبید ہوئی اب ترتیب سے لشکمبہ وغیرہ جوگون کی نیبید کہتے ہین گڑ۔ شہد۔ گھی۔ دودہ۔ میٹھا پوا۔ کین[نام پھل] ۔ نینو۔ گاڑہی
کمر ہا۔ لڈو۔ کٹہل۔ کیلے کا پھل۔ جامن کے پھل۔ آنب۔ تل۔ نارنگی۔ انار۔ بیر۔ آنولا۔ کھیر۔ چڑوے چنا۔ ناریل۔
لیمو۔ کسیرو۔ زمین قند۔ یہ ترتیب سے جوگون کی نیبید ہوئی اب کرنونکی نیبید ترتیب سُنیئے۔ کسار۔ منڈک۔ پھینی لڈو۔ برگد کے
پتے۔ لڈک۔ گھرت پور۔ تل۔ دہی۔ گھی۔ شہد۔ اب اور طریقہ دیبی کا پیارا کہتے ہین۔ چیت کے چاند نے پاکھ کی تیج کو
آدمی مہوے کی پوجا کرے اسیطرح سب مہینون مین تیج کی تتھ کو پوجن کرنا چاہیے۔ بیساکھ مین گڑ کی نیبید۔ جیٹھ مین شہد۔
اساڑھ مین نینو۔ ساون مین دہی۔ بھادون مین شکر۔ کوار مین کھیر۔ کاتک مین دودھ۔ اگہن مین پھینی۔ پوس مین پھینی۔
ماگھ مین گائے کا گھی۔ پھاگن مین ناریل نیبیدون سے ہر مہینے مین پوجا کرنی چاہیے ہر مہینے مین مہوے کے درخت مین دیبی کی
اِن نامون سے پوجا کرے۔ منگلا۔ بیشنوی۔ مایا۔ کال راتری۔ دور تیتہ۔ مہامایا۔ ماتنگی۔ کالی۔ کمل باسنی۔ شوا۔ سہسر چرنا
سرب منگل روپنی۔ اسیطرح ان نامون سے پوجا کرکے استت کرے۔ کمل نیترا۔ جگت دہاتری۔ ماہیشانی

مہادیبی - مہامنگل مورتی - دوسرنکی مایا ہٹانے والی - پرمارگ دینے والی - پرمیشری - پرجوت پتی - پربرہم سروپنی - مدوداتری ہدونمتا - مان گمیا - مہومنتا - منستی - منّ وہبیا - مارتنڈ سہ چارنی - لوکیشری - پرلیا مبد سبتہا - اے بھگوتی تمکو نمشکار ہے تم مہاموہ کے ناس کرنیکے لیے دیوتا اور دیتون سے بھی پوجی جاتی ہو تم جم لوک کے مٹانے والی اور جم سے پوجی جاتی ہو اور جم کی بڑی بہن ہو اور جم پر بڑی دیا کرتی ہو تمکو نمشکار ہے اور کنکال سے کرور گامیا چھی - ماچھی - مرم بہیدنی - مادہورج روپ شیلا - مدہورسہ پوجنا - مہامنتر وتی - منتر گمیا - منتر پرتیکری - منکہ مان - سبھوما - شیوجی کی پیاری تمکو نمسکار ہے - برگد - نیم - انبہ - کیتھا - بیر - آدمین پراپت ہوا ے بھگوتی تمکو نمسکار ہے اسطرح پوجا کے اخیرمین جو بھگوتی کی استت کرتا وہ اس نیم کے پن کو پاتا اور جو اس استوتر کا ہر روز پاٹھ کرتے اُنکے کیطرح کا بدن مین عارضہ یا دل مین فکر نہین ہوتی - اور زرکے چاہنے والے اور دہرم ارتھی کا مارتھی موچھ کی خواہش کرنے والے یہ سب کچھ پاتے برہمن اس کے پڑہنے سے بید کیطرف رجوع ہوتا - چھتری فتح پاتا - بیش زر دار اور شودر سُکھی یہ استوتر پوتر ہوکر جو کوئی سرادھ کے وقت پڑھتا اُسکے پتر کاپ تک سیر رہتے اسیطرح جو دیبی کی آرادھنا کرتا وہ دیبی کے لوک کو جاتا دیبی کے پوجنے سے سب کام ہوتے اور سب پاپ دور ہوکر مت سدہ ہوتی جہان کہین دیبی کی پوجا کرے وہ جگہ پاک ہونی چاہیے اور دیبی کے پوجنے والے کو خواب مین بھی نرک کا ڈر نہین اور اُس مہامایا کی مہربانی سے بیٹے اور پوتے بڑھتے اور وہی دیبی کا بھگت ہوتا ہے -

چوپائی

یہ بدہ نرک دوار کے لچھن ؛ اُردیبی پوجن لچھن ؛
ازمدہوک پوجن سب باسا ؛ کرم سو کھیون بھلی کراسا
سب مدہوک پوجن جو کرئی ؛ روگا دک تاکے اپھرئی
یہ سب کہا کہب آب آگے ؛ پراکرت کیرنچک انوراگے
نام روپ اتپت سہت سب ؛ منگل وایک ہوت پڑھب جب
نچک پپرت الکھیان مہاتم ؛ سہت کہت تم سن من ستم
مکت کرن اُرکوتاک کاری ؛ ناردمن گن لیہو بچاری
بنیا چھی اُرمار وہارلیشی ؛ مدلیشری جگہا دنکماشی

نوان اسکندہ

ادھیاے پہلا

دوہا

کرب پرتھم ادھیاے مین برنن پرکرت انوپ ؛ سنچیپہ سون سنہہ تم ہویکے سنگل انب بھوپ

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ گنیش کی ماتا - درگا - رادہا - لچھمی - سرستی - اور ساوتری سرسنسٹ کے بدھان مین پرکرت

پانچ قسم کی کہی جاتی ہین یہ سُن سری نارد جی نے پوچھا کہ ای مہاراج وہ پرکرت کسلیے پیدا ہوئی اور وہ کون ہی پھر اُسکی علامت کیا ہی اور
وہ پانچ قسم کی کیسے ہوئین اب سبکے چرتر اور پوجا کا طریقہ کہیے اور یہ بھی کہیے کہ کسکا اوتار کہان ہوا اتنا سُن سری نارائن جی بولے کہ ای مُن جی
پرکرت کا لچھن کون کہہ سکتا ہی اور ہم نے دہرم سے سنا ہی اسلیے کچھ کہینگے کہ سرشٹ کے پہلے جو دیبی تھی اُسکا نام پرکرت ہی اور سرشٹ
کے بنانے کے لیے دو روپ ہو گئے اُسمین جو دہنا طرف تھا وہ پورکھ سری کرشن چندر جی ہین اور آدھا بایان انگ عورت کے روپ کا
تھا وہی پرکرت کہی جاتی ہین اور پرکرت برہم کا روپ برہم سے علحدہ نہین رہتی اسی سے جوگی لوگ عورت مرد مین فرق نہین مانتے بلکہ
سب برہم ہی سمجھتے ہین اور اُسی پرماتما کے حکم سے سری کرشن چندر جی اُنکے پیدا کرنیکے لیے ہین وہ مول پرکرت ایشری پانچ قسم کی اُنھین
کرشن چندر جیکے حکم سے پیدا ہوئین اور بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے گنیش کی ماتا درگا جو شیو اروپ اور نارائنی بشن مایا پورن
برہم سروپنی پانچ طرح سے پیدا ہوئین جو کہ برہما وغیرہ دیوتا اور منوون سے پوجی جاتین - اور وہ سناتنی سب سوچھم روپ سے بسی رہتی ہین
اور سبکے موچھ اور خوشی دینے والی اور سب دُکھ ناس کرنے والی شرناگت کی رچھیا کرنے والی تیج سروپ اور سبکی شکت روپ سدہون کی
مالک سدہ روپ اور عقل - نیند - پیاس - سایہ - سستی - رحم - یاد - ذات - برداشت کی طاقت - شانت - اچھا یا سوبھا - لچھمی - دہانا
شکت - مایا اور سری پرماتما سری کرشن چندر کی شکت روپ وغیرہ گُنون سے مشہور ہین اس طرح کی پانچ پرکرتیون سے درگا
کا اوتار کہا اب لچھمی کا اوتار سُنیے جو سدہ ستوگُن سروپ پرماتما سری کرشن چندر جی کے سمپتیون کی سروپ لچھمی جی پرمیشر کی شکت
اندریون کے جیتنے والی شانت سوبھاو - سوشیلتا - سب منگل دینے والی اور طمع - موہ - کام - غصہ - مد اور اہنکار بغیر - بھگتونکی پیاری
اور اپنے خاوند سری کرشن چندر جیکی بڑی پیاری اور سب عورتون سے زیادہ بہت برتا - بھگوان کی جان کے برابر - اُنکے پریم کا
برتن - اور پیاری باتین کرنے والی - یہ مہا لچھمی جی اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہوئین ہمیشہ بیکنٹھ مین رہتی ہین اور بھی سرگ مین سرگ
لچھمی کہاتی راجاون مین راج لچھمی گرہستھ لوگون مین گرہ لچھمی - سب جاندارون مین اور اور چیزون مین سوبھا روپ پُن والون مین پریت
روپ راجاون مین تیج روپ بنیون مین پانچ روپ پاپیون مین لڑائی کا روپ اور بید مین تو دیا سروپنی کہی جاتی ہین اور سبھون سے پوجنے
اور بندنا کرنے کے لائق ہین یہ مہا لچھمی جیکی پیدایش کہی گئی اب سرستی کی سُنیے - جو کہ پرماتما سری کرشن جیکی عقل علم اور گیان کی مالک ہی
اور سب بدیا کا روپ عقل شاعری روشنی اور یاد کے دینے والی اور طرح طرح کے سدھانتون کے بھید کو کھولنے والی سب شکون کو ناس
کرنے والی اور بچار کرانے والی اور پستکون کی بنانے والی شکت روپ ساتون سرونکی گانے والی عقل کا بھید بھید گیان روپ پانی کا
روپ - بشو کی جیون کا مول ہر ایک فقرہ کو بیان کرنے والی اور بحث کرنے والی شانت سوبھاو ہین اور پُستک لیے ہوئے سدہ ستو روپ
سری بشن جیکی پیاری - چندن - کُنکو پھول اور چندرمان اور سفید کمل کے مانند سفید رنگ دھارن کیے سری کرشن چندر پرماتما کو
رتنون کی مالا سے جپتی ہوئی تپ کی روپ اور عابدون کو اُنکی عبادت کا پھل دینے والی بدیا کا روپ اور سب سدہ کی دینے
والی ہین جنکے بنا براہمن گونگا اور مردے کیطرح رہتا ہی یہ تیسری دیبی کی پیدایش خلاصہ طور سے ہمنے کہی اب چوتھی شکت کی پیدایش سنیے
جنکا گایتری ساوتری نام ہی وہ چارون برن چارون بید سندھیا کے منترون اور تنترون کی ماتا ہین اور برہمن چھتری بیس کا روپ
رکھنے والی جپ روپ تپسونی - برہمنونکی تیج روپ سب سنسکار کا روپ ایسی ساوتری جی برہم لوک مین رہتی ہین اور برہما جی کی پیاری
ہین جنکے چھونے کے لیے تیرتھ خواہش کیا کرتے کہ کب ہمکو سدہ کرینگی اور وہ نہایت صاف بلور کے مانند روپ دھارن کیے سدہ

ستوروپنی سناتنی پربرہم سروپ موچھ پد کی دینے والی پرمانند روپنی اور جاندار کی جا بے پیدایش دیوتا اور جسکے چرن کمل کی دہور سے
سب سنسار پوتر ہوتا یہ چوتھی دیبی کہی اب پانچوین شکت سنیے جسکا رادھا نام ہے اور پانچون پرانون کی مالک اور پانچون پران کی سروپ
اور سب پرانون سے زیادہ سری کرشن چندر جی کی پیاری اور نہایت خوبصورت اور نہایت گمبھیر اور سری کرشن جی کے بائین آدھے انگ
کا سروپ رکھنے والی اور گن اور تیج سے اُنھین کے برابر سب سے اوپر اور سبکی آد سناتنی پرمانند روپنی عزت کرنے کے لائق اور
سری کرشن چندر جیکے راس کی مالک اور راس منڈل کی آراستہ کرنے والی رسکارا اور راس کی جگہ پر رہنے والی بیکنٹھ مین رہنے والی
اور گوپی کا بھیس رکھنے والی پرمانند روپا رصبر اور خوشی کا روپ نرگنا - نراکارا - اور سب سے علیحدہ اور نرہنکارا اور بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنیوالی اور بید کے کہے ہونے سے دھیان کی ہوئی ہے اور وہ اندر وغیرہ دیوتون سے بھی دیکھی نہین گئی - اور جو کپڑا آگ مین بھی ڈالنے سے نہین
جلتا اوسے پہنے ہوئے اور طرح طرح کے زیورون سے سجی ہوئی اور کروڑون چندرمان کی روشنی سے بھری ہوئین اور سب سوبھا سمیت نیہ
دھارن کیے ہوئے سری کرشن چندر جیکو بھگت اور سمپدا دینے والی اور جو باراہ کلپ مین برکھ بھان کی لڑکی ہوئین اور جسکے چرن کملون کے
چھونے سے دھرتی پاک ہو گئی اور جسکو برہما وغیرہ دیوتون نے بھی کبھی نہین دیکھا انکو برندابن مین سبھون نے دیکھا اور عورتون مین رتن روپ
جو سری کرشن چندر جیکی چھاتی مین رہتی تھی جیسے کہ بادل مین بجلی سوبھا دیتی ہے اور جسکے چرن کمل اور ناخون دیکھکر اپنی شدہتا کیلیے برہما جی
نے ساٹھ ہزار برس تک تپ کیا مگر انکو بھی رادھکا کے چرن کمل نظر نہ آئے پھر پرتچھ دیکھنے پڑنے کی کون بات ہے اُس تپ کے پربھاو سے اور
لوگون نے برندابن مین درشن کیے یہ پانچوین شکت دیبی کی کہی گئی جسکا سری رادھا نام ہے اور ہر بشو مین جتنی عورتین ہین وہ کوئی کوئی
پرکرت کا انس روپ ہین انکو بیان کرتے ہین پردھان کے انس سے سری گنگا جی ہین جو تینون بھون پوتر کرتی ہین اور بشن جی کے
بدن سے پیدا ہوئی سناتنی ہین اور پاپیون کا پاپ ناس کرتی ہین اور سکھ سے چھونے اور نہانے سے موچھ دیتی ہین اور گولوک یعنی بیکنٹھ مین
جانیکے لیے زینہ ہین اور دریاؤن مین سرشٹ اور تیرتھون کی بھی پاک کرنے والی ہین پھر مہا دیو جی کے سر کی جٹا پر رہنے والی اور بھرت کھنڈ
مین تپسیون کو تپ کی دینے والی اور چندرمان اور سفید کمل اور دودھ کے مانند سفید اور شدہ اور ستوگن روپ نرمل ہر ہنکار بپت برتا اور
سری نارائن جیکی بڑی پیاری گنگا جی ہین اور اسی طرح تلسی جی بھی بشن جیکی دلہن ہین جو بشن جی کی زیور روپنی بشن جیکے چرنون مین رہتی
ہین اور تپ سنکلپ پوجا وغیرہ کو بڑھانے والی پوتر اور پن دینے والی اور درشن کرنے چھونے سے جلدی موچھ دینے والی اور کلجگ مین پاپ روپ
سوکھے ایندھن کے راکھ کرنے مین اگن روپ اور جسکے چرن کملون کے چھونے سے جلدی زمین پوتر ہو جاتی ہے اور جسکے چھونے اور درشن
سے تیرتھ بھی شدہ ہو جاتے ہین جس تلسی کے دھارن کیے بنا دنیا کے کام سب بیفائدہ ہوتے ہین اور موچھ کی خواہش کرنے والے لوگون کو
موچھ دینے والی اور کامیون کو سب کام دینے والی بھارت کھنڈ مین کلپ برچھ روپنی اور بھارت کھنڈ مین رہنے والون کے لیے یہان ظاہر
ہوئین ہین یہ سری تلسی جیکا مہاتم ہوا اب منسا دیبی کا مہاتم کہتے ہین جو کشیپ جی کی بیٹی اور شنکر جیکی پیاری سکھ اور بڑے گیانی ناگیشر اننت جی
کی بہن ہین اور ناگون سے پوجی ہوئین ناگونکی مالک اور ماتا نہایت خوبصورت ناگ پر سوار اور بڑے بڑے ناگون سمیت اور ناگون کا زیور
پہنے اور ناگون سے بندنا کیے ہوئے اور سدھ جوگنی اور ناگ پر سونے والی بشن روپ اور بشن جی کے بھگت اور بشن جیکی پوجا مین لگی ہوئی
تپ کا سروپ اور تپ کا پھل دینے والی اور تپسوی ہین جنھون نے بھرت کھنڈ مین دیوتون کے تیس لاکھ برس تک سری بشن جی کی
عبادت کی اُسی سے تپسوی اور تپسیون مین وہ پوجنے کے لائق ہوئی اور سب منترون کی مالک ہو برہم تیج سے نہایت روشن ہوئین

اور برہم سروپی اور برہم کی بھاونا مین زیادہ مشغول ہوئین اور جو کرشن جیکی النس سے پیدا ہوئین جو نکار من کی پت برتا عورت اور آکاش من کی
ماتا ہوئین اور جو پردہان انش سے پیدا ہوئے دیوتاؤن کی سینا ہین اوُنھین کا ششٹھی بھی نام ہو جو سب ماتاؤن مین پوجنے کے لائق ہین اور اس
سنسار مین سبکو بیٹے اور پوتے دیتی ہین اور سبکو دھارن کرتی اور کیونکہ یہ پرکرت کا یہ چھٹا النس ہو اسی سے انکا ششٹھی نام ہوا جو لڑکونکی پیدایش
کی جگہ مین پوجی جاتی انکی پوجا جنم کے مہینے سے یکبارہ مہینون تک کیجاتی لڑکا پیدا ہونیکے چھٹے دن ضرور ہی انکی پوجا کرنی چاہیے شاید
اُسدن نہو سکے تو اکیسوین دن کرے تو بھی بڑا کامیاب ہوتا ہو من لوگون نے اسی سے انکو سب کامنا پورن کرنے والی دیا روپنی اور ہمیشہ رچھیا
کرنے والی بنایا ہو اور جو دیبی جل اور تھل اور انترچھ اور لڑکون کی جاے پیدایش مین النس سے پیدا ہوئی رہتی ہین اونکا منگل چنڈ کا
نام ہو جو کہ پرکرت کے مُنھہ سے پیدا ہوئی ہین اور ہمیشہ سب منگل دیتی ہین کہ سرشٹ کے پیدا کرنے مین منگل روپ اور ناس کرنے مین
چنڈی یعنے غصہ کی بھری ہوئی رہتی ہین اسلیے پنڈت اسکو منگل چنڈی کہتے ہین انکی ہر منگل وار کو ہر بشوا مین پوجا ہوتی ہو اور خوش
ہونے پر لڑکا اور پوتا اور زیور دیتی ہین اور جس منگل سب مرادین پوری کرتی ہین اور جب غصہ ہوتی ہین تو ایک لحظہ مین سب کا ناس کرتی
ہین اور جو کمل کے مانند آنکھون والی شمبھہ نشمبھہ کی لڑائی مین سری درگاجی کی پیشانی سے پیدا ہوئی تھی اونکا نام کالی ہو جو درگا کے
آدھے النس سے پیدا ہین اور گن اور تیج سے اُنھین کے برابر ہین اور کروڑون سورج کے تیج سے چمک رہی ہین اور سب شکتیون مین پردھان
اور طاقتور ہین اور بڑی سدہ دینے والی اور جوگ روپنی سری کرشن چندر جیکی بھگت اور طاقت وغیرہ گنون مین اُنھین کے برابر اور
بار بار سری کرشن چندر جیکی بھاونا کرنے کے سبب کالی ہین اور وہ سناتنی روم لیتے مین ہی دنیا کو ناس کرسکتی ہین اور ہمیشہ دیتون کے
ساتھ لڑائی کرسکتی ہین یہ تو صرف کھیل کرنے اور لوگون کی نصیحت کے لیے ہو پھر یہ دہرم - ارتھہ - کام - موچھہ دیسکتی ہین جو انکی پوجا کرے
وہ سب پھل پاوے اور انکی برہما وغیرہ دیوتا اور من ہمیشہ استت کرتے ہین اب پردھان انش کے پیدا ہو پرتھوی دیبی کا بیان کرتے
ہین جو پرکرت کا روپ سبکے رہنے کی جگہہ اور سب غلہ دینے والی ہو اور اسمین انیک رتن ہوتے ہین اور پھر سبکی رچھیا کرنے والی ہو
اور رعایا اور اسکے مالکون سے ہمیشہ بند نا کرنے کے لائق ہو اور سبکو جیو کا دینے والی ہو جس زمین کے بنا جگت کہین ٹھہر نہین سکتا اب
پرکرت کے جو جو اوتار ہین وہ سُنو جس جسکی جو عورت ہو سب تمسے کہتے ہین اگن کی عورت کا سواہا دیبی نام ہو اور انکی پوجا ہر بشو مین
ہوتی ہو جگیہ کی عورت کا دچھنا نام ہو جو سب جگہہ پوجی جاتی ہین اور جسکے دیے بنا سب کرم بیفائدہ ہو جاتے ہین اور پترونکی عورت کا
نام سُدھا ہو جسکو من اور من اور آدمی وغیرہ پوجتے ہین اور جنکے نام لیے بنا پتر کوئی چیز نہین لیتے بایو کی عورت کا سُستی دیبی نام ہو جو سب
بشو مین پوجی جاتی ہو جسکے نام لیے بنا لینا اور دینا سب ضائع جاتا گنیش جیکی عورت کا نام پشٹ ہو جو دنیا مین پوجی جاتی اور جسکے بنا سب
لوگ سنتشٹ نہین ہوسکتے الیشان کی استری کا ہمیت نام ہے جسکو دیوتا دیت اور آدمی پوجتے اور اسکے بنا سب لوگ ولدری
رہتے اور کپل جی کی عورت دہرت ہو جسکو ہمیشہ سب پوجتے اور اُسکے بنا سب لوگ ادہیرج رہتے ہین ستیہ کی عورت کا نام ستی ہو
جسکو مکت لوگ پوجتے اور جسکے بنا سب لوگ جھوٹے ہوتے موہ کی عورت کا نام دیا ہو جو سبھون سے پوجی جاتی ہو اور جسکے بنا سب لوگ
ہمیشہ نشپھل رہتے ہین پنیہ کی عورت کا نام پرتشٹھا ہو جسکو سب پوجتے اور وہ سب پُن دینے والی ہو جس پرتشٹھا کے بنا سب دنیا
جیتی ہوئی بھی مُردہ کے مانند رہتی - سکرم کی عورت کا نام کیرت ہو جسکو اچھے لوگ پوجتے ہین جسکے بنا سب لوگ جیتے ہین اور مردے کے مانند
رہتا ہو اور دیوگ کی عورت کا نام کریا ہو جسکو عقلمند پوجتے اور جسکے بنا سب جگت بزہ مین رہتا ہو ادھرم کی عورت کا نام مِتھیا ہو

جسکو سب بدذات اور فریبی لوگ پوجتے ہین جبس جھوٹھہ بولنے کے بنا جگت نہین رہ سکتا یعنے بغیر جھوٹھہ بولے فریب نہین چل سکتا - وہ جھوٹھہ ست جگمین تو نہ تھا اور تریتا مین سوچھم روپ دھارن کیے کچھ تھا اور دواپر مین اُسنے آدھے آپنے انگ ظاہر کیے اور کلجگ مین ایسا زبردست ہو گیا کہ سب کہین ملگیا اور کپٹ نام اپنے بھائی کے ساتھہ گھر گھر گھومتا ہے اور سُشیل کی شانت اور لجیا دو عورتین ہین جنکو مہاتما لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور جن دونون کے بنا سب دنیا مغرور سی معلوم ہوتی ہے اور گیان کی بدہ - میدھا - اور دہرت یہ تین عورتین ہین جنکے بغیر سب جگت مورکھا دیوانے متوالے کے مانند نظر آتا دہرم کی عورت کا نام مورت ہے جو شوبھا روپ سب مین موجود رہتی ہے اور جسکے بنا پر ماتما بھی نرر ہنک رہتا ہے اور سب جگہہ شوبھا روپ لچھمی مورت دھارن کیے رہتی ہے اور نہایت عزت سے پوجی جاتی ہے - کال اگن کی عورت کا نام ندرا ہے جو سدھ جوگنی ہے اور جسکے جوگ سے سب لوگ بیخود ہو جاتے ہین اور کال کی سندھیا رات اور دن یہ تین عورتین ہین انکی برہماجی بھی تعداد نہین کر سکتے بوبھہ کی چھدھا اور پیاس دو عورتین ہین جو ہمیشہ عزت کی جاتی اور پوجی جاتی ہین جن دونون کے لگنے سے دنیا دکھی اور فکرمند ہوتی ہے تیج کی پربھا اور داہکا یہ دو عورتین ہین جنکے بنا جگت نہ سو سکتا نہ بیٹھہ سکتا ہے پرجوار جُور کی جو مرنے کے وقت ہوتا ہے کال کی لڑکی مرتوادر جرا دو عورتین ہین جن دونون سے برہمانے جگت کا ناس بنایا ہے اور ندرا کی تندرا اور پریت دو عورتین ہین اور وہی سکھہ کی عورتین ہین جو سب جگت مین ہین اور وہی سکھہ کی عورتین ہین جو سب جگت مین ہوئین ہین اور بیراگ کی شردھا اور بھگت دو عورتین ہین جنکے ہونے سے سب جگت جیو نمکت ہو جاتا ہے - اور ادت دیوتون کی مان - سربھی گائے بیلون کی - دت دیتون کی - کدرو سانپون کی - بنتا گرڑ کی ون - دانون کی ماتا وغیرہ کشیپ کی عورتین ہین اور بھی بہت کلا ہین ادنین کسی کسیکے نام کہتے ہین سنو - چندرمان کی عورت روہنی سورج کی سنگیا - من کی شت روپا - اندر کی اندرانی - برہسپت کی تارا لشبسٹ کی ارندھتی - گوتم کی اہلیا اتر کی انسوسیا کردم کی دیوہوتی دچھہ کی پرسوت - پترون کی مانسی کنیا ہموان کی عورت منیکا - جو پاربتی کی ماتا ہین - اگست جیکی لوپامدرا - پانڈ کی کنتی - کبیر کی سری برن کی برنانی - بل کی بندھیا ولی - نل کی دمنتی - بسدیو کی دیوکی - نند کی جسودا - دہرتراشٹر کی گاندھاری جدہشٹر وغیرہ پانچون کی دروپدی - ہرچندر کی شیبیا - اسطرح برکھہ بھان کی سادھوی جو رادھاجیکی ماتا ہین - سراون کی مندودری دشرتہ کی کوشلیا - ارجن کی سبھدرا کُرُد کی کوری بلبھدر کی ریوتی - کرشن چندر کی ست بھاما - کالندی - لچھمنا - جامبوتی - ناگن جتی - مترنبدا - لچھمنا - رکمنی اور سری رامچندر جیکی ساچھات لچھمی سیتاجی اور کالی جو جن گندھا بانا سُر کی کنیا اوکھا اُسکی سکھی چترریکھا پربھاولی - بھان متی - پرشرام کی ماتا رنیکا - بلرام کی ماتا روہنی ایک ننداسری کرشن چندر جیکی بہن جوگ مایا - جو بندھیاچل پر رہتی ہین انکے سوا اور بھی بہت پرکرت کی کلا بھرت کھنڈ مین ہین جیسے کہ سب گانون مین دیبیان ہین اور دنیا مین جتنی عورتین ہین وہ پرکرت کی کلا کے انس سے پیدا ہوئی ہین اسلیے عورتون کی بیعزتی کرنیسے پرکرت کی بیعزتی ہوتی ہے جسنے بیٹے والی پت برتا برہمنی کی پوجا چندن وغیرہ سے کی گویا اُسنے پرکرت کی پوجا کی اور آٹھہ برس کی کماری کو جو کپڑون وغیرہ سے پوجتا ہے وہ گویا پرکرت کی پوجا کر چکا دنیا مین اُتم مدہم ادہم تینون قسم کی عورتین پرکرت سے پیدا ہین اُنمین جو سُشیلا اور پت برتا ہین وہ ستوگن کے انس سے پیدا ہین وہ اوتم کہی جاتی اور جو رجوگنی کے انس سے پیدا اور صرف بھوگ کے مطلب کی ہے وہ مدہم اور جنکا کل وغیرہ معلوم نہین صرف سکھہ سے بھوگ کرنے کے لیے قابو کر لیجاتی اور تموگن کا ادھکار ہوتا وہ ادہم کہی جاتی ہے اور کل کی ناس کرنے والی دھوکا دینے والی خود مختار لڑائی کرنیوالی اور فاحشہ ہے جیسے کہ سُرگ مین اپسرا ہین یہ سب پرکرت کے تموگن سے پیدا ہین اور پنچلی کہلاتی ہین اسطرح سب پرکرت کا بیان کیا

اور یہ سب پن چھیتر بھرت کھنڈ مین پوجی گئی ہین۔ پہلے دُرگت کی ناس کرنے والی دُرگا کو راجہ سُرتھ نے پوجا اُسکے بعد راون کے مارنے کے لیے سری رامچندر جی نے پوجا کی اُسکے بعد وہ جگت کی ماتا تینون لوکون مین پوجی جانے لگین اور وہی دُرگا دچھ کی کنیا ہوئین جنہے وہ یت اور دانوون کو مارا اپنے خاوند کی بُرائی سُننے کے سبب دیہہ چھوڑ دی اور ہموان کی عورت مین پاربتی کے نام سے مشہور ہوکر پیدا ہوئین جنہین سری کرشن چندر جی پورن اوتار سے گنیش کے نام سے اور بشن جی اپنی کلا سے سکندہ کے نام سے پیدا ہوئے اور پہلے لچھمی جی کو منگل نام راجہ نے پوجا اُسکے بعد لوک مین دیوتا اور منکھ وغیرہ نے پوجا کی اور ساوتری کو اشوپت راجہ نے پہلے پوجا اور پھر سب دیوتا اور منکھون نے آرادھنا کی۔ اور سُرستی دیبی کو پہلے برہما نے پھر تینون لوک مین دیوتا اور منکھون نے پوجا اور رادھکا جیکو پہلے سری کرشن چندر جی نے گولوک مین کاتک کی پورن ماشی کو پوجا کی۔

چوپائی

پن ہراگیا پاے گوپکا ۔ گوپ بالکا بال چوپکا ؛
کوگن سرہی بدہ لکھہ دیوا ۔ سبھن کین رادھا کی سیوا
پشپ دھوپ آدک سون بھکتیا ۔ پوجے سکل آپ نی شکتیا ؛
اربھوتل منھہ پرتھم شگیا ۔ نرپ پوجیہہ جا کی سبھہ پرگیا
جم شنکر پوجا بدہ گاوا ۔ تم نرپ پوجیہہ سب بھر پاوا
ہراگیا سون پن ترلوکا ۔ مُن گن پوجت جیسے بشوکا ؛
جو جو کلا پرکرت کی نارو ۔ پرکٹ بھئی سب بدھ بشارد
سو سب بھرت کھنڈ منھہ پوجت ۔ بھئی سمجھیو تم وے کے چیت
گرام دیب کا جو ہم گائی ۔ سو سب پوجا نگر لہائی ؛
یہ بدہ پرکرت چرت سبھ ستہم ۔ تم سن گاوا من ہیو کہ سم
جس کچھ بید کہت ہی ٹھیکے ۔ اب کا سن چہت تم نیکے
سو سب پوچھہ نارد گیانی ۔ سمجھو بہر وسنو مم بانی

ادھیاے دوسرا ۲

دوہا

کہب ونیا دھیاے مین نج پرکرت اوتپت ۔ پن تنکے بہت ہون کی لبستر جبت جس مت

پہلے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے دیبیون کے چرتر مختصر بیان کیے مگر اب اُن سبھون کے چرتر مفصل طور سے کہیے کہ سرشٹ کے پہلے بھگوتی کیسے پیدا ہوئین اور پانچ قسم کی کیسے ہوگئین اور جو پرکرت کے تینون کلا کے انس سے پیدا ہوئی گنگا تلسی وغیرہ شکتیان ہین اُنکے چرتر مفصل کہیے اور اُنکے جنم اور پوجا اور دھیان کا طریقہ اور استوتر کوَچ الیشرج بہادری سب بیان کیجیے یہ سن سری

نارائن جی بولے کہ جیسے آتما آکاس وقت اور اطراف بشوگو لوگ اُسکے نیچے کا ایک انس جو بیکنٹھ ہی وہ ابدی ہی ویسے یہ پرکرت ابدی ہی
جو برہما کی لیلا اور سناتنی دیبی ہی اور جیسے آگ مین جلانے کی طاقت اور چندرمان اور کمل مین سوبھا روپ شکت سورج مین روشنی
ہمیشہ رہتی اور کبھی علیحدہ نہین ہوتی ویسے ہی برہم مین ہمیشہ پرکرت ملی ہوئی رہتی ہی جیسے بنا سونے کے سنار کنڈل وغیرہ زیور نہین
بنا سکتا اور بنا مٹی کے کمہار گھڑا نہین بنا سکتا اوسیطرح آتما بنا پرکرت کے سرشٹ نہین بنا سکتا کیونکہ وہ پرکرت سب شکت رکھتی ہی اور اُسیکے
ہونے سے آتما شکت مان کہلاتا ہی - ش حرف کے ایشرج اور کت حرف کے پراکرم معنے ہین اسلیے اُسکا سروپ اُنکے دینے والی کو شکت
کہتے ہین اور گیان سمیت ہی جسمین یہ طاقت ہو انکو بھگ کہتے ہین جسمین یہ ہون اُسکو بھگوتی کہتے ہین وہی بھگوتی شکت کہلاتی ہی اُس سے
ملا ہوا آتما بھگوان کہلاتا ہی وہ بھگوان اچھا چاری ہو کبھی ساکار کبھی نراکار کہلاتا ہی جو تیج روپ ہی اور جسکا جوگی دھیان کرتے ہین
وہ نراکار کہلاتا ہی اُسکو پربرہم پرمیشر پرماتما کہتے ہین مگر بشنو لوگ اس روپ کو ایسا نہین مانتے وہ کہتے ہین کہ جو تم لوگ تیج مانتے ہو وہ بنا تیجی
کسکے آگے ہوگا کسکے نہین ہو سکتا اس سے یہ جاننا چاہیے کہ تیج کے بیچ مین پرم تیجسوی برہم ہے جو خودمختار سروپ روپ سب کارنونکا
کارن نہایت خوبصورت روپ دھارن کیے جوانی کا بھرا ہوا شانت چت سب سوبھا والا پرے پرتیٔے بادل کے مانند کے رنگ کا
سیام شریر سرد رت کے کملونکی سوبھا چھوڑا دینے والی آنکھون اور موتی کی چھب کی نندا کرنے والی دانتون کی قطارون سے سجا ہوا
اور مور کی پوچھ دھارن کیے اور چنبیلی کی مالا پہنے سندر ناک سمیت آہستہ آہستہ ہنستے ہوئے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے جو آگ سے
بھی نہ جلین ایسے کپڑے پہنے دوبھجی مورت مرلی ہاتھ مین لیے رتن اور زیور پہنے سبکا آدھار اور مالک سب طاقتون کے بھرے ہوئے اور سب
ایشرج دینے والے اور منگل روپ اور سدھون کے مالک اور کارن ہین اسطرح سے بشنو لوگ اُس دیوتون کے مالک سناتن جی کا دھیان
کرتے ہین جو جنم موت ضعیفی - روگ شوگ اور خوف کے چھوڑا دینے والے ہین اور برہما جیکی عمر مین جو ایک مرتبہ پلک بھانجتے ہین وہی
پرماتما برہم سری کرشن جی کہے جاتے ہین جنکے نام مین جو کرش حرف ہی وہ بھگت باچک اور نکار اُسکی داسیہ ہو نیکا اسی سے یہ معلوم ہوا
کہ جو بھگت اور داسیہ دیوے اُسکو کرشن کہتے ہین یہ بشنو لوگ کہتے ہین کہ پہلے مایا جو پرمیشر کی چت سکت ہی وہ جب سرشٹ کی خواہش
کرتی تو اُسکے انس سے سب کام ہوتے ہین اور وہان اپنی ہی اچھیا سے ایک ہی روپ سے دو روپ بن گیا اُسمین جو بائین انگ کا انس
تھا وہ تو استری روپ اور جو دہنا انس تھا وہ پورکھ روپ ہوا اُس عورت کو بڑے کامی سناتن ایشر نے دیکھا کہ نہایت خوبصورت
اور نازک ہی اور اُسکے دونون چوتڑ چندرمان کی روشنی کی نندا کرتے اور اُسکی جانگھ نہایت خوبصورت اور اُسکی لپتان نہایت عمدہ
بیل کے مانند کمر نہایت پتلی پھولون سے سجی ہوئی ہی اور نہایت خوبصورت آہستہ آہستہ مسکرا کر کٹاچھ کرتی ہوئی ایسے کپڑے پہنے ہوئے
کہ جو آگ مین بھی جل نہ سکین اور زیور سے آراستہ اور اپنے نین چکورون سے کروڑ چندرمان کی نندا کرنے والے سری کرشن چندر
جی کے مکھ چندر کو باربار پیتی ہوئی اور مانگ مین سیندور دیے ہوئے اُسکے نیچے کشمیر کے چندن کا بندا اُسکے نیچے کستوری لگائے اور
چنبیلی کے پھولون سے پروئی ہوئی ٹیڑھی پاٹی پارے اور عمدہ عمدہ رتنون کا ہار پہنے اور کام کی بھری تھی اور کروڑون چندرمان کی
پربھا چورانے والی اور چال سے راج ہنس اور ہاتھی کا غرور دور کرتی ہوئی کو بڑے رسیلے سری کرشن چندر جی دیکھ راس منڈل
مین اُسکے ساتھ راس کریڑا کرنے لگے اور اُسکے طرح طرح کے سنگار کیے اُنکے ساتھ برہما کے دن کے برابر طرح طرح کے بھوگ بلاس
کرتے رہے جب جگت کے پتا سری کرشن چندر جی بھوگ کرکے تھکے تو اُنکی بھگ مین بیرج چھوڑ دیا جس سے بڑا آنند ہوا اور ساعت

نہایت اچھی تھی جسمین حمل رکھیا اور بھوگ کے اخیر مین سری کشن جیکی تیج سے اُس عورت کی آنکھون مین نہایت تکان ہونے سے پسینا
بہا کیونکہ بہت بھوگ کے سبب چھین ہو گئی تھی اس سے اونچی سانسین بھی آنے لگین اور اُس پسینے نے سب بشو کو ڈھانپ لیا اور وہی
سب جاندارونکی زندگی ہو گئی اور اُس مورت دھاری بایو کے بائین انگ سے اُسکی جان سے عزیز عورت پیدا ہوئی کہ جسکے سنگ سے
تیج پران تپر پیدا ہوئے جو سب جاندارون مین موجود رہتے ہین اُنکے نام یہ ہین - پران - اپان - سمان - اُدان - اور بیان -
اور اسکے پیچھے اُسکے پانچ بیٹے بیچے کے پران بھی ہوئے یہ سب دس پران سب جاندارون مین موجود رہتے ہین اور جو پسینا نکلا تھا
اُسکے مالک برن پرکرت نے پیدا کیے اُس برن کے بائین انگ سے اُسکی عورت برنانی ہوئی یہ حالت تو میتھن کے وقت اُنکی سانسون
اور پسینے کے نکلنے سے ہوئی جو کہی گئی اب گربھا دہان کہتے ہین اُس سرکرشن چندر جیکی شکت نے کرشن چندر جی سے گربھ دھارن کیا
اور منلو منونتر تک برہم تیج سے بھرا ہوا حمل دھارن کیے رہی پھر ایک بالک پیدا کیا جو بشو کے آدھار کا استھان ہوا اُس لڑکے کو بڑا بھیانک
دیکھہ خوف کھا کر برہمانڈ مین پانی بہا دیا اور چھوڑ دیا جب سرکرشن چندر جی نے دیکھا کہ لڑکا پانی مین چھوڑ دیا گیا تو بڑا ہا ہا کار مچایا اور اسیوقت
اپنی پیاری عورت کو سراپ دیا کہ تمنے غصہ کرکے بیرحم ہو لڑکا چھوڑ دیا اسلیے اب کوئی لڑکا تمھارے پیدا نہو گا اور جو جو تمھارے انس سے
دیوتون کی عورتین ہونگی وہ تمھاری طرح جوان بنی رہین گی مگر لڑکے بالے اُنکے بھی نہونگے اوسیوقت سرکرشن چندر جیکی عورت جو
دیبی تھی اُنکی زبان کے سرے پر سے ایک سفید رنگ کی نہایت خوبصورت سفید کپڑے پہنے ہین اور پستک ہاتھ مین لیے رتنون کے
زیور دھارن کیے سب شاسترون کی مالک ایک کنیا پیدا ہوئی اور وقت پاکر سری کرشن جیکی عورت کے جسکی زبان کے سرے سے
وہ کنیا یعنی سرستی پیدا ہوئی تھی دو روپ ہو گئے جسکے بائین آدھے انگ سے لچھمی اور دہنی آدھے انگ سے رادھکا جی ہو گئین اُسیوقت
سری کرشن چندر جی نے بھی اپنے دو روپ کر لیے جسمین دہنے آدھے آدھے انگ سے دو بھجا اور بائین آدھے انگ سے چتر بھوج روپ
ہوا اُنمین جو سری کرشن چندر جیکی دو بھجی مورت تھی وہ اُنھین سرستی سے جو دیبی کی زبان کے سرے سے نکلی تھی کہا کہ تم ان چتر بھج ناراین
جیکی عورت ہو جاؤ اور یہ جو رادھا ہین وہ یہان رہین یعنے ہماری عورت ہون تم الیسا کرو تمھارا کلیان ہو گا اس طرح دو بھجا کے کرشن چندر
جی نے سرستی اور لچھمی جی کو نارائن جیکو دیا اور وہ ان دونون کے ساتھ بیکنٹھ کو چلے گئے اور کیونکہ لچھمی اور سرستی دونون رادھا کے انگ سے
پیدا تھین اسلیے پہلے کے سراپ کے سبب اُنکے کوئی اولاد پیدا نہوئی صرف نارائن کے انگ سے چتر بھج پارکھد ہوے جو تیج عمر روپ اور گن
سب طرح جیسے سری کشن جیکے مانند ہوئے اسیطرح لچھمی جیکے انگ سے ویسی ہی کروڑون داسیان پیدا ہوئین اور گولوک کے مالک سرکرشن
جیکے رومون سے کروڑون گوپ ظاہر ہوئے جنکا تیج روپ گن طاقت سرکرشن چندر جیکے برابر تھا اور رادھا جیکے انگ کے رومونسے
گوپون کروڑون لڑکیان پیدا ہوئین جو روپ گن اور عمر وغیرہ مین سب رادھا ہی کے برابر تھین اور انکی داسی تھین اور ہمیشہ
زیورون سے آراستہ اور جوان رہتی ہین کیونکہ یہ بھی پہلے کے سراپ کے سبب بے اولاد رہتی تھین پھر ضعیف کیون ہون اور اسی
اولادھا کرشن کے سر ہیسے پرماتما کی شکت درگا جسکے کرشن جی دیوتا ہین اور وہ کشن جیکی مایا سناتنی کہاتی ہین یکبارگی ظاہر ہوئی
جنکا دیبی نارائنی - ایشانا - سرب شکت سروپنی وغیرہ نام ہین اور وہ پرماتما کرشن چندر جیکی بدہ کی مالک دیبی اور دیبیون کی بیج روپ
مول پرکرت الیشری ہین اور پرماتما کرشن چندر کا پورن اوتار تینون گنون سمیت ہر اور درگا جی سونے کے مانند انگ دھارن
جیکے کروڑ سورج کے مانند چمکدار آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی ہزار بھجی مورت طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے تین آنکھون والی اور

آگ مین بھی نہ جلنے والے کپڑے پہنے ہوئے اور رتنون کے زیورون سے آراستہ اور جسکے انس کے انس کی کلاے سب عورتین پیدا ہوتین اور دنیا مین سبکو موہت کرتی ہین اور گھر مین رہنے والے کامیون کو سب ایشرج دیتی ہین اور جو درگا بشنو ونکو کرشن چندر جیکی بھگت دیتی ہین اور بشنوی نام سے مشہور ہین اور موچھ کی خواہش کرنیوالون کو موچھ اور سرگ کی اچھیا کرنے والون کو سرگ سکھ چاہنے والون کو سکھ دیتی ہین اور سوبھا روپ اور آگ مین جلانے کا روپ راجاؤن مین سوبھا روپ اور سری کرشن چندر پرماتما مین سرب شکت روپ اور جسکی شکست کے بناز ندہ بھی مردے کی طرح رہتا ہی اور جو سنسار برچھہ کی بیج روپ اور سبکی بدہ اور پھل روپ ہی اور بھوکھ پیاس اہنند رحم چھما۔ دھرج شانتی۔ لجیا۔ تسٹ لپشٹ اور بھرانت اور سوبھا وغیرہ روپ ہی ایسی بھگوتی درگا سبکے مالک سری کرشن جی کی استت کرانکے آگے کھڑی ہوئین اور رادھکا کے مالک سری کرشن چندر جی نے انکو رتنونکا سنگھاسن دیا اور اسیوقت عورت سمیت برہماجی پرمیشر کی ناف سے پیدا ہوئے جو کمنڈل لیے بڑے سوبھا والے عابد اور گیانیون مین اوتم ہین اور پیدا ہوتے ہی اپنے چارون مُکھون سے کشن جی کی استت کرنے لگے اور انکی عورت ساوتری بھی جنکا تسو چندرمان کے سمان مُکھ ہی اور جو آگ مین نہ جلین کپڑے پہنے رتنون کے جڑے زیورون سے آراستہ سری کشن جیکی استت کرکے اپنے خاوند برہما جیکے ساتھہ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھنے لگین جو سنگھاسن سری کرشن جیکے آگے رکھا تھا اسیوقت سری کرشن چندر جیکے دو سروپ ہوگئے اُنین بایان انگ تو مہادیو جی اور دہنا انگ کرشن جی رہے۔

چوپائی

سُندہ اسپھٹک پیت جیت شنکر
پُیش شول دہرے بیاگھراجن
تیت سورن برن تن کیرا
بھوکھت بھسم گات سب ہرکے
نیل کنٹھہ اہ بھوکھن بھوکھت
دچھن کر رتنن کی مالا ؛؛
نیچ بدن سون جیت سناتن
الیشر جگت پرماتما کارن
جنن مرن بھیہ شوک جراہر
مرتیہ مرتیہ ہر کی استت کینہا
کرشن چندر دینو تیہہ درگا

جو شت کوٹ ترن پربھہ سری اَر
لبسن روپ جاکے ہر سب بل
جٹا بھار دہر سب سکھہ ہیرا
سمت بدن شیش شش بھرکے
دشا لبسن سب انگ بدوکھت
سب سنسکار سمت شش اجالا
برہم جیوت سری کرشن مدت من
منگل منگل جگیتی تارن ؛
بیادھ سکل ناشت جو جن کر
مرتنجیہ یہہ نامہ لینھا
نبتا کرن ہیت شبھہ برگا

تاکے سنگ رتن سنگھاسن
بیٹھے شیو ہرکے نو شاسن

ادھیاے تیسرا ۳

دوہا

کہتے ترتیا دھیاے مین سرشٹ سُرلوک کیر | پھیر ہو ستھت سکل بدہ تنکی نج چت ہیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جبس لڑکے کورادھاجی نے پانی مین ڈال دیا تھا وہ ایک برہما کی عمر تک پانی مین رہا جب وقت پورا ہوا تو اُسکے دو حصے ہو گئے اور اُنکے بیچمین ایک بالک نکلا جو سو کروڑ سورج کی روشنی سمیت تھا اور کیونکہ تپانے اوسے چھوڑ دیا تھا اسلیے لحظہ لحظہ بھر مین روتا تھا اور نہایت بھوکھا تھا اور سواے ماتا کے دودھ کے اور کچھ کھا پی نہ سکتا تھا دیکھو جو بالک بے تعداد برہمانڈون کا مالک ہو تپا ماتا کے چھوڑ دینے کے سبب بے آسرے ہو بے وارثون کیطرح اوپر کو دیکھتا تھا جو کہ موٹے سے بھی موٹا جسکا مہابرات نام ہی جیسے سوچھم سے پرنام موٹا ہوتا ایسے ہی موٹے سے بھی وہ موٹا تھا اور وہ تیج سے پرماتما سری کرشن چندر جیکے سولھوین حصے کے برابر تھا اور بشنو ونکا آدھار جسکو عام لوگ مہابشن بھی کہتے ہین اور جسکے ہر ایک ردم مین انیک جگت ہین اس سے ان براٹ اور بشنو ونکی مہر کرشن چندر جی بھی گنتی نہین کر سکتے پھر اور کون کر سکیگا چاہے زمین کی دھور کی گنتی ہو جاے مگر بشنو اور برہما بشن اور شو وغیرہ کی گنتی نہین ہو سکتی ہی کیونکہ ہر ایک بشنو مین برہما بشن شیو وغیرہ ہین اور پاتال سے لے برہم لوک تک کا نام برہمانڈ ہی اُسکے اونچے بیکنیٹھہ ہی جو برہمانڈ سے باہر گنا جاتا ہی اور اُس بیکنٹھہ سے بھی اونچے پچاس کروڑ جوجن کا گولوک ہی اور سات دویپ اور سات ساگرون سمیت زمین ہی جسمین انچاس اُپ دویپ اور بے تعداد پہاڑ ہین اور پرتھوی کے نیچے سات پاتال ہین اسطرح برہمانڈ بنایا گیا ہی اور بھوم کے اوپر بھوَرلوک اُسکے اوپر بھوَرلوک اُسکے اوپر سُرلوک اُسکے اوپر جن اُسکے اوپر تپ اُسکے اوپر ستیہ لوک ہی اُسکے پرے برہم لوک ہی جسکا تپائے ہوئے سونے کے مانند رنگ ہی یہ سب اندر باہر سے نقلی ہین اور اُسی برہمانڈ کے ناس ہونے سے سب کا ناس ہو جاتا ہی کیونکہ یہ سب بشنو پانی کے بُلبلے کے مانند ہی اور اصلی اور سنیہ اور ہمیشہ رہنے والے تو صرف بیکنٹھہ اور گولوک ہین اور ہر ایک مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ ہی ان برہمانڈونکی تعداد تو سری کرشن چندر جی بھی نہین جانتے تو اور کوئی کیا جان سکتا ہی اور ہر ایک برہمانڈ مین برہما اور بشن اور شیو وغیرہ ہین اور تین تین کروڑ دیوتا بھی ہر ایک برہمانڈ مین ہین اور دشاؤن کے مالک دگپال نچھتر اور گرہ وغیرہ اور پرتھوی مین چارون برن اور نیچے کے لوکونمین ناگ اور اچھس ہین جب عرصہ تک براٹ جی بار بار اوپر کو دیکھتے رہے تو اُس انڈے کے اندر سے جس سے آپ پیدا ہوئے تھے سواے سنسان کے اور کچھ نہ دیکھا تب نہایت فکرمند ہوئے اور مارے بھوکھ کے بار بار رونے لگے کچھ عرصہ مین یہ گیان ہوا کہ کوئی اسکا بنانے والا ایشر ہی تو وہ پرم پورکھ سری کرشن چندر جی کا دھیان کرنے لگے کہ دھیان کرتے ہی وہان برہم سناتن نئے بادل کے مانند سیام وو بھجا دھارن کیے پیتامبر اوڑھے ہی آہستہ آہستہ مسکراتے ہوئے مُرلی ہاتھہ مین لیے بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے سری کرشن چندر جیکی مورت کو دیکھہ وہ براٹ بالک اپنا پتا جانکر بہت ہی ہنسا تب سری کرشن چندر نے وقت کے مطابق بناناگی اُسکو یہ بردان دیا کہ اے بیٹے ہمارے برابر گیانی بنا بھوکھ پیاس کے رہو اور پرلے تک بے تعداد برہمانڈون کی جگہہ ہو جاؤ اور بے پرواہ نجوف اور سبکو بردان دینے والے ہو جاؤ اور تمکو بوڑھاپا موت روگ اور رنج درد وغیرہ کچھ نہو اتنا کہ سری کرشن چندر جی نے اس چھہ اچھر کے منتر کو ॥ ॐ ह्रूं घाय स्वाहा ॥ اُسکے کان مین تین مرتبہ کہکر جپا اور اُسکو یہ کھانے کو دیا کہ ہر برہمانڈ مین

بیشنو لوگ جو نیبید دیتے ہین اُسکا سولھوان حصہ تو بیکنٹھ بہاری بشن جیکو ملتا اور باقی پندرہ حصے ان براٹ جی کو ملتے اور نرگن آتماسریکرشن چندر جی کو اپنے نیبید سے کچھ مطلب نہین اسلیے سریکرشن چندر کو جو کوئی نیبید دیتا او سے بیکنٹھ بہاری بشن جی اور براٹ ہی دونون دیوتا کھاتے اس چھہ اچھر کے منتر کو دیکر سری کرشن چندر پھر اُس بالک روپ براٹ سے بولے کہ اور جو کچھ چاہو بر ان مانگو ہم تمھاری مراد پوری کرینگے آنکے ایسے کلام سن براٹ بولا کہ ہمکو یہی بر دیجیے کہ جب تک ہماری زندگی رہے تب تک تمھارے چرن کمل مین بھگت رہے کیونکہ تمھارے بھگت اس لوک مین جیتے ہی جیتے مکت ہوجاتے ہین اور تمھاری بھگت نبا مورکھہ لوگ جیتے ہی جیتے گویا مرگئے ہین اور اُس جپ تپ جگیہ پوجا برت پُن تیرتھہ مین جانے سے کیا ہوتا ہی جو کرشن چندر کی بھگت نہوئی کیونکہ جب آتماسریکرشن چندر جی نے زندگی دی او سے وہ نہین مانتا پھر اور کا کیا کام کریگا اور جب تک آتما اس سریر مین ہی تب تک پورکھہ طاقت ور ہی جب آتما اس سے نکل جاتا ہی تو خود مختار ہو شکتیان جہان کی تہان چلی جاتی ہین اسلیے ای مہاراج وہ آتما پرکرت سے پرے ہی ہوتا ناکہ وہ لڑکا چپ ہو رہا تب سری کرشن جی میٹھے بچن سے بولے کہ اچھا تم بہت دنون تک یہان رہو اور جیسے ہم ہین ویسے ہو جاؤ اور برہما کے مرنے پر بھی تم نہ مروگے اور تم اپنے انس سے ہر ایک بشو مین چھوٹے براٹ ہو جاؤ اور تمھاری ناف سے برہما پیدا ہونگے اور برہما کی پیشانی سے گیارہ رودر سرشٹ کے سنگھار کرنیکے لیے شیو کے انس سے ہونگے اُن رودرون مین ایک کالاگن رودر ہونگے جو اکیلے ہی سب دنیا کو ناس کرسکین گے اس دنیا کی پرورش کرنیوالے بشن جی ہونگے اور تم ہمیشہ ہماری بھگت کروگے اور ہمارے بردان اور دھیان وغیرہ سے ہم کو ہمیشہ دیکھوگے اور ہماری چھاتی مین لپٹی ہوئی اپنی ماتا کو بھی دیکھوگے اے بیٹے ہم جاتے ہین تم لوگ مین رہو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی وہان ہی انتردھیان ہوگئے اور اپنے لوک مین جاکر سرشٹ کے بنانے والے برہما اور مارنے والے مہادیو جی سے بولے کہ یہ برہما اور شیو وہی ہین جو سری چندر کے انگ سے پیدا ہوئے تھے ای برہما جی سرشٹ کے بنانے کے لیے جاؤ اور مہابراٹ کے روم روم مین جو برہمانڈ ہین اور اُن ہر ایک مین ایک ایک چھوٹا براٹ اُنھین مہابراٹ کے انس سے پیدا ہی اُن چھوٹے براٹون کی ناف سے اپنے انس سے جاکر پیدا ہوا ور سرشٹ کروا تنا برہما جی سے کہہ مہادیو جی سے کہنے لگے کہ ای مہادیو جی جاو ہر ایک برہمانڈ مین اپنے انس سے برہما کی پیشانی سے پیدا ہو سنگھار کرو اور تم اب اس سریر سے بہت عرصہ تک عبادت کرو اتنا کہہ سری کرشن چندر جی تو آرام کرنے لگے اور اونکو پرنام کر برہما اور مہادیو جی چلے گئے اور وہان مہابراٹ کے روم روم مین برہمانڈ گولک جل مین ایک ایک چھوٹا براٹ مہابراٹ کے انس سے پیدا ہوا جو سیام برن اور جوان پیت انبر پہنے پانی مین سو رہا تھا اور کچھ کچھ مسکرا رہا تھا اُنکی ناف کمل سے وہی برہما اپنے انس سے پیدا ہوئے اسی سے اونکا نام کملودبھو ہوا اور پیدا ہوکر برہما جی لاکہ برس تک کمل کی نالی مین گھومتے رہے مگر اُس ڈنڈی کا پتا نہ ملا تب بڑی فکر کرنے لگے اور نہایت تلاش کر اپنی جگہ پر آسریکرشن چندر جیکے چرن کمل کا دھیان کرنے لگے تب دھیان کرکے اس چھوٹے براٹ پانی مین سونے والے بشن جیکو دیکھا کہ پانی مین ڈوبے ہوئے پانی کی سیجیا پر سوئے ہوئے ہین اُسوقت برہما جی نے چھوٹے براٹ اور بڑے براٹ دونون کو دیکھا کہ مہابراٹ کے ہر ایک روئین مین برہمانڈ ہے اور گوپ اور گوپیون سمیت گولوک مین رہنے والے سری کرشن چندر جیکو بھی دیکھا اُنکی استت کر بر پاکر سرشٹ بنائی اور اُس سرشٹ کے پرورش کرنیوالے بشن جی ہوئے جو کہ چھوٹے براٹ کے بائین انگ سے پیدا ہو شویت دویپ مین رہتے ہین برہما کے پیدا ہان سے سنکادک بیٹے پیدا ہوئے پھر رودر گیارہ کلا برہما کی پیشانی سے ہوئین شویت دویپ کے رہنے والے بھگوان بشن جیکی چتربھجی مورت ہی۔

چوپائی

چھدر براٹ نابھہ پنکج پر ۔ رچیو بشنو بدھ بھل بچار کر
سرگ مرتیہ پاتال تر لوکا ۔ رچیو چر اچر بھیو بشوکا
یہ بدھ نہا براٹ لام پرت ۔ ہین بچار برہمانڈ جتھا مت
پرت برہمانڈ چھدر براٹا ۔ بدھ ہر شیو سب منھہ ہین اوٹا
کیرتن کرشن کیر یہ گاوا ۔ سکھد موچھہ پردمتھہ سناوا
اب کا سنن چہت ہو نارد ۔ پوچھہو سو ین بدھ بشارد

ادھیاے چوتھا

دوہا

کمب چتر تھا دہیاے مین سرستی کر ٹھیک ۔ پوجا استوتر وکوچ سبھہ کر لستبار ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ ہم نے سب سنا جو جو آپنے کہا اب پرکرتیون کی پوجا وغیرہ علحدہ علحدہ کہیے کس پرکرت کی پوجا کسنے کی اور کسطرح مرتبہ لوک مین وہ مشہور ہوئین اور کس نے کس پرکرت کی پوجا کی اور کون سی استت کی اُن پرکرتیون کے استوتر دھیان پربھاو چرتر اور یہ کہ کسنے کسکو بردان دیا سب مفصل کہیے یہ سن نارائن جی بولے کہ گنیش کی ماتا درگا رادھا لچھمی سرستی اور ساوتری سرشٹ کی بدھ مین پانچ طرحکی پرکرت ہو جاتی ہین انکی پوجا مشہور ہی ہے اور نہایت عجیب غریب پربھاو ہین اور نہایت منگل کرنے والے امرت کے مانند انکے چرتر اور پرکرت کے انش اور کلا جتنی ہین یہ سب کہتے ہین اے نارد جی ساودھان ہوکر سنیے ۔ پہلے کالی ۔ پرتھوی ۔ گنگا شششٹھی منگل چنڈکا ۔ تلسی ۔ منسا ۔ ندرا ۔ سدھا ۔ سوا ہا ۔ اور دچھنا انکے چرتر مختصر بیان کرتے ہین اور جیوون کے کرمون کا بپاک بھی کہینگے اور درگا اور رادھا کے چرتر مفصل کہینگے ۔ پہلے سری سرستی جیکی پوجا سری کرشن چندر جی نے بنائی جسکے پرساد سے جلدی مورکھ پنڈت ہو جاتا ہے جسطرح سرستی جی کرشن چندر جیکی عورت رادھکا جیکے منہ سے نکلی اور سری کرشن چندر جیکو اپنا خاوند بنانے کے لیے کام بھاو سے کاملی ہوکر ملی اُسکے اس بھاو کو سری کرشن چندر جی جانکر سرستی جی سے بولے اے سرستی ہمارے چتربھوج جو ان سندر سب گنون والے ہمارے سمان نارائن جی کو بھجو جو کامنیون کے کام جاننے والے اور اُنکے کام پوران کرنے والے کروڑون کام دیودن کی سندرتا کے بھرے ہوئے سبکے ایشر ہین اور اے سندری جو ہمکو خاوند بنا کر رہا چاہتی ہو تو یہان تم سے زیادہ رادھا جی ہین تمہارا کلیان نہوگا کیونکہ جو جس سے نربل بلوان ہوتا وہ اور کی رچھیا کیا کریگا اسلیے ہم رادھا سے زبردست نہین ہین جو تمہاری رچھیا اُنسے کر لینگے ۔ اگرچہ ہم سب کے مالک اور سبکے سکھانے والے ہین مگر رادھا کے روکنے کو ہم سمرتھ نہین کیونکہ وہ تیج روپ اور گن مین سب طرح سے ہماری ہی برابر ہین اور ہماری پرانون کی ادھشٹھان دیبی ہین پھر کہو پران کون چھوڑ سکتا ہے پران سے بھی زیادہ لڑکے کسیکو پیارے نہین ہوتے ہین اور نہ ہونگے پھر تم پُتر اور پران سے زیادہ رادھا کو ہم کیسے چھوڑ سکتے ہین اسلیے تم بیکنٹھ کو جاؤ کو تمہارا کلیان ہوگا اور اُس بیکنٹھ بہاری کو خاوند کرکے خوش ہو جاؤ جو کہو وہان بھی تو لچھمی سوت ہو گی کیسے گذر ہوگا تو ایسا نہ کہو وہی رادھا کے برابر مانی نہین ہین بلکہ لوبھہ موہ کام کرودھ مان ہنسا بغیر ہین اور تیج روپ گنون سے

تمھارے ہی برابر ہین اُسکے ساتھ نہایت محبت سے تمھارا گذر ہوگا اور سری کشن جی بھی تمھاری برابر عزت کرینگے اور ماگھ کے سکل پچھ پنچمی کو بدیا کے
شروع کرنے سے تم سب سدھیان اور بدیا دوگی اور اُس پنچمی کو مُن کے بیٹے اور دیوتا موچھ کے چاہنے والے مُن لبّ جوگی سدہ ناگ
کنوھرپ راچھس ہمارے بردان سے کلپ کلپ مہا پرلے تک پوجا کیا کرینگے اور بڑی بھگت سے سامان مہیا کرکے کنوا اور شاستر کی کہی ہوئی
بدہ سے دھیان کرکے استوتر پڑھینگے اتنا کہہ اُس دیبی سرستی کی پوجا سری کشن چندر جی نے آپ کی اُسکے بعد اُسکی پوجا برہما بشن اور مہادیو
جی وغیرہ دیوتون نے کی اور اُسکے بعد سب دیوتا مُن اور راجاون وغیرہ نے کی اسطرح سبھون نے سرستی کی پوجا کی نارد جی نے
اتنی کتھا سنکر پھر پوچھا ای مہاراج اُس سرستی جکی پوجا کا طریقہ اور کوچ دھیان اور اُنکی پوجا کے لیے نینبید سب ہم سے کہیے ہمکو سُننے کی خواہش
ہے یہ سُن نارائن جی بولے ای نارد جی سُنیے جگت ماتا سرستی کی پوجا کنوسا کنوکت بدہ سمیت کہتے ہین ماگھ کی سکل پنچمی یا بدیا شروع کرنے کے دن
پرتگیا کرکے اوسدن جیتندری ہو پوتر ہوکر دن گذارے اور پھر نہا دھوا ور نیتہ کریا کر گھٹ بٹھانا چاہیے اپنے بزرگون کی ریت پر یا منتر کے
کہے ہوئے طریقہ سے رکھے پہلے گنیش کی پوجا کرے اور بعد اُسکے سرستی جی کے پوجا کرے جسطرح آگے کہینگے اسطرح باہر کے گھٹ مین دہیان
کرے اور دھیان کے پیچھے کھورشو بچار پوجا کرے پوجا کے بعد بید کا لکھا ہوا نینبید بتاونگے اُسی طریقہ سے نینبید لگاوے جیسے کہ مکھن دہی
دودھ تِل لڈّو اوکھ اور اوکھ کا رس شکر یا گڑ یا شہد یا اور عمدہ چیزین ہون اور سفید دھان اچھوت بے ٹوٹے سفید دھان کے لڈو گھی نمک
وغیرہ ملاکر طرح طرح کے نینبید لگاوے اور گیہون کے آٹے مین گھی ملاکر بناوے اور کیلے وغیرہ کے پکے ہوئے پھل اکھٹے کرے اور دودھ
گھی اور طرح طرح کی شیرینی ناریل اور اُسکا مغز یا دودھ اور کسیرو پکے ہوئے اور کیلے کے پھل مولی بیل بیر انکے سوا جو جو پھل اُس وقت اُس
دیس مین ہون سب جمع کرے اور جہان تک ہوسکے سب چیزین سفید ہی ہون اور خوشبودار چیزین اور خوشبودار پھول نئے سفید کپڑے
اور سفید پھولون کی مالا اور سفید چیزون کا ہو جن یہ سب دینے ہونگے اب بید کا کہا ہوا دہیان کہتے ہین - سرستی سفید رنگ تھوڑا تھوڑا
مسکراتی ہوئی نہایت خوبصورت کروڑ چندرمان کی روشنی چورانے والی نہایت سفید کپڑے پہنے ہین اور پستک لیے اور عمدہ عمدہ رتنون کے
زیورون سے سجی ہوئی ہے اور ویسے برہما بشن شیو وغیرہ اُنکو پوجتے ایسی سرستی کی بندنا کرے یہی دہیان کرے اسیطرح دھیان کرکے مول منتر سے
سب سرستی کو ارپن کرے اور استت کرکے کوچ آگے دھرڈنڈوت اور پرنام کرے جنکو سرستی کا اشٹ ہے اُنکی یہ تت کرنا ہے اور برس کے
اخیر مین ماگھ سکل پنچمی کے دن بید کے کہے ہوئے آٹھ حرف کے منتر سے پوجا کرنی چاہیے یا جو منتر گرو کے مُنہ سے سُنے اوسکا وہی مول منتر
ہے اُسکا پھر یہ منتر ہے श्रीह्रींसरस्वत्यैस्वाहा यہ منترون مین کلپ برچھ روپ ہے اسلیے پہلے ہی نارائن جی نے بالمیک جی کو مہربانی
کرکے گنگا جی کے کنارے پر بھرت کھنڈ مین دیا تھا اور بھرگ مُن نے سورج گرہن کے وقت پشکر جی مین سکر آچارج کو دیا تھا اور
چندر گرہن مین کشیب جی نے برہسپت کو اور بھرگ کو خوش ہوکر برہما جی نے بدرکاشرم - جرتکار نے چھیر ساگر کے پاس استک مُن کو بھانڈ
مُن نے سمیر پہاڑ پر رکھیہ شرنگ کو - شیو جی نے گوتم مُن کو سورج نارائن جاگ بلک اور کاتیاین کو سیش جی نے پانبی اور بھاردواج
کو اور بل کی سبھا مین شاکٹاین مُن کو بھی سیش جی نے دیا تھا چار لاکھ جپنے سے یہ منتر سدہ ہوتا ہے جو یہ منتر سدہ ہو جاوے تو برہسپت
جی کے مانند پنڈت ہو جاوے اب کوچ سنو جیسے برہما جی نے گندہ مادن پہاڑ پر بھرگ مُن کو دیا تھا بھرگ جی نے پوچھا تھا کہ ای برہما جی
بشو کے جیتنے والے سرستی کے کوچ کہیے جو منترون مین ہمیشہ پوتر ہے یہ سُن برہما جی بولے ای بیٹے سُنو سب کام دینے والا بید کا سار اُس
سرستی کا منتر کہتے ہین جسے گولوک کے بندرابن مین سری کرشن چندر جی نے راس مین مجھسے کہا تھا یہ نہایت چھپا رکھنے کے لائق ہے

کیونکہ کلپ برچھ کے مانند پھل دینے والا ہے اور بڑے منتر اوسمین شامل ہین جسکو دھارن کرکے شنکر جی سب دیتون سے پوجا کیے جاتے ہین اور اُسکے پڑھنے سے برہسپت جی عقلمند گنے جاتے ہین اور اُسکے دھارن کرنے سے بالمیک جی بڑے شاعر ہوگئے اور سوائمبھو منُ بھی اُسکو دھارن سے پوجا کیے گئے اور اُسکے پڑھنے سے کنا د گوتم کنو پانن شاکٹاین بیاکرن کے بنانے والے ہوئے اور اُسکے دھارن کرنے سے سری بیاس جی نے بیدون کے حصے بنائے اور شاتاتپ۔سمبرت۔بشست۔پاراسر۔جاگ بلک یہ بھی گرنتھ کے بنانے والے ہوئے اور اُسکے دھارن کرنے سے رکھیہ شرنگ بھاردواج استک دیول۔جیگی کہبیہ ججات یہ سب جگہہ پوجے گئے اے نارد جی اس کوچ کے رکھہ پرجاپت۔برہتی چھند۔شاردا دیوتا سب تتو پرگیان سب کو تا اور ارتھ کے سادھن مین بن جوگ ہے سرنیگ ہرنیگ سرستی سواہا یہ ہمیشہ ہمارے سرکی رچھیا کرے سرنیگ باگدیوتایئے سواہا ہماری پیشانی کی ہمیشہ رچھیا کرے اونگ ہرنیگ سرستے سواہا یہ کانون کی اونگ سرنیگ ہرنیگ بھگوتی سرستئے سواہا یہ آنکھون کی انیگ ہرنیگ واگوادنئے سواہا یہ ناک کی اونگ ہرنیگ بدیا دہشٹہاترے دیئیے سواہا یہ لبونکی اونگ سرنیگ ہرنیگ براہمئے سواہا یہ دانتون کی انیگ یہ ایکاچھر منتر گلے کی اونگ سرنیگ ہرنیگ یہ گلے کی سرنیگ کندھونکی اونگ سرنیگ بدیا دہشٹہاترے دیبے سواہا یہ آنکھون کی اونگ بدیا سروپاے سواہا یہ ناک کی اونگ ہرنیگ کلینگ بانئے سواہا یہ ہاتھون کی اونگ سرب برنا تمکائے سواہا یہ پانون کی اونگ باگ دہشٹہاتر دیبے سواہا یہ سبکی رچھا کرے اونگ سرب کنٹھہ باسنئے سواہا یہ مشرق کی اونگ سرب جہواگر باسنئے سواہا یہ اگن دت مین اونگ انیگ ہرنیگ سرستئے بدھ جننئے سواہا یہ شمال مین انیگ ہرنیگ سرنیگ یہ تین اچھر کا منتر نیرت دسا مین اونگ انیگ جہواگر باسنئے سواہا یہ مغرب مین اونگ سرب امتکائیے سواہا یہ بابیہ مین اونگ انیگ سرنیگ کلینگ گندھ باسنئے سواہا یہ جنوب مین انیگ سرب شاستر باسنئے سواہا یہ الیشان کون مین اونگ سرب پوجتایئے سواہا یہ اوپر ہرنیگ پستک باسنئے سواہا یہ نیچے اور اونگ گرنتھ باسنئے سواہا یہ سب طرفون مین رچھیا کرے اے برگ جی یہ سرسر کا پاپ ناس کرنے والا شبد جیہ نام کوچ تمسے کہا یہ ہمنے اسکے پیشتر گندھ مادن پہار پر دھرم کے منھ سے سنا تھا اب تمسے کہا گرو کو بدھ سے نمسکار کرکے یہ کوچ دھارنا چاہیئے پانچ لاکھ جپنے سے یہ کوچ سدھ ہوتا ہے جو یہ سدھ ہو تو آدمی برہسپت جیکے برابر ہو جاوے اور بڑا شاعر اور تینون لوکون کا جیتنے والا ہو اور اُس کوچ کے پرشاد سے سب کو جیت سکے گا۔

چوپائی

	گنو شاکہہ برنت یہ کوچو پوجا بدھ جپن دھیانا		تم سن کہا مینہ ستدہ بچو استوتر کہت سن سہت بدھانا	

ادھیاے پانچوان

دوہا

	کہپ نیم اوہیاے مین سرستی شستوتر		جاکے پاٹھن پٹھن سے بارہت دہن اُرگوتر	

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی کا استوتر سنئیے جو سب کامون کا دینے والا ہے اور جس سے مہامنُ جاگ بلک جی نے سرستی کی استت کی تھی گرو کے سراپ سے اُنکی بدیا جاتی رہی تھی تب منُ دکھی ہو سورج نارائن کے یہان گئے اور وہان تپ کرکے

سوُرج نارایَن کو خوش کر بار بار رونے لگے تب سوُرج نارایَن نے خوش ہوکر بید اور بید انگ سب مُنی کو پڑھاکر کہا کہ تم پیشتر کی بدیا اور اُس بدیا کی یاد رہنے کے لیے سرستی بھگوتی کی استت کرو یہ کہ سوُرج نارایَن تو انتردہیان ہوگئے اور مُنی بھگت سے سر نیچا کر کے استت کرنے لگے کہ اے ماتا میرے اوپر مہربانی کرو کیونکہ مجکو گُرو نے سراپ دیا اسلیئے مجھے بڑا یا بھول گئی اسلیئے دُکھی ہون مجھے گیان یادداشت بدیا شاگردون کی سمجھانیوالی اور پستک بنانے کی طاقت دیجیے اور اچھے شاگردون کے پڑھانے مین عزت دیجئے اور پنڈتون کی سبھا مین حاضر جوابی بچار مین طاقت دیجئے جو سب بھول گیا ہون وہ سب یاد ہو جاوے آپ برہم سروپ پرم جیوت روپ سناتنی اور سب بدیاؤن کی مالک ہین تمکو نمشکار ہے اور بسرگ بندُ ماترا وغیرہ سب حرفون کی مالک آپکو نمشکار ہے اور جو دیبی بیان کی مالک اور جسکے بنا تعداد کرنے والا تعداد نہین کرسکتا اُسکو نمشکار ہے اور جو بھوم کی سدھانت روپ تمکو نمشکار ہے اور جو بھگوتی سُمرن کی شکت گیان شکت بدھ شکت سروپنی اور کلیان شکت ہے اُسکو نمو نمہ۔ اور سنتکمار جی نے ایک سمے برہما جی سے گیان پوچھا مگر وہ گونگے کے مانند چپ ہو رہے برہم سدھانت نہ کہہ سکے تب اُسیوقت پرماتما سری کرشن چندر جی آئے اور برہما جی سے کہنے لگے کہ تم سرستی کی اسُتت کرو تمہاری مراد پوری ہوگی تب برہما جی نے پرماتما سری کرشن چندر جی کے حکم سے اُنکی اسُتت کی جسکے پرساد سے بخوبی سنتکمار کو سمجھایا اور جب پرتھوی نے اننت جی سے گیان پوچھا وہ بھی نہایت گونگے کے مانند خاموش ہو رہے تھے جواب نہ دیسکے تب کشپ مُنی کے حکم سے اُنھون نے بھی سُرستی کی اسُتت کی جس سے سب سندیہونکا دور کرنیوالا گیان کہدیا اور جب سری بیاس جی نے بالمیک جی سے پوران پوچھا تھا تب وہ بھی پہلے نہ کہہ سکے تھے جب اُسی جگدمبکا کی اسُتت کی تو اوتم گیان پاکر پوران سدھانت گیا اور بیاس جی پوران کو سُن اُس سرستی کا پشکر مین سَو برس دہیان کرا اور اونسے بر وان پاکر اچھے کب ہوگئے اور تب بیدون کے حصے کیے اور پوران بنائے اور جب اندر نے شیو جی سے گیان پوچھا تھا تو ایک لحظہ بھر شیو جی نے سرستی کا دھیان کرکے کہا اور جب اندر نے برہسپت جی سے بیاکرن پوچھا تو جب برہسپت جی نے دیوتون کی ہزار برس تک پشکر جی مین عبادت کی تو تب تسے بر دان پاکر سب بیاکرن شاستر اندر جی سے کہا اور جنکو وہ شاستر منیشرون نے پڑھایا اور جنھون نے پڑھا اور وہ تمہارا دھیان کر کے سب باتین پاتے ہین اور تم کو دیوتا اور منیندر وغیرہ سب پوجتے ہین اور جب آپ کی اسُتت کرنے مین مہادیو وغیرہ جنکے پانچ مُنہہ ہین یہ لوگ جڑ ہی بھوت ہو رہتے ہین تو ہم ایک مُنہہ سے آپکی کیسے اسُتت کرین اتنا کہہ جاگ بلک جی بھگت سے نمر ہو بار بار دنڈ پرنام کرنے لگے تب اونکو بڑی جیوت روپ مہامایا نظر آئین اور بولین کہ اے جاگ بلک تم بڑے کب ہو جاؤ یہ کہہ سرستی جی بیکنٹھ کو چلی گئین۔

چوپائی

جاگ بلک من کرت بانی کر	جو استوتر یہ پڑہت کری نر
سو کبنیذر بالمکی سُر گُسم	پنڈت ہوت سمت جت شم جم
مہا مُور کہ وُرمت جو ہوئی	پڑھے برکھ بھر یہ جن کوئی
پنڈت میدھاوی رُکبنیدا	ہوت نہ جان شاستر کی ننذا

ادھیاے چھٹا

دوہا

	کھب چھٹھین ادہیاے مین لچھمی گنگا کیرا	جنن دُہراین بھارتی کرشاپہہ سوٹر	

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ سرستی جی بیکنٹھ مین سری ناراین جیکی پاس رہتی تھین مگر کلہہ ہونے کے سبب گنگا جی کے سراپ سے اپنے انس سے بھارت کھنڈ مین سرستی ندی ہوگئی جو نہایت پن دینے والی پن تیرتھہ کے سروپ والی پاپ کے ناس کرنیکے لیے آگ کی لاٹ کے مانند ہی اُسکو پن کرنے والے لوگ ہمیشہ پوجتے ہین اور تپسویون کو تپ کا روپ اور تپ کے پھل کا سروپ ہی جو لوگ گیان سے سرستی کے جل مین مرینگے وہ بیکنٹھ مین جاوینگے اور اس سرستی مین نہانے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور بہت دن تک بیکنٹھ مین رہینگے جو برسات کی چارون پورن ماسیون اور اچھیہ نومی کے دن چھیہ تی پات اور چندر رہان اور سورج گرہن یا اور کسی اچھے دن مین چاہے کسی اور کام کے لیے گیا ہو مگر نہاوے یا کسی سبب یا شردہا سے وہ بشن جیکے روپ مین ملجاتا اور سرستی کے کنارے پر جو ایک مہینے تک سرستی کا منتر جپتا وہ چاہے مہا مورکھہ بھی ہو مگر بڑا کب ہوجاتا اور جو ایکبار پہلے حجامت بنوا کر سرستی ندی مین ہر روز نہاتا وہ پھر حمل مین نہین آتا اسطرح سے سرستی جیکے سکھہ اور کام دینے والے چرتر تم سے کہے اب اور کیا سنا چاہتے ہو سوت جی اسی کتھا کو سونکادک منیون سے کہتے ہین کہ ناراین کے ایسے بچن سن نارد جی نے پھر پوچھا کہ سرستی دیبی گنگا جیکے سراپ سے اپنی کلا سے پن دینے والی ندی کیون ہوئین ایسی ایسی عمدہ کتھاؤن سے مین سیر ہوتا ہون کہ ایسے پوچھنے کے لائق ستو روپ سبھہ دینے والی سرستی جیکو گنگا جی نے کیون سراپ دیا وہ دونون تو بڑی گیانی اور سندر آپ ہی نے کہا ہی پھر دونون کی تکرار کا کیا باعث تھا سری ناراین جی بولے کہ اے نارد جی سُنیے اس پورانی کتھا کو کہتے ہین جسکے سُننے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین - لچھمی - سرستی - اور گنگا - یہ تینون عورتین بشن جیکے پاس رہتی ہین - ایک سمے گنگا جی کامِتر ہو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کٹاچھہ سمیت سری بشن جی کا مُنھہ دیکھنے لگین اور ناراین جی بھی اوسکا مُنھہ دیکھہ لحظہ بھر ہنستے رہے بشن جیکے اس ہنسنے کو دیکھہ لچھمی جی تو کچھہ نہ بولین مگر سرستی جی غصہ ہوئین تب لچھمی جی نے سرستی جیکو سمجھایا مگر اُنکا غصہ دور نہوا اور مُنھہ اور آنکھین سرخ کیے مارے غصے کے کانپتی ہوئی اور ہونٹھ چباتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی کہ اے مہاراج دھرم کے جاننے والے خاوندون کو محبت سب عورتون سے ہر وقت اور ہر ساعت برابر رہتی ہی اور ادھرمیون کی اسکے برخلاف رہتی ہی اب ہم نے یہ جانا کہ لچھمی اور گنگا سے تمکو زیادہ محبت ہی اور ہمسے کچھہ بھی نہین اور جو لچھمی چپ ہو رہی ہین اور غصہ نہین کرتی اُسکا یہ سبب ہی کہ انکی اور گنگا کی آپسمین زیادہ محبت ہی کیونکہ ان دونون کی آپ کے نزدیک زیادہ عزت ہی اسلیے مجھے یہان جینے سے کیا فائدہ ہی کسواسطے کہ جنکو خاوند نہین چاہتا ہی اُسکی زندگی بیفائدہ ہی اور آپ کو جو عقلمند لوگ ستو روپ بیان کرتے ہین وہ ہمارے نزدیک مورکھہ ہین سمجھدار نہین ہین کیونکہ وہ آپ کے دلکی باتین نہین جانتے سرستی کے ایسے بچن سن اور اُنکو غصہ مین بھری ہوئی جانکر گھر سے نکل اپنی سبھا کو چلے آئے سری ناراین جی کے چلے آنے پر سرستی جی گنگا جی سے نہایت غصہ ہوکر بہت بُرے بچن بولی کہ اے بیشرم کامنی خاوند کا کیا غرور کرتی ہی ابھی بشن جی کے سامنے تیرا غرور دور کیے دیتی ہون بشن جی ہمارا کیا کر لینگے جو تم اُنکو بڑی پیاری ہو تو ہوا کرو اتنا کہہ گنگا جی کے بال سر کے پکڑنے پر طیار ہوئین کہ لچھمی جی نے دونون کے بیچمین کھڑے ہو دونون کو ادھر اودھر ہٹا دیا تب سرستی جی نے لچھمی جیکو سراپ دیا کہ تم درخت اور دریا کا روپ دھروگی جیسے سبھا کے بیچمین تکرار یا بحث ہونے کے وقت درخت یا ندی جڑ ہونے کے سبب کچھہ بول چال نہین سکتے ویسے ہی خبردار ہماری اور گنگا کی تکرار مین تم کچھہ نہ بولنا صرف درخت یا ندی کے مانند بیٹھی رہنا لچھمی جی نے سراپ سنکر سرستی جیکو سراپ نہ دیا مگر کچھہ غصہ مین ہوکر چپ ہو رہین اور مار پیٹ ہونے کے ہٹانے کے لیے سرستی کا ہاتھہ زور سے پکڑ دکھی ہو

وہان ہی بیٹھی رہی تب گنگاجی سرستی کو نہایت ادنمت اور لچھمی جیکو نہایت غصہ سے سرخ آنکھیں کیے ہوئے دیکھکر بولین کہ ای لچھمی جی تم اس دشنا بڑبڑ کرنے والی کو چھوڑ دو یہ ہمارا کیا کریگی جبتی اسمین طاقت ہو اوتنی تکرار یہ ہمسے کرے کسواسطے یہ بانی کے مالک اور کلمہ چاہتی ہر اور کیونکہ ہماری اور اپنی طاقت دیکھنا چاہتی ہر اسلیے اسے چھوڑ دو ہم دیکھ لینگے اور دنیا پر تو اسکی اور ہماری طاقت روشن ہر یہ کہ گنگاجی سرستی کو سراپ دینے لگی کہ ای لچھمی جی کیونکہ اسنے تمکو سراپ دیا ہر اسلیے یہ بھی مرت لوک مین ندی ہو جہان بہت سے پاپی لوگ رہتے ہین اور کلجگ مین اونکے پاپ یہ لیگی اسمین شک نہین ہر ایسے بچن سن سرستی جی نے گنگا کو سراپ دیا کہ تم بھی ندی ہو کر زمین پر جاوگی اور پاپیون کے پاپ لوگی اسطرح سراپ ہو رہا تھا کہ سری بھگوان سبھا سے پھر وہان آئے اور انکے ساتھ چتر بھج پارکھد تھے اور سرستی جیکا ہاتھ پکڑ اونکو اپنی چھاتی مین لگالیا اور سب طرحسے پرانے گیان کہکر اوسکو سمجھایا اور سب کے کہنے سے سراپ اور تکرار کا سبب سنا اور سبکو رنجیدہ دیکھ وقت کے مطابق بچن بولے کہ ای لچھمی جی تم اپنی کلا سے دھرم دھوج راجہ کے یہان جاؤ اور وہان سے پیدا ہو کر اسکی بیٹی ہو جاؤ وہان بھی اپنی تقدیر سے درخت ہو جاؤ گی اور وہان ہمارے انس سے پیدا ہوئے سنکھ چوڑ کی عورت ہو کر اخیر مین پھر ہماری عورت تینون لوکون کی پوتر کرنیوالی تلسی نام سے مشہور ہوگی اور اپنی کلا سے ندی روپ بھی ہو گی جلد جاؤ دیر مت کرو اور سرستی کے سراپ سے پدماوتی نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہو گی لچھمی جی سے یہ کہ گنگاجی سے کہنے لگے ای گنگا سرستی کے سراپ سے تم بھی بھرت کھنڈ مین پاپیون کے پاپ دور کرنے کو جانا جبکہ راجہ بھگیرتھ تپسیا کرکے لیجاویگا تب تم نہایت پوتر بھاگیرتھی کے نام سے زمین پر مشہور ہو گی اور ہمارا انس جو سمندر ہر اسکی عورت ہونا اور ہماری کلا کے انس سے پیدا ہوئے راجہ شانتن کی بھی عورت ہونا گنگاجی سے یہ کہکر سرستی جی سے بولے کہ ای سرستی جی تم بھی گنگا کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین جاؤ اور سوتون سے تکرار کرنیکا پھل بھوگو اپنی کلا سے تو بھرت کھنڈ مین ندی اور برہما کی عورت ہو جاؤ اور ای گنگا اب تم شیوجی کے استھان کو چلی جاؤ یہان مرت لچھمی جی رہین جو سب طرحسے تحمل ہین اور ہماری بھگت مین لگی ہوئی ہین اور بڑے بھاگ والی ہین اور ایسکے انس سے سب گھر والی پت برتا ہوتی ہین جو ہر ایک بشو مین پوجی جاتی ہین تین عورتو نکا ہونا بید کی مت کے خلاف ہی تینون کے علحدہ علحدہ مزاج ہونگے پھر اکٹھی کیسے گذر ہو سکتی ہر انسے کبھی سکھ نہ ملیگا اور جو کہو ایسا ہی چلا جاویگا رہنے دو تو جن گرہستون کے گھر مین عورت مرد کے برابر ہوتی ہر اور پورکھ عورت کے قابو مین ہوتا ہر اسکا جنم بفایدہ اور خراب ہر اور اوسے قدم قدم پر اشنچہ ہی نظر آتا ہی جسکی عورت زبان دراز اور جون سے دشٹ یعنے فاحشہ اور لڑنے والی ہو اوسے چاہیے کہ جنگل کو چلا جاوے کسواسطے کہ ایسے گھر سے جنگل اچھا ہی بھلا جنگل مین تو آرام سے پانی اور جگہہ اور پھل وغیرہ ملتا ہر ایسی عورت والے گھر مین تو کچھ نہین رہتا آگ مین بیٹھنا اور شیر اور ریچھون کے پاس رہنا سکھدائی ہر مگر دشٹ عورتون کے ساتھ رہنے والون کو تو انسے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہر اور عورت کے قابو مین رہنے والے لوگون کو تو مرنے پر راکھ نہین کیجاتی تب تک بھی اشوچ رہتی ہر عورت سے جیتا ہوا پورکھ جو دن مین کچھ کرم کرتا وہ سب بیفایدہ جاتا ہر یہان بھی اسکی بدنامی ہوتی ہر اور اخیر مین بھی نرک ہوتا ہے۔

چوپائی

جس کیرت بھین سو پرانی	جھوٹ مرت سمان بہی جانی	
انل سیتنی کیر نبا ہو	ایک جگہہ نہین ہوت سناہو	

ایک بھاگ پور رکھہ سکھ بھوگی
یاسون شو پور گنگا جا ہو
مم گرہ ماہنہ رمااب رہین
جاکی گھرنی سلج سشیلا
یہان وہان تاکو سکھہ سبھی
پت برتا جاکی ہے ناری
دشٹیلا پت جیت مرتک سم
یاسون دشٹ بدہو کرسنگا

سدا رہت نہین بھوتریہ جوگی
بدہ پور سرستی تم لاہو ؛
جو سشیل سب سبھہ گن ایّن
پت برتا جت سب سبھہ لیلا
موچھہ آدپاوت ہر سبھی
تکت سکھی شنچ تاہ بچاری
اچّج سدا دکھہ سہت سہت دم
رپہ نہ دیہہ بدھا تا گنگا ؛

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب ششتم ادہیاے مین بانی لچھمی گنگ | انکے شاپور دہار کرسب بدہ نیک پرسنگ

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ جگناتھہ جی اسطرح کہکر خاموش ہورہے اور لچھمی گنگا سرستی آپسمین لپٹ کررونے لگین اور نہایت کاہتی اور خوف سے آنسو آنکھون سے بہاتین ہوئین سری بھگوان سے بولین پہلے سرستی جی نے کہا کہ اے ناتھہ دشٹ اور عمر بھر کے سوچ دینے والے سراپ کو دور کیجئے اب ہم آپسے علحدہ ہوکر کیسے زندہ رہین گی ہم بھرت کھنڈ مین جوگ ابھیاس کرکے دیہہ تیاگ کردینگی کیونکہ جو بہت اونچا ہوتا ہی وہ ضرور گرپڑتا ہی پھر گنگا جی بولین اے جگت کے مالک ہمکو آپنے کس قصور سے ترک کیا اب ہم دیہہ اپنی تیاگ کرینگی جو بیقصور عورت کو کوئی چھوڑدیتا ہی وہ بڑے نرک مین جاتا ہی چاہے سیکا ایشر بھی ہو پھر لچھمی جی بولین اے ناتھہ آپ تو ستو گنی ہین پھر آپ کو کیسے غصہ آیا ان دونون عورتون پر خوش ہوجیے کیونکہ اچھے ایشرون کو چھما ہی کرنی چاہیے اور ہم اپنی کلاسے بھرت کھنڈ کو بھارتی کے سراپ سے جاوینگی مگر یہ تو بتلائیے کہ وہان کب تک مین رہونگی اور آپکے چرنار بند کب دیکھونگی اور جو پاپی لوگ نہاکر اپنا پاپ ہمکو دینگے کس کرم کے کرنے سے اُس پاپ سے چھوٹونگی اور کلاسے دھرم دہوج کی لڑکی ہو تلسی کا روپ دھارن کرکب آپ کے چرنون مین پہونچونگی اور آپ کب ہمارا اودھار کرینگے وہ سب ہم سے کہیے اور جو سرستی کو برہما کے یہان جانے کو اور گنگا کو شیو کے یہان جانے کو کہتے ہین وہ بچن آپ اپنے معاف رکھیے اتنا کہہ لچھمی جی اپنے خاوند کے چرنون پر گرکے پرنام کرسر کے بالون سے بھگوان کے چرن ڈھانپ کر بار بار رونے لگی تب سری بھگوان جی بولے اے سندری تمھارے اور اپنے ہم دونون بچن کرینگے کسی مین کمی بیشی نہوگی سرستی ایک اپنی کلاسے ندی ہوکر بھرت کھنڈ کو جاوین اور آدھے انس سے برہما جیکے یہان اور باقی سب یہان بیکنٹھہ مین رہین اور گنگا جی بھی راجہ بھگیرتھہ سے آواہن کرائی ہوئی بھرت کھنڈ مین تینون بھونون کے پوتر کرنیکے لیے اپنی کلاسے جاوینگی اور اپنے پورن اوتار سے ہمارے گھر مین تمہارے کہنے سے رہین اور ہان شیو جیکے یہان ایک روپ سے مہادیو جیکے سرپر رہین گی اگرچہ وہ سوبھاوہی سے پوتر ہین تو بھی شیو جی کے سرپر رہنے سے زیادہ پوتر ہوجاوینگی اور اے لچھمی جی تم اپنی کلا کے انس کے انس سے بھرت کھنڈ مین پدماوتی ندی روپ اور درخت کا روپ تلسی ہوجاؤ

اور کلجگ مین پانچ ہزار برس گذرنے پر تم سب ندیون کا موجود ہوگا اور پھر ہمارے استھان کو آجاوگی سکھ کے لیے مصیبت ہوتی ہے اور
بغیر مصیبت کے جانداروں کی کہین مہما نہین ہوتی اور ہمارے منترون کے پوجنے والے مہاتماؤن کے درشن اور نہانے چھونے سے تم لوگونکا
پاپ چھوٹ جاویگا کچھ تمہارا ہی پاپ نچھوٹیگا بلکہ پرتھوی مین جتنے بے تعداد تیرتھ ہین وہ سب ہمارے بھگتون کے درشن کرنے اور
چھونے سے پوتر ہونگے کیونکہ ہمارے منترون کے جپنے والے بھگت لوگ بھرت کھنڈ مین زمین اور تیرتھون کے پوتر کرنے اور تارنے کے لیے
رہتے ہین اور ہمارے بھگت جہان رکھہ پانون دھوتے ہین وہ جگہ مہا پوتر تیرتھ ہوجاتا ہے اور ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے عورت
کو مار ڈالنے والا ۔ گاے مارنے والا احسان کو نہ ماننے والا برہم گھاتی اور گرو کی چوری کرنے والا یہ سب پوتر ہوجاتے ہین اور جو اپنا دشنی برت
اور سندھیا نہین کرتا اور ناستک آدمی کا مارنیوالا ہمارے بھگت کے درشن سے پوتر ہوجاتا ہے اور تلوار باندھکر جینے والا اور کاتبی کرکے جینے والا
اور برہمن ہوکر دھوبی ہرکارے کا کام کرنے والا اور برہمن ہوکر بیل لادنے والا بشواس گھاتی دوست کا مارنے والا اور جھوٹی قسم کھانیوالا
کسی کی امانت مین خیانت کرنے والا اور نہایت سخت کلام بولنے والا اسکی برائی کرنے والا اور تپا سے پیدا ہوا فاحشہ عورت کا خاوند شودرونکا
نان بائی پوروہت پجاری یا پنڈا گانون کا جگیہ کرنے والا بنا منتر سنے رہنے والا یہ ہماری بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے
پوتر ہوجاتا ہے اور جو والدین عورت بھائی بیٹے لڑکی گرو کے کل بہن اندھے اور اپنے رشتہ دار ساس سسر وغیرہ کی پرورش نہین کرتا
وہ بھی ہمارے بھگت کے درشن کرنے اور چھونے سے پوتر ہوجاتا چاہو اور بھی بڑے بڑے پاتک کرے اور پیپل کاٹنے والا اور ہمارے
بھگتون کی نندا کرنے والا اور برہمن شودر کا ان کھانے والا اور دیوتا کی سامگری لینے والا اور برہمن کا دربیہ لینے والا ۔ اور لاکھ لوہا
نمک تیل وغیرہ رس بیچنے والا برہمن کنیا کا بیچنے والا اور برہمن ہوکر شودرونکا مردہ پھونکنے والا یہ سب ہمارے بھگت کے درشن کرنے
اور چھونے سے سدہ ہوجاتے ہین اتنا سن سری لچھمی جی بولین کہ بھگتون کے اوپر مہربانی کے کرنے والے اپنے بھگتون کے لچھن کہیے جنکے
درشن کرنے اور چھونے سے آدمی پوتر ہوجاتا ہے آپکی بھگت کے بغیر نہایت اہنکار سے بھرے ہوئے اپنی تعریف کرتے اور نہایت دھورت
سٹھہ اور سادھوؤن کی برائی کرتے اور جن بھگتون کے چھونے اور اشنان کرنے سے تیرتھ پوتر ہوتے اور جنکے پانون کی دھور اور دھوون
سے زمین پوتر ہوتی اور جنکے درشن کرنے اور چھونے کی کوئی خواہش کرتا ہے وہ بھرت کھنڈ مین پوتر ہوجاتا اور جن بشنیونکا سماگم
سبکو فائدہ پہونچاتا اور جل کے بھرے ہوئے تیرتھ مٹی پتھر کے دیوتا بہت کال مین پوتر کرتے اور جو آپ کے بھگت بشنو لوگ درشن
سے پوتر کردیتے ہین آپ ایسے بھگتون کے لچھن کہیے سوت جی اسی کتھا کو سونکادمنیون سے کہتے ہین کہ اس طرح کی مہا لچھمی جی کے
بچن سن بشن جی نہایت خوش ہو نہایت چھپا ہوا تو کہنے لگے کہ اے لچھمی جی بھگتون کے لچھن جو بید اور پوران مین بڑے گوڑھ ہین اور
پن کے روپ اور پاپ کے ناس کرنے والے اور سکھہ اور بھگت کے دینے والے اور سار بھوت ہین اسلیے ہمیشہ چھپا رکھنے کے لائق ہین تم کسی
دشٹ سے نہ کہنا ہم تمکو اپنی جان کے برابر سمجھتے اسلیے کہتے ہین سنو جسکے کان مین گرو کے منہ سے بشن جی کا منتر پڑیگا اوسکو پوتر اور
نردتم کہتے ہین وہ جلد ہی بیکنٹھ مین پہونچکر سکھ اوٹھاتا ہے اور اسکے تئو پورکھا چاہے سرگ مین ہون یا نرک مین مگر اوس پورکھ
کے جنم لیتے ہی مکت ہوجاتے ہین اور وہی بشن جیکے منتر لینے والے چاہے جس جون مین اور جس دیس مین جنم پاوین مگر جیتے جی مکت
ہوجاتے ہین ہماری بھگت والا منکھ ضرور ہی مکت ہوجاتا ہے اور گنون سمیت ہوجاتا ہے اور جو ہمارے گنون کے آدہین اپنی برت
کیے ہے اور ہماری کتھا مین ہمیشہ دل لگائے رہتا اور ہمارے گنون کے سننے سے خوش ہوتا اور گڑ گڑا کر آنسو بہاتا اور

ایسا ہو جاتا ہی گویا اپنے کو بھولا ہی اور چاروں موچھون کی خواہش نہین کرتا بلکہ برہما اور رام ہونا اور اندر من برہم وغیرہ کے پد اور سُرگ کے سکھ بھوگ اور راج بھوگ وغیرہ کی خواہش نہین کرتا وہ۔

چوپائی

ایسے بھگت ہُہرمت بھارت مہٰہ — جاسم جنم سُندر لبھہ سب کنہہ
جو ہم گُن سُن گاوت نیکے — جات ہمارے سب بدہ ٹھیکے
یہ سب کملا تم سُن گاوا — بھگت چرت جو تمھین سناوا
اب سو کرہ منگل مِل جائی — جو ہم تم سُن جگت بتائی
ہر اگیا سون سب جنہہ جوگو — گئین تھان چل سبت بجوگو
ہرہ سکھاسن بیٹھے نیکے — سمجہت منگل کام سب ٹھیکے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اَشٹم ادہیای مین گنگا دِک جَن اُترا — اُپن چھن کلجگہو کے پاپ سکل بدہ شترا

سری نارائن جی نارد جی سے بیان کرتے ہین کہ گنگا جی کے سراپ سے سرستی جی اپنی کلا سے بھرت کھنڈ کو ندی روپ ہو کر بلی اور آپ سری بشن جی کے استھان مین رہی بھارت کھنڈ کے آنے سے بھارتی اور برہما کے استھان پر جانے یا برہما جیکی عورت ہونے سے براہمی اور بولنی کی دیبی ہونے سے بانی یہ نام سرستی دیبی کے ہوئے جو سرستی سر دلس وغیرہ مین سب کہین موجود ہو اُسے سرسوان کہتے ہین اور سرسوان کی سکت کو سرستی کہتے ہین سرسوا نسے بشن کا نام ہوا اور وہی سرستی نام سے ندی ہوئی جو بھرت کھنڈ مین تیرتھ روپ نہایت پوتر پاپ ناس کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہی اور پیچھے سرستی کے سراپ سے گنگا جی راجہ بھگیرتھ کے لیجانے سے بھرت کھنڈ مین پہونچی اور اُسیوقت شیو جی نے سر مین دھارن کر لیا کیونکہ گنگا جی نہایت تیزی سے پاتال کو چلی جاتی مگر دھرتی کے پرارتھنا سے مہادیو جی نے اونکا زور اوٹھا لیا اور لچھمی جی بھارتی کے سراپ سے اپنی کلا سے پدماتی ندی ہو کر بھارت مین آئی اور آپ پورن اوتار سے بشن جیکے چرنون کی سیوا مین رہی اُسکے بعد اور کلا سے دھرم دھوج کی کنیا ہو کر تلسی کے نام سے بھرت کھنڈ مین مشہور ہوئی پہلے سرستی کے سراپ سے اور پیچھے سری بشن جیکی سراپ سے اپنی کلا کرکے بشنو کے پوتر کے کرنے والی گنگا ہوئین اور کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے کے بعد بھرت کھنڈ مین رہ ندی کا روپ چھوڑ دیہ ونیہ ہو سب بشن جیکے استھان کو پہونچین اور کاشی اور بندرابن کو چھوڑ اور سب تیرتھ بھی انھین تینون ندیون کے ساتھ سری بشن جیکے پاس پہونچین گے اور سالگرام۔ شکت شیو جگنناتھ یہ دس ہزار برس کلجگ بیتنے پر بھرت کھنڈ کو چھوڑ کر اپنی جگہہ پر آوینگے اور سادہو لوگ پران سنکہ سرادہ ترپن بید کے کہے ہوئے کرم یہ سب اونھین کے ساتھ چلے جاوینگے اور دیوتا کی پوجا دیوتا کا نام اُنکی کیرت اور گنونکا کیرتن بید اور اور شاستر اونھین کے ساتھ چلے جاوینگے اور سنت لوگ ست دھرم بید اور سام دیوتا برت تپ یہ بھی اونھین کے ساتھ جاوینگے اوسکے بعد شراب کے پینے والے اور گوشت کے کھانے والے

اور جھوٹھے فریبی اور بناؤٹی سبی کے پو جا کرنیوالے رہینگے پھر شہٹہ کرور دنبھی بڑا غرور کرنے والے چور نہایت لوگ ہونگے اور پورکھ اور استری کا شرف بعید ہی رہجاویگا اسی سے سب لوگ عورتون کے ساتھ بخوف ہو شادی کرلینگے اور تپا کی چیز صرف تپا اور جو بیٹے کی ہو وہ بیٹے لیے رہینگے کوئی کسیکو نہ دیگا اور پورکھ عورتون کے قابو ہو جاوینگے گھر گھر عورتین فاحشہ ہو جاوین گی اور اپنے خاوندون کو سخت کلام کہکر مارین گی اور عورتین گھر کی مالک ہونگی اور پورکھ نوکرون سے بھی زیادہ ادھم سمجھے جاوینگے اور بہو کیطا سسرا غلام کے مانند اور ساس لونڈی کی برابر ہو جاویگی اور گھر کے کام کرنے والے سالے ہونگے اپنے بھائی اور رشتہ دارون سے کوئی بات بھی نہ کریگا اور گھر کے مالک کے بھائی اور رشتہ دار جیسے اور دوست آشنا ہوتے ہین ویسے سمجھے جاوینگے اور پورکھ عورتون کے حکم کے بغیر کوئی کام نہ کرسکینگے اور برہمن چھتری بیس سودر انکی ذات کا کچھ آچار ہوگا سندھیا کرنا جگیوپویت کا دھارن کرنا یہ سب چھپ جاوینگے اور چارون برن مسلمانون کے مانند آچار کرنے لگین گے اور اپنا شاستر چھوڑکر سب مسلمانون کا علم پڑھنے لگینگے کلجگ مین برہمن چھتری اور بیشیون کے نوکر ہونگے اور برہمن لوگ رسوئی بر داری ہرکارونکی نوکری گاڑی ہانکنے یا بیل لادنے کا کام کرینگے اور سب ستیہ ہین ہو جاینگے تو زمین بغیر غلہ کے ہو جاویگی درخت پھل نہ دینگے اور عورتون کو لڑکے پیدا ہونے لگے اسیطرح گاے دودھ بغیر اور عورت مرد مین پریت نرہیگی اور گرہست جھوٹھے ہو جاوینگے اور راجہ بدقسمت اور رعایا پوت دینگے سبب دکھی ہوگی اور بڑی ندیان بغیر پانی کے سوکھ جاوینگی اور چارون برن اور دہرم اور تپ وغیرہ سے ہین ہو جاویگی اوسکے بعد لاکھ منکھیون کے بیچمین بھی کوئی تپ والا نہ ٹھہریگا اور کثست اور طرح طرحکے سب عورت اور مرد ہونگے اور بری ہی باتین کرینگے کوئی کوئی نگراور شہر آدمیون سے خالی ہو جاوینگے اور کسی کسی گانو مین ایک آدھی تنکون اور تپون کی جھوپڑی رہجاویگی گانون اور شہر جنگل ہو جاوینگے اور جنگل مین رہنے والے لوگ بھی پوت سے دکھی ہو جاوینگے اور تالاب اور دریاے پانی کے ہو جاوینگے اسی سبب سے انمین گھتیان ہونے لگین گی کلین لوگ نیچ ہو جاوینگے اور اس کلجگ مین جھوٹھہ بولنے والے فریبی شٹھہ ہی ہو جاوینگے اچھی طرحکے جوتے ہوئے اور بنائے ہوئے کھیت بغیر غلہ کے ہو جاوینگے اور اچھے اچھے دھنی دھن سے ہین ہونگے اور دیوتونکے پوجنے والے ناستک پور مین رہنے والے بیرحم اور ہنسک اور آدمیونکے مارنے والے ہونگے سب عورت مرد پستہ قد کم عمر کے اور عارضہ مین مبتلا رہینگے کلجگ کی یہ حالت ہو اور سولہ برس مین لوگ آدھے بوڑھے اور بیس برس مین نہایت ہی بوڑھے ہو جاوینگے اور آٹھہ برس کی عورت رجودتی اور حاملہ ہو جاویگی دو برس کے بعد عورتون کے لڑکے ہونے لگین گے اور سولھوین برس بوڑھاپے مین مبتلا ہو جاوینگی کلجگ مین اکثر عورتین بانجھ ہونگی اور چارون برن لڑکیان بیچنے لگین گے اور ماتا عورت لڑکا ہوانکے یارون کے دیے ہوئے ان بھوگ کرنے والے کلجگ مین بہت لوگ ہونگے اور بہن کے یارون کے دیے ہوئے ان کھانے والے لوگ ہونگے اور کلجگ مین لوگ ایشن جیکا نام جپ کرینگے بٹور ینگے پھر بیچ ڈالینگے اور پہلے تو ایشر کے لیے چھوڑ کیرت کے لیے دان کرینگے پھر آپہی کہینگے کہ ہمنے تو نہین دیا یہ کہکے پھر سوتا اور گاے وغیرہ جو برہمن کو دینگے پھر لے لینگے اور دیوبرت برہم برت گرو کے کل کے برت چاہے اپنی دی ہو چاہے پرائی اسکو لے لینگے اور کوئی کنیا گامی کوئی ساس کے ساتھ بھوگ کرنے والا ہوگا اور کوئی بہو کے ساتھ بھوگ کریگا اور کوئی بہن اور کوئی سوتیلی ماتا اور کوئی اپنے مالک یا راجہ کی عورت کے ساتھ بھوگ کرینگے اور جو بھوگ کے لائق ہو اور گھر گھر گمن کرینگے کہان تک گناؤن ماتا کی جون چھوڑکر سبکے ساتھ بہار کرینگے اس کلجگ مین عورت اور مرد کا کچھ نرنے نہ رہیگا یعنے جو چاہیگا جتنی عورتین سب ذاتون کی کریگا اور جو عورت چاہیگی اپنے دل سے بے تعداد خاوند کرے گی اسیطرح رعایا اور گانو اور چیزون کا بھی کچھ ٹھیک نہ رہیگا جو جو چاہیگا وہ لیلے گا اور سب چور تماش بین آپسمین مارنے والے اور آدمیون کے مارنے والے ہونگے اور برہمن

چھتری بیسون کے لوگ پاپی ہونگے اور برہمن ہوکر لاکھ لوہا تیل گھی رس اور نمک بیچینگے اور برہمن بیل لادینگے اور شودرونکے مردے
پھونکین گے اور سب سودرونکا غلہ بھوجن کرینگے اور سب شودرونکی عورتون کے ساتھ بھوگ کرینگے اور سب پنچ جگیہ ہین اور اماوس کی
رات کو بھوجن کرینگے اور جگیہ سوتر یعنے زنار بغیر اور سندھیا اور سوچ چھوڑدینگے اور فاحشہ کوڑھ روگ والی قحبہ رجسولا یہ عورتین برہمنون
کے یہان بھی بھوجن بناوینگی اور ان - جون آسرم انکا کلجگ مین نیم ہی نرہیگا سب ملیچھ ہوجاوینگے اسطرح سب کلجگ کیحالت ہوکر
سب ملیچھ ہوجاوینگے اور جب ہاتھ ہاتھ بھرکے درخت اور انگوٹھے بھرکے لوگ ہوجاوینگے تو نارائن کی کلاکے انش کلک جی بشن جیسا کے
یہان اوتار لینگے جو نہایت طاقتور ہونگے اور بڑے گھوڑے پر سوار ہو نہایت تیکھا کھڑگ لے تین ہی رات مین ملیچھون سے زمین خالی
کرونگے اور پھر انتردھیان ہوجاوینگے تب پرتھوی بے راجہ اور چورون سے دکھی ہوجاویگی کچھ عرصہ مین ہاتھی کی سونڈ کے برابر پانی کی
بوندون کے برسنے کے سبب لوک سنسان اور سب زمین نشٹ ہوجاویگی اوسکے بعد بارھون سورج یکبارگی تپین گے اس سے دھرتی
سوکھ جاویگی جب اس طرح کا کلجگ گذرجاویگا تو ست جگ لگے گا اور دھرم ستو وغیرہ سے پورا ہوجاویگا اور عابد دہرم اور بید جاننے
والے برہمن زمین پر ہوجاوینگے اور پت برتا اور دھرم والی عورتین گھر گھر ہوجاوینگی سب راجہ چھتریون کے خاندان کے ہونگے جو برہمنون کے
بھگت اقبالمند دھرم والے اور تپ کے کامون مین مشغول ہونگے اور بیس لوگ بیوپار برہمنون کی بھگت مین لگے ہوئے اور دھرم
کرینگے - سودر بڑے تپ والے اپنے دھرم پر چلنے والے اور برہمنون کی سیوا کرنے والے ہونگے اور برہمن چھتری بیس سودر سب
دیبی کے بھگت ہونگے اور سب شرت سمرت اور پوران جانینگے اور سب پورکھ وقت پر بھوگ کرینگے اور ادھرم کا نام نرہیگا
ست جگ مین دھرم سب جگہ تھا ترتیا مین تین پانون دواپر مین دو کلجگ مین ایک وہ بھی اخیر مین چھپ جاویگا اور کال کا
روپ کہتے ہین - سات باسر - سولہ تتھ - بارہ مہینے - چھ رت - دو پچھ - دو ائن چار پہر کا دن اور چار ہی پہر کی رات تیس دن کا مہینہ
برکھ سموتسر وغیرہ کے پرتبسر وغیرہ کے بھید سے پانچ قسم کا ہوتا ہے جیسا کہ آٹھوین اسکندھ مین کہچکے ہین اونھین کے آنے جانے سے
چار جگ گذرتے ہین جب منکھون کا برکھ پورا ہوتا اُتنے ہی وقت مین دیوتون کی ایکدن رات ہوتی ہے اور منکھون کے تین سو
ساٹھ جگ گذرنے پر دیوتونکا ایک جگ ہوتا ہے دیوتون کے اکہتر جگ کا ایک منونتر ہوتا اور منونتر ہی کے برابر اندر کی عمر ہوتی اسطرح
اٹھائیس اندر ہونے پر برہما جیکا ایک رات دن ہوتا اسطرح پر ہمانڈ کے ایک سو آٹھ برس گذرنے پر برہما کا پرلے ہوجاتا اسمین زمین نہین نظر
آتی اور سب لوک زمین مین ڈوب جاتے ہین اور برہما بشن مہادیو وغیرہ اور گیانی رکھ برہم مین لین ہوجاتے ہین اور اسی برہم مین پرکرت
بھی لین ہوجاتی اسی سے اسے پراکرتک پرلی کہتے ہین اسطرح پراکرتک پرلی ہونے اور برہما جیکے مرنے پر سری دیبی کا ایک پل
ہوتا اسطرح سب برہمانڈ ناس ہوجاتے اور پھر بھگوتی کے ایک پل مین سب سرشٹ ہوتی اور جاتی ہے اور اسطرح کئی مرتبہ سرشٹ اور
کئی بار پرلی ہوتی ہے کیا جانے کتنے ہی کلپ گذر جاتے ہین آدمی اُنکی کیا تعداد کرسکتا ہے سرشٹ پرلی اور برہمانڈ بے تعداد ہین اور
برہمانڈ وغیرہ برہما وغیرہ کی کون تعداد جانتا ہے سب برہمانڈون کا مالک ایک ہی ہے جو سب کا پرماتما ست چت آنند روپ دھارن
کیے ہے اور برہما وغیرہ آسیکے انش ہین اور مہابرات آسیکا انش ہے اور مہابراٹ کے انش سے چھدر برات اور پھر پرکرت اور
آسیکے انش سے سری کرشن جی پیدا ہوئے جو دو بھوج اور چتر بھوج کے بھید سے دو قسم کے ہوگئے اُنھین چتربھوج تو بیکنٹھ مین اور دو
بھوج گولوک مین - یہ سب سرشٹ برہما سے تنکے تک سب پرکرت سرشٹ ہے اسوجہ سرشٹ کا ہیت ستیہ اور ہمیشہ رہنے والا سناتن

خود مختار نرگن اور پرکرت سے پرے نراکار بھگتون کے اوپر مہربان پربرہم ہی جسکے جاننے سے برہما برہمانڈ بناتے اور شیو جی مرتونجیہ کہلاکر
سب کا سنگھار کرتے ہین اور جسکے جاننے اور بھگت اور سیوا کرنے سے بشن جی سرب بیاپی اور سبکی پرورش کرنیوالے اور سبکے ایشر کہاتے اور
مہا مایا بھگوتی سچدانند روپنی جسکے جاننے اور بھگت سے سب کی ایشری کہلاتی ہین اور جسکے جاننے اور سیوا کرنے سے ساوتری بید ماتا
برہمنون سے پوجی گئی کہلاتی ہین اور سب دیوتونکی مالک کہلاتی ہین اور اُسکی مہربانی سے سری کرشن چندر جی کی پیاری رادھکا جی
سب جگہہ پوجی جاتی ہین ان رادہکا جی نے پنیشتر شت سرنگ پہاڑ پر دیوتون کے ہزار برس تک خاوند کے ملنے کے لیے برہم کی سیوا کی
جب مول پرکرت خوش ہوئین تو سری کرشن چندر جی اُسکو چندرما کی کلا کے مانند دیکھہ اُسکو چھاتی مین لگاکر رونے لگے اور رادھکا جیکو
نہایت عمدہ اور نایاب بر دیا اور کہنے لگے کہ ہماری چھاتی مین بہت دنون تک رہو اور تم سوبھاگ عزت اور محبت مین سب عورتون سے
زیادہ ہوگی اور ہمکو تم ہمیشہ پیاری ہوگی اور ہم تمکو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھینگے اتنا کہہ سری کرشن چندر جی نے رادھکا جیکو بغیر سوت کی
اپنی پران پیاری بنایا اور جو پانچ ستلیتون سے علحدہ دیبیان تھین وہ بھی شکت کی سیوا سے لوک مین پوجی گئین اور جس طرح کا اونکا
تپ تھا اُسی طرح کا پھل بھی ہوا - اور درگا جی نے دیوتون کا ہزار برس تک ہمالے پہاڑ پر برہم کا دہیان کیا جس سے لوک مین پوجی گئین
اور سرستی نے دیوتون کی لاکھہ برس تک عبادت کی جس سے سبکی بندنا کرنے لائق ہوئین اور لچھمی جی نے سوجگ تک عبادت کی جس سے
بڑی سمپدا دینی والی ہین ساوتری جی نے ساٹھہ ہزار برس تک دیبی جیکے چرن کملون کا دھیان کیا جس سے وہ لوک مین پوجی گئین
اور سو منونتر تک شیو جی نے تپ کیا تھا اور سو منونتر تک برہما جی شکت کو جپتے رہے اور سو منونتر تک جپ کر سری کرشن جی بھی جگت
کی پرورش کرنے والے ہوئے اور دس منونتر تک جپ کر سری کرشن چندر جی نے گولوک پایا جہان نہایت آرام سے رہتے ہین اسیطرح دس
منونتر تک جپ کر دہرم جی بھی سبکے پران اور سبھون کے پوجنے کے لائق اور سبکے آدھار ہوئے ہین اسیطرح سب دیوتا ہوئے ہین -

چوپائی

یہ بدہ سب پوران اُرآگم ؛	گرمکھہ سے جم سُنا بیر ہم ؛
سو سب تم سن کہا بکھانی	اب کا سنن چہت من گیانی

ادھیاے نوان

دوہا

کہب لوم ادھیاے مین بھوم شکت اوتپت	شکت اوتپت پرسنگ سون سُنہو سکل اکہہ ہت

سری نارد جی نے پوچھا کہ دیبی کے ایک بالک لمحا تجنے مین برہما گرتے ہین اور آسکے گرنے کو پراکرتک پرلے کہتے ہین اور پراکرت پرلے
مین آپ نے کہا کہ پرتھوی نظر نہین آتی اور سب بشو پانی مین ڈوب کر پرماتما مین لین ہو جاتا ہی پھر پرتھوی چھپی ہوئی کہان رہتی ہی
اور سرشٹ کے بنانے کے وقت پھر کیسے ظاہر ہوتی ہی اور وہ دھرتی سبکے آسرے بھوت بے اجے کیسے ہوئی اُسکے جنم کی کتھا کہیے اتنے
سوال نارد جی کے سُنکر سری نارائن جی نہت عمدہ بچن بولے کہ سبکی آد سرشٹ مین سبکا جنم دیبی سے ہوتا یہ شرت کہتی ہی اور

سب پرنیون مین پیدا لیکن اوسکا ناس اُسی سے ہوتی اب ہم پرتھوی کا جنم کہتے ہین جو سب منگلون کا کارن اور وگھن کا ناس کرنے والا اور پن کا بڑھانے والا ہو دستو بڑے سندیہ کی بات ہو کہ کوئی کہتے ہین کہ یہ پرتھوی مدھ کیٹبھ کے خون سے بنی مگر ہم اسکے خلاف کہتے ہین کیونکہ وہ مدھ اور کیٹبھ ویت پیدا ہوئے تھے اور بشن جی کے جنگ سے خوش ہوکر بولے تھے کہ بردان مانگو اور بشن جی نے کہا تھا کہ ہمارے ہاتھون سے مرو تب اُنھون نے کہا کہ ہمکو وہان مارو جہان زمین پانی مین ڈوبی نہو جو زمین اُنکے خون یا گوشت سے بنتی تو تب کہان سے نمودار ہوئی اور جو نہ تھی تو اُنھون نے سوال کیون ایسا کیا تھا اس سے صاف ظاہر ہو کہ زمین پہلے ہی سے تھی کیونکہ یہ بات اُنکے مرنے سے پہلے ہی کی ہو اور جو اُسکا میدنی نام ہو اُسکا یہ سبب ہو سُنو کچھ یہ نہین کہ مدھ کیٹبھ کی مید یعنے چربی سے ہونے کے سبب یہ نام پڑا ہو۔ نہین پہلے یہ زمین پانی مین ڈوبی تھی اور پیچھے نکالنے سے چربی سے بڑھائی گئی ہو اسی سے اسکا نام میدنی پڑا ہو یہ احوال کہتے ہین دل لگاکر سنو جو کہ اسکے پہلے ہمنے دھرم کے مُنھہ سے پُشکر مین سُنا ہو مہابراٹ کا من سرب بیاپک سرشٹ کے سمے ہوا اور وہ من سب رومون سے چھیدون مین گھس گیا تب پنچی کرن کے پیچھے زمین پیدا ہوئی اور ہر ایک روئین کے چھید مین ٹکڑے کرکے جمائی گئی وہی سرشٹ کال مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوئی پھر پرلے کال مین اُسی پانی مین پرویس کر جاتی جب سرشٹ ہوتی ہو تو پھر نکلتی ہو یہی بار بار ہوا کرتا ہو سرشٹ کے سمے مین ظاہر ہوکر پانی کے اوپر موجود ہوتی ہو اور پرلے کال مین جل مین لین ہوتی ہو اور ہر ایک برہمانڈ مین پرتھوی۔ پہاڑ۔ سات ساگر دوییپ گرہ چندر بشن شیو دیوتا لوگ پُن دینے والے تیرتھ بھرت کھنڈ ساتون سرگ اور پاتال سمیت ہوتی ہو پاتال سے برہم لوک تک بھی سب بشو زمین پر ہین اسیطرح سب بشو زمین پر بتی اور سب ناس ہوجاتی ہو جب پرلے مین برہما گر جاتے تو کرشن جی پرماتما پہلے سرشٹ مین مہابراٹ بناتے اور پرلے اور استھت دونون نتیہ ہین اور پرتھوی بھی پرواہ روپ سے نتیہ ہو جسکی باراہ جی کے لے آنے کے بعد سب نے پوجا کی اور یہ دھرتی باراہ روپ سری بشن جی کی عورت ہو یہ بات بید مین لکھی ہوئی ہو اُس باراہ جی سے پرتھوی مین منگل نام بیٹا پیدا ہوا تھا اتنی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ باراہ کلپ مین دیوتون نے پرتھوی کو کس روپ سے پوجا کی اور اُسکی پوجا کا طریقہ اندر باہر نیچے اونچے سب طرح سے اور منگل کے پیدا ہونیکا حال مفصل کہیے یہ سُن نارائن جی بولے باراہ کلپ مین اُسکے پیشتر باراہ جی رساتل مین کھرکر کو مار زمین کو لائے اور اسکو پانی کے اوپر جما دیا جیسے کہ کمل کا پتا پانی مین ہو اُسی بسُندھرا یعنے زمین پر برہما جی نے نہایت عمدہ بشو بنائی اور پھر بشن جی اُس دیبی کو کام کی بھری ہوئی دیکھ آپ کروڑ سورج کے مانند ہوا اور اپنی مورت کام دیوتا کے مانند کر تنہائی مین دیوتون کے ایک برس بھر رات دن بھوگ کرتے رہے جس سے پرتھوی بیہوش ہوگئی کیون نہو پنڈت عورت کے ساتھ پنڈت ہی کا سنگ سُکھ دینے والا ہوتا ہو اور بشن جی نے اُسکی صحبت مین رات دن گذرتا نہ جانا ایک برس کے بعد بشن جی نے زمین کو چھوڑا اور اپنے پہلے کے سور روپ کو دھارن کر لیا اور دھرتی نے پت برتا کو دھارن کر دھوپ دیپ نیبید سیندھور کپڑے پھول وغیرہ سے پوجا کی۔ اور پوجا کے آخیر مین بشن جی پرتھوی سے بولے کہ اے سُندری تم سب کا آدھار ہو جاؤ اور تمکو سب مُنی دیوتا سدھ دانو منکھ وغیرہ سب پوجین گے یعنے اردرا نچھتر کے پہلے چرن مین پرتھوی رجسو لا رہتی اُسمین کچھ کام نہ کرنا چاہیے اور جو کوئی گھر بنانے کے شروع مین یا گھر مین جانیکے شروع مین یا کنوئن تالاب وغیرہ کے بنانے کے وقت تمہاری پوجا دیوتا اور دیت وغیرہ کرینگے وہ سُکھی رہینگے اور جو مورکھ نہ کرینگے وہ نرک مین جاوینگے یہ سُن دھرتی بولی اے باراہ جی ہم سب چراچر بشو لیا ہی

اپ کے حکم کے بموجب اپنے اوپر لینگی نگرای بھگوان جو کوئی موتی سیپ - آپکی کیرت - شیو لنگ - پاربتی سنگھ - چراغ - منتر - مونگا - ہیرا جگیوپویت پھول - لپستک - تلسی دل - جپ کی مالا - پھولون کی مالا - سونا - گوروچن - چندن - ساگرام کے جل کو ہمارے اوپر بغیر آسن کے دہریگا اسکا بوجھ ہم نہ اوٹھا سکینگی یہ سن سری بھگوان جی بولے ای سُندری جو کوئی اتنی چیزین جو تم گنتی ہو تمہارے اوپر رکھینگے وہ مورکھ کال سُوتر نرک مین جاوینگے اور وہان ویوتون کے انیگ برس رہینگے اتنا کہہ بھگوان باراہ جی تو چپ ہو رہے اور وقت پر اوسی حمل سے منگل جی پیدا ہوئے اور سری بھگوان کے حکم سے سب پرتھوی کی پوجا اور دھیان کرنے لگے اور مول منتر سے نیبید دیا تب سے دہرتی تینون لوکون مین پوجی گئین اتنا سُن نارد جی بولے کہ دھرتی کا کون دھیان اور استوتر اور کون مول منتر ہی کہیے اسبات کو سُنکر نارائن جی بولے کہ پہلے دیبی کو تو باراہ جی نے پوجا پھر برہما جی نے پوجا کی اُسکے بعد سب لوگ اور مُنیون نے پوجا کی اب اُسکا دھیان منتر اور استوتر کہتے ہین سُنو۔

منتر ओं ह्रीं श्रीं क्लीं वसुन्धरायै स्वाहा

اس منتر سے پہلے باراہ جی نے پوجا کی تھی اور ایسا دھیان کیا تھا - کہ سفید کمل کا رنگ دھارن کیے اور شرت کال کے چندرما کے مانند منھ اور سب انگون مین چندن لگائے اسطرح سے دیبی کی سب نے پوجا کی اب ای برہمن کنوُ شاکھہ مین لکھے ہوئے طریقہ کی استت سنیئے

چوپائی

جے جے جے جل آدھارے
جگیہ براہ بدہو جے جے ری
منگل ارتھہ منگلے منگل ٭
سرب کام پر دسر بشیٹ پرد
یہ ادکھہ کال ستون جو پڑہئی
پاکے چھن ماتر بھو داتا ٭
بھوم دان ہارک پد پا پہہ
انیہ کوپ مین کھو دت کو پا
پر ہرت بھوم پاپ سے چھوٹت
اشو میدہ جگ پہل سو پاوت

جل پر دجل شیلے سرت سارے
منگل منگل بھون کر یری
سر بادھارے دینہہ موہ بہل
پن سروپ پن تر وجن گد
کوٹ جنم لگ سوسکھہ لہئی
دیے کے رہے پن ندانا
چھوڑت پر تھم کرت نہین واپہ
یہ اگہہ ستون چھوٹت شبہہ ردیا
برہم کیر سب بد وگت لوٹت
یہ رینیک پرم بہیہ گھالت

ادھیائے دسوان

دوہا

کہب دشم ادھیائے مین جو بھو پرا پر اوہ
کرت لت سو نرک پھل سنہہ تتے جیت سادہ

سری نارائن جی نے پوچھا کہ زمین کے کھن کرنیکا پن وغیرہ دوسرے کی دہرتی کے لینے اور دوسرے کے کنوین مین کنوان کھد وانے

اور رت متی پرتھوی کے کھودنے اور زمین پر کام کرانے اور دیپ وغیرہ پرتھوی پر رکھنے سے جو پاپ ہوتے ہین او سے ہمکو سُننے کی خواہش ہی اور جو کچھ ہمارے پوچھنے سے رہگیا ہو وہ بھی کہیے اور جو اور پرتھوی کے پاپ ہون اُنکے دور کرنیکی تدبیر کہیے اتنا سُن سری نارائن جی بولے سُنیے بھرت کھنڈ مین جو بالشت بھر زمین کوئی برہمن کو دیتا جو برہمن سندھیا وغیرہ کرنے سے پوتر ہو وہ پورکھہ شیو مندر کو جاتا ہی اور جو آن کی لگی ہوئی زمین برہمن کو دیتا وہ جتنے اُس زمین مین بالو کے کنکے ہونگے اُتنے برس تک بشن جیکے بیکنٹھ مین رہیگا اور جو گانو یا زمین یا دھان برہمنون کو دیتا وہ دونون لینے اور دینے والے دیبی جیکے پور مین جاکر بستے اور جو اپنی دی ہوئی یا اور کسی سے دی ہوئی برہمن کی جیوکا لے لیتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرما رہینگے تب تک کال سُوتر نرک مین رہیگا اور اُسکے بیٹے پوتے بغیر زمین زر سوبھا اور بتر کے ہونگے اور اخیر کو گھور نرک رورو مین پڑینگے اور جو گانو کے کنارے کنارے گائے کے چرنے کے لیے زمین جو چھوڑنی چاہیے اور اُسے کوئی جوت کر آن پیدا کرتا اور وہی برہمنون کو دیتا یا آپ کھاتا وہ پورکھہ دیوتون کے سو برس تک کبھی پاک نرک مین رہتا اور جو گایون کے گوٹھہ یا تالاب مین جتوا کر غلہ پیدا کرتے اور آپ کھاتے یا برہمن کو دیتے وہ اسپتر نرک مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر ہو گئے اوتنے عرصہ تک رہینگے جو پہلے مٹی کے پانچ پنڈ کنوان یا تالاب مالک کے نام بنا دیے دوسرے کے کنووین وغیرہ مین نہاتا اُسکا کچھ پھل نہین ملتا بلکہ وہ نرک کو جاتا ہی اور جو کامی تنہائی مین زمین پر بیٹھکر بیج چھوڑتا وہ جتنے زمین کے کنکے بیج سے بھیگتے ہین اوتنے برس تک رورو نرک مین پڑتا اور جو رجسوَلا پرتھوی مین جسکا اوپر ذکر کیچکے ہین کوئی کھودکر گھر وغیرہ بناتا وہ کرم دنس نرک مین پڑتا اور وہان چار جگ تک رہتا ہی اور جو کنوان گُم ہو گیا ہو اُسکو مالک کے بغیر بنوا کر اپنا کنوان مانتا ہی اسیطرح کسیکا تالاب مالک کے حکم بغیر کھودواتا ہی اُسکو کچھ پن نہین ہوتا بلکہ اُسکے پہلے کے مالک کو ہوتا نیا مالک صرف نرک مین جاتا ہی اور وہ جب تک چودہ اندر ہو گئے ہین تب تک تپت نرک مین جاکر دُکھہ بھوگ کریگا اور جو دوسرے کے تالاب مین تھوڑی کیچڑ اوس سے باہر رکھکر نہاتا ہی وہ اُس کیچڑ کے کنکون کی تعداد برس تک برہم لوک مین رہتا ہی جو بھوم سوامی کے نام پہلے پنڈ نہین دیتا اور اپنے پتا کا سرادھ کرتا وہ ضرورہی نرک مین جاتا ہی اور جو زمین پر دیپک رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو بنا آسن زمین پر سنکھ رکھتا وہ اور جنم مین کوڑھی ہوتا اور موتی۔ مونگا۔ ہیرا اور منی یہ بھی جو بے آسن کے پرتھوی پر رکھتا وہ سات جنم تک اندھا ہوتا اور جو شولنگ اور پاربتی کی مورت بے آسن کے زمین پر دھرتا وہ تلو منونتر تک کرم بھجیہ نرک مین پڑتا۔ سنکھ۔ جنیتر۔ سالگرام کا جل پھول تلسی دل بے آسن دھرتا وہ ضرور ہی نرک مین جاتا ہی اور جو جپ مالا۔ اور پھولونکی مالا کپور چندن گولوچن زمین پر بے آسن پہنکتا وہ بھی جاتا۔ اور چندن۔ رودراچھہ کُشا کی جڑکے زمین پر رکھنے سے منونتر تک نرک مین رہتا اور جو پُستک جگیوپویت زمین پر دھر دیتا اُسکا پھر جنمانتر مین پھر کبھی برہمن کی جون مین جنم نہین ہوتا اور برہم ہتیا کے مانند پاپ پاتا ہی اور جو جگیہ کرکے زمین کو دودھ سے نہین سینچتا وہ تپت بھوم نرک مین سات جنم تک پڑا کرتا ہی جو بھونکپ اور گرہن پڑنے کے وقت زمین کھودتا وہ مہاپاپی اور جنم ہین انگ ہین ہوتا اب پرتھوی کے نامونکا سبب کہتے ہین۔

زر نمبر ۱۲

چوپائی

جاسون سبکے بھون یہان ہین بھوم کہت یا سون سب تاہین
جاسون کشیپ کی یہ آئی کہت کاشپی یا سون بھائی

جاسون چلت نہین یہ کبہون
جاسون دھارن کرت بشو کنہ
جاسوانت نہین یہ کیرا
پرنجہ نرپ کنیا ہی یہ جاسون
یالبسرت ہونیکے کارن۔
یہ سب دہنہہ دھرا جنبیہ پن پایا

تاسون اچلا بھاکھت سبہون
بشومبھرا کہت بدہ من منہہ
کہت اننتا بگیہ گھنیرا
پرتھوی پر متو بھاکھت یاسون
پرتھوی نام سنہو من وارن
تم سن کیون نہ مرکہا الاپا

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین گنگو نبت بپیت
کہپ جاس سرت ماتر سون مٹت پاپ سن میت

سری نارد جی نے زمین کی پیدایش کا حال شنکر پوچھا کراے دیوتا ہم نے نہایت عمدہ پرتھوی کی پیدایش سنی اب گنگا جی کا احوال کیسے جو گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کہنڈ مین آئین اور جو ساچھات بشن روپ ہین دیکھیے کس جگ مین کسکی عبادت سے یہان آئین یہ سب ہمکو سننے کی خواہش ہی جو پن دینے والا اور پاپونکا ناس کرنے والا ہی یہ سن سری نارد جی بولے کہ سورج بنسی راجہ سگر ہوے انکی بیدربھی اور سیبیا دو عورتین تھین اس سیبیا سے نہایت خوبصورت اسمنجس بیٹا پیدا ہوا جو کل کا بڑھانے والا تھا اور انکی دوسری بیدربھی نام عورت نے لڑکے کی کامنا سے شیوجی کا آرادہن کیا اسکو مہادیوجی کے بردان سے حمل رہا اور سو برس کے بعد ایک گوشت کا پنڈ ہوا اسے دیکھہ بیدربھی شیوجیکا دھیان کرکے اونچے بار بار رونے لگی تب شیوجی برہمن کا روپ دھر اسکے پاس آئے اور انھون نے اس گوشت کے پنڈ کے ساٹھ ہزار ٹکڑے کر ڈالے اور وہ نہایت طاقت ور لڑکے ہوگئے جب راجہ سگر اسومید جگیہ کرنے لگے تو اسکا گھوڑا اندر نے چورا کر کپل مُن کے پیچھے باندہ دیا اور یہ سنکر راجہ کے بیٹے ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے وہان پہونچکر کہنے لگے کہ یہی گھوڑے کا چورانے والا ہی اسے سن مُن نے آنکھین کھول دین کہ یہ ساٹھون ہزار راکھہ ہوگئے اس بات کو سن راجہ سگر روتے ہوئے جنگل کو چلے گئے تب انکی دوسری رانی کے بیٹے جنکا نام اسمنجس تھا گنگا کے لانے کے لیے عبادت کرنے لگے اور لاکھہ برس تک تپ کرکے کال کے جوگ سے وہین مرگئے اسکے بعد اسمنجس کے بیٹے انشمان گنگا جیکے لانے لیے عبادت کرنے لگے وہ بھی لاکھہ برس تک عبادت کرتے رہے تب سری کرشن چندر جیکے انکو درشن ہوئے جو کہ گریکھم رت کے کروڑون سورجون کی روشنی سے تجلیت دو بھجا دھارن کیے اور مرلی ہاتھہ مین لیے جوان گوپ کا بھیس بنائے پربرہم اور برہما بشن اور شیوجی سے استت کیے ہوے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ہوئے اور تنون کے زیورون سے آراستہ ایسے سری کرشن چندر جی کو دیکھہ بھگیرتھ جی بار بار پرنام کرکے استت کرنے لگے اور انھون نے اپنے خاندان کے تارنے والے بردان کو انھون سے پایا کہ سری کرشن جی سے یہ سن راجہ تو نہایت خوش ہوئے اور سری کرشن چندر گنگا جی سے بولے اے گنگا جی سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ کو جاؤ اور ہمارے حکم سے سگر راجہ کے سب بیٹونکو پوترکرو وہ تمھاری لگی ہوئی ہوا سے ہماری مورتیون کو دھار کر دبیہ بمانون پر سوار ہو ہمارے مندر گولوک یا بیکنٹھہ مین آوینگے

اور روگ رہت ہمارے پار کھد ہونگے اور جنم جنم کے کیے ہوئے پاپون کو ناس کر ڈالینگے کیونکہ کرڈ ور جنم کے بھرت کھنڈ مین کیے ہوئے
پاپ گنگا مین لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے ناس ہو جاتے ہین یہ بید مین لکھا ہی کہ گنگا جی کے درشن سے دس گنا چھونے سے پن ہوتا ہی
اور خمو ما کسی دن نہانے سے کسی بدھ کے بغیر کر ڈالے تو سو کرڈ ور جنم کے پاپ ناس ہو جاتے ہین اور جو کسی اچھے دن نہانے سے پھل ہوتا
اوسکو بید نہین کہتے مگر کچھ برہمن کہتے ہین اور برہما بشن اور مہا دیو وغیرہ دیوتا سب پھل نہین کہہ سکتے ہم عام دنون کے نہانے کا پھل کہتے
ہین اے گنگا جی جیسے بید وغیرہ پرب پر نہانے کا پھل نہین کہتے ویسے ہم بھی پھل نہین کہتے موسل اشنان سے دس گنا زیادہ سنکلپ کر کے
اسنان سے ہوتا ہی موسل اشنان بغیر بدھ کے اشنان کو کہتے ہین جیسے کوئی بغیر منتر وغیرہ پڑھے خالی نہاتا ہی اور اماوس کو سنکرات کے برابر
پن ہوتا ہی اور اسی سے دچھنایین مین دو گنا دچھنایین کی سنکرانت یعنے کرک کی سنکرات مین — دچھنایین مین دس گنا اوترایین مین یعنے
مکر کی سنکرانت مین اور کاتک کی سنکرنت کو بے اندازہ پن ہوتا اور اسکے برابر اچھیہ نومی کو پن ہوتا یہ بات بید مین لکھی ہی ان دنون مین
اشنان کرنا بے اندازہ پن دنیا عام دنون مین نہانے سے گنگا پر جو کچھ دان دے تب پن ہوتا اور منونتر وغیرہ اور جگ وغیرہ تہون
اور ماگھ کی سکل پچھ کی سپتمی اور بھیکھم اشٹمی اور اشوک اشٹمی اور سری رام نومی کو عام دنون سے سو گنا زیادہ پن ہوتا اسی سے دو گنا دسہرے
والی پروا اور دسہرہ کی دسمی اس سے دس حصہ زیادہ پن ہوتا اور بارنی مین چوگنی مہا بارنی اور مہا بارنی سے چوگنی مہا بارنی ہوتی اور
عام دن کے اشنان کرنے سے کروڑ حصہ زیادہ چندرما کے گرہن مین اور چندر گرہن کے دس حصے زیادہ اردھو دیہ مین نہانے سے
ہوتی اتنا کہہ گنگا اور بھگیرتھ کے آگے چپ ہو رہے تب بڑی بھگتی سے پرنام کر کے سری گنگا جی سری کرشن سے بولی کہ ہی ناتھ جو سرستی
کے سراپ اور آپ کے حکم اور بھگیرتھ جی کی عبادت سے بھرت کھنڈ مین جاونگی تو پاپی لوگ جو ہمکو پاپ دینگے وہ کس تدبیر سے
ناس ہونگے یہ بتلایئے اور کب تک ہم بھرت کھنڈ مین رہینگی اور آپ کے پرم بھگت بدکو کب لوٹ آوینگی اور ہماری جو اور خواہش
ہی جسکو آپ جانتے ہین اسکی بھی تدبیر بتلایئے یعنے زمین پر ہمارا کون خاوند ہوگا آپ سبکے دل کی بات جانتے ہین اسلیے تدبیر
بتلایئے یہ سن سری بھگوان بولے اے گنگا جی ہم تمہارے دل کی بات جانتے ہین تم بہتے ہوئے پانی کا روپ دھارن کروگی اسلیے
تمھارا سمندر خاوند ہوگا وہ ہمارے انس سے پیدا ہی اور تم بھی سروپنی ہو تمھارا اور سمندر کا میل اچھا ہوگا کیونکہ بڑے کے ساتھ
بڑے ہی پورکھ کا ملاپ سکھ دیتا سرستی وغیرہ جتنی ندیان بھرت کھنڈ مین ہین وہ سب لون سمندر کی عورتین ہونگی مگر ان سبھون مین
بڑی تھین ہوگی اور آج سے پانچہزار برس کلجگ کے گذرنے تک تم بھرت کھنڈ مین رہوگی اور ہمیشہ ہی تنہائی مین تم سمندر
کے ساتھ بھوگ بلاس کیا کروگی اور بھارت کھنڈ کے رہنے والے بھگیرتھ کے استوتر کے بنائے ہوئے تمھاری استت اور پوجا
کیا کرینگے اور جو کوئی کنوتشا کھوکت بدھ سے تمہارا دھیان اور پوجا کرینگے وہ اشومیدھ جگیہ کا پھل پاوینگے اور چاہے سیکڑون
کوسون پر ہو مگر جو کوئی گنگا گنگا کہے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر بشن لوگ مین جاتا ہی اور جو ہزار پاپیون کے نہانے سے لیتے
سے تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے ایک بھگت کے چھونے سے ناس ہو جاویگا اور پاپیون کے ہزار اور مردون کے چھونے
سے جو تمکو پاپ ہوگا وہ مول پرکرت کے منترون کے اوپاسک کے صرف نہانے سے ناس ہو جاویگا اور تم سرستی وغیرہ کے
ساتھ پات چھڑاتی ہوئی بھرت کھنڈ مین جا رہو اور جہان پرکرت کے گنون کا کیرتن ہوتا وہ جگیہ تیرتھ کے برابر ہو جاتی اور تمھاری
دھور کے چھونے سے پاپی پوتر ہو جاتا اور جتنے اس دھور کے کنکے ہین اوتنے برس من دویپ مین رہیگا اور جو لوگ گیان بھگت سے

ہمارا نام لیتے ہوئے تمہارے پاس پران چھوڑینگے وہ سب سری بیکنٹھ مین پہونچینگے اور ہمارے پارکھد ہوکر بہت دنون تک رہینگے
یہان تک کہ پراکرتک برہما کی پرلے تک کہین اور جگہ نہ جاوینگے بلکہ بے تعداد پراکرتک لین ہوتے دیکھینگے اگر مرنے کے بعد بہت پن کے
جلنے کے بعد کسیکا شریر تم مین پڑیگا وہ جتنے دن اسکا سریر تمہارے مین رہیگا اتنے برس بیکنٹھ مین رہیگا اور اسکے بعد پھر جنم دھریگا پھر ہم اپنا
پارکھد بنا لینگے اور چاہے مہا اگیانی ہو مگر تمہارے جل کے چھونے سے مریگا اُسے ہم سارو پیہ موچھ دیکر اپنا پارکھد بنا دینگے اور چاہے تمہارا نام
لیکر کہین سریر چھوڑے اُسے برہما جیکی عمر کے برابر موچھ دینگے اور چاہے جہان بھگت سے تمہارا نام یاد کرتا ہوا پران چھوڑیگا وسے بے تعداد پراکرتک کے لیے
ہونیکے اندازہ تک سارو پیہ موچھ دینگے اور وہ بمان پر چڑھ کر ہمارے پارکھدون کے ساتھ گولوک کو چلا جاویگا تیرتھ پر یا تیرتھ نہ ہونے مین کچھ یہ
نہیں نہین کہ ہمارے منتر دن کے پوجنے والے اور ہماری نیبید کے بھوجن کرنے والے وہ لیلا ماتر سے تینون بھون پوتر کرسکتے ہین اور جو ابرات
کے جڑے ہوئے بمان پر چڑھکر گولوک کو جاوینگے اور جو ہمارے بھگتون کے رشتہ دار ہین وہ بھی بمان پر سوار ہوکر گولوگ کو جاوینگے جو بہت
دُرلبھ ہے اور جہان جہان گیانی ہمارے بھگت یاد کیے جاتے ہین وہ استھان پوتر ہو جاتے ہین اور ہمارے بھگت تو جیو مکت ہین اس سے
سب بھگت تم مین اشنان کرینگے اور تمہارے پاپ ہرینگے سری کشن جی سری گنگا جی سے اتنے بچن کہ بھگیرتھ سے بولے کہ راجہ ان گنگا جی
کی اُستت کرو اور پوجا بھی کرو یہ سن بھگیرتھ نے سری گنگا جیکی اُستت اور پوجا کی اور پرماتما سری کرشن جی کو بار بار پرنام کیا اور گنگا جی اور
سری کرشن جی انتردھیان ہو گئے اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا کہ کس دھیان استوتر اور پوجا سے بھگیرتھ راجہ نے پوجا اور دھیان وغیرہ کیا
سری نارائن جی بولے کہ راجہ اشنان کر دھوئے کپڑے پہن چھ دیوتون کی پوجا کر ایک دل ہو سری گنگا جی کی پوجا کرنے لگے کیونکہ آدمی
پہلے گنیش۔ سورج۔ شیو۔ درگا۔ انکو پوجکر پوجا کرنیکا ادھکاری ہوتا۔

چوپائی

لگہن ملس ہت گنپت پوجا	رب تیر وک ہیت نہین دوجا
سدھ ہون ہت ہو پاوک کری	لچھمی ملن ہیت ہر ہیری
شیو کی گیان ہیت ہر بھائی	مکت ہیت درگا کی گائی
انھیں پوچ پاوت نر گیانی	سب من باچھت جگ منہ پائی
جو نہین پوجت سو نہین پاوت	یہ پران سرت سب مل گاوت
دھیا پو بھوپ جون مدھر دھیانا	سو سن تو سن کرت بکھانا

ادھیاے بارھوان[۱۲]

دوہا

بارھوین ادھیاے مین رادھا مادھو انگ
سو گنگا پدمہ بھی سو ئی کھب پرسنگ

سری نارائن جی پہلے کے ادھیاے مین کہہ چکے ہین کہ گنگا کا دھیان کہتے ہین سنو وہ اسمین کنو اور شاکھا کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین جو سب
پاپو نکا دور کرنیوالا ہی سفید کمل کے رنگ کے پاپ کی ناس کرنیوالی سری کرشن چندر جیکے سیر سے پیدا اور سری کرشن چندر جی کے

برابر پت برتا جو آگ مین جلین ایسے کپڑے پہنے زیورون سے آراستہ اور سرد رت کی پورن ماسیون کی سوبھا کرنے والی سب سے پرے آہستہ آہستہ مسکرانے سے پرسن کہی اور ہمیشہ جوان نارائن جیکی پیاری شانت سبھاؤ چنبیلی کی مالاون سے پروہی ہوئی پاٹی کیے سیندور کی بنیدی لگائے اور طرح طرح کی عمدہ کستوری کپولون پر لگائے اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند اٹھ کیے اور موتیون کی آب چورانے والی دانتون کی قطار کیے رنگ مکھ اور نین سمیت[12] اور نہایت سخت دو پستان دھارن کیے اور کیلے کے کھمبو کے مانند جانگھے کیے جو کمر مین لگی ہین جواہرات کی جڑی کھڑاؤن پہنے کامیون کے بھوگ دینے والی نہایت خوبصورت جوان دان دینے والی بھگتونکے اوپر مہربانی کرنیوالی ایسی بشن پدی گنگا جی کو بھجتے ہین اس دھیان سے تین راہون مین جانیوالی گنگا جی کا دھیان کرکے کھورشش او بچار سے بھجتے ہین یعنے آسن پادیہ ارگھیہ اشنان جل چندن وغیرہ انولیپن ۔ دھوپ دیپ نیبید پان ٹھنڈھا پانی کپڑے زیور مالا گندہ آچمنی عمدہ سجیا یہ کھورش او بچار ہین یہ ویکا استت کرے جو اسطرح گنگا جیکی پوجا کرتا وہ اشومیدہ جگیہ کا پھل پاتا اتنی کتھا سن نارد جی نے پوچھا اے رما کانت نارائن جی ہم سری گنگا جیکا پاپ ناس کرنے والا اور پن دینے والا استوستر سنا چاہتے ہین یہ سن سری نارائن جی بولے کہ سنو کہ پاپون کا ناس کرنے والا اور پن دینے والا گنگا جی کا استوتر کہتے ہین ۔

مول ۱

शिव संगीत समुग्ध श्री कृष्णाङ्ग समुद्भवाम् ।।

राधाङ्ग द्रव्य संयुक्ता ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ।।१।।

ٹیکا

(۱) شیو جی کے گانے سے موہت سری کرشن جیکے انگ سے پیدا ہوئی اور رادھکا جیکے انگ سے سنجگت گنگا جیکو پرنام کرتے ہین

مول ۲

यज्जन्म सृष्टे रादौ च गोलोके रासमण्डले ।।

सन्निधाने शङ्करस्य ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ।।२।।

ٹیکا

(۲) جس گنگا جی کا جنم سرشٹ کے شروع مین گولوک کے راس منڈل مین شنکر جیکے نکٹ ہوا اس گنگا جیکو پرنام کرتے ہین ۔

مول ۳

गोपैर्गोपीभिराकीर्णे शुभे राधा महोत्सवे ।।

कार्तिकी पूर्णिमा यास्य ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ।।३।।

ٹیکا

(۳) اور جسکا جنم سرشٹ کے شروع مین کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جیکے راس منڈل مین جو کہ گوپ اور گوپیون سے بھرا ہوا تھا اُس گنگا جی کو پرنام کرتے ہین ۔

مول ۴

कोटियोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये लक्षगुणा तत। ॥
समावृत्ताच गोलोकं ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥४॥

ٹیکا

(۴) جو گنگا کروڑ جوجن چوڑی اور اُس سے لاکھ جوجن لمبی ہوکر گولوک کو گھیرے ہوئے ہے اُسکو پرنام کرتے ہین اور اُس سے لاکھ جوجن زیادہ لمبائی سے یہ مطلب نہین کہ اتنی چوڑی اور لمبی گنگا جی ہین بلکہ نہایت چوڑی اور لمبی ہین اسیطرح آگے والے اسلوکون مین بھی جاننا چاہیے۔

مول ۵

षष्टि लक्षयोजनाया तत्तो दैर्घ्ये चतुर्गुणा ॥
समावृता च वैकुण्ठे ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥५॥

ٹیکا

(۵) جو گنگا چوڑائی مین ساٹھ لاکھ جوجن اور لمبائی مین اُس سے چوگنی ہو بیکنٹھ لوک کو گھیرے ہے اُس گنگا کو پرنام ہے۔

مول ۶

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये पञ्चगुणा ततः ॥
आवृता शिव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥६॥

ٹیکا

(۶) جو گنگا تیس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر برہم کو گھیرے ہوئے ہے اُسکو پرنام ہے۔

مول ۷

त्रिंशल्लक्षयोजनाया दैर्घ्ये चतुर्गुणाततः ॥
आवृता शिव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥७॥

ٹیکا

(۷) جو گنگا تیس لاکھ جوجن چوڑی اور اُسی سے چوگنی لمبی ہوکر شیولوک کو گھیرے ہے اُسکو پرنام ہے۔

مول ۸

लक्षयोजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये सप्त गुणा ततः ॥
आवृता ध्रुव लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणामाम्यहम् ॥८॥

ٹیکا

(۸) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے سات حصہ زیادہ لمبی ہوکر دہرو لوک کو گھیرے ہے اُسکو پرنام ہے۔

مول ۹

लक्ष योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृता चन्द्रलोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر چندر لوک کو گھیرے ہی اسکو پرنام ہی۔

مول ۱۰

षष्टि सहस्र योजना या दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
आवृता सूर्य्य लोके या ताङ्गङ्गां प्रणमाम्यहम् ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) جو گنگا ساٹھ ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی ہوکر سورج لوک کو گھیرے ہی اُس گنگا کو پرنام ہی۔

مول ۱۱

लक्ष योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृताया तपो लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) جو گنگا لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ گُن زیادہ لمبی ہوکر تپ لوک کو گھرے ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۲

सहस्र योजनायामा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
आवृता जन लोके या ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنی لمبی ہوکر جنگ لوک کو گھیرتی ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۱۳

दश लक्ष योजना या दैर्घ्ये पञ्च गुणा ततः ॥
आवृताया महर्ल्लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو گنگا دس لاکھ جوجن چوڑی اور اُس سے پانچ حصہ زیادہ لمبی ہوکر مہر لوک کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی

مول ۱۴

सहस्र योजनायामी दैर्घ्ये शत गुणा ततः ॥
आवृताया व कैलासे ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥ १४ ॥

ٹیکا

(۱۴) جو گنگا ہزار جوجن چوڑی اور اُس سے سو حصہ زیادہ ہوکر کیلاس کو گھیرے ہی اُسکو پرنام ہی-

مول ۱۵

शत योजन विस्तीर्णा दैर्घ्ये दश गुणा ततः ॥
मन्दाकिनी येन्द्र लोके ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥२५॥

ٹیکا

(۱۵) جو گنگا سو جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو منداکنی کے نام سے اندر لوک مین موجود ہی اُسکو پرنام ہی-

مول ۱۶

पाताले भोगवती च विस्तीर्णा दश योजना ॥
ततो दश गुणा दैर्घ्ये ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥२६

ٹیکا

(۱۶) جو گنگا پاتال مین بھوگوتی کہلاتین اور دس جوجن چوڑی اور اُس سے دس گُنا زیادہ لمبی ہو بہتی ہین اُسکو پرنام ہی-

مول ۱۷

क्रोशैकमात्र विस्तीर्णा ततः क्षीणा च कुत्रचित् ॥
क्षितौ चालक नन्दाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥२७॥

ٹیکا

(۱۷) جو گنگا ایک کوس چوڑی اور کہین کہین اس سے بھی کم چوڑی ہو ایک ننداکے نام سے زمین پر بہتی ہین اُنکو پرنام کرتے ہین

مول ۱۸

सत्येया क्षीर वर्णा च त्रेतायामिन्दु सन्निभा ॥
द्वापरे चन्दनाभाया ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् ॥२८॥

ٹیکا

(۱۸) جو گنگا ست جگ مین دودھ کے رنگ کی اور ترتیا مین چندرما کے رنگ کے مانند اور دواپر مین چندن کے مانند رہتی ہین اُنکو پرنام ہی-

مول ۱۹

जलप्रभा कलौ या च नान्यत्र पृथिवी तले ॥
स्वर्गे च नित्य क्षीराभा ताङ्गङ्गाम्प्रणमाम्यहम् २९

ٹیکا

(۱۹) جو گنگا کلجگ مین پرتھوی تل پر جل روپ ہی اور کہین نہین اور سُرگ مین ہمیشہ دُودہ کے مانند ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۲۰

यत्तोय कणिका स्पर्शे पापिनाञ्ज्ञान सम्भवः ॥

ब्रह्महत्यादिकम्पापङ्कोटि जन्मार्ज्जित न्दहेत् ॥ २०

ٹیکا

(۲۰) جس گنگا کے جل کی کنکا کے چھونے سے پاپیون کو گیان ہوتا جسکے ہونے سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ بھسم ہو جاتے اُس گنگا کو پرنام ہی

مول ۲۱

इत्येवङ्कथिता ब्रह्म गङ्गा पद्यैक विंशतिः ॥

स्तोत्र रूपञ्च परमम्पापघ्नं पुण्य जीवनम् ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۲۱) ای برہمن اس طرح اکیس ۲۱ اشلوک پاپ کے ناس کرنے والے اور پُن کے دینے والے کہے گئے۔

چوپائی

جو نت بھگت سہت نر کوئی ۔ پڑہت یاہ اگھہ گن سو کھوئی
پوج بھگوتہ پاوت نیکے ۔ اشومیدہ پھل سب بدہ ٹھیکے
پتر رہت پاوت ست اٹھک ۔ بہار جاہین جوتِ لہے پاٹھک
روگی روگ ہین پن ہوتی ۔ بدہ بندہ سون چھوٹت سوجی
آبسی سجبی ہون لٹنکا ۔ مورکھہ ہوت پنڈت لٹنکا
پربت پرات شبھہ سُر سُرکرا ۔ جو استوترجم نہین تیہہ نیرا
اشبھہ سپن تاکر شبھہ ہوئی ۔ گنگا اسنان لہت پھل سوئی
یہ سُرندی استون شبھہ گاوا ۔ ناردمن جو تمہین سناوا

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اس استوتر سے گنگا جی کی اُستت کرا اور گنگا جی کو لے راجہ بھگیرتھہ جی وہان گئے جہان کہ سگر کے ساٹھہ ہزار بیٹے راکھہ ہو گئے تھے گنگا جی سے چھوئی ہوئی ہوا کے لگتے ہی وہ سب بیکنٹھہ کو چلے گئے اور کیونکہ گنگا جی بھگیرتھہ راجہ کے لائے جانے سے مشہور ہوئین اس سے بھگیرتھی کہی جاتین اسطرح عمدہ اور پن اور موچھ دینے والا گنگا جی کا احوال ہمنے کہا اب اور کیا سنا چاہتے ہو یہ سن نارد جی بولے کہ گنگا ترتھہگا کیسے پیدا ہوئین جو ہمون کو پوتر کرتی ہین اور کہان کہان کس طریق سے پیدا ہوئین سب ہمسے کہیے اور جہان یہ پیدا ہوئین تھین وہان کے لوگون نے کیا کیا۔ یہ سب مفصل بیان کیجیے سری نارائن جی بولے کہ کاتک کی پورنماسی کو رادھا جی کا بڑا اوتسب ہوتا اس دن سری کرشن چندر جی رادھا جی کی پوجا کر کے راس منڈل مین کھڑے ہوئے پھر سری کرشن چندر جی رادھکا جی سے پوجے جا کر نہایت خوش ہوئے اور اسیطرح سونک آدک رکھہ بھی اُستت کر وہان بیٹھے اُسیوقت

سری کرشن چندر جیکے گانے کی مالک دیبی سُندر تالون سے بین بجا کر گانے لگی اُسکے اوپر خوش ہوکر برہما جی نے جواہر ونکا ہار دیا اور شیوجی
نے سب سے عمدہ مَن دی جو سب برہمانڈ مین نایاب ہے اور سری کرشن چندر جی نے کوستھ من دی جو سب رتنون مین عمدہ ہے اور رادھکا جی
نے امول رتنونکا ہار دیبی جیکو دیا اور نارائن جی نے عمدہ مالا دی لچھمی جی نے امول رتنونکا بنا ہوا سونے کا ہار دیا اور بشن مایا بھگوتی مول
پرکرت الیشری درگا نارائنی نے برہم شکست دی اور دھرم نے جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پانوگے نوپر دیے ایسے وقت مین برہما جیکے بھیجے ہوئے
سری شمبھو جی نے راس کی خوشی مین سری کرشن سنگیت گایا اُسے سُن سب دیوتا بیہوش ہوگئے جب لحظہ بھر کے بعد ہوش مین آئے تو راس
منڈل رادھا کرشن سمیت دیکھی سا اور زمین پر سب پانی ہوگیا تب گوپ گوپی دیوتا برہمن سب نہایت بلند آواز سے رونے لگے اُسیوقت
برہما جی نے دھیان کرکے جانا کہ لوک کے اودھار کرنیکے لیے سری رادھا اور سری کرشن چندر جی تیرتھ روپ ہوگئے ہین تب برہما وغیرہ
دیوتا پرمیشر سری کرشن چندر جیکی استت کرنے لگے کہ اے مہاراج سری کرشن چندر جی اپنی مورت دکھاؤیہی ہم لوگونکا بردان ہے اتنا کہتے ہی
آکاس بانی ہوتی اُسکو بخوبی سب نے سنا اُسمین یہ کہا گیا کہ ہم سبکی آتما ہین اور یہ ہماری شکست بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے شریر
دھارن کرتی ہے ہماری اور شکست کی دینہہ سے تم کیا کروگے جو کہو کہ ہماری مورت ہمارے بھگت دیکھا چاہین گے تو کہان پاوینگے تو ایسا کرو
کرست مَن مُنگھ مَن اور بشنو ہمارے منتر سے پوتر ہوکر ہمارے پدکو آوینگے اگر ہماری مورت سرگن کو دیکھا چاہتے ہو تو شیوجی ہمارے اِس کہنی کو
پورا کرین اور برہما جو تم جگت کے گرو مہادیو کو حکم دیدو کہ وہ بید کا انگ ساتوت نام تنتر شاستر عمدہ عمدہ منترون سمیت بناوین اور اُسمین طرح طرحکے
استوتر دھیان پوجن منتر کوچ وغیرہ بناکر چھپا رکھین کہ پاپی لوگ ہم سے بمکھ رہین اور سیکڑون ہزارون مین کوئی ہمارے منتر کے پوجنے والے
بشنو ہونگے جو ہمارے تنترون سے پوتر ہوکر ہمارے پدکو جاوینگے بنا ہمارے منتر کے جپے ہوئے کوئی گولوک مین نہ جاوینگے اور برہما کا سب برہمانڈ
بیفایدہ ہوجاویگا اسلیے اے برہما تم پانچ طرحکے لوگ بنانا جو سب سے زیادہ پاپ کرنے کے سبب کوئی پرتھوی باسی کوئی سرگ باسی بھی نہ ہونگے
بلکہ سبکی ہمارے اُس ساتوت تنتر مین جیسے مہادیو بناوینگے سبکی سردھا ہونے پاویگی جو مہادیوجی اس تنتر کے کرنے مین مشغول ہونگے تو دیوتون
کی سبھا مین پرتگیا کرین کہ ہم کرینگے بھی ہماری مورت کو بھی دیکھین گے اسطرح آکاس بانی سری کرشن چندر جی کہکر چپ ہو رہے اُسکو سن برہما
جی خوش ہوئے اور مہادیوجی سے بولے تب برہما جیکے شیوجی بچن سُنکے گنگا جی کا پانی ہاتھ مین لیکر سنکلپ کرنے لگے کہ ہم بشن مایا کے منترونسے
بھرا ہوا بید کا سارا اوتم شاستر بناوینگے اور پرتگیا کو پورا کرینگے کیونکہ جو لوگ گنگا جل چھو کر جھوٹھ بولتے ہین وہ برہما کی عمر تک کال سوتر نرک
مین رہتے ہین جب گولوک مین دیوتونکی سبھا مین شنکر جی نے ایسی پرتگیا کی تو رادھکا سمیت سری کرشن جی ظاہر ہوئے انکو دیکھ سب دیوتا
خوش ہوکے استت کرنے لگے اسکے بعد سمبھو بھگوان نے مکت کے دینے والا ساتوت تنتر بنایا اے نارد جی یہ تم سے نہایت چھپی ہوئی اور دُربھ
بات کہی دہی جو جل روپ سری کرشن اور رادھا جی ہوگئے تھے دہی گنگا جی ہوگئین جو کہ گولوک مین ہوئین تھین۔ دہی رادھا اور سری کرشن جی
کے انگ سے پیدا ہوئی بھگت مکت کے پھل کو دیتی ہین۔

ادھیاے تیرہوان[۱۳]

دوہا

تیرہ[۱۳] کے ادھیاے مین بشن پریا جو گنگ
ہین تنکر لبتا رجت برنو سکل پرسنگ

پہلے کے ادھیائے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ کلجگ کے پانچہزار برس گذرنے پر گنگا جی کہان چلی جاوینگی وہ ہم سے کہیے سری نارائن جی
بولے کہ سرستی کے سراپ سے بھرت کھنڈ مین الیشر کی اچھیا سے گنگا جی آئین اور پھر سراپ کے اخیر مین بیکنٹھ کو چلی گئی۔ اور سراپ کے ہو چکنے پر بھرت کھنڈ
کو چھوڑ کے سرستی پدماوتی اور گنگا تینون سری بیکنٹھ مین چلی گئین اور گنگا سرستی اور لچھمی اور تلسی یہ چارون بشن جیکی عورت کہی جاتی ہین اتناسن
نارد جی نے پوچھا کہ بشن جیکے چرن کمل سے گنگا جی کیسے پیدا ہوئین اور پھر برہما جیکے کمنڈل مین کیسے رہین اور بشن کی عورت کیسے ہوئین اور
مہادیو جی نے کیسے دھارن کیا یہ سب کہیے سری نارائن جی بولے کہ یہ پہلے کا احوال ہی کہ گولوک مین گنگا جی جل روپ سے رادھا کرشن جیکی انگ سے
پیدا ہو کر ہوئی تھین جو انھین کی انس سروپنی تھی جو اُس وروپنے جل کی مالک دیبی ہی وہ پرتھوی مین اپرتما ہی یعنی اُسکے برابر کوئی نہین ہی
جو نوجوان سب زیورون سے آراستہ سردرت کی دوپہر مین پھولے ہوئے کمل کا جیسا مکھ کیے آہستہ آہستہ مسکراتی ہوتی من کو ہرلیتی ہی اور
تپایے ہوئے سونے کے مانند آبدار اور سردرت چندرمان کے برابر روشن اور سدھ ستو سروپنی اور نہایت کٹھور جانگھون سمیت اور نہایت
عمدہ نتمبھ کیے۔ اور گول اور بھاری اونچی اور نہایت کڑی اور سخت پستان سے سجی ہوئی اور ریکنگ اور ٹیڑھے کٹاچھ کرتی ہوئی آنکھین اور
سینہ در کے بندے سمیت چندن کا بندا لگا لیے اور کستوری تپر سمیت گل دوپہری کے مانند سرخ اوٹھ اور پکے ہوئے انار کے دانون چوتر ط ۱۲
کے مانند دانتون کی قطارون سے سجی ہوئی او نہایت عمدہ کپڑون سے آراستہ اور پیراستہ لجیا جگت کا ماتر ہو سری کرشن چندر جی
کے آگے بیٹھی تھین اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر آنکھون سے سری کرشن جی کا منھ تکتی تھی اور نہایت خوش اور بھوگ کی خواہش کیے
ہوئے مہاراج کے منھ دیکھنے سے بیہوش ہو گئی اُسیوقت رادھکا جی بھی آئین جو تیس کروڑ گوپیون سمیت کروڑ چندرما کی روشنی سے
بھری ہوئی تھین اور مارے غصے کے آنکھین اور منھ سرخ ہو گیا اور شریر کا رنگ زرد رنگ کے چمپے کے مانند تھا۔ اور انکی مست
ہاتھی کی چال تھی اور اامول زرد کپڑے پہنے اور کستوری کا بندا لگائے اور جلتے ہوئے دیپک کے مانند چمکدار پارجات کے پھولونکی مالا
پہنے ہوئے اور مارے غصے کے اٹھ کنپاتے ہوئے آکر سنگھاسن پر سری کرشن چندر جی کی بائین بغل مین بیٹھ گئی اوسے سری کرشن چندر جی
دیکھ اٹھ کھڑے ہوئے اور نہایت شیرین کلامی سے بولنے لگے۔ اور سب گوپ اور سری کرشن چندر جیکے پارکھدون نے نہایت خوف زدہ ہو
پرنام کیا اون لوگون نے اور سری کرشن چندر جی نے بھی بخوبی اُنکو خوش کیا اور گنگا جی بھی یکبارگی اٹھکر بہت طرح کی استت کرکے ڈرتی
ہوئی خیر و عافیت پوچھنے لگی اور کانپتی ہوئی دھیان کرکے سری کرشن چندر جی کے چرنون مین دل لگائے تھی تب سبکے مالک سری کرشن چندر
جی نے گنگا کو ڈرے ہوئے دیکھ بنجوف کیا اور سنگھاسن کے اوپر ایسی رادھا جیکو دیکھا کہ سنکھ سے دیکھنے کے لائق برہم تیج سے روشن اور بے تعداد
برہما کے بنانے والی آدمین سناتنی ہمیشہ بارہ برس کی جوان اور روپ اور گن مین لاثانی شانت اننت آدانت رہت پت برتا سبھدرا
سوامی کے سوبھاگ سمیت خوبصورتی مین سندریون سے عمدہ کرشن جیکی اردھانگنی تیج پراکرم مین کرشن چندر جی کے برابر لچھمی اور لچھمی
جیکے مالک سے پوجی گئی اور اپنے تیج سے سری کرشن چندر جی کے تیج کو ڈھانپے اور سکھی کا دیا ہوا پان کھاتی جنم رہت سبکی ماں سری کرشن چندر
جیکے پرانون کی دیبی ایسی سبکی مالک کو دیکھکر گنگا جی سیر نہ ہوئی آنکھون سے انکا درشن رس پینے لگی اُسیوقت رادھا جی سری کرشن چندر
جی سے میٹھے بچن مسکراکر بولی کہ ای پران پیارے یہ عورت کونسی ہی جو آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کاماتر چھی آنکھین کیے آپ کے
منھ کو دیکھتی ہی اور آپ کو دیکھ بیہوش ہو گئی ہی اور کپڑے سے منھ ڈھانپ کر بار بار دیکھتی ہی اور تم بھی اُسکو دیکھ کاماتر ہو مسکرا رہے ہو
ہمارے جیتے جی گولوک مین ایسی بے انصافی ہونے لگی تم بار بار ایسے ہی کام کیا کرتے ہو اور ہم نہایت محبت اور عورت کے کومل

شوبھا ہونے کے سبب معاف کرتی ہین اسلیے اے لمپٹ اس اپنی پیاری کو لیکر گولوک سے باہر چلے جاؤ اور اسیطرح تمہارا کلیان نہوگا ہم نے
پیشتر تمکو چندن کے بن مین برجا گوپی کے ساتھ بہار کرتے دیکھا تھا تب سکھیون کے کہنے سے معاف کر دیا تھا اور تم ہماری آواز کے سنتے ہی
انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے ڈر سے برجا ندی روپ ہوگئی تھی جو آج تک کروڑ جوجن چوڑی اور چار کروڑ جوجن لمبی ہو تمہاری اچھی کرت
کا روپ دھرے آج تک موجود ہی جب مین گھر کو چلی آئی تو تم اُسکے کنارے پر جا کر برجا کہکر بہت اونچے سے رونے لگے تب اُس سدہ جوگنی
برجا جی نے مورت دھارن کرکے تمکو درشن دیا تب تم نے اُسے کھینچ متھن کیا جس سے اُسکو حمل رہ گیا اُس سے ساتون سمندرون کے
الک پورکھ پیدا ہوئے پھر ہمنے تمکو شوبھا نام گوپی کے ساتھ بہار کرتے ہوئے چمپے کے جنگل مین دیکھا اور ہماری آواز سے انتردھیان ہوگئے
اور ہمارے ڈر سے شوبھا دیہہ چھوڑ کر چندرمان کے منڈل کو چلی گئی تب اُسکا سر نہایت تیج کا بھرا ہوا ہوگیا تب کانپتے آپنے اُسکو تقسیم
کیا اب اُسکی تفصیل یہی کہ کچھ سونے کو اور کچھ منی کو کچھ استریون کی منھ کملون کو کچھ راجاؤن کو کچھ پھولونکو کچھ پھلون کو کچھ پکے ہوئے اَن کچھ گھر کو کچھ
نے میتون کو اور کچھ دودھ کو دیدیا اور پھر ہمنے تمکو پربھا نام گوپی کے ساتھ ایسا ہی کام کرتے ہوئے بندرابن مین دیکھا تھا تب بھی تم ہماری
آواز سُنکر انتردھیان ہوگئے تھے اور پربھا بھی مارے خوف کے دیہہ چھوڑ کے سورج منڈل کو چلی گئی تب اُسکے سر مین بڑا تیج ہوگیا تب
نہایت محبت سے روتے ہوئے آپنے اُسکے حصے کرکے کچھ آگ کو کچھ پہلوانون کو کچھ دیوتون کو کچھ اپنے بھگتون کو کچھ ناگون کو کچھ برہمن کو اور کچھ منی کو
اور عابدون کو اور سہاگا عورتون کو کچھ جس چاہنے والون کو رو رو کر دیا اور پھر اس منڈل مین شانت نام گوپی کے ساتھ بھوگ کرتے ہوئے ہمنے
تمکو دیکھ لیا تھا جب بسنت رت مین پھولون کی سیجیا پر مالا وغیرہ پہن بہار کرتے رہے تب بھی ہماری آواز سنتے انتردھیان ہوگئے تھے اور ہمارے
ڈر کے شانت گوپی دیہہ چھوڑ تمہارے سر مین لین ہوگئی تھی اور تمنے بھی اُسکے حصے کرکے رو رو کر برہما کو کچھ ہمکو کچھ شدہ ستوروپ لچھمی جی کو
کچھ اپنے منتریون کے پوچھنے والون کو کچھ شاکتون کو کچھ عابدون کو کچھ دہرم کو کچھ دہرم کرنے والون کو دیدیا اور اس سے پیشتر اسی طرح چھما نام
گوپی کے ساتھ ہمنے تمکو دیکھا جب تم نہایت خوبصورت مالا پہنے چندن لگائے اُسکے ساتھ سکھ سے بیہوش ہو پھولون کی سیجیا پر سوگئے اور
نوسنگم کے سکھ سے اُسی سے لپٹے ہوئے پڑے تھے تب ہمنے اُسکو جگایا تھا اور آپ بھی اس بات کو یاد کرین ہمنے تمہارا پیتامبر مرلی بن مالا کو
کوستبھ منی اور اسول رتنون کے کنڈل لے لیے تھے اور پیچھے سے پریم کے مارے سکھیون کے کہنے سے دیدیے تھے اور شرم سے آپ کالے ہوگئے
اور چھما مارے شرم کے دیہہ چھوڑ پرتھوی کو چلی گئی اُسکے تمنے حصے کرکے وشن جی بیشنو اور دہرم کرنے والون اور دہرم او ضعیف اور تپسیون اور دیوتون
ور پنڈتون کو تقسیم کردیا یہ سب تمسے کہا اب کیا سنا چاہتے ہو ہم تمہارے اسطرح کے بہت گن جانتی ہین اتنا کہ رادھا جی نے سرخ کمل کے برابر
انکھین کین اور نیچے کو منہ کیے ہوئے نہایت شرمندہ ہوکر گنگا جی سے کچھ کہنے لگی جب گنگا جی نے جانا کہ اب یہ ہمکو کچھ کہینگی تو جوگ ابھیاس سے
انتردھیان ہو اسی پانی مین پرویش کر گئی تب رادھا جی جو سدہ تھی گنگا جی کو سب کہین جل مین ملی ہوئی دیکھ پینے کے لیے گنڈہ دکھ مین
انکو رکھنا شروع کیا تب سدہ جوگنی گنگا جی رادھا کے دل کی بات جان سری کرشن چندر جی کے چرن مین آکر گھس گئی تب رادھا جی نے
گولوک۔ برہم لوک۔ بیکنٹھ سب کہین گنگا جی کو تلاش کیا مگر گنگا جی کو نہ دیکھا یہان تک کہ سب بھوگول اور بیکنٹھ وغیرہ لوگ بغیر پانی کے ہوگئے
اور سب جگہ پانی کے جانور مر مر کر ڈھیر ہوگئے تب برہما وشن مہادیو سیش ناگ دہرم اندر چندرما سورج منو منی دیوتا سدہ اور تپسوی
لوگ مارے پیاس کے دکھی ہوکر گولوک مین پہونچے اور سب گوبند پرکرت سے پرے سبکے ایش بر دینے والے گوپی اور گوپیون مین سب سے
سریشٹھ نراکار نرلیپ نرآسرے نرگن نربکار نرنجن خودمختار ساکار بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے ستوروپ سنیہ کے ایش ساچھی

روپ سناتن پرم پرماتما الیشر سری کرشن چندر جیکو پرنام کرنے لگے اور پرنام کے بعد گڑ گڑا آنکھون سے آنسو بہانے لگے پھر پرم ہرش سے سری
کرشن جی مہاراج کو انمول جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے راس مین دیکھا اور انکو من اور عابد سب تکھکر خوش ہو
متعجب ہوئے اور آپسمین دیکھکر برہما جی سے بولے انکا مطلب جان برہما جی دہنے طرف بشن جی کو اور بائین طرف شیوجی کو کرکے سری کرشن چندر
جی کے پاس گئے اور برہما جی نے راس منڈل مین جا کر یہ دیکھا کہ سب کرشن اور گوپ اکہی من ہین اور سب برابر آسن پر بیٹھے ہین اور دو بھجا
دہارن کیے مرلی ہاتھ مین لیے بن مالا پہنے اور کوستبھ منی سے سجے ہوئے رتن مالا پہنے نہایت خوبصورت شانت سروپ دیکھا تب برہما جی یہ نہین
پہچان سکتے کہ کون سیوک اور کون مالک ہے ایک لحظہ مین تو سب تیج سروپ وہان دکھائی دیتے تھے اور کبھی نراکار کبھی آکار سمیت ایسی بدلا
دیکھتے رہے اسی ساعت مین ایک سری کرشن چندر جی کو رادہا بنا دیکھا پھر فوراً ہر ایک آسن پر رادہا سمیت سری کرشن چندر جی مہاراج کو
بیٹھے دیکھا پھر تو رادہا کا روپ دہرے سری کرشن چندر کو دیکھا اور انکا روپ دہارن کیے رادہا کو دیکھا بلکہ عورت مرد اور مرد کی پہچان نہ کر سکے
تب اپنے ہردے مین بیٹھے ہوئے سری کرشن جی کا برہما جی نے دہیان کیا اور بڑی استت کی تو اسکے بعد رادہا جی کو کے سری کرشن چندر جی کو دیکھا
جو اپنے پارکہدون کے ساتھ بیٹھے ہین انکو ایسے دیکھ پھر پرنام اور استت کرنے لگے ان برہما وغیرہ کے مطلب کو جان سری کرشن چندر جی بولے
اے برہما اور مہادیو جی آئیے خیر و عافیت تو ہے آپ گنگا جی کے لیجانے کے لیے آئے ہین مگر گنگا جی تو رادہا کے خوف سے ہمارے چرنون
مین لین ہو گئی کیونکہ ہمارے پاس بیٹھنے کے سبب گنگا جی کو رادہا جی پی لینا چاہتی تھی اسلیے تم رادہا جی کی خوشامد کرو اور عرض معروض
کرکے گنگا کو بیخوف کر دو تو لیجاؤ سری کرشن جی کی بچن سن برہما جی مسکرانے اور رادہا جی کی استت کرنے لگے پھر بولے کہ راس منڈل مین گنگا
تمہارے اور سری کرشن چندر جی کے انگون سے پیدا ہوئی جو تم دونون کے شنکر جی کے شبد سے موہت ہونے پر سری کرشن چندر جی کے
اور تمہارے انس سے جل روپ کر پیدا ہوئی مین اور اسی سے تمہاری کنیا کے برابر ہین اب تمہارا پوجن کرین اور انکے پت بیکنٹھ کے
الگ چتربھج بشن جی ہونگے اور یہ اپنی کلا سے بہوتل مین پہونچین گی تب سمندر انکا پت ہوگا اور گنگا گولوک مین ہمیشہ رہینگی اسکی تم ماتا او
ناخون وہ تمہاری ہمیشہ کنیا روپ بنی رہینگی برہما کے ایسے بچن سن رادہا جی نے منظور کیا تب بیخوف ہوکر سری کرشن چندر جی کے پانو کے انگوٹھے کے
سے باہر نکلی وہی جل برہما جی نے تھوڑا سا اپنے کمنڈل مین رکھ لیا اور کچھ مہادیو جی نے اپنے سر پر دہارن کر لیا اسیوقت گنگا جیکو
برہما جی نے رادہکا جی کا منتر دیا اور اسکا استوتر کوچ پوجا کی بدہ دہیان پورشچرن مع ترکیب کے سب سام بید کا کہا ہوا دیا تب گنگا
رادہکا جی کی پوجا کر بشن جی کے ساتھ بیکنٹھ کو چلی گئی اسی طرح لچھمی سرستی گنگا اور تلسی سنسار کی پوتر کرنے والی سری نارائن بیکنٹھ
بہاری کی چار عورتین ہوئین جب گنگا جی بیکنٹھ کو چلی گئی تو منسکر سری کرشن جی برہما سے سبکے کال کا برتانت کہنے لگے جو پنڈت بھی نہین جانتے
کہ اے بشن جی برہما جی مہیشر جی گنگا جی کو لو اور ہمسے کال کے برتانت سنو تم اور سب دیوتا اور منی من سدہ جیسی اور جو کوئی یہان
آئے ہو گولوک کے سبب جیتے ہو اور سب بشو بیکنٹھ کو چھوڑ پانی مین ڈوب گئے کیونکہ اسوقت کلپ برچھ ناس ہو گیا ہے اسی سے
اور برہمانڈون مین جو برہما وغیرہ ہین وہ ہم مین لین ہو گئے اسلیے تم اپنا برہمانڈ بناؤ پیچھے سے گنگا آویگی اسیطرح ہم اور بشو مین بھی
برہما وغیرہ کی سرشٹ پھر کرتے آپ بھی دیوتون کے ساتھ جلد جائیے تمہارا بہت وقت صرف ہوا بہت برہما ہو گئے اور اب بہت ہونگے

چوپائی

بہ گہ رادہا نانکہ گرہانتر	من ہین کرنا کر دھیور

سکل دیو پُن جاے جتن تے
تب گولوک گئی سری گنگا
شیوپُر برہم لوک مُنہہ نکلے
کین بھیر ہراگیا پائی
بشن پاو نیج سون جاسون
یہ گنگو پاکھیان بکھانا
سکھ مُوچھ پر دسار پُرانم

ہرشٹ کرن لاگے من تن تے
اُربیکنٹھ مانہہ ہرسنگا
جنہہ جنہہ پرتھم رہین تنہہ بھیکے
سب یہ سکل جگن سُکھ دائی
تلسی بشن پدی دہین تاسون
نارد تم سن سہت بدہانا
سنا چہت اب کون مہاتم

ادھیاے چودھوان[14]

دوہا

چودھوین ادھیاے مین گنگا ہر سمبندہ[14]
کہب بہیوحم سو تنہہ بدہ جن ہر تیتہ پر بندہ

اتنی کتھا سن نارد جی نے سری نارا ین جی سے پوچھا کہ مہی سرستی گنگا اور تلسی جو تینون لوکون کو پوتر کرتی ہین سری نارا ین جی کی یہ چار عورتین ہوئین اور یہ بھی ہمنے سنا کہ گنگا بیکنٹھ کو چلی گئین مگر یہ نہین سنا کہ گنگا جی سری بشن جی کی عورت کیسے ہوئین یہ سن سری نارا ین جی بولے کہ جب سری گنگا جی بیکنٹھ کو چلین تھین تب اُنکے پیچھے برہما جی بھی انہین کے ساتھ چلے گئے اور جاکر سری جگت کے مالک سری کرشن بیکنٹھ بہاری سے پرنام کرکے بولے کہ اے بھگوان جو گنگا دیبی درو سروپنی رادہا اور سری کرشن چندر جی کے انگ سے پیدا ہوئی ہے وہ نوجوان سُشیل سندری شدہ ستو روپ اور غصہ اور اہنکار بغیر ہین اور کیونکہ سری کرشن چندر جی کی انگ سے پیدا ہوئی ہین اسلیے انکو چھوڑ اور کو قبول نہین کرتی جو کہو پھر انکو کیون نہین کھتی تو انکے پاس تو رادہکا جی موجود ہین جو انکو پی جانے کے لیے تیار ہوئی تھین جب انھون نے یہ حال جانا تو پرماتما سری کرشن چندر جی کے چرنون مین پربیس کر گئی اسلیے گولوک سوکھ گیا تو ہم گولوک کو گئے جہان سری کرشن چندر جی ہمیشہ رہتے ہین وہان پہونچتے ہی سبکے انتر جامی بھگوان کرشن چندر جی نے سبکے دل کی بات جانکر اپنے پانون کے انگوٹھے کے ناخون کے سرے گنگا جی کو نکال کر باہر کر دیا اور ہمنے انکو رادہکا کا منتر دیدیا اور سب گول کو سجل کر انھین بھی آپ کے پاس لے آئے ہین اسلیے آپ گاندھرب بواہ بدہ سے انکو قبول کیجیے کیونکہ دیوتون کے مالکون مین آپکو رسک جانکر یہ آئی ہین تم پورکھون مین رتن ہو اور یہ عورتون مین رتن ہے اور سب گنون سے بھری ہوئی استری کا سنگم سب گنون کے ملے ہوئے پورکھون کے ساتھ اچھا معلوم ہوتا اور آپکے سوا اپنے آپ سے آئی ہوئی عورت کو جو پورکھ قبول نہین کرتا اُسکو چھوڑ مہالچھمی غصہ ہوکر چلی جاتی ہے اسمین شک نہین ہے اسلیے جو پنڈت ہوتا ہے وہ پرکرت کی بیعزتی نہین کرتا اور سب پورکھ پرکرت سے پیدا ہوئے ہین اور سب عورتین بھی پرکرت سے ہی ہین اسلیے مرد اور عورت ایکہی ہین آپمین بیعزتی نہ کرنی چاہیے اور اگر یہ کہو کہ انکا تو کرشن جی مین دل لگا ہوا تھا تو ہمکو کیسے خاوند بنانے آئی ہے تو آپ ہی بھگوان آتم پرکرت سے پرے کرشن ہو کیونکہ اُسی ایک ہی سروپ کے آدھے انگ سے دو بھجا دھارن کیے کرشن چندر اور آدھے سے چتربھج آپ ہین اور کرشن جیکے بائین انگ سے رادہکا جی پیدا ہوئی تھی اور داہنے انگ سے رادہکا آپ ہوئین اور بائین انس سے مہالچھمی اور کیونکہ کرشن جی اور آپ ایکہی ہین اسلیے رادہکا

اور لچھمی بھی انگی ہین اور کیونکہ آپ ہی کے انگ سے یہ گنگا پیدا ہوئی ہین اسلیے آپ کو قبول کیا جا ہتی ہین جیسے پرکرت پورکھ ایک ہی انگ ہی ویسے ہی عورت مرد ایک ہی ہین کچھ فرق نہین اتنا کہہ برہما جی گنگا جی کو نارائن کو سونپ کر چلے گئے اور گاندھرب بیاہ کی ریت سے سری بشن جی نے شادی کرکے انکو قبول کرلیا اور گنگا جی کا کستوری چندن وغیرہ لگا ہوا ہاتھ پکڑ کر بہار کرنے لگے اسطرح سے جو گنگا پرتھوی کو گئی تھی وہ اپنی جگہ بیکنٹھ کو لوٹ آئی اور کیونکہ بشن جی کے چرن سے نکلی تھی اسلیے بشن پدی کہلاتی ہے اور بہار کرتے کرتے نو سنگم کی بیلا سے گنگا جی بیہوش ہوئین جو پہلے سری بشن جی کے سمبھوگ کی رسک ہین اسطرح گنگا کو بہار کرتے ہوئے دیکھ سرستی جی دکھی ہو ہمیشہ گنگا جی سے دل مین عداوت رکھتی تھی اگرچہ لچھمی جی ہمیشہ روکا کرتین تھین۔ مگر سرستی جی سے گنگا کبھی بغض اور کینہ نہ رکھتی یہان تک کہ گنگا جی کو سرستی نے سراپ دیا جس سے وہ بھرت کھنڈ مین آئین یہ کتھا پہلے مفصل کہہ چکے ہین سرستی کے ساتھ گنگا جی سمیت بشن جی کی تین عورتین ہوئین پیچھے تلسی سمیت چار عورتین ہوگئین

	ادھیائے پندرھوان [۱۵]	

	دوہا	

پوچھو نارد سو کہب سنہہ سکل دے کان		پندرھوین ادھیائے مین تلسی کرا دکھان

نارد جی نے پہلے کے ادھیائے کی کتھا سنکر پوچھا کہ تلسی جی پت برتا نارائن جی کی عورت کیسے ہوئین پہلے کے جنم مین یہ کہان پیدا ہوئین تھین اور کسکے خاندان مین اور کسکی لڑکی اور کس عبادت سے بشن جنکو ملین جو بشن جی نرنکار سروپ نارائن پربرہم پرمیشر الیشر سبکے مالک سرب گیہ سرب آدھار سرب روپ اور سبکے مالک ہین اور ایسے مہا بشن جنکی پیاری درخت ہوگئی اور راون سے ایسے تپسوئی کیون دکھ دیگئین اسمین ہمکو نہایت تعجب ہوتا ہے ہمارے اس شک کو آپ دور کیجیے کیونکہ آپکا نام سندیہہ بھنجن ہے یہ سن نارائن بولے کہ پہلے دان بشنو پوتر جسکو بڑی کرت والے اور بشن جیکے انس سے ایک دچھ ساورنی نام من ہوئے اُسکے بیٹے برہم ساورنی ہوئے جو بڑے دہرم والے اور پوتر تھے اُسکے بیٹے بشنو اور جتیندری دہرم ساورنی من ہوئے اُسکے بڑے بشن جنکے جگت اندر ساورنی ہوئے اُسکے مہادیو جی کے پوجنے والے برکھ دہوج بیٹے ہوئے جسکے آسرم پر مہادیو جی آپ ہی دیوتون کے تین جگ تک رہے اُس راجہ کے لڑکے سے بھی زیادہ محبت مہادیو جی کو تھی اسلیے وہ راجہ نہ نارائن دیوتا کو مانتا نہ لچھمی کو نہ سرستی کو کہان تک کہین اُسنے سب دیوتون کی پوجا دور کردی یہانتک کہ اسنے بھادون کے مہینے مین مہا لچھمی کی پوجا نہ کی اُسی طرح اُس پاپی نے ماگھ کی پنچمی کو سرستی کی پوجا دور کردی جب جگیہ اور بشن جیکی پوجا کی رائی کرنے لگا تو سورج نارائن نے نہایت غصہ ہوکر اُسکو سراپ دیا کہ اے راجہ تمہاری لچھمی جاتی رہے اس سراپ کو سنکر شیو جی ترسول لیکر سورج کی طرف دوڑے اور سورج نارائن اپنے پتا کشیپ جی کو ساتھ لیکر برہما جیکے سرن مین پہونچے شیو جی بھی ترسول لیے اور غصہ کیے برہم لوک مین پہونچے تب مارے ڈر کے سورج آگے کر برہما جی بیکنٹھ مین گئے برہما کشیپ اور سورج سب مارے ڈر کے بیاکل تھے جبکہ بیکنٹھ مین نارائن جی کے سرن مین گئے تھے وہان پہونچ بار بار پرنام کر سری بشن جی سے اپنے خوف کا سب حوال کہا تب سری نارائن جی نے مہربانی سے تینون دیوتون کو بیخوف کردیا اور کہا تم سب یہان بیٹھو ہم بیٹھے ہین تو تم لوگون کو کسکا خوف ہے جو ہم کو جہان کہین خوف زدہ ہو مصیبت مین یاد کرتے ہین انکی ہم وہین جا کر رچھیا کرتے ہین اور اے دیوتو ہم سب جگت کی پرورش کرنا اور بہار روپ پیدا کرنے

اور شیورُوپ ہوکر باس کرتے ہین شیو ہم ہی ہین تم ہم ہی ہو رجوگنی ہوکر سرشٹ کی پرورش اور ناس ہمھی کیا کرتے ہین تم سب
جاؤ تمہارا کلیان ہوگا اور کچھ ڈر نہو گا جاؤ آج سے ہمارے دروازے پر شنکر سے تمکو کبھی بھی ڈر نہوگا اور وہ سب دیوتا
مالک بھگتون کے آدہین اور بھگت تبسل ہین سُودرشن اور شیوجی یہ دونون ہمکو جان سے زیادہ عزیز ہین برہمانڈون مین سُودرشن اور شیوجی سے
زیادہ کوئی تجسوی نہین ہے مہادیوجی کرُوڑ سورج لیلا ماتر مین بنا سکتے ہین اور کرُوڑ برہما بنا سکتے ہین ایسا کوئی کام نہین جو شیوجی نہ کر سکین
شیوجی کے پرے گیان کچھ بھی نہین کیونکہ رات دن ہم اُنکا دہیان کیا کرتے ہین اور وہ بھی پانچون مُکھون سے ہمارے منتر اور گن گایا کرتے
ہین اور ہم بھی شیوجی کا رات دن کلیان چاہتے ہین کیونکہ جو ہمکو جیسے بھجتا ہے اُسکو ہم بھی اسیطرح بھجتے ہین شیوجی شیورُوپ یعنے کلیان
سرُوپ ہین اور شیوجی مُوچھ دینے والے ہین اسلیے پنڈت اُنکو شیو کہتے ہین یہی باتین ہو رہین تھین کہ اُسیوقت ترسول ہاتھ مین لیے تین
آنکھین کیے بیل پر سوار شنکر جی آپہونچے اور جلد بیل سے اُتر کر نہایت بھگت سے بشن جیکو پرنام کیا اُسوقت رہا ناتھ نئے بادل کے
مانند سیام سُندر چتر بھوج رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھے اور جواہرات سے آراستہ کریٹ کنڈل چکر بن مالا دھارن کیے سب اُنکو بشن جیکو نمین چندن لگائے
زرد کپڑے اوڑھے اور لچھمی جیکا دیا ہوا پان کھائے اور بد یادہریون کے ناچ اور گانا سُنتے اور دیکھتے تھے بشن جی نے مہادیوجی کو نمشکار کیا اور
مارے ڈر کے سورج جی نے نمشکار کیا اور کشیپ جی نے بڑی بھگت سے نمشکار اور استت کی اور شیوجی نارائن جی کی استت
کرکے سُکھ سے آسن پر بیٹھے اور سستانے لگے تب بشن جیکے پارکھد سفید چامر ہلانے لگے اُسوقت بشن جی نہایت میٹھے بچن مہادیوجی سے
بولے کہ کہیے یہان کیسے آئے اور غصہ کا کیا سبب ہے مہادیوجی بولے کہ ہماری جان سے عزیز برکھ دہوج راجہ کو سورج نے سراپ دیا ہے ہمارے
غصہ ہونے کا سبب ہے اسلیے ہم سورج کے مارنے کو آئے ہین وہ سورج کشیپ مُن اور برہما کے ساتھ آپکے سرن مین آئے اور جو دہیان
سیوا اور بچن سے آپکی سرن مین آتے ہین اُنکی مصیبت چھوٹ جاتی ہے اور بخوف وخطر ہوکر بوڑھاپے اور موت کو جیت لیتے اور پھر جو سر پر چھتہ ہین
آپکے سرن مین آئے ہین اُنکے بھل کو کیا کہین کیونکہ آپکا یاد ہی کرنا بخوف کرتا ہے اور منگل دیتا ہے اب تو یہ کسی سے نہین مر سکتے کہیے ہمارے
اُس بھگت کا کیا ہوگا جسکی سورج کے سراپ سے لچھمی جاتی رہی ہے یہ سُن بشن جی بولے اے شیوجی بیکنٹھ مین آدھی گھڑی مین اکیس جگ
گذر گئے اتفاق سے اتنا وقت گذر گیا آپ جلد اپنے مکان کو جائیے آپکا بھگت برکھ دہوج مر گیا اُسکا بیٹا رتھ دہوج بھی سری ہت
ہوکر مر گیا اب اُسکے بڑے بھاگوان دہرم دہوج اور کش دہوج بیٹے سورج نارائن کے سراپ سے سری ہت ہین جو بڑے بشنو
ہین اُنکو نہ راج ملا ہے نہ لچھمی ملی ہے اور وہ لچھمی جیکی عبادت کرتے ہین اون دونون کی عورتون مین اپنے انس سے لچھمی جی اوتار لینگی
تب وہ دونون دولتمند ہوجاوینگے اب آپکا بھگت مرگیا اب آپ جاوین اور برہما وغیرہ آپ بھی جائیے

چوپائی

اتنا کہہ ہر کملا سنگا	گئے سبھا سون گرہ سری رنگا
بدرہ رب کشیپ کے بچ نہو تو	شیو تپ ہیت گئین تب گمنو

ادھیائے سولھوان[16]

دوہا

سولھوین ادہیاے مین راج بھون منہہ نیک	لچھمی کرا وتار شبھ ہوئی کہب سو ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اُن دونون راجاؤن نے مہالچھمی کی بڑی تپسیا اور آرادہنا کر اپنی خواہش کا بر پایا اور مہالچھمی کے بر ان سے دہرم دہوج کش دہوج دونون تپن ولے اور پتروان ہوکر پرتھوی کے راجہ ہوئے کش دہوج کی عورت کا نام مالاوتی تھا جو پت برتا تھی اُسنے لچھمی جیکے انس سے ستی کنیا پیدا کی وہ پیدا ہوتے ہی گیانی ہوئی اور بید دہن کر سوتی کے گھر سے اُٹھ کھڑی ہوئی اور کیونکہ اُسنے پیدا ہوتے ہی بید پڑہا اسلیے عقلمند لوگ اُسکا نام بیدوتی کہنے لگے اور پیدا ہوتے ہی وہ نہا کر جنگل مین عبادت کرنے چلی گئی اگرچہ سبھون نے منع بھی کیا مگر اُسکا دل تو نارائن مین لگا تھا کسی کا روکنا مانتی اُسنے پشکر مین جاکر ایک منونتر تک نہایت سخت عبادت کی اُسپر بھی جوان اور موٹی بنی رہی کچھ بھی دُکھ نہوا تب اُسنے یکایکی آکاس بانی سُنی کہ جنم انتر مین تمھارے خاوند بشن جی خود ہونگے اتنا سُن خوش ہوکے پھر وہ عبادت کرنے لگی ایک نہایت ویران جگہ گندہ مادن پہاڑ پر عبادت کرنی شروع کی وہان بہت دن عبادت کرتی تھی کہ اُسنے بڑے دُکھ دینے والے راون کو دیکھا اور مہمان جانکر اُسے پادیہ ارگھ وغیرہ دیا لذیذ پھل اور پانی سے بھی خاطر و تواضع کی اُس پھل وغیرہ کو کھا کر وہ پاپی اُسکے پاس بیٹھا اور پوچھنے لگا کہ ای سُندری تم کون ہو اُسنے اُسکا ایسا روپ دیکھا تھا کہ اُسکی نہایت سخت جنگھا شردرت کے کمل کی مانند منہہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی سُندر دانتون سے سوبھا دیتی تھی ایسی خوبصورت دیکھہ وہ کام کے بانون سے دُکھی ہوکر بیہوش ہوگیا اور ہاتھ سے کھینچکر بھوگ کرنے پر تیار ہوا تھا تب اُس پت برتا نے غصہ کرکے اُسے کھڑا کر دیا اور اُس کے ہاتھ پیر پتھر کے مانند ہوگئے اور کچھ بھی بولنے کی طاقت نہ رہی تب راون نے دل مین دیبی کی استت کی اسلیے بھگوتی نے پھر اُسکو بحال کر دیا مگر یہ سراپ بھگوتی بیدوتی نے اُسکو دیا کہ اے بدذات تو ہمارے لیے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ناس ہوجاویگا تم نے ہمکو کام مین آسکت ہوکر چھوا ہے اسلیے ہماری طاقت کو دیکھہ اتنا کہہ جوگ کا بھیاس سے اُس بیدوتی نے دیہہ تیاگ کردی اُس دیہہ کو راون گنگا جی چھوڑ اپنے گھر کو چلا گیا اور کہنے لگا کہ یہ عجیب مین نے دیکھا اور اُسنے اسوقت کیا کیا یہ فکر کر بار بار بلاپ کرنے لگا بیدوتی وقت پا کر جنک کی لڑکی سری سیتا جی ہوئی جنکے لیے راون مارا گیا وہ جانکی جی مہاتپسوی جنھون نے پورب جنم کی عبادت سے پورن اوتار سری رام چندر جی کو خاوند پایا وہ بہت عرصہ تک سری رامچندر جی کے ساتھ کریڑا کرتی رہی اور کیونکہ پورب جنم کا حال اُنکو یاد رہا اسلیے اُنھون نے وہ محنت یاد رکھی اور سُکھ سے سب دکھون کو اُنھون نے چھوڑ دیا کیونکہ اخیر مین سُکھ ہونے سے پہلے کا دُکھ بھی سُکھ ہو جاتا ہے اُن سکمار سری کرشن چندر جی کو پاکر نوجوان سیتا جی نے طرح طرح کے سُکھ بھوگے اور سری رامچندر مہاراج بڑے گُنی رسیلے شانت سروپ عورتون کے دل کی جاننے والے ہوئے خاوند کو پایا کچھ دن کے بعد اپنے پیا دسرتھ جیکے ستیہ پالنے کے لیے بلوان رامچندر جی جنگل کو چلے گئے وہان سیتا جی اور لچھمن جیکے ساتھ سمندر کے نزدیک بیٹھے تھے کہ برہمن کا روپ دہرے اگن جی کو دیکھا اُسوقت رامچندر جی کچھ دُکھی تھے اُنکا دُکھ دیکھ اگن بھی دُکھی ہوئی اور رامچندر جی سے اگن جی بولے اے بھگوان جی بہت بُرا وقت آگیا ہے یعنے آپ کی سیتا جی کے ہرنے کا وقت آگیا ہے ایسا بُرا وقت ہٹتا نہین اُس سے کوئی زیادہ طاقت ور نہین ہے اسلیے حکمت کی ماتا جانکی جی کو ہم مین رکھہ دیجیے اور انکی چھایا اپنے ساتھ رکھا کیجیے پرکچھا کے وقت سیتا جی کو ہم دیدینگے ہم دونون کے بھیجے ہوئے آئے ہین برہمن نہین ہین بلکہ اگن ہین سری رامچندر جی نے یہ بچن سُنکر لچھمن جی سے بھی نہین کہے اور اُسکا کہنا منظور کرلیا اور اگن نے جوگ بل سے مایا کی سیتا بنادی جو گُن اور سب انگون مین اُنھین کے برابر تھی اور سری رامچندر جی کو دیدی اور یہ بات کہدی کہ یہ بات چھپا رکھیگا کسی سے نہ کہیے گا سیتا جی کو لیکر چلے گئے اس پوشیدہ بات کو لچھمن جی نے بھی نہین جانا پھر اور کون جانتا اسیوقت

سری رامچندر جی نے سونے کا ایک ہرن دیکھا اسے سیتا جی نے بھی دیکھا اُسے لینے کی خواہش سے رامچندر جی کو بھیجا رامچندر جی نے لچھمن جی سے جانکی جی کی رچھیا کرنے کو کہا اور آپ نے جاکر اُس سونے کے ہرن کو مارا اور اُسنے لچھمن جی کو پکار کر اور سری رام جی کو یاد کر پران چھوڑ دیئے اور دیوتا کا سوبرپا کر جواہرات کے جڑے بمان پر چڑھ بکنٹھ کو گیا وہ پہلے جنم کا بج اور بجے کا نوکر تھا کسی سبب سے راچھس ہوا تھا اور پھر رام جی کے ہاتھ سے مارے جانے کے سبب بکنٹھ میں جاکر اُنھیں پارکھندون کا گنتکر ہوا اور جب اُسنے لچھمن کہکر پکارا تھا اُس بیاکل کے بچن سنکر اور رامچندر جی کا بچن جانکر جانکی جی نے لچھمن جیکو وہاں بھیجا تو مہادشٹ راون وہاں آیا اور سیتا جی کو لیکر لنکا کو چلا گیا وہاں لچھمن کو دیکھ سری رامچندر جی کہ سب حال غیب کا جاننے والے تھے کہ سبب جانکر جلدی اپنی جگہ پر آئے اور سیتا جیکو نہیں دیکھا تب لوک کے دکھانیکے لیے بڑی دیر تک بیہوش رہے اور بار بار رونے لگے ڈھونڈھتے ہوئے سوچنے لگے کچھ عرصہ مین گوداوری ندی کے کنارے پر سیتا جی کی باتین سن بندرون سے مدد لیکر سمندر مین پل باندھا اور لنکا مین جاکر ستفادن اور بھائیون سمیت راون کو مار سیتا جی کو پایا اور اُنکا امتحان آگ مین ڈالکر لیا تب اگن نے جو اصلی جانکی جی اگن مین رکھی تھی سری رامچندر جی کو دیدی تب وہ جو جانکی جی کی چھایا تھی جو لنکا مین رہتی تھی اگن اور سری رامچندر جی سے بولی کہ اب ہم کیا کرین وہ کہیے یہ سن سری رام جی اور اگن بولے ای دیبی تم نہایت پُن دینیوالے پشکر تیرتھ مین جاکر عبادت کرو اور وہان عبادت کرنے سے سرگ کی لچھمی ہوگی یہ سن اُسنے پشکر مین عبادت کی اسلیے وہ دیوتون کے تین لاکھ برس تک سرگ کی لچھمی ہوئی پھر وہی کچھ عرصہ مین عبادت کرکے راجہ دروپد کی کنیا ہو دروپدی نام سے پانڈون کی عورت ہوئی ستجگ مین راجہ کشدھوج کی کنیا بیدوتی اور تریتا مین سری جنک جی کی لڑکی سیتا جی ہوکر سری رامچندر جی کی عورت اور اسکی چھایا دواپر مین دروپد کی کنیا دروپدی ہوئی اور کیونکہ تینون جگ مین موجود تھی اسلیے انکا ترہائنی نام ہوا اتنی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ ای نارائن جی اُس دروپدی کے پانچ خاوند کیسے ہوئے اُس ہمارے سندیہ کو آپ دور کیجیے سری نارائن جی کہنے لگے کہ جب لنکا مین اصلی سیتا سری رامچندر جی کو ملی تب اُنکی چھایا بڑی فکرمند ہوئی اور رامچندر اور اگن کے حکم سے پشکر مین شیو جی کی عبادت کرنے لگی تب کامارہو اور آچاٹ دل ہونے کے سبب بار بار پرارتھنا کرنے لگی کہ اے شنکر جی پت دیجیے اور اسیطرح پانچ پانچ مرتبہ کہا تب شیو جی تو بڑے رسکیشر ہین اُنھونے کہا کیونکہ تمنے پانچ مرتبہ خاوند مانگا اسلیے تمھارے پانچ خاوند ہونگے یہ اُنھون نے بردان دیا تھا اسلیے پانچ پانڈون کی عورت دروپدی ہوئی یہ سب تمسے کہا اب جو بیشتر کی کتھا ہی اُسکو کہتے ہین سنو لنکا مین سری رامچندر جی سیتا جیکو پا بھبھیکھن جی کو اُنکا راج دے اجودھیا جی کو لوٹ آئے اور وہان رہکر گیارہ ہزار برس تک بھرت کھنڈ کا راج کرکے سب اجودھیا باسی اور اور رعایا کو ساتھ لیکر بکنٹھ کو چلے گئے اور لچھمی جی کا انس بیدوتی لچھمی جی مین مل گیا

چوپائی

پنڈ اگھ ناشن اگھیانا — تم سن نارد کہین بکھانا
بیدوتی کی کتھا بنیتا — جو سبھ گن سب بھانت نبیتا
مورت مان سب بید نرتر — جار سنا کر بسے رہے سندر

اب دھرم دھوج سنا کہانی
سنہ کہت ہم توہ بکھانی

ادھیاے سترہوان

دوہا

سترہ کے ادھیاے مین دہرم دہوج نرپ کیر	کنیا جو تلسی کتھا تاکی بھا کھو ٹیر

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ راجہ دھرم دہوج کی عورت کا نام مادھوی وہ گندہ مادن پہاڑ کی پھلواری مین اپنے خاوند کے ساتھ
بہار کرتی تھی وہان چندن لگا پھول پھل رت کاری سجیا بنا اپنے سب انگون مین چندن اور پھول اور چندن ڈال رنگکاری سجیا بنا
اپنے سب انگون مین چندن لگا اور پھولونکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے خوش ہو عورتون مین رتن - اور عمدہ رتنون سے آراستہ
اور نہایت خوبصورت اعضاؤن سے سجی ہوئی کاماتر ہو بڑے رسک اپنے خاوند کے ساتھ بہار کرنے لگی جنکا برج نہ گرا یہان تک
کہ بہار کرتے اُنکو دیوتون کے سَو برس گذر گئے اور اُنکو رات دن سمجھ نہ پڑا راجہ تو صحبت کرکے علیحدہ ہوگئے مگر وہ سندری کچھ بھی سیر
نہ ہوئی مگر الیشر کی مایا سے اُسکو حمل رہگیا جو سَو برس تک اُسکے پیٹ مین رہا اور کیونکہ اُسکے بطن مین لچھمی جی کا باس تھا اسلیے دن بدن
اُسکا مکھ کا تیج بڑھتا گیا - اُسکے بعد جب شبھ دن شبھ مہورت شبھ جوگ نو انشا شبھ نچھتر شبھ گرہ سمیت کاتک کی پورنماشی شکروار
سمیت آئی تو لچھمی جی کے انس سے پدمنی عورت کی علامتون سمیت ایک کنیا پیدا ہوئی جسکا سرزرت کی پورنماشی کے چندرمان
کے مانند منہہ اور سرد کمل کے مانند آنکھین اور پکے ہوئے کندرو پھل کے مانند ہونٹھ تھے اور جو آہستہ آہستہ مسکراتی سب گھر کو دیکھتی تھی
اور اسکے ہاتھ پانون کے تلوے سرخ ناف گہری اور نہایت عمدہ اور اُسکے نیچے تربلی گول نیتمبہ اور سردی مین اُسکے سب عضو گرم رہتے
اور گرمی مین سرد رہتے اور شیام سروپ سندر بال برگد کی جٹا کے مانند لمبے اور زرد جو ترچمپے کے رنگ کے برابر وہ بدن کا رنگ
بہت خوبصورت اور سندریون مین سندر روپ تھا جسے دیکھ سب عورت اور مرد مثال نہ دے سکتے تھے اور کیونکہ یہ کنیا کسیکے
ساتھ تلبہ نہو سکی اسلیے تلسی نام رکھا گیا اور وہ زمین چھوتے ہی بڑی عورتون کے مانند ہوگئی اور سب روکتے ہی رہے مگر وہ جلد بدری
بن کو تپ کرنے چلی گئی وہان دیوتون کے لاکھ برس تک تپ کیا اور دلمین یہی یقین کیے تھی کہ میرے مالک سری نارابن جی ہون گرمی مین
پنچ اگن تاپتی سردی مین پانی مین سوتی برکھا مین باہر بیٹھکر جل دھارا سہتی اسی طرح بیس ہزار برس تک پھل اور پانی کھاتی اور پیتی رہی
اور تیس ہزار برس تک پتے کھاتی رہی اور چالیس ہزار برس تک ہوا پیکے رہی اسی سے نہایت دُبلی ہوگئی باقی اور جو دس ہزار برس رہگئے
تب نراہار بیٹھی رہی جب برہما جی نے دیکھا کہ ایک ہی پانون سے کھڑی تپسیا کر رہی ہو تب بردان دینے کو بدر کا شرم کو آئے
تب ہنس پر سوار برہما جی کو دیکھکر اُسنے پرنام کیا اُس سے جگت بنانے والے برہما جی بولے اے تلسی جو تمھارے دلمین ہو
بر مانگو بشن کی بھگت اور اُنکی داسی ہونا بھی ہمکو دے سکتے ہین جواب دُرلبھ ہی یہ سُن تلسی جی بولین اے پتا جو ہمارے دل کی خواہش ہی آپ
سے کہتی ہون آپ تو سب کچھ جانتے ہین آپ سے کیا شرم ہے ہم تُلسی نام گوپی ہین پہلے گولوک مین تھی اور کرشن چندر کی پیاری اُنکے
انس سے پیدا اُنکی سکھی اور پریا تھی ہمکو راس منڈل مین سری کرشن چندر جی سے بھوگ کراتی ہوئی رادھکا جی نے دیکھ لیا
تھا جو سیر نہتی تب انھون نے گوبند جی کو بہت دھمکایا اور ہمکو سراپ دیا کہ تم منکھ کی جون مین پیدا ہو تب گوبند جی نے ہمسے
کہا کہ جاؤ اُس جون مین تم ہمارے انس چترتبھج سری بشن جی کو برہما کے بردان سے پاؤگی اتنا کہہ سری کرشن چندر انتردھیان ہوگئے

اور ہم رادہکا کے خوف سے بھولوک مین پیدا ہوئین اسلیے ہم سندر رسانت روپ سری نارائن جنکو برجاہتی ہین یہی آپ بر دیجیے یہ سُن برہماجی بولے کہ سداامان گوپ جو سری کرشن چندر جیکے انس سے پیدا ہین اور انہین کا انگ ہی اور بڑا تپسوی ہی بھرت کھنڈ مین رادہکاجی کے سراپ سے دانوؤن کے خاندان مین پیدا ہی اور سنکھ چوڑ اسکا نام ہی اُسکے برابر تینون لوک مین کوئی نہین اور وہ گولوک مین تمکو دیکھکر کامانتر بھی ہوا تھا مگر رادہکاجی کے پربھاو سے تمکو نہ سکا وہی سداامان سمندر مین پیدا ہوا ہی اور پورب جات سمر ہی یعنے پہلے جنم کا حال اُسکو سب معلوم ہی اور تم بھی جات سمر ہو اسلیے اُسی کی عورت ہو جاؤ پھر سری نارائن جی تمھارے خاوند ہونگے اتفاق سے سری نارائن جیکے سراپ سے تم درخت ہوگی اور جگت کو پوتر کروگی اور سب پھولون مین پردہان ہوگی اور بشن جی کو تو جان سے زیادہ عزیز ہوگی تمھارے بغیر دیوتون کی پوجا کا پھل نہ ہوگا اور بندرابن مین درخت روپ ہونے سے تمھارا بندرابنی نام ہوگا اور تمھارے پتون سے گوپی اور گوپ سب سری کرشن چندرجی کو پوجینگے اور درختون کی دیبی ہو سری کرشن جیکے ساتھ اپنی مرضی کے موافق بہار کروگی اس طرح برہماجی کے بچن سُن خوش ہوئی اور برہماجی کو پرنام کرکے کچہ بولی کہ جیسی ہمارے شیام سندر دو بھوجا دہارن کیے سری کرشن چندرجی کی اچھا ہی ویسی چتربھج کرشن مین نہین ہی کیونکہ رت بھگت ہونے کے سبب ہم گوبندجی کے بہار سے سیر نہین ہونے پائی تھین مگر اب گوبندہی کے بچن سے چتربھج کرشن جی کی پرارتھنا کرتی ہین کیا کرین آپکے پرساد سے چاہین پھر دو بھوج کرشن چندرجی کو پاوین نہین تو انکو نہین پاسکتی مگر آپ کسی تدبیر سے رادہکا کا خوف چھوڑائیے پھر انکو ملجاوینگی یہ سُن برہماجی پھر بولے ہم سولہ حرفون کا رادہکاجی کا منتر تمکو بتاتے ہین تم اُسکو ہمارے بر سے تم رادہکا کو جان سے عزیز ہو جاؤگی اور تمہارے اور سری کرشن چندرجی کے چھپے ہوئے ملنے کو رادہکا کبھی نہ جانیگی اور تم گوبند کو رادہکاجی کے برابر پیاری ہوگی اتنا کہ برہمانے رادہکاجی کا سولہ اچھر کا منتر استوتر کوچ اور سب پوجا کا طریقہ اور پورشچرن کی بدہ تلسی جی کو بتلائی اُسکے پرساد سے وہ سدہ ہوئی جیسے کہ لچھمی جی سدہ ہین اور اپنی خواہش کا بردان پاکر تلسی بڑے بھوگ بھوگنے لگین جو سب برہمانڈون کو دُرلبھ ہی اور دل سے خوش ہوکر تپسیا کی جو گلان تھی اُسے چھوڑ دیا کیونکہ جب آدمیون کے پھل سدہ ہو جاتے ہین تو پہلے کا دُکھ سکھ ہو جاتا ہی تپسیا سے فراغت ہو مٹھائی کر پھولون کی نہایت عمدہ سیج بچھا آرام سے سونے لگی۔

ادھیائے اٹھارہوان ۱۸

دوہا

اٹھارہوین ادہیائے مین تلسی سنگت ٹھیک ۔ سنکھ چوڑ سے جم بھی سوئی بھاکھت نیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برکھ دہوج راجا کی نوجوان کنیا عبادت سے تھکی ہوئی جب سوگئی تب کام نے پانچون بان تلسی کو مارے جس سے پھول اور چندن لگائے تلسی بھسم ہونے لگی اُسکے سب انگون مین روئین کھڑے ہوگئے اور مدکے مارے سرخ آنکھین ہوکر کانپنے لگی کبھی تو اوداس ہو جاتی کبھی بیہوش ہو جاتی اُسکا دل سب طرف سے ہٹ جاتا کبھی موہ آجاتا کبھی جلن ہوتی کبھی خوش ہوتی کبھی چنتین ہوتی کبھی چھین ہوتی کبھی سیجا پر سوتی کبھی اُٹھ کھڑی ہوتی کبھی پھر اُسکے پاس جاتی اور کبھی اُچاٹ ہوکر ادہر اُدہر گھومنے لگتی کبھی پھر بیٹھ جاتی اور سوتے وقت اُسکو پھول اور نرم پتے کانٹون کے مانند لگنے اور گھر بل کے مانند لگتا اور سندر جل سکھ

یہ سب زہر کے مانند معلوم ہوتے کبھی خواب مین نہایت خوبصورت مرد مسکراتا ہوا نہایت جوانی سے بھرا ہوا سب انگون مین چندن لگائے
زیورون سے آراستہ آتا ہوا دیکھتی اور دیکھتی کہ اسکا مکھ بیتا ہے اور رت کی کتھا کہتا ہے اور کبھی میٹھے میٹھے بچن بولتا اور بھوگ کرتا ہوا
دیکھتی پھر دیکھتی کہ چلا آتا ہے اور پھر لوٹ جاتا ہے جب وہ جانے لگتا ہے تو آپ کہنے لگتی کہ کہان جاوگے مجھکو بھی جب جگتی تو ردنے لگتی اسطرح
جوانی کے مدسے بھری ہوئی تلسی وہان رہتی تھی اور جو مہا جوگی سنکھچوڑ دیت تھا اسنے جنگیشور سے سری کرشن جی کا منتر پشکر مین جاکر سدہ کیا اور
سب منگلون کا کرنیوالا سری کرشن چندرجی کا کوچ گلے مین باندھ کر برہما سے بانجھت بر پاکر برہماجی کے حکم سے وہ بدر کا شرم مین آیا آتے ہوئے سنکھچوڑ کو
تلسی نے دیکھا جو نوجوان بڑا کامی سفید چمپے کے مانند رنگت زیورون سے آراستہ اور سردرت کے پورنماسی کے چندرمان کے مانند مکھ کئے
اور عمدہ آنکھین جواہرات کے جڑے رتھ پر سوار اور رتنون کے کنڈل اور پارجات کے پھولون کی مالا دھارن کئے خوشبودار چندن لگائے
ہوئے ہے جیسے ہی تلسی نے اسکو پاس آتے دیکھا ویسے ہی کپڑے مین منہ ڈھانپ آہستہ آہستہ مسکرا کی گھونگھٹ کے بیچ سے اسے
دیکھنے لگی اور نوسنگم سے شرمندہ ہو نیچے منہ کرلیا جو سردرت کے چندرمان کے نندا کرنے والے سے آراستہ اور جواہرات کے جڑے مہاور
سے سجے ہوئے پانون مین سونیکے گھونگرو اور بچھو باندھے اور انمول رتنون کے بنے ہوئے کنڈل پہنے اور طرح طرح کے عمدہ کنڈلون سے
گنڈ استھل سوبہت کرتی ہوئی رتنیندر سار کی کنکاؤن سے پرویا ہوا ہار پہنے رتنون کے کنگن بجلا اور چوڑیان پہنے اور رتنون کی مندریان
انگلیون مین پہنے ایسی تلسی کو دیکھ سنکھچوڑ پاس بیٹھ گیا اور بولا تم کون ہو اور کسکی لڑکی ہو جو سب عورتون سے زیادہ خوبصورت
ہو اور خاموش کیون ہو مجھ اپنے خادم سے بولو اور مجھکو قبول کرو اتنا سن تلسی بولی ہم دھرم دھوج راجہ کی کنیا ہین اور اس تپوبن مین
عبادت کرتی ہین تم کون ہو سکھ سے جہان آئے ہو چلے جاؤ کیونکہ ہمنے سنا ہے کہ بڑے خاندان کی لڑکی سے کلین متکلم تنہائی مین کچھ نہین
پوچھتے بلکہ جو است کل مین پیدا لمپٹ اور دہرم شاستر کو نہین جانتے ایسے کامی عورت سے تنہائی مین سوال کرتے ہین جو کہ ایسی کامنی
ہوتی کہ چاہے مرجاوے مگر میٹھے بچن بولتی بھلا مت پور دکھ کے انت کرنیوالی زہر کے گھڑے کے مانند آکار ہمیشہ امرت کے مانند بچن بولتی اور
دل مین چھورے کی دہار کے مانند تیز اور ہمیشہ میٹھا بولنے والی اپنے کام کے ہو جاتے ہین مشغول اور فایدے کے لیے مالک کے قابو رہتی
بغیر کسی فائدہ کے کسیکے قابو نہین ہمیشہ میلا دل اوپر سے ہمیشہ خوش اور بید پرانون مین جن عورتون کے چرتر نہایت دو مکھت ان عورتون کا
یقین کون عقلمند کریگا عورتون کا نہ تو کوئی دشمن نہ دوست وہ تو ہمیشہ نئے نئے خاوند کی خواہش کرتی ہین دکھلانے کے لیے اپنا بہت برت سبکے آگے ظاہر
کرتی ہین اور ہمیشہ کام سے اندھی رہتین پورکھون کو فریب دیتین ہمیشہ مٹھیون کی خواہش رکھتین تنہائی مین خاوند کو ہنستین باہر گویا نہایت
شرمندہ رہتین ایک میتھن کے وقت تو خوش رہتین بغیر اسکے ناراض رہتین اور لڑائی کرنے کی تو بیچ ہین بہت میتھن سے ہمیشہ خوش
رہتین اور میٹھے آن اور ٹھنڈے پانی کی ہمیشہ خواہش رکھتین اور خوبصورت رسک جوان گنی ایسے مرد سے اور لڑکے سے
بھی زیادہ محبت رکھتین جو میتھن کرنے مین ہوشیار ہے اس سے زیادہ محبت کرتین اور بوڑھے یا جو میتھن نہین کرسکتا ایسے خاوند کو دشمن
کے برابر دیکھتین اور اسکے ساتھ ہمیشہ لڑائی کرتین اور غصہ رکھتین اور ایسے خاوند کو بچن کے سانپون سے کاٹتین اور بغض رکھتین اور دکھ
کے آسرے ہوتین برہما لچھمن شیو وغیرہ سے بھی راضی نہین ہوتین پھر اور کی کیا گنتی ہے سدا موہ روپنی تپ کے راہ کی ناس کرنیوالی
ہوتین موہ کے دروازے کی کیاٹکا ہوتین اور ہر بھگت رہت اور ہمیشہ موہ کی روپ ہوتین اور تپ کو ہمیشہ ناس کر ڈالتی ہین اور
سب پاپون کی پیاری ہوتین اور سنسار کے قیدخانہ کی بیڑی اور اندرجال روپ مین باہر کے سب انگ عمدہ دکھلان کیسے رہتین اور بھوگ نہایت

جای پوشیدہ ۱۲

خزانہ کہتین جہان طرح طرح کے لشٹھا مو تر ہیپ مل بھرا ہی اور بدبو دار خون سے رنگی ہوئی ہوتی آپ ایاوی پورکھون کی بھی مایا روپ
اور برہم سے پہلے کی بنائی گئی ہی اور سوچھ کی خواہش کرنیوالون کو مکھ روپ ایسی عورتین ہوتی ہین اتنا کہ تلسی چپ ہور ہین تب
شنکھ اکر سنکہ چوڑ بولا ای دیبی جو تمنے کہا وہ سب جھوٹھ نہین بلکہ اسمین کچھ سچ بھی ہی اب کچھ ہمسے سنو برہمانے عورتون کا روپ دو قسم کا بنایا ہی
جو سکو موہت کرتی ہین ایک تو اصلی روپ ہی دوسرا نقلی ہی جیسے لچھمی سرستی درگا ساوتری رادہکا یہ عورتین سرشٹ کی جڑ ہین جو انکے انس
یا کلا سے پیدا ہوئی عورتون کا روپ ہی وہ ستیہ ہی اور تعریف کرنیکے لائق جسکو روپ سب منگل کرنیوالا ہی جیسے کہ شت روپا دیوہوتی - سدھا سواہا
دچھنا - چھایا وتی - روہنی - برانی - اندرانی - کیبر پتنی - ادت - دت - لوپ مدرا - انسویا - کوٹوا - تلسی - اہلیا - اروندھتی
مینا - تارا - مندودری - دمینتی - بیدوتی - گنگا - منسا - تسٹ - پشٹ - سُمرت - میدہا - کالکا - بسندہرا - شٹشٹھی منگل چنڈی
مورت دہرم کی عورت - سوستِ - سردہا - شانت - کانت - چہانت - ندرا - تندرا - چھدرا - بپاسا - سندہیا - راتر سمپت - دہرت -
کیرت - کریا - سوبھا - پربھا - شیوا - ان عورتون کا روپ جگ جگ مین اوتّم تھا اور ہی اور جو کلا کی انس اور بیسی وغیرہ بیشیا ہین وہ
دنیا مین تعریف کرنے کے لائق نہین کیونکہ وہ تو فاحشہ ہین اور جو بہاند ہمین ستو اور رجو دہان عورتون کے روپ ہین وہ اپنی پربھاو سے
اوتم اور لائق ہین اونکی علامتین پت برت دہرم ہی وہی ستیہ ستیہ روپ عورتون کا ہی اور کلاؤن سے رجو روپ تمو روپ طرح طرح کے ہیں اور ہمین
رجوگن کے انس کے روپ مدہم ہین یہ عورتین بھوگ بہت چاہتی ہین اور سنکھ بھوگ کے قابو مین رہتی ہین اور ہمیشہ اپنے کام مین لگی رہتی
ہین اور فریب اور موہ کرتی ہین اور دہرم کے ہمیشہ مکھ رہتی ہین اسلیے رجوگنی عورتون کو پت برت نہین ہوسکتا ہی یہ عورتونکا برہم روپ
ہی اور تمو روپ نہایت مشکل سے ہٹ سکتا ہی اسلیے پنڈت لوگ اسے ادہم کہتے ہین اس طریقہ سے تمھاری عمدہ عورتونمین گنتی ہی اور
جو تمنے کہا کہ کلین پرائی عورت سے تنہا جگہہ مین کچھ نہین پوچھتے یہ سچ ہی مگر ہم تو برہما جیکے حکم سے تمھارے پاس آئے ہین اور گاندہرب
بیاہ کے طریقہ سے تمکو قبول کرلینگے کچھ استری جاکر تمسے نہین بولتے ہم شنکھ چوڑ ویت ہین جو دیوتون کو بھگا دیتے ہین اب تو دانو ہین مگر پچھلے
جنم کے ہم آٹھون پارکھدون مین سے کرشن جیکے سداماں پارکھد ہین اب رادہکا جیکے سراپ سے دانوؤن کے راجہ ہین اور کرشن چندر جی کے
منتر سے ہمکو پچھلے جنم کا حال یاد ہی اور سب کچھ جانتے ہین اور تم بھی پچھلے جنم کا حال جانتی ہو پہلے جنم مین کرشن جی نے تمسے بھوگ کیا تھا اسلیے
اب رادہکا جیکے سراپ سے بھرت کھنڈ مین پیدا ہوئی ہو ہم تمسے گولوک مین بھوگ کیا چاہتے تھے مگر رادہکا جی کے خوف سے ہم بھوگ نہ کرسکے
تھے اتنا کہکر شنکھ چوڑ چپ ہو رہا تب ہنسکر تلسی کہنے لگی کہ اسطرحکا پنڈت تو دنیا مین تعریف کرنے کے لائق ہوتا ہی اور عورت بھی ہمیشہ
ایسے خاوند کی خواہش کرتی ہی آپ سے اسوقت ستیہ بچارے ہار گئین وہ اچھا ہی کیونکہ عورتون کا ہار جانا ہی بہت درست ہی کیونکہ جس
مرد کو عورت جیت لیتی ہی وہ اپوتر بدنام ہوتا ہی اور اُسکے سامنے ہی پتر دیو تا رشتہ دار برائی کرتے ہین اور ماتا پتا بھائی دل سے نندا
کرتے ہین مرنک لڑکا پیدا ہونے اور مرنے پر دس دنمین سُدہ ہوتا چھتری بارہ دن مین بیش پندرہ دنمین شودر مہینے بھر مین اور برن شنکر اُتنے
ہی دنون مین شُدہ ہوتا ہی جتنے دن اُسکی ماں کی ذات کے سُدہ ہونے کے لیے مقرر ہون یعنے اُسکے پتا کا تو کچھ ٹھیک نہین ہی جس ذات کی
اُسکی ماتا ہو اُسی ذات کا آدمی جتنے دن مین سُدہ ہوتا ہو اُتنے ہی دن مین سُدہ ہوتا ہی مگر جو آدمی کہ عورت سے ہار گیا جب تک وہ
مر کر راکھ نہین کیا جاتا ہی یعنے عمر بھر اسُدہ ہی رہتا ہی کبھی سُدہ نہین ہوتا اور اُسکے پتر اُسکے دیے ہوئے پنڈ خوشی سے نہین لیتے
نہ اُسکا کیا ہوا ترپن لیتے اور دیوتا لوگ بھی اُسکا دیا ہوا پھول اور پانی وغیرہ کچھ نہین لیتے جسکا عورتون نے من ہرلیا اُسکو تپ جپ

ہو جاہد یا جس انسے کیا فائدہ ہی کچھ نہین ہو سکتا بڈیا کے پربھاو کے گیان کے لیے ہمنے تمھارا امتحان لیا تھا کیونکہ لکھا ہی کہ امتحان لیکر عورت کو شادی کرنی چاہیے اور جو بتا گن ہین۔ بوڑہے۔ اگیانی۔ ولدری۔ مورکھ۔ روگی۔ نہایت غصہ ور۔ عیبی بڑے منہ والا لنگڑا انگ ہین اندہا بہرا جڑ گونگا پنپیک اور پاپی ایسے برکو اپنی کنیا دیتا ہی وہ برہم ہتیا کا پاپ بھوگتا ہی اور شانت گنی جوان پنڈت ساد ہو کو کنیا دیتا وہ دس جگیونکا پھل پاتا ہی جو لڑکی پرورش کرکے زرکی طمع سے بیچ ڈالتا وہ کمبھی پاک نرک مین جاتا ہی اور وہان اُسکی کاکل اور موتر کھاتا ہی اور جب تک چودہ اندر بھوگ کرتے اُتنے دنون کیڑون اور کوون سے کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد جہان پیدا ہوتا ہی ہمیشہ روگی رہتا ہی اتنا کہ تلسی چپ ہو رہی کہ اُسیوقت برہما آکر بولے کہ اے سنکھ چوڑ انسے کیا باتین کرتے ہو گاندہرب بیاہ کی بدہ سے انکو قبول کرلو کیونکہ پورکھون مین رتن تم ہو اور عورتون مین رتن یہ ہین پنڈت کا پنڈتا کے ساتھ سنگ اچھا ہوتا اسلیے بغیر دشمنی کے سنکھ کون چھوڑتا ہی جو دشمنی کے بغیر سنکھ چھوڑتا ہی وہ جانور ہی اسمین شک نہین اور اے تلسی جی تم ایسے خاوند کا کس چیز کا امتحان لینا چاہتی ہو دیوتا دانو وغیرہ سبکے مارنے والے ہین جیسے بشن جی کے پاس لچھمی سری کرشن جی کے پاس رادہکا ہمارے پاس ساوتری مہادیو جی کے پاس بھوانی باراہ جی کے پاس دہرتی جگیہ مین دچھنا اتر کے پاس ان سوئیا نل کے پاس دمینتی چندرمان کے پاس روہنی کشیپ کے پاس آدت بشسٹ کے پاس ارندہتی گوتم کے پاس اہلیا کردم کے پاس دیوہوتی برہسپت کے ساتھ تارا اگن کے پاس شت روپا اگن کے پاس سواہا اندر کے پاس سچی گنیش جی کے پاس پشٹ اسکندہ کے پاس دیوسینا اور دہرم کے پاس مورت سوبھا دتیین اور انکے ساتھ انکا سوبھاگ ہوتا اُسی طرح سنکھ چوڑ کے ساتھ تم بھی خوش رہو۔

چوپائی

ان سروپ سندر کے ساتھا	سندر بھون رہو ساتھا
تہان تہان بہرو بج پرج سون	یا سنگ کامن تم سن پنچ سون
بیچے کرشنہ لہو نیکے	بس کو لوک سکل بدہ ٹھیکے
سنکھ چوڑ جب رت بس ہوئی	تب بگنیھ پتر بجھ جائی

ادہیاے اونیسوان

دوہا

اونیس کے ادہیاے مین سنکھ چوڑ لیکے	بہو بیاہ سرگے کہب ہر پر چرت تدبیہ

پہلے کے ادہیاے کی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ آپنے یہ بڑا تعجب دینے والا احوال بیان کیا اسے سن ہم سیر نہین ہوئے اسکے بعد جو کچھ حال ہوا ہو اُسے کہیے یہ سن نارائن جی بولے کہ اسطرح آشیرباد دیکر برہما جی تو اپنے لوک کو چلے گئے اور سنکھ چوڑ دانو نے گاندہرب بدہ سے شادی کر اُسے قبول کر لیا تب سرگ مین نقارے بجے اور دہان پھولون کی برکھا ہوئی اور وہ اپنے گھر مین لیجا کر سندر جگہہ پر تلسی کے ساتھ بھوگ کرنے لگا تو سنگم کے سبب تلسی بیہوش ہو گئی اور نرجل بھوگ ساگر دب مین گئی اور چونسٹھ جو سنگار کی کلا ہین اور اُنسے جو چونسٹھ طرح کے ہونے جو رسکون کے لیے کام شاستر مین کہے ہین اور عورتون کے من ہرنے والے ہین اُن سب سنگارون سے

تُلسی کو سُکھ دیا پھر نہایت عمدہ جگہہ پر پھول اور چندن سمیت سجیا بچھا آپ بھی سب طرح سے آراستہ ہو بہار کرنے لگا اور تلسی نے چنچل
لیلاؤن سے پت کا من ہر لیا اور رس بھاو کے جاننے والے اُس رسک نے تلسی جی کا دل اپنے قابو کر لیا اور راجہ کے ماتھے کا چندن
انگون کے گھسنے سے تلسی جی نے ہر لیا راجہ نے اُسکا سیندور ماتھے سے ہر لیا راجہ نے اُنکے چھاتی کی جگہہ اور کچون مین ناخون کی ریکھا
کی اور تلسی نے اُنکے بائین بغل مین اپنے زیور سے نشان کر دیا راجہ نے اُنکے اُٹھون کو دانتون سے کاٹا اور رانی نے اُسکے دونون خسارون
مین اُس سے چوگنا نشان کر دیا اور النگن چومنا اور جانگھ سے جانگھ ملنا وغیرہ دونون نے کریا کی تھین کے بعد جسنے جو چاہا اُٹھکے سُندر بھیس کر لیا
لینے کیسر کے ملے ہوئے چندن سے رانی نے راجہ کو تاک کر دیا اور وہی سب انگون مین لگایا پھر پان لگا دیا اور عمدہ عمدہ کپڑے پہنا کر
پارجات کے پھولون کی مالا پہنائی اور پھر امول رتنون کی بنی مُندریان پہنائی اور سُندر من جو تر لوکی مین نایاب ہو پہنا کر بار بار کہتی جاتی
تھی کہ مین آپکی داسی ہون اور پھر خاوند کو پرنام کرتی ہون اور ایسا کرنے پر راجہ نہایت محبت سے اُسے کھینچکر اپنی چھاتی مین لپٹا لیتے تھے
او ر آہستہ آہستہ مسکراتے اور کپڑے سے ڈھنکا ہوا مُنہ چومتے تھے اور پھر عمدہ رخسارے اور کُند روپھل کے مانند ہونٹھ چومتے تھے اُسکے بعد اُنھون
نے کپڑے جو برن جی سے چھین لائے تھے اپنی پیاری کو دیے سورج کی عورت چھایا سے دو جھلالائے تھے دیے اور چندرمان کی استری
روہنی سے کُنڈل اور اگن کی استری سواہا سے منجیر۔ مُندری رتن ہاتہ کے زیور اور چوڑیان جو بشوکرما نے انکو دی تھی سب انکو دیا
اور عجائب کملون کی قطار عمدہ سجیا اور طرح طرح کے زیور دیے پھر راجہ نے ہنسی کی اور اپنے ہاتھ سے جوڑا باندہ پاٹی پار رخسارون پر چندن کی
لکیرین لگا بیچ بیچ مین بندا دیدیا جسے پتر کہتے ہین جسمین چندر اکارتین رکھا ہوتین اور خوشبودار چندن سے بنایا جاتا اُسکے چارون طرف کیسر کی
بندلیان دیجاتین ہین اور سیندور دیا اور پانون کے ناخونون مین مہاور دے اُسکے چرنار بند اپنی چھاتی مین لگا کر بار بار کہا اے دیبی مین تمھارا
داس ہون اور جواہرات سے آراستہ اپنے ہاتھون سے چھاتی مین رانی کو لپٹا کر اُس تپوبن سے راجہ اور جگھ کو لیکر چلے اور ملیا چل شیل اور
تپوبن اور پھلواریون اور پہاڑ کے درون اور سمندر کے کنارون وغیرہ پر چیت کے مہینے بھر گھومتے رہے ان سب جگھون مین بھونرے
بولتے تھے پھر نسیم ان سرسُن گندہ مادن اور دیوتون کی پھلواری اور نندن بن اور چمپا کیتکی اور باسنتی ان بنون مین بیساکھ بھر گھومے
اور کُند چمیلی مالتی کُند کملون کے بن کلپ برچھ کے نیچے پارجاتون کے بن اور ویرانی کانچی استھان شمیر پربت کانچی بن گمبھلاک کنچک کانچنا پھول اور چندن سمیت (ایک قسم کا پھول)
بن بن مین بہار کرتے تھے مگر نہ راجہ ہوا اور نہ تلسی بہار سے سیر ہوئی بلکہ جیسے آگ مین زیادہ آہت ڈالو اتنی ہی زیادہ آگ بھڑکتی ہو ویسے ہی دونون کا کام
بڑھتا رہا بہت دن اسطرح بہار کر تلسی کے ساتہ شنکھ چوڑ اپنے محلون مین آئے اور من بھاونی جگھہ پر جا بار بار بہار کرتے رہے اسطرح بڑے
پرتاب وان راج راجیشر شنکھ چوڑ نے ایک منونتر پھر راج کیا اسکے راج کرنے کے وقت مین دیوتا دیت دانو گندہرب کنر راچھس یہ سب
اُسکے قابو تھے یعنے سب کا اختیار اُسنے چھین لیا تھا جب دیوتون کی سب دولت لے لی تو وہ فقیرون کے مانند ادہر اُدہر گھومتے ہوئے
نہایت اُداس ہو برہما جی کی سبھا مین گئے اور سب احوال کہکر رونے لگے تب برہما جی دیوتون کو ساتہ لے کیلاس کو گئے اور مہادیو جی
سے سب حال کہا وہان صلاح کر شیو جی اور برہما جی بیکنٹھ کو گئے وہان پہونچ جواہرات کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے
دوار پالون کو دیکھا جو سبکے سب زرد کپڑے پہنے جواہرات کے جڑے ہوئے زیورون سے آراستہ بن مالا پہنے شیام سندر شریر اور شنکھ چکر گدا
پدم دہارن کیے چتربھج آہستہ آہستہ مسکراتے کمل نین اور منوہر تھے برہما جی نے آنیکا سبب سبھون سے کہا اُن لوگون نے حکم دیا کہ چلے جاؤ تو برہما
جی پہلے ڈیوڑھی مین آئے اسطرح سولہ دروازون پر ڈیوڑھی والون سے حکم لیتے ہوئے سری کشن جی کی سبھا مین پہونچے جو سبھا دیوتا رکھ

اور جتر بنج پار کھدون سے بھری ہوئی تھی اور وہ پار کھدی ناراین سروپ کو ستہہ مین پہنے اور دوج کے چندرمان کے مانند خوبصورت اور نکا عمدہ منیون کے ہارون سے سجے ہوئے اور امول رتنون سے جڑی ہوئی مونگون کی مالاؤن سے سجے ہوئے تھے جسمین سندر بدیا ہو ناچ ہوتا اور جیسے نچھترون سے گھرے ہوئے بیچمین چندرمان ہوتے ہین ویسے ہی بشن جی کنکرون سے گھرے ہوئے تھے اور بشن جی کو امول رتنون کے جڑے ہوئے سنگھاسن پر بیٹھے اور کریٹ کنڈل اور بن مالا سے سجے ہوئے اور سب نگون مین چندن لگائے کھیل کے لیے کمل کا ایک پھول ہاتھ مین لیے اور سب ناچ اور گانا دیکھتے اور سنتے اور مسکراتے شانت سروپ اور کچھ جھکے دبے ہوئے پان کو کھاتے اور اور سبھا کے لوگون سے استت کیے جاتے ہوئے دیکھ برہما وغیرہ دیوتا پرنام کرکے آنسو بہاتے ہوئے گڑگڑا کر بڑی بھگت سے استت کرنے لگے اور برہما جی نے ہاتھ جوڑ بہت ملائم ہوکر سب احوال بیان کیا تب بشن جی بولے اے برہما جی ہم اپنے بھگت پہلے جنم کے گوپ شنکھ چوڑ کا پرتانت جانتے ہین اسکو سنو یہ گولوک کا چرتر ہے جو پاپ کے ناس کرنے والا اور پُن دینے والا ہے ہمارے پارکھدون مین سداما ان نام ایک گوپ تھا اسنے رادھا جی کے سراپ سے دانوی جون پائی ایک سمے کی بات ہے کہ اپنے گھر سے ہم راس منڈل مین گئے اور کیونکہ برجا گوپی ہمکو جان سے زیادہ عزیز تھی اسلیے اسکو ساتھ لیے گئے تب اپنی داسی برجا کے ساتھ جاتے ہوئے سن رادھا جی نہایت غصہ سے راس منڈل مین چلی آئین مگر ہمکو وہان انھون نے نہین دیکھا برجا گوپی کو وہان ندی روپ بہتے ہوئے دیکھا اور ہمکو انتردھیان ہوئے جان اپنی سکھیون سمیت گھر کو چلی آئین اور ہمکو سداما ان گوپ کے ساتھ چپ بیٹھے ہوئے دیکھکر بہت برے بچن کہے اسے سن سداما ان اُسے برداشت نہ کرسکے اُسیکا اوپر اُنھون نے غصہ کیا اور ہمارے سامنے ماری غصہ کے رادھیکا کو اُنھون نے بہت کچھ کہا سنا اُسے سن غصہ سے سرخ آنکھین کر سداما ان کو جو ہماری سبھا مین بیٹھے تھے باہر نکالنے کا حکم دیا اور اُنکی لاکھ سکھیان اُٹھین اور سداما ان کو جو بار بار بہت بک جھک رہے تھے سبھا سے باہر نکال دیا اور سکھیون کو سداما ان نے باہر نکالنے کے وقت خوب پیٹا اسے سن رادھکا جی نے سداما ان کو سراپ دیا کہ اے نیچ دانوی جون مین جا تب سداما ان ہمکو پرنام کر اُنکو سراپ دیتے ہوئے اور روتے ہوئے چلے تو رادھکا جی نے رحم کرکے اُنکو روکا کہ اے بیٹے یہین رہو اب کہین نہ جاؤ تم کہان جاتے ہو ایسا کہتی ہوئی اُنکے پیچھے آپ بھی چلی تب گوپی اور گوپ رونے لگے اور رادھکا جی بھی بہت روئین تب ہمنے جاکر سمجھایا کہ اے سداما ان تم سراپ کو اگر ایک آدھے لحظہ مین یہان آؤ یہ کہکر رادھکا جی نے روکا اے برہما جی جتنا گولوک مین آدھا لحظہ ہوتا اُتنے وقت مین زمین پر ایک منونتر گذر جاتا اسلیے اتنے عرصہ کے بعد شنکھ چوڑ خود ہی ہان چلا جاویگا وہ بڑا طاقتور جوگی اور سب مایاؤن کو جانتا ہے اسلیے ہمارا تشول لیکر تم جلدی بھرت کھنڈ کو جاؤ اُس تشول کو لیکر شیو جی دانو کا ناس کرینگے وہ ہمارا کوچ ہمیشہ گلے مین پہنے رہتا اسلیے لوک اُسنے فتح کرلیے ہین جب تک وہ کوچ پہنے رہیگا تب تک اُسے کوئی نہ مار سکیگا اسلیے اب برہمن کا روپ دھارن کرکے ہم ہی جاتے ہین اور کوچ اُس سے مانگ لاوینگے

چوپائی

اُربد وہ دیو رہے بر ابہو	تاکہہ تم کر بہت سنیہو
جب لگ بد ہوہت برت ہانی	ہوئی تب لو بدہ ہم جانی
تاسون تاسُ بدہو ددا ہین	برج سمر پ ہم چل تاہین
ہنہ مرتہ تاکی ہو جائی	یا منہہ سنشہ ناہ بتائی

پیچھے دھیہ تیاگ تاناری
یہ کہہ ہر ہر کنہ دیہ شولا
اُربدہ ہر آدک سُر بولا
تہان آے سوچت دن راتی

بیتنی ہوئی آے ہماری
دیکھے اینتیرانو کولا
بھارت سے چلے سکل کر ہولا
کب ہر جیتین دیو اراتی

ادھیاے بیسوان

دوہا

یا بیسوین ادھیاے مین شنکھ چوڑ ارُدیو
انسون سنگر جم بھیو تا کر برنو بھیو

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ برہما شیو کو شنکھ چوڑ کے مارنے مین لگا آپ اپنے دہام کو گئے اور سب دیوتا بھی جہان سے آئے تھے وہان گئے اور مہادیو جی چندر بھاگا کے کنارے پر جہان برگد کا درخت تھا اُسکے نیچے دیوتون کے کام کرنیکے لیے بیٹھے اور چترر تھ گندھرپ جسکا پشپ دنت نام تھا ایلچی بناکر شنکھ چوڑ کے پاس بھیجا وہ دوت شیوجی کے حکم سے اُس شہر کو گیا جو اندرا ور کُبیر نگر سے بھی عمدہ تھا اور وہ پانچ جوجن کا چوڑا اور دس جوجن کا لمبا تھا اور سب بلور کا بنا ہوا تھا اور بڑی بڑی کھائیون سے گھرا ہوا تھا اُسمین نہایت چمکدار آگ کے مانند کڑ ور ون رتن لگے تھے وہان جاکر شنکھ چوڑ کا محل دیکھا جو کنگن کے آکار کا تھا جیسے پورنماسی کا چندرمان ہوتا ہی اس محل کے تینون طرف بھی کھائیان تھین جو وہان کے رہنے والون ما کے سوا اور دشمن نہ جا سکتے تھے اور نہایت اونچا اور آسمان کے لگنے والے کنگورون سے سوبھا دیتا تھا اور اُسمین بارہ دوار بنے تھے اور اُسکے اندر مندر سار کے لاکھ مندر بنے تھے جسمین جواہرات کی سیڑھیان اور رتنون کے ستون لگے تھے اُسے دیکھ چترر تھ نے اور عمدہ دروازہ دیکھے جہان ترسول ہاتھ مین لیے ہوئے ایک پورکھ دوارپال کھڑا تھا جو کنجی آنکھون والا سُرخ رنگ نہایت بھیانک تھا کہ جسکے دیکھنے سے پتا پانی ہوتا تھا اُس سے سب احوال کہا اُسکی صلاح لیکر آگے بڑھا اور اُسکو بھی طے کر کے جب آگے چلا تو وہان اندر کا مکان نظر آیا وہان پہونچکر وہ دوت دوارپال سے بولا کہ لڑائی کے سب احوال راجہ سے جاکر کہو مگر وہ نہ گیا تو پشپ دنت آپھی اندر چلا گیا اور جاکر شنکھ چوڑ کو دیکھا جو رتنون کے جڑے ہوئے تھے سنگھاسن پر بیٹھے تھے وہ سنگھاسن مندرون سے بنا ہوا اور جواہرات کے بنائے ہوئے پھولون سے آراستہ تھا اُس اُسکے سر پر ایک شخص چھتر لگائے تھا اور پارکھد مورچھل کر رہے تھے شنکھ چوڑ سُندر بھیس کیے ہوئے عمدہ جواہرات سے آراستہ اور چارون طرف دانو اپنے اپنے قاعدے سے کھڑے ہوئے تھے چترر تھ یہ کیفیت دیکھ نہایت متعجب ہوا اور شیوجی نے جو کہا تھا وہ کہنے لگا۔ کہ اے راجہ مین چترر تھ شیوجی کا نوکر ہون جو شیوجی نے کہا ہی وہ آپکی خدمت مین عرض کرتا ہون اُسے متوجہ ہوکر سُن لیجیے تب راجہ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا کہ کہو تب اُسنے کہنا شروع کیا کہ اے راج راج کا ادہکار اور راج دیوتون کو دو کیونکہ سب دیوتا بشن جی کے سرن مین گئے تھے اور بشن جی نے شول دیکر شیوجی کو یہان بھیجا ہی اسلیے شیوجی چندر بھاگا ندی کے کنارے پر برگد کے درخت کے نیچے بیٹھے ہین چاہیے اپنا دیس دیوتون کو دیدیجیے چاہے شیوجی سے جنگ کیجیے اب ہم سمبھو جی سے کیا کہین وہ کہیے دوت کے بچن سُن شنکھ چوڑ ہنسکر بولا کہ تم چلو صبح کے وقت ہم آدینگے یہ سب حال شیوجی کے پاس آکر چترر تھ نے کہا اتنے مین اسکندہ جی شیوجی کے پاس آئے اور بیر بھدر نندیشر مہاکال سبھدرک بشالاکھیہ بان پنگلاکھیہ کمپن نروپ بکرت منی بھدر باشکل کپل رکھیہ دبیرگھ وشٹر بکٹ

نامر لوچن کل کلنشہ بلی بھدر کال جھوکٹیچر بلو نمت رن شلا گھیی۔ دُرجے دُرگم آٹھون بھیروگیارہ رودر بارہ سورج اگن چندرمان بشنوکرما اشونی کمار
کبیر جم جئینت نل کو بیرلون ٹرن ٹبدہ منگل دہرم سنیچر ایشان کام دیو او گر دنشٹرا اوگر چنڈ اکو تر اکیٹیبلی رت نہنکری اشٹ بھجی بھدر کالی جو رتن
کے بنے ہوئے بہان پر سوار سرخ مالا دہارن کیے ناچتی گاتی اور ہنستی ہوئی جوکہ بھگتون کو بیخوف اور دشمنون کو بھے دیتی ہوئی جو جن بھر لمبی زبان
لپ لپاتی ہوئی سنکھہ چکر گدا پدم بھے ٹرگ چرم دہنکھ بان گول کھپر جو جن بھر چوڑا اتھالیے آکاش کو چھوتا ہوا ترسول اور جو جن بھر کی شکت
مدگر مُسل بجر بشنو استر برن استر اگنیہ استر ناگ کی پھانسی نارائن استر گاندہرب برہم استر گرُڑ استر پرجن پاشپت استر جرنبھن استر
پربت استر ماہیشر استر بایبیہ استر سموہن ڈنڈا بیر تھ استر وغیرہ دہارن کیے ہوئے بھدر کالی آکر تین کروڑ جوگنی تین کروڑ بھیانک ڈاکنی سمیت
بھوت پریت پشاچ کوشمانڈ برہم راچھس بیتال راچھس جچھ کنر ان سبھون کے ساتھ اسکندہ جی سری شیو جی کو پرنام کرکے انکے حکم سے مدد کرنے کے
لیے مہادیو جی کے پاس بیٹھے اور جب سنکھہ چوڑ کے یہان سے دوت چلا آیا تب سنکھہ چوڑ نے اندر جاکر یہ سب احوال تلسی سے کہا جنگ کی بات چیت
سُن تلسی کا گلا اوٹھ اور تالو سوکھ گیا اور کانپتی ہوئی اپنے خاوند سے بولی اے ناتھ ایک لحظہ بھر ہمارے بغل مین بیٹھیے اور ایک لحظہ بھر ہماری
زندگی کی رچھیا کیجیے اور جو ہمکو خواہش ہے وہ بھوگ ہمارے ساتھ بھوگیے کہ ایک لحظہ بھر اپنی آنکھون سے تمکو دیکھون میرے پران تھر تھر کانپتے
ہین دل راکھ ہوا جاتا ہے آج پچھلے پہر کی رات کو ایک بُرا خواب بھی مین نے دیکھا تھا تلسی کے کلام سُن بھوجن وغیرہ کر سنکھ چوڑ بولا کہ اے
پیاری تقدیر ہمیشہ آدمی کے ساتھ ہے سبھہ ہرکہ سکھ دُکھ ڈر رنج منگل یہ سب اپنے اپنے وقت پر ہوتے ہین جیسے پہلے درخت کا اکھوا
جمتا پھر وقت پاکر پھولتا پھلتا اور پھر وقت پاکر پکتا یہ سب وقت پاکر پھولتے پھلتے پھر اپنے وقت پر جھڑ جاتے وقت پر جگت ہونے اور
وقت پاکر ناس ہوتے اور اُس دنیا کا بنانے والا وقت پر سنسار بناتا پرورش کرنے والا پالتا اور مارنے والا مارتا اور برہما بشن شیو
وغیرہ سبھون کے پیدا کرنے اور پالنے اور ناس کرنے والے پرکرت اور آتما ہین جو کال کرکے ناچ رہے ہین وقت پاکر وہ پرماتما اپنے مین
موجود پرکرت کو علیحدہ کرکے بشوون کو بناتا وہ سب کا مالک سرب روپ سرباتما پرمیشر ہے اور وہی آدمی کو آدمی سے پیدا کرتا اور
آدمی سے آدمی کی پرورش کرتا پھر آدمی سے آدمی کو ناس کرا دیتا اور جسکے حکم سے ہوا چلتی ہے سورج تپتے ہین اندر برستے موت جانداروں کو
مارتی آگ سب چیزین کو جلاتی اور چندرمان سردی کا روپ ہوکر گھومتے اس سے اُس مرتبہ کی مرتبہ کال سے کال جم کے جم بنانے والے
کے بنانے والے پالنے والے کے پالنے والے ہرنے والے کے ہرنے والے کی سرن مین جاؤ بھلا اس دُنیا مین کون کسکا ہے اُس سب کے
مددگار ایشر کو بھجو دیکھو ہم کون ہین اور تم کون ہو مگر تقدیر نے ملا دیا اب پھر اُسکو علیحدہ کرنا منظور ہے اسلیے علیحدہ کرتا ہے مصیبت اور رنج
مین آدمی خوف زدہ ہو جاتا مگر پنڈت نہین سکھ دُکھ سب کال کے کرم سے گھوما کرتے ہین تم سبکے مالک سری نارائن جی ہین اُنسے ملو گی جسکے
لیے تمنے بہشیر تپ کیا تھا ہمنے تو تپ کرکے برہما جی کے بردان سے تمکو پایا ہے اسلیے ہر کو پاؤ گی اور گولوک کے بندرابن مین سری گوبند کو
پاؤ گی اور ہم بھی اب دانوی شریر چھوڑ کر گولوک مین جاوینگے وہان تم ہمکو دیکھو گی اور ہم تمکو دیکھینگے یہان تو رادہکا جیکے سراپ سے ہم
آئے تھے اب پھر چلے جاوینگے اے پیاری پھر ہمکو کونسا رنج ہے اور تم اس دیہہ کو چھوڑ جلد بشن جی سے ملو گی اے سُندری غم مت کرو
سنکھ چوڑ شام کے وقت اتنا کہہ رات کو سیجیا پر سویا اور رتن کے مندر مین طرح طرح کے دیپک کرکے استری سے کریڑا کرنے لگا اور نہایت
رنج مین ڈوبی ہوئی اپنی پیاری کو چھاتی سے لگایا اور پھر سمجھانے لگا اور جوگیان اسے بہشیر بھانڈیرین مین سری کرشن چندر نے دیا تھا اُس
سے بودہ کرنے لگا اور وہ سب گیان اپنی پیاری کو اُسنے دیا جو سب دُکھون کا مٹانے والا ہے اُس گیان کو پاکر تلسی دیبی نہایت

تپ

خوش ہوئی اور سبکو ناس ہو جانے والا مانگر خوش ہو کر کریڑا کرنے لگی اور وہ دونون کریڑا کرتے کرتے سُکھ مین ڈوب گئے اور بیہوش ہو گئے اور آپسمین انگ سے انگ ملاکر طرح طرح کی سُرت کیے ایسے دونون ایک مین لپٹ گئے جیسے ارد ناریشر مہادیو جی ہین تُلسی نے اپنے خاوند کو اپنی جان سے عزیز مانا اور دونون سُکھ سے رات بھر لیٹے رہے اور پھر جاگ کر بہار کرنے لگے پھر رس کی کتھا کہہ کہہ ہنسنے لگے۔

چوپائی

جہن منہہ سُرت کرت دووُ جن	جہن منہہ رس منہہ لاوت بچ مَن
سُرت برت نہین تنکی ہوئی	دووُ رت کُشل تیون نہین کوئی
بیار وجیتیت ایکھ ایکا	کوئی نہ ہارت سہت ببیکا
یہ بدہ رجنی گئی سب بیتی	ٹہرت رہی تنکی شُبھہ پریتی

ادھیاے اکیسوان [۲۱]

دوہا

اکیسوین ادہیاے ہین سنکھ چوڑ ہر کیر	برنو جدہ انیک بدہ جا ہین چرت گنبھیر

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری کرشن جی کے بھگت سنکھ چوڑ کرشن جی کا دل مین دہیان کرکے براہم مہورت مین پھولون کی سیجا پر سے اٹھا اور نہاکر رات کے کپڑے چھوڑ دہو یا ہوا انگوچھا اور دہوتی پہنکر سفید تلک کیا اور اپنا صبح کا کرم کرکر اور اپنے اشٹ دیوتا کی پوجا کر دہی گھی شہد وغیرہ اور عمدہ جواہرات اور کپڑے اور سونا برہمنون کو دیا جیسا کہ ہمیشہ دان دیتا تھا اور انمول رتن جو ہیرے وغیرہ تھے وہ جاترا کے لیے اپنے کل کے گرو کو دیے اور کسی برہمن کو ہاتھی گھوڑے اور دولت سب منگل کے لیے دیے اور ہزارون بھنڈارے دو لاکھ شہر اور سو کروڑ گانون یہی برہمنون کو دیے اور سب دانوونکا راجہ اپنے بیٹے کو کرکے اور راج اور عورت اُسی کے سپرد کیا اور سب دہن دولت مال رعایا بھنڈارا باہن وغیرہ سب لڑکے کو دے کر آپ زرہ بکتر پہن دہنکھ ہاتھ مین لے نوکرون چاکرون کے ذریعہ سے فوج اکٹھا کی جسمین تین لاکھ گھوڑے لاکھ ہاتھی دس ہزار رتھ تین کروڑ دہنکھ دہر تین کروڑ کوچ پہنے ہوئے اتنے ہی ترشول لیے تھے اُسکی فوج کا سیناپت سب طرح کے جنگ کا جاننیوالا مہارتھ کہلاتا تھا جسکو دانو نے تین اچھوہنی کا مالک بنایا جو تیس [۳۰] اچھوہنی کو اکیلا مار سکتا تھا اور تیس اچھوہنی فوج خزانے کی حفاظت کے لیے رکھی ایسا سامان اکٹھا کر سری کرشن جی کو یاد کرتا ہوا وہانسے جہان فوج رہتی تھی باہر نکل رتہون کے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو شیو جی کے پاس چلا جہان کہ بھدرا ندی کے کنارے پر وہ برگد تھا وہ سدھو نکا پیتر تھا اور وہان کپل جی عبادت کرتے تھے اور مغرب کے سمندر کیجانب مشرق اور ملیاچل کے مغرب اور سری شیل کے جنوب اور گندہ مادہن کے شمال کیجانب پانچ کوس چوڑی اور اس سے سوگنی لمبی اور سفید اور پُن دینے والے پانی سے بھری ہوئی بھدرا ندی ہے اور وہ چھپیار سمندر کی پیاری عورت ہے اسمین تمرا پتی ندی ملتی ہے اور ہمالے پہاڑ سے نکلتی ہے اور گومتی کے بائین طرف مغرب کے سمندر مین ملتی ہے وہان سنکھ چوڑ نے شیو جی کو دیکھا جو کروڑ سورج کے مانند روشن برگد کے نیچے بیٹھے تھے اور جو کاسن باندھے مُدرا اگجت آہستہ آہستہ مسکراتے بلور کے مانند سفید اور برہم تیج سے روشن اور ترسول وغیرہ دھارن کیے اور شیر کے چمڑے کے کپڑے

بنائے بھگتون کو موت سے چھوڑانے والے تپسیا کا پھل اور سب سمپدا دینے والے برتن مکھ بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والے
بشنو ناتھ بشنو بیج بشنو کے پیدا کرنے والے بشنو مہر اور بشنو کے سنگھار کرنے والے کارنون کے کارن گیان دینے والے سناتن
ایسے شیوجی تھے انکو دیکھ بمان سے اترا اپنی سماج کے ساتھ پرنام کیا انکے بائین طرف بھدرکالی اور سامنے اسکندہ جی بیٹھے تھے انکو بھی آسنے
پرنام کیا اور ان تینون نے آشیرباد دیا اور انہین خیریت پوچھکر راجہ شیوجی کے پاس جا بیٹھا تب بھگوان مہادیوجی نہایت خوش ہو کر اُس
سے بولے کہ جگت کے بنانے والے برہما جی جو دہرم پتا ہین انکے بڑے بشنو مریچ نام بیٹے پیدا ہوئے انکے یہان کشیپ جی ہوئے
ان کشیپ جی کو دچھ نے تیرہ ۱۳ کنیا دین انمین ایک کا نام دنو تھا جو بڑی بہت برتا تھی اُسکے چالیس لڑکے پیدا ہوئے جو بڑے تیجسوی
ہوئے ہین انمین ایک کا بپرچیت نام تھا جو بڑا طاقت ور اور پراکرمی تھا اسکا بیٹا بشن جی کا بھگت اور جتیندری دمبھ ہوا جسنے
کرشن چندر جی کا منتر لاکھ برس تک پشکر جی مین جپا اور شکراچارج کو اپنا گرو بنا کر تمکو بیٹا پایا پہلے جنم مین تم گولوک مین سدا گوپ
بشن جی کے پارکھد تھے اُسوقت رادھکا کے سراپ سے دانوؤن کے مالک ہوئے اور بشنو لوگ برہما وغیرہ تک سب چیزونکو تچھ مانتے
بلکہ سارشٹ سالوکیہ سامیپیہ سارو پیہ یہ چار طرحکے دیے ہوئے موچھون کو بھی قبول نہین کرتے بلکہ بشن جی کی سیوا کی خواہش کرتے ہین اور برہما اندر منو
کے پدون کو بھی تچھ مانتے اور امر ہونے کو بھی ناچیز جانتے ہین تم بھی سری کرشن جی کے بھگت ہو ان دیوتون کے راج لینے سے کیا ہو کچھ بھی نہین ہوسکتا
ہو اسلیے آپ دیوتونکا راج دیدیجیے بھلا ہمارا ہی کہنا مان لیجیے آرام سے اپنے راج مین رہیے اور دیوتا اپنے استھان پر چلے جائین جاندارون
سے دشمنی کرنے سے کیا فائدہ ہے تم سب کشیپ جی کے خاندان مین سے ہو اور برہم ہتیا وغیرہ پاپ اپنی ذات کی دشمنی کرنیکے
سولہوین حصے کو بھی نہین پاتا جو دیوتون کو راج دیدینے سے اپنا نقصان مانتے ہو تو بھلا کبھی آدمی کی ہمیشہ ایک حالت
چلی نہین جاتی ہے دیکھو پراکرت پرلے مین برہما کا ناس ہو جاتا پھر ایشر کے پربھاو اور مرضی سے برہما پیدا ہوتے تپسیا سے گیان پیدا
ہوا اور سمرن پھر انکو نہین رہجاتا اسی سے برہما پھر سرشٹ کرنے لگتے ہین دیکھو ست جگ مین پورا دہرم تھا وہی تریتا مین تین حصے
رہگیا پھر دواپر مین دو حصے اور کلجگ مین ایک ہی حصے رہجاتا ہے ایسے ہی آہستہ آہستہ کم ہوتا چلا آتا ہے اور کلجگ کے اخیر مین کچھ بھی نہ رہجاتا یگا
جیسے کہ اماوس کو چندرمان نہین رہتا اسیطرح سورج کا گرکھم مین تیج رہتا اُسی طرح کا ششر رت مین نہین رہتا ایک ہی دن مین
دیکھ لیجیے کہ جیسا سورج کا تیج دوپہر کے وقت رہتا ہے ویسا صبح اور شام کو نہین رہتا ہے وقت پر سورج طلوع ہوتے ہین پھر بالک رہتے
ہین پھر جوان ہوتے ہین اور وقت پاکر غروب ہو جاتے ہین کال ہی سے جسدن بادل ہوتا ہے اُسدن سورج نظر نہین آتا ہے اور راہو کے
دبا لینے سے کانپنے لگتے ہین اُسکے بعد پھر خوش ہو جاتے ہین دیکھو پورنماسی کو چندرمان پورا رہتا ہے پھر اُس طرح کا نہین رہتا بلکہ دن
دن گھٹتا جاتا ہے پھر اماوس کے بعد دن دن بڑھتا جاتا ہے سکل پچھ مین سمپت سمیت رہتا اور کرشن پچھ مین چھئی روگ کے سبب
دق رہتا ہے اور راہو کے دبانے سے دکھی ہوتا ہے اور وقت پاکر چندرمان سکل برن ہو جاتا ہے اور وقت ہی پاکر بھدر روپ ہو جاتا
دیکھو آج کل راج سے نکالے ہوئے بل جی ستل مین رہتے ہین اور آگے کے منونتر مین وہی اندر ہونگے دیکھو وقت پاکر زمین پر
غلہ پیدا ہوتا ہے اور سربادھارا کہلاتی ہے اور وقت پاکر بشو ناس ہو جاتے ہین اور پھر وقت پاکر پیدا ہوتے ہین اسیطرح تمہاری
دولت اور تم بھی وقت پاکر ناس ہو جاوگے پھر دیدینے مین تمہارا کیا نقصان ہے برابر تو ایک ایشر پربرہم ہی رہسکتا ہے اور سب وقت پر کم
اور زیادہ ہوتے ہین جس برہم پرماتما کی مہربانی سے ہم مرتبہ ہوئے ہین اسلیے بے تعداد پراکرت پرلے ہمنے دیکھے ہین اور بار بار

دیکھینگے اور جو وہ پرکرت روپ ہی اُسی کو پورکھ کہتے ہین وہی آتما ہی اور وہی جیو ہوکر طرح طرح کے روپ دھارن کرتا ہی جس ایشر کے نام اور گنونکا
کیرتن جو کوئی کرتا ہی وہ بیوقت کی موت اور جنم روگ بچے اور بوڑہاپے کو جیتتا ہی اُسی ایشر نے برہما کو بنانے والا بشن جی کو پرورش کرنے والا
اور ہمکو ناس کرنے والا بنایا ہی اور یہ سب ہم بھی بھی ہین ہمنے کالاگن رودر کو سنگھار کرنے مین رجوع کردیا ہی اور ہم اُسی ایشر کے گن اور نامون کا
کیرتن کرتے ہین اسلیے مرتنجیہ ہین اور ہمارے خوف سے موت ایسی بھاگتی ہی جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ بھاگتے ہین اسطرح کہ مہادیوجی تو خاموش
ہورہے اور راجہ اُنکے بچن سُن تعریف کر ملائم ہوکر بولا ای دیوتون کے مالک آپنے جو کہا وہ کچھ جھوٹھ نہین ہی وہ سچ ہی مگر کچھ ہم بھی جھنکار سکتے ہین
اُسے آپ بھی سُن لیجیے ابھی آپنے کہا ہی کہ ہمجنس سے دشمنی کرنی بڑا پاپ ہی تو پھر بل دہن چھین کر ستل لوک مین کیون بھیجے گئے کیا وہ ہمجنسون سے
دشمنی نہین کی گئی ہی جانتا ہون کہ آپ سب مہاتما دوسرے کو نصیحت کرنے مین بہت ہوشیار ہین ہے ایشر ہمنے اوپر کے تو سب ایشرج لے
لیے ہین مگر کیا کرستل لوک سے بل کو نہین لاسکتے کیونکہ وہان بشن جی موجود ہین نہین تو ضرور لاتے اب کچھ قابو نہین چلتا اسکے سواے بھائی سمیت
ہرنیاکش دیوتون سے کیسے مارا گیا اور شمبھ وغیرہ اسرون کو دیوتون نے کیسے مارا کیا یہ گیات درو نہین ہی اور دیکھو پہلے سمندر کے متھنے کے
وقت دیوتون نے امرت پی لیا دکھ کے اُٹھانے تو ہم دیت ہوئے اور پھل بھوگنے والے دیوتا اس سے پرماتما پرکرت روپ کھیل کرنیکا
بھانڈ ہے جسکو جہان دیتا ہی وہ اسکا ایشرج ہوتا ہی اور دیوتا اور دیتون کی تو ہمیشہ سے تکرار چلی آئی ہی وقت پر کبھی تو ہماری ہار اور کبھی
فتح ہوتی ہی اگر ہم لوگون مین صلاح ہوئی تو آپکا آنا بیفائدہ تھا اور آپ تو دیوتا اور دیتون سے برابر تعلق رکھتے ہین پھر ایکطرف ہوکر آنا مناسب
نتھا اور جو آپ کو یہ بڑی شرم ہو کہ ہم لوگون کو نیچ سمجھکر جیتنے مین کیرت کم ہی اور ہارنے مین بڑا نقصان ہی تو ویسا کیجیے ایسے بچن سُن مہادیوجی
ہنسکر بولے کہ برہماجی کے نبس مین پیدا ہوئے تم لوگون کے ساتھ جنگ کرنے مین ہملوگون کو بڑی لجیا ہی اور تمسے ہارنے مین بھی کچھ بُرا نہین ہین
پہلے بشن جی سے مدہ اور کیٹبھ کے ساتھ جنگ ہوئی تھی پھر اُسی ایشر سے ہرن کشیپ کے ساتھ لڑائی ہوئی اور ہمنے پہلے ترلوردیت کے ساتھ
جنگ کی تھی اور سب شیری سبکی ماتا بھگوتی سے شمبھ وغیرہ سے لڑائی ہوئی پھر تم تو سرشٹ کے پار کہہ دن مین اُتم ہو یہ جو مارے گئے تھے
تمھارے برابر کوئی نہین تھے اسلیے اے راجہ آپ کے ساتھ جدہ کرنے مین ہملوگونکو بڑی لجیا ہی مگر یہ ضرور کہتے ہین کہ دیوتونکا راج
دیدیجیے ہم سری کرشن جی کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہین

چوپائی

اتنا کہہ شنکر بھی ہونے اُٹھے سبھا سون شیوہ نہوری	شنکھ جوڑ کر بھر تیہ اگونے جاکو تنک نانہہ کچہ کہوری

ادھیاے بائیسوان

دوہا

بائیسوین ادھیاے مین برنو جدہ ہار بنھ	جامین دیوا ئسرن کر برج بہنت بن دیہہ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ شیوجی کو سرسے پرنام کر دانوانے وزیرون سمیت نہایت جلد بیان پر سوار ہوا اور شیوجی نے
بھی اپنی فوج اور دیوتون کو پریرنا کی جب دونون طرف فوج آراستہ ہوئی تو جنگ ہونے لگی اندر برکھ پر بادیت سے جنگ کرنے لگے سورج

نارائن پرجیت سے چندر مادنیہ کے ساتھ کال کال سُر سے گُن گوکرن سے کُبیر کا لکیہ سے اُشتوکر ماسیہ مرتبہ بُھنکر سے جم سنگھار سے بڑن ملنگن سے پون جنجل سے بُدہ دہرت پرشٹ سے سنیچر رکنا جہہ سے جنیت رتن سار سے لبُں پرچش گن سے اشونی کُمار دیپت مان سے نل کوبرُ دہوم سے دہرم دہرندر سے منگل اور رکھا چھیہ سے بہان سُو بہا کر سے کام ٹھیر سے بارہ سورج کو دہا لکھہ چورن ٹکرا ک چڈرن دموج کانجی نکھہ بنڈدہور نندی بشو پلا ہن سے گیارہ رودر گیارہ بھنگرون سے مہامایا اور چنڈکا دکون سے نند لشیر وغیرہ سب دانوؤن کے گُن سے جُدہ کرنے لگے اس سماج مین مہادیوجی برگد کے نیچے بیٹھے رہگئے اور اسمین شنکھ چوڑ کروڑ دانوؤن کے ساتھ رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھا تھا ایسا جُدہ ہوا جس مین شنکر کے سب جودہا دانوؤن سے ہار گئے اور سب دیوتا زخمی ہو ہو کر بھاگ گئے تب اسکندہ جی نے غصہ کر کے دیتون کو گھیر لیا اور اپنے گنون کا بل بڑہایا اور آپ اسکندہ جی اکیلے دانوؤن کے گنون کے ساتھ لڑنے لگے اور جنگ مین سوا چوہنی فوج اُنہون نے مار ڈالی اور دیتون کو کالی بھی مارنے اور کھانے لگی اور نہایت غصہ ہو کر دیتونکا خون پینے لگی اور اُسنے دس لاکھ ہاتھی ایک ہی ساتھ ایکہی ہاتھ سے اُٹھا کر مُنہ مین ڈال لیے اور میدان جنگ مین سینکڑون کبندہ ناچنے لگے اسکندہ کے بانون سے دانو بہت زخمی ہوئے اور سب کے سب بھاگ کھڑے ہوئے اور برگہہ برپا پرجیت دمبھہ ملنگن یہ سب ایکہی ساتھ اسکندہ جی سے آبھڑے تب مہاماری ادہر سے لڑنے لگی جو کبھی پیچھے مُنہ نہین کرتی اسکندہ کی شکت کے لگنے سے سب گھبرا اُٹھے اور دیوتا سُرگ سے پھولونکی برکھا کرنے لگے جب شنکھ چوڑ نے دیکھا کہ یہ سب دانوؤن کو مار ڈالنا چاہتا ہی تو آپ بمان پر سوار ہو کر لڑائی کرنے کو آیا اور تیرون کی برکھا کرنے لگا یہانتک کہ بڑا ہی جنگ ہوا جسمین اپنا پرایا کچھ بھی نظر نہ آتا تھا اور اُدہر نند لشیر وغیرہ دیوتا سب بھاگ کھڑے ہوئے اور ایک ہی کارتکیہ جی سمر مین کھڑے رہے تب راجہ پہاڑ درخت اور سانپ وغیرہ کی برکھا کرنے لگا اور راجہ کی برکھا کرنے سے اسکندہ جی ڈہپ گئے جیسے بادل اور کہر سے سورج ڈہپ جاتے ہین اسی اثناے مین راجہ نے اسکندہ کی کمان کاٹ ڈالی اور رتھ توڑ ڈالے گھوڑے وغیرہ سب مار ڈالے اور اُنکے مور کو تو دیبا استر سے جرجری بہوت کر دیا اور اُنکی چھاتی مین بڑی بھو دینے والی شکت ماری اُسکے لگنے سے ایک لحظہ بھر اسکندہ جی کو بیہوشی آگئی اور پھر ہوش مین آئے اور جو دہنکہ پہلے بشن جی نے دیا تھا اُسے لے پھر بمان پر سوار ہوئے اور ستر استر لیکر جُدہ کرنے لگے جتنے درخت اور پہار شنکھ چوڑ نے بھیجے تھے اُنسی استر سے کاٹ ڈالے اور اگن بان کو میگھ بان چھوڑ کر بجھا دیا اور شنکھ چوڑ کا رتھ اور دہنکہ کاٹ ڈالا اور سارتھی کے کریٹ مکٹ سب مار مار ٹکڑے ہو کر اُڑ گئے اور ایک شکت شنکھ چوڑ کی چھاتی مین ماری جس سے راجہ بیہوش ہو گئے جب ہوش مین آئے تو دوسری سواری پر سوار ہو دہنکہ لے تیرون کا جال مایا سے بنا دیا کیونکہ وہ بڑے مایا وی تھے اور سیدہین اسکندہ جی کو ڈہانپ لیا اور سینکڑون سورج کی چمک کے مانند شکت جو پرلے کی آگ کے مانند تھی اور بشن جی کے تیج سے بھری ہوئی تھی اُسے اسکندہ کے بدن مین ماری اور وہ جا لگی جس سے وہ بیہوش ہو گئے اور کالی جی نے اُسے گود مین لیکر شیو جی کے پاس پہونچا دیا اور اُنکی فوج کی رچھیا کرنے چلی گئی یہان یہ بھی ہوش مین آئے اور نند لشیر وغیرہ بیر سب کالی کے پیچھے گئے اور سب دیوتا گندہرپ جچھہ کنر وغیرہ کوئی کوئی باجا لیے اور کوئی شراب اور شہد وغیرہ کے برتن لیے تھے اور سمر بھوم مین جاتے ہی کالی نے بڑا شور کیا جسے سُنتے ہی سب دانوون کو بیہوشی آگئی تب کالی نے دشمنون کو دُکھ دینے والا ات ہاس اور شراب پیکر میدان مین ناچنے لگی اور اگر دانشٹرا اور کرونڈا کوٹوی جو گنی ڈاکنی اور اُنکے گن اور دیوتا وغیرہ سبنے شراب پی کالی کو دیکھ شنکھ چوڑ نہایت جلد سمر مین پہونچا اور جو دانو آواز سُنکر ڈر گئے تھے اُنکو راجہ نے دلیری دی کالی جی نے راجہ کے اوپر پرلے کی اگن کے سمان اگن چھوڑی راجہ نے میگھ استر سے

بجھادی تب کالی نے برن استر چھوڑا اُسے راجہ نے گاندھرپ استر سے کاٹ ڈالا تب کالی نے ماہیشتر استر چھوڑا راجہ نے بشنو استر سے کاٹ ڈالا تب کالی نے نارائن استر چھوڑا اُسے دیکھ رتھ سے اُتر راجہ نے پرنام کیا اسلیے جو پرلے کی آگ کی سکہا کے مانند تھا اوپر کو چلا گیا اور شنکھ چوڑ بھگت سے ڈنڈوت کرکے پرتھوی مین گر پڑا تب کالی جی نے برہم استر چھوڑا راجہ نے اُسے برہم استر سے مٹا دیا تب کالی نے دیبہ استر چھوڑا اُسے راجہ نے دیبہ استر سے شانت کر دیا دیبی جی نے جوجن بھر کی لمبی شکت چھوڑی راجہ نے دیبہ استر سے اُسکے سَو ٹکڑے کرڈالے تب دیبی جی نے پاشپت استر چھوڑنے کو اٹھایا اُسکے روکنے کے لیے آکاش بانی ہوئی کہ پاشپت استر سے تو اِس مہاتما راجہ کی موت ہی مگر جب تک بشن جی کے منتر کا کوچ اسکے پاس ہی اور جب تک اسکی عورت کا پت برت بنا ہی تب تک اس راجہ کو موت نہوگی یہ برہما کا بچن ہی اتنا سُن کالی نے پاشپت استر نہین چھوڑا اگر بارے بھوکھ کے سولاکھ دانوؤن کو پکڑ کر کھا گئی اور شنکھ چوڑ کو کھانے دوڑی مگر تیکھے استرون سے دانوؤن نے روک دیا تب دیبی نے گرمی کے سورج کے تیج کے مانند کھڑگ راجہ کے اوپر مارا مگر دیبہ استر سے دانو نے اُسکے سَو ٹکڑے کرڈالے پھر دیبی اُسکے نگلنے کے لیے چلی کیونکہ وہ بڑا اسدہ تھا بہت ہی بڑھ گیا اور مُنھ مین سما ہی نہ سکا تب کالی نے ایک ایسا گھونسا مارا جس سے دانو رتھ اور سارتھی وغیرہ سب ختم ہوگئے تب دیبی نے شول مارا شنکھ چوڑ نے بائین ہاتھ سے اُسے لیلیا تب دیبی نے نہایت غصہ ہوکر پھر ایک گھونسا مارا اُسکے لگنے سے وہ گر پڑا اور ایک لحظہ بھر وہ بیہوشی مین پڑا رہا بعد ایک لحظہ کے ہوش مین آیا تب وہ اُٹھا اور دیبی سے اُسنے جُدہ نہ کیا بلکہ اُنکو پرنام کیا اور جب سے جُدہ ہونے لگا تبھی سے دیبی کے استر تو اُسنے اپنے استرون سے کاٹ ڈالے اور بعضے اپنے تیج سے گرہن کرلیے مگر دیبی کے اوپر اُسنے کوئی استر نہین چلایا کیونکہ وہ بشنو تھا اسی سے دیبی جی کو اپنی ماتا سمجھتا تھا مگر دیبی نے نہایت غصہ ہوکر اُسکو پکڑ کے گھما کے اوپر کو نہایت زور سے پھینک دیا جب اوپر سے نیچے کو گرا تب بھدر کالی کو پرنام کر پھر اُٹھا اور نہایت خوشی سے رتنون کے بنے ہوئے بمان پر سوار ہوا اُس جنگ مین اُسکو کچھ بھی تکلیف نہ ہوئی پھر دیبی مارے بھوکھ کے دانوؤن کا خون پینے لگی اس طرح تو لہو پیکر اور گوشت کھاکر بھدر کالی مہادیو جی کے پاس چلین گیئن —

چوپائی

پوروا کرم سے سب گایا — شو وشمر برتانت سُنایا

دانوناس سُنت شو ہرکھے — ہنس بھو بھانت مو دمنہ برکھے

ہی ہرچھن مُنہ دیت بہوتا — بچھّن کین جاے بنصبوتا

کوتُخ تہے جب اُگلا شنکر — آنو بھر کھا واتیہ شنکر

تب دانو بہت مارن ہیتا — پاشپتا سُتر لین جگ بیتا

ہوئی آکاش بانی تہہ ایسے — تم سے بدھ یہ نہین رپ کیسے

ہے راجیندر مہا گیانی — مہا پراکرم اربل کھانی

ہم سے اوپر نہ استر چلاوا

ہم سانگ سب کاٹ بہاوا

ادھیاے تیئسوان [۲۳]

دوہا

تیئسوین ادھیاے مین ہر ہر نرپ کو ہیش	تاجوتی سنگرت کری کہئے مرن نریش

سری نارائین جی بولے کہ شیوجی جُدھ کا حال جان اپنے گنون کو ساتھ لے آپ میدان مین جنگ کرنے چلے اور شنکھ چوڑ نے شیوجی کو دیکھ بمان سے اوتر پرتھوی مین گر سر سے پرنام کیا اور بمان پر چڑھ بیٹھا اور دہنکھ لیا جدھ ہونے لگا یہانتک کہ سَو برس تک شیوجی اور دانو سے لڑائی ہوتی رہی اور فتح اور شکست کسیکو نہوئی تب شیو اور دانو نے استر اور شستر دہر دیے شنکھ چوڑ رتھ پر بیٹھا مہادیوجی بیل پر بیٹھ رہے سینکڑون دانوون کا اودہار ہوگیا یعنے جو جو مارے گئے تھے اُنکو شیوجی نے پھر جلا دیا اتنے مین بوڑھے برہمن کا بھیس بنائے بشن جی وہان آئے اور دانو سے بولے اے راجیندر مجھہ غریب برہمن کو بھچھیا دیجیے تم سب چیزون کے داتا ہو ہمکو چھوٹی سی چیز چاہیے وہ دیدیجیے مین بے روزگار ہون اور بوڑھا اور نہایت بھوکھا پیاسا ہون پہلے تم ہمسے قول ہارو کہ ہم دینگے پھر اپنا مطلب ہم کہینگے راجہ نے کہا تم مانگو ہم دینگے تب بشن جی جو برہمن کا روپ دہرے تھے بولے کہ ہم کوچ چاہتے ہین اُسے سن اُسنے دیدیا اور بشن جی نے کوچ کو دہارن کرلیا اور شنکھ چوڑ کا روپ بنا کر تلسی کے پاس جا اُسکی جون مین اپنا بیج رکھدیا اور یہان شمبھوجی نے سری بشن جی کا ترسول اُنکے مارنے کے لیے لیا اُسکو سواے شیوجی کے اور بشن جی کے کوئی چلا نہین سکتا تھا اور وہ ہزار دہنکھ کے برابر چوڑا اور ہزار ہاتھ لمبا لیلا پور یک برہمانڈون کا سنگھار کرسکتا تھا ایسا شول شیوجی نے دانو کے اوپر چھوڑا اتب راجہ شنکھ چوڑ دہنکھ دہر سری کرشن چندرجی کے چرنون کا دھیان بھگت سے جوگ آسن باندھ کے کرنے لگا کہ ترسول گھوم کر راجہ کے اوپر گرا اور شنکھ چوڑ کو رتھ سمیت بھسم کرڈالا تب شنکھ چوڑ نوجوان گوپ کا بھیس دہر دیبہ روپ ہو دو بھجا کر کے مُرلی ہاتھ مین لیے زیورون سے آراستہ رتنون سے جڑے ہوئے بمان پر سوار ہو کروڑون گوپون سے گھِر کر گولوک کو چلا گیا اور وہان پہونچکر اُسنے رادہا اور کرشن چندرجی کے چرنون مین نمسکار کیا اور اُنہون نے نہایت خوش ہو نہایت محبت سے بٹھایا یہان جتنی سنکھ چوڑ کی ہڈیان تھین وہ طرح طرح کے شنکھ کی ذاتین ہوگئین اور وہ سب دیوتون کی پوجا کے لیے پوتر ہین اور اُنکا جل تیرتھ جل کے برابر پوتر ہے مگر شمبھوجی کو چھوڑ جہان سنکھ کی آواز ہوتی ہے وہان ہمیشہ لچھمی رہتی ہین سنکھ کے جل سے جسنے نہایا گویا سب تیرتھون کے پانی سے نہاچکا شنکھ بشن جی کے رہنے کا استھان ہے اسلیے جہان سنکھ ہے وہان بشن جی ہین اور وہان ہی لچھمی رہتی ہین بدشگونی دور ہوتی اور عورت یا شودر کے بجائے ہوئے سنکھ کی آواز کو سنکر لچھمی اُس جگہہ کو چھوڑ دور چلی جاتی ہے شیوجی بھی دانو کو مار کر اپنے گنون سمیت اپنے لوک کو چلے گئے —

چوپائی

سُرن لیو تج ادہیکارا	پرم مدت من لاگ نہ وارا
سرگ دندبھی باجن لاگے	کنتر آد سب گاوت آگے
شیو کے اوپر پھول جھر ہوئی	مُن گن مدت بھئے سب کوئی
یہ بدہ شنکھ چوڑ بدہ بھیو	سُرگن سب نج آشرم گیو

ادھیاے چوبیسوان

دوہا

چوبیسوین ادہیاے مین جم ہر تُلسی سنگ | بھیو کہب پُن تُلس کر برمہاتم پرسنگ

پہلے کے ادھیاے کی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ نارائن بھگوان نے کس روپ سے تُلسی مین بیج ڈالا وہ ہمسے آپ کہیے یہ سُن سری نارائن جی
بولے کہ نارائن بھگوان دیوتون کا کام کرنے کے لیے شنکھ چوڑ سے کوپ چلے اسکے عورت کا پت برت ناس ہونے کے لیے شنکھ چوڑ کی مارنے کی خواہش
کرکے گئے اور تُلسی کے دروازے پر جا کر نقارہ بجایا اور جے جے کہکر اُس پت برتا کو سمجھایا اُسے سُن بہت خوشی سے جھروکے سے دیکھنے لگی اور بے بجے
شنکھ چوڑ برہمن بندی گن بھیک اور جاچکون کو روپیہ دیکر منگل کرا کر رتھ سے اُتر تُلسی کے گھر مین چلے گئے تُلسی نے اپنے خاوند کو دیکھ اُنکے پانون دہوئے
اور روئی پھر عمدہ سنگھاسن پر بٹھا کر کپور وغیرہ ملا ہوا پان دیا اور کہنے لگی کہ آج میرا جنم سُپھل ہوا کہ اپنے پران پیارے کو پھر دیکھتی ہون اور
کامی ہو آہستہ آہستہ مُسکرا کر خوش بیانی سے اپنے خاوند سے جنگ کا احوال پوچھنے لگی کہ اے کرپا کے سمندر بے تعداد دشمنون کے سنگھار
کرنے والے آپنے مہادیو جی سے لڑکر کیسے فتح پائی وہ ہمسے کہیے تُلسی کے بچن سنکر جعلی شنکھ چوڑ یہ جھوٹھی باتین کہنے لگے کہ اے سُندری ہمارے
اور شیو جی کے سو برس تک لڑائی رہی اور سب اُنکا ناس ہوگیا تب برہما جی نے آکر ہماری اور شیو جی کی دوستی کرا دی اور اُنہین کے کہنے سے ہم نے
دیوتون کو اُنکا ادہکار دیدیا اور ہم اپنے گھر مین آئے شیو جی اپنے لوک کو چلے گئے اتنا کہہ جعلی شنکھ چوڑ سونے لگے اور اُسے کھینچ کے بھوگ کرنے لگے
تب اُس پت برتا نے اپنے اصلی خاوند کے اور اُسکے کھینچنے مین کچھ فرق پایا اور بھوگ کرنے مین بھی اُسے فرق معلوم ہوا اسلیے اُسنے تب ترکیا
کی کہ یہ تو کوئی دوسرا ہی تو پوچھنے لگی کہ تم کون ہو تمنے ہمسے مایا کرکے بھوگ کیا اور کیونکہ تمنے ہمارا پت برت ناس کیا اسلیے ہم تمکو سراپ
دیتی ہین تب سری بشن جی نے تُلسی کے بچن سُن خوف زدہ ہوا اپنا روپ دہارن کرلیا اور تُلسی دیبی نے دیکھا کہ یہ تو دیوتون کے دیوتا سناتن
بشن جی ہین جو کہ نئے کمل کے مانند سیام سرورت کے کمل کے مانند نین دہارن کیے کروڑ کام دیون کے مانند خوبصورت جواہرات
کے زیور دن سے آراستہ آہستہ آہستہ مُسکراتے پیتامبر اوڑہے تھے ایسا بشن جی کو دیکھ وہ سُندری بیہوشی مین آگئی تھوڑی دیر کے بعد ہوش
مین آئی تب اُنسے بولی اے ناتھ تمکو کچھ رحم نہین ہے اور پتھر سے سخت تمہارا دل ہے کیونکہ تمنے فریب سے ہمارا دہرم بھنگ کیا اور ہمارے خاوند کو
مارا اسلیے تمہارا اسنسار مین پتھر کا روپ ہوگا اور جو لوگ تمکو سادہو کہتے ہین وہ پاگل ہین اسمین شک نہین ہے آپ نے اپنے بھگت ہمارے
خاوند بقصور کو دوسرے کے فائدہ کے لیے کیون مارا اتنا کہہ تُلسی بار بار رونے لگی جب تُلسی کی کُرنا دیکھی تو بشن جی نیت شاستر کے موافق
اُسکو سمجھانے لگے اے تُلسی جی بھرت کہنڈ مین تمنے ہمارے لیے تپ کیا اور تمہارے لیے شنکھ چوڑ نے تپ کیا تھا وہ تو تمکو اپنی عورت کرکے
بہار کر گیا مگر جو تمنے ہمارے لیے عبادت کی تھی اُسکا پھل بھی ہونا چاہیے تھا مگر اب اس شریر کو چھوڑ دیبہ دینہ دہارن کر ہمارے ساتھ
بہار کرو اور ہمکو تم لچھمی کے برابر پیاری ہوگی اور یہ تمہارا شریر پُن روپ بھرت کہنڈ مین گنڈکی ندی ہوکر بہیگا اور بڑا پُن دینے والا ہوا اور تمہارے
بالون کا پُن دینے والا درخت ہوگا اور تمہارے بالون سے پیدا ہونے کے سبب اُس درخت کا نام تُلسی ہوگا اور وہ تُلسی کا درخت تینون لوکو
بھول اور پتون مین سب پُوتون کے پوجنے کے لیے پردہان روپ ہوگا اور سُرگ مرت پاتال گولوک بیکنٹھ مین آپ پُن روپ تُلسی کا درخت
ہوکر تم سب کہین رہو اور گولوک مین برجا ندی کے کنارے پر اس منڈل بندرا بن بھانڈیر بن چمپک بن کانن مادہوی کیتکی

کنٹھکا مالتی بنون مین تم رہو اور سب پُن دینیے والے استھانون مین رہو اور تلسی کے درخت کے نیچے پُن دینیے والی جگہہ ہوگی اور
وہان ہمیشہ سب تیرتھون کا باس بنا رہیگا کیونکہ وہان تلسی کے پتے گرکر ہم سبھون کے اوپر آپ سے آپ گر ینگے اور جسکا ور تلسی کے پتے
گرینگے گویا وہ سب تیرتھون کا اشنان کر چکا اور سب جگیہ کر چکا اور تلسی کے پتے ڈالکر جو جل سے ابھشیک کریگا وہ بھی گویا سب تیرتھون کا
اشنان کر چکا اور سب جگیہ کر چکا بشن جی جتنے امرت کے سو گھڑے چڑہانے سے خوش ہوتے اتنے ایک تلسی چڑہانے سے خوش ہوتے ہین
اور جتنا پھل دس ہزار گودان کرنے سے ہوتا ہی اُتنا کاتک مین بشن جی کو ایک تلسی کا پتا چڑہانے سے ہوتا اور جو کوئی مرتے وقت تلسی
دَل ڈالے ہوئے جل کو تلسی سمیت پیتا ہی وہ لاکھ اشومیدھ ہونے کا پھل پاتا ہی اور جو منکھ تلسی اپنے ہاتھ مین لیکر اور دینہہ مین دہار کے
سریر کو چھوڑتا وہ بیکنٹھ مین جاتا اور تلسی کی لکڑی کی بنی ہوئی مالا لیکر جو شخص چلتا ہی وہ قدم قدم پر اشومیدھ کا پھل پاتا ہی تلسی اپنے ہاتھ
مین لیکر جس بات کی کوئی پرتگیا کرتا ہی اور اسکو پھر بجا نہین لاتا وہ جب تک سورج اور چندرمان ہارینگے تب تک نرک مین رہیگا اور جو
تلسی کے پاس جھوٹھی قسم کہاتا ہی وہ جب تک چودہ اندر بھوگ کرینگے وہ تب تک کمبھی پاک نرک مین پڑا رہیگا مرنے کے وقت جو تلسی
کے پتے کا کنکا کھاتا ہی وہ رتنون کے بمان پر سوار ہو بیکنٹھ مین جاتا ہی اور پورنماسی اماوس دوادشی اتوار سنکرانت مین یا تیل لگاکر
دوپہر مین اور رات کو اور شام کے وقت اشوچ مین اور اپوتر سمے مین رات کے کپڑے پہنے ہوئے تلسی کا پتا اُتارتے ہین گویا بشن جی کا
سر کاٹتے ہین تین رات تلسی کا پتا سُدہ رہتا ہی سرادہ برت دان پرتشٹھا دیوارچن کی یہ بات ہی اور جو درخت کی مالک بنی ہوگی وہ
گولوک مین سری کرشن چندر جی کے ساتھ بہار کریگی اور جو گنڈ کی ندی کی ادہشٹہاتر دیبی ہوگی وہ سمندر کے ساتھ بہار کریگی جو سمندر
ہمارے انس سے پیدا ہوا ہی تم ساچہات ہمارے ساتھ بہار کروگی اور تمہارے پاس بھرت کھنڈ مین گنڈ کی ندی کے جل کے پاس
رہینگے وہان ہماری پتھر کی مورت رہیگی یعنی ہم سالگرام روپ ہونگے اور اُس ندی مین کروڑون کیڑے ہونگے اور جنکے تیز دانت ہونگے
اور وہ اپنے ہتیارون سے جتنی ہماری پتھر کی مورتین ہونگی اُنمین سُدرشن چکر کا نشان بنا دینگے اور ایک چھید بھی کر دیا کرینگے اسطرح جسمین
مورت مین ایک چھید اور چار چکر کے نشان بنے ہونگے اور نئے بادل کے مانند ہو اور مالا کے مانند ریکھا پتھر کے اوپر ہو تو ایسی مورت
کو لچھمی نراین کی مورت کہینگے اور جسمین دو چھید اور چار چکر ہون اور مالا کی نشانی نہو وہ رگھوناتھ جی کی مورت ہی اور جو نہایت چھوٹا
اور اسمین ایک چکر ہو اور نئے بادل کا سا رنگ ہو تو اُسے بامن جی کی مورت جاننا مگر اُسمین مالا کی نشانی نہو اور بہت چھوٹی اور دو
چکرون سمیت بن مالا پہنے ہونے سے سری دہر کی مورت ہوگی جو گرہستھون کو بہت منگل دیگی اور موٹی گول بن مالا بغیر دو چکرون سمیت
دامودر کی مورت ہوتی ہی بان کے لگے ہوئے نشان سمیت نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی تیر کمان دہارن کیے ایسی مورت کا رن رام نام
ہوگا اور میانی درجے کے سات چکرون سمیت چھتر اور زیور وغیرہ سے آراستہ کا نام راج راجیشر ہی اور وہ راجاؤن کو بہت انند دیتے ہین نو چکر والے
نئے بادل کے مانند اننت بھگوان ہین جو ارتھ دہرم کام موچھ سب دیتے ہین جو چکر آکار دو چکر اور لچھمی اور گوپد کے نشان سمیت ہین اُسکو
مدہ سودن کہتے ہین سُدرشن وہ مورت کہلاتی ہی کہ جسمین ایک چکر ہو اور جسمین ایک چکر چھپا ہوا ہو اُنکو گدادہر جانو اور جسمین دو چکر
ہون اور گھوڑے مانند مُنہہ ہو وہ ہیگریو جی ہین اور جنکا بڑا بھاری مُنہہ ہو اور دو چکر ہون اور بھیانک مورت ہو اُنکو نرسنگہہ کہتے ہین جو
نہایت جلد براگ دیدیتے اور جسمین دو چکر ہون اور پھیلا ہوا مُنہہ ہو اور بن مالا دہارن کیے ہون اُنکو لچھمی نرسنگہہ جانو وہ گرہستھون کو
بہت سکھ دیتے ہین اور جنکے دوار استھان پر دو چکر ہون اور لچھمی کے نشان سمیت سم روپ ہین اُنکو باسدیو جانو یہ سب کامون کے

پھل دینے والے ہین اور جسمین نئے بادل کے مانند سیام رنگ اور سو چہم چکر ہون اور بہت چھید ہون وہ بڑ دُمن ہین یہ بھی گرہستہون کو بہت سکہہ دیتے جسمین چکر ایک مین لگے ہون اور بیچہ ٹیڑہی ہو تو یہ شنکر کہن کہلاتے ہین جو گرہستہون کو بہت سکہہ دیتے ہین اور جہان سالگرام کی شلا موجود رہتی وہان سری بشن جی بیٹھے رہتے ہین اور وہان لچھمی جی اور سب تیرتھ بستے ہین جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کی پوجا کرنے سے ناس ہو جاتے ہین چہتر اکار روپ سالگرام کی مورت کی پوجا سے راجہ ہوتا اور گول مورت کے پوجنے سے بڑی لچھمی رہتی لڑہی کے مانند مورت کے پوجنے سے دُکھ اور شولا اگر مورت کے پوجنے سے ضرور مرجاتا ہے اور کرال لکھی مورت کے پوجنے سے ولدری اور بھبوری مورت کے پوجنے سے تکلیف پاتا جو مورت کسی آگ وغیرہ کے لگنے یا اور کسیطرح ٹوٹ جاوے اُسکے پوجنے سے مرجاتا ہے اور برت دان پرتشٹھا سرادہ دیوتا کا پوجن یہ سب سالگرام کے سامنے کرنے سے اُتم ہوتے اور سالگرام کی پوجا کرنے والا سب تیرتھونکا اشنان کر چکا اور سب جگیہ بھی کر چکا اور سب تپسیا برت تیرتھ بھی کر چکا جو تپسیا کرکے چارون بید دن کے پاٹھ کرنے مین پھل ہوتا وہ سالگرام کی شلا کے پوجنے سے ہوتا ہے اور سالگرام کی شلا کا جل جو آدمی ہمیشہ پیتا ہے وہ دیوتون کے پانچت پاتا اور اُسکے چہونے کی خواہش سب تیرتھ کیا کرتے اور وہ جب تک زندہ رہتا تب تک وہ جیو نمکت ہے اور مرکے بشن جیکے استہان کو جاتا ہے اور وہان سری بشن جیکے ساتہ بے تعداد برسون تک بشن جیکے نوکرون کے کام کرتا ہے اور جو کوئی برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین وہ سالگرام کے چرنودک پینے والے کو دیکھ ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھ سانپ بھاگتا ہے اور اُسکے پانون کی دھور پڑنے سے دیوتا اور پرتھوی پوتر ہو جاتی ہے اور اُسکے جنم ہونے سے اُسکے لاکھ پورکھ تیرون کے تر جاتے ہین۔

چوپائی

مرن سمے جو لہت شلا جل — سالگرام کیر شبہہ پھل
سکل پاپ دہ ہر پر جائی — وہان رہے بہو دن ہر کہائی
اروزبان مکت سو پاوے — کرم بھوگ سب چھوڑ بہاوے
لین ہوے ہر پد منہہ جائی — ستیہ کہت سند یہ نہ بھائی
سالگرام شلا دہر جوئی — متھیا بچن کہت نر کوئی
بدہ بیہ ست سوبس ہر پاپی — کبھی پاک مانہہ ہوی پاپی
شالگرام شلا دہر جوئی — کرت قول پروت نہین سوئی
منو نتر بھر لبست دکھاری — لگوگ بترہن نرک بھاری
سالگرام تلس دل کاہین — کرت بھوگ جون ہر کہاہین
جیما نتر بہار جا جیبرا — تا کر ہوت لہت پن کھیدا
تلسی پتر بھوگ سنگہ سنگ — کرت جون نر لہت نہین بہگ
بہار جاہین رجاجت پھیری — سپت جنم لگ ہوت نہ دیری
سالگرام سنکہہ تلسی دل — جو راکہت اکیتر کرت پھل

سوگیانی ہر پر یہ سب بھانتی ۔ کہت نہین ہم ٹھکر سُہاتی
ایک بار جو جا سنگ بھوگا ۔ کرت بھیر دُکھ ہوت بجوگا
پر تم منو نتر بھجر نیکے ۔ شنکھ چوڑ پیاری رہ ٹھیکے
یاسون شنکھ رہت تو دیہا ۔ دُکھد سدا نہ دیت سنیہا
یاسون سنکھ سہت سب کوئی ۔ تُلسی دل راکھین نہین کوئی
یہ کہہ ہر ہرسے جب نیکے ۔ دنیہہ تیاگ تُلسی تب ٹھیکے
دیہہ روپ پُن دہارن کینہا ۔ سری سم باس بشن اور لینہا
تاکے سنگ گیو بیکنٹھا ۔ ہر جاگی مت سدا اکنٹھا
یہ بدہ چار بھیئین ہر جایا ۔ لچھمی سرستی جنت دایا
گنگا تُلسی سب بدہ پیاری ۔ یہ چارون سب بھانت دُلاری
تُلسی دنیہہ گنڈکی سرِتا ۔ سالگرام بشن جگ بھرتا
کرت کاٹ بھو تیلا تھاہین ۔ جل منہہ تپت ہوے تے جاہین
جو تہہ سب پیت برن کے ۔ کرشن برن جل مدہیہ سرن کے
یہ بدہ تُلسی چرت بکھانا ۔ اب کا سُناچہت کر کانا
سو سب تمہین سُناؤن نارد ۔ تم سُرتا ہو گیان بشارد

ادھیاے پچیسوان[۲۵]

دوہا

پچیسوین[۲۵] ادھیاے مین تُلسی پُوجن ریت ۔ مہا منتر جُت کہب سو سُنیو کرکے پریت

سری نارد جی نے پُوچھا کہ سری نارائن جی کی پیاری تُلسی کی پوجا کا بدہان اور استوتر کہیے پہلے انکی پوجا کسطرح سے اور کسنے کی اور کیون وہ پوجی گئین سب ہمسے کہیے سُوت جی اِسی کتھا کو شونکادِ مُنیون سے کہتے ہین کہ نارد جی کے بچن سُن نارائن جی پاپ ہٹانے والی کتھا کو شروع کرنے لگے کہ بشن جی تُلسی کی پوجا کو لچھمی جیکے ساتھ بہار کرنے لگے اور لچھمی جیکے سمان تُلسی کو ماننے لگے پھر اُسکا نو سنگم لچھمی اور گنگا جی تو سہتی تھین مگر سرستی جی نہ سہسکین اسلیے سرستی جی نے سری بشن جی کے سامنے کلہ کرکے تُلسی جی کو مارا جس سے وہ مارے شرم اور بیعزتی کے انتردہیان ہو گئین جب سری بشن جی نے تُلسی کو نہ دیکھا تو سرستی جی کو سمجھایا اور اُسکے حکم سے تلسی کے بن کو چلے گئے اور پہونچ کے اشنان اور دہیان کر بھگت سے استوتر پڑھنے لگے پوجا کرنے مین

श्री ह्रीं क्लीं सम वृन्दाबन्यै स्वाहा

یہ منتر پڑہا تھا کہ جو اوپر لکھا ہی اسلیے جو کوئی اِس منتر سے تُلسی کی پوجا کرتا ہی وہ سب سدہ پاتا ہی پوجا مین گھی کا چراغ دھوپ سیندور پھول وغیرہ چاہیے جب سری بشن جی نے پوجا کرکے استوتر پڑہا تو تُلسی جی درختون سے نکل کر ظاہر ہوئین اور خوش ہو کر بھگوان کے

چرنار بندون مین سرن ہوئی تب بشن جی نے یہ بردان دیا کہ اے تُلسی تم سب جگہہ پوجی جاؤ اور ہم تمکو اپنی پیشانی اور ہردے مین دہارن کرینگے
اس طرح کہ انکو اپنے ساتھ لے بشن جی بکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سنکر نارد جی نے پوچھا کہ تُلسی جی کا کون دہیان کون استوتر اور کون پوجا
کا طریقہ ہے مہربانی کرکے وہ آپ کہیے یہ سن نارائن جی بولے کہ جب تُلسی انتردہیان ہوگئی تھی تب بندرابن مین جاکر تُلسی کے برہ سے
دکھی ہو سری بشن جی اُسکی استت کرنے لگے تھے

تُلسی کا استوتر

مول ۱

वृन्द रूपाश्च वृक्षाश्च यदैकत्र भवन्ति च ॥ विदुर्बुधास्तेन वृन्दां मत्प्रियान्तां भजाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جب برندروپ درخت اکٹھے ہوتے ہین تب عقلمند لوگ برندا کہتے ہین اُس اپنی پیاری برندا کو بھجتے ہین۔
تُلسی کا نام ۱۲

مول ۲

पुरा बभूव या देवी त्वादौ वृन्दा वने वने ॥ तेन वृन्दा वनाख्यातां सौभाग्यान्तां भजाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) جو دیبی پہلے برندابن مین ہوئی تھی اور اُسی سے برندا نام ہوا اُس برندا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۳

असंख्येषु च विश्वेषु पूजिता या निरन्तरम् ॥ तेन विश्व पूजिताख्यां पूजितान्त्व भजाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جو تُلسی بے تعداد بشوؤن مین پوجی جاتی ہین اور اسے اسکا نام پوجتا ہوا اُس پوجتا کو ہم بھجتے ہین۔

مول ۴

असङ्ख्यानि च विश्वानि पवित्राणि त्वया सदा ॥ तां विश्व पावनीन्देवीं विरहेणस्मराम्यहम् ४

ٹیکا

(۴) اے دیبی کیونکہ تمنے بے تعداد بشو پوتر کیے اسی سے تمھارا نام بشو پاونی ہوا تمکو ہم برہ سے بھجتے ہین۔

مول ۵

देवान तुष्टाः पुष्पाणां समूहेन यया विना ॥ तां पुष्पसारां शुद्धाञ्च द्रष्टुमिच्छामि शोकतः ५

ٹیکا

(۵) جس تمہارے بنا اور پھولون سے دیوتا خوش نہین ہوئے اُن پھولون کی سار شدہ سروپ تمکو دُکھ سے سمرتے ہین۔

مول ۶

विश्वे यस्याभि मात्रेशा भक्तानन्दे भवेद्ध्रुवम्॥ नन्दिनी तेन विख्याता साप्रीता भवतादिह ६

ٹیکا

(۶) بشو مین جسکے صرف ملنے سے بھگتون کو آنند ہوجاتا اسلیے نندنی کہلاتی ہو اسلیے اے نندنی نام تلسی تم خوش ہوجاؤ۔

مول ۷

यस्या देव्या स्तुला नास्ति विश्वेषु निखिलेषु च॥ तुलसी तेन विख्याता तां यामि शरणां प्रियाम् ७

ٹیکا

(۷) اے دیبی تمھارے تولنے کے لیے بشو مین ترازو نہین ہی اور اسی سے تلسی نام پڑا ہی اُس اپنی پیاری کے شرن مین ہین

مول ۸

कृष्णजीवन रूपासा शश्वत्प्रियतमा सती॥ तेन कृष्णजीविनीसा सामे रक्षतु जीवनम् ८

ٹیکا

(۸) کیونکہ بہت پیاری ہوکر اور بہت برتا دہارن کرکر شن جی کا جیون روپ ہی اسلیے کرشن جیون روپنی کہلاتی ہی وہ ہمارے جیون کی حفاظت کرے اسطرح آٹھ اشلوکون مین بشن جی استُت کرکے چپ رہے تواتنے مین تلسی جی کو چرن کمل مین پرنام کرتے دیکھا جو بعزتی ہونیکے سبب رو رہی تھی ایسی پیاری کو دیکھ انھون نے اپنی چھاتی مین لگایا اور سرستی جی کی اگیا لیکر اپنے استھان کو چلے گئے اور سرستی جی کے ساتھ اُسکی محبت کرادی اور بردان دیا کہ اے تلسی جی تمکو سب پوجین اور سب تمکو سر پر دہارن کرین بشن جیکے ایسے بردان تیئے تلسی جی نہایت خوش ہوئی اور سرستی جی نے بلاکر اُنکو اپنے پاس بیٹھالیا اور اسکو پکڑ کر لچھمی اور گنگا مسکرائین اور نہایت خوش کرکے اُنکو اپنے گھر مین بلالیا۔

چوپائی

برندا برندا بنی سُنا ما
بشو پاونی کرشن جیونی
یہ نام اشٹک ارشستو ترا
اشوشیدہ پھل لہت بہوری
تلسی جنم او سج پن واسی
پوجیو ہرتا ہی دن تاہی
اُرج سکل پاپ سو ہرپُر
کاتک ماس مانہہ تلسی دل
دس سہسر گو دان کیر پھل
استون سنت تلسی کر جوئی
ہر پاین پاوت شبہ جایا

بشو پوجت تلسی با ما
پُشپ سار کا او ر نندنی
پڑہت جون باڑہت تیہہ گوترا
کہت بکار نہ یا منہہ چوری
پوجا تاس تاہ دن کہاسی
تیہہ دن جو پوجت سکھہ پائی
جات سدا دہر ہرا نپے اور
ہری سمر پت منج کرت پھل
پاوت نہین سنفشے سُن تج چھل
اُست لہت ستا لوکن گوئی
بندہ رہت لہ بدہ اما یا

روگی روگ رہت سُن ہوئی
بگھے سے بچپت سدا بھے بہتا
سو جانت سو سہت بناوا
تُلسی برچھہ مانہہ پوجا کر
پُشپ سار تلسی کر پوجن
پاپی پاپ ناس کے ہیتا
سر پر دہرن جو گیہ سب کا ہے
یہ بدھ دھیاوے پوجت جوئی
تُلسی کتھا سکل ہم گائی

بند ہوا بندھن چھوٹت سوئی
پاپی پاپ رہت سُن بتیا
ام ستوتر سکل بدھ گاوا
آواہن کر نیک نہ من وہر
سکل پاپ ہر جم مدہ سودن
برت اگن سم دیا نکیتا
بشنو پاونی تُلس بتا ہو
بھوساگر تر چھوٹت سوئی
نارد مُن جو تمھین سُنائی

ادھیاے چھبیسوان

دوہا

چھبیسوین[۲۶] ادھیاے مین ساوتری اتہاس
سرب بید برنت کبب جیہہ سُن ہوت ہُلاس

تُلسی کا چرتر نارد جی نے پوچھا کہ ہمنے تُلسی جیکی کتھا سُنی اب ساوتری جیکا چرتر سُنائیے کہ پہلے کس سبب سے ساوتری جی پیدا ہوئین ہمنے سُنا ہے کہ بیدون کی ماتا ہے اور جنم لیکر اُنکی پہلے کسنے پوجا کی اور پھر پیچھے کسنے پوجی یہ سُن نارائن مُن بولے اے مُن جی بید کی ماتا گایتری کو پہلے برہمانے پھر بیدون نے اُسکے بعد سب پنڈتون نے پوجا کی اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین اشوپت راجہ نے پوجا کی اُسکے بعد چارون برن پوجنے لگے یہ سُن نارد جی نے پھر پوچھا کہ اے مہاراج وہ اشوپت کون تھا اور کسلیے اُسنے پوجا کی اور یہ بھی بتلائیے کہ وہ کیونکر پوجا کرنیکے لائق ہوئین نارائن جی بولے کہ مدر دیس مین ایک اشوپت راجہ ہوئے جو دشمنون کی طاقت ہرنے والے اور دوستون کے دُکھ کے مٹانے والے تھے اُسکی بڑی رانی جو بڑے دہرم والی تھی اُسکا مالتی نام تھا جیسے بشن جیکو لچھمی جی ہین ویسے اُس راجہ کو مالتی تھی اُس رانی کے اولاد نہ ہوئی تھی اسلیے وہ بسشٹ جیکی نصیحت سے ساوتری کا آرادہن کرنے لگی اور بہت عرصہ تک عبادت کرتی رہی نہ تو بھگوتی سے بردان ملا نہ درشن ہوئے تب خوف زدہ ہوکر اپنے گھر مین چلی آئی راجہ اُسے دُکھی دیکھ سمجھا بجھا آپ ساوتری کی تپسیا کرنے کو پُشکر مین چلے گئے اور وہان سو برس تک عبادت کرتے رہے مگر ساوتری کے درشن نہوئے مگر آکاس بانی ہوکر یہ حکم ہوا کہ تم دس لاکھ گایتری جپو اتنے مین وہان پراشر مُن آئے انکو راجہ نے پرنام کیا مُن راجہ سے بولے کہ ایک مرتبہ گایتری جپنے سے دن بھر کا کیا ہوا پاپ مٹتا ہے اور دس مرتبہ جپنے سے دن رات کے پاپ ناس ہوتے ہین اور سو بار کے جپنے سے مہینہ بھر کے پاپ مٹتے ہین اور ہزار مرتبہ کے جپنے سے برس دن کے پاپ بھسم ہوتے ہین اور لاکھ جپنے سے جنم بھر کے پاپ بھسم ہو جاتے ہین اور دس لاکھ جپنے سے اور جنم کے پاپ بھی ناس ہوتے ہین اور دس کروڑ جپنے سے برہمنون کی مُکت ہو جاتی ہے اور براہمن ہاتھ کو سانپ کا پھن اکار کے مانند کر اُسکا چہید بند کر مشرق کی طرف منہ کر جپے اور جو مالا نہو تو ہاتھ ہی مین جپے اُسکا طریقہ یہ ہے کہ انامکا کے پور سے شروع کر انگشت سبابہ تک دہنی طرف
یعنی بنصر[۱۱]

پانی دینے کا منتر				
(۱۰)	شیتل پار پیاسا ناشن	جگ جیون جت گندہ پرکاشن	لیجے جل کیجے یہ کاما	انت کال دیجے بج دہاما
کپڑا دینے کا منتر				
(۱۱)	شو بھا روپ دنیہہ کرجوئی	شوبھا سبھا مانہہ دیتے موہی	اکر مج کپاس جات جو ہوئی	لیجے بسن کمت سب کھوئی
زیور دینے کا منتر				
(۱۲)	کانچن آدِ نرمت پربھوکھن	سری کر سری جت اتہ ادوکھن	سُکھد پُن پرُ دلیہہ ابھوکھن	داس ہنیہہ گت نین کچہ دوکھن
مالا دینے کا منتر				
(۱۳)	منگل روپ اُر منگل منگل	نانا پُشپ نرمت رنگل	بھو سو بھاگر مال لیجے	بھگت داس کنہ نگ دیجے
گندہ یعنے چندن وغیرہ کے ٹیکا دینے کا منتر				
(۱۴)	بنید اور سگند ہت گند ہا	سو بھاکر سندہو رسُنبدہا	بھوکھن سون پرور بھوانی	جُت سندور گندہ لہہ آنی
جگیوپویت یعنے جنیو دینے کا منتر				
(۱۵)	پُن سوتر نرمت شبہہ گرنتھت	بید منتر پُڑہ پڑہ دوج نترت	جگیہ سوتر لیجے شُبہہ موسون	بھگت چھوڑ کچہ جہت نہ تو سون
تلپ یعنے سجیا دینے کا منتر				
(۱۶)	سکل برن سے پہنیہ کومل	پُشپ سگند ہت منڈت نوبل	سجیا لیہہ دیت کرشنیو	سدا بسہو داسن کے اینو

اتنی چیزین اِن منترون سے یا مول منتر سے دیگر استوتر پاٹھ کرے پھر بھگت سے برہمن کو دچھنا دے گایتری کا یہ منتر ہے ــ जانتا چاہیے کہ ساوتری اور گایتری ایک ہی دیبی کے نام ہین یہ آٹھ چھرون کا منتر ہوا اب श्रीं ह्रीं क्लीं सावित्र्यै स्वाहा برہمیہ دن کا کہا ہوا ساوتری کا استوتر کہتے ہین سُنو گولوک مین کرشن چندر جی نے ساوتری کو برہما جی کو دیدیا مگر وہ برہما کے ساتھ برہم لوک مین نہ آئی تب سری کرشن چندر جی کے کہنے سے برہما جی نے ساوتری کی استت کی تب اُنھون نے خوش ہوکر برہما جی کو خاوند بنانیکی خواہش کی وہ استوتر یہ ہی

مول ۱

सच्चिदानन्द रूपेत्वम्मूल प्रकृति रूपिणि ॥ हिरण्यगर्भ रूपेत्व म्प्रसन्नाभव सुन्दरि ॥१॥

ٹیکا

(۱) سچدانت سروپ مول پرکرت ہرن گربھ روپ سُندری خوش ہوجیے ــ

مول ۲

तेजस्स्वरूपे परमे परमानन्दरूपिणि ॥ तेजाती नाञ्ज्ञातिरूपे प्रसन्नाभवसुन्दरि ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے تیج روپنی پرمانند سروپنی برہمن چھتری بیشنون کی ذات روپنی تم خوش ہوجاؤ ــ

مول ۴

सर्वस्वरूपे विप्राणां मन्त्रसारे परात्परे ॥ सुखदे मोक्षदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) ای سُندری تم ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ پیاری اور ہمیشہ آنند روپنی اور سب منگل سروپ ہو ہم پر خوش ہو جیے -

مول ۵

विप्रपापेध्मदाहाय ज्वलदग्निशिखोपमे ॥ ब्रह्मतेजःप्रदे देवि प्रसन्ना भव सुन्दरि ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) ای سُندری برہمنون کا پاپ گویا ایندھن ہو جسے تم بھسم کرنے کے لیے جلتی ہوئی آگ کی لاٹ کے مانند ہو اور برہمنون کو تیج دینے والی ہو اے دیبی خوش ہو جیے -

مول ۶

कायेन मनसा वाचा यत्पापं कुरुते नरः ॥ तत्त्वत्स्मरणमात्रेण भस्मीभूतं भविष्यति ६

ٹیکا

(۶) جو پاپ آدمی زبان اور دل سے کرتا ہے وہ تمہارے یاد کرنے مین بھسم ہوگا -

چوپائی

یہ کہہ بدہ تیہہ سبہا جھاری	بیٹھے ساوتری تمہاری
ہوے پرسن بدہ سنگ ساوتری	برہم لوک کنہہ گئی پوتری
استوراج یہ پڑہ سو ہوپا	اشوپتیت نام انرو پا
درشن ساوتری کے کینا	ارہن پا نجہت شبہ بر لینا
یہ پُن استوراج پرہت نر	سندہیا کر تیہہ بھاگ پڑہت بر
چارون بید پاٹھ پھل پاوت	انت بھوانی لوک مجھاوت

ادھیاے ستائیسوان

دوہا

ستائیس ادھیاے مین راج بھون منہہ ٹیک	ساوتری کر جنم جم بھیو کہب سب ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ راجہ اشوپت نے اس استوتر سے اسُتت اور بدہ سے پوجا کر کے بھگوتی کو دیکھا اور جیسے کہ ماتا اپنے بیٹے سے خوش ہو کر بولتی ہو ویسے ہی ساوتری جی خوش ہو راجہ سے بولی کہ اے راجہ جو تمھارے دل کی مراد اور تمہاری عورت کے دل کی مراد ہے وہ ہم سب جانتی ہین اور سب دینگی تمہاری عورت کنیا کی خواہش کرتی ہے اور تم بیٹا چاہتے ہو اسلیے بیٹا اور

اور لڑکی دونون تمہارے ہونگے اتنا کہ ساوتری جی تو برہم لوک کو چلی گئی اور راجہ اپنے گھر مین آئے پہلے راجہ کے گھر مین کنیا پیدا ہوئی گویا دوسری لچھمی تھی راجہ نے اُسکا ساوتری نام رکھا وہ تھوڑے ہی عرصہ مین بڑھکر جوان ہوگئین جیسے شُکل پاکھ مین چندرمان بڑہتا ہی ویسے ہی یہ کنیا بہت جلد بڑھی اور اُسکی شادی راجہ دیومت سین کے بیٹے ستیہ وان سے جو بڑا دہرماتما اور بڑے گنون والا تھا کر دی کہ وہ اُسے لے اپنے گھر مین گئے ایک برس کے بعد ستیوان اپنے والد کے حکم سے پھل اور پتے لانے کے لیے جنگل کو گئے اور اتفاق سے اُسکے پیچھے پیچھے ساوتری بھی چلی گئی اور ستیوان درخت پر چڑہے اور گر کر مر گئے اُنکے سر پر سے انگوٹھے کے برابر ایک پورکھ نکلا اُسے دہرمراج جی اپنی پوری کو لیچلے اور اُسکے پیچھے وہ پت برتا ساوتری بھی چلی اُس ستی کو پیچھے آتے ہوئے دیکھ دہرمراج جی میٹھی زبان سے بولے اے ساوتری آدمی کی دیہہ دھارن کیے ہوئے تم کہان آتی ہو اگر خاوند کے ساتھ انیکی خواہش ہو تو اس دیہہ کو چھوڑ دو کیونکہ زمین۱ - ہوا۲ - آسمان۳ - پانی۴ - آگ۵ - کے بنے ہوئے سریر کو دھارن کر آدمی ہمارے لوک مین نہین آسکتا اگرچہ دیہہ اور ہمارا لوک اور سکھ یہ سب ناش وان ہین اور تمھارے خاوند کا بھرت کھنڈ مین پورا وقت ہوگیا ہی کچھ بیوقت نہین مرا اپنے کرمون کا پھل بھوگ کرنیکے لیے تمہارے خاوند ہمارے پُری کو جاتے ہین کرم ہی سے جاندار پیدا ہوتے اور کرم ہی سے ناس ہوتے ہین اور سکھ دُکھ ڈر رنج سب کرم ہی سے ہوتے ہین یہی جیو کرم سے اندر ہوجاتا اور کرم ہی سے برہما ہوجاتا اور اپنے کرمون ہی سے بشن جی کا داس ہوجاتا اُسکے ہونے پر جنم وغیرہ سے رہت ہوجاتا ہی اپنے ہی کرم سے سب سدھی پاتا اور کرم ہی سے امر ہوجاتا اور اپنے ہی کرم سے جیو بشن جی کے سالوکیہ وغیرہ چار موچھ پاتا اور دیوتا منُ - اندر کرم ہی سے ہوتا ہی اور کرم ہی سے چہتری بیش اور سودر اور ملچھ درخت پہاڑ کیڑ جانور جنگل کا جیو چھوٹا کیڑا دیت دانو اسُر ہوتا ہی - اتنا ساوتری سے کہہ دہرمراج جی چپ ہورہے

ادھیاے اٹھائیسوان ۲۸

دوہا

دیبی پوچھا شمن سون سوئی کہیے ٹھیک	اشٹ نبل دہیاے مین ادہیاتم بدہ نیک

سری نراین جی بیان کرتے ہین کہ دہرمراج کے بچن سن ساوتری جی بڑی بھگت سے استت کر بولی اے دہرمراج جی کرم کیا ہی اور کیون ہوتا ہی اُسکا سبب کیا ہی دیہی کون ہی دیہہ کون ہی اسمین رہکر کون کرتا ہی اور گیان کسکو کہتے ہین بدہ کیا ہی جانداروں کی جان کون ہی اور اُنکی اندریان کون ہین اُنکے لچھن کیسے اور دیوتا کون ہین اِس دیہہ مین کون بھوگ کرتا ہی اور کون بھوگ کراتا ہی بھوگ کرہین اس سنسار کا ناس کیسے ہوتا ہی اور جیو کون ہی اور پرماتما کون ہی وہ سب ہمسے کہیے یہ سن دہرمراج جی بولے کہ جو بید مین کہا ہی وہ دہرم ہی اور اُس دہرم سے جو کرم کیا جاتا ہی وہ منگل دینے والا ہی اور جو بید کے باہر کرم ہی وہ اشبھ ہی اور جو دیوتا کی سیوا بغیر کسی مراد اور سنکلپ کے کیجاتی ہی وہ کرم کو مٹاتی اور اُسی سے بڑی بھگت ملتی ہی اور جب برہم کا بھگت ہوگیا تو وہ بھوگ نہین کرتا بلکہ نرلیپ ہوجاتا اور مکت ہوتا ہی یہ ہمنے بید مین سنا ہی اور وہ برہم بھگت پیدایش موت بڑہاپا روگ شوک اور ڈر سے رہت ہوجاتا ہی بید مین دو قسم کی بھگت کہی ہی ایک نربان پد کی دینے والی یعنی نرگن کیطرف رجوع کرنیوالی دوسرے سرگن برہم روپ بشن جیکے روپ کے دینے والی اُنہین بشنو بشن جیکے روپ بھگت کی خواہش کرتے ہین جو پرماتما بھگوان

ہی وہ کرمون کا بیج روپ اور کرمون کا پھل دینے والا ہی اور کرم کا روپ ہی اور جو جیو نکل جانے پر بیان ہی پڑی رہی ہی وہی دینہہ ہی
وہ ہمیشہ نہین رہ سکتی کرم کرنے والا اور بھوگ کرنے والا جیو ہی جو انترجامی اسکے اندر ہی وہ پرماتما ہی وہی بھوگ کراتا ہی وہی اسکا بتانیوالا
ہی سُکہہ دُکہہ وغیرہ کے بہو کو بھوگ کہتے ہین اور مُکت کو نشکرت کہتے ہین ست است کے بھیدون کا بیج گیان طرح طرح کا ہوتا ہی اور
وہ لکھیون کے بہاگونکا بھید بیج کہا جاتا ہی مدہ بلیخیا کو کہتے ہین وہ گیان بیج بیدہین کہی جاتی ہی اور پرانیونکا جو بل روپ پران ہی
وہ بایو کے بھید مین ہی اندریون مین جو سب سے پرور ہی وہ الیشر کہلاتا ہی اور جو چیشٹا رہت کرمون کیطرف اُسکانے والا و ہلینے والا جسے
من کہتے ہین اور آنکہہ کان ناک زبان یہ چار اندریان دیہی کو اُسکاتی ہین جدہر چاہتی ہین اُدہر اُسے لیجاتی ہین اور سب کام کراتی ہین اور
یہی دوست دشمن سُکہہ دُکہہ ہوتی ہین اور سورج پایو پرتھوی اور برہما وغیرہ اندریون کے دیوتا ہین اور بڑے گیان والے ہین جو پران
اور دیہہ وغیرہ کا دہارنے والا ہی اور جو جیو کہلاتا ہی اور جو سب مین ملا ہوا برہم نرگُن پرکرت سے پرے اور کارنون کا کارن ہی
وہ پرماتما کہلاتا ہی اسطرح سے جو جو تمنے پوچھا سبکا جواب ہمنے دیا جو گیانیونکا گیان روپ ہی اب ای بیٹی تم لوٹ جاؤ یہ سُن ساوتری
بولی کہ اسپنے خاوند اور گیان کے سمندر کو چھوڑ کہان جاؤن اسلیے جو ہم سوال کرین اُنکے آپ جواب دیجیے کہ یہ جیو کس کس
جون کو کس کس کرم سے جاتا اور کس کرم سے سُرگ کو جاتا اور کس سے نرک مین پڑتا اور کس کرم سے مُکت ہوتی اور کس سے گُرو مین بھگت
ہوتی اور کس کرم سے روگی اور کس سے جوگی اور کس سے عمر درازی اور کس سے کم عمر اور اندہا اور لنگڑا پاگل جیون کا مارنے والا
چور ہوتا اور کس کرم سے دُکھی اور کس سے سُکھی ہوتا ہی اور انگ ہین کانا اور بہرا کس کرم سے ہوتا ہی اور سالوکیہ وغیرہ چار دن
مُوچھہ کیونکر ملتے اور برہمن اور عابد کس کرم سے ہوتا اور کس سے سُرگ کے بھوگ اور کس سے بیکنٹھ اور گولوک ملتا ہی اور نرک کتنے
ہین اور کتنے قسم کے ہین اور کون کس نرک مین جاتا اور کتنے عرصہ تک رہتا پاپیون کو کس کرم سے کون بیادہ ہوتی جو جو ہمنے
پوچھا اُن سبکا مفصل بیان کیجیے اور سب کے جواب دیجیے۔

ادھیاے اونتیسوان [۲۹]

دوہا

انتیس [۲۹] کے ادھیاے مین دان دہرم بھو بھانت
برنو سوشنیو سکل سُن شُبہ کرم پو سات

سری نراین جی بولے کہ ساوتری کے بچن سُنکر جمراج نہایت متعجب ہوئے ہنسکر جانداروں کا کرم بپاک کہنے لگے کہ اے بیٹی اگرچہ تم ابھی بارہ
برس کی لڑکی ہو مگر تمھارا گیان سنکا دِک جوگیون کے برابر ہے اس عمر کے لائق نہین مگر کیون نہ ایسا گیان ہو کیونکہ تم ساوتری کے
بردان سے ساوتری کے کلا سے راجہ اسوپت کی کنیا ہوئی اُنھون نے بڑی عبادت سے تمکو پایا ہی اور جیسے لچھمی بشن جی کی گود مین اور
بھوانی مہادیو کی گود مین ادت کشیپ جی کے اہلیا گوتم کے اندرانی اندر کے روہنی چندرمان کے رت کام کے سواہا اگن کے شدہا پتر ون
کے دیوسینا کارتکیہ کے سنگیا سورج کے بُرنانی برُن کے دچھنا جگیہ کے پرتھوی باراہ کے رہکر سوبھاگ وتی ہوتی ہین ویسے تم اپنے
اپنے خاوند کی گود مین رہکر سوبھاگ وتی ہو جاو یہ تو ہمنے تمکو بردان دیا مگر جو کچھ اَور تمکو ضرورت ہو مانگو ہم سب کچھ دینگے یہ سُن ساوتری بولی
کہ مہاراج ستیہ وان سے ہم مین سَو بیٹے پیدا ہون اور ہمارے باپ کے یہان سَو بیٹے ہون اور ہمارے اندھے سسرے کی پھر آنکہین ہون

اور دشمنون نے اُنکا راج لیلیا ہی وہ بھی اُنکو ملجاوے اور اخیر مین اپنے خاوند ستیہ وان کے ساتھ بیکنٹھ مین جاؤن مگر یہ بردان لاکھ برس کے بعد
چاہتی ہون بس اتنے بردان مجھے چاہئین اور جیون کا کرم بپاک سُنا چاہتی ہون جس سے بشنو کا نستار ہوتا ہی آسے آپ بیان کیجے یہ سُن
دہرم راج جی بولے اے بیٹی جو جو تمھارے دل مین ہی وہ سب ہوگا اب جیونکا کرم بپاک بیان کرتے ہین سُنو کہ شبہ اور اشبہ کرمون سے
بھرت کھنڈ ہی مین جنم ہوتا ہی اور جگہہ نہین ہوتا کیونکہ پُن چھیتر یہی ہی اور اسمین سب بُرا بھلا بھوگتا ہوتا ہی دیوتا دیت دانو گندہرب راچھس اور
منکھ یہی سب کرم کے ادہکاری ہین اور چوپائے وغیرہ نہین اور یہی سب منکھ وغیرہ سب جونون مین جنم پاکر سرگ نرک اور بُرے بھلے کرم بھوگتے
ہین زیادہ کرکے جاندار پہلے کا کیا ہوا بُرا بھلا کرم بھوگتے ہین شبہ کرم کرنے سے سُرگ مین اور اشبہ کرم سے نرکون مین گھومتے ہین اور جب بُرا بھلا کرم
کچھ بھی نہین کرتے تب بھگت آتی ہی وہ دو قسم کی ہی ایک نرگُن برہم کی دوسری سرگُن کی یہ دونون بھگتیان کرم کی جڑ اوکھاڑ دیتی ہین بُرے کرم
کے کرنے سے آدمی روگی ہوتا ہی اور سُکرم کرنے سے اروگی اور عمر دراز ہوتا اور اشبہ کرم سے عمر گھٹتی ہی اور سُکھی شبہ سے اور دُکھی اشبہ سے اور اندہا
اور عف و شکست بُرے کرم کے کرنے سے ہوتا ہی اور سب اچھے کرمون سے سدہ وغیرہ ملتی ہین یہ تو مختصر اً کہا اب مفصل کہتے ہین جو پوران سمرتیون
مین بہت چھپا ہوا اور دُرلبھ ہی کہ بھرت کھنڈ کی سب ذاتون مین منکھ کی ذات دُرلبھ ہی پہ منکھون مین پھر سب اچھے کرمون کے کرنے کے سبب
برہمن اُوتم ہی اور برہمنون مین جو برہم جاننے والا ہی وہ اچھا ہی اور نشکام اور سکام دو قسم کے برہمن ہوتے ہین سکام پوجا اور پاٹ مین لگے رہتے
اور نشکام صرف بھگت ہوتے ہین سکام تو کرمون کو بھوگتا ہی اور نشکام دینہہ کو چھوڑ بشن جیکے پد کو جاتا ہی اور پھر وہان سے نہین آتا وہ گولوک
مین جاکر پرماتما اور الیشر سری کرشن کی سیوا کرتا اور دیبہ روپ دہار کر اُسی گولوک مین رہتا اور سکام بشنو بیکنٹھ کو جاتے پھر کچھ دن کے بعد پھر
بھرت کھنڈ مین آتے اور یہان برہمنون کے گھر مین جنم پاتے اور ترتیب وار وقت پاکر وہ بھی نشکام بھگت ہو جاتے ہین کیونکہ ہم اُنکو نرمل بھگت دیتے
ہین جو سکام برہمن بھگت ہین اُنکی سب جنمون مین نرمل بدہ نہین ہو جاتی کیونکہ وہ صرف بشن جیکی بھگت رہت ہوتے ہین اور جو برہمن تیرتھ
مین رہکر عبادت کرتے وہ برہم لوک مین جاتے ہین اور وہان سے پھر بھرت کھنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو اپنے دہرم مین لگے ہین مگر وہ تیرتھ سے اور
جگہہ رہتے ہین وہ ستیہ لوک مین جاتے ہین اور پُن چھین ہونے پر پھر بھرت کھنڈ مین پیدا ہوتے ہین اور جو برہمن اپنے دہرم مین رت ہوکر
سورج کی بھگت کرتا وہ سورج کے لوک مین جاتا اور پھر وہان سے بھرت کھنڈ مین آتا ہی اور جو برہمن مول پرکرت کے نشکام بھگت اپنے
دہرم پر چلتے وہ من دویپ مین رہنے والی بھگوتی کے لوک مین جاتے اور پھر وہان سے نہین لوٹتے مگر سکام مول پرکرت کے بھگت بھی لوٹ
آتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے جو شیو گنیش اور شکت کے بھگت ہین وہ سب شیولوک مین جاتے ہین اور پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور جو
برہمن اور دیوتون کے بھگت ہوتے اور اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ بھی اُنھین دیوتون کے لوکون مین جاکر پھر بھرت کھنڈ مین آتے ہین اور
جو برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے سری کرشن جی کے نشکام بھگت ہوتے وہ بشن جی کے لوک مین جاتے ہین بھگت کی طاقت ایسی ہوتی
ہی اور برہمن اپنا دہرم چھوڑ اور بھوت وغیرہ کے بھگت ہوتے اور اشدہ رہتے اور کامی ہوتے وہ سب ضرور نرک مین جاتے ہین اور چارون
برن جو اپنے دہرم پر چلتے ہین وہ شبہ کرم کو ہی بھوگتے ہین اور جو اپنے کرم پر نہین چلتے وہ ضرور نرک مین جاتے ہین اور بھرت کھنڈ مین
پھل نہین بھوگتے بلکہ ہمیشہ نرک مین پڑے رہتے ہین اور اپنے دہرم پر چلنے والے چارون برن اور زیادہ کرکے برہمن اپنے دہرم پر چلنے والے
منکھ کو کنیا دیتے ہین وہ چندر لوک مین رہتے ہین اور جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک رہتے ہین زیورات وغیرہ سے سجا کر کنیا دیتے ہین
دوگنا پھل ہوتا ہی جو چندر لوک کی کامنا کرکے دیتے ہین وہی لوگ چندر لوک مین جاتے ہین اور جو نشکام ہوکر دیتے وہ نہین بلکہ وہ بشن

لوک مین جاتے ہین - گاے کا گھی چاندی سونا کپڑے پھل پانی جو برہمن کو دیتے ہین وہ بھی چندر لوک مین جاتے ہین اور ایک منونتر تک وہان رہتے اور جو اچھے انگ کی گاے برہمن کو دیتا وہ سورج لوک مین جاتا اور اُس لوک مین دس ہزار برس تک رہتا جو برہمن کو زمین اور بہت ساز رر دیتا وہ شویت دویپت نام بشن جیکے لوک مین جاتا اور جب تک چودہ اندر ہوگتے ہین تب تک رہتا اور جو آدمی برہمن کو گرہ دان کرتا وہ بہت عرصہ تک ایک عمدہ جگہ مین جا رہتا اور جو بھگت سے برہمن کو سب سامان سمیت گھر دان کرتا وہ اُس گھر کی دہور کے برس کی تعداد تک بشن لوک مین رہتا اور جس جس دیوتا کے لیے آدمی گرہ دیتے اس گھر کی دُہور کے برسون کی تعداد تک اُس دیوتا کے لوک مین رہتے اور جو راجہ گھر بنواکر برہمن یا دیوتا کو دیتا وہ گرہ دان سے چوگنا زیادہ پھل پاتا ہے اور دیس کے دان سے سوگنا اور بڑا دیس دینے سے دیس دان سے دُگنا پھل پاتا جو برہمن یا دیوتا یا برہمن کو سب پاپون کے ناس کرنے کے لیے تالاب دیتا وہ اُسکی دہور کی تعداد برس کے برابر جن لوک مین رہتا اور باولی کے دینے سے بھی تالاب کے مانند پُن ہوتا چار ہاتھ کی ناپ کا دہن نام ہے چار سو دہن لمبی باولی کے دینے سے تالاب کے مانند پھل ہوتا اور چاہیے لمبائی مین کم ہو چاہے لمبی چوڑی دونون طرف چار۔ چار ہزار دہن کے برابر ہو اُسے واپی کہتے ہین جو کنیا اچھے چال وچلن والے کو دیجا وے تو دس واپی کے برابر پُن اُسکو ہوتی اور جو زیادہ زیور اور کپڑے وغیرہ سے آراستہ کر کے لڑکی شادی کرے تو دُگنا پھل ہوتا اور جو پھل تالاب کے دان سے ہوتا وہی کہدانے سے بھی ہوتا اور وہی کسی دوسرے تالاب کو اگر اُسکے مالک کی صلاح سے درست کراوے تو ہوتا اسی طرح واپی کی کیچڑ نکلوانے اور درست کرانے سے واپی کے برابر پھل ہوتا اور جو پیپل کے درخت کو لگا کر پرتشٹھا کراتا وہ تپو لوک مین دس ہزار برس تک رہتا اور جو پھلواری پُن کے لیے لگا دیتا وہ دس ہزار برس تک دہرو لوک مین رہتا جو بھرت کھنڈ مین بمان بنا کر سری بشن جی کے ارپن کرتا وہ منونتر بھر بیکنٹھ مین رہتا اور جو بہت عمدہ عجائب بمان دیتا وہ بمان سے چوگنا پھل پاتا اور پالکی کے دان سے آدھا پھل ہوتا جو بڑی بھگت سے ہنڈولے سمیت مندر دیتا وہ تین منونتر تک بشن لوک مین رہتا ہے جو کوئی سڑک بنواتا وہ دس ہزار برس اندر لوک مین رہکر پوجا جاتا سب چیزین برہمن اور دیوتون کو دینے سے برابر پھل ہوتا ہے آدمی جو یہان دیتا وہی وہان بھوگتا جو نہین دیتا وہ اُسکے ساتھ نہ جاسکتا اور نہ رہ سکتا ہے اور جو پُن کرنیوالے لوگ یہان دیتے وہ سرگ کے سکھ بھوگ کر پھر بھرت کھنڈ مین جنم پاتے ہین۔

چوپائی

یہان بہر کُل منہہ جن ہوئی	کرم سے بھوگت سب سکھ سوئی
پُن دان پُن سُر گہہ جائی	تن بھارت منہہ دوج تن پائی
چھتری بیش آد تن دہاری	کلپ کوٹ جنمے شبہہ کاری
کرین تپیا بہو بدہ جہین	پر براہمنتا کبہو نہ لہین
بن بہو گے نہین چھیجے کرما	نُر نُر کرین بُہُت بدہ دہرما
شُبہہ وا اشبہہ کرم جو کرئی	بھوگت اوش تنک نہین ٹرئی
دیو تیرتھ سب کرین سہائی	تب دہیانتر شدہ لہائی
یہ تم سُن سنجھیپ بکھانا	اب کاشنا چہت سن رانا

ادھیاے تیسوان

دوہا

جو نر گاوک بھل سدا دیت سکل شبھہ ڈہنگ		کہب تیسوین مین سکل نانا دان پرسنگ

اتنی دان سنکر پھر ساوتری نے دہرم راج جی سے پوچھا کہ اے جمراج جی جس کرم سے لوگ سرگ مین جاتے ہین وہ ہمسے کہیے دہرم راج بولے
کہ بھرت کھنڈ مین جو برہمن کو ان دیتا ہی وہ غلہ کے دانے کے پرمان برس کیلاس مین رہتا ان دان مہادان ہی اس سے برہمن کے سوا اور کو بھی
دے تو غلہ کے دانون کی تعداد تک شیو لوک مین رہے ان دان سے کوئی عمدہ دان نہوا ہی نہ ہوگا نہ ہی کیونکہ اسمین دان لینے والے اور دینے والے کا
کچھ بچار نہین اور وقت کا امتحان نہین ہونا چاہیے جس وقت اور جہان کہین کسی بھوکھے کو دو تو شیو لوک مل ہی جاتا ہی اسلیے سب سے اچھا ہی دیوتا یا
برہمن کے بیٹھنے کے لیے جو اسن دیتا ہی وہ دس ہزار برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اور جو برہمن کو اچھی گاے دیتا ہی وہ گاے کے روئین کے برابر
برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اگر اچھے دن مین گئو دان کیا جاوے تو پہلے کے کیے ہوئے گئو دان سے چوگنا پھل پاوے اگر تیرتھ مین ہو
تو سو گنا زیادہ پاوے اگر نارائن چھیتر یعنے گنگا کے چار ہاتھ تک پر ہو تو کروڑ گنا زیادہ پھل ہووے اور جو بھرت کھنڈ مین برہمن کو بیل دیتا وہ
دس ہزار برس تک چندر لوک مین رہتا اور جو گاے بیل ایک مین جوڑ کر دان دیتا وہ بھی انکے رویون کے پرمان برس تک بشن لوک مین رہتا
جو برہمن کو نہایت عمدہ سفید چھتر دیتا وہ دس ہزار برس تک برن لوک مین رہتا اور جو برہمن کو دھوتی اور انگوچھا دیتا وہ دس ہزار برس تک بایو
لوک مین رہتا جو برہمن کو کپڑون سمیت سالگرام کی مورت دیتا ہی وہ جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک بیکنٹھ مین رہیگا
اور جو برہمن کو عمدہ سیجیا دان دیتا وہ جب تک سورج اور چندرمان رہین گے تب تک چندر لوک مین رہیگا جو دیوتا یا برہمن
کو دیپک دیتا وہ منونتر تک اگن لوک مین رہتا اور جو کوئی برہمن کو ہاتھی دان کرتا وہ جب تک اندر رہتے تب تک برابر اندر کے
آدھے آسن پر بیٹھا رہتا ہی اور جو گھوڑا دیتا ہی وہ جب تک چودہ اندر بھوگتے ہین تب تک برن لوک مین رہتا اور جو بڑی پالکی
برہمن کو دیتا وہ بھی برن لوک مین چودہ اندر کے رہنے کے برابر وقت تک رہتا اور بڑی پھلواری برہمن کو دیتا وہ بایو لوک مین
منونتر تک رہتا جو برہمن کو پنکھا اور سور چھل دے تو دس ہزار برس بایو لوک مین رہے دہانیہ اور رتن جو کوئی دیتا وہ چرنجیو ہوتا اور
دینے والا اور لینے والا دونون بیکنٹھ باسی ہوتے ہین اور جو بھرت کھنڈ مین برابر سری بشن جی کا نام لیتا وہ چرنجیو ہوتا اور اسکو دیکھکر موت
بھاگتی ہی جو آدمی بھارت ورش مین پورنماسی کے پچھلے پہر دیوتون کی دولن کرتے وہ جیون مکت ہوتے اور اس لوک مین سکھی ہوکر اخیر مین بشن جی
کے مندر کو جاتے ہین اور سو منونتر تک ضرور وہان رہتے ہین اور اُترا پھالگنی کو اس سے دُگنا پھل ہوتا ہی اور کل پرلے کے آخر تک مدہ
رہتا جو بھارت کھنڈ مین برہمن کو تل دان دیتا وہ تلون کے برابر برس تک شیو مندر مین رہتا اور پھر اچھی جون مین پیدا
ہوکر عمر دراز ہوتا ہی اور جو تانبے کے ظروف مین تل بھر کے دان دیتا ہی وہ اس سے دُگنا پھل پاتا ہی جو سب سنگار دن
سمیت بہو گنے کے لائق اپنی خوبصورت عورت برہمن کو دیتا وہ چندر لوک مین جب تک چودہ اندر ہوگین گے تب تک
رہیگا اور وہان سرگ کی اپسراون کے ساتھ بہار کریگا پھر گندہربون کے لوک مین دس ہزار برس تک رکہ رات دن خوشی سے اور بسی
کے ساتھ بہار کریگا پھر بھرت کھنڈ مین ہزار جنم تک سندری بہت خوش کلام سوبھاگ والی عورت پاویگا مگر یہ استری دان یون ہوتا

کہ زیور وغیرہ پہناکر عورت برہمن کو دیدیجاتی اور پہر طاقت کے موافق زر دکھشنا دیجاتی ہو اور طرح لینے اور دینے والون کو نرک ہوگا اور جو
کوئی برہمن کو پہل دان کرتا وہ پہلون کے برابر برس تک اندر لوک مین رہتا ہو اور اچھی جون مین پیدا ہوکر اچھی اولاد پاتا ہو جس بیٹے کے ہونے
سے پہل سمیت ہزار درختون کے برابر پہل ہوتا ہو جو کوئی صرف پہل برہمن کو دیتا وہ بہت دنون تک سرگ مین رہکر بہرت کھنڈ مین
پیدا ہوتا جہان بہت سارو پیہ اور ایشرج سمیت ہوتا اور جو برہمن کو اچھا گہر بنوا کر دیتا وہ منونتر تک دیو لوک مین رہتا پہر اچھی جون مین
جنم لیکر بڑا دولت مند ہوتا جو غلہ لگی ہوئی زمین برہمن کو بہت دنون کے لیے دیتا وہ سو منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا ہو اور پہر اچھے جون
مین پیدا ہوکر مہاراجہ ہوتا اور اسکو سو جنم تک زمین نہین چھوڑتی اور جب جب وہ پیدا ہوتا اسی سے دولت مند اور دلاور
اور پرجا کا مالک ہوتا ہو اور جو گؤون کے گہرون سمیت بڑا بھاری گانون برہمن کو دیتا وہ لاکہ منونتر تک بیکنٹھ مین رہتا پہر اچھی جون مین
جنم پاکر لاکہ گانون سمیت ہوتا اور زمین لاکہ برس تک اُسے نہین چھوڑتی اور سُندر پرجا سمیت جسمین غلہ اور تالاب اور چھوٹے تالابون
اور درخت بیل سمیت گانون برہمن کو دیتا وہ دس لاکہ اندر دن کے بھوگ کرنے تک کیلاس مین رہتا پہر بہرت کھنڈ مین اچھی جون
مین جنم لیکر راجیندر ہوتا اور پہر یہان بیس ہزار شہرون کا راجہ ہوتا اور اُسے ہزار برس تک زمین نہین چھوڑتی جو بڑی ایشرج سمیت زمین پر رہتا
ہو اور جو سب طرح سے آراستہ کرکے گانون سمیت دیس برہمن کو دیتا ہو جسمین کہ رعایا بسی ہو اور باولی۔ کنوان۔ تالاب۔ سمیت جسمین
طرح طرح کے درخت لگے ہون وہ بیکنٹھ مین کروڑ منونتر تک بستا پہر اچھی جون مین پیدا ہو جمبودویپ کا مالک ہوتا جیسے کہ اندر بڑے
ایشرج سمیت ہین وہ زمین پر ویسے ہی ہوتا اور کروڑ جنم تک زمین اُسکو نہین چھوڑتی اور وہ کلپ کے اخیر تک زندہ رہکر بڑا اختیار ہوتا
اور جو اپنا سب اختیار برہمن کو دیدیتا وہ اُس سے چوگنا زیادہ پہل پاتا اور جو برہمن کو جمبودویپ ہی دیتا وہ اخیر مین اس سے سو حصے
زیادہ اختیار کو پاتا ہی پہر جمبودویپ دینے والا سب تیرتہون کی سیوا کرنے والا سب تپ کرنے والا سب تیرتہون مین بسنے والا سب
دان دینے والا یہ سب یہان ہی پُن کے ہو چکنے پر چلے آتے ہین مگر اُسپر برہم کے بھگت نہین آتے اور وہ وہان رہکر بے تعداد
برہما ہوتے دیکھتے ہین اور پہر دیبی کے من دویپ کو جاتے ہین اور جو دیبی کے منتر کے پوجنے والے ہین وہ آدمی کی دنیہ کو چھوڑ پیدا ایش
موت ۔۔ اور بوڑہاپے کے ہٹانیوالی بھبوت پاکر دیبی کی اسارو پیہ موچھ کو پاکر دیبی کی سیوا کرتے ہین اور من دویپ مین رہکر لوک بڑے
کو دیکھتے ہین اور اندر وغیرہ دیوتا سب بشو سب کی ناس ہونے پر دیبی کی بھگت ناس نہین ہوتی کاتک کے مہینہ مین جو بشن جی کو ترازو
دان دیتا وہ تین جگ تک بشن جی کے مندر مین خوش رہتا پہر اچھی جون مین جنم پاکر بشن جی کی بھگتی پاتا اور چھتیندریون مین سرشٹھ ہو کر
بہرت کھنڈ مین رہتا اور جو گنگا جی کے بیچ صبح کے وقت اشنان کرتا وہ ساٹھ ہزار جگ تک بشن کے مندر مین خوش رہتا پہر اچھی جون مین
پیدا ہوکر بشن جی کے منتر کو لیتا اور منکھ کی دنیہ کو چھوڑ کر پہر بشن جی کے لوک کو جاتا پہر بیکنٹھ سے زمین پر نہین آتا وہان سارو پیہ موچھ کو پاکر
بشن جی کی سیوا کیا کرتا اور جو گنگا مین ہر روز اشنان کرتا وہ سورج کے مانند پوتر ہو جاتا اور چلنے پر اُسکو قدم قدم پر اشومیدہ کا پہل ہوتا
اُسکے پانون کی دھور سے زمین جلد پاک ہوتی ہو اور جب تک سورج اور چندرمان ہین تب تک وہ بیکنٹھ مین خوش ہوگا پہر اچھی
جون مین پیدا ہو ہر کی بھگت پاویگا اور جو تمام تپسوی تپسویون مین سرشٹھ ہوگا اور اپنے دہرم مین لگا ہوا سدا عالم چھتیندری
ہوگا اور جو مین کے سورج سے لے جب تک کرک کے سورج نہین آتے چار مہینے تک اچھا پانی کسیکو پلاتا یعنے پوسالا وغیرہ
بٹھاتا وہ کیلاس مین چودہ اندر کے وقت تک رہتا پہر اچھی جون مین جنم لیکر خوبصورت اور سکھی ہوتا اور شیو کا بھگت ہوکر بید

بیدانگ کا جاننے والا ہوتا اور بیساکھ مین جو برہمن کو ستو دیتا ہی وہ ستوون کے کنکون کے تعداد برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا ہی بعد
کھنڈ مین جو کرشن اشٹمی برت کرے وہ ستو جنم تک کے کیے ہوئے پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اسمین کچھ شک نہین اور چودہ اندر تک بیکنٹھ مین خوش
رہتا پھر اچھی جون مین جنم پاکر کرشن چندر کی بھگت پاتا اور اس بھارت ورش مین جو شیوراتری کا برت رہتا ہی وہ سات منونتر تک شیولوک
مین خوش رہتا اور شیوراتری مین جو شیو کو بیل پتر چڑہاتا وہ پتون کے برابر برس تک شیوجی کے مندر مین خوش رہتا پھر اچھی جون مین جنم لے
شیو کی بھگت پاتا اور علم اور اولاد اور دولت مند رعایا سمیت اقبال مند زمین والا ہوتا ہی اور چیت یا ماگھ کے مہینے مین جو برت رکہکر شیوجی
کی پوجا کرتا وہ دن رات شیوجی کا درشن کیا کرتا اور جو ماگہ کے مہینے بھر یا آدھے مہینے تک یا دس دن یا سات دن کوئی صبح کیوقت نہاتا اُسنے
جتنے دن نہایا ہی وہ اُتنے جگ تک شیولوک مین رہتا ہی اور بھارت ورش مین جو مرد یا عورت سری رام نومی کا برت رہتا ہی وہ سات منونتر تک
بشن لوک مین رہتا ہی پھر اچھی جون مین جنم لیکر سری رام چندر جیکی بھگت پاتا ہی اور جتیندریون مین سرشٹھ اور بڑا دولتمند ہوتا ہی اور جو سرد رت
مین یعنے کنوار کے مہینے کے نوراتر مین بھگوتی کی پوجا کرتا اور برہمن کو چھوڑ اور ذات جو کہ بےرحم ہو بھینسا۔ بکرا۔ بھیڑہ۔ گینڈا۔ وغیرہ سے
بلبید لگاتا اور دہوپ دیپ وغیرہ دیگر طرح طرح کے عمدہ باجون اور ناچ سے بھگوتی کے آگے منگل کرتا وہ سات منونتر تک شیولوک مین رہکر پھر
اچھی جون مین جنم پاکر تیز عقل ہوتا ہی اور لڑکے اور پوتے سمیت بہت لچھمی پاتا اور گھوڑے اور ہاتھی سمیت ہو بڑا پربھاو والا اور راج راجیشر
ہوتا اسمین شک نہین مگر برہمن کبھی جیو کا بلدان نہ کرے اور شکل پاکھ کی اشٹمی کو مہالچھمی کی پوجا ایک پاکھ تک بھگت سے کرتا اور سولہ اپچارون
سے سب طرحسے پوجتا وہ چودہ اندر کے وقت تک گولوک مین رہتا ہی پھر اچھی جون مین جنم لیکر راج راجیشر ہوتا ہی اور جو کاتک کی پورنماسی کو
راس منڈل کرکے سب گوپی اور سب گوپون کی پوجا اور رادہا سمیت سری کرشن چندر جیکی پوجا کوئی سولہ اپچار سے کرتا ہی وہ برہما کی عمر کے برابر گولوک
مین رہتا ہی پھر بھرت کھنڈ مین آکر سری کرشن چندر جیکا بھگت ہوتا اور ترتیب سے بڑی بھگت پاکر بشن جیکے منتر کو پاتا ہی اور بشن جیکا منتر
جپتا ہوا شریر چھوڑ کر پھر گولوک کو جاتا ہی پھر سری کرشن چندر جیکا ساروپ موچھہ پاکر سرشٹھہ پارکھد ہوتا ہی پھر وہان سے نہین گرتا اور بوڑہاپا اور
موت سے رہت ہو کر رہتا ہی شکل پاکھ یا کرشن پاکھ کی ایکادسی کو جو کوئی برت کرتا ہی وہ برہما کی عمر کے برابر بیکنٹھ مین رہتا ہی پھر بھرت کھنڈ
مین آکر سری کرشن چندر جیکی بھگت پاتا اور ترتیب سے مضبوط بھگت پاتا ہی پھر دیہہ چھوڑ کر گولوک کو جاتا ہی اور کرشن جیکی ساروپ کو پہونچ
پارکھد ہوتا وہ وہان سے نہین گرتا اور جو بھادون کی شکل پاکھ کی دوادسی کو اندر کی پوجا کرتا وہ ساٹھ ہزار برس تک اندر لوک مین رہتا ہی اور جو توار
یا سنکرانت یا شکل سپتمی کو سورج کو پوجکر آپ ہوکھ کا ان پوری اور کھیر وغیرہ کہاتا ہی وہ جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک سورج لوک
مین رہتا ہی اور پھر بھرت کھنڈ مین جاکر تندرست اور دولت مند ہوتا ہی اور جیٹھ کے کرشن پاکھ کی چودس کو جو ساوتری کی پوجا کرتا ہی
وہ سات منونتر تک برہم لوک مین رہتا پھر زمین پر آکر دولتمند طاقت ور عمر دراز گیان وان اور اولاد ور ہوتا اور ماگھہ کے اوجالے پاکھ
کو جو سرستی کی پوجا کرتا ہی وہ برہما کے ایکدن رات تک منی دیپ مین رہتا ہی اور پھر جنم پاکر شاعر اور معلم ہوتا اور جو گائے اور سونا
وغیرہ کچھ ہر روز دیا کرتا وہ جب تک بھرت کھنڈ مین زندہ رہتا ہی تب تک بھگت رہتا اور اخیر مین گائے کے رؤین کے تعداد سے دگنے
برس تک بشن لوک مین رہتا ہی اور بشن جیکے ساتھ کریڑا کرتا اور اُسکے بعد یہان آکر راج راجیشر ہوتا ہی اور دولتمند اور اولاد ور معلم عقلمند
اور سکھی ہوتا اور جو برہمنون کو مٹھائی بھوجن کراتا وہ برہمنون کو رویون کے پرمان برس تک بشن جیکے مندر مین خوش رہتا اسکے بعد بھرت
کھنڈ مین خوش رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سکھی زردار معلم عمر دراز اور طاقت ور ہوتا اور جو بھگت یا بشن جیکا نام سبکو دیتا وہ

سکے بران جگ تک بشن لوک مین رہتا پھر یہان آکر سکھی اور زردار ہوتا ہی اگر اندر این چھیتر مین بشن جی کا نام جپے تو کرور گنا زیادہ پھل ہوتا اور سب پاپون سے چھوٹ کر جیون مکت رہتا ہی اور پھر اسکا جنم نہین ہوتا ہی اور بیکنٹھ مین ہمیشہ رہتا اور بشن جی کا سارو پ موچھ پاتا ہی پھر وہ وہان سے نہین گرتا اور جو شیو جی کا پارتھی لنگ بنا کر ہر روز نیم سے پوجتا ہی وہ جب تک زندہ رہتا اُتنے دنون کے برس تک شیو لوک مین جا رہتا اور وہان منی کے کنکون کے بران شیو پوری مین رہتا اُسکے بعد بھرت کھنڈ مین آکر بڑا راجہ ہوتا ہی اور جو سالگرام کی پوجا کرتا ہی اور پھر اُسی کا چرنودک پیتا وہ جبتک برہما کی سو مرتبہ عمر ہوتی ہی اُتنے عرصہ تک بیکنٹھ مین رہتا ہی اور اُسکے بعد پھر جنم پاکر درلبھ بشن جیکی بھگت پاتا ہی اور پھر بشن لوک مین جا رہتا پھر وہان سے نہین گرتا اور سب تپسیا سب برت جو منکھ کرتا وہ جب تک چودہ اندر بھوگتے تب تک بیکنٹھ مین رہتا پھر جنم لیکر بھرت کھنڈ مین راجہ ہو جاتا پھر مکت ہوتا اور اُسکا جنم پھر نہین ہوتا اور جو زمین کی پرکرما کرکے سب تیرتھون مین نہاتا وہ نجات پاتا ہی پھر اُسکا جنم نہین ہوتا اور جو پن چھیتر بھرت کھنڈ مین اشومیدہ جگیہ کرتا وہ گھوڑے کے روئین کے بران برس تک اندر کے آدھے آسن پر بیٹھتا اور اشومیدہ سے چوگنا راج سوے جگیہ مین آدمی پھل پاتا ہی اور سب جگیون مین پرا دیبی کا جگیہ عمدہ ہی جس دیبی کے جگیہ کو پہلے بشن جی نے پھر تریپراسر کے ناس کے لیے شنکر جی نے کیا تھا سب جگیون سے شکت جگیہ عمدہ ہی اسکے برابر تینون جگیون مین کوئی جگیہ نہین ہی پہلے یہ جگیہ دچھ جی نے کیا تھا جسمین دچھ اور شیو جی سے بڑی لڑائی ہوئی تھی اور برہمنون نے نندیشر کو سراپ دیا تھا اور نندیشر نے برہمنون کو اور اسی سبب سے مہادیو جی نے جگیہ مین خلل ڈالدیا تھا مگر پیچھے دچھ کا جگیہ پورا ہو گیا تھا اُسکے بعد دہرم کشیپ شیش کردم سوایمبھو منو اُسکے بیٹے پریہ برت شتیہ سنتکمار کپیل دہرو ان لوگون نے کیا اس دیبی کے جگیہ کرنے سے ہزار راج سوے جگیون کا پھل ہوتا اس جگیہ کا کرنیوالا سو برس تک زندہ رہتا ہی اور جیون مکت رہتا اور گیان اور تیج سے بشن جی کے برابر ہوتا اور جیسے دیوتون مین بشن جی بشنوون مین نارد شاسترون مین بید تیرتھون مین گنگا پوترون مین شیو برتون مین ایکادشی پھولون مین تلسی نچھترون مین چندرمان پرندون مین گرڑ عورتون مین پرکرت یا رادھا پرتھوی اور اندریون اور جلدی چلنے والون مین من پرجاپتیون مین برہما پرجاؤن مین برہماپت نہون مین بندرابن کھنڈون مین بھارت دولت مندون مین لچھمی پنڈتون مین سرستی پت برتاؤن مین درگا سوبھاگیون مین رادھا جیسے یہ سب ہین اوتم ہین ویسے سب جگیون مین دیبی جگیہ ہی سو اشومیدہ کرنے سے اندر کی پدوی ملتی اور ہزار اشومیدہ کرنے سے راجہ پرتھو بشن جی کے پد مین پہونچے سب تیرتھون مین نہاتا اور سب جگیہ کرتا اور سب جگیون مین دچھت ہوتا اور سب تپسیا اور برتون اور چار بیدون کے پڑہنے اور پرتھوی کی پردچھنا کرنے کے یہ سب پھل ہی ہین اور شکت کا سیون مکت دینے والا ہی اسی سے پران بید اور قصون مین یہی کے چرن کملون کا پوجن سار لکھا ہی –

چوپائی

دیبی برنن دیبی دھیانا — دیبی نام رٹن ارگانا
دیبی ستوتر سُمرن بندنا — دیبی جپ نیم بید بکھانا
سب سمپت سر سمپت آئی — پاسون تیسے نہج سکھ لہئی
آپن ہت سے لبس نج بھولو — سکھ کر سکل نہین سکھ کونو
کرم سبھاگ نرن کرا ہو — گادا منگل تو کر تیہو ++

	سریپت سب مت سکھ دایک	تنو گیان پر دہت سہایک	

ادھیاے اکتیسوان

دوہا

	اکتس وین ادھیاے مین مول سکت کر نتر	ساوتری کو جم دیو کہیے سنہو سو تنتر	

سری نارائن جی بولے کہ ساوتری شکت کا کیرتن جم سے سُن پریم سے آنسو بہا بھر جم سے بولی کہ ای جمراج جی شکت کا کیرتن سنکا اور دہار کرنیوالا ہے اور سُننے والے اور کہنے والون کو جنم موت اور بوڑھاپے کا ہٹانے والا ہی اور دان سدہ تپسیاؤن کو پرم پد ہے اور جوگ اور بہیدون کا سیون روپ ہی اور مکت ہوتا امرتا سِدہ یہ سب سری شکت کی سولہوین کلا کو بھی نہین پا سکتے اسلیے اب آپ بتلاسیے کہ کس طرح اور کس طریق سے ہم اُسکی پوجا کرین اور منکھون کے سبھ کرم بپاک تو آپ کے مکھ سے مین نے سنے مگر بُرے کرمون کے بپاک سُنا چاہتی ہین اتنا کہ ساوتری دھرم راج کی استُت کرنے لگی

دھرم راج کا استوتر

مول ۱

तपसा धर्म्म माराध्य पुष्करे भास्करः पुरा॥ धर्म्मं सूर्य्यस्सुतम्प्राप धर्म्मराजन्नमाम्यहम् १

ٹیکا

(۱) جسکو آگے بھاسکر جی نے پشکر مین دھرم کی آرادھنا کر دہرم کا انس روپ پُتر پایا اُس دہرم راج کو نمسکار کرتی ہون ۔

مول ۲

समता सर्व्वभूतेषु यस्य सर्व्वस्य साक्षिणः॥ अतोयन्नाम शमन मितितम्प्रणमाम्यहम् २

ٹیکا

(۲) کیونکہ سب کے ساچھی جمراج جی سب جاندارون کو ایک ہی جیسا سمجھتے ہین اسی سے انکا نام شمن پڑا ہی ۔

مول ۳

येनान्तश्चकृतोविश्वे सर्व्वेषाञ्जीविनाम्परम्॥ कामानुरूपङ्कालेन तङ्कृतान्तन्नमाम्यहम् ३

ٹیکا

(۳) جسنے سنسار مین سب جاندارون کا کال لیں سے انت کیا اُس کرتانت کو نمشکار کرتی ہون ۔ نام جسکے معنے سب کا ناس کرنے والا ۱۲

مول ۴

बिभर्त्ति दण्डन्दण्डाय पापिनांशुद्धिहेतवे॥ नमामि तन्दण्डधरं यश्शास्ता सर्व्वजीविनाम् ४

ٹیکا

(۴) جو پاپیون کے سکھانے اور اُنکے درست ہونے کے لیے ڈنڈ کو دھارن کرتے اور سب جاندارون کے سکھانے والے ہین اُس

دنڈ دہر کو نمشکار کرتی ہون ۔

مول ۵

विश्वञ्च कलयत्येव यस्सर्व्वेषुच सन्ततम् ॥ अतीव दुर्न्निवार्य्यश्च तङ्कालम्प्रणमाम्यहम् ५

ٹیکا

(۵) جو کہ بشو کو سب مین برابر چلاتا یا گنتا ہی اور اسی سے بہت دکھ سے نوارن کرنے کے لائق ہی اُس کال کو پرنام کرتی ہون ۔

مول ۶

तपस्वी ब्रह्मनिष्ठोय स्सं यमी सञ्जितेंद्रियः ॥ जीवानाङ्कर्म्मफलदस्तं यमम्प्रणमाम्यहम् ६

ٹیکا

(۶) جو کہ عابد برہم نشٹھ سنجمی اور جیتندری ہو کر جیوون کے کرمون کا پھل دیتے اُن جم کو پرنام کرتی ہون ۔

مول ۷

स्वात्मारामश्च सर्व्वज्ञो मित्रम्पुराय कृताम्भवेत् ॥ पापिनाङ्क्लेशदो यस्तम्पुराय मित्रन्नमाम्यहम् ७

ٹیکا

(۷) جو کہ سو آتمارام سربگیہ (ہمہ دان ۱۲) اور پُن کرنے والون کے دوست اور پاپیون کے کلیس دینے والے ہین اُنکو نمشکار کرتی ہون ۔

مول ۸

यज्जन्म ब्रह्मणोंऽशेन ज्वलंतम्ब्रह्मतेजसा ॥ यो ध्यायति परम्ब्रह्म तमीशम्प्रणमाम्यहम् ८

ٹیکا

(۸) جسکا جنم برہم کے انس سے ہی اور جو برہم کا دھیان کیا کرتا ہی اور برہم تیج سے روشن ہی اُسکو پرنام کرتی ہون ۔

چوپائی

یہ کہہ ساوتری جم استے	کین پرنام مدت من کاجے
جم تیہہ شکت بھجن سب گاوا	کرم بپاک بہو رسناوا
پراکتی پربہت جما شکت جو ہی	نتیہ مدت من اُٹھ کہہ دہوی
جم سے بھو تیہہ ہوت نہ کبہو	ارچھوٹت پاتک ہین سبہو
بھگت سہت جدنت یہی پڑھے	پاپی مہانہ جم سے ڈرے
کا یہ ہیوہ سون جم تہی شُدّہا	کرت بھلی بدھ ربہت نہ کرودہا

ادھیاے بتیسوان ۳۲

دوہا

بتیسوین ادہیائے مین پاپ استھل بہو بہانت | نرک کُند ین کہب جو دُکھ مین سب بھانت

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ جمراج جی انیک منتر کو ساوتری سے کہکر بُرے لوگونکا بپاگ کہنے لگے کہ سب کرم بپاگ سے آدمی نرک مین نہین جاتا اسبہہ کرم بپاگ کہتے ہین سنو کہ طرح طرحکے پُرانون کے بھید سے طرح طرحکے سُرگون کو اپنے کرمون سے جیو جاتا ہی اور شُبھ کرم بپاک سے کرم کرکے جیو نرک مین نہین جاتا اور بُرے کرم کرنے سے طرح طرح کے نرکون مین جاتا ہی اور طرح طرحکے شاستررون کے پرمان سے اور کرم بھید سے نرکون سے کُنڈ طرح طرحکے ہین جو نہایت لمبے چوڑے گہرے ڈیکھون کے کلیس دینے والے بھینکاجگھو ہین وے چھیاسی یہ ہین اسیطرح کے اور ہر کُنڈ بھی ہین اُنہین جو بیدمین ہین وہ مشہور ہین اُنکے نام ہے کہتے ہین سنو۔ سنہی کُنڈ ۔ تپت کُنڈ ۔ چھیار کُنڈ ۔ بھیانک کُنڈ ۔ لشٹھا کُنڈ ۔ موتر کُنڈ ۔ اشلیکھم کُنڈ ۔ گرکُنڈ ۔ منیتر مل کُنڈ ۔ نیلا کُنڈ ۔ شکر کُنڈ ۔ رکت کُنڈ ۔ نیتر آشر کُنڈ ۔ گاتر مل کُنڈ ۔ کرن بٹ کُنڈ ۔ مجیا کُنڈ ۔ مانس کُنڈ ۔ نکھہ کُنڈ ۔ لوم کُنڈ ۔ کیش کُنڈ ۔ استھی کُنڈ ۔ تامر کُنڈ ۔ لوہ کُنڈ ۔ چرم کُنڈ ۔ تپت سرا کُنڈ ۔ تپت کنٹک کُنڈ ۔ بکھ کُنڈ ۔ پرتپت تیل کُنڈ ۔ کنت کُنڈ ۔ سرم کُنڈ ۔ پوتی کُنڈ ۔ سرپ کُنڈ ۔ مشک کُنڈ ۔ دلش کُنڈ ۔ گرل کُنڈ ۔ بجر دنشٹرک ہر شچک کُنڈ ۔ سر کُنڈ ۔ سوک کُنڈ ۔ طرک کُنڈ ۔ کول کُنڈ ۔ بگر کُنڈ ۔ کاک کُنڈ ۔ منتھان کُنڈ ۔ بیج کُنڈ ۔ بجر کُنڈ ۔ تپت پاکھان کُنڈ ۔ تیکھن پاکھان کُنڈ ۔ لالا کُنڈ ۔ مسی کُنڈ ۔ چورن کُنڈ ۔ چکر کُنڈ ۔ بکر کُنڈ ۔ کورم کُنڈ ۔ جوالا کُنڈ ۔ بھسم کُنڈ ۔ دگدہ کُنڈ ۔ تپت سوچی کُنڈ ۔ اسی پتر کُنڈ ۔ چہرو دہار کُنڈ ۔ سوچی مکھ کُنڈ ۔ گوکا مکھہ کُنڈ ۔ نکر مکھہ کُنڈ ۔ گج دنش کُنڈ ۔ گوکھہ کُنڈ ۔ کمبھی پاک کُنڈ ۔ کال سوتر کُنڈ ۔ متسیود کُنڈ ۔ کرم کنٹک یا ارسید کُنڈ ۔ پانسو بھوجیہ کُنڈ ۔ پاش بیشٹ کُنڈ ۔ شول پرت کُنڈ ۔ پرکمپن کُنڈ ۔ اولکا مکھہ کُنڈ ۔ اندہ کوپ کُنڈ ۔ بیدھن کُنڈ ۔ تارن کُنڈ ۔ جال رند ہر کُنڈ ۔ دیہہ چورن کُنڈ ۔ دلن کُنڈ ۔ شوکھن کُنڈ ۔ کہکہہ کُنڈ ۔ سورپ کُنڈ ۔ جوالا مکھہ کُنڈ ۔ دہوماندہ کُنڈ ۔ ناگ بیشٹن کُنڈ ۔ سرپ کُنڈ ۔ اتنا کہ جمراج جی بولے کہ یہ چھیاسی کُنڈ ہین جو پاپیون کو دُکھ دیتے ہین اور بیشمار دُوت انکی رچھیا کیا کرتے ہین اور جو ہاتھ مین ڈنڈا اور پھانسی اور گدا تلوار اور شکت لیے بھینکر بیرحم بھسوی بیخوف سرخ انکھین کیے بڑے جوگی سدہ اور طرح طرح کے روپ دہارن کیے ہین اور جنکی موت قریب آگئی ہی انکو نظر آتے ہین اور جو اپنے دہرم پر چلنے والے شاکت گانپت اور اور پن آتما اور جوگی اور اپنے دہرم پر چلنے والے خود مختار طاقت در کبھی شاید انکو خواب مین نظر آئے ہون تو ہون نہین تو سامنے تو ہمیشہ اُنسے چھپے رہتے ہین اے بیٹی ان کُنڈون کی تعداد تو نسے کہی گئی جس جس کُنڈ مین جو جو رہتا ہی اسکو آگے گناتے ہین سنو۔

ادھیائے تینتیسوان

دوہا

تینتس کے ادہیائے مین پڑت نرک جو لوگ | تنکے چھین کہب سو تنکے کرہ سنجوگ

دہرم راج جی اسی کتھا کو ساوتری جی سے بیان کرتے ہین کہ کشن جی کے سیوا کرنے والا شدہ چیت جوگی برت رکہنے والا عابد برہم چاری ایسا منکھہ کبہی نرک مین نہین جاسکتا جو کڑوی بات کے بولنے والے اور زر اور علم کے غرور سے بھائی رشتہ داریا اور آدمیون کو جلاتے

وہ بہی نرک کُنڈ مین پڑتے ہین اور اپنی دیہہ کے رویون کے پرمان برس تک وہان اگن مین رہتے ہین پہر تین جنم تک چوپائے کی جون مین جنم
پاتے ہین اور جو بہوکے اور پیاسے آئے ہوئے برہمن کو بہوجن نہین کراتے وہ مورکہ تپت کُنڈ نرک مین جاتے ہین اور وہان اپنے رویون
کے پرمان برس اُسی گرم زمین مین پڑے رہتے ہین پہر سات جنم تک پرند ہوتے ہین اور جو کوئی اتوار یا سنکرات یا اماوس یا سرادہ مین کپڑون پر
سابُن یا ریہو وغیرہ کہاری چیزین لگاتے ہین وہ چہپار کُنڈ نرک مین پڑتے ہین اور وہان اُسمین جتنے سُوت ہوتے ہین جسمین اُسنے کہاری چیزین
لگائی ہین اتنے برس تک وہ رہتے ہین اور پہر سات جنم تک برابر دہوبی کی ذات مین پیدا ہوتے اور جو مورکہ سنکہہ مول پرکرت بید شاستر
پُران برہما بشن شیو گوری سُرستی وغیرہ دیوتا اور دیبیون کی نندا کرتا وہ بہیانک نام نرک مین جاتا ہی اس نرک سے زیادہ بہینکر اور دُکہہ
دینے والا کوئی نرک نہین ہی وہان بے تعداد کلپ تک رہتا پڑتا پہر سانپ کی جون مین پڑتا کسواسطے کہ دیبی اور دیوتون کی نندا کرنیکا
پرا شچت کچہ نہین اور اپنی یا پرائی دی ہوئی برہمن یا دیوتا کی برت جو کوئی دُشٹ لے لیتا ہی وہ ساٹہہ ہزار برس تک بشٹہا کوپ نرک مین
ڈالا جاتا ہی اور اتنے دن وہان رہکر ساٹہہ ہزار برس تک بشٹہا کا کیڑا ہوتا ہی جو دوسرے کے تالاب مین اُسکے مالک کے حکم کے بغیر اپنا تالاب
کہُدتا یا اُسکی مٹی نکالتا یا پانی کے بہرے تالاب مین پیشاب کرتا ہی وہ مُوتر کُنڈ نام نرک مین جاتا ہی اور اُس تالاب کے ریت کے کنکون کے
پرمان برس تک وہان رہتا ہی اور وہان مُوت پینا پڑتا ہی پہر بہرت کہنڈ مین سو برس تک بیل ہوتا ہی اور جو گہر والون کو چہوڑ اکیلے لذیذ چیزین
کہاتے ہین وہ کہکہار کے کُنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور سَتّو برس تک وہی کہاتے ہوئے اُسی کُنڈ مین رہتے ہین اُسکے بعد سَتّو برس تک
بہارت کہنڈ مین پریت ہوتے اُسمین بہی کہکہار پیشاب پیپ کہانا ہوتا اور کچہ پریت کو نہین ملسکتا اور جو والدین اوستاد عورت لڑکا
لڑکی اور کسی بیوارث کی پرورش نہین کرتا وہ گُر یعنے زہر کے کُنڈ مین گرایا جاتا ہی یہانتک کہ سَتّو برس تک زہر ہی کہانا پڑتا اُسکے بعد سو برس
تک بہوت ہوتا ہی اُسکے بعد شُدہ ہوتا اور جو کوئی فقیر کو دیکہکر غصہ سے ٹیڑہی آنکہین کرتا اُس پاپی کا پانی پتر اور دیوتا نہین لیتے ہین اور
جتنے برہم ہتیا وغیرہ پاپ ہین اُنکو سب یہان بہوگتا ہوتا ہی اخیر مین دوکہکا کُنڈ مین جاتا اور سَتّو برس تک اُسکو کہاتا ہوا وہان رہتا ہی اُسکے بعد سَتّو
برس بہوت رہکر پوتر ہوتا اور جو کوئی چیز برہمن سے دینیکا اقرار کرے اور اُسکو چہوڑ کے اور دوسرے کو دیدے وہ لبسا کُنڈ مین پڑتا
ہی پہر سات جنم تک گرگٹ ہوتا ہی پہر بڑا بہیانک ولدری ہو اور تہوڑی عمر مین مرجاتا اور جو کوئی نہایت مستی مین آکر عورت مرد کو یا مرد عورت
کو بیج پلا دیتے ہین وہ شکر کُنڈ مین جاتے اور سَتّو برس وہی پیکر وہان رہتے پہر سو برس تک کیڑے ہوکر پوتر ہوتے اور جو گرو برہمن اور
کسی اپنے بڑے کو مار کر زمین پر گراتا وہ رکت کُنڈ نرک مین پڑتا اور خون پیتا ہی اور سَتّو برس تک رہتا اُسکے بعد سو جنم تک شیر ہو شُدہ
ہوتا ہی اور جو کوئی بشن جی کی بہگت کو پریم سے گاتے ہوئے دیکہکر آپ گدگد نہین ہوتا یا سری کرشن چندر جی کے گُن گاتے ہوئے دیکہکر ہنستا ہی
سَتّو برس تک اشر کُنڈ مین پڑتا اور وہان آنسو پیکر رہتا اُسکے بعد تین جنم تک چنڈال ہوتا پہر پوتر ہوتا ہی اور جو ہمیشہ فریب کیا کرتا وہ گارل کُنڈ مین
پڑتا وہان سَتّو برس تک رہکر پہر تین جنم تک سیار ہوکر شُدہ ہوجاتا ہی اور جو بہرے آدمی کو دیکہکر ہنستا اور غرور سے اُسکی نندا کرتا وہ کرن مد کُنڈ مین
کان کا میل کہاتا ہوا سَتّو برس تک رہتا ہی پہر سات جنم تک بہرا اور ولدری ہوتا اور پہر سات جنم تک انگ ہین ہوکر پیچہے شُدہ ہوجاتا ہی اور جو طمع
سے اپنی پرورش کرنے کے لیے کسی جیو کو مارتا وہ مجیا کُنڈ مین چربی کہاتا ہوا لاکہہ برس تک رہتا پہر سات جنم تک خرگوش اور
سات جنم تک مچہلی اور تین جنم تک سُوّر سات جنم تک مُرغا پہر ہرن کا جنم لیکر شُدہ ہوجاتا اور جو اپنی لڑکی کی پرورش کرکے پہر بیچ ڈالتا
ہی وہ لوبہی مانس کُنڈ مین پڑتا ہی اور اُس لڑکی کے بدن مین جتنے رویئن ہوتے ہین اتنے برس تک گوشت کہاتا ہوا وہین رہتا ہے

اور اوپر سے ہمارے دوت لوہے کے ڈنڈون سے پیٹتے ہین اور وہ سر پر لڑکی کا گوشت لادے رہتا اور جو اُسمین سے خون ٹپکتا ہی
وہی وہ پیتا ہی اُسکے بعد وہ پاپی کنیا کی لشٹھا کا کیڑا ساٹھ ہزار برس تک رہتا ہی پھر سات جنم چڑی مار ہوتا ہی اور تین جنم تک سُور
اور سات جنم تک مُرغا سات جنم تک مینڈھک اور سات جنم تک جونک اور سات جنم تک کوا اُسکے بعد سُدہ ہوتا اور برت کے دن یا سرادہ مین
حجامت بنواتا وہ سب کرمون کے کرنے مین اپوتر رہتا اور نکھ کُنڈ کیش کنڈ لوہ کنڈ اور استھ کُنڈ نرکون مین پڑتا اور دیوتون کے
اُتنے دن تک انہین چیزون کو کھاتا ہوا رہتا ہی اور ڈنڈون سے پیٹا جاتا ہی جو آدمی بال سمیت مٹی سے پارتھی لنگ بناکر پوجتا وہ
کیش کنڈ مین مٹی کے کنکون کے پرمان برس تک رہتا اُسکے بعد شیوجی کے غصہ سے مسلمان ہوتا پھر راچھس ہوکر سو برس کے بعد
سُدہ ہوتا اور جو گیاجی مین پترون کو پنڈ نہین دیتا وہ اپنے رویون کے برابر برس تک استھ کُنڈ نرک مین پڑتا اُسکے بعد اُسکو اچھی جون
ملتی ہی مگر لنگڑا رہتا ہی اور سات جنم تک دلدری ہوکر پھر سُدہ ہوتا ہی اور جو مورکھ اپنی چھ مہینے کی حمل والی عورت سے بھوگ کرتا ہی وہ
پرتیت کُنڈ نرک مین جاتا اور سو برس تک وہان رہتا جو بغیر بیٹے کے بیوہ عورت اور رجسولا عورت کا چھوا ہوا ان بھوجن کرتا وہ سو برس تک
تپت لوہ کُنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی پھر سات جنم تک دھوبی اور کوا ہوتا پھر دلدری ہوکر زخمی رہتا اُسکے پیچھے سُدہ ہوتا اور جو آدمی چمڑا اچھو کر
ویسے ہی ہاتھ سے دیوتا کی چیز چھو لیتا وہ سو برس تک چرم کُنڈ مین پڑا رہتا ہی اور جو شودر کا نیوتا مانکر شودر کا ان بھوجن کرتا وہ سو برس تک
تپت سُر کُنڈ مین پڑا رہتا اُسکے بعد سات جنمون تک شودرونکا پروہت ہوتا اور وہان شودرون کے سرادہ کا ان کھاتا پیتا ہوا بہت
مشکل سے سُدہ ہوتا ہی اور جو اپنے مالک کے آگے سخت کلامی کرتا وہ تیچھن کنٹک کُنڈ مین وہی کھاتا ہوا رہتا جسکو جم دوت مارتے
پھر سات جنم تک گھوڑا ہوکر سُدہ ہو جاتا اور جو منکھ بیرحم ہوکر زہر دیکر کسی جاندار کو مار ڈالتا وہ ہزار برس تک زہر کھاتا ہوا بکھ کُنڈ مین رہتا اُسکے
بعد سات جنم تک بھیل ہو ہمیشہ زخم سمیت بیمار رہتا پھر سات جنم تک کوڑھی ہو سُدہ ہو جاتا اور جو گاے یا بیل کو ڈنڈے مارتا یا آپ نوکر کے
ذریعہ سے اُنکو لادتا یا لدا تا وہ پرتپت تیل کُنڈ مین چار جگ تک رہتا اُسکے بعد کے رویون کے پرمان برس تک بیل ہوتا ہی اور جو آگ
مین بھالا تپا کر اُس سے نندا کر کے کسی جاندار کو داغ دیتا وہ دس ہزار برس تک کنت کُنڈ مین پڑتا پھر کوئی اچھی جون پاتا اور اُسکے پیٹ
مین درد رہتا اور ایک ہی جنم کے دُکھ سے سُدہ ہو جاتا اور جو برہمن گوشت کا لوبھی ہوتا حق گوشت کھاتا یا بشن جی کا پرساد کبھی نہین
کھاتا وہ کرم کُنڈ نرک مین پڑتا اور اپنے رویون کے برابر برسون تک کیڑے کھاتا ہوا وہین رہتا ہی اُسکے بعد تین جنم تک
ملیچھ ہوتا پھر برہمن ہوکر سُدہ ہو جاتا اور جو برہمن شودرون کو جگیہ کراتے اور شودر کے سرادہ کا اناج بھوجن کرتے اور اُنکا
مُردا پھونکتے وہ پیپ کے کُنڈ مین پڑتے اور اپنے رویون کے برابر برس تک سہتے اور جم دوت اُنکو خوب پیٹتے اُسکے بعد بھرت کھنڈ
مین آکر سات جنم تک شودر ہوتے اور بڑے روگی دلدری بہرے اور گونگے سات جنم تک ہوتے اور جو کالے سانپ کو جسکی پیشانی پر
کمل کے مانند نشان بنا ہوا مار ڈالتا وہ اپنے رویئن کے پرمان برس سرپ کُنڈ مین پڑا رہتا اور نیچے سے سانپ کاٹتے اور اوپر
سے دوت اُسکو مارتے اور وہان سانپ کی لشٹھا اُسکو کھانی پڑتی اُسکے بعد سانپ ہوتا پھر داد روگی ہو تھوڑے دنون
مین مرجاتا اور اُسکی موت سانپ کے کاٹنے سے ہوتی ہی جسمین بڑا دُکھ ہوتا ہی اور جو آدمی جوان کھٹمل لیکھ وغیرہ چھوٹے جیوونکو
جنکی زندگی ایشر نے آدمی کے خون پینے سے بنائی ہی وہ دنشک اور مستون کے کُنڈ مین پڑتے ہین اور وہان جتنے جیو اُسنے
مارے ہین اُتنے برس تک رہتے اور دن رات وہ جیو اُسکو کاٹتے ہین اور وہ ہاہاکار کرکے پکارتا ہی کیونکہ اُسکے ہاتھ پانون باندھ دیتے ہین

نہ تو وہ کھجلانے پاتا نہ اُنکو ملنے پاتا اِسکے سوا اوپر سے جم دُوت اُسکا سر کوٹا کرتے اُسکے بعد چھوٹے جیون مین پیدا ہوتا پھر مسلمان ہوتا
اور اُسکے بعد انگ ہین ہوکر پھر شُدہ ہوتا اور جو مورکھہ شہد کی مکھیون کو مار کر شہد نکال کے کھاتا ہی وہ شہد کی مکھیون کے کُنڈ مین جیون کے
برس تک اُسمین پڑتا اور اُسکو شہد کی مکھیان نیچے سے کاٹتین اور اوپر ہمارے دُوت سونٹون سے پیٹتے ہین اُسکے بعد شہد کی مکھی ہوکر
شُدہ ہوتا اور جو برہمن کو چاہے وہ قصوروار ہو یا بیقصور سزا دیتا وہ پھر دشٹر کیٹ کُنڈ مین اُنکے رویئن کے پرمان برس تک رہتا اور ہا ہا وغیرہ
کی آواز کرتا اور ہمارے دُوت اُسکو مارتے ہین تب وہ ہاے ہاے کرکے بار بار روتا ہی پھر سات جنم تک سُور کی جون اور تین جنم تک کوتے
کی جون مین جنم لیکر شُدہ ہوتا اور جو مورکھ راجہ یا راجا کے نوکر روپیہ کی طمع سے رعایا کو ڈنڈ دیتے وہ اُنکے رویون کے پرمان برس تک
برشچک دنشٹر مین رہتے پھر سات جنم تک بچھو کی جون مین پیدا ہوتے پھر انگ ہین روگی شُودر ہوکر شُدہ ہوجاتے اور جو برہمن ہوکر
ہتیار باندھتا اور کپڑے دہوتا اور سندھیا نہین کرتا اور بشن جی کی بھگت نہین رکھتا وہ شر کُنڈ شول کُنڈ اور کرک کُنڈ وغیرہ مین گرتا اور تیرون
سے چھید کر بہت دنون مین شُدہ ہوتا اور جو بہت اندھیرے قید خانہ مین رعایا کو بند کرتے وہ گول کُنڈ مین جاتے جس گول کُنڈ مین نہایت گرم
پانی رہتا ہی اور ہمیشہ نہایت اندھیرے اور تیز دانتون کے کیڑون سے ہونے کے سبب بڑا بھینکر ہی اور رعایا کے رویئن کے پرمان وہان
رہتا جہان کیڑے کھاتے اُسکے بعد رعایا کا نوکر ہوکر شُدہ ہوتا اور جو چشمہ کے مگر اور مچھلی وغیرہ کو مارتے وہ اُن جیوون کے کانٹون کے
پرمان برس تک ناگ کُنڈ مین پڑتے پھر ناگ کوہ وغیرہ پانی کے جانور ہوکر سدہ ہوجاتے اور جو پُن چھیتر بھرت کھنڈ مین جنم لے کام بس ہو پرائی
عورت کی چھاتی پیڑو پیٹ پستان مُنہ دیکھتا ہی وہ کاک کُنڈ مین پڑتا جہان پڑتے ہی پڑتے کوے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے ہین اُسکے بعد اپنے
رویون کے پرمان برس تک اُسمین پڑا رہکر جلا کرتا ہی شُدہ کبھی نہین ہوتا اس سے صاف ظاہر ہی کہ سبب پاپ کرکے کچہ کال مین شُدہ
ہوتا مگر دوسرے کی عورت کے دیکھنے سے کبھی مُکت نہین ہوتا پھر پر استری گمن سے نہین جانتے کہ کیا ہوگا اور جو دیوتا اور برہمن کا سونا
چوراتا ہی وہ اپنے رویون کے پرمان برس تک تمتھا نرک مین بہتا اور جم دُوت ڈنڈے سے اُسکی آنکھین پھوڑ ڈالتے اور اُسمین تمتھان
تام کیڑے کی لِشٹھا کھاتا پھر تین جنم تک اندھا ہوتا پھر سات جنم تک دلدری تیز مزاج اور پاپی ہوتا پھر سُنار اور پھر صراف ہوتا اور جو تانبا یا لوہا
چوراتا ہی وہ اپنے رویئن کی تعداد برس تک پیچ کُنڈ نرک مین پڑتا ہی اور اُسمین پیچ کے کیڑے کی لشٹھا کھاتا ہی اور جم دُوت اُسکو مارتے ہین
پھر سُدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا کی مورت یا دیوتا کا روپیہ چوری کرتا وہ پھر کُنڈ مین اپنے رویئن کے پرمان برس تک ڈالا جاتا ہی اور اُسکا سب
بدن جلایا جاتا پھر جم دُوت اوپر سے اوسکو مارتے ہین پھر پاپ بیٹ کھا کر سُدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا یا برہمن کی چاندی گھی کپڑا چوراتا
ہی وہ چھین پاکھان کُنڈ مین پڑتا ہی پھر تین جنم تک کچھوا اور ایک جنم کوڑھی اور پھر سفید رنگ کا پرند ہوتا ہی پھر اُسکو خون کا فساد
ہوتا ہی اُسکے بعد سُدہ ہوجاتا ہی پھر سات جنم تک کم عمر ہوکر شُدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کے پھول کا برتن چوراتا وہ اپنے رویئن
کے پرمان برس تک پاکھان کُنڈ مین گرتا ہی اور پیتل چورانے سے بھی اِسی کُنڈ مین گرتا ہی پھر سات جنم تک گھوڑا اور فوطون کا روگی اور
پانون کا روگی ہوکر سُدہ ہوتا اور جو فاحشہ عورت کا ان کھاتا یا فاحشہ عورت کا کٹناپن وغیرہ کرنے سے ان کھاتا وہ اپنے رویون کے پرمان
برس تک لالا کُنڈ مین رہتا اور جم دوتون سے پٹیا جاکر لار کھاتا اور اُسکے بعد جنم پاکر آنکھون مین درد ہوتا پھر سدہ ہوتا اور جو برہمن ملچھ کی سیوا کرتا
یا کابتی کرکے زندگی بسر کرتا وہ اپنے رویئن کے برس تک مسی کُنڈ مین پڑکر جم دوتون سے پٹیا جاتا اور روشنائی کھاتا ہوا وہان
رہتا پھر تین جنم تک کالے انگ کا چوپایا اور تین جنم تک بکرا پھر تالاب پر کا درخت ہوکر سُدہ ہوجاتا ہی اور جو دیوتا اور برہمن وہان

وغیرہ غلہ اور پان ہر لیتا یا آسن وغیرہ لے لیتا وہ چورن کنڈ مین پڑتا ہی اور جم دوت اُسکو خوب مارتے ہین اور سو برس تک وہین رہکر پھر مینڈھا ہوتا پھر تین جنم تک مُرغا ہوتا اُسکے پیچھے بندر ہوکر آدمی ہوتا ہی اور بے اولاد دلدری اور کم عمر ہوکر شُدہ ہوتا اور جو برہمن کی دولت لیکر جہان چاہے وہان گھومتا وہ ڈنڈون سے پٹکر سو برس تک چکر کنڈ مین پڑا رہتا پھر تین جنم تک تیلی ہوتا اُسمین روگی اور بے اولاد ہوکر شُدہ ہوتا اور جو برہمنون کے چوپایے پھڑ کا دیتا ہی وہ چکر بکر کنڈ نرک مین سو جگ تک رہتا پھر تین جنم انگ ہوتے اور سات جنم تک انگ ہین لدری نبس مین بلا عورت ہوکر شُدہ ہوتا اور جو برہمن کچھوے کا گوشت کھاتا وہان وہ کورم کُنڈ مین پڑتا جہان سو برس تک کچھوا ہو تین جنم تک بڑا سوٹا اور بڑا سور ہوتا اور تین جنم تک بلار اور تین جنم تک مور ہوکر شُدہ ہوتا اور جو برہمن کا گھی تیل وغیرہ چوراتا وہ جوالا اور بھسم دونون کُنڈون مین پڑتا اور سو برس تک رہکر تیل مین تلا جاتا پھر سات جنم تک مچھلی اور سات جنم تک چوہا ہوکر شُدہ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کا خوشبودار تیل اور انولے کا چورن یا خوشبودار چیزین لے لیتا وہ گندہ کُنڈ مین رہکر رات دن جلایا جاتا ہی اور اپنے رونئین کے پرمان برس تک بدبودار ہوتا ہی پھر سات جنم تک کستوری والا ہرن ہوتا اور پھر سات جنم تک نتھمان نام کیڑا ہوکر شُدہ ہوجاتا ہی

چوپائی

بل چھل ہنسا کرے جو کوئی ‖ پرپیتر کی ہرت مہہ جوئی
بست تپت سوچی مُنہ سوئی ‖ نس دن پڑت پن وہ ہوئی
اور سکل دُکھ پاوے سوئی ‖ نرک اگن مُنہ تن من جوئی
دیہی بھشم نہ ہوت نہ مریئی ‖ منونتر سانک تنہہ جریئی
انا ہار ہوے گھور چکارا ‖ کرت بھیانک دو تن مارا
ساٹھ سہسبر برکھ تک کیٹا ‖ ہو تبھی بس کے نر بیٹیا
بھوم ہین دالدری پھیری ‖ بن سجون لہ شبھ کرم ہری

ادھیاے چوتیسوان [۳۴]

دوہا

چوتیسوین[۳۴] ادھیاے مین کُنڈ جون اُنشٹ ‖ تنکے ادھکاری کہب سنیو سوکر اسٹ

سری دہرم جی ساوتری سے بیان کرتے ہین کہ جو آدمی بیرحم اور نہایت سخت ہو ٹھگ سے کسی جاندار کو مارتا یا کوئی روپیہ کی طمع سے آدمی کو مارتا وہ اُس تیز بن نرک مین چودہ اندرون کے پرمان برس تک رہتا اُنمین جو برہمن کو مارتا وہ سو منونتر تک وہان رہتا اور اُسکے تلوار کی دہار سے سب عضو بار بار کاٹے جاتے تب وہ بار بار بلند آواز سے ہاے ہاے وغیرہ شبد کرتا اور بھوکھا رہکر جمدوتون سے مارا جاتا اُسکے بعد سو جنم تک نتھمان نام جیو ہوتا پھر سو جنم تک سُور اور سات جنم تک مُرغا اور سات جنم تک سیار اور سات جنم تک شیر اور تین جنم تک بھیڑیا اور سات جنم تک مینڈھک پھر بہرت گنڈ مین پھنسا ہو کر شُدہ ہوجاتا اور جو گانون یا شہر پھونک دیتا وہ چھر دھار نرک مین جاتا جہان چھرے کی تیز دہار سے بدن کاٹا جاتا ہی اُسکے بعد اگیا بیتال ہوکر زمین مین گھومتا پھر سات جنم تک جھوٹا کھانے والا کیونتر پھر سات جنم تک

دردمند اور سات جنم تک کوڑھی ہو کر شدہ ہوتا ہی اور جو دوسرے کے کان مین لگ کر دوسرے کی نندا کرتا ہی اور دوسرے کے دوکھ کے بیان کرنے مین بڑی پریت رکھتا ہی اور دیوتا اور برہمن کی بدنامی کرتا ہی وہ سوچی مکھہ نرک مین سوئی سے چھید کر تین جُگ تک رہتا ہی بعد اُسکے سات جنم تک بچھو اور سانپ ہوتا ہی پھر سات جنم تک برج کیٹ اور سات جنم تک بھسم کیٹ ہوتا ہی اور پھر مہاروگی منکھ ہو کر شدہ ہوتا ہی اور جو گر ہستون کے گھر مین نقب دیکر چیز چوراتا ہی یا گاے بچھڑا بھیڑ بکری وغیرہ لے لیتا وہ گو کامکھہ نرک مین پڑتا جسکو دوت پیٹتے اور وہان تین جُگ تک رہتا ہی پھر سات جنم تک مہاروگی بیل ہوتا ہی اور تین جنم تک بھیڑ اور تین جنم تک بکری اور اُسکے پیچھے دلدری اور روگی اور بلا عورت اور رشتہ دار کے اور سنتیا پی ہو کر شدہ ہوتا ہی اور عام چیزون کا چور نکھ کنڈ مین جاتا اور وہان تین برس تک ہکر جمدوتون سے مارا جاتا ہی پھر سات جنم تک اسیر ہوتا ہی اُسکے بعد منکھہ ہو کر شدہ ہوجاتا ہی اور جو مہاپاپی گاے بیل ہاتھی گھوڑے یا درخت کاٹتا اور ہاتھی وغیرہ کو مارتا وہ گج دنش کنڈ مین تین جُگ تک رہتا اور اُسکو جمدوت ہاتھی دانت سے پیٹتے پھر وہ ہاتھی ہوتا اُسکے بعد تین جنم تک گھوڑا بیل اور ملچھہ ہو کر پھر شدہ ہوجاتا اور جو منکھ پیاسی پانی پیتی ہوئی گاے کو روک دیتا ہی وہ گو مکھ کنڈ نرک مین پڑتا ہی جسمین کیڑے اور گرم کیا ہوا پانی بھرا رہتا ہی وہ وہان ایک منونتر تک رہتا ہی اُسکے بعد بے گاے روگی اور دلدری آدمی ہوتا پھر سات جنم تک چمار وغیرہ ہو کر شدہ ہوجاتا ہی اور جو شاستر کی لکھی ہوئی برہم ہتیا کرتے اور جو بھوگ کرنیکے لائق عورت نہو اُس سے بھوگ کرتے یا عورت کو مار ڈالتے اور فقیر کو مارتے اور پیٹ گروا دیتے یہ لوگ جب تک چودہ اندر ہوگئے ہین تب تک کُمبھی پاک نرک مین پڑتے جنکو جمدوت چوڑا کر ڈالتے اسی سے ایک لحظہ اگنی کنڈ اور ایک ساعت کانٹون مین اور چھن مین گرم تیل مین اور لحظہ بھر گرم لوہے مین اور چھن مین گرم تانبے مین گرتے پھر ہزار جنم تک گیدڑ اور سو جنم تک سُوَر اور سات جنم تک کوّے اور سات جنم تک سانپ ہوتے اور سات جنم تک لشٹھا کا کیڑا ہوتے اور طرح طرح کے جنمون مین بیل ہوتے ہین پھر کوڑھی اور دلدری ہوتے اتنا سُن ساوتری جی نے پوچھا کہ شاستر کی لکھی ہوئی گاے ہتیا اور برہم ہتیا کس طرح کی ہوتی ہی اور جو بھوگ کرنیکے لائق نہون وہ کون عورتین ہوتین اور سند ہیا مین کون کہاتا اور دچھیت کون پورکھ ہوتا اور تیرتھ کا دان لینے والا کون کہلاتا ہی گرام یاجی کون اور دیول کون برہمن کہلاتا اور شودرون کے رسوئی بردار اور کہاری کے خاوند کی علامتین آپ سب کہیے دہرم جی بولے کہ سری کرشن چندر جی مین یا اُنکی مورت مین اسیطرح اور دیوتا یا اُنکی مورت مین اور شیو جی کے لنگ مین اور سورج جی کانتی مین اور گنیش یا درگا مین اسی طرح اور دیوتون مین جو فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا کا پاپ لگتا اور جو سب اشٹرون کے اِشٹ سب کارنون کے کارن سبکے آدا اور سب دیوتون سے پوجے گئے سب کے اننت آتما اور مایا سے بے تعداد روپ دہارنے والے سری کرشن چندر اور برہم مین جو کوئی فرق سمجھتا اُسکو برہم ہتیا ہوتی اسیطرح شکت کے بھگت اور شکت کے شاستر کی جو بدنامی کرتے اُنکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو بید مین لکھے ہوئے دیوتا اور پترونکا پوجن نہین کرتا اور اَور پرتیون کی پوجا کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ سری بشن جی اور اُنکے منترون کے جپنے والون کی بدنامی کرتے اور بشن جی کا پوجن نہین کرتے اُنکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو لوگ کارن برہم روپنی مہادیوی شکت روپ پرکرت اور سبکی ماتری بھونیشری کی بدنامی کرتے اُنکو سب برہم ہتیا لگتین اور جو کرشن جنم اسٹمی سری رام نومی شیو راتری ایکادشی اور اتوار کا برت نہین رہتے اُنکو بھی برہم ہتیا لگتی اور چانڈال سے بھی زیادہ پاپی ہوتے ہین اور جو آردرا نچھتر کے پہلے چرن پر سورج آنے پر تین دن تک جبکہ پرتھوی رجسولا رہتی ہی اُن دنون مین زمین کھوداتا یا سوچ وغیرہ کرکے اُسیوقت پرتھوی مین جل چھوڑتا اُسکو بھی برہم ہتیا لگتی اور گرو ماتا پتا پت برتا استری پتر کنیا وغیرہ کی پرورش نہین کرتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جسکی شادی نہین ہوتی اور ہونے پر بھی اُسکے بیٹا نہین ہوتا اور بر بھگت ہین بھی ہی اُسے برہم ہتیا ہوتی اور جو ہر روز بشن جی کی نیبید نہین کھاتا اور نہ بشن جی کی

پوجا کرتا اور نہ پاریتی اورشٹ یولنگ کبھی پوجتا اُسے بھی برہم ہتیا لگتی ہے یہ شاستر کی ہوئی برہم ہتیا ہے اب شاستر کی کہی ہوئی گوؤ ہتیا سُناتے
ہین جو کوئی گاے کو مارتا ہوا اُسے دیکھکر روکتا نہین اور جو برہمن گؤنکے بیچ مین ہوکر مارگ چلتا اسکو گوؤ ہتیا ہوتی اور جو برہمن گاے کو
ڈنڈے سے مارتا یا بیل اور گاے پر سواری کرتا اُسکو ہر روز گاے کے مارنے کا پاپ ہوتا اور جو گاے کو جھوٹا کھانا دیتا اور بیل کے اوپر سواری
کرنے والے کو کھانا کھلاتا یا اُسکا کھانا آپ کھاتا وہ گوؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو آگن مین پانون ڈالتا اور گاے بیل کو پانون سے مارتا اور نہا کر بغیر پانون
دہوئے دیوتا کے گھر بشن جی کے مندر شوالہ وغیرہ مین چلا جاتا اُسے بھی گاے کے مارنے کی ہتیا ہوتی اور جو گیلے پانون بغیر بھوجن کرتا اور گیلے پانون سے
سو رہتا اور جو سورج کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتا وہ بھی گوؤ ہتیا کرتا اور جو بیٹی سمیت بیوہ عورت کا کھانا کھاتا یا کُٹنی سنکھو نکا اور جو تینون وقت
سندھیا وغیرہ نہین کرتے وہ بھی گوؤ ہتیا کا پاپ پاتا اور جو عورت اپنے خاوند اور دیوتا مین کچہ فرق سمجھتی اور تلخ کلام بول کر خاوند کو مارتی وہ بھی
گوؤ ہتیا کا پاپ پاتی اور جو شخص جیسے کہ اُسکے بیٹے نے گاے مارڈالی اُسکی محبت یا نہ جاننے سے پوتر ہونے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بھی گوؤ
ہتیا ہوتی اور جو گانون کے پاس کی زمین جہان جانور بیٹھتے یا چرتے اُسے جُتا لیتے اور اُسکا اناج آپ کھاتے یا کسیکو دیتے یا تالاب کی زمین
یا پہاڑ کی کندرا یا پورانے قلع پر کچہ بوتے اُنکو بھی گوؤ ہتیا ہوتی بھگہل یا کسیی وفساد مین گاے کا مالک گاے کی حفاظت نہین کرتا اور دُکھ دیتا
ہی وہ گوؤ ہتیا پاتا ہی اور پرانی یا دیو مورت ۔ اگن جل کو نیبید پھول آن نہین دیتا اُسکو بھی برہم ہتیا ہوتی اور جو شخص مہمان کو دیکھکر
بار بار کہا کرتے کہ نہین ہی نہین ہی یا جھوٹہ کہکر ٹالتے ہین یا دیوتا اور گرو سے بگاڑ مانتے اُنکو بھی گوؤ ہتیا ہوتی اور جو دیوتا کی پرتما گرو یا اناج اور اچھے
برہمن کو دیکھکر پرنام نہین کرتے وہ گوؤ ہتیا پاتے پرنام کرنے پر غصہ سے جو برہمن آشیرباد نہین دیتا اور طالب علم کو علم نہین پڑہاتا وہ
گوؤ ہتیا پاتا شاستر کی کہی ہوئی گوؤ ہتیا اور برہم ہتیا تو بیان کی اب جو عورتین بھوگ کرنے کے لائق نہین اُنکی علامتین بیان کرتے ہین
سُنو ۔ اپنی استری ہر ایک کے بھوگ کرنے کے لائق ہے یہ بید کا حکم ہے ۔ اور اپنی عورت چھوڑ اور کی عورتین بھوگ کے لائق نہین ہین یہ
بید باوی لوگ کہتے ہین یہ عموماً بات کہی اب خاص کہتے ہین اب وہ عورتین جو بھوگ کرنیکے لائق نہین ہین اُنکو کہتے ہین شودرونکو برہمن
کی عورت اور برہمنون کو شودرون کی عورت سے بھوگ کرنا بہت ناجائز ہے کیونکہ سودر برہمنی کے ساتھ بھوگ کرنے سے سو جنم برہم ہتیا
کا پاپ پاتا اور برہمنی بھی شودر سے بھوگ کرانے سے سو برہم ہتیا پاتی اور کبھی پاک نرک مین جاتی ہے اور شودرون کے اگر برہمن کی
عورت ہوتی اور برہمنون کو شودر کی عورت یہ سب کبھی پاک ہین رہتے اگر شودر کی عورت سے برہمن بھوگ کرے اُسکو برکھلی
بت کہتے ہین اور وہ برہمن کی ذات سے گر کر چنڈال سے بھی نیچ کہا جاتا ہے اور اُسکا دیا ہوا پنڈ اُلٹہا کے برابر اور تڑپن مُوت کے برابر
ہوتا وہ پتر اور دیوتا کسیکے کام کا نہین رہتا اور نہ اُسکا دیا ہوا دیوتا اور پتر کچہ قبول کرتے اور کرور جنم مین جو عبادت اور پوجا کرکے پن اُسنے
اکٹھا کیا سب ناس ہوجاتی اور جو برہمن ہو شراب پینا اور جو غلیظ کھانا کھاتا اور جو شودری کا پت ہوتا اور جو تپت مدرا سے انکت ہوتا اور جو تپت
شول وغیرہ شندیو ہوتا اور جو ایکادشی کے دن بھوجن کرتا یہ سب کبھی پاک نرک کو جاتے اور گرو کی عورت ۔ راجہ کی عورت ۔ سوتیلی ماتا
کنواری لڑکی ۔ بہو ساس ۔ حمل والی عورت بہن ۔ بت برتا ۔ سگے بھائی کی چاہے چھوٹے بھائی ہو چاہے بڑے بھائی
کی عورت ہو ۔ اور مامی ۔ دادی ۔ نانی ۔ نانی کی بہن موسی ۔ بھائی کی کنیا ۔ چیلی ۔ چیلے کی عورت ۔ بھانجی بھتیجی ۔ انکو برہما
جی نے اتی اگمیا کہا ہے یعنی یہ بھوگ کے لائق ہرگز نہین ہین اسلیے جو نیچ آدمی ان عورتون کے ساتھ بھوگ کرتا ہے بید مین اُسکا
ماترگامی یعنی ماتا کے ساتھ بھوگ کرنے والا نام ہے اور اُسکو سَنو برہم ہتیا ہوتین نہ تو وہ کسی کرم کرنے کے لائق ہے اور چھوٹے

[illegible]

لائق ہے اور بید مین سب کہین نندت ہو مہا پاپی کمبھی پاک نرک مین جاتا اور جو اشُدہ سندہیا کرتے ہین یا ایک کوئی سندہیا نہین کرتا یا تینون سندہیا نہین کرتا ان سبکا سندہیا ہین نام ہے اور جو بشن جی یا شیوجی یا دیبی یا سورج یا گنیش ان مین ایک کسی کا بھی منتر نہین لیتا او سکو ادیکھت کہتے ہین جہان پانی بہتا ہے اسکے چار ہاتھ کے کنارہ تک نارائن سوامی ہین جو گنگا جی کے اندر ہمیشہ رہتے ہین اوسی کا نارائن چھتر نام ہے اُس نارائن چھتر مین مرنے پر آدمی بشن جی کے لوک کو جاتا ہے

چوپائی

بارانسی بدرکاشرم منہہ
ہرہر چھتر پربھاس کامرو
ملاتر پوری سرستی کنارے
ارو کوشکی تربینی ماہین
ان تیرتھن مین لیت جو دانا
کمبھی پاک جات نرسوئی
سودرہی جگیہ کراوت جوئی
جان گرام باجی تیہہ ناون
سودر پاک جو کرت سدا ہین
سندہیا پوجن ہین پر متا
برکھلی ہت آدک کے لچھن
یہ سب پاپی کمبھی پاکہ

گنگا ساگر اور پشکر تہہ
ہردوار کے دارو ما مرو
برندابن گوداوری دہارے
ارو ہمالے پربت ماہین
تیرتھ برت گراہنی ہیتی مانا
تیرتھ برت گراہی جو ہوئی
سیوا کرت سودر کی ہوئی
پنڈا دیولھین یہی ٹھاون
سو بکار جانہو تن کا ہین
اور تیت جانہو وہخیتا
تم سُن گاوا بہت بلچھن
جات کُنڈ اوسنشٹ الالپہ

ادہیاے پنیتسوان[۳۵]

دوہا

پنیتیسوین ادہیاے مین شش کنڈ کی گاتھ
کہے ادہکاری نہن کے جو بیرت اناتھ

دہرم راج جی بیان کرتے ہین کہ دیوتا کی سیوا کیے بغیر کرم کا ناس نہین ہوتا سدہ کرم سے سدھ کرم ہیچ ہوتا اور بُرے کرم سے نرک ہوتا ہے اور اسے پت برتا جو پورکھ فاحشہ عورت کا ان کھانا یا اُسکے ساتھ بھوگ کرتا وہ کال سوتر نرک مین جاتا اور سَو برس تک وہین رہتا پھر جب جنم پاتا تو جنم بھر رہکر شدہ ہوتا۔

چوپائی

پت برتا اکہی پت بھوگن
سودہر کہتی تین پت جاکے

دو پت بھوگن کلٹا سوگن
چار ہوت نیشچلی جاکے

نیچ بم کہنشٹ کرے پت کوئی
ستیم شنشٹم جو پت کرئی
انکے او پرپت ہے جاکے
کاہو ذات کے ریہو کوئی

سو بیشیا کچھ کہت نہ کوئی
بنگی تاہ کہت بدھ ترئی
کہت مہابیشیا تیہی آگے
یاہ چہوے جن بہولہو سوئی

جو برہمن کلٹا دہرکہنی بنشیچلی - بنگی بیشیا یا مہابیشیا کے ساتھ بھوگ کرتا وہ تسیو دکنڈ مین گرتا انمین کلٹا کے ساتھ بھوگ کرنے والا سنّو برس تک دہرکہنی کے ساتھ والا چار سو برس بنشیچلی کے ساتھ بھوگ کرنے والا چھہ سنّو برس - بیشیا گامی آٹھ سو برس - بنگی گامی ہزار برس مہابیشیا گامی دس ہزار برس تک اُسی تسیو دکنڈ مین رہتے اور وہان جمراج کے دوت تکلیف دیکر مارتے اُسکے پیچھے کلٹا کا گامی تو تیتر ہوتا دہرکہنی کا گامی کوا ہوتا بنشیچلی کا گامی کوکلا ہوتا - بیشیا گامی بھیڑیا ہوتا اور بنگی گامی - سُوّر یہ سب سات سات جنم تک بھرت کھنڈ مین انہین جونون مین جاتا ہی اور مہابیشیا گامی شیمھر کا درخت ہوتا ہی اور جو آدمی چندرمان یا سورج گرہن مین بھوجن کرتے وہ اُن کے دانون کے برابر برس تک ارنتد کنڈ مین بستے ہین وہان طرح طرح کے دُکھ اُٹھاکر منلکھ ہوکر بیمار ہوتے - اُنہین ترتیب سے گنہیا - بائی سمیت - بھرے کا نے پھر پوپلے ہوکر پوتر ہوتے اور جو پہلے کسیکو دینے کا قول کہکر پھر اور کو لڑکی دیدیتا وہ دہور بھاتکتا ہو سنّو برس تک پانس کُنڈ نرک مین گرتا اور جو لڑکی کی شادی کرکے روپیہ لیتا وہ پانس بیشٹن نرک مین پڑتا وہان سنّو برس تک بانون کی سجیا پر سوتا ہوتا اور پرسے جمدوت سونٹو نسے پیٹتے ہین اور جو برہمن بھگت سے پاربتی اور لنگ کی پوجا کبھی نہین کرتا وہ دیو کے پاپ سے شول بروت کُنڈ مین جاتا ہی جسمین کہ شول بھرے ہین وہان سنّو برس رہکر سات جنم تک کُتا ہوتا اور سات جنم تک دیول یعنے پنڈا ہوکر سدھ ہوتا ہی اور جو برہمن کو دق کرتا کہ جسکے ڈرسے برہمن کانپنے لگتا وہ برہمن کے رویون کے برابر برس پرکمین نام کُنڈ مین پڑتا اور عورت نہایت غصہ مند ہوا نپے خاوند کو کبھی غصہ سے دیکھتی اور تلخ کلامی کرکے دق کرتی وہ اولمک کُنڈ مین جاتی کہ جہان جمراج کے دوت بار بار مُنہ پھونکا کرتے اور اوپر سے ڈنڈون سے بھی پیٹتے وہان خاوند کے رویون کے برابر برس تک رہنا ہوتا پھر جب آدمی کی جون مین جنم ہوتا تو سات جنم تک بیوہ ہوتی پھر بیمار ہو سدھ ہوتی اور جو برہمنی ہوکر شودر سے بھوگ کراتی ہی وہ اندھ کوپ نرک مین جاتی ہی جسمین کہ شوچ کا کیا ہوا پتا یا پانی بھرا رہتا وہان اُسکو کھانے پینے کا بہت دُکھ پاتی ہی اور جمدوت اُسکو پیٹتے ہین اُسپر اُسکو وہین رہنا ہوتا ہی اور اُسی اشوچ دک مین جب تک چودھ اندر ہو گتے تب تک وہین رہتی ہین پھر ہزار جنم تک کاکی - سنّو جنم تک سُوری سنّو جنم تک سیارنی - سنّو جنم تک مُرغی - سات جنم تک کبوتری - سات جنم تک بندریا - اُسکے پیچھے وہ چنڈالی اور سب آدمیون کی بھوگ کرنے والی عورت ہوتی ہی پھر دگی ہو فاحشہ دھوبن ہوتی اُسکے پیچھے کوڑھن - مریض اور تیلن ہوتی تب جاکر اُس پاپ سے سدھ ہوتی اور بیشیا بید ہین کُنڈ مین پڑتی بنگی مُند مادہون کُنڈ مین - مہابیشیا جل رند ہر کُنڈ مین کلٹا دینہہ چور نگ کُنڈ مین ــــ سویرنی دلن کُنڈ مین - دہرکہنی سوکھن کُنڈ مین بستی ہین اِن سبھون کو جمدوت طرح طرح کی سزادیتے ہین اور ان سبھون مین لشٹھا کھانا اور موت پینا ہوتا ہی ــــ اور ایک منونتر تک رہنا پڑتا ہی اُسکے پیچھے لاکھ برس تک غلیظ مین کیڑا ہوکر سدھ ہوتی ہی اور جو برہمن اور برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا چھتری - چھتیانی کے ساتھ بیش بیشن کے ساتھ اور شودر شودری کے ساتھ تو اپنی عورت اور جسکے ساتھ بھوگ کرتا اُسکے ساتھ گلکھار کُنڈ مین پڑتا اُس گلکھاری کُنڈ مین کارھ کے برابر نہایت گرم پانی ہوتا ہی اُسمین سنّو برس رہنا ہوتا ہی بعد اُسکے برہمن سدھ ہوجاتا ہی اسیطرح چھتری

وغیرہ بھی شدھ ہوجاتے ہین اور وہ عورتین بھی شدھ ہوجاتی ہین یہ برہماجی نے کہا ہی کہ چھتری یا بیس ہوکر جو برہمنی کے ساتھ بھوگ کرتا ہی تو وہ
گویا پاربتی ماتا کے ساتھ بھوگ کر چکا اسی سے شیو روپ کنڈ نرک مین ڈالا جاتا ہی اور اُس برہمنی کے ساتھ سوپ کے مانند کیڑون سے کھایا
جاتا ہی اور گرم موت پیکر جمدوتون سے پٹ کر وہان چودہ اندرون کے بھوگ کرنے کے برسون تک رہتا ہی پھر سات جنم تک سور اور سات جنم تک
کسبی ہوکر شدھ ہوتا اور جو ہاتھ مین تلسی لیکر کچھ جپتا اور اقرار کرتا یا تلسی پہنکر جھوٹھی قسم کھاتا وہ جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا یا گنگا جل ہاتھ مین لیکر اقرار
کرکے پھر نہین کرتا وہ بھی جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا یا اپنا دہنا ہاتھ کسیکے ہاتھ مین رکھکر اقرار کرتا کہ ہم ہاتھ ٹھونکے دیتے ہین تمھارا کام کرینگے اور پھر نہین کرتا
یا کسی دیوا استھان مین کھڑا ہوکر اقرار کرتا اور پھر پورا نہین کرتا یہ بھی جوالا مکھ کنڈ مین پڑتا اور جو برہمن اگن کو چھوکے اقرار کرتے ہین اور دوستی
دشمنی کرنیوالے کرتگھن بسواس گھاتی اور جھوٹھی گواہی دینے والے یہ سب جوالا مکھ کنڈ مین پڑتے اور جب تک چودہ اندر ہوگئے تب تک اُسمین پڑے
رہتے اور اُنکے انگارون سے سب انگ بھسم ہوجاتے ہین اور اوپر سے جمدوت سونٹے چلاتے اور جو تلسی کو چھو کر ایسا کرم کرکے گرتا ہی وہ سات
جنم تک چانڈال ہوکر شدھ ہوتا ہی اور جو گنگا جل چھوکر تپت ہوا ہی وہ پانچ جنم تک مسلمان ہوکر شدھ ہوتا اور جسنے سالگرام کو چھوکر پرتگیا
کی ہی وہ سات جنم تک بشٹھا ہوکر شدھ ہوتا ہی اور دیوتا چھوکر پرتگیا کرنے والا برہمن کے گھر کا کیڑا ہوکر سات جنم مین شدھ ہوتا ہی اور دہنا
ہاتھ اُٹھاکر پرتگیا کرنے والا سات جنم تک سانپ ہوکر شدھ ہوتا اور دیوتا کے استھان مین جھوٹھ کہنے والا جوالا مکھ نرک مین پڑتا وہ سات جنم تک
پنڈا ہوکر شدھ ہوتا اور جو برہمن وغیرہ کو چھوکر پرتگیا کرتا وہ شیر ہوتا پھر تین جنم تک بہرا اور گونگا اور بلا عورت اور رشتہ دار اور بلا اولاد ہوکر شدھ
ہوتا اور دوست سے دشمنی کرنے والا نیولا ہوتا ہی اور جو کیے ہوئے کا احسان نہ مانے وہ گینڈا بسواس گھاتی شیر یہ سب سات سات جنم تک شدھ
ہوتے ہین اور جھوٹی گواہی دینے سے سات جنم تک مینڈک ہوتا ہی اور سات پہلے اور سات پچھلی پشتین ناس کرتا اور جو روزمرہ کی کریا نہین کرتا
یہ سب جوالا مکھ کنڈ مین رہکر پھر اتنے اتنے جنمون مین شدھ ہوتے ہین اور جسکو بید کے بچنون مین یقین نہین اُنکو سنکر آہستہ آہستہ مسکرانے لگتا اور
اسی سے برت وغیرہ نہین کرتا اور مہاتماؤن کے بچن کی بدنامی کیا کرتا وہ سو برس تک دھومراندھ کنڈ مین پڑکر دھوان پیتا اُسکے بعد سو جنم تک
پانی کا جانور ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کی مچھلی ہوکر شدھ ہوتا اور جو دیوتا یا برہمن کی کسی چیز کو دیکھکر ہنستا وہ اپنے دس اوپر کے اور دس نیچے
کے پورکھون کو لیکر دھومراندھ کنڈ مین پڑتا جہان مارے دھوئین کے دھوان دھار ہو رہا ہی اُسمین چار سو برس تک وہ دھوان پیتا ہوا رہتا
پھر سات جنم تک چوہا ہوتا اُسکے بعد طرح طرح کے پنچھی اور کیڑون مین جنم ہوتا پھر طرح طرح کے درخت ہوا اور طرح طرح کا چوپایا ہوتا پھر البشر کی مہربانی
سے منکھ کی دیہہ ملتی اور جو برہمن ہوکر جوتشی پنڈت پھر بید پھر لاکھ لوہا تیل انکی سوداگری کرتا وہ ناگ بیشٹ نرک مین جاتا جسمین سانپون سے
گھرا ہوا رہتا اور اپنے رویون کے پرمان برس تک وہین رہتا اُسکے بعد طرح طرح کے پرند ہوکے منکھ ہوتا پھر سات جنم تک جوتشی پنڈت
اور سات جنم تک بید ہوتا پھر اہیر چمار رنگریز ہوکر شدھ ہوتا اتنا کہہ دھرم راج جی بولے اے پت برتا یہ مشہور مشہور نرک ہمنے کہے اور یہی چھپے ہوئے
چھوٹے چھوٹے نرک بہت ہین انمین اپنے اپنے کرم کے بھوگ کرنے والے پاپی پڑا کرتے ہین اور طرح طرح کی جونون مین گھوما کرتے اب کیا
سُنا چاہتی ہو تمھارے سب سوالون کے جواب تو ہوچکے

	۳۶ ادھیائے چھتیسوان	

	دوہا	

چھتیسوین[۳۶] ادہیاے مین دیو بھگت سوناتھ	جم پور بھئے ہو تو یہی کہب شنہہ سب ناتھ

نرکون کی کتھا سُنکر اور اپنے مَن مین خوف کھا کر ایسا کوئی آدمی نہوگا جو ان پاپون مین سے کوئی پاپ نہ کرے ساوتری جی نے پھر جم سے پوچھا کہ اے دھرم راج بید اور بید انگ کے جاننے والے سب پُرانون مین جو سار بھوت ہو اُسے دکھلائیے اور جو سب کا اشٹ کرمون کے اور کرنے والا ایچ روپ منگلون کو سُکھ دینے والا اور سبکو سب کچھ دینے والا سب منگلون کا کارن اور جسکے کرنے سے آدمی خوف اور دُکھ نہین دیکھتا اور جس سے ان نرک کُنڈون کو نہ دیکھے اور نہ پڑے اور جس کرم کے کرنے سے جنم وغیرہ نہ ہو ایسا کرم کہیے اور یہ بھی کہیے کہ یہ سب کُنڈ کس طرح کے بنے ہین اور کون پاپی کس روپ سے گرتا ہی اور جب آدمی مرجاتا ہی تو شریر اُسکا بھسم بیان کردیا جاتا ہی پھر کس دیہہ سے یہ جاندار ہوکر بُرے بھلے کرم کو بھوگتا ہی اور بہت دنون تک بھوگ کرنے سے دیہہ ناس کیون نہین ہوتا اور وہ تکلیف بھوگ کرنے والی دیہہ کس طرح کی ہوتی ہی یہ سب باتین آپ کہیے سری نارائن جی نارد سے بولے کہ ساوتری کے بچن سُن سری بشن جی کو دلمین یاد کر دھرم راج جی کرم بندھن کے کاٹنے والی کتھا کہنے لگے کہ اے سندری چارون بیدون اور دھرمون اور سنگھتاؤن اور پُرانون اور اتہاسون اور پانچ راترون اور اور سب دھرم شاسترون اور بید کے انگون اور پیدایش موت بوڑھاپا روگ شوک اور بغض کا ناس کرنے والا سب منگل روپ بڑے آنند کا کارن اور نرکون سے تارنے والا اور بھگت کا دینے والا اور کرمون کا کاٹنے والا موچھ ہونیکی سیڑھی اور نہ ناش ہونے کا استھان اور سالوکیہ ۔ سارشٹ ۔ سارو پیہ ۔ سامیپہ ان چارون قسم کی مُکت کا دینے والا پانچ دیوتا کا پوجن ہی اور جن کُنڈون کو ہمیشہ جم کے دوت رچھیا کرتے ہین اور اُن نرک کے کُنڈون کو مہادیو گنیش اور سورج ان پانچون دیوتون کی بھگت خواب مین بھی کبھی نہین دیکھتے اور جو لوگ دیبی کی بھگت نہین رکھتے وہ ہمارے لوک مین آتے ہین اور جو بشن جی کے تیرتھون کو جاتے یا ایکادشی کا برت رہتے اور ہمیشہ بشن جی کی پوجا کرتے وہ لوگ ہماری سنجمنی پوری مین کبھی نہین جاتے اور تینون سندھیاؤن سے پوتر اور شُدہ آچار والے بھی نہین جاتے اور جو دیبی کی سیوا کرتے وہ بھی نہین جاتے اور جب ہمارے دوت جو بڑے بھیانک ہین مرت لوک مین جاتے ہین تو شیو کی پوجا کرنے والے لوگون سے ایسے بھاگتے ہین جیسے گرڑ کو دیکھکر سانپ اور جب ہمارے دوت پھانسی ہاتھ مین لیکر جاندارون کو لانے کے لیے مرت لوک کو چلتے ہین تو ہم روک دیتے ہین اسلیے وہ برداسون کے گھرون کو چھوڑ اور اور جگہون مین جایا کرتے ہین اور کرشن چندر کے منترون کے پوجنے والون کو دیکھتے تو ویسے ہی بھاگتے جیسے گرڑ کو دیکھکر ناگ بھاگتا ہی اور اگیان سے لکھے ہوئے دیبی کے منترون کو ناخون اور قلم سے چترگپت خوف کھاکر کاغذ سے کاٹ دیتے ہین اور وہ دیبی کے بھگت جو بھول سے پہونچے تو چترگپت پاد ارگھیہ دیتے اور وہ ست لوک کو طے کرکے مَن دویپ مین چلے جاتے ہین اور اُنکے چھونے ہی سے اپرادھ دور ہوجاتا اسیطرح پانچون دیوتون کے پوجنے والے ہماری پوری کو نہین جاتے جو نرک مین نہین جاتے اُنکے نام تو بتلائے اب دیہہ کا بیان کرتے ہین سُنو ++ +

چوپائی

مہہ جل بایو انل آکاشا ۔ نیچ رہت یہ دیہہ پرکاشا
دھرا آدِ سون نرست دیہا ۔ کر ترم نشو نہین سندیہا
ہوت بھسم جارے پر ہئی ۔ پھر سُکھ دُکھ یہ کچھ نہین لہئی
جیو پور گہ انگشت پرمانا ۔ سوچھم دیہہ دھارت سوانا

بھوگ بہت جو روپ بچاری ۔ سو جم پور کو جات کراری
جرت اگن منہہ جم نہین جرئی ۔ نہین جل ڈوبت استر نہ مرئی
نہین تیچھن کنٹک سے ناسا ۔ تپت تیل منہہ جرت نہ بھاسا
بھسم بھگن نہین ہوت جاتنا ۔ سہت سکل دیہا دپا تنا
کہا دنیہہ برتانت پکاری ۔ یہ بدھ بھوگت جیو بچاری
کنڈن کے لچھن اب بھاگت ۔ سنہو نہ گپت کچھو ہم راکھت

ادھیاے سینتیسوان ۳۷

دوہا

سینتیسوین ادھیاے مین لچھن کنڈن کیہہ ۔ بھاکھت سو سنیو سجن جیہہ تراس گھنیر

دھرم راج بولے کہ سب کنڈ پورن ماسی کے چندرمان کے مانند گول ہین اور نہایت گہرے اور آگ سے تپائے ہوئے پتھرون سے جاتے ہین اور پرلی تک ناس نہین ہوتے کیونکہ انکو ایشر نے اپنی اچھیا سے بنایا ہے اور انمین پاپیون کو کلیش دینے والے طرح طرح کے گھر بنے ہین انمین تپت کنڈ بہت جلتا ہوا انگارے کے مانند ہے جسمین آگ کی لپک سَو ہاتھ اونچے تک چلی جاتی ہے اور چارون طرف کنارون پر کوس بھر تک لپکین جاتی ہین اور اسمین ہمارے دوتون کے لیجائے ہوئے بے تعداد پاپی پڑے انکی ہاے ہاے آواز ہو رہی ہے کیونکہ ایک تو وہ جلتے ہین دوسرے اوپر سے پیٹتے جاتے ہین نیچے تپایا ہوا پانی بھرا ہے جسمین کاٹنے والے جاندار بھرے ہین اور بہت مارے جانے کے سبب بہت ہی چلا رہے ہین اور وہ آدھے کوس کا ہے اور تپت چھودک کنڈ مین تو تپایا ہوا کھاری پانی بھرا ہے اور بے تعداد کوے اسمین بھرے ہین اور پاپیون سے بھرا ہوا کوس بھر کا بھیانک کنڈ ہے جسمین رچھیا کرو رچھیا کرو آواز کرتے ہوئے پاپی جنھون نے کچھ کھایا نہین اور انکے گلا تالو ادھر سوکھے ہوئے ہین ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے پڑے ہین اور ایک کوس بھر کا بشٹھا کا کنڈ ہے جو بشٹھا سے بھرا گیا ہے اور بدبو مین لپٹے ہوئے پاپیون سے بھرا پڑا ہے جو پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے اور بشٹھا کھاتے اور رچھیا کرو رچھیا کرو یہی شبد کر رہے ہین اور نیچے سے بشٹھا کے کیڑے کاٹتے ہین اور گرم پیشاب کے رس اور کیڑون سے بھرا ہوا موتر کنڈ ہے جسمین ان کیڑون کے کاٹے ہوئے بڑے پاپی بھرے ہین یہ کنڈ دو کوس کا ہے یہان کے پاپیون کو ہمارے دوت پیٹتے ہین جس سے انکے اُٹھ تالو ہاے ہاے کرتے سوکھ رہے ہین اور شلیکم مین شلیکم کھنکھار بھرا ہے اور اسمین طرح طرح کے کیڑے بھرے ہوئے ہین اور انھین کیڑون اور کھنکھار کو کھاتے ہوئے پاپی اسمین پڑے ہین اور آدھ کوس کا گرکنڈ ہے اسمین رہنے والے پاپی گر یعنے زہر کھانے کو پاتے اور ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے اور ہاے ہاے کرتے کیونکہ اسمین سانپ کے مانند جیو بھرے ہین جو سب انگون مین لپٹے ہوئے کاٹا کرتے ہین اور دوکھکا کنڈ ہے اسمین سب کیچڑ بھری ہے اور یہ بھی آدھے کوس کا ہے اسمین بھی طرح طرح کے کیڑے بھرے رہتے انسے کاٹے ہوئے پاپی رویا کرتے اور بسارس کنڈ پاو کوس کا ہے جسمین چربی بھری ہوتی اور اسی کو کھاتے ہوئے پاپی جمدوتون سے پٹ کر اسمین دکھی رہتے ہین اور شکر کنڈ مین جو ایک کوس بھر کا ہے بیج سے بھرا ہوا ہے اسمین پڑے

بڑے کیڑے رہتے ہین اُسمین رہنے والے پاپی وہی کھاتے ہوئے جمدوتون سے پیٹے جاتے ہین اور رکت کُنڈ مین بدبودار خون بھرا ہوا ہی وہ باولی کے مانند بہت گہرا ہی اور اُسی خون کے پینے والے پاپی جمدوتون سے پیٹے ہوئے بھرے ہین اور اشر کُنڈ مین آنسو بھرا رہتا اُسمین کے پاپی وہی آنسو پیتے ہین اور جمدوت اُنکو مارتے ہین یہ باولی کا چوتھائی ہی اور گاتر مل کُنڈ مین منگھیون کے بدن کا میل سب طرح سے بھرا رہتا اُسمین طرح طرح کے کیڑے رہتے اُسمین پڑے ہوئے پاپی وہی کھاتے ہین اور وہی کیڑے اُنکو کاٹتے ہین اور کرن بٹ کُنڈ مین کان کا میل بھرا رہتا ہی اُسمین جو پاپی پڑتے وہ کان کا میل کھانے کو پاتے اور ہاے ہاے کرتے اور مجبا کُنڈ مین چربی ہین آدمیون کی چربی اور نہایت بدبودار بھری رہتی ہی یہ باولی کا چوتھائی ہی اسمین کے پاپی وہی کھایا کرتے اور مانس کُنڈ مین خون سے بھرا ہوا گوشت بھرا رہتا ہی اور اُسمین بہت پاپی بھرے رہتے یہ باولی کے برابر ہی اسمین اکثر کنیا کے بیچنے والے پاپی پڑتے ہین اور رچھیا کرو رچھیا کرو پکارا کرتے ہین اور ریکھ کُنڈ لوم کُنڈ کیش کُنڈ استھ کُنڈ یہ چارون چوتھائی چوتھائی کوس کے ہین انمین طرح طرح کے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے جاتے ہین اور پرتپت تامر کُنڈ مین انگارے بھرے رہتے ہین اور تانبے کی لاکھون صورتین اسمین بھری ہین اسمین ہر ایک پاپی ایک ایک تانبے کی مورت مین چپٹا دیا جاتا ہی اور وہ دو کوس کا ہی اور لوہ کُنڈ مین انگارون سے بھرے ہونے کے سبب لوہا بہت گرم ہو رہا ہی اُسمین بھی لوہے کی لاکھون مورتین ہین ہر ایک مورت مین ایک پاپی چپٹا دیا جاتا ہی اور جب وہ جلنے لگتا تب رچھیا کرو رچھیا کرو پکارنے لگتا ہی اسمین بڑے بڑے پاپی پڑے رہتے ہین اور یہ چار کوس کا ہی اور چرم کُنڈ اور سُرا کُنڈ یہ دونون باولی سے آدھے آدھے ہین اور انھین چیزون کو کھاتے ہوئے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے ہوئے رہتے ہین اور کنٹک کُنڈ مین سیمبھر کے درخت لگے ہوئے ہین اور وہ لمبے ٹیڑھے کانٹے ہوتے ہین جو درختون سے ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے ہین اور ہر ایک پاپی کا بدن اُنسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور کہتا ہی کہ پانی دیجیے اور نہایت خوف سے بہت دُکھی ہو جاتا ہی اوپر سے ہمارے دوت سر پھوڑتے ہین اور بکھو کُنڈ مین تحجاب سانپ کا زہر بھرا ہی یہ کوس بھر کا کُنڈ ہی اور اسمین کے رہنے والے پاپی وہی کھاتے ہین اور پرتپت تیل کُنڈ مین تپایا ہوا تیل بھرا ہی اور اُسمین بڑے پاپی بھرے رہتے یہ کوس بھر کا ہی اور کُنڈ سب طرفون سے بھالون سے گھرا ہوا اور بھرا ہوا ہی اسمین پاپی پکارا کرتے کیونکہ سب طرف سے بھالے اور برچھیون کی نوکین اُنکے اوپر گرتی ہین یہ کُنڈ پاد کوس کا ہی اور کرم کُنڈ چار چار ہاتھون کے کیڑون سے جو سانپون کے مانند ہوتے اور اُنکے تیز دانت ہوتے ہین بھرا اور زہر بھرا ہوا ہی اسمین رہنے والے پاپی ہمارے دوتون سے پیٹتے اور کیڑون کے کاٹنے سے بہت دُکھی رہتے اور پوپ کُنڈ چار کوس کا ہی اسمین پانی پیپ کھاتے اور جمدوت اُنکو خوب مارتے ہین اور سرپ کُنڈ تاڑ کے درخت کے برابر سانپون سے بھرا ہوا اور اُنھین سے بھرا ہوا اور سینکڑون پاپیون سے بھرا ہوا ہی جسمین سانپون کے کاٹنے اور ہمارے دوتون کے مارے جانے کے سبب پاپی چلا رہے ہین اور مس کُنڈ گرل کُنڈ یہ انہین جیون سے بھرے ہین یعنے مس کُنڈ مین مچھے بھرے ہوئے ہین ڈنس مین ڈانس گرل مین شہد کی مکھیان بھری ہین یہ سب آدھے آدھے کوس کے ہین اور انمین جتنے پاپی رہتے سب کے ہاتھ پانون باندھے رہتے اسی سے اُنکے بدن سے خون نکلا کرتا نہ کھجلانے پاتے نہ مچھے وغیرہ اُڑانے پاتے صرف ہاے ہاے چلایا کرتے ہین اور ہمارے دوتون سے پیٹے جاتے بجر کُنڈ اور برشچک کُنڈ دونون بجر اور بچھوؤن سے بھرے یعنے بجر کُنڈ بجر سے اور برشچک کُنڈ بچھو سے اور یہ آدھی باولی کے برابر ہین انمین جو پاپی پڑتے انہین سے چھیدے جاتے اور شر کُنڈ۔ شول کُنڈ۔ کھڑگ کُنڈ۔ یہ انھین سے بھرے ہوئے آدھی باولی کے برابر ہین انمین کے

پاپی انھین سے چھیدے اور کاٹے جاتے ہین اور گول کنڈ گرم پانی سے بھرا ہوا ہے اور آدھی باولی کے برابر ہے جہان اندھیرا ہے اور اُسمین روتے
ہوئے پاپی بہت پڑے ہین اور نکر کنڈ نہایت بکرال پانی مین رہنے والے نکرون سے بھرا ہے اور آدھی باولی کے برابر ہے اور کاک کنڈ مین بشٹھا موت
کھنکھار اور کوے بھرے ہین اور نتھان ایک قسم کے کیڑون سے بھرا ہوا چار سَو ہاتھ کا ہے اتنا ہی بیج کنڈ ہے اسمین نتھان اور بیج کیڑے
رہتے ہین یہی پاپیون کو کاٹتے ہین اور بجر کنڈ سَو دھنکہ کے برابر بجر کے مانند کیڑون سے بھرا ہے جہان پہونچکر پاپی ہاے ہاے کرتے ہین اور
تپت پاکھان کنڈ تپائے ہوئے انگارون پتھرون سے بنا باولی سے دُگنا ہے اور تیکھن پاکھان کنڈ چھُرے کی دھار سے زیادہ تیکھا پہاڑون سے
بنا ہوا اور بڑے پاپیون سے بھرا ہوا ہے اور لالا کنڈ سُرخ سُرخ رال یا لار کے جیوون سے بھرا ہوا بہت گہرا ہمارے دُوتون سے پیٹتے ہوئے
پاپیون سے بھرا ہے اور ایک کوس کا ہے اور بیسی کنڈ پہاڑون کے مانند پتھرون سے بھرا سَو دھنکہ کا پاپیون سمیت ہے جنکو ہمارے دُوت مارتے
اور ایذا دیتے ہین اور چورن کنڈ چونے سے بھرا ہوا ہے اور ایک کوس بھر کا ہے جسمین ہمارے دُوتون سے پیٹتے ہوئے جیو رہتے ہین اور
چکر کنڈ کمہار کے چاک کے مانند گھوم رہا ہے جسمین سولہ آرا گج لگے ہین جو بہت تیکھا ہونے کے سبب اُسکے نیچے پڑنے والے چورن ہوئے منکون
سے بھرا ہے اور بکر کنڈ بہت ہی ٹیڑھا ہے اور چار کوس کا گہرا پہاڑ کے درّے کے مانند بڑے پاپیون سمیت ہے اور کورم کنڈ کچھوون بکرال کچھوون
اور پانی کے جیوون سمیت طرح طرح کے پاپیون سے بھیانک ہوتا ہے اور جوالا کنڈ اگن کی جوالاؤن سے بھرا ہوا کوس بھر کا ہے اور اُسمین ہاے
ہاے کرتے ہوئے پاپی رہتے ہین اور بھسم کنڈ گرم راکھ سے بھرا ہوا ایک کوس بھر کا ہے جسمین جلتی ہوئی بھسم کھاتے ہوئے پاپی بھرے ہین اور
اسمین گرم پتھر اور لوہے کی چیزین بھری ہین اور بہت سے جلے ہوئے بدن اور پاپی جنکا تالو سوکھتا ہے پڑے ہین اور دگدھ کنڈ ایک کوس
بھر کا ہے جہان بہت اندھیرا اور سخت ہے اور پیٹتے ہوئے پاپیون سمیت چار کوس کا ہے اور پرتپت سوچی کنڈ بہت بھیانک چار کوس کا ہے اور اسمین
پاپی جنکو جمدوت مارتے ہین پڑے ہین اور اسپتر کنڈ مُگرگ کے مانند پتون سمیت تاڑ کے درختون سے بھرا ہے اُنکے نیچے جیسے پاپی پہونچتا کہ
وہ پتے جو تلوار سے بھی تیز ہین گرکر بدن کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے ہین یہ بھی آدھے کوس کا ہے اسمین پاپیون کا خون بھرا ہے جو پاپی رچھیا کرو
رچھیا کرو بار بار کہتے ہین اور چھُرا دھار کنڈ سَو دھنکہ کا پاپیون کے خون سے بھرا اور بہت بھیانک ہے اور سوچی مُکھ کنڈ سوئی کے مانند مُکھ
والے ہتیارون سے بھرا ہے اور اُسمین پاپیون کا خون بھی بھرا ہے اور دو سَو ہاتھ کا ہے اور گوکا مُکھ کنڈ جو کسی چوپائے کے مُکھ کے مانند ہے نہایت
گہرا کوئین کے مانند بیس دھنکہ کے برابر ہے جو پاپیون کو بہت بڑا دکھ دیتا ہے اور کیونکہ اُسمین گوکا مُکھ کیڑون کے کھائے جانیکے سبب
کانٹے بھرے ہوئے ہین اور نکر کے مُکھ کے مانند کنڈ سولہ دھنکہ کا کوئین کے مانند بہت گہرا پاپیون سے بھرا ہے اور گج دنشک کنڈ سَو دھنکہ کا
ہے اسمین بھی پاپی جم دوتون سے پٹے ہوئے بھرے ہین اور گودُکا مُکھ کا کنڈ تیس دھنکہ کا ہے جو پاپیون کو بہت دُکھ دیتا ہے اور کمبھی پاک کنڈ کال
چاک کے سمیت بڑا بھیانک گھڑے کے مانند نہایت اندھیرا چار کوس کا لاکھ مرد گہرا اور بہت چوڑا ہے اُسکے اندر اور بھی کنڈ ہین کہین تو تپت تیل کنڈ
اور کہین تامر وغیرہ کنڈ ہین اسمین سب جگہ پاپی اور کیڑے بھرے ہین اور وہ اسمین ایک دوسرے کو مار کر ناس ہو جاتے ہین اور اوپر سے
جمدوت موسل اور مگدر اُنکو مارتے ہین اسلیے اُنکے عضو علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہین تب اُنکو بیہوشی آجاتی جب ایک لحظہ مین ہوش مین آجاتے ہین تو
پھر اُنکی وہی حالت ہوتی ہے اسلیے بار بار روتے ہین جتنے پاپی سب کنڈون کے ملانے پر ہوتے ہین اُنکے جو گنے اس کمبھی پاک نرک مین ہی رہتے
ہین اور یہ بہت دنون تک بھوگ کیا کرتے اتنی تکلیف ہونے پر مر نہین جاتے اسلیے سب کنڈون مین کمبھی پاک کنڈ بڑا ہے اور کیونکہ کال
کے بنائے ہوئے سوت کے باندھے ہوئے پاپی لوگ اسمین گرائے جاتے ہین ایک لحظہ بھر مین و پاک کے پھر دُوت اُٹھاتے ہین

اسلیے اُنکو بڑی دیر تک دم نہین آتا اور بار بار بیہوش ہو جاتے ہین اور نہایت تکلیف پاتے ہین اور اُسمین بہت گرم پانی بھرا ہوتا ہی اسلیے اسے
کال سوتر نرک کُنڈ کہتے ہین اور منسیو دکُنڈ گرم جل سے بھرا ہوا چھیانوے ہاتھ کے پھیلاوے مین ہی اسمین آدھے جلے اور سب دھڑ
جلے طرح طرح کے پاپی بھرے رہتے ہین جنکو ہمارے جمدوت پیٹتے ہین اور اُسمین جانور بھی بہت رہتے ہین اسکا او ٹو دبھی نام ہی اسمین
چار ننلو ہاتھ اونچے سے پاپیون کے نیچے گرنے پر جیسے ہی اسکا پانی چھو جاتا ہی ویسے ہی سینکڑون روگ ہو جاتے ہین اور کرم کنڈک کنڈ
مین جسمین بدن مین نرم جگہ پر چوٹ کرنے والے جانور رہتے ہین وہ پاپیون کو دُکھ دیتے ہین جہان ہاے ہاے کرتے ہوئے پاپی پڑے رہتے
ہین اور پانس بھوج کُنڈ مین گرم دھور بھری ہی اور اُسیکے کھانے والے پاپی اُسمین رہتے ہین یہ چار ننلو ہاتھ کا ہی اور پاپ بیشٹن کُنڈ مین
پاپی گرتے ہی پھانسی سے باندھ دیا جاتا ہی اور یہ کوس بھر کا کُنڈ ہی اور شول پروت کُنڈ مین گرتے ہی گرتے پرانی سول سے چھید ا جاتا یہ اسّی
ہاتھ کے برابر ہی اور پرکمپن کُنڈ مین بہت ٹھنڈا پانی بھرا ہی جسمین پڑتے ہی پاپی کانپنے لگتا ہی یہ آدھے کوس بھر کا ہی اور اولکا مکھ کُنڈ
مین ہمارے دوت پاپیون کے مُنہہ مین جلتی ہوئی لکڑی ٹھونس دیتے ہین یہ اسّی ہاتھ کا ہی اور اندھ کوپ کُنڈ کی لاکھ مرد گہرائی
اور چار ننلو ہاتھ کی چوڑائی ہی اور وہ طرح طرح کے کیڑون کے ہونے سے بہت بھیانک ہی اور سوکھن کُنڈ کی ننلو مرد کی گہرائی ہی اور
اُسمین بہت اندھیرا ہی اسمین پاپیون کو بڑا دُکھ ہوتا ہی اور لکھ کُنڈ مین طرح طرح کے چمڑون کا رس بھرا ہی یہ چار ننلو ہاتھ کا ہی اسمین رہنے
والے پاپی وہی چمڑے کا رس جو بہت بدبو دار ہی پیا کرتے ہین اور شوروپ کُنڈ جسکا سوپ کے مانند مُنہہ ہی یہ اڑھتالیس ہاتھ کا ہی
جسمین گرم بالو اور لوہا ہی اور اُسکے کھانے والے پاپی جیودن سے بھرا ہی اور جوالا مکھ کُنڈ مین اندر جو آگ ہی اُسکی لپٹ باہر تک
چلی آتی ہی یہ بھی اسّی ہاتھ کا ہی اور آگ سے جلے ہوئے پاپیون سے پورن ہی اسمین گرتے ہی پاپی بیہوش ہو جاتا ہی اور دھوم اندھ کُنڈ
مین دھوان دھار ہوتا جسمین دھوان لگتے ہی پاپی اندھا ہو کر گر پڑتا اسکے اندر سڑی کڑوی چیزین سُلگتی رہتی ہین یہ باولی سے
آدھا ہی چاہیے کوئی آدمی سو دھنکھ پر دور ہو مگر دھوان سونگھتے ہی بیہوش ہو جاتا ہی اور ناگ بیشٹن کُنڈ مین گرتے ہی
پاپی سانپون مین اور سانپ پاپی مین لپٹ جاتے ہین یہ بھی ننلو دھنکھ یعنے چار ننلو ہاتھ کا ہی اسمین بڑے بکھ دھر
سانپ بھرے ہین وہ پاپی کو کھا جاتے ہین۔

چوپائی

نرک کنڈ یہ کہے چھیاسی
لچھن سبکے سُن پُن بھامن

اِنکے سُنت کُنت جم بھاسی
اُبکا سُناچہت نرپ کامن

ادھیاے اڑھتیسوان

دوہا

اُڑھتیسوین ادھیاے مین ہو بدہ کنٹ بکھان
مہادیبی کر سمھک سُنہو لوگ کر کان

پہلے کے ادھیاون مین کنڈون کی کتھا سُن ساوتری نے پوچھا کہ ہمکو دیبی کی بھگتی کا طریقہ بتلائیے جو ساروان مین سار او مہون کی
مُکت کے دروازے کا بیج نرکون کے نامنے والی نکت کا سبب اور شبھ کے ناس کرنے والی اور کرم کے درختون کو توڑنے والی اور سب کے

ہوئے پاپون کے مٹانے والی ہے اور یہ بھی بتلائیے کہ شکت کتنے قسم کی ہے اور اُسکے لچھن کہیے اور دیبی کی بھگت کہیے جس سے آدمی پھر جنم
مین نہین آتا اب آپ کچھ گیان کہیے جس سے بیراگ ہو کیونکہ الیشر نے عورت کی ذات ان ادھکاری بنائی ہے اور سب دان جگیہ اشنان
برت یہ اگیانی پورکھون کو جو کوئی گیان دیتا اُسکے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتے پتا سے سو حصے زیادہ ماتا ہے اور ماتا سے سو حصے زیادہ
پوچھنے کے لائق وہ آدمی ہے جو گیان دیتا ہے اتنا سُن دھرم راج جی بولے کہ پہلے تو یہ بردان دے چکے ہین کہ تمھارے دلکی مراد برآوے اب
بر سے تمکو شکت کی بھگت ہوا اب تم سری دیبی کے گُن کا کیرتن سُننا چاہتی ہو جو کہنے سُننے اور پوچھنے والے کا کل تار دیتا ہے مگر اُسکو اچھی طرح
ہزار مُنہ سے شیش جی نہین کہ سکتے اور نہ پانچ مُنہ سے مہادیو جی اور نہ چارون بیدون کے اور سب سرشٹ کے بنانے والے چار مُنہ کے
برہما جی کہان تک کہین اور جو سب جاننے والے سری بشن جی ہین وہ بھی پورا نہین کہہ سکتے اور نہ چھ مُنہ والے کُمار جی نہ کوئی جوگیون کے
گرو گنیش جی اور سب شاسترون کے سار جو چارون بید ہین وہ اُس بھگوتی کے گنون کی ایک کلا بھی نہین کہ سکتے اور اُسکے بیان
کرنے مین سرسُتی جی جڑ ہو گئین مگر نہ کہ سکین اور سنتکمار سنکادک وغیرہ بھی نہین کہ سکتے اور کپل اور سورج اور اور بھی منیچ وغیرہ برہما کے بیٹے
نہین کہ سکتے پھر یہ سب جو دیبی کا کیرتن نہین کہ سکتے تو اور کوئی کیا کہ سکیگا جس دیبی کے چرن کمل کو برہما بشن اور شیو دھیان کرتے اور
وہ چرن کمل دیبی کے بھگتون کو سُلبھ مگر اورون کو دُرلبھ ہے لوک مین کوئی شکچھ کچہ جانتا اُس سے برہما زیادہ جانتے اور برہما سے گنیش جی
زیادہ جانتے اور اُنسے زیادہ سری شیو جی جانتے ہین کیونکہ اس سے پہلے اُسے نراین پرماتما سری کرشن چندر جی نے گولوک کے راس
منڈل مین اُنسے کہا تھا اور شیو جی نے وہی شیو لوک مین دھرم سے کہا اور دھرم نے سورج سے جس گیان کو پایا ہمارے پتا سورج جی نے
عبادت کرکے بھگوتی کو پایا اور اُس سے پہلے ہمنے جنم کا کام کرنا منظور نہ کیا تھا کیونکہ ہمکو بیراگ ہوا تھا اسلیے ہم عبادت کرنے کی خواہش رکھتے
تھے تب ہمارے والد نے اُس بھگوتی گُن کا کیرتن ہمسے کہا تھا وہ ہم تم سے کہتے ہین سُنو کہ بھگوتی ہی اپنے سب گُن نہین جانتی ہین پھر اور
کوئی کیا جان سکتا ہے جیسے کہ آسمان اپنے اندازہ کو نہین جانتا وہ مایا پرماتما سب کی آتما سب کارنون کی کارن سبکی مالک سبکی آدھ پرورش
کرنے والی ہمیشہ رہنے والی اور ہمیشہ خوش بےخوف و خطر نرگُن نرلیپ سبکی ساچھی سبکی آدھار اُس سے جتنے پیدا ہین وہ پراکرت کہلاتے
ہین پرماتما اور پرکرت مین کچھ فرق نہین وہی پرماتما کی شکت مہامایا سچدانند روپنی اگرچہ بنا روپ کے ہے مگر بھگتون کے اوپر مہربانی
کرنے کے لیے روپ دھارن کرتی ہے جیسے کہ اُسنے پہلے گوپال سُندری روپ جو نہایت خوبصورت ہے بادل کے مانند سیام نوجوان
اور کروڑون کام دیوون کے مانند خوبصورت اور سرد رت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کی شوبھا کو شرم دینے والے مکھ کو دھارن
کیے اور اموَل رتنون سے آراستہ آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی پیت امبر اوڑھے پر برہم سروپ برہم تیج سے روشن درشن سے سُکھ دینے
والی شانت سروپ رادھا جی کے خاوند اننت بھگوان راس منڈل پر بیٹھے ہوئے مُرلی بجاتے دو بھُج بن مالا پہنے اور کوستبھ منی چھاتی
مین دھارن کیے کیسر اگر اور کستوری ملے چندن لگائے اور چمپا اور چمیلی کی مالا پہنے رمنیک چندرمان کی شوبھا کے سمان سوبھا سے بھری
ہوئی بڑھی شکھا دھارن کیے ہوئے اور اسیطرح کے کرشن چندر کو بھگت دھیان کرتے ہین جس کرشن جیکے خوف سے برہما سرشٹ
بناتے اور کرمون کے موافق سب کرمونکا لکھا ہوا کرتے ہین اور جنکے حکم سے بشن جی عبادت کرتا اور سب کرمون کے پھل دیتے اور سبکی
پرورش کرنے والے ہو سبکو پالتے اور جنکے خوف سے شیو جی سب کا سنگھار کرتے اور گیانیون کے گرو اور مرتنجیہ کہلاتے ہین اور جنکے جاننے سے
گیانی جوگی گیان کے جاننے والے اور بھگت بیراگ کے بھرے ہوئے ہین اور جنکے جاننے سے جلد بہنے والی ہوا چلتی ہے اور جنکے خوف

سے سورج ہمیشہ تپا کرتے اور اندر برستے جاندار مرجاتے اور اگن جلا ڈالتی پانی سردی کرتا دگپال طرفون کی رچھیا کرتے اور راسونکا چکر اور
گرہ گھومتے اور درخت پھولتے اور پھلتے اور جنکے حکم سے کال سبکو مارتا اور جنکے حکم سے پانی اور زمین پر رہنے والے جیو ہمیشہ زندہ نہین رہ سکتے اور
اُسیکے حکم سے ہوا پانی کو دھارن کرتی اور پانی کچھوے کو اور کچھوا شیشن جی کو اور شیشن جی پرتھوی کو اور پرتھوی سمندر اور پہاڑون کو دھارن
کرتی ہی جسمین سب تن بھرے ہین اور اسمین سب جاندار رہتے اور اسی مین مرتے چلے جاتے ہین اور دیوتون کے اکھتر جگ کی اندر کی عمر ہوتی
ہی اسیطرح جب اٹھائیس اندر ہو گئے ہین تو برہما کا ایک رات دن ہوتا ہی اسیطرح تیس دنکا مہینہ دو مہینے کی رت اور چھ رتونکا برہما جی کا برس ہوتا ہی اسیطرح
کے سَو برس تک برہما زندہ رہتے ہین ایک بشن جی کے پلک بھانجنے مین برہما جی مرجاتے ہین اسیطرح بشن جی کے پلک بھانجنے مین
پراکرتک پرلی ہو جاتا ہی اس پراکرت پرلی مین سب دیوتا چراچر سنسار برہما جی وغیرہ سب سری کرشن چندر جی کی ناف مین لین ہو جاتے ہین
اور بشن جی چھیر ساگر مین سونے والے اور بیکنٹھ مین چتربھج ہوکر رہتے ہین وہ سری کرشن چندر جیکی بائین بغلمین لین ہو جاتے ہین اور شیو جی
اُنکے گیان مین لین ہو جاتے ہین اور دُرگا بشن جیکی مایا ہی اُسمین سب شکتیان لین ہو جاتی ہین اور وہ دُرگا کرشن چندر جیکی بدھ مین لین ہو جاتی ہی
اور عقل کی مالک وہی ہوکر رہتی ہین اور نارائن جیکی کے انس سے پیدا ہوا سکندہ جی نارائن جیکی پسلی مین لین ہو جاتے اور کرشن جیکے انس سے
پیدا ہوئے گنیش جی اُنکے بازو مین پربیس ہو جاتے اور جو لچھمی کے انس سے پیدا ہین وہ لچھمی ہین اور لچھمی رادھا مین لین ہو جاتی ہی اور سب گوپیان
اور دیوتونکی عورتین بھی رادھا ہی مین لین ہو جاتی ہین اور سری کرشن جیکی پران رادھا سری کرشن چندر جیکے پرانون مین رہتی ہین اور ساوتری
اور سب بید شاستر سرستی مین لین ہو جاتے ہین اور پرماتما سری کرشن چندر جیکی زبان مین سرستی نواس کرتین اور گولوک کے سب گوپ اُسکے رویون
مین لین ہو جاتے اور اُسیکے پرانون مین سبکے پران اور سب پون رہتے اگن اُنکی پیٹ کی اگن مین اور پانی انکی زبان کے سرے پر اور بشنو
لوگ تو نہایت خوش ہوکر اُنکے چرن کمل مین لین ہو جاتے ہین اور براٹ مہابراٹ مین لین ہو جاتے اور مہابراٹ سری کرشن چندر جی مین لین
ہو جاتا ہی جس سری کرشن چندر جیکے رویون مین سب بشو بھرے ہین اور جسکے پلک بھانجنے مین پراکرت پرلی ہو جاتا ہی اور پھر پلک اُلٹنے
پر سرشٹ ہو جاتی ہی وہی سری کرشن چندر جی پرلی مین اُسی مول پرکرت مین لین ہو جاتے ہین وہ پرانشکت پرم پورکھ برہم مین لین
ہوکر ایک روپ ہو جاتی ہی اسلیے اُسکا نام ابیاکرت پد ہی اور جیت سروپ ایشر مین ملکر پرلی مین وہی اکیلی رہ جاتی ہی ایسے مول پرکرت
کے کون گن کہہ سکتا ہی چارون چار طرح کی مکت تبلاتے ہین اور اُس سے زیادہ دیوتا کی بھگت ہی مکتیون کے یہ نام ہین ایک سالوکیدا
دوسری سارو پیہ دا تیسری سارو پیہ دا۔ چوتھی نربان دا۔ مگر بھگت اُنکی خواہش نہین کرتے وہ ایشر ہی کی سیوا کی خواہش رکھتے ہین اور
شیوا مر برہم اور نربان موچھ پدون کی بھی خواہش نہین رکھتے کیونکہ مکت سیوا رہت ہوتی اور بھگت سیوا کی بڑھانے والی بھگت اور مکت
مین یہی فرق ہی اب کرمونکا حال کہتے ہین اُنکے دور کرنے کے لیے سری بشن جی کی پوجا کرنی عمدہ ہی یہی تتو گیان وان لوگ کہتے ہین اور یہی
اچھے پھل کے دینے والے ہین وہ تم سے کہا اب آرام سے اپنے گھر مین چلی جاؤ اتنا کہہ جمراج جی اُس ساوتری کے خاوند جو ستیہ وان تھا اُسکو زندہ
کرکے ساوتری کو دے چلنے پر تیار ہوئے جم کو جاتے ہوئے دیکھ ساوتری جی پرنام کر جمراج جیکے بجوگ سے دُکھی ہو اُنکے چرن پکڑ کر رونے لگی ساوتری کا
رونا سُن رحیم دھرم راج جی اُس سے یہ کہہ آپ بھی رونے لگے کہ تم ایک لاکھ برس بھارت کھنڈ مین خاوند کے ساتھ سکھ بھوگ کر آخر مین اسی لوک
کو جاؤ گی جہان بھگوتی رہتی ہین اب اپنے گھر پر جا کر ساوتری کا برت کرو چودہ برس کیا جاتا ہی اُس سے عورتین مکت ہو جاتی ہین یہ ساوتری کا
برت جیٹھ کے اُجالے پاکھ اشٹمی کو ہوتا جیسے کہ مہالچھمی کا برت ہوتا ہی یہ برت سولہ برس تک ہوتا ہی جو عورت بھگت سے کرتی ہی وہ بھگوتی کے لوک مین جاتی اور

اور جو عورت ہر منگل وار منگل دینے والی دیبی کو اور ہر مہینے کے اُجاجے پاکھ کی چھٹہ کو اور اساڑھ کی سنکرانت کو سدھیون کی دینے والی منسا دیبی کو اور کاتک کی پورنماسی کے دن رادھا جی کو اُسی اُجاجے پاکھ کی اشٹمی مین پاربتی کا برت رکھکر پوجتی ہی وہ اس لوک مین سکھ بھوگ کرانت مین سری بھگوتی کے پور کو جاتی ہین اسی طرح دیبی کی بھبوتیون کی پوجا جو آدمی کرتا ہی وہ سب سکھ ماتا بھگوتی پرمیشری کی ہر وقت پوجا کرنی چاہیے ۔

چوپائی

یہ کہہ تاہ گیو نج بھو نو — دھرم راج برن ئارت ہرنو
اُرساوتری نج پت لینا — اپنے گرہ ہی بدت چل دینا
ستیہ وان ساوتری دوئو — پرندت بھونے پہونچے سوئو
سب سن نج برتانت بکھانا — نارد جسم سب بھیوندانا
ساوتری تاتہ شبھ پوتا — پایو بر پرتاپ مضبوتا
ار ساوتری سسیر تین در — پایو راج سکل ادتم تر
پُن ساوتری شت سُت جایے — بر پر بھاو سب پرگٹ دکھایے
لاکھ برس پت سنگ سکھ بھوگا — بھارت مانئہ نہ بھیو بجو گا
انت سوام سنگ دیبی لوکا — پت برتا پہونچی گت شوکا
سوتا کی ادہ دیبی جاسون — ساوتری نام بھو تاسون
پُن جاسون بید ن کی ماتا — ساوتری کرت نام بدھاتا
اِم ساوتری کتھا بکھانی — اوتم سکل بھانت شبھ کھانی
کرم بپاک بھر جیون کر — کہا سُنا کا چھیت بدھ در

ادھیاے اونتالیسواں ۳۹

دوہا

اونتالس ۳۹ ادھیاے مین لچھمی کر اکھیان — سکل بھانت تیہہ سُنہہ جن جو دہن کر ندان

سری نارد جی پہلے ادھیاے کی کتھا سُنکر بولے کہ ہمنے ساوتری اور جمراج کی گفتگو مین مول پرکرت گایتری دیبی کا جس سُنا اے الشر اب لچھمی جی کی پوجا سُننا چاہتے ہین کہ پہلے لچھمی جی کی کسنے پوجا کی اور اُنکا کیسا سروپ ہی اُنکے گنو نکا کرن کہیے یہ سن نارائن جی بولے اے مہاراج سرشٹ کے پیشتر پرماتما سری کرشن چندر جی کے بائین انگ سے راس منڈل مین ایک دیبی پیدا ہوئی جو خوبصورت سیام روپ بارہ برس کی کنیا نوجوان سفید چمپا کے مانند رنگ اور شرد رت کی پورنماسی کے کروڑون چندرمان کو شرم دینے والا منہہ کرکے اور شرد رت کی دوپہر کے کملون کی سوبھا چھوڑا دینے والی تھی وہ دیبی ایکا ایکی الشر کی مرضی سے دو روپ کی

ہوگئی اُنکے بائین انس سے لچھمی اور دہنے سے رادھا جی ہوئین اور پہلے اُسنے دو بھوج سری کرشن چندر جی کو قبول کیا اور پھر لچھمی جی نے بھی
خواہش کی تب سری کرشن چندر جی کے دو روپ ہوگئے انمین دہنے انگ کا حصہ دو بھوج اور بائین کا چتر بھوج ہوا تب دو بھوج بھگوان
نے چتر بھوج کو مہالچھمی دیدی جنکو یہ جگت بہت پیارا معلوم ہوتا ہے وہی مہالچھمی جی کہلاتی ہین رادھا کے خاوند دو بھوج رہے اور لچھمی کے
خاوند چتر بھوج کے ساتھ رادھکا جی براجنے لگی اور چتر بھوج بھگوان لچھمی جیکے ساتھ بیکنٹھ مین چلے گئے یہ کرشن چندر اور نارائن جی سب
افسون سے برابر ہین اور مہالچھمی جی نے طرح طرح کے روپ دھر لیے جنمین بیکنٹھ مہالچھمی جو پورن اوتار جسکا نام رہا ہے رہین جو سُدھ اور ستوپرت
اور محبت کے سبب بیکنٹھ بہاری بھگوان کو سب عورتون سے زیادہ عزیز ہین اور وہی سرگ مین سرگ لچھمی جو سب سمپت سروپنی ہین پاتال مین ناگ لچھمی اور راج لچھمی
یہان راج لچھمی گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی یہ سب مہالچھمی جی کی کلا کے انس سے ہوتی ہین انکھین لچھمی کے انس سے گوون مین سُربھی
ہوئی اور جگیہ کی عورت دچھنا اور وہی چھیر ساگر کی کنیا سری روپ ہین اور وہی چندرمان مین سوبھا سورج منڈل مین روشنی اور
زیور پھل رتن پانی راجہ رانی اچھی عورت گھر اور سب غلہ اور کپڑا پھول دیوتون کی پرتما مونگا موتی مالا مین رہیرا دودھ چندن سہاونا
درخت نئی بنیا بادل انمین جو کچھ چمک اور آب ہے وہ مہالچھمی کا پرچھاوا ہے پہلے لچھمی جی کی سری نارائن نے پوجا کی دوسری مرتبہ برہما نے
تیسری مرتبہ مہادیو جی نے پھر سوایمبھو منُ پھر اور منون اور رکھیون اور منیون اور مہاتما گرہستھون اور گندہرپون اور ناگ
وغیرہ نے پاتال مین پوجا کی بھادرپد کی چاندنے پاکھ کی اشٹمی کو برہما جی نے پوجا کی تھی اور وہی پاکھ بھر کی پوجا سب لوگ کرتے
ہین اور چیت بھادون پوس اور اچھی وارون مین بھگت سے بشن جی نے پوجا کی برس کے اخیر مین سنکرانت کے دن مُن جی نے پوجا
کی تھی تب سے سب پوجا کرنے لگے منگل راجہ اور اندر نے منگل وار کو پوجا کی اسیطرح راجہ کیدار نیل سُبل نل دھرو اُتان پاد اندر بل
کشیپ دچھ کردم سورج شیو پریہ برت چندرمان کبیر جم اگن اور برن ان سبھون نے پوجی اس طرح سب لوگون نے پوجا۔

ادھیاے چالیسوان

دوہا

چالیسوین ادھیاے مین لچھمی جنم نمت
نارائن کہہ نارد کہب سوسن دے چت

نارد جی نے پوچھا کہ نارائن جی کی پیاری بیکنٹھ مین رہنے والی سناتنی لچھمی جی سمندر کی کنیا کیسے ہوئی اور پہلے انکی اُستت اور
پوجا کسنے کی اسے ہمسے کہیے سری نارائن جی بولے کہ اسکے پہلے دربلسا جیکے سراپ سے اندر گرائے گئے تھے اور سب دیوتا مرت لوک مین چلے گئے
اور سرگ لچھمی نہایت رنجیدہ ہوکر بیکنٹھ مین جاکر مہالچھمی مین لین ہوگئی تب سب دیوتا نہایت دُکھی ہوکر برہما جی کی سبھا مین گئے اور
وہان سے برہما جی کو آگے کرکے بیکنٹھ کو گئے اور وہان بہت عاجزی سے سری نارائن جیکی سرن مین گئے تب مہالچھمی جی نارائن جیکے
حکم سے اپنے انس سے سمندر کی کنیا ہوئین اور پھر دیتیون کے ساتھ دیوتون نے سمندر متھ کر مہالچھمی جی کو پایا تبھی سری بشن جی نے
بھی لچھمی جی کو دیکھا اسوقت لچھمی جی نے دیوتون کو بردان دیا اور بشن جیکے گلے مین بن مالا پہنادی اُسی بردان سے دیتیون کے لیے
ہوئے راج کو دیوتون نے پایا اور لچھمی جی کے پوجنے سے اُنکی مصیبت دور ہوئی اتنا سُن نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج دربلسا جی
نے اُنکو کیسے اور کب اور کس دوکھ سے سراپ دیا کیونکہ مُن تو برہم کے جاننے والے تھے اور دیوتون نے کس روپ سے سمندر

متھا اور کس استوتر کے استتت کرنے سے لچھمی جی پھر اندر کو ملین اور دُربا سا اور اندر سے کیا تکرار ہوئی یہ سب ہم سے کہیے یہ سنکر نارد جی بولے
کہ ایک سمے شراب پیکر مست ہوا اندر جی کا ماترہو تنہائی مین سُرگ لچھمی کے ساتھ بہار کرتے تھے کہ کریڑا کرتے کرتے اندر کا من ہرلیا
کہ مہابن مین بہار کرتے استھت ہوگئے اُسوقت دیکھا کہ بیکنٹھ سے دُربا سا مُن کیلاس کو جاتے مین من کو اندر نے ایسا دیکھا کہ تیج
تیج سے روشن اور گرمی کے ہزارون سورجون کے مانند چمکدار سفید جٹا دھارن کیے سفید جنیو پویت پہنے اور ہرن کی کھال اور رُنڈ کمنڈ
لیے اور نہایت سفید تلک چندرا کار دیے اور لاکھون شاگرد ساتھ لیے تھے اندر نے اُنکو پرنام کیا اور اُنکے شاگردون کو بھی بھگت
سے خوش کیا تب اُنھون نے شاگردون سمیت اسیس دی اور بشن جی کا دیا ہوا پارجات کا پھول بھی اندر کو دیا جو پھول بورھاپے
روگ اور موت کی ناس کرنے والے اور موچھ کرنے والا تھا اندر راج کے پانے سے خوش تو تھے ہی کہ اُسیوقت اُنھون نے اُس پھول
کو ہاتھی کے سر پر رکھا اُس پھول کے چھوتے ہی وہ ہاتھی گُن روپ تیج پراکرم سے سب طرح بشن جیکے برابر ہوگیا اور وہ اندر کو
چھوڑ بڑے جنگل مین چلا گیا اندر تیج کے سبب اُسکی رچھیا نہ کرسکے جب مُن نے دیکھا کہ اندر نے پھول چھوڑ دیا تب غصہ کرکے سراپ
دیا کہ ارے دولت پانے سے مغرور تونے ہماری بعزتی کیسے کی جو ہمارے دیے ہوئے پھول کو تونے ہاتھی کے سر پر دھر دیا تو نے
بڑی خطا کی کیونکہ بشن جی کا نیبید پھل یا جل پاتے ہی کھا پی لینا چاہیے اُسکے چھوڑ دینے سے برہم ہتیا ہوتی ہے جو کمبخت تقدیر سے
بشن جیکی نیبید کو چھوڑتا اُسکی دولت جاتی اور کم عقل ہوکر راج چھوٹ جاتا ہے اور جو نیبید کھا کر سری بشن جی کو پرنام کرتا وہ اپنے ستّو
پورکھون کو تار کر جیونمکت ہوجاتا اور جو پوجتا اور استت کرتا وہ بشن جی کے مانند ہو جاتا ہے اور اُسکی لگی ہوئی ہوا کے لگنے سے تیرتھ شُدھ
ہوجاتے ہین اور اے مورکھ اُنکے چرنون کی دھور چھونے سے زمین جلدی پوتر ہوجاتی ہے اور بشن جیکے نیبید کھانے سے فاحشہ بے اولاد
بیوہ عورتون اور شودر کے سرادہ کا انّ اور بغیر بشن جیکے چڑھائے بھوجن اور بغیر جگیہ کے گوشت اور شولنگ پر چڑھا ہوا اور شودر کے
جگیہ کرانے والے برہمن کا دیا ہوا اور پنڈے کا اور لڑکی بیچنے والے کا اور بھڑوا کُٹن پن کرنے والے کا اور کامنی عورتون کے دُوت کا اور
جوٹھا اور باسی اور جو سب انّ کھا لینا ہو اُسکا اور فاحشہ عورت کے خاوند کا اور شودرون کے مُردے پھونکنے والے برہمن کا اور
جو عورت جماع کرنے کے لائق نہو اُسکے جماع کرنے والے کا اور متر دروہی اور بسواس گھاتیون اور جھوٹھی گواہی بولنے والے اور تیرتھ کے
دان لینے والے برہمنون کے انّ کھانے والے بھی بشن جی کی نیبید کھانے سے پوتر ہوجاتے ہین اور ڈوم ہو مگر بشن جی کی پوجا کرتا ہو
اپنے خاندان کے کروڑون پورکھون کو تار دیتا ہے اور بشن جیکا بھگت نہین وہ اپنے کو نہین بچا سکتا اور جو اگیان سے بھی بشن جی کا
جوٹھا کھاتا اُسکے سات جنم کے پاپ دور ہوجاتے ہین اسمین شک نہین ہے اور جو جانکر بھگت سے بشن جی کی نیبید لیتا اُسکے
کروڑون جنم کے پاپ ناس ہوجاتے ہین اے اندر کیونکہ تمنے بشن جی کا پرشاد پھول ہاتھی کے سر پر رکھدیا اسلیے تم لوگون کو چھوڑ کر
لچھمی جی بشن جی کے پاس چلی جاوین اور ہم نارائن کے بھگت ہین نہ ہم دیوتون سے ڈرتے نہ برہما سے نہ کال سے نہ موت
سے نہ بوڑھاپے سے تو اور کسکو گناوین جس سے ڈرتے ہون اور تمھارے پتا پرجاپت کشیپ کیا کرین گے اور یہ پھول جسکے
سر پر دھرا گیا ہے اُسی کی پوجا ہوا کریگی اندر ایسا سُن مُن کے چرن پکڑ زور سے رونے لگے اور نہایت خوف کھا کر بولے اے
سوامی مجکو آپ نے مناسب سراپ دیا جو موہ کا ناس کرنے والا ہے اب مین گئی ہوئی لچھمی آپ سے نہین مانگتا بلکہ دنیا سے اودھار
کرنے والا مجکو گیان دیجیے جو کہو دینا دولت کیون نہین مانگتے تو یہ دولت مصیبتون کا بیج اور گیان کی موندنے والی اور مکت کی

ہٹانے والی ہی اسلیے اب مین اسکو نہین چاہتا یہ سُن مُن بولے اندر تم سچ کہتے ہو پیدایش موت بڑھاپا اور دُکھ کا سبب تو اشیرج
ہوتا ہی ہی کیونکہ سمپت یعنے دولت اندھیرا ہی اسی سے اندھا آدمی مُکت کی راہ کو نہین دیکھتا اور جو دھن اور دولت سے مغرور اور مور کھ ہو کر
شراب سے مست اپنے بھائی اور رشتہ دارون سمیت ہین جیسے کہ تم وہ تو بالکل مُکت کی راہ کو نہین دیکھتے اور دولت سے مغرور بکھیہ مین
اندھے بیخود بڑے کامی راجسی مُکت نہین پاتے ہین اور شاستر دو قسم کی راہ دکھاتا ہی ایک پرورت دوسرا نبرت مارگ پہلے پرانی نہایت خوشی
سے محو ہو کر پربرت مارگ مین لگتے ہین جیسے شہد کی طمع سے بھونرا کمل کے پاس جاتا ہی اور اُسکے کُمھلا جانے پر رات کو بھی بہت دُکھی ہوتا ہی
ویسے ہی طرح طرح کے عورت اور لڑکون کے سُکھ دُکھ کو دیکھ جو کلیش کا روپ اور پیدایش اور موت کی کھان اور اخیر مین ناس ہونے کا بیج ہی پربرت
مارگ قبول کرتا ہی جس سے بے تعداد جنم تک اپنے کرمون سے بنائی ہوئی جو طرح طرح کی جون ہین اُنمین ترتیب سے گھومتا ہی اُسکے بعد اشیر کی
مہربانی سے ہزارون مین کوئی ایک بھوساگر سے ترنے کے لیے ست سنگ پاتا ہی جب سادھو مُکت کی راہ دکھادیتے ہین تب جیو بندھن کے
توڑنے کے لیے تدبیر کرتا ہی مگر انیک جنمون کے جوگ سے اور عبادت اور برتون سے سُکھ دینے والا مُکت کا رستہ ملتا ہی یہ ہمنے اپنے
گرو کے مُنہ سے سُنا ہی جو تمنے پوچھا ہی مُن کے ایسے بچن سُن پورندر جی کو بیراگ آگیا اور اُنکا بیراگ دن دن بڑھنے لگا اور مُن کے پاس
سے آکر جب اندر نے امراوتی پوری دیکھی تو وہ نے تعداد دیتون سے بھر گئی تھی کہ کہین تو لوگ بھاگ رہے ہین اور کہین کے لوگ بھاگ
گئے تھے اور پتا ماتا عورت سب ادھر اُدھر بھاگ گئے دشمن سے گھری ہوئی پوری کو دیکھ اندر کے برہسپت جی کے پاس گئے اور مندا کنی
ندی کے کنارے پر گرو جی کو دیکھا کہ پانی مین کھڑے ہوئے پربرہم کا دھیان کرتے تھے اُنکو جپ کرتے دیکھ پہر بھر تک اسی جگہ پر کھڑے
رہے جب گرو جی دھیان کرکے پانی سے نکلے تو اُنکے چرنون مین پرنام کرکے رونے لگے اور سراب وغیرہ کے سب حالات کہے اور پھر پوری
کا حال بھی کہا اندر کے بچن سُن برہسپت جی غصہ ہوکر بولے کہ اے راجہ ہمنے سب سُنا اب مت رو ہمارے بچن سُنو عقلمند لوگ مصیبت
کے وقت گھبراتے نہین اور دل کو مضبوط رکھتے ہین کسواسطے کہ سُکھ اور دُکھ دونون ناس ہوجاتے ہین اور سُکھ دُکھ دونون تقدیر کے اختیار
مین ہین اور وہ دونون سبکو جنم جنم مین ہوا کرتے ہین جیسے کہ پہیے کی پٹیان لوٹ لوٹ کے تلے اور پر پھرا کرتی ہین اسمین رونے کا کیا مطلب
ہی اور کہا ہی کہ بھرت کھنڈ مین جیو اپنا کیا ہوا کرم بھوگ کیا کرتا ہی شُبھ یا اشُبھ چاہے جو کرے اُسی کا پھل بھوگ کرنا ہوتا ہی چاہے کروڑون
کلپ گذر جاوین مگر کرم بغیر بھوگ کیے نہین جاتے شُبھ اشُبھ کرم جو جسنے کیا ہی وہ ضرور بھوگے گا یہ بید مین سرکیرشن پرماتما نے سام بید کی
ساکھا مین برہما جی سے کہا ہی کہ جب بھرت کھنڈ مین بھوگ کرتا ہی تب اُنسے چھٹی پاتا ہی کرم ہی سے برہمن کا سراپ ہوتا ہی اور کرم
ہی سے آشیرباد کرم ہی سے مہا لچھمی ملتی ہی اور کرم ہی سے غریب ہوتا ہی کروڑون جنمون کے کرم جیو کے پیچھے چلتے ہین جیسے جیو کا سایہ جیو
کے پیچھے چلتا ہی ایسے ہی کرم ہین اُسے بغیر بھوگے نہین چھوڑتے اور وقت جگہ اور پاتر کے بھید سے کرم ہی سے کمی اور زیادتی ہوجاتی
ہی جتنی چیز دیجاتی ہی اُسکا پُن تو سب دن ہوتا ہی مگر دن کے بھید سے کبھی کروڑ حصے اور کبھی بے تعداد حصے ہوجاتے ہین اور دیس
دان دینے سے چیز کے برابر پُن ہوتا ہی اور دیس کے بھید سے کروڑ گن یا بے تعداد گن یا اُس سے زیادہ ہم پاتر مین چیز کے برابر دینے والے کو
پُن ہوتا اور پاتر بھید مین سَو گنی یا بے تعداد یا اُس سے زیادہ جیسے کسانون کے کھیت کے بھید سے کم یا زیادہ غلہ ہوتا ہی اسطرح عام دن
مین برہمن کو دان دینے سے برابر ہی پھل ہوتا یعنے جتنا دو اُتنا ہی پُن اور اماوس اور سنکرانت کو دان دینے سے عام دن کے بہ نسبت سَو حصے زیادہ
پھل ہوتا جیسے کہ کسانون کے کھیت کے بھید سے بے تعداد حصے اور چندرمان کے گرہن مین کروڑ حصے اور سورج کے گرہن مین اُس سے دس حصے

زیادہ ہوتا اور اچھیہ نومی یا اچھیہ تیج کو ایسا پھل ہوتا جو کبھی ناس نہو اسی طرح اور پُن دینیے والے دنون مین بھی زیادہ پھل ملتا ہی اور جیسے دان مین ویسے نہانے اور جپ وغیرہ مین بھی وقت اور جگہہ کے بھید سے کم و بیش پھل ہوتا ہی اسیطرح لوگون کے سب کرمون کا حال جانو۔ جیسے کمھار ڈنڈے چاک سوت اور پانی سے چاک گھما کر گھڑا بناتا ہی ویسے ہی کرم کے سوت سے برہما پھل دیتے ہین جس سے یہ سنسار بنایا گیا ہی تم اُس نارائن کو بھجو ۔

چوپائی

نارائن دھاتا کردھاتا ۔ اڑپالکھو کے ہین ماتا
سرجن ہار کے سرجن ہارا ۔ ہرن ہار کے ہرنے وارا
مہاپت مین سمرت جوئی ۔ ہرہ جگت سو شنکہ جیت ہوئی
سٹے ہپت سمیت لہہ نانا ۔ یہ بھاکھت شنکر بھگوانا
اتنا کہ سر گر بگیانی ۔ ہردے لگائے لین نج جانی
دے اسین بھو بدھ سمجھاوا ۔ سو سب بدھ ہم تمھین سناوا

ادھیائے اکتالیسوان

دوہا

اکتالیس ادھیائے مین سرگن سہت نرنیس ۔ نج دکھ کہن برنچ پہہ گیو کہب سو دیس

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سری بشن جی کا دھیان کرکے اندر جی دیوتون کو ساتھ لے برہسپت جی کو آگے کر برہما جی کے سبھا مین گئے اور وہان برہما جی کو دیکھکر دیوتون اور برہسپت سمیت اندر نے پرنام کیا اور اُستت کے بعد برہسپت جی نے سب احوال برہما جی سے کہا اسے سُن برہما جی ہنسکر اندر سے بولے اے بیٹے تم ہمارے بنس مین پیدا ہوئے ہو یعنے ہمارے پرپوتے ہو اور ہوشیار ہو اور برہسپت جی کے چیلے ہو اور دیوتون کے راجہ ہو اور تمھارے نانا دچھ جی ہین جو نہایت اقبال مند اور بشن جی کے بھگت ہین پھر جسکے تینون کُل شدہ ہون وہ مغرور کیسے ہو اور تمھارے سبب شدہ ہی ہین اور تم مغرور ہو یہ بڑے تعجب کی بات ہی دیکھو تمھاری ماتا ادت جو پت برتا اور پتا کشیپ بہت شدہ اور جیتیندری اور نانا اور ماما بھی شدہ چت اور جیتیندری پھر تم اہنکاری کیسے ہوئے آدمی پتا اور نانا اور گرو اُنکے دوکھ سے بشن جی کا دوکھی ہوتا ہی جو بھگوان سب کے آتما اور سب کے بدن مین رہتے ہین اور جسکی دینہہ سے وہ نکلجاتے وہ بیجان کہلاتا ہی اس دینہہ کی اندریون کے مالک ہم ہین اور پرانون کے روپ شنکر اور پرکرت بشن کی اہم روپ ہی اور عقل درگا بھگوتی ہی اور نیند وغیرہ شکتیان پرکرت کی کلا ہین اور پرتما کا پرتبمب سروپ جیو ہی جو بھوگ روپ شریر کو دھارن کیے ہی اور جب آتما ایس دینہہ سے چلا جاتا ہی تو سب یہ چلے جاتے ہین جیسے راہ مین چلے جاتے ہوئے راجہ کے پیچھے سب اُسکے نوکر چلے جاتے ہین اور ہم شیو بشن شیش دھرم مہابراٹ اور تم سب جس کرشن چندر جی کے انس اور بھگت ہین اُنکا پھول تم نے غرور سے علیحدہ رکھدیا اہنکار سے تمنے بڑا قصور کیا جس پھول سے شیو جی نے کرشن چندر جی کے چرنون کی پوجا کی تھی اُسکو تمھاری تقدیر سے

دُرباسا مُنی نے تمکو دیا اُسے تینے علیحدہ کردیا اب وہ پھول جسکے سر پر رکھا گیا ہی اسکی پوجا سب دیوتون سے پہلے ہوا کریگی تمھاری
قسمت پھوٹ گئی دیکھو تقدیر بڑی بلوان ہوتی ہی بدقسمت مورکھ آدمی کی کون رچھیا کرسکتا ہی تمھاری لچھمی تو سری کرشن
چندر کے اوپر چڑھے ہوئے پھول کے چھوڑ دینے سے غصہ ہوکر بیکنٹھ مین چلی گئی خیر اب ہمارے اور اپنے گرو برہسپت جی کے
ساتھ بیکنٹھ کو چلو وہان لچھمی ناتھ کی سیوا کرکے ہمارے بردان سے پھر لچھمی حاصل کروگے اتنا کہہ برہما جی دونون کو ساتھ لے بیکنٹھ
کو گئے اور وہان دیوتون کے دیوتا پربرہم بھگوان سناتن تیج سروپ اپنے تیج سے روشن گرمی کے کروڑون سورجون کی پربھا سے
جگمگت شانت سروپ جنکا شروع درمیان اخیر نہو لچھمی کانت چتربھوج دھارن کیے بن مالا وغیرہ پہنے اور پارکھدون اور سرسُتی سمیت
بشن جی کو دیکھ اُٹھکر روتے ہوئے سب دیوتا بار بار پرنام کرنے لگے تب برہما جی نے بشن جی سے کل حوال کہا اور سب دیوتا اپنا راج چھوٹ
جانے کے سبب بار بار دکھی ہو پھر بشن جی کے آگے رونے لگے تب خوف کے دور کرنیوالے بھگوان جی نہایت مصیبت مین مبتلا اور خوف زدہ
اور زیورات سواری اور سوبھا لچھمی سے خالی اور بیرونق دیکھ بولے اے سب دیوتو تم مت ڈرو ہم تو تمھاری مدد کے لیے موجود ہین پھر تمکو کیا
کیا خوف ہی ہم ایسیج کے بڑھانے والی اچل لچھمی تمکو دینگے مگر وقت کے مطابق ہمارے بچن سنو جو بھت کرنے والے سارا اور اخیر مین سُکھ
دینے والے سب ہین بشنو ون کے رہنے والے جو تو ہمارے قابو مین ہین ویسے ہی ہم اپنے بھگت کے اختیار مین ہین اسی سے خود
مختار نہین رہتے جسکے اوپر کوئی ہمارا بھگت غصہ کرتا یقین جاننا کہ ہم اُسکے گھر مین لچھمی سمیت نہین رہتے دُرباسا شنکر جی کے انس سے
پیدا ہوئے بشنو اور ہمارے بھگت ہین اُنھین کے سراپ سے ہم لچھمی سمیت تمھارے گھر سے چلے آئے جہان سنکھ کی آواز نہین ہوتی
نہ تلسی نہ شیوجی کی پوجا اور نہ برہمنون کا بھوجن ہوتا وہان لچھمی نہین رہتی اور جہان ہمارے بھگت کی اور ہماری بدنامی ہوتی وہان
مہا لچھمی بیعزتی سے غصہ ہوکر نہین رہتی اور جو مورکھ ہماری بھگت مین ایکادشی یا جنما شٹمی یا رام نومی کو کھانا کھاتے اُنکے گھر سے بھی ہماری
لچھمی جاتی ہی اور جو ہمارے نامون کو بیچتا یعنے نامون کے جپنے کا پھل کسیکے ہاتھ بیچکر کچھ روپیہ لے لیتا اور اپنی لڑکی بیچ ڈالتا اور جہان
مہمانون اور فقیرون کو بھوجن نہین دیا جاتا اُسکے گھر سے ہماری پیاری لچھمی خفا ہوکر چلی جاتی ہی اور جو برہمن فاحشہ عورت کا بیٹا ہوتا یا اُسکا خاوند
ہوتا اور پاپیون کے گھر کو جاتا اور شودرون کے سرادہ کا اناج کھاتا اُسکے گھر سے مہا لچھمی خفا ہوکر چلی جاتی ہی اور جو براہمن شودرون کے مُردے
پھونکتا ہو اُس کمبخت کے گھر سے خفا ہوکر لچھمی جاتی ہی اور جو برہمن شودرون کی رسوئی برداری کرتے یا بیل پر سوار ہونے اُسکے پانی پینے کے
خوف سے لچھمی اُسکے گھر سے چلی جاتی ہی اور جو برہمن فریب باز گرو رسو بھاجاندارون کو مارنیوالا اور دیوتا مہاتما وغیرہ کی بدنامی کرنے والا
ہوتا اور جو برہمن شودرون کے جگیہ کراتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن بیوہ اور بے اولاد عورت کا اناج کھاتا اُسکے بھی گھر سے غصہ
کرکے لچھمی چلی جاتی ہی اور جو ناخون سے تنکے توڑ توڑ کر پھینکتا یا ناخون سے زمین پر کچھ لکھتا یا جنکے گھر سے برہمن ناامید ہوکر چلا جاتا اُنکے گھر سے
ہماری پیاری چلی جاتی ہی اور جو برہمن آفتاب کے طلوع ہوتے ہی کھانا کھاتے اور برہمن ہوکر دن کو سوتے یا دن کو بھوگ کرتے اُنکے گھر سے
لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن اچار ہین یا شودر کا دان لیتا یا بغیر منتر سُنے کے رہتا اُسکے گھر سے بھی لچھمی چلی جاتی ہین اور جوگیان ہین برہمن
ننگا ہوکر گیلے پیرون سے سو رہتا اور جو بڑی بڑی باتین کرکے ہنستا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو پورکھ اپنے سر سے تیل لگا کر بغیر نہائے
کسیکو چھو لیتا یا اپنے بدن کو پیٹ پیٹ باجا بجاتا ہی اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن برت اور سندھیا ہین ہوکر اپوتر رہتا
اور بشن جی کی بھی بھگت نہین کرتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہین اور جو برہمن کی بدنامی کرتا یا اُس سے دشمنی رکھتا اور جو بیرحم

ہو کر جیوون کو مارتا اُسکے گھر سے لچھمی چلی جاتی ہی اور جہان جہان بشن جی کی پوجا اور اُنکا کیرتن ہوتا وہین وہ دیبی لچھمی رہتی ہین اور جہان سری کرشن چندر جی کی تعریف ہوتی وہ کرشن جی کی پیاری وہین رہتی ہین اور جہان سنکھہ کی آواز ہوتی اور شنکھہ سالگرام اور تلسی دل اور ان سبکی سیوا چندن اور دھیان وغیرہ سے ہوتی وہان ہماری پیاری رہتی ہین اور جہان شیو کے لنگ کی پوجا ہوتی یا شیو جیکا نام لیا جاتا اور درگا کی پوجا ہوتی یا اُنکے گُن گائے جاتے ہین وہان لچھمی جی رہتی جہان برہمنون کی سیوا یا اُنکا بھوجن اچھی طرح کرایا جاتا اور جہان سب دیوتون کی پوجا ہوتی ہی وہان ہماری پیاری رہتی اسطرح بشن جی دیوتون سے کہ لچھمی جی سے بولے کہ تم اپنے انس سے چھیر ساگر مین پیدا ہو پھر برہما جی سے بولے اے برہما جی آپ چھیر ساگر کو متھکر لچھمی نکال دیوتون کو دیجیے اتنا کہہ کملا یعنے لچھمی جیکے پت اندر کی طرف سبھا سے اُٹھکر چلے گئے اور دیوتا بہت عرصہ مین چھیر ساگر کے کنارے پر پہونچے اور مندراچل کو متھانی کرکچھپ جیکو پاتر بنا شیش جیکو متھانی مین لگانے کی رسّی بناکر دیتون سمیت سمندر متھنے لگے اُسمین سے پہلے دھونتر جی نکلے پھر امرت پھر اوچیشیروا گھوڑا اور طرح طرح کے رتن گج نکلتا لچھمی سُندرسن نکلے اور نکلتے ہی لچھمی جی نے پانی مین سونے والے بھگوان کے گلے مین بن مالا ڈالدی اور جب دیوتون نے استُت اور پوجا کی تو برہمن کے سراپ سے چھوٹنے کے لیے لچھمی جی نے سُرگ کی طرف مہربانی سے دیکھا جس سے دیتون کا چھینا ہوا راج دیوتون نے پایا۔

چوپائی

امر سکھہ پرد لچھمی او پکھانا ۔ تم بشن نارد سہت پرمانا
کہا سکل بدھ سون ہم گائی ۔ اب پُن سُنا چہت کا آئی

ادھیاے بیالیسوان

دوہا

بیالیسوین ادھیاے مین لچھمی جن کرم نیک ۔ پوجا ستو تر ار ونتر سب کہون سب ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری بشن جیکا کیرتن اور اچھا پھل دینوالا گیان تو ہمنے سُنا اب لچھمی جی کا کیرتن دھیان اور استوتر کہئے نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے نہا کر اور دھوتی پہن کے چھیر سمندر کے کنارے پر گھٹ رکھہ چھہ دیوتون کی پوجا کی وہ چھہ یہ ہین گنیش۔ سورج اگنی۔ بشن۔ اور شیو۔ اور درگا۔ انکی پوجا کر برہما جیکو پروہت کر ایشرج کی دینے والی لچھمی جیکی پوجا جیسی چاہیے ویسی کی اُسوقت من برہمن گرو جی بشن جی ور اور دیوتا اور شیو جی ور چھیر تو موجود تھے اور ساگر کا کنارہ تو اچھی ہی جگہہ تھی پہلے پارجات کا پھول چندن سے بھرا ہوا لے دھیان کرکے مہا لچھمی جیکی پوجا کی اور اندر نے وہی دھیان کیا تھا جو سام بید کا کہا ہوا بشن جی نے آگے برہما کو دیا تھا اسے کہتے ہین۔ ہزار دل کی کمل کی کرنکا پر بیٹھے اور عمدہ سرد رت کی پورنماسی کے کرورون چندرمان کی روشنی چورانے والی پر بھا سے جگت اپنے تیج سے نیچوان سُکھہ سے دیکھنے کے لائق منوہر اور بتائے ہوئے سونے کے برابر سوبھا سمیت مورت دھارن کیے پت برتا جواہرات کے جڑے ہوئے زیورات سے آراستہ زرد کپڑون سے سجی ہوئی آہستہ آہستہ مُسکراتی ہوئی ہمیشہ نوجوان سب سمپت دینے والی اور شبھ روپ ایسی لچھمی کو بھجتا ہون اس دھیان سے بڑے گُنون کی بھری ہوئی بھگوتی لچھمی کا دھیان کرکے برہما جی کے کہنے سے کہ کر شش دیجا نے ہر ایک منتر پڑھ کر علحدہ علحدہ دیا اے مہا لچھمی جی امول رتن سارون کا بشو کرما کا بنایا ہوا عجیب غریب آسن لیجیے

سدھ خوشبو کا ملا ہوا پانی جو سب کو پیارا ہی اور پاپون کا ناس کرنے والا پادیہ لیجیے اے کمل پر بیٹھنے والی پھول چندن کا ملا ہوا
گنگا جل ارگھیہ لیجیے اے کرشن جی کی پیاری آنولے کا ملا ہوا خوشبو دار تیل سندرتا کا بیج لیجیے اے دیبی ریشم یا کپاس کے بنے ہوئے کپڑے
لیجیے اے دیبی جواہرات سے جڑے ہوئے سونے وغیرہ کے بنے اور سوبھا اور کانت کرنے والے زیور اے کرشن جی کی پیاری سب خوبصورتی کا روپ
سنگھ روپ دیپک لیجیے اور برہم سروپ جان کی رچھیا کرنے والا اسیری اور طاقت دینے والا آن لیجیے اور عمدہ چاول سے بنا پکا ہوا لذیذ کھیر
لیجیے شکر اور گھی ملا ہوا نہایت لذیذ منوہر سستک پکوان لیجیے اور طرح طرح کے عمدہ اور پکے پھل یا اناج گاے کے گھی کا ملا ہوا گرہن کیجیے اور
مرتیون کو امرت روپ گھی لیجیے اور اے دیبی نہایت لذیذ رس کا بھرا ہوا اوکھ سے بنا ہوا اگن مین پکا گڑ لیجیے اور گیہون اور دھان کے آٹے سے
بنا اور گڑ اور گھی ملا ہوا لڈو لیجیے اسبع سنک لڈو وغیرہ سب نیبید گرہن کیجیے ٹھنڈھی ہوا دینے والا اور گرمی مین سکھ دینے والا چنور اور
پکھا لیجیے اور سندر اور عمدہ پان قبول کیجیے جو کہ زبان کی جڑتا کا ہٹانے والا ہی اور خوشبو دار ٹھنڈا پیاس کا ناس کرنے والا جگت کی
زندگی کا رکھنے والا پانی کو قبول کیجیے اور طرح طرح کے جگہون مین بنے ہوئے دیوتا اور راجون کی پریت دینے والی مالا لیجیے پن دینے والا تیرتھ نکالا
سدہ آچمن لیجیے یہ سجیا رتن سار وغیرہ سے بنی ہوئی چندن لگی جسپر پھول بچھائے ہین اور کپڑے اور زیورات سے آراستہ ہی اُسے لیجیے اتنی
پرتھوی مین عمدہ عمدہ چیزین ہے دیوتون کے زیورون کے لائق چیزین قبول کیجیے اسی طرح پوجا کر اندر نے بدھ سے دس لاکھ مول منتر جپا اُسی
سے وہ منتر سدہ ہوگیا یہ منتر برہما جی نے دیا تھا وہ یہ ہی श्रीं ह्रीं क्लीं मैं कमल वासिन्यै स्वाहा اسی منتر سے کبیر
نے بڑا ایشرج پایا اور دکچھ جی ساورن منُ ہوئے اور راجہ منگل اس منتر سے پرتھوی کے مالک ہوئے اور پریہ برت اوتان پاد کیدار یہ راجہ
اسی منتر سے سدہ ہوئے ہین جب سدہ ہوگیا تو مہالچھمی جی نے اندر کو درشن دیا جو رتنون کے بمان پر سوار بر دینے والی ساتون دیپ کی
پرتھوی کو اپنی روشنی سے ڈھانپے سفید چمپے کے مانند خوش رنگ جواہرات سے آراستہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر
مہربانی کرنیوالی رتنون کی مالا پہنے کروڑون چندرمان کے مانند خوبصورت تھی ایسی مہالچھمی جی کو دیکھ اندر جی استت کرنے لگے۔

مول ۱

नमः कमल वासिन्यै नारायण्यै नमो नमः॥ कृष्ण प्रियायै सततम्महा लक्ष्मै नमो नमः १

ٹیکا

(۱) کمل پر رہنے والی ۔ نارائنی ۔ کرشن جی کی پیاری لچھمی جی کو نمسکار ہی۔

مول ۲

पद्मपत्रेक्षणायै च पद्मास्यायै नमो नमः। पद्मासनायै पद्मिन्यै वैष्णव्यै च नमो नमः २

ٹیکا

(۲) کمل کے پتے کے مانند آنکھون والی کمل کے مانند مکھ والی کمل پر بیٹھی ہوئی کملا کو نمسکار ہی۔

مول ۳

सर्व सम्पत्स्वरूपिण्यै सर्वाराध्यै नमो नमः। हरिभक्ति प्रदात्र्यै च हर्षदात्र्यै नमो नमः

ٹیکا

(۳) اے سبکے پوجنے کے لائق سب سمپت کی سروپ بشن جیکی بھگت دینے والی اور خوشی کی دینے والی تمکو نمشکار اور پرنام ہی۔

مول ۴

कृष्णवक्षास्थितायेच कृष्णेशायै नमो नमः। चन्द्रशोभात्व रूपायै रत्नपद्मे च शोभने ॥ ४॥

ٹیکا

(۴) کرشن چندر جیکے دل مین رہنے والی اور جسکے سوامی کرشن چندر جی ہین اور چندرمان کی سوبھا جگت اور رتن پدم پر بیٹھی ہوئی تم کو پرنام ہی۔

مول ۵

सम्पत्त्यधिष्ठात्र देव्यै महादेव्यै नमो नमः। नमो वृद्धि स्वरूपायै वृद्धि दायै नमो नमः ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) سمپت مین رہنے والی دیبی مہادیبی بردہ سروپا اور بردہ کی دینے والی دیبی کو نمشکار ہی۔

مول ۶

वैकुण्ठे या महालक्ष्मीर्या लक्ष्मीः क्षीरसागरे। स्वर्गलक्ष्मीरिन्द्र गेहे राजलक्ष्मी नृपालये ६ ॥

ٹیکا

(۶) جو بھگوتی بیکنٹھ مین مہالچھمی اور چھیر سمندر مین لچھمی اندر کے گھر مین سُرگ لچھمی راجون کے گھر مین راج لچھمی کے نام سے مشہور ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۷

गृहलक्ष्मीश्च गृहिणां गेहे च गृह देवता। सुरभिस्सागरे जाता दक्षिणा यज्ञ कामिनी ॥७॥

ٹیکا

(۷) اور جو گرہستھون کے گھر مین گرہ لچھمی اور گرہ دیوتا اور ساگر مین سُربھی روپ سے پیدا ہوئی ہین اور جنکا جگیہ کی دچھنا نام ہی اُسکو پرنام ہی۔

مول ۸

अदितिर्देवमाता त्वङ्कमला कमलालया। स्वाहा त्वञ्च हविर्दाने कव्यदाने स्वधा स्मृता ॥ ८

ٹیکا

(۸) اے مہالچھمی جی دیوتون کی ماتا ادیت تمھین ہو کملا اور کمل پر استھان کرنے والی ہوم کرنے مین سُواہا اور کبیہ جو پترون کی ملیہ ہی اُسکے دان مین سدھا تمھین ہو۔

مول ۹

त्वंहि विष्णुस्वरूपा च सर्व्वाधारा वसुन्धरा। शुद्ध सत्व स्वरूपा त्वं नारायण परायणा ॥ ९ ॥

(۹) بشن روپ سبکے آدھار روپ پرتھوی شدھ ستوگن سروپ ٹیکا اور نارائن مین پراپن تمھین ہو۔

مول ۱۰

क्रोधहिंसा वर्ज्जिता च वरदा शारदा शुभा। परमार्थ प्रदा त्वञ्च हरि दास्य प्रदा परा॥२०॥

ٹیکا

(۱۰) اور تم کرودھ اور جیوون کے مارنے سے رہت بر دینے والی شبھ شاردا روپ ہو اور تم پرمارتھ کی دینے والی ہو۔

مول ۱۱

यया विना जगत्सर्व्वमभस्मी भूतमसारकम्। जीवन्मृतञ्च विश्वञ्च शश्वत्सर्व्वं यया विना ११

ٹیکا

(۱۱) تمھارے بغیر سب جگت بھسمی بھوت اور آسار ہے اور تمھارے بنا سب بشو جیتے ہی گویا مری ہوئی کے برابر ہی۔

مول ۱۲

सर्व्वेषाञ्च परा माता सर्व्व बान्धव रूपिणी। धर्म्मार्थ काम मोक्षाणान्त्वञ्च कारण रूपिणी १२

ٹیکا

(۱۲) اور تم سب کی اچھی ماتا سبکی باندھو روپ اور دھرم ارتھ کام اور موچھ کی کارن روپنی ہو۔

مول ۱۳

यथा माता स्तनान्धानां शिशूनां शैशवे सदा। तथा त्वं सर्व्वदा माता सर्व्वेषां सर्व रूपतः १३

ٹیکا

(۱۳) جیسے صرف شیر خورے بچّون کی بچپن مین والدہ پرورش کرتی ہی اُسی طرح تم سب روپ سے سب کی ہر وقت ماتا ہو۔

مول ۱۴

मातृहीनस्स्तनान्धस्तु स च जीवति दैवत। त्वया हीनो जनः कोऽपि न जीवत्येव निश्चितम् १४

ٹیکا

(۱۴) اور شیر خوار بچا ماتا بغیر بھی چاہے اتفاق سے جی جاوے مگر تمھارے بغیر بنا بھی نہین جی سکتا یہ یقین ہی۔

مول ۱۵

सुप्रसन्नस्वरूपा त्वम्माम्प्रसन्ना भवाम्बिके। वैरिग्रस्तञ्च विषयन्देहि मह्यं सनातनि १५

ٹیکا

(۱۵) اے ماتا تُم پرسن سروپ ہو اسلیے میرے اوپر خوش ہو جاؤ اور ای سناتنی دشمنون سے لیا ہوا جو ہمارا راج ہی وہ ہمکو دیجیے۔

مول ۱۶

अहं यावत्त्वया हीनो बन्धुहीनश्च भिक्षुकः। सर्व्वसम्पद्विहीनश्च तावदेव हरि प्रिये॥१६॥

ٹیکا

(۱۶) اے کشن جی اور اے لچھمی ہم جب تک تمھارے بغیر رہے تبھی بند ہو ہین فقیر اور سب ہمپت کے بغیر رہے اب نہ وِلسار کیجیے۔

مول ۱۷

ज्ञानन्देहि च धर्म्मञ्च सर्व्वं सौभाग्यमीप्सितम्। प्रभावञ्च प्रतापञ्च सर्व्वाधिकारमेवच ॥१७॥

ٹیکا

(۱۷) اور گیان دھرم سرب سَو بھاگیہ اور بانچھت پربھاو پرتاپ اور سب ادھکار دیجیے۔

مول ۱۸

जयम्पराक्रमं युद्धे परमैश्वर्य्यमेवच। इत्युक्त्वा महेन्द्रश्च सर्व्वैस्सुरगणैस्सह ॥
प्रणानाम साश्रुनेत्रो मूर्द्ध्ना चैव पुनः पुनः ॥१८॥

ٹیکا

(۱۸) اور فتح اور طاقت جنگ مین دیجیے کہانتک کہین سب ایشرج دیجیے کہ سب دیوتون کے ساتھ روتے ہوئے اندر پیشانی نیچی کر لچھمی جی کو بار بار پرنام کرنے لگے۔ اور برہما شیو شیش اور گنیشو نے دیوتون کے لیے عرض معروض کی تب مہالچھمی جی نے دیوتون کو پھولون کی مالا بردان دی اور خوش ہو کر دیوتون کی سبھا مین سری کشن جی کو لچھمی دی تب خوش ہو کر اپنے اپنے استھان کو گئے اور سری دیبی جی خوش ہو کر چھیر ساگر مین سونے والے سری کشن جی کے استھان کو گئی سب کے پیچھے برہما اور مہادیو دیوتون کو اسیس دے اپنے اپنے استھان کو گئے۔

چوپائی

یہ ستوتر سند ھیا ماہین	پڑھت سُنت جو نر ورناہین
سو کبیر سم ہوے دھنونتا	راج راج سوامی بھگونتا
پنچ لچھ جب سون سُستوترا	ہوے کے سدھ پڑھاوت گوترا
از ہوی سدھ ماس بھرجوئی	پڑھت سُکھی راجہ سو ہوئی

ادھیاے پینتالیسواں

دوہا

پینتالیس ادھیاے مین سوا ہا سُکت چرتر	کہب سُنہ تیہہ سکل جن مُن جن مانہہ پوتر

نارد جی نے پوچھا کہ اے نارائن جی آپ روپ گُن جس تیج اور روشنی مین نارائن کے برابر ہین اور آپ گیانی سدھ جوگی ان سب مین سرشٹیم ہین آپنے لچھمی جیکا عجیب و غریب چرتر سُنایا اور ہم نے سُنا اب کوئی اور عمدہ چرتر کہیے جو نہایت چھپا ہوا ہنگے لائق اور چھپا ہوا اور سب پورانون مین ہو اور بید مین بھی اسکا ذکر ہو اتنا سُن نارائن جی بولے کہ پورانون مین طرح طرح کے چرتر چھپے ہوئے اور گوڑھ ہین اُنمین جو سار بھوت جو تم سُنا چاہتے ہو پوچھو ہم بیان کرینگے یون کون احوال کہین نارد جی یہ سُن بولے کہ سوا ہا دیبی

ہوم مین سرشٹھ گنی جاتی ہین اور پترون کے لیے کبیہ دینے مین سدھا اور جگیہ مین دچھنا بہتر ہے ان تینون کا جنم آپ سے سُنا چاہتے ہین
کہیے سوت جی اسی کتھا کو شونک وغیرہ منیون سے بیان کرتے ہین کہ نارد کے اپنے بچن سُن نارائن جی پوران کی کہی ہوئی پرانی کتھا کہنے
لگے کہ سرشٹ کی شروع مین دیوتا اپنے بھوجن کے لیے جاکر برہما کی سبھا مین پہونچے اور اُنسے بھوجن کے لیے عرض کی برہما جی نے یہ سُن
بچار کر سری بھگوان کا دھیان کیا اسی بیچ مین نارد جی نے پھر پوچھا کہ جگیہ روپ بھگوان اپنی کلا سے پیدا ہوئے تھے پھر جگیہ مین جو برہمن ہبہ
دیتے تھے اُس سے اُن دیوتون کی کیا سیری نہوئی جو آہار کے لیے برہما کی سبھا مین گئے یہ سُن نارائن جی پھر بولے کہ برہمن چھتری بیش
سب بھگت سے آہت دیتے تھے مگر دیوتا اُسکو نہ پاتے تھے تب سب یہ برہما کے پاس گئے برہما جی اُس احوال کو سُن
سری کرشن چندر جی کا دھیان کر اُنکی سرن مین گئے تب سری کرشن چندر جی کے حکم سے پرکرت کا دھیان کرنے لگے کہ پرکرت کے انس سے
شکت روپ نہایت خوبصورت سیام برن منوہر آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی بھگتون کے اوپر مہربانی کرنیوالی سواہا دیبی ظاہر ہوکر برہما جی
کے آگے آکر بولی کہ اے برہما جی جو چاہو بردان مانگو برہما جی سواہا کے بچن سُن بولے کہ اے سواہا جی کہ تم اگن کی جو جلانے کی شکت ہے
وہ ہو جاؤ کیونکہ صرف اگن سے آہت نہین جلتی اب جو تمھارا نام لیکر آہت دیگا اُسے دیوتا نہایت آرام سے پاوینگے اور تم اگن سروپ کی
پیاری عورت ہوگی اور تم کو دیوتا اور آدمی سب پوجینگے برہما جی کے ایسے کلام سُن سواہا بہت اُداس ہوگئی اور برہما جی سے بولی
کہ ہم تو بڑی عبادت کرکے برہما جی کی پوجا کرینگی اور اُس کرشن چندر جی سے جو علاوہ چیزین ہین اُسے ہم بھرم سمجھتی ہین کیونکہ جسکی مہربانی
سے تم جگت کے بنانے والے مہادیو جی مرتنجیہ سیس جی بشنو کو اُٹھانے والے ہوئے اور دھرم کرنے والون کے گواہ گنیش جی اور
سب سے پہلے اور دیوتون مین آدپوجیہ اور پرکرت جسکے پربھاو سے پہلے ہی سب دیوتون سے پوجی گئی اور جسکی سیوا سے رکھ من سب
پوجے جاتے ہین اُسکے چرنار بندون کی بھاونا ہم کیا چاہتی ہین برہما سے اتنا کہ سواہا عبادت کرنے کو چلی گئی اور وہان ایک پانون سے
لاکھ برس تک عبادت کرتی رہی تب نرگن پرکرت سے پرے نہایت خوبصورت مورت دھارن کیے کرشن چندر جی کو دیکھا جن کا مورت
کے روپ کو دیکھتے ہی وہ بیہوش ہوگئی اُسکے مطلب کو ہمہ دان سری کرشن جی جانکر اُسے گود مین بٹھاکر بولے کہ باراہ کلپ مین تم اپنے
انش سے نگن جت کی کنیا ناگن جتی نام ہوگی مگر اب اسوقت اگن کی جلانے کی شکت اور اُنکی عورت ہو جاؤ اور منتر کا انگ روپ اور پوجنے کے
لائق ہمارے پرساد سے ہوگی اور اگن تمکو بڑی بھگت سے پوجاکر تمھارے ساتھ کریڑا کرینگے اتنا کہ برہما تو انتردھیان ہوگئے اور برہما
جی کے حکم سے اگن جی ڈرتے ہوئے آئے اور بید مین لکھے دھیان سے اُنکا دھیان اور پوجا کر اُنکے ساتھ شادی کرلی اور دیوتون کے سو
برس تک اُسکے ساتھ بہار کرتے رہے تب اگن کے تیج سے سواہا کو حمل رہگیا بارہ برس کے بعد اُسنے نہایت خوبصورت بیٹے پیدا کیے اُنکے یہ نام ہین
دچھنا گن۔ گارہپتیہ۔ اہونیہ۔ تب رکھ من برہمن چھتری سب سواہا اخیر مین پڑھکر منتر پڑھنے لگے اسی سے جو سواہا سمیت اچھا منتر کوئی لیتا ہے اُسکے
منتر کے لیتے ہی جیسے بلا زہر کے سانپ اور بید ہین برہمن اور خاوند کی سیوا بغیر عورت اور بعلم پورکھ اور بے پھل کے درخت بدنام ہوتے
اسی طرح سواہا بین منتر آہت کا پھل نہین ہوتا جب سواہا سمیت منترون سے آہتیان دی گئین تو سب دیوتا برہمن سیر
ہوگئے اور سب جگیہ وغیرہ کے پھل ہوئے اس طرح سے شکھ اور موچھ دینے والا سواہا دیبی کا چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو
یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ سواہا کے پوجنے کا طریقہ سب کہیے کہ جس سے اگن نے پوجا کی ہو وہ استوتر اور منتر کہیے سری نارائن جی بولے
اے منیشر سام بید کا لکھا دھیان استوتر اور پوجا کا سب طریقہ کہتے ہین دل لگا کر سُنیے سب جگیون کے شروع مین سالگرام کی مورت

یا کلس مین جتن سے سواہا دیبی کی پوجا کر پھل کے ملنے کے لیے جگیہ کرنا چاہیے دھیان یون کرنا چاہیے منتر جگت منتر کی سدھ کا دینے والا سدھ اور سدھی اور کرم کے پھل دینے والی ایسی سواہا کو بھجتے ہین اسطرح دھیان کر مول منتر سے پادیہ ارگھیہ وغیرہ دے استت کرنے سے آدمی سب سدھی پاتا ہی۔ مول منتر کہتے ہین سنو۔

ओं ह्रीं श्रीं वह्नि जायायै देव्यै स्वाहा جو کوئی بھگت سے اس منتر سے پوجا کرتا اسکے سب مطلب برابر ہوتے ہین۔ استوتر یہ ہی۔

مول

स्वाहा वह्नि प्रिया वह्नि जाया सन्तोष कारिणी ॥ शक्तिः क्रिया काल दात्री परि पाक करी ध्रुवा ॥ १॥ गतिस्सदा नराणाञ्च दाहिका दहन क्षमा ॥ संसार सार रूपा च घोर संसार तारिणी ॥ २॥ देव जीवन रूपा च देव पोषण कारिणी ॥ षोडशैतानि नामानि यः पठेद्भक्ति संयुतः ॥ सर्व्व सिद्धिर्भवेत्तस्य इह लोके परत्र च ॥ ३ ॥

ٹیکا

سواہا۔ اگن کی پیاری۔ اگن کی زوجہ۔ سنتوکھ کرنے والی۔ شکت۔ کریا۔ کال۔ داتری پکانے والی۔ دہروا۔ گت۔ داہکا۔ دھن چھما۔ سنسار سار روپ۔ گھور سنسار تارنی دیوجیون روپا۔ دیوپوکھن کارنی یہ سولہ نام بھگتی سے جو پڑھتا وہ اِس لوک اور اُس لوک مین سب سدھیان پاتا۔

چوپائی

انگ ہین تا کر نہین ہوئی	سکل کرم شبھ پاوت سوئی
اسُت لہت سُت بھار جا ہینا	پاوت بھار جا اتر پر بینا
سبھو ہما سکل بدھ نیکی	لہت کانت پن بج سب ٹھیکی
شکھی بھو رہوت سوپرانی	سواہا چرت کہا سکھ کھانی

ادھیاے چوالیسوان

دوہا

چوالیس کے ادھیاے مین سُدھا چرت اوپیت
بھاکھب سو سُنیو سجن ارسُن کیجو ہت

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی سُنو ترون کی سیری کرنیوالا اور سرادھ کے اَن کا بڑھانیوالا سدھا کا چرتر کہتے ہین سرشٹ کے شروع مین برہما جی نے سات پتر پیدا کیے اُنمین چار تو مورت دھارن کیے رہتے ہین تین کا تیج روپ ہی اُنکے نام یہ ہین کبیہ واڈ وانل۔ سوم۔ جم۔ ارِیما۔ اگن کھواتا۔ ہرکھنت۔ سومپا۔ ان ساتون پتروں کو دیکھ برہما جی نے سرادھ اور ترپن انکا اہار بنا دیا اسی سے براہمنون کے اسنان ترپن سرادھ دیو پوجن تینون سندھیان کے اخیر تک ہوچکنے پر روزمرہ کا کرم اخیر ہوتا اور جو برہمن ہمیشہ تینون وقت کی سندھیا سرادھ ترپن بل بیش دیو نہین کرتا اور بید نہین پڑھتا وہ اگر سانپ کے مانند ہی اور جو دیبی کی سیوا بغیر اور

سری بتن جبکے دیے بنا کچھ کھا لیتے وہ جب تک مرکر پھونک نہین دیے جاتے تب تک اُنکو سوتک بہار بنہا یعنے وہ اپوتر بنے رہتے اور
کسی اچھے کرم کے کرنے کے لائق نہین رہتے برہما تو پترون کے لیے سرادھ وغیرہ بنا کر چلے گئے اور برہمن لوگ سرادھ اور ترپن وغیرہ کرنے
لگے مگر پترون کو کچھ بھی نہ ملتا تھا تب سب پتر بھوکھے ہو برہما جی کے سبھا مین گئے اور سب نے اُنسے عرض کی تب برہما جی نے بہت
نوجوان خوبصورت اور منوہر سدھا نام مانسی کنیا جھی جبکے لچھون سمیت پیدا کی اور پترون کو دیدی اور برہمنون کو یہ نصیحت کردی کہ جو ترپن
کو چیز دیا کرو تو منتر کے بعد ضرور سدھا بولا کیا کرو یہ سن برہمن پترون کو اُسی ترتیب سے سب چیزین دینے لگے اور سواہا دیوتون کے ہوم مین بولی
جاتی ہین اور سدھا پترون کے لیے پنڈ اور پانی وغیرہ دینے مین اور دچھنا دیوتا اور پترون کے جگیون مین بولنی چاہیے نہین تو بغیر دچھنا جگیہ
کا کچھ پھل نہین ہوتا اسوقت برہمن دیوتا پتر اور منی اور منّ سب سدھا کی پوجا کر استت کرنے لگے اور دیوتا اور برہمن وغیرہ اور پتر
سدھا دیبی کے بردان سے پورن منورتھ ہو سب خوش ہوئے اسطرح سدھا دیبی کا سب چرتر کہا اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو اتنے
سماچار سن نارد جی نے پوچھا کہ سدھا کی پوجا کا بدھان دھیان اور استوتر سُنا چاہتے ہین اُسے کہیے نارائن جی بولے کہ اے برہمن بید کا
کہا ہوا دھیان استوتر سب تو تم جانتے ہو کیسے پوچھنا اور جاننا چاہتے ہو اچھا سنو سرت کے کالے پاکھ کی تریودشی مگھا نچھتر اور شرادھ
کے دن مین پہلے سدھا دیبی کی پوجا کر پھر شرادھ کرنا چاہیے کیونکہ جو اہنکاری برہمن بنا سدھا کی پوجا کیے ہوئے سرادھ کرتے ہین جیسا
چاہیے ویسا سرادھ کا پھل نہین پاتے دھیان یون کرنا چاہیے کہ برہما کی مانسی کنیا ہمیشہ نوجوان پوجنے کے لائق اور پتر اور دیوتون کے
سرادھ کے پھل کی دینیوالی سدھا کو بھجتے ہین اسطرح سالگرام کی سلا مین یا منگل گھٹ مین دھیان کرکے اُسکو پاد یہ مول منتر سے سب دے
مول منتر یہ ہے ओं ह्रीं श्रीं क्लीं स्वधादेव्यै स्वाहा اسکو پڑھ استت کر سدھا کو پرنام کرے اب سدھا کا استوتر کہتے ہین سنیے جو برہما نے پہلے بنایا تھا

مول ۱

स्वधोच्चारण मात्रेण तीर्थ स्नायी भवेन्नरः। मुच्यते सर्व्व पापेभ्यो वाजपेय फलं लभेत् ॥१॥

ٹیکا

(۱) سُدھا لفظ کے پڑھتے ہی پورکھ کو سب تیرتھون کا پھل ملتا اور سب پاپون سے چھوٹتا اور باجپیہ جگیہ کا پھل پاتا ہی۔

مول ۲

स्वधास्वधास्वधेत्येवं यदि वार त्रयं स्मरेत्। श्राद्धस्य फल माप्नोति बलेश्च तर्पणस्य च॥२॥

ٹیکا

(۲) جو تین بار سدھا یاد کرتا ہی وہ سرادھ بل اور ترپن کرنے کا پھل پاتا ہی۔

مول ۳

श्राद्ध काले स्वधास्तोत्रं यश्शृणोति समाहितः। सलभेच्छ्राद्ध सम्भूतम्फलमेव न संशयः॥३॥

ٹیکا

(۳) سرادھ کے وقت جو ایک دل ہو استوتر سُنتا وہ سرادھ کا پھل پاتا ہی اسمین شک نہین ہی۔

مول ۴

स्वधास्वधास्वधेत्येवंत्रिसंध्यं यः पठेन्नरः। प्रियां विनीतां सलभेत्साध्वींपुत्र पुत्रान्वितम्॥४॥

ٹیکا

(۴) اور جو تینون سندھیان مین تین بار سُدھا پڑھتا ہو وہ پت برتا پتر اور گن والی عورت پاتا ہی۔

مول ۵

पितृणाम्प्राणतुल्यात्वन्द्विजजीवनरूपिणी। श्राद्धाधिष्ठातृदेवी च श्राद्धादीनाम्फलप्रदा॥५

ٹیکا

(۵) ای سُدھا تم پترون کے جان کے برابر برہمنون کی جیون روپ سرادھ وغیرہ مین رہنے والی اور سرادھ وغیرہ کے پھل دینے والی ہو۔

مول ۶

नित्यात्वंसत्य रूपासि पुराय रूपासि सुव्रते। आविर्भावतिरोभावौ सृष्टौ च प्रलये तव॥६॥

ٹیکا

(۶) ای سُندری تم ہمیشہ ستیہ روپ اور پُن روپ ہو اور سرشٹ مین تم پیدائش اور پرکرے مین اور نشٹ ہوتی ہو۔

مول ۷

ओंस्वस्ति च नमस्स्वाहा स्वधा त्वन्दक्षिणा तथा। निरूपिता श्चतुर्वेदैः प्रशस्ता कर्मिणाम्पुनः॥७

ٹیکا

(۷) تم اونگ سوست نمہ سوا ہا سُدھا اور دچھنا ہو جو کہ چارون بیدون کے کرم کرنے والون سے اُتم کہی گئی ہو۔

مول ۸

कर्मपूर्त्यर्थमेवैता ईश्वरेण विनिर्मिता॥८॥

ٹیکا

(۸) الیثور نے کرم کے پورے ہونے کے لیے ان سوست نمہ سوا ہا کو بنایا ہی۔

چوپائی

یہ کہہ برہم لوگ سماجا
پترن کا نہہ دین تب دھاما
پتر تاہ لکھکے بج لوکا
سدھا استو تر جُسنت شماست

بیٹھے سُدھا پرگٹ تیہہ ساجا
سو کنیا ے سب گُن گاتا
ہر کہت سب برہم او بشوکا
پتر تہ سنائی ہوے کہہ با ابھت

ادھیاے پینتالیسوان ۴۵

دوہا

	کہت سنہہ تیہہ سُجن جن سُنکے کرہین بکھان		بینتالش ادھیاے مین وچھینہ ا وبکھان	

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ سواہا اور سدھا کا چرتر ہمنے کہا اب دچھنا کا چرتر کہتے ہین دل لگا کر سُنو گولوک مین ایک سیسیلا نام
گوپی تھی جو پشن جنکو بڑی پیاری رادھا جنکی سکھیون مین بڑی سہیلی عزت کرنے کے لائق منوہر اور سُندری راسبھگا ستی بدیاوتی گنوتی بنات
خوبصورت پت برتا کلا جاننے والی نازنین کمل کیسی آنکھون والی خوبصورت سیام برگد کے مانند خوشنما سر پر آہستہ آہستہ مسکراتی
زیورات سے آراستہ سفید چمپا کے مانند رنگ والی کندروے پھل کے سمان سرخ ہونٹھ کیسے ہرن کی آنکھون والی کام شاستر مین ہوشیار
کاما تر ہنس کیسی چال کیے کرشن جی کے بھاؤ مین لگی ہوئی بھاو جاننے والی کرشن چندر جنکی پیاری عورت رس کی جاننے والی راس
مین رسک اور راس کے مالک سری کرشن چندر جی کی راس مین تیار تھی ایکدن وہ رادھا کے سامنے سری کرشن چندر کی بائین جانگھ
پر بیٹھ گئی کہ کرشن چندر نے رادھا کو غصہ سے بھری ہوئی دیکھ خوف سے نیچے کو سر کر لیا جو رادھا سرخ منہہ کیے اور مارے غصے کے خون
کے مانند آنکھین کیے کانپتی ہوئی ایسا رادھا جی دیکھ اوس جگہ پر مارے خوف کے انتردھیان ہوگئے سری کرشن چندر جنکو بھاگ کر انتردھیان
ہوتے دیکھ مارے ڈر کے سیشلا وغیرہ گوپیان کانپنے لگین اور ہاتھ جوڑ کر ملایم ہو رادھکا سے کہنے لگین کہ ہماری رچھیا کیجیے یہ بار بار کہتی ہوئی
اُسکی سرن ہوئین اور سدااما وغیرہ مین کروڑ تین لاکھ گوپ بھی خوف زدہ ہو اُنھین کے چرنون پڑے رادھا جی نے جب دیکھا کہ ہمارے پیارے
خاوند کرشن چندر جی بھاگے جاتے ہین او سیشلا جو بہت کشیلا یعنے نلے مروت بھاگی جاتی ہی تو اُنھون نے سیشلا کو سراپ دیا کہ آج سے
جو کبھی یہ گوپی پھر گولوک مین آویگی تو آتے ہی راکھ ہو جاویگی اتنا کہ راس کی مالک سری رادھکا مہرانی جی راس منڈل مین سری کرشن
چندر جی کو پکارنے لگی جب آگے سری کرشن چندر جی کو نہ دیکھا تو وہ بڑی برہ سے دُکھی ہوئین جنکو ایک لحظہ کی علیحدگی کروڑ جگون کے برابر معلوم
ہوتی تھی اور یہ کہکر پکارنے لگی اے کرشن جی ای پران ناتھ اور جان سے زیادہ عزیز دیوتون کے مالک آئیے آپ کے بغیر میری
جان جاتی ہی اور جو ہمنے اہنکار کیا ہی یہ سبب ہی کہ عورتون کو خاوند کی عزت کرنے سے غرور ہو جاتا ہی اور جب خاوند عزت کرتا ہی تو خاوند کے
عزت کرنے سے عورتین سکھی ہوتی ہین اسلیے عورت کو چاہیے کہ خاوند کی سیوا دھرم سے اور دل لگا کر ہمیشہ کرے کیونکہ کل والی عورتون کا
خاوند ہی پیارا رشتہ دار ہی اور وہی مالک اور سمپت کا روپ بھوگ سکھ پریت شانت دینے والا اور عزت کرنیکے لائق ہی عورتون کو خاوند
کے سمان پیارا بندھو کوئی نہین اور کیونکہ عورت کی بھرن یعنی پرورش کرتا اسی سے اُسکا نام بھرتا ہی اور کیونکہ وہ پالتا اسی سے پت کہلاتا
اور ریت دان کرنے سے پریہ کہلاتا اور سُکھ دینے سے ایش اور پرانون کے مالک ہونے سے پران نایک اور بھوگ دینے سے رمن کہلاتا
کہان تک کہین اُس سے زیادہ کوئی پیارا نہین جو کہو بیٹا عورتون کو زیادہ پیارا ہوتا ہی اُسکا بھی کارن ہی کیونکہ وہ خاوند کے بیج سے
پیدا ہوتا اسلیے پیارا ہوتا اور کلین عورتون کو تو سو بیٹون سے بھی خاوند ہمیشہ پیارا ہوتا اور جو اگل مین پیدا ہوئین دُشٹ عورتین ہین اُنکو تو
ہم کچھ نہین کہ سکتین کیونکہ وہ تو خاوند کو تو اچھی طرح جانتی ہی نہین اُنکی خدمت کرنا تو دور ہی ہی اور تیرتھون مین اشنان اور سب جگیون
مین دچھنا دینا پرتھوی کی پردچھنا سب طرح کی عبادت اور سب طرح کے برت کرنا مہادان پُن ہین یہ سب خاوند کی چرنون
کے خدمت کی سولھوین حصے کے بھی برابر نہین کیونکہ گرو برہمن سب سے عورتون کے خاوند ہی گرو ہین جیسے کہ مردون کو
علم کے پڑھانے والے گرو سب سے اچھے ہین ویسے ہی پت برتاون کو خاوند سب سے زیادہ ہین مگر کیا کہین عورتونکا مزاج بہت طرح کا
ہوتا ہی یعنے وہ بڑی بدذات ہوتین دیکھو ہم کروڑ گوپ اور گوپی اور بے تعداد برہمانڈ اور اُنمین رہنے والے چراچر بشنو وغیرہ کی مالکنی جس اپنے

خاوند کے پرشاد سے ہوتی ہین اور ہم اپنے خاوند کو نہین جانتی ہین تو پھر اور کی کیا بات ہے اتنا کہہ کر شری کرشن چندر جی کو رادھکا جی دھیان کر رہے
ناتھ کہکر بلند آواز سے بڑے پریم سے رونے لگی کہ اے ناتھ درشن دیجیے تمھارے برہ سے ہم بہت دکھی ہین اب سیتلا دیبی کا حال کہتے ہین
کہ گولوک سے سراپ پاکر نکل آئی تو بہت دنون تک عبادت کر کے کشن جی ہین برہس کر گئی تب دیوتون نے بڑا جگیہ کیا اگر دچھنا تو تب تک بھی اسلیے
جگیہ کا پھل انکو کچھ نہ ملا اسلیے اداس ہو برہما جی کی سرن مین گئے برہما جی نے دیوتون کی عرض معروض سن کشن جی کا دھیان کیا اور وہان سے
یہ حکم ہوا کہ تمھارا کام کرینگے اسکے بعد نارائن جی نے مہالچھمی کے دہنے سے کھینچکر برہما جی کو دچھنا بھگوتی دیدی برہما جی نے دچھنا کرمون کے پورے
ہونے کے لیے جگیہ کو دیدیا جگیہ بدھ سے پوجا کر دچھنا کا دھیان کرنے لگے جس دچھنا کا روپ تپائے ہوئے سونے اور کروڑون چندرمان کے
برابر تھا اور نہایت خوبصورت اور من کی ہرنے والی کمل لکھی نازنین کملا کے انگون سے پیدا ہوئی اور جو ایسے کپڑے پہنے جو آگ مین جلین
اور کندرو کے مانند سرخ لب اور سندر دانت کیے بت برابر چنبیلی کی مالاؤن سے چوٹی پر دئے آہستہ آہستہ مسکراتی جواہرات کے جڑے ہوئے زیور آ
سے آراستہ اچھا بھیس کیے نہائی ہوئی اور منیون کے دل کو موہنے والی اور کستوری کے بندون کے ساتھ چندن اور سیندور لگائے اور پائی
کے نیچے لگائے خوبصورت پیٹھ کے حصون سے آراستہ اور شیر فی تل دھارن کیے کام دیو کے آدھار روپ کام کے بان سے دکھی ایسی دچھنا کو دیکھ
جگیہ جی بیہوش ہو گئے اور برہما جی کے کہنے کے موافق اسکے ساتھ شادی کر لی اسے لے جگیہ جی ویرانے جنگل مین دیوتون کے سو برس تک بہار کر
رہے اسکے بعد دیوتون کے بارہ برس تک دچھنا حاملہ رہین پھر سب کرمون کے پھل یہی بیٹا انکے پیدا ہوا۔ کرم کے پورے ہونے سے اسکا بیٹا پھل
دیتا جبکہ اپنی عورت دچھنا اور پھل دینے والے بیٹے کے ساتھ ہوتے ہین جب جگیہ اور دچھنا نے بیٹا پایا تو انھون نے ویسے ہی سب کرمونکا
پھل دیا تب دیوتا وغیرہ منور تھ پانے سے خوش ہو سب اپنی اپنی جگہ کو گئے جو کرم کر کے کرنے والے کو جلدی دچھنا دیدیتا وہ جلدی پھل پاتا اور جو کرم
کرنے والا کرم پورے ہوتے ہی ہوتے تقدیر یا بیوقوفی سے برہمنون کو دچھنا نہین دیتا اور دو گھڑی گذر جاتی ہین تو وہ دگنا دینے پر پہلے
کے برابر پھل پاتا اور ایک رات گذر جانے پر سو گنے سے سوگنی ہو جاتی اور آٹھ دن مین اس سے دگنی اور مہینہ بھر مین اس سے
لاکھ حصے دچھنا برہمنون کی زیادہ ہوتی اور ایک برس گذر جانے پر تین کروڑ حصے زیادہ ہو جاتی اور سب ججمان کا کرم نشپھل ہو جاتا اور
وہ برہمن روپیہ چرانے کا پھل پاتا اور بہت اپوتر ہو جاتا اسلیے کسی کرم کے لائق نہین رہتا اور اسکے پاپ سے دلدری روگی اور
پاپی ہوتا اور اسکے گھر سے لچھمی سراپ دیکر چلی جاتی اور اسکا دیا سرادھ اور ترپن پتر اور اسیطرح کوئی دیوتا اسکا کیا کچھ قبول نہین کرتے اور جو
دیگر دان پھر نہین دیتا اور لینے والا مانگتا بھی نہین تو وہ دونون نرک مین گرتے جیسے کہ رسی کے ٹوٹ جانے پر گھڑا گر پڑتا ہے لہذا جو مانگنے پر بھی ججمان دچھنا
نہین دیتا وہ برہمن کے روپیہ کا چرانے والا ہوتا اور اخیر مین کمبھی پاک نرک مین جاتا ہے اور وہان لاکھ برس تک رہتا اور جمراج کے دوت
اسکو مارتے اسکے بعد وہ دلدری روگی اور چانڈال ہوتا ہے اور اپنے سات پورکھون کو سرگ سے نیچے گراتا ہے اے برہمن اسیطرح سب
تمسے کہا اب کیا سنا چاہتے ہو نارد جی نے پوچھا کہ جو کرم بغیر دچھنا کے ہوتا اسکا پھل کون بھوگتا اور سب ہم سے دچھنا کا دھیان کہیے نارائن
جی بولے کہ بغیر دچھنا کے کرم کہان سے پھل دیوے اور دچھنا سمیت کرم مین تو پھل ہوتا ہے اور جو بغیر دچھنا کے کرم ہوتے اونکو راجہ بل
بھوگ کرتے یہ پیشتر بامن جی نے بل کو بردان دیا تھا کہ جو برہمن بید نہ پڑھا ہو اسکے سرادھ کی چیزین بغیر سردھا کے دیا ہوا دان ناحشہ ہوئے
کے خاوند برہمنون کی پوجا وغیرہ است برہمنون کا کیا ہوا جگیہ اور اپوتر ہو کر پوجا کرنا اور گرو کی بھگتی بغیر پورکھون کے بل بھوگ کر لیجاتے
ہین اسمین شک نہین اب دچھنا کا دھیان استوتر اور پوجا کی بدھ جو کنو شاکھا مین کہی ہے تمسے کہینگے سنو — کہ پہلے ہی کرم مین دچھنا

اپنی عورت کو جگیہ جی پاکر کاماتر ہوا اور دچھنا کے روپ موہت ہوا سنت کرنے لگے۔

مول ۱

पुरागो लोक गोपी त्वङ्गोपी नाम्नवरा वरा । राधासमा तत्सखीच श्रीकृष्णप्रेयसी प्रिया १

ٹیکا

(۱) آگے تم گولوک کی گوپیوں میں سرشیٹھ تھیں اور سری کرشن چندر جی کے برابر کرشن جیکی بہت پیاری اور رادھا کی سکھی تھیں۔

مول ۲

कार्त्तिकी पूर्णिमायान्तु रासराधे महोत्सवे । आविर्भूता दक्षिणांसाल्लक्ष्म्या श्चतेन दक्षिणा ॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تم کاتک کی پورنماسی کو جو راس کی روپ رادھا کا اوتسب ہوتا اسمین لچھمی جیکے دہنے کندھے سے پیدا ہوئی ہوا سلیے تمھارا دچھنا نام پڑا ہی۔

مول ۳

गोलोकत्वं परिभ्रष्टा मम भाग्यादुपांस्थिता । कृपाङ्कुरु महाभागे मामेव स्वामिनङ्कुरु ३

ٹیکا

(۳) ہے مہا بھاگی تم گولوک سے گر کر ہماری تقدیر سے یہان آئی ہو اسلیے مہربانی کر کے ہمین کو اپنا خاوند بناو۔

مول ۴

कर्म्मिणाङ्कर्म्मणान्देवी त्वमेव फलदा सदा । त्वया विना च सर्वेषां सर्व्वं कर्म्म च निष्फलम् ४

ٹیکا

(۴) کرم کرنے والی اور کرم کی ہمیشہ پھل دینے والی دیبی تمھین ہو اور تمھارے بغیر سبکے سب کرم نشپھل ہو جاتے ہین۔

مول ۵

त्वया विना तथा कर्म्म कर्म्मिणां च न शोभने । ब्रह्मविष्णुमहेशाश्च दिक्पालादय एव च ॥
कर्म्मणश्च फलन्दातुन्न शक्ता त्वया विना ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اور تمھارے بغیر کرم کرنے والون کے کیسی طرح کرم سوبھا نہین دیتے اور برہما بشن مہیش اور اندر وغیرہ دگپال تمھارے بغیر کرم کا پھل نہین دیسکتے۔

مول ۶

कर्म्मरूपी स्वयम्ब्रह्म फलरूपी महेश्वरः । यज्ञरूपी विष्णुरहन्त्वमेषां साररूपिणी ६

ٹیکا

(۶) اور برہما آپ تو کرم روپی۔ ماہیشر جی پھل روپی اور جگیہ روپی بشن جی ہم ہین اور تم ان سب کی سار ہو۔

موٗل ۷

फलदा त्वं परम्ब्रह्म निर्गुणा प्रकृतिः पुरा। स्वयं कृष्णश्च भगवान्स च शक्तस्त्वया सह ७

ٹیکا

(۷) پر برہم پھل دینے والے ہین اور پرکرت تم نرگن ہو اور بھگوان کرشن چند تمھارے ہی ساتھ سب کرم کر سکتے ہین۔

موٗل ۸

त्वमेव शक्तिः कान्ते मे शश्वज्जन्मनि जन्मनि। सर्व्वे कर्म्मणि शक्तोऽहं त्वया सह वरानने ८

ٹیکا

(۸) اے سُندری تم ہی جنم جنم مین ہماری بار بار شکت ہوتی ہو اور تمھارے ہی ساتھ ہم سب کرم کر سکتے ہین۔
اتنا کہہ جگیہ دیوتا اُسی جگہ پر جگیہ کے آگے کھڑے رہے تب خوش ہو کر لچھمی کی کلا دچھنا جی نے اُنکو قبول کر لیا یہ دچھنا کا استوتر جو آدمی جگیہ کال مین پڑھتا ہی وہ سب جگیون کا پھل پاتا ہی اسمین شک نہین اور راجسویہ باجپیہ گومیدھ نرمیدھ اشومیدھ لانگل جگیہ بشن جگیہ اور جسکر وغیرہ جگیہ دھن جگیہ بھومد جگیہ پورت جگیہ۔ پھلد جگیہ گج میدھ جگیہ لوہ جگیہ سُوَرن جگیہ رتن جگیہ تامر جگیہ رود جگیہ شکر جگیہ بندھک جگیہ بِرن جگیہ بیر مردن کُنڈن جگیہ شیخ جگیہ دھرم جگیہ پاپ موچن جگیہ برہمانی کرم جگیہ جون جگیہ بھدرک جگیہ ان سب جگیون کا شروع مین جو یہ استوتر پڑھتا اُسکے سب کرم بغیر کسی خلل کے پورے ہو جاتے یہ استوتر تو کہا اب دھیان اور پوجا کا طریقہ سُنو۔ سالگرام کی شلا مین یا گھڑے مین دچھنا کی پوجا کرنی چاہیے۔ دھیان یہ ہی۔

लक्ष्मीदक्षांससम्भूता न्दक्षिणा कमला कलाम्। सर्व्व कर्म्मसु दक्षांश्च फलदां सर्व्व कर्म्मणाम् १

विष्णोश्शक्ति स्वरूपाञ्च पूजितां वन्दितां शुभाम्। शुद्धिदां शुद्धिरूपाञ्च सुशीलां शुभदां भजे॥ २॥

اس منتر سے دھیان کر موٗل منتر سے پوجا کرا اور کھوڑس اُپچار پوجا موٗل منتر ہی سے کرنی چاہیے وہ یہ ہی۔

اس سے بھگت سے دچھنا کو پوجے یہ دچھنا کا چرتر ہمنے کہا۔ ओं श्रीं क्लीं ह्रीं दक्षिणायै स्वाहा

| چوپائی |

یہ دچھنا کہیان جو سُنی ۔ اَنک ہین سو کرم نہ گنی
اشت لے شت گن بدھ ونتا ۔ بھارجا ہین سو بدھو نرنتا
بیرونی سُندری سُشیلا ۔ برار دہ دُرگت سب ہیلا
پت برتا پریہ وادن شُدھا ۔ کھگیا کبھو نہ ہووے بروُدھا
ایسی دیتا پاوے سوئی ۔ پڑھے دچھنا استوتر جو کوئی
بدیا ہین سو بدیا پاوت ۔ نردھن دھن لہیں ن گاوت
بھوم ہین پاوت شُبھ دھرنی ۔ پرجا ہین پر چادر برنی

بندہ برہ سنکٹ اُربنت ہین
ایک ماس جو پڑھے سُنیا
سکل بھیت سون چھوٹت سوئی

بندھن ہانہہ برس گیت مین
چھپے سُتے جو پاوے چھیا +
پُڑھن ہار سنشے نہین کوئی

ادھیاے چھیالیسوان

دوہا

چھیالیسوین ادھیاے ششٹھی کر آکھیان
کہب سُنے تیہہ سکل جن من گن کرین بکھان

نارد جی نے پوچھا کہ ایک دیبیون کے چرتر ہمنے سُنے اب اور دیبیون کے چرتر کہیے نارائن جی کہنے لگے اے برہمن سب دیبیون کے چرتر بیدون مین علیحدہ علیحدہ ہین یہ کہو کہ پہلے کہی ہوئی دیبیون مین کنکا چرتر سُننا چاہتے ہو نارد جی بولے کہ ششٹھی اور منگل چنڈی اور منسا یہ جو پرکرت کی کلا ہین انھین کے چرتر سُننے کی خواہش ہے نارائن جی بولے کہ پرکرت کے چھٹے انس سے پیدا ہے اُسے ششٹھی کہتے ہین یہ بالکون کی مالک دیبی بشن جیکی مایا اور بالک دینے والی ہے اور ماترکا ؤن مین اسی کا دیوسینا نام ہے جو اسکندہ جی کی جان سے عزیز عورت ہے یہ لڑکون کی عمر درازی کرتی ہے اور انکی ہمیشہ رچھیا کیا کرتی ہے اور ہمیشہ بالکون کے پاس رہتی ہے اُسکے پوجا کا طریقہ اور اتہاس سُنو جو ہمنے دھرم سے سُنا ہے اور سُکھ اور بیٹا دینے والا ہے ایک بڑے جوگی سوامبھومن کے بیٹے راجہ پریہ برت ہوئے اُنھون نے اپنی شادی نہ کی تھی بلکہ عبادت ہی مین اپنا دل مشغول کیا تھا مگر برہما جیکے حکم سے بڑی بڑی تدبیرون سے شادی کی مگر بہت دنون تک اُنکے لڑکا پیدا نہوا تب کشیپ مُن نے آکر انسے لڑکے ہونیکے لیے جگیہ کرایا اور اُسکی زوجہ کو جسکا نام مالتی تھا جگیہ کی کھیر کھلائی اُس سے فوراً حمل رہگیا اور وہ دیوتون کے بارہ برس تک حمل دھارن کیے رہی اُسکے بعد نہایت خوبصورت لڑکا پیدا ہوا مگر وہ بیجان تھا اُسے دیکھ سب بھائی اور رشتہ دارون کی عورتین رونے لگین تب راجہ مرے ہوئے لڑکے کو لیکر مسان مین گئے اور وہان لڑکے کو چھاتی سے لگا کر بلند آواز سے رونے لگے اور وہان اُسکو راجہ نہ چھوڑ سکے بلکہ انکو نہایت سخت رنج مین سب گیان بھول گیا اور آپ جان دینے پر تیار ہوئے اُسیوقت راجہ نے ایک بمان دیکھا جو سفید بلور کے مانند مہامن سے بنا ہوا سب طرف سے تیج سے بھرا ہوا اور ریشمی کپڑون سے گھرا ہوا تھا اور چارون طرف عمدہ عمدہ پھولون سے بنا تھا اُسکے اوپر سری دیبی جی کو بیٹھے ہوئے دیکھا جو نہایت خوبصورت منوہر جنکا بدن سفید رنگ کا اور ہمیشہ نوجوان کچھ مسکراتی ہوئی جواہرات کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ کرپا کرنے والی جوگ سدھا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اُنکو دیکھکر راجہ بڑی عزت سے استت کرنے لگے اور لڑکے کو زمین پر رکھ بھگوتی کی اچھی طرح سے پوجا کی تب وہ بھگوتی خوش ہوئی تو راجہ اُنسے پوچھنے لگے کہ اے سُندری تم کون اور کسکی عورت ہو اور لڑکی کسکی ہو راجہ کے بچن سُن دیوسینا بھگوتی جو دیتیون سے گرست دیوتون کی پہلے ہی سینا ہوئی اور اُسی سے اُنکا دیو اسینا نام ہوا بولی اے راجہ ہم برہما کی انسی کنیا ہین اور ہمارا نام دیوسینا ہے ہمکو برہما جی نے مَن سے پیدا کرکے اسکندہ جی کو دیدیا تھا ماترکاؤن مین تو ہمارا نام اسکندہ بھارجا ہے اور کیونکہ ہم پرکرت کا چھٹا حصہ ہین اسلیے دنیا مین ہمکو سب ششٹھی کہتے ہین اور ہم بے اولاد کو اولاد اور استری رہت کو استری ولدریون کو زر اور کرم کی خواہش

خواہش کرنے والون کو کرم دیتی ہین اور سکھ دُکھ خوف رنج ہر کہ منگل سمپت بپت یہ سب کرم سے ہوتے ہین کرم ہی سے آدمی نہت کرکے ماتا اور اپنے ہی کرم سے آدمی بغیر بنس کے ہوتا ہی اور کرم ہی سے مرے بیٹے ہوتے ہین اور کرم ہی سے اُسکے بیٹے کی اور اپنی بھی عمر دراز ہوتی ہی اور کرم ہی سے گنوان اور کرم ہی سے انگ ہین اور کرم ہی سے اُسکی بہت عورتین اور کرم ہی سے بغیر دولہن کے ہوتا ہی اور کرم ہی سے دھرمی اور روگی ہوتا ہی اور کرم ہی سے بیادھی اور کرم ہی سے اروگ ہوتا ہی اسلیے اے راجہ کرم ہی سب سے سرشٹ ہی اتنا کہ اُس دیبی نے لڑکے کو ہاتھ مین لے مہاگیان سے زندہ کر دیا اور راجہ نے اُس زندہ بالک کو دیکھا اور دیکھتے ہی دیوتا سینا بھگوتی راجہ سے پوچھکر اُس لڑکے کو لے اکاس کو چلنے لگی کہ راجہ نے پھر بڑی استُت بھگوتی کی کی جس سے بھگوتی خوش ہو گئی اور بید کے کہے ہوئے کرم راجہ سے بولی کہ تم سوایمبھو راجہ کے بیٹے ہو اور تینون لوکون مین تمھارا راج ہی اسلیے ہماری پوجا سب کہین کراکے تم بھی کرو تمھارا لڑکا ہم دینگی اور جو بڑا پنڈت گنوان ہوگا اور اُسکو پہلے جنمون کا حال یاد ہوگا اور یہ جوگی ہی اور نارائن کی کلا سے پیدا ہی اور سَو اشومیدہ جگیہ کریگا اور چھتری اسکی بندنا کرینگے اور دھنی گنی شُدھ بندُتون کا پیارا کام کرنے والا جوگی گیانی اور جابدون کا سدھ روپ جسی اور فیاض ہوگا اسکا نام سوبرت ہوگا اتنا کہ دیبی نے وہ لڑکا راجہ کو دیڈالا اور راجہ نے یہ منظور کیا کہ ہم تمھاری پوجا سب سے کرادینگے اور آپ بھی کرینگے تب دیبی نے راجہ کو اچھا بردان دیا اور سُرگ کو چلی گئی اور راجہ اپنے نوکرون سمیت گھر مین آئے اور لڑکے کے زندہ ہونے کے سب احوال کہے اُسے سُن سب عورت مرد خوش ہوئے اور راجہ نے لڑکے کے زندہ ہونے کا سب جگہ منگل کرکے پہلے دیبی کی پوجا کی پھر برہمنون کو روپیہ دیا اور راجہ ہر مہینے کے سکے اجالے پاکھ کی چھٹھ کو شَشٹھی دیبی کی پوجا کراتے تھے اور جس کسی کے لڑکا ہوتا تو سَوری کے گھر مین چھٹے یا اکیسوین دن پوجا کرانے لگے اسکے سوا جب لڑکو نکا کچہ شبھ کارج ہوتا یا اُن پراشن وغیرہ ہوتا تو سب کہین شَشٹھی کی پوجا راجہ نے کرائی اب دھیان پوجا کا طریقہ اور استوتر ہمسے سُنیے جو کتھم شاکھا مین کہا ہوا ہمنے دھرم سے سُنا ہی کہ شَشٹھی کی پوجا سالگرام کی شلا یا کلس یا برگد کی جڑ مین یا دیوار مین پتلی کھود کر کرنی چاہیے۔

مول

सुपुत्रदाञ्च शुभदां दयारूपां जगद्धात्रीम्। श्वेतचम्पकवर्णाभां रत्नभूषणभूषिताम्॥१॥ पवित्र रू-

पांपरमान्देवसेनाम्पराम्भजे ॥ १ १/२

ٹیکا

(۱) اچھے پتر کے دینے والی دیارُوپ جگت کو پیدا کرنے والی اور سفید چمپا کے مانند رنگ والی زیورات سے آراستہ دیوسینا کو بھجتے ہین اس طرح سے دھیان کرکے اپنے سر پر پھول چھوڑ پھر دھیان کرکے مول منتر سے پوجا کرے اور پادیہ ارگیہ آچمنی گندہ پھول دیپک اور طرح طرح کی نیبید ॐ ह्रीं षष्ठी देव्यै स्वाहा ॥ اس منتر کے پڑھ سے دیوے پھر یہ آٹھ اچھرو نکا مہا منتر جتھا شکت جپ کر پھر استُت کرکے پرنام کرے اور جو یہ اشٹاچھر منتر لاکھ مرتبہ جپتا ہی وہ سُندر بیٹا پاتا ہی۔ یہ برہماجی نے کہا ہی استوتر کہتے ہین سُنو۔

مول ۲

नमो देव्यै महा देव्यै सिद्ध्यै शान्त्यै नमो नमः। शुभायै देवसेनायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥ १॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی مہادیبی شدھ شانت شبھ دیوسینا اور ششٹھی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۲

वरदायै पुत्रदायै धनदायै नमोनमः। सुखदायै मोक्षदायै षष्ठ्यै देव्यै नमो नमः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے ششٹھی دیبی تم بر بیٹا روپیہ سُکھ مُوچھ دینے والی ہو تمکو نمشکار ہے۔

مول ۳

सृष्टौ षष्ठांशरूपायै सिद्धायै च नमो नमः। मायायै सिद्धयोगिन्यै षष्ठी देव्यै नमोनमः॥३॥

ٹیکا

(۳) جو سرشٹ کا چھٹا روپ سدھ مایا سدھ جوگنی ہے اُس ششٹھی کو نمشکار ہے۔

مول ۴

सारायै शारदायै च परादेव्यै नमो नमः। बालाधिष्ठातृदेव्यै च षष्ठी देव्यै नमो नमः॥४॥

ٹیکا

(۴) اے ماتا تم سار شاردا پرا دیبی لڑکون کی مالک ہو اسی سے تمکو نمشکار ہے۔

مول ۵

कल्याणदायै कल्याणायै फलदायै च कर्मणाम्। प्रत्यक्षायै स्वभक्तानां षष्ठ्यै देव्यै नमोनमः॥५॥

ٹیکا

(۵) اور کلیان اور کلیان کا پھل دینے والی اور کرم کی پھل دینے والی اور اپنے بھکتون کو پرتچھ ششٹھی دیبی کو نمشکار ہے۔

مول ۶

पूज्यायै स्कन्दकान्तायै सर्वेषां सर्वकर्मसु। देवरक्षणकारिण्यै षष्ठी देव्यै नमो नमः॥६॥

ٹیکا

(۶) جو سب مین پوجنے کے لائق اور اسکندھ جی کی عورت اور سب کرمون کی رچھیا کرنیوالی ہے اُس ششٹھی دیبی کو نمشکار ہے۔

مول ۷

शुद्धसत्वस्वरूपायै वन्दितायै नृणां सदा। हिंसाक्रोधवर्जितायै षष्ठीदेव्यै नमो नमः॥७॥

ٹیکا

(۷) شدھ ستوروپ اور سب سے نمشکار کی گئی اور ہنسا اور کرودھ سے رہت ششٹھی دیبی کو نمشکار ہے۔

مول ۸

धनन्देहि प्रियान्देहि पुत्रन्देहि सुरेश्वरि। मानन्देहि जयन्देहि द्विषोजहि महेश्वरि॥८॥

ٹیکا

(۸) اے دیبی مجکو دھن عورت پتر عزت جو وغیرہ دو۔

مول ۹

धर्म्मन्देहि यशो देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। देहि भूमिम्प्रजान्देहि विद्यान्देहि सुपूजिते ॥९॥

ٹیکا

(۹) اے دیبی مجکو دھرم جس زمین رعایا بدیا دو۔

مول ۱۰

कल्याञ्च जयन्देहि षष्ठी देव्यै नमो नमः। इति देवीञ्च संस्तूय लभे पुत्रम्प्रियः व्रतः ॥१०॥

ٹیکا

(۱۰) اے کلیانی مجھے جے دو تمکو نمسکار ہو۔ اس طرح دیبی کی استت کرنے سے لڑکا ضرور ہی پاتا ہو۔
اِس طرح دیبی کی استت کر ششٹھی دیبی کی مہربانی سے راجہ پریہ برت نے سب گنون سے بھرا ہوا بیٹیا حاصل کیا۔

چوپائی

ششٹھی ستو سُنت جو کوئی	اسُت لہے سُت گن جت سوئی
بھگت سہت پوجا کر جوئی	تبسر بھرنت سُن ہے کوئی
مہا بانجھ جو تا کی گھرنی	ہووے لہے شبھ سُت نج کرنی
پرکٹی جسی بدوانا	چر جیوی تا کر سُت جانا
کاک بانجھ مرت بتسا ناری	تت تبسر بھر سُنے کراری
لہے پتر سو بھاگن کھانی	بید بھنت یہ بات بکھانی
روگ سہت جا کر ست ہوئی	ماس ایک ماتا پت سوئی
سُنے ستولن ششٹھی دیبی کر	روگ مکت ہووے تا ست مو بر

ادھیاے سینتالیسوان

دوہا

سینتالیس ادھیاے ہین منگل چنڈی گاتھ	کہب بھلی بدھ سو سُنو سُن گن ہوہ سناتھ

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی ششٹھی دیبی کا چرتر تو بید کے موافق ہمنے کہا اب منگل دیبی کے چرتر کہتے ہین سُنو اُسکا پوجن وغیرہ دھرم سے جیسا ہمنے سُنا ہو سُناتے ہین جو سب پنڈتون کی صلاح سے کہا گیا ہو جو چنڈی کلیان اور منگل کرنے والی ہو وہ منگل چنڈی کہلاتی ہو یا جو چنڈی منگل گرہ سے پوجی گئی اور منگل کی مراد پوری کرتی ہو اُسکو منگل چنڈی کہتے ہین یا من کے خادن

مین پیدا ہوئے ساتون دویپ پرتھوی کے راجہ ہوئے ہین اُنسے پوجی گئی اور اُنکی مراد پوری کرنے والی جو چنڈی ہی اُسے منگل چنڈی کہتے ہین یہ منگل چنڈی سول پرکرت ایشری دُرگا کی مورت کا بھید ہی یعنے وہی ہی اسمین شک نہین۔ پہلے بھگوتی کو مہا دیو جی نے ترپُراسر کے مارنے مین پوجا کہ جب جنگ مین بڑا سنکٹ پڑا تھا تب بشن جی اور برہما کے کہنے پر شیوجی نے استُت کی تھی تب وہ درگا دو سروپ دھارن کر منگل چنڈی ہوکر شیوجی کے آگے آکر بولی کہ ہے پربھو آپ کو کچھ خوف نہین اور آپ بیل کے روپ بشن جی پر جو بیل کے مالک ہین سوار ہونگے اور جدھ کی شکت کا روپ ہم ہونگی اور بشن جی کی مدد سے ان دیوتون اور اپنے دشمن کو مارو اتنا کہ دیبی انتردھیان ہوگئین اور شمبھو کی شکت ہوگئین اور بشن جی نے ایک ہتیار دیا جس سے شیوجی نے اُس دیت کو مارا جب وہ دیت گر پڑا تو سب دیوتا رکھ بھگت سے مہادیبی کی استُت کرنے لگے اور شیوجی کے سر پر آسمان سے پھولون کی برکھا ہوئی تب بشن جی اور برہما جی نے خوش ہوکر شیوجی کو اسیس دی اور اُنھین دونون کی نصیحت سے شیوجی نے اچھی طرح اشنان کیا اور بھگت سے منگل چنڈکا دیبی کی پوجا کی جسمین پادیہ ارگھیہ اچمنی اور طرح طرح کے کپڑے پھول چندن نیبید وغیرہ بھگت سے دیا اور نیبید مین طرح طرح کی شیرینی اور شہد اور پھل دیے اور پھر طرح طرح کے باجے بجائے اور ناچ ہوا پھر دوپہر کے وقت مادیندن کے کیے ہوئے کے مطابق دہیان کر مول منتر سے طرح طرح کی چیزین دین مول منتر یہ ہے ओं ह्रीं श्रीं क्लीं सर्व्व पूज्ये देवि मङ्गल चण्डिके हुं हुं फट् स्वाहा یہ اکیس اچھر کا منتر ہی یہ ہمیشہ پوجنے کے لائق ہی اور بھگتون کے لیے کلپ برچھ کیسی تاثیر رکھتا ہی یہ دس لاکھ جپنے سے سدھ ہوتا ہی اور بید کا کہا ہوا دھیان کہتے ہین اسکو سنو۔

مول

देवीं षोडश वर्षीयां शश्वत्सुस्थिर यौवनाम् ॥ विम्बोष्ठीं सुदतीं शुद्धां शरत्पद्म निभाननाम् ॥ १ ॥
श्वेत चम्पक वर्णाभां सुनीलोत्पल लोचनाम् ॥ जगद्धात्रीञ्च दात्रीञ्च सर्व्वेभ्य सर्व्व सम्पदाम् ॥ २ ॥
संसारसागरे घोरे ज्योती रूपां सदा भजे ॥ २½ ॥

ٹیکا

سولہ برس کی ہمیشہ نوجوان جسکے کُندرو کے مانند اونٹھ اور سُندر دانت اور شُدھ سروپ اور جسکا سردرت کے کمل کے مانند منھ اور سفید چمپا کے مانند دیہہ کا رنگ اور سُندر نیلے کمل کی مانند آنکھین اور جگ دھاتری اور سب کو سمپدا دینے والی اور گھور سنسار مین جوت روپ منگل چنڈی کو ہم ہمیشہ بھجتے ہین منگل چنڈی کا دھیان تو ایسا ہی اب استوتر کہتے ہین سنو۔

مول ۱

रक्ष २ जगन्मातर्देवि मङ्गल चण्डिके ॥ हारिके विपदां राशे हर्ष मङ्गल कारिके ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) ای دیبی جگت کی ماتا اور منگل چنڈکے اور مصیبتون کی ہٹانے والی اور خوشی اور منگل کرنے والی رچھیا کرو رچھیا کرو۔

مول ۲

हर्षमङ्गल दक्षे च हर्ष मङ्गल दायिके ॥ शुभे मङ्गल दक्षे च शुभे मङ्गल चण्डिके ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) خوشی اور منگل کرنے مین دچھ اور خوشی اور منگل کی دینے والی شبھ روپ اور منگل چنڈکے۔

مول ۳

मङ्गले मङ्गला हैच सर्व्व मङ्गल मङ्गले। सताम्मङ्गल दे देवि सर्व्वेषां मङ्गलालये ॥ ३॥

ٹیکا

(۳) اے منگل کرنے والی اور منگل کے لائق اور سب منگلون کی منگلا تم پنڈتون کے منگل دینے والی اور سبکے منگل کا گھر تم ہو۔

مول ۴

पूज्येमङ्गल वारेच मङ्गलाभीष्ट दैवते। पूज्येमङ्गल भूपस्य मनुवंशस्य सन्तनम्॥ ४॥

ٹیکا

(۴) تم منگل وار مین پوجی جاتین اور منگل کی پیاری اور پیاری دیوتا کی ہو اور جو منّ کے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وہ راجہ تمکو ہمیشہ پوجتے ہین۔

مول ۵

मङ्गलाधिष्ठात्र देवि मङ्गलानाञ्च मङ्गले। संसार मङ्गलाधारे मोक्ष मङ्गल दायिनि ॥ ५॥

ٹیکا

(۵) اے منگل کی مالک دیبی اور اے منگلون کی منگل اور سنسار مین منگل کرنے والی اور اے موچھ کا منگل دینے والی۔

مول ۶

सारेच मङ्गलाधारे पारेच सर्व्व कर्म्मणाम्। प्रति मङ्गल वारेच पूज्ये मङ्गल सुखप्रदे ॥ ६॥

ٹیکا

(۶) سار بھوت منگلون کی آدھار سب کرمون کا پار جاننے والی اور ہر منگل وار مین پوجی جاتی ہو۔
اس استوتر سے شیوجی نے منگل چنڈکا کی اُستت کی پہلے شیوجی نے اس دیبی کی پوجا کی دوسری بار منگل گرہ نے اُنکو پوجا تیسری مرتبہ منگل راجہ نے اُنکی پوجا کی اور چوتھی مرتبہ منگل وار کو عورتین پوجتی ہین اور پانچوین مرتبہ اُس منگلا کو مرد پوجتے ہین اسطرح سب بشوون مین منگل دیبی کی پوجا ہونے لگی جو یہ دیبی کا استوتر پڑھتا اُسے منگل ہوتا اور منگل نہین ہوتا نارائن جی بولے کہ دونون کا چرتر کہا اب منسا دیبی کا اتہاس سُنئے منسا کشیپ کی مانسی یعنے دل سے پیدا ہوئی کنیا ہی اسی سے اُسکا منسا نام ہی جو بھگوتی دل سے پرماتما کو یاد کرتی اسلیے منسا کہتے ہین اور وہ دیبی بشنوی اور سدھ جوگنی ہی اس بھگوتی نے تین یُگ تک پرماتما کرشن چندر جیکی عبادت کرکے جرتکار مُن کو پایا تب گوپیون کے مالک کرشن چندر جی نے جرتکار نام دھرایا اور جو کچہ اُنکی مراد تھی وہ پوری کی اور سب سے اُنکی پوجا کرائی اور آپنے بھی کی اور سرگ لوک ناگ لوک پرتھوی برہم لوک سب مین اُنکی پوجا ہوئی اور اُنھین کا ایک جگت گوری نام ہوا اور شیو کی سیجا ہونے سے شیوی اور ہمیشہ بشن جیکی بھگت ہونے سے بشنوی نام ہوا اور کیونکہ جنمیجہ جیکے جگیہ مین اُنھون نے ناگون کی جان بچائی اسلیے بکھہری اور شیو سے سدھ جوگ پانے کے سبب سدھ جوگنی نام ہوا اور مہاگیان اور مرے کے زندہ کرنیکی بدیا پانیکے سبب مہاگیان جتا نام ہوا اور آستک مُن جی کی ماتا ہونیکے سبب اُنکا آستک ماتا نام ہوا اور کیونکہ مہاتما جرتکار مُن کی عورت ہین اسلیے جرتکار پریا کہاتی ہین۔ جرتکار کی عورت کے نام یہ بارہ ہین۔

مول

जरत्कारुज्जगद्गोरी मनसा सिद्ध योगिनी। वष्णवी नाग भगिनी शैवी नागेश्वरी तथा॥ १॥
जरत्कारु प्रियास्तिक माता विषहरेतिच। महाज्ञान युता चैव सा देवी विश्वपूजिता॥ २॥

چوپائی

دوادش نام پڑھے جو کوئی	پوجا سمے نا ہ بھیہ ہوئی
پڑھن ہار اُر تا کے نبسی	سب چھوٹین اہ بھیہ شر شنسی
ناگ بھیت جت شین مبنجاری	ناگ گرست مندر رگ دھاری
اُرگ چھوبھ اہ بشیٹھت نارگ	پڑے ستون جوجن شرت بارگ
سکل بھانت سون چھوٹت سوئی	مرکھا بنا ے کہت نہین کوئی
نت پڑہت جو دوادش ناما	تیہہ لکھ ناگ پرات بکاما
جیت لچھ دش سدسو ہوئی	جاہ سدہ ستوترک جوئی
سو بکھ بھوجن ما نہہ سر ہتا	ناگ بھوشن باہن ارہتا
ناگ تلپ ناگاسن دھاری	مہا سدہ سو ہوت کراری
انت بشن پور کرت بسیرا	کر ٹیرت تا سنگ پریم گھنیرا

ادھیاے اڑھتالیسوان

دوہا

اُڑھتالش ادھیاے مین منسا دیبی کیر | کتھا استون دھیان دو سب شُنہ کہت ہین ٹیر

سری نارائن جی بولے کہ اے مُن جی آپ پوجا کا طریقہ اور دھیان سام بید کے موافق سُنیے۔

مول

श्वेत चम्पक वर्णाभां रत्न भूषण भूषिताम्। वह्नि शुद्धां शुकाधानां नाग यज्ञोपवीतिनीम्॥ १॥
महाज्ञान युतान्ताञ्च प्रवरज्ञानिनाम्वराम्॥ सिद्धाधिष्ठात्र देवीञ्च सिद्धां सिद्धिप्रदाम्भजे॥ २॥

ٹیکا

سفید چمپے کے پھول کے رنگ کے مانند رتنوں کے زیوروں سے آراستہ اور جو آگ مین نہ جلین ایسے کپڑے پہنے ناگ کا جگیوپویت دھارن کیے گیانیوں مین سرشیٹ سدھون کی مالک سدھ اور سدھ کی دینوالی ایسی گیان کی بھری ہوئی بھگوتی کو بھجتا ہون اس طرح دھیان کر ارگھ پادآچمنی نیبید دھوپ دیپ غیرہ کھوڑس اُپچار مول منتر سے دیکر پوجا کرے بارہ اچھر کا مول منتر یہ ہے

ओं ह्रीं श्रीं क्लीं ऐं मनसा देव्यै स्वाहा

یہ منتر پانچ لاکھ جپنے سے سنکھون کو سدھ ہوتا ہے جسکو یہ منتر سدھ ہوا وہ جگت مین سدھ ہو چکا اُسے زہر اور امرت

برابر ہی اور آپ تو دھنونتر بید کے برابر ہو جاتا ہی اور پُرشچرن کا یہ طریقہ ہی کہ سنکرانت کے دن نہا کر گھر مین تنہا بیٹھ منسا دیبی کا آواہن کر بھگت سے پوجا کرے مگر وہ سنکرانت نیچھی کو ہونی چاہیے اسمین پوجا کا سامان دیبی کو دیکر پورکھ دولت مند اولاد ور اور کیرت والا ہوتا پوجا کا بدحال تو کہا اب اُنکا چرتر سُنیئے آگے کی بات ہی کہ زمین پر ناگون کے ڈر سے خوف زدہ ہو لوگ کشیپ مُن کی سرن مین گئے تب کشیپ جی نے بھی خوف کھا کر سانپون کے زہر ہٹانے والے منتر برہما جی سے ملکر اُنکی نصیحت سے بید کے بیچون سمیت بنائے اور زہر کے ہٹانیوالے منترون مین رہنے والی اور اُنکی مالک منسا دیبی کو اپنے من سے پیدا کیا وہ منسا کُماری کیلاس کو گئی اور وہان مہادیو جیکی پوجا بھگت سے کر کے اُستت کرنے لگی اسطرح کشیپ کی کنیا منسا دیوتون کے ہزار برس تک شیوجی کی سیوا کرتی رہی تب آشُتوکھ تو مہادیوجی کا نام ہی ہی اس بات سے بہت خوش ہوئے اور بُراگیان دیکر اُسے سام بید پڑھایا اور کرشن چندر جی کا آٹھ اچھر و نکا منتر یہ ہی —

श्रीं ह्रीं क्लीं कृष्णाय नमः

اور ترے لوک منگل نام کرشن جی کا کوچ اور پوجا کا طریقہ بتایا اور بید مین لکھا پرشچرن کا طریقہ بتلایا شیوجی سے منتر پا کر من کی کنیا منسا شیوجی کے حکم سے پُشکر مین عبادت کرنے چلی گئی اور تین جُگ تک پرماتما سری کرشن چندر جی کی عبادت کرتی رہی تب سدھ ہو کر پرماتما سری کرشن جیکو اپنے آگے کھڑا دیکھا اور کرشن چندر نے بھی اُنکو نہایت دُبلی دیکھ اور لوگون سے اسکی پوجا کرا کر آپنے بھی کی اور یہ بردان بھی دیا کہ تمکو سنسار مین سب لوگ پوجین اسطرح بردان دیکر سری کرشن جی انتردھیان ہو گئے پہلے تو منسا کو پرماتما سری کرشن چندر جی نے پوجا پھر شنکر کشیپ اندر اور مُنی مَنُ ناگ اور منکھون نے پوجن کیا اسیطرح منسا بھگوتی تینون لوکون مین پوجی گئین اور اُسے کشیپ جی نے جرتکارمن کو دیدیا کچہ مَن نے مانگا نہ تھا مگر اُنکو کشیپ جی کے حکم سے قبول کرنی پڑی شادی کرنے کے بعد مہاجوگی جرتکارمُن عبادت سے تھک کے برگد کے نیچے اپنی عورت کی جانگھ پر سر رکھ کے سو رہے اتنے مین سورج مغرب کیجانب گئے یعنے شام ہو گئی تب منسا دیبی سوچنے لگی کہ دیکھو ہمارے خاوند کا دھرم جایا چاہتا ہی کیونکہ جو شام کی سندھیا ہمارے خاوند جو برہمن چھتری اور بیسیون کو ہمیشہ کرنی چاہیے نہ کرینگے تو برہم ہتیا وغیرہ کے پاپ اُنکو ہونگے کیونکہ بید مین لکھا ہے —

چوپائی

پوروا ابشچم کی سندھیا
اُبھے سدا رہنت سو لہتی

جو نرکرت وہ دوج سم بندھیا
برہم جگھا سادک اگھ برتی

اسی بید کے حکم کو بچار کر منسا نے اپنے خاوند کو جگا دیا مگر مُن جی جاگ کر نہایت غصہ ہو کر بولے کہ اے پت برتا تمنے ہماری نیند مین خلل کیون ڈالا کیونکہ جو عورت خاوند کے خلاف کام کرتی اُسکے برت وغیرہ بیفائدہ جاتے اور عبادت اور انشٹ وغیرہ برت اور طرح طرح کے دان کا بھی کچھ پھل نہین ہوتا جسنے اپنے خاوند کی پوجا کی گویا اُسنے سری کرشن بھگوان کی کی کیونکہ پت برتا کے برت کے لیے خاوند کے روپ بشن جی ہی ہین بلکہ سب دان جگیہ اور سب تیرتھون کا سیون اور سب برت تپ اور پاس وغیرہ سب دھرم اور ستیہ دیوتون کا پوجن یہ سب خاوند کی سیوا کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے اور جو عورت پُن چھتر بھرت کھنڈ مین اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہی وہ اپنے خاوند کے ساتھ بیکنٹھ مین جاتی ہی اور برہم لوک مین بھی جاتی ہی اور جو نشٹ کُلون مین پیدا ہوئی عورتین خاوند کی بُرائی کرتین اور اُنکا کہنا نہین مانتی ہین اُنکو جو پھل ہوتے ہین وہ سُنو یعنے جب تک سورج اور چندر ما رہتے ہین تب تک وہ کُنبھی پاک نرک مین پڑی رہتی ہین پھر جب کبھی دوسرے کلپ مین جنم ہوتا تو وہ خاوند اور عورت کے بنا چانڈالی ہوتی ہی اتنا کہ مُن نہایت غصہ سے

کپ کپاتے اور دانت کٹ کٹانے لگے کہ نہایت خوف کھا کر پت برتا منسا بولی کہ اے مہاراج مین نے شام ہونے کے سبب کہ سندھیا
نہ ہونے سے پاپ ہوگا آپ کو جگا دیا ہے آپ مجھ دُشٹا کا قصور معاف کیجیے مین بھی اس بات کو اچھی طرح جانتی ہون کہ جو کوئی شخص بھوجن
اور نیند مین خلل ڈالتا ہے وہ جب تک سورج اور چندرمان رہتے ہین تب تک کال سوتر نرک مین رہتا مگر کیا کرون آپکو سندھیا نہ کرنے سے
پاپ ہوتا اُسے نہ قبول کرکے اپنے ہی اوپر دوکھ لیا کہ آپ کو جگا دیا اتنا کہ منسا دیبی خاوند کے چرن کمل پر گر پڑی اور خوف زدہ ہوکر بار بار رونے
لگی تب مُن غصہ ہوکر کہ بغیر ہمارے ارگھ دیے سورج کیسے غروب ہوئے اُنکو سراپ دینے پر تیار ہوئے کہ سورج بھگوان سندھیا کے ساتھ وہان
آ موجود ہوئے اور مُن سے ملائم ہوکر ڈرتے ہوئے بولے کہ اے برہمن شام کا وقت دیکھ اس پت برتا نے دھرم کے ڈر سے آپکو جگا دیا اسلیے ہم آپکی
سرن مین آئے ہین آپ معاف کیجیے آپ کو ہمین سراپ دینا مناسب نہین کیونکہ برہمنون کا دل ہمیشہ مکھن کے مانند ملائم ہوتا اگر آدھے
لحظہ بھی برہمنون کا کرودھ رہے تو جگت بھر بھسم ہو جاوے اور پھر برہمن سنسار کو بنا سکتا ہے کیونکہ برہمن سے زیادہ کوئی تیجسوی نہین برہمن
برہما کا انس ہے اور برہم تیج سے روشن ہو رہا ہے اور برہم جوت سناتن کرشن چندر کو دل مین بھاونا کیا کرتا ہے سورج کے ایسے کلام سُن
برہمن دیوتا خوش ہوئے اور برہمن کی آسیس لیکر سورج اپنے استھان کو گئے اور نہایت رنج مین روتی ہوئی منسا دیبی کو برہمن نے چھوڑ
دیا کیونکہ شادی کے وقت مُن نے قول کر لیا تھا کہ جب منسا ہمارے حکم کے خلاف کچھ کریگی تو ہم اسکو چھوڑ دینگے اسلیے اس قول کو پورا
کیا تب منسا دیبی نے اپنے گرو شمبھو اور اشٹ دیو برہما بشن اور اپنے باپ کشیپ جی کو یاد کیا اور وہ منسا کے یاد کرتے ہی سب
آئے تب برہمن نے اشٹ دیو نرگُن اور پرکرت سے پرے سری بشن جی اور شیو جی کو پرنام کیا اور پوچھا کہ کیسے آپ آئے تب
برہما جی مُن کے بچن سُن سری بشن جی کے چرنون مین نمسکار کر نہایت جلد وقت کے موافق بچن بولے کہ اگر تم اس پت برتا منسا بڑی دھرم
والی عورت کو چھوڑتے ہو تو اپنے دھرم کے پالنے کے لیے اسمین لڑکا پیدا کرو کیونکہ عورت کو بیٹا پیدا کرکے چھوڑنا چاہیے اور جو لوگ لڑکا
پیدا کیے بغیر براگی ہوکر بیوی کو چھوڑ دیتے اُنکے پُن چھن ہو جاتے ہین جیسے کہ چلنی مین سے پانی چھن جاتا ہے برہما کے بچن سُن جرتکارمُن نے
منسا کی ناف منتر پڑھکر چھوئی اور اپنا انس چھوڑا اور وہ منسا اپنی عورت سے بولے کہ اس حمل سے تمھارے بڑا جتیندری دھرمی تیجسوی
عابد جسسوی گُنی اور بید کا پڑھنے والا گیانی اور جوگی اور برہمنون مین عمدہ بیٹا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا بشن جی کا بھگت ہونیکے سبب
اس کُل کو اُدھار یگا اور اُسکے پیدا ہوتے ہی پتر خوش ہوکر ناچنے لگین گے اور جو عورت پت برتا سُشیلا خاوند کے آگے امرت کے مانند
بچن بولنے والی دھرم والی ہوکر اور پتر کی ماتا ہوئی تو وہ کُل کی پرورش کرنے والی کھلاتی ہے اور جو حرف مطلب کا پورا کرنے والا
ہو وہ بندھو نہین کہلاتا بلکہ جو بشن جی کی بھگت دیتا ہے وہ بندھو ہے اور جو بشن جی کا رستہ دکھاوے وہی بندھو اور پتا ہے اور وہی
حمل کی رکھنے والی ماتا ہے جو حمل مین آنے کو چھوڑا دے اور دیا روپ بھین وہ ہے جو جم کا خوف ہٹا دے اور جو بشن جی کی بھگت کا دینے والا
اور بشن جی کا منتر دینے والا ہے وہ گرو ہے اور پھر بشن جی کی بھگت دیکر گیان بھی دیوے کہ جس گیان سے کرشن جیکی بھاونا ہو کیونکہ جس کرشن چندر
جی سے سب چراچر لشہ پیدا ہوتا اور جسمین پھر لین ہو جاتا ہے پھر اُس تتو کے بتلانے والے گیان سے زیادہ کون گیان ہے اور جو کچھ اور
بید اور جگیہ سے پھل ہے وہ سار روپ بشن جی کا سیون ہی ہے اور سب جیوون مین سار وہی ہے جو بشن جی کی سیوا کرتا اور تو مجھو بھی ہے
اسلیے تمھین جتنے ہے گیان دیا کیونکہ جو گیان دیوے وہی سوامی ہے گیان پاکر پورو کرم بندھن سے چھوٹ جاتا ہے اور وہ دشمن ہے جو
بندھن کا کرنے والا گیان دیوے اور جو گرو بشن جی کی بھگت کا گیان نہین دیتا وہ چیلے کا مارنے والا دشمن ہے وہ گرو نہین ہے

کیونکہ جو وہ بندھن ہی سے نہین چھوڑاتا وہ گرو بیا اور بندھو کہ بھی نہین جو پرمانند روپ سری کرشن چندرجی کا مارگ نہین دکھلاتا جو کہ کبھی نامش ہونیوالا
نہین وہ ہو گیا اسلیے اے پت برتا پریم اجیت اور نرگن کرشن چندرجی کو بھجو کیونکہ اُسکی سیوا سے پورکھون کے کرم نرمول ہو جاتے
ہین اور ہم نے فریب سے تمکو چھوڑا ہی یہ ہمارے اوپر معاف کرنا کیونکہ جو چھما وان اور جو ستوگنی عورتین ہین انکو غصہ نہین رہتا اب ہم بھی
پُشکر مین عبادت کرنے جاتے ہین اور تم بھی آرام سے جہان چاہو وہان جاؤ اب اور کچہ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جو پورکھ کسی چیز کی خواہش نہین
رکھتے انکی مرادین سری کرشن جنکے چرنار بندون مین ہوتی ہین اسطرح جرتکارمُن کے بچن سُن منسا نہایت رنجیدہ ہوئی اور آنسو بہا کر
ملائم ہوکے بولی آپ کو ہمین چھوڑ دینے مین کچہ دُکھ نہین کیونکہ نیند مین خلل ڈالنے کے لیے آپ چھوڑتے ہین ہان اتنی عرض ہی کہ جب کبھی مین
آپ کو یاد کرون تب آپ مہربانی سے آئیے گا کیونکہ دنیا مین بھائی اور بندھو کی علیحدگی دُکھ دیتی ہی اور بیٹے کا بجوگ اُس سے زیادہ
پران پیارے خاوند کی علیحدگی مین تو جان کے جانے سے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہی اور کیونکہ پت برتا عورتون کو سب سے
زیادہ خاوند پیارا ہوتا ہی اس سے خاوند کا نام پر برھے جیسے اولاد ور پورکھون کا اولاد مین بشنون کا بشن جی مین اور کانے
آدمیون کا آنکھ مین پیاسون کا پانی مین بھوکون کا بھوجن مین کامی پورکھون کا میتھن مین چورون کا دوسرے کی دولت مین فاحشہ عورتون کا پرکھون مین
پنڈتون کا شاستر مین تدبیر کرنے والون کا بیوپار مین ہمیشہ دل لگا رہتا ویسے ہی پت برتا عورتون کا دل خاوند مین لگتا ہی اتنا کہہ منسا دیبی پت کے
چرنون پر گر پڑی اور مُن نے اُٹھا کر ایک لحظہ بھر اُسے گود مین بٹھایا اور کرنا کے آنسوؤن سے منسا کو نہلا دیا اور روتی ہوئی منسا خاوند کے
بجوگ سے مُن کے گود کی سیوا کرنے لگی اُن دونون کا گیان جاتا رہا اور اپنی پیاری کو سمجھا کر مُن پرماتما سری کرشن چندرجی کو یاد کرتے کرتے پُشکر
مین عبادت کرنے چلے گئے اور منسا اپنے گرو مہادیو کے پاس کیلاس کو چلی گئی وہان رنجیدہ ہوئی منسا کو پاربتی نے سمجھایا اور شیو کے
استھان پر شیوجی نے بھی اسے خوب گیان سمجھایا اور جب اچھا دن منگل سمیت مہورت آیا تو منسا نے نارائن کا انس گیانی اور جوگیون کا
گرو بیٹا پیدا کیا جو حمل مین ہی شنکر جنکے منہ سے گیان سُنتا تھا اور اسی سے وہ جوگی گیانی اور جوگیون کا گرو ہوا اور شیوجی نے اُسکے سب
جات کرم کرائے اور منگل وغیرہ پڑھوایا اور لڑکے کے لیے بید پاٹ کرایا اور من رتن کریٹ وغیرہ شیوجی نے برہمنون کو دیا اور پاربتی جی
نے لاکھ گؤ دان اور طرح طرح کے رتن پُن کیے جب اُسکی رسم جنیؤ کی ہوئی تو شیوجی نے چارون بید کے انگ لڑکے کو پڑھائے اور عمدہ
موت کا جیتنے والا گیان دیا اور منسا نے کہا کہ کیونکہ تمھاری اشٹ دیوتا اور گرو مین بڑی بھگت است یعنے ہے اسلیے تمھارے پتر کا نام
استک رکھا جاتا ہی اور وہ استک مُن شنکر جنکے حکم سے پُشکر مین عبادت کرنے چلے گئے شیوجی نے پرماتما کا منتر ہین دیدیا تھا اسلیے اُسی کو
جپتے ہوئے استک مُن نے دیوتون کے تین لاکھ برس تک عبادت کی اور اُسکے پیچھے آکر مہادیوجی کو نمشکار کرکے اُنکے آگے کھڑے
ہوئے اور جب استک عبادت کر آئے تب منسا اپنے والد کشیپ مُن کے آسرم پر بیٹا لیکر پہونچی اُس بیٹے سمیت کنیا کو دیکھکر پرجاپت
کشیپ جی نہایت خوش ہوئے اور سو لاکھ رتن برہمنون کو دان دیے اور بے تعداد برہمنون کو بھوجن کرایا اور ادت وت وغیرہ سب
کشیپ جی کی عورتین خوش ہوئین اور اپنے بیٹے سمیت بہت دنون تک اپنے پتا کے گھر مین رہی انکا پھر چرتر کہتے ہین سُنو جب
ابھمینو راجہ پرچھت کے بیٹے کو برہم سراپ دیو دوکھ اور کرم سے ہو گیا کہ سات دن کے گذرنے پر تمکو تچھک سانپ کاٹے گا جب وہ
تچھک راجہ کو کاٹنے جاتا تھا اور اُسے جاتے ہوئے دھنونتر نے دیکھا دھنونتر اور تچھک کی صلاح ہو گئی یعنے دھنونتر راجہ کو زندہ کرنے
جاتے تھے کہ تچھک نے روپیہ دیکر انکو لوٹا دیا اور تچھک نے راجہ کو جا کاٹا راجہ دنیا چھوڑ پرلوک کو گئے تب انکے بیٹے جنمیجہ جی نے سنسکار کیا

اور پیچھے سے راجہ نے سرپ جگیہ کیا جسمین بے تعداد سانپ مرگئے اور تچھک خوف زدہ ہوا اندر کی سرن مین گیا تب برہمن اندر سمیت تچھک کے مارنے مین تیار ہوئے اور اندر سمیت سب دیوتا منسا کے پاس گئے اور اندر نے منسا کی بڑی استت کی جس سے خوش ہو منسا نے اپنے بیٹے آستک کو بھیجا اور آستک مُن نے جگیہ مین آکر راجہ جنمجیہ جی سے تچھک اور اندر کے پران دان مانگے تب برہمنون کے حکم سے راجہ نے مہربانی کر کے دیدیا اور جگیہ ختم کر کے برہمنون کو انھون نے دچھنا دی اور سب برہمن مُن منسا کے پاس جاکر استت کرنے لگے اور علیحدہ علیحدہ منسا کی پوجا کی اندر نے اور بہت زیادہ پوجا کا سامان اکٹھا کر اور پوجا کر کے استت کی اور پوجا کر کے اندر وغیرہ دیوتا اپنے اپنے استھان کو گئے یہ کتھا پہلے اسکندھ مین مفصل طور سے کہ آئے ہین اسطرح منسا دیبی کے سب چرتر تم سے کہے اب پھر کیا سُنا چاہتے ہو یہ سُن نارد جی بولے کہ اندر نے کس استوتر سے منسا دیبی کی استت کی وہ اور اُسکے پوجا کے بدھان کے سُننے کی ہمکو خواہش ہے یہ سُن نارائن جی بولے کہ پہلے اندر نے اچھی طرح نہایا اور پھر دھوتی پہن رتن کے سنگھاسن پر بھگت سے دیبی کو بٹھایا اور گھڑے مین سُرگ کی گنگا کا پانی بھر کے بید منتر سے منسا دیبی کو نہلایا اور جو آگ مین بھی ڈالنے سے کپڑے نہ جل سکین ایسے دو کپڑے پہنائے اور سب انگون مین چندن مل بھگت سے ارگھ دیا پہلے گنیش سورج اگن شیو بشن اور دُرگا جی کی پوجا کر لی تھی پھر منسا دیبی کی پوجا کی تھی منسا کا دس حرف کا منتر یہ ہے ओंह्रीं श्रीं मनसादेव्यै स्वाहा اسی منتر سے اندر نے کھورس اُپچار بھگوتی کو دیے پوجا کرنے کی بشن جی نے ہدایت کی تھی پوجا کے وقت طرح طرح کے باجے بجوائے اور منسا کے اوپر پھولون کی برکھا ہوئی اور تب دیوتا برہمن برہما بشن اور شیو کے حکم سے اندر جی منسا دیبی کی استت کرنے لگے۔

مول ۱

देवित्वां स्तोतु मिच्छामि साध्वीनाम्प्रवराम्वराम्। परात्पराञ्चपरमान्नहि स्तोतु ङ्क्षमो ऽधुना॥१॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی تم بہت برتاؤن مین سرشیٹ اور پرسے پرا اور پرما ہو تمھاری استت کیا چاہتے ہین مگر اسوقت استت نہین کر سکتے ہین۔

مول ۲

स्तोत्राणां लक्षणाम्वेदे स्वभावाख्यानतत्परम्। न क्षमः प्रकृते वक्तुङ्गुणानाङ्गणनान्तव॥२॥

ٹیکا

(۲) اور تمھارے سوبھاو کے آکھیان مین تپتر جو استوترون کے لچھن بید مین ہین اُنھین تمھارے گنون کا انداز ہم نہین کر سکتے ہین۔

مول ۳

शुद्धसत्वस्वरूपा त्वङ्कोपहिंसाविवर्ज्जिता। नच शक्तो मुनिस्तेन वक्तुंय्या श्चाकृतायनः॥३॥

ٹیکا

(۳) اے دیبی تم سُدھ ستوگُن سروپ اور کوپ ہنسا رہت ہو اسی سے جرتکار مُن تمکو چھوڑ نہین سکتے تھے کیونکہ چلنے کے وقت اُنھون نے تمھاری خوشامد کی۔

مول ۴

त्वम्मया पूजिता साध्वीजननी मे यथादिति। दयारूपा च भगिनी क्षमारूपा यथाप्रसूः॥४॥

ٹیکا

(۴) تمکو ہمنے پوجا ہی اور جیسے ہماری ماتا ادت ہین ویسے ہی بہت برتاؤ ہو اور جیسے دیا روپ ہین اور چھما روپ ماتا ہی ویسی تم ہو۔

مول ۵

त्वया मे रक्षिताः प्राणाः पुत्र दारास्सुरेश्वरि । अहङ्करोमि त्वत्पूजाम्प्रीतिश्च वर्द्धतां सदा ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) اے دیوتون کی مالک تمنے ہمارے بیٹے اور عورتون کی رچھیا کی اس سے ہم تمکو پوجتے ہین تمھاری اور ہماری محبت بڑھے۔

مول ۶

नित्याय द्यपि पूज्यात्वं सर्व्वत्र जगदम्बिके । तथापि तव पूजाञ्च वर्द्धयामि सुरेश्वरि ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) اے جگدمبکے اگرچہ تم ہمیشہ ہر جگہہ پوجی جاتی ہو تو بھی ہم تمھاری پوجا بڑھاتے ہین۔

مول ۷

येत्वामाषाढ़ सङ्क्रान्त्या म्पूजयिष्यन्ति भक्तितः । पञ्चम्या मनसाख्याया म्मासान्ते वा दिने दिने ॥

ٹیکا

(۷) جو لوگ اساڑھ کی سنکرانت یا ناگ پنچمی یا ماسانت یا اور دن مین تمکو بھگت سے پوجتے ہین۔

مول ۸

पुत्र पौत्रादय स्तेषां वर्द्धन्ते च धनानि चै । यशस्विनः कीर्तिमन्तो विद्यावन्तो गुणान्विताः ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) اُنکے بیٹے پوتے بڑھتے ہین اور وہ جسسوی کیرت والے بدیاوان اور بڑے گنوان ہوتے ہین۔

مول ۹

येत्वान्न पूजयिष्यन्ति निन्दन्त्यज्ञा ततो जनाः । लक्ष्मी हीना भविष्यन्ति तेषां नाग भयं सदा ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) اور جو لوگ تمکو نہ پوجین گے بلکہ اگیان سے تمھاری نندا کرینگے وہ لچھمی ہین ہونگے اور اُنکو ہمیشہ ناگ کا ڈر بنا رہیگا۔

مول ۱۰

त्वंस्वयं सर्व्व लक्ष्मीश्च वै कुण्ठे कमलालया । नारायणांशो भगवान् जरत्कारु र्म्मुनीश्वरः ॥ १० ॥

ٹیکا

(۱۰) تم جو بیکنٹھ مین لچھمی ہو وہی سبکی لچھمی سب کہین ہو اور جرتکار منیشر بھگوان ہین جو نارائن کے انس ہین۔

مول ۱۱

नयसा तेजसा त्वाञ्च मनसा ससृजे पिता । अस्माकं रक्षणायैव तेनत्वं म्मनसाभिधा ॥ ११ ॥

ٹیکا

(۱۱) پتا کشیپ جی نے تپ تیج اور من سے ہم لوگون کی رچھیا کے لیے تمکو بنایا ہی اسلیے تمھارا نام منسا ہوا ہی۔

مول ۱۲

मनसा देवि शक्त्यात्वं स्वात्मना सिद्ध योगिनी । तेनत्वं म्मनसा देवी पूजिता वन्दिताभव ॥ १२ ॥

ٹیکا

(۱۲) اے دیبی من شکت اپنے آتما سے تم سدھ جوگنی ہو اسلیے منسا دیبی نام ہوکر تم پوجی اور بندنا کیجاتی ہو۔

مول ۱۳

येभक्त्या मनसा देवाः पूजयन्त्य निशम्भृशम् । तेनत्वाम्मनसाम्प्रवदन्ति मनीषिणः ॥ १३ ॥

ٹیکا

(۱۳) اے دیبی کیونکہ دیوتا تمکو من سے بار بار بھگتی سے پوجتے ہین اسلیے عقلمند تمکو منسا دیبی کہتے ہین۔

مول ۱۴

सत्य स्वरूपा देवित्वं शश्वत्सत्य निषेवणात् । यो हित्वाम्भावयेन्नित्यं सत्वाम्प्राप्नोतितत्परः १४

ٹیکا

(۱۴) اے دیبی تم ستیہ سروپ ہو جو نر ستیہ سیون کرکے تمھاری بھاونا ہمیشہ کرتا ہی اور اُس ستیہ مین لگتا وہ تمکو پاتا ہی۔
اسی طرح اندر دیبی کی استت کرا اور اپنی بہن سے بڑے زیور اور سب سامگری سمیت اپنے مکان کو گئے اور منسا دیبی اپنے بیٹے کے ساتھ بہت عرصہ تک پتا کے استھان پر رہی اور سب نے پوجا عزت اور بندنا کی اور گولوک سے وہان آکر سُربھی یعنے سُرگ کی گاے نے آکر منسا کی پوجا کی اور اپنے دُودھ سے منسا دیبی کو نہلا کر بہت چھپا ہوا گیان اُس سے کہا اور اُس سے اور دیوتون سے پوجا کرا کر پھر سُرگ لوک کو چلی گئی۔

چوپائی

پڑھ سوتر پن پرو جوئی
تاکے نبس مانھ اُرتا کے
اربکھ سدھا تلیہ ہی تاہی
پنچ لچھ پڑھ بارہ سدّھا
او سائی او باہن سوئی

منسا پوجت او بھیہ کھوئی
ناگ بھیت نہین بیاپت آگے
سدھ ستون ہوت ہی جاہی
ہووے استوتر نہین کچھ بدھا
سدھ استوتر جون نر ہوئی

یہ منسا گاتھا سب گائی
نارد مُنِ جو تمھین سُنائی

ادھیاے اُنچاسوان

دوہا

اُنچاسوین ادھیاے مین سُربھی کا تھانیک
برلوجا کے انس سے سکل وہین یہ ٹھیک

سری نارد جی نے پوچھا کہ پہلے ادھیاے مین آپ نے بیان کیا کہ گولوک مین سُربھی نے اگرمنسا کا ابھشیک کیا بھلا یہ تو بتلائیے کہ سُربھی کون سی ہی اور اُنکی پیدایش کے چرتر ہم کو سُننے کی خواہش ہی کہیے یہ سُن نارایُن مُن بولے کہ سُربھی گوؤن کی مالک دیبی اور گوؤن کی آد اور گوؤن کی پیدا کرنے والی گولوک مین پیدا ہوئین اُنکے چرتر کہتے ہین ایک دن کی بات ہی کہ سری کرشن چندر جی رادھا کے ساتھ طرح طرح سے بہار کرنے لگے کہ یکایک اُنکو دُودھ پینے کی خواہش ہوئی تب اُنھون نے لیلا پوربک اپنی بائین بغل سے گاے پیدا کی جو نہایت خوبصورت بچھڑے سمیت اور بہت سُندر تھی تب بچھڑے سمیت گاے کو دیکھ سُدامان گوپ نے نئے اور عمدہ برتن مین پیدایش موت اور بُڑھاپے کا ہٹانے والا دُودھ دُہا اور سری کرشن چندر نے بڑے پریم سے اُسے پیا جب کرشن چندر جی پی چکے تو وہ برتن ٹوٹ گیا جس سے گولوک مین سَو جوجن لمبا اور اُتنا ہی چوڑا ایک تالاب ہوگیا وہ چھیر سرو ور مشہور ہی جو گوپیون اور رادھکا جی کے کریڑا کرنے کی باولی ہوگئی زیورات جڑے گئے اور جتنے گولوک کے گوپ تھے اُن سبکے گھر مین ایک ایک گاے اُسی سُربھی کے روئین سے پیدا ہوگئی اُنکے نے فقداد بچھڑے ہوئے اور اُنھین سے دُنیا مین سب گاے اور بیل پیدا ہوئے یہ گوؤن کی سرشٹ تمسے کہی جنکو سب جگت پوجتا ہی اور پہلے سُربھی کی پوجا بھگوان سری کرشن چندر ہی نے کی تھی اُسکے بعد اُنکی پوجا تینون لوک مین ہوئی اُس سُربھی کی پوجا بشن جی کے حکم سے کنوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو پہلے ہوئی تھی اُسی سے اُسی تتھ مین ہوتی چلی آتی ہی اب سُربھی کا دھیان استوتر پوجا کا طریقہ سب بید کے طریقہ سے کہتے ہین سُنیے

ओं सुरभ्यै नमः

یہ اچھرون کا منتر سُربھی کا ہوا اور لاکھ مرتبہ جپنے سے سدھ ہوتا ہی اور نجر بید کے موافق دھیان کہتے ہین اور پوجا بھی نجر بید ہی کی کہی سب رِدّھ سِدّھ دیتی ہی ۔

مول دھیان

लक्ष्मी स्वरूपाम्परमा राधा सह चरीम्पराम्। गवा मधिष्ठात्र देवीं ङ्वा माद्याङ्ग वाप्रसूम् ॥ १ ॥
पवित्र रूपाम्पूताञ्च भक्तानां सर्वकामदाम्। यया पूतं सर्व्वं विश्वन्तान्देवीं सुरभिम्भजे ॥ २ ॥

ٹیکا

لچھمی کا سروپ پرم سریشٹ رادھا کی اچھی سکھی گوؤن کی مالک گوؤنکی آدگیون کی ماتا پوتر روپ اور بہت پوتر بھگتون کے سب کام دینے والی اور جس سے سب برہمانڈ پوتر ہوتے اُس سُربھی دیبی کو بھجتا ہون گھڑا گاے کا سر یا گوؤن کے باندھنے والے کھونٹے وغیرہ مین یا سالگرام یا پانی یا آگ مین سُربھی کی پوجا کرنی چاہیے وہ کنوار کے اُجالے پاکھ کی پریوا کو کرنی لازم ہی اُسدن کو جو سُربھی کی پوجا کرتا وہ سدھ ہوجاتا ہی ایک سمے کی بات ہی کہ باراہ کلپ مین سُربھی نے سب جگہ کا دُودھ بشن جی کی مایا سے ہرلیا تب اندر وغیرہ دیوتا نہایت فکرمند ہوئے اور جا کر سب نے برہما جی کو خوش کیا اور برہما جی کے حکم سے اندر سُربھی کی استُت کرنے لگے ۔

مول ۱

नमो देव्यै महा देव्यै सुरभ्यै च नमो नमः। गवाम्बीज स्वरूपायै नमस्ते जगदम्बिके॥१॥

ٹیکا

(۱) مہادیبی سرجھی گوؤن کا بیج روپ جگدمبکا کو نمسکار ہے۔

مول ۲

नमो राधा प्रिया चैव पद्मांशायै नमोनमः। नमः कृष्ण प्रियायै च गवाम्मात्रे नमोनमः॥२॥

ٹیکا

(۲) اے رادھا کی پیاری لچھمی جی کا انس کرشن جی کی پیاری گوؤن کی ماتا تمکو نمسکار ہے۔

مول ۳

कल्प वृक्षस्वरूपायै सर्वेषां सततम्परम्। क्षीरदायै धनंदायै बुद्धिदायै नमोनमः॥३॥

ٹیکا

(۳) اے کلپ برچھ سروپ اور سبکو ہمیشہ اُتّم دُودھ دولت اور بُدھ دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

مول ۴

शुभदायै सुभद्रायै गोप्रदायै नमोनमः। यशोदायै कीर्त्तिदायै धर्म्मदायै नमोनमः॥४॥

ٹیکا

(۴) شبھ دینے والی کلیان روپ گائے جس کیرت اور دھرم کے دینے والی تمکو نمسکار ہے۔

چوپائی

ستون سنت سرجھی جگ ماتا — نشا ہرشتا ہلکت گاتا
پرگٹ بھیی بدھ لوک مجھاری — سنا تنی دہنن ہتکاری
ماںجھت بردا سبکو دینا — دے گولوکے گئی پربینا
سکل دیوگن آدک جیتے — بنج بنج بھون گئے سب تیتے
دودھ پورن سہا سنسارا — بیہ سے گرت گرت سے تکھ دھارا
سکھ سے پریت شرن کی نیکی — بھیی سکل بدھ سوں تب ٹیکی
مہاتن یہ ستون بھگت جیت — پڑھت جون نر گرت جون شرت
سوگو مان دہنی ست وانا — کیرت مان ہووت جت گیانا
اُہ مانہ سب تیرتھ اِنانا — سب سکھ دیکھت بھیو سیانا
یہاں بھوگ سکھ انت مُکت ہین — کرشن بھون سو جات کرتی جن

	کرت کرشن شیو نہہ بشالا ہوت جبے تب دوج تن پائی	بست دھان سو نر چر کالا ہوت نہ جنم بہت دن تائی	

ادھیاے پچاسوان

دوہا

سن ادھیاے پچاسوین منہہ برنو دھر دھیان
رادھا درگ استوترا پوجن دھیان بدھان

اتنی کتھا سنکر نارد منی نے پوچھا کہ پرکرتیون کا سب چرتر جسے سن جیو سنسار بندھن سے مکت ہوجاتا بخوبی سنا اب بیدون مین نہایت چھپا ہوا رادھا اور درگا جی کا سب بدھان جو بید مین لکھا ہے سنا چاہتا ہون کیونکہ ان دیبیون کی بڑی مہما آپنے بیان کی تھی اُسے سن کسکا دل انمین نہ لین ہوجاوے اور جنکے انس سے سب جگت پیدا ہوتا ہے اور جنکے پریرنا سے سب چراچر چلتا اور جنکی بھگتی سے مکتی ہوتی اُن اسکے سب بدھان کہیے یہ سن نارائن جی بولے اے نارد جی بید کا کہا ہوا چرتر کہینگے جو سار سے سار ہے پر اور آج تک کسی سے نہین کہا او کیونکہ وہ بہت چھپانے کے لائق ہے اسلیے سنکر اور کسی سے نہ کہنا اور مول پرکرت کا روپ گیان کا روپ بھونیشری سے جگت کی پیدایش مین انکے پرانون کی مالک رادھا اور بدھ کی مالک نہایت تیجونتی درگا جی پیدا ہوئین جو سب جیون کو پریرنا کرتی ہین اور انھین کے قابو سب چراچر جگت اور براٹ وغیرہ ہین اور جب تک اُن دونون کی مہربانی نہین ہوتی تب تک مکتی نہین ہوتی اسلیے اُنکی مہربانی کے لیے اُن دونون کا سیون کرے اُنکے بیچمین پہلے بھگتی سے رادھکا کا منتر سنیے جس منتر کو برہما بشن مہادیو وغیرہ دیوتا پوجتے ہین اور اُسی سے برہی وہ ایک تو श्री राधायै स्वाहा یہ چھ اچھر کا منتر ہے جو دھرم ارتھ کام وغیرہ کو دیتا ہے اور وہی جب ह्रीं श्री राधायै स्वाहा ایسے سات اچھرون کا ہوتا ہے تو جلدی مراد پوری کرتا اس منتر کی مہما ہزار کروڑ منہ اور ہزار کروڑ زبان سے نہین کہہ سکتے پہلے اس منتر کو مول دیبی کے کہنے سے گولوک کے راس منڈل مین سری کرشن چندر جی نے لیا پھر انھون نے بشن جی کو بتلایا اور بشن جی نے برہما سے کہا اور پھر سری کرشن چندر جی نے براٹ سے کہا انسے دھرم نے پایا دھرم سے ہمنے اسی طرح برابر تعلق چلا آتا ہے اور کیونکہ ہم اُس منتر کو جپا کرتے ہین اسلیے رکھ کہلاتے ہین اور برہما وغیرہ سب دیوتا اُسکا ہمیشہ دھیان کرتے ہین اور کیونکہ بغیر رادھا کی پوجا کیے سری کرشن چندر جی کی پوجا کا کوئی ادھکاری نہین ہوسکتا اسلیے سب بشنون کو چاہیے کہ رادھکا جی کی پوجا کرین کیونکہ وہ ہمیشہ سری کرشن چندر جی کے پرانون مین رہتی ہین اور سری کرشن چندر جی انھین کے قابو ہین اور انکی ہمیشہ راسیشری ہین رادھکا بغیر کرشن چندر جی کہین نہین رہتے اور جو سب کامون کو سدھ کرے اُسکو رادھا کہتے ہین درگا منتر کو چھوڑ اس نوین اسکندھ مین جتنے منتر کہے ہین اُن سبکے نارائن رکھ دیبی گایتری چھند اور جس دیوتا کا منتر ہے وہی دیوتا ہے اور اس رادھا کے منتر مین رادھا ہی دیوتا ہین اور سب منترون مین نارائن رکھ دیبی گایتری چھند اونگ بیج بھونیشری شکت ہے اور سب منترون مین اسی مول منتر سے کھڑنگ نیاس کرنا چاہیے کھڑنگ نیاس کے بعد راسیشری رادھکا کا دھیان کرے جو طریقہ سام بید مین کہا ہے اُسے دھیان کرنا چاہیے وہ یہ ہے کہ سفید چمپے کے مانند دیہہ کا رنگ اور سرد رت کے سمان منہہ کروڑون چندرمان کے مانند روشن ہے اور سرد رت کے کمل کی مانند آنکھین اور پکے کندرو کے مانند سرخ لب موتی جانگہ کردھنی سمیت اور انار کے مانند دانت ریشمی کپڑے پہنے آہستہ آہستہ مسکراتی

دو گھڑون کے مانند پستان دھارن کیے ہمیشہ بارہ برس کی جواہرات کے زیورات سے آراستہ سنگار سمندر کی لہر۔ بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی اور مالتی اور چمیلی سے سجے ہوئے بال نہایت نازنین راس منڈل کے بیچ مین پہونچی ہوئی براد را لحبیب ہاتھ مین دھارن کیے شانت سروپ اور ہمیشہ نوجوان رتنون کے سنگھاسن پر بیٹھی ہوئی گوپیون کے حلقہ کی نایکا کرشن جی کو جان سے زیادہ عزیز بید سے سمجھنے کے لائق پرمیشری کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے سالگرام یا گھڑا یا آٹھ دل کے جنتر مین بدھان سے رادھکا کی پوجا کرے کہ پہلے مول منتر پڑھکر آسن دے پھر اُسی سے چرنون مین پادیہ سر پر ارگھ منہ مین آچمن مدھوپرک دیوے پھر ایک دُودھ والی گلے دے تو اُس جنتر پر نہلانے کے لیے دیبی کی بھاونا کرے پہلے اوبٹن اور خوشبودار چیزین لگا کر نہلاوے کپڑے پہنا کر پھر چندن دیکر طرح طرح کے زیورون سے آراستہ کرادے پھر تُلسی کی ٹہنی کے ساتھ پھولون کی مالا پرو کر پہناوے پہلے اگنی ایش نیرت بائیبہ اور بیچ مین انگ پوجن کرے پھر آٹھ دل کے جنتر مین دیبی کے آگے کی طرف سے شروع کرکے دہنی طرف ترتیب سے آٹھ شکتیون کی پوجا کرے کہ آگے مالاوتی کی پوجا چاہیے اگر رادھکا جی مغرب کی طرف مُنھ کیے ہین اور پوجنے والے کا مشرق کیطرف منھ ہے تو مغرب مین مالاوتی بائیبہ مین مادھوی جنوب مین رتن مالا ایشان مین سُسیلا مشرق مین ششی کلا آگنیشہ مین پارجاتا شمال مین پراوتی نیرت مین بن پربہ کارنی سُندری کی پوجا کرے پھر اُسکے باہر براہمی وغیرہ کی پوجا کرے اُسکے باہر دگپالون کی پوجا کرنی چاہیے پھر دیبی کے بجر وغیرہ ہتیارون کی پوجا دیبی کے آگے کرے تب دیبی کی سابرن پوجا گندھ وغیرہ راجوپچار سے کرے پھر دیبی رادھکا کی سہسر نام استوتر سے پوجا کرے اسکے بعد مول منتر ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے جو اسطرح راس کی مالک رادھا جیکی پوجا کرتا وہ بشن جی کے برابر ہوجاتا اور اخیر مین گولوک کو جاتا اور جو کاتک کی پورنماشی کو رادھکا جی کا اُونسب کرتا اُسکو رادھکا جی مکتی دیتی ہین کسی سبب سے رادھا جی بندرابن مین برکھبھان کی لڑکی ہوئین جو ہمیشہ گولوک مین رہنے والی ہین اس نوین اسکند مین جو جو منتر کہے ہین انمین جتنے منتر ہین اتنے لاکھ جپنے سے سدھ ہوتے ہین جپ کا دسوان حصہ ہون دُودھ گھی شہد سمیت تلون سے کرنا چاہیے اتنا سُن نارد جی نے استوتر پوچھا کہ جس سے دیبی خوش ہوتی ہین۔ سری نارائن جی بولے۔

مول ۱

नमस्ते परमेशानि रास मण्डल वासिनि । रासेश्वरी नमस्तेऽस्तु कृष्ण प्राणाधिक प्रिये ॥१॥

ٹیکا

(۱) راس منڈل مین رہنے والی راسیشوری اور کرشن چندر جی کو جان سے زیادہ عزیز تمکو نمشکار ہے۔

مول ۲

नमस्त्रैलोक्यजननि प्रसीद करुणार्णवे । ब्रह्म भिर्देवैर्वन्द्यमान पदाम्बुजे ॥२॥

ٹیکا

(۲) اے تینون لوک کی ماتا تمکو نمشکار ہے اور آپ جنکو برہما وغیرہ دیوتا چرن کملون کی بندنا کرتے ہین خوش ہوجیے۔

مول ۳

नमस्सरस्वती रूपे नमस्सावित्रि शाङ्करि । गङ्गापद्मावती रूपे षष्ठि मङ्गल चण्डिके ॥३॥

ٹیکا

(۳) سرستی ساوتری پاربتی گنگا پدماوتی ششٹی اور منگل چنڈی روپ تمکو نمسکار ہی۔

مول ۴

नमस्ते तुलसी रूपे नमो लक्ष्मी स्वरूपिणि। नमो दुर्ग्गे भगवति नमस्ते सर्व्व रूपिणि॥४॥

ٹیکا

(۴) نمستے تلسی لچھمی اور دُرگا اور سرب روپنی تمکو نمسکار ہی۔

مول ۵

मूलप्रकृति रूपां त्वां भजामः करुणार्णवाम्। संसार सागरादस्मादुद्धराम्ब दयां कुरु॥५॥

ٹیکا

(۵) رحم کی سمندر مول پرکرت روپ تمکو بھجتے ہین اسلیے اے ماتا اس سنسار ساگر سے اُدّھار اور دیا کیجیے۔

چوپائی

رادھے سمرتر کال استوترا	پڑھت جون ناکر بڑھ گو ترا
کبھو تاہ دُر لبھ کچھ ناہین	انت بست گو لوکہ ماہین
پرم رہسیہ سکل ییہ گاوا	جو نارد من تجھے سُناوا
کاہو سن جن تم یہ بھاکھیو	سکل گپت کر نج من راکھیو

سری نارائن جی بولے کہ اب دُرگا دیبی کے منتر کا بدھان سُنو جسکے گننے سے بڑی مصیبتین دور بھاگتی ہین جو اس درگا بھگوتی کو نہین بھجتا ہی اُسکے برابر کوئی پاپی نہین یہ سبکی پوجا کرنیکے لائق سبکی ماتا اور شیو کی شکت ہی اور سب کی بُدھ کی مالک انترجامی ہین اور کیونکہ درگ یعنی بہت بڑے سنکٹ کا ناس کرتی ہین اسی سے دُرگا نام ہوا ہی۔ یہ بھگوتی بشنو اور شیو بلکہ سبھون کو پوجنی چاہیے اور یہ مول پرکرت کے روپ ہونیکے سبب دنیا کو پیدا کرسکتی ہین اور مار بھی سکتی ہین انکا نو اچھرون کا منتر کہتے ہین جو سب منترون سے اُتم ہی وہ یہ ہی ऐं ह्रीं क्लीं चामुण्डायै विच्चे اسکے برہما بشن اور مہادیو تو رکھ گائتری اوشنگ اور انشٹپ چھند مہا کالی مہالچھمی اور مہاسرستی دیوتا رکت دنتکا دُرگا اور بھرامری بیج۔ نندا ساکمبھری اور بھیما شکت اور دھرم ارتھ کام موچھ کے لیے بنیوگ ہی رکھیو نکا سر مین چھندونکا منہ مین دیوتون کا ہردے مین نیاس کرنا چاہیے اور تینون شکتیان باہین لپتان مین اور تینون بیج دہنی لپتان مین نیاس کرنا چاہیے پہلے کے تینون بیج اور چامنڈاے اور بچے اور سب منتر یہ سب سوا ہا دشٹ ہم دُشٹ بھٹ انمین لگا کر ٹھکنگ نیاس کرے پھر چوتی انکھین کان مین کرکے گدا مین پھر نیاس کرے اُسکے بعد دھیان کرے وہ یہ ہی۔ سنکھ چکر گدا تیر ترکش پرگھ سول بھسنڈی سر اور سنکھ ہاتھون مین دھرے تین آنکھون والی طرح طرح کے زیورون سے آراستہ نیلے انجن کے مانند آکار دس پانون اور دس منہ والی مہاکالی کو بھجتے ہین جنکی مدھ کیٹبھ کے مارنیکے لیے برہما جی نے اُستُت کی تھی اسطرح کلینگ سروپ مہاکالی کا دھیان کرکے پھر کنول گٹے کی مالا کلھاڑ گدا بان بجر کمل وسنکھ کُنڈی ڈنڈا سکت کھڑگ ڈھال کمل گھنٹا شراب کا برتن شول سنکھ موشل بھالے سو درشن دھارن کیے سُرخ رنگ کے کمل پر بیٹھی ہوئی ہرنیک بیج سروپ مہکھاسُر کی مارنے والی ایسی مہالچھمی کو بھجے پھر گھنٹا سول

سنکھ موسل سُو درشن بان پدم دھارن کیے کُند کے پھول کے مانند خوش رنگ سُمبھ وغیرہ دیتیون کی مارنے والی انیک منتر روپ سچدانند سروپنی سرستی کا دھیان کرے اب اس دُرگا بھگوتی کا جنتر ستیے جسمین پہلے تین کونے پھر چھ کونے اُسکے پیچھے چوبیس پتون کے اشٹ دل کمل کی چنتا کرے پھر سالگرام یا گھڑا یا جنتر یا پرتما یا نربد یشیر یا سورج مین دیبی کی پوجا کرے پھر جیا وغیرہ شکتیون سمیت پیٹھ پر دیبی کی پوجا کرے دیبی کے آگے کے کونے پر سرستی سمیت برہما جی کی اور لچھمی سمیت بشن جی کی اور نیرت کے کونے مین پاربتی سمیت شیو جی کی باپو کون مین پوجا کرے دیبی کے دہنی طرف شیر اور بائین طرف مہکھاسُر کی پوجا کرے پھر چھ کونون مین ترتیب سے نند جا رکت دنتا شاکمبھری دُرگا بھیما اور بھرامری کی پوجا کرے پھر آٹھ کونون مین ترتیب سے براہمی ماہیشری کوماری بیشنوی باراہی نارسنگھی ایندری اور چامنڈا کی پوجا کرے پھر چوبیس پترون مین ترتیب وار بشن مایا چیتنا بدھ نیند بھوکھ سایہ پرا طمع چھما ذات لجیا شانتی سردھا کیرت لچھمی دھرت برت سُرت سمرت دیا تشٹ پشٹ ماتا اور بھرانت انکی پوجا کرے اُسکے باہر گنیش چھیترپال بٹک جوگنی کی پوجا کرے پھر اُسے پیچھے بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے اندر وغیرہ کی پوجا کرے پوجا مین دُرگا کے لیے کھوڑس اُپچار دینے چاہین اُسکے بعد نوارن منتر بدھ سے جپے پھر مارکنڈے پوران کے اخیر کا ایک سو سات اشلوک کا استوتر پڑھے اس کے برابر دیبی کا استوتر تینون بھونون مین کوئی نہین اسلیے استوتر سے دُرگا دیبی کو ہر روز خوش کرنا چاہیے اسکے پڑھنے سے دھرم ارتھ کام موچھ آدمی پاتا ہے۔

چوپائی

یہ دُرگا بدھان ھم گاوا
گاے دیو رکھ تمھین سُناوا
ہوت کرتارتھ سُنت یہی پرانی
مرکھا نہ کہت ست یہ بانی
برہماد ک سُر مُن مَن گیانی
جوگی سب آسرمی نکھبانی
لچھمیا دک دیبی سب جیاوت
دُرگا کتھہ اُرتا گن گاوت
جنم سپھل تو ہو تو بھائی
جب سُمرت جن ہوے نربانی
چودھ من سب سُر سُمدائی
سُمیر بھگوتی نج پد پائی
سو یہ بیج پر کرت اکھیانا
اتِ رہسیہ مُنِ توہین بکھانا
اُرتنکے انش کی گا تھا
گائی جیھ سُن ہوت سُناتھا
یہ سُن چار پدارتھ تنکے
پاوت جن سبھی بدھ ٹھیکے
ست کہت نہین کچہ سندیہو
تُمھو سُن نج من گن لیہو
اسُت لت سُت بدیا چھترا
جو جو کام چہت سُکھ پاترا
سُنتے لت یاہ سب پرانی
نہین بھاگت کچہ چرسیانی
جو دیبی ڈھگ یہ نو راترا
پڑھت بدت من تت سب گاترا
جگدمبکا ہوت پرتشٹا
کبھو نہ تا او پرپن رُشٹا

نت نت ایک ایک ادھیایا — نوم اسکند پڑھے بچ مایا
تا کے بس دیبی نہین شنکا — دیبی پربہ پن ہوت نشنکا
شنکن پر بچہا جو نر کوئی — لین چہے تو شبھ من ہوئی
بھلی بھانت بلواے کماری — اٹھو اٹک باتھہ ہت کاری
کر سنکلپ منور تھ کیرا — پستک پوجت کرے نہ دیرا
پن پوجے دیبی چت لائی — بار بار تجکے دو جپائی
کنیا سنان کرائے بھوجن — پھر اوے سبب بھانت ادکھن
پن تاکی پوجا کر نیکے — پستک نکٹ بلاوے ٹھیکے
دے سورن کی تاہ شلاکا — کہے چھوڑ یہ ما نہہ جیاکا
جب چھوڑے تب لکھ ادھیایا — شبھ یا اشبھ جون پھل گایا
شبھ بارتا جو تہوان ہوئی — تو شبھ شگن کہت بدھ سوئی
اشبھ ہوے جاہین اتہاسا — تا مین شبھ کی نہین ہے آسا
اداسین سنہہ پھل ہو اداسا — نشچیہ ہوت نہ لاسا بھاسا
یہ سب نوم اسکندھ بکھانا — نارد من سن سہت بدھانا

دسوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سوایمبھو من گاتھ
دیبی کیر چرتر جنہہ تہہ سن ہوہ سناتھ

نارد جی نے سری ناراین جی سے پوچھا کہ اے ناراین جی سبکے پالنے کے کارن آپ نے سب پاپون کی ناس کرنے والا دیبی کا چرتر کہا اب منونترون مین وہ دیبی جس سروپ سے اور جس آکار سے اوتار لیتی ہین وہ سب مہاتم سے ملا ہوا ہم سے کہیے اور جس جس طرح اور جس جس سے جیسی پوجا کی ہو اور سنسکار کیا اور پوجنے پر بھگت تبسل دیبی نے بھگتون کی مرادین پوری کین ہون سب ہمکو سننے کی خواہش ہے ہم سے کہیے جس سے بڑا سکھ ہو اتنا سن ناراین جی بولے اے دیورکھ پاپ ناس کرنے والا اور سب سمپت دینے والا چرتر سنیے دیوتون کے دیوتا سری بشن جی کے ناف سے جگت کے پیدا کرنے والے بڑے جسوی لوک کے پتامہ برہما جی پیدا ہوئے انکے چار منہہ تھے انھون نے من سے سوایمبھو من کو پیدا کیا وہ برہما جی کے مانسی بیٹے ہوئے اور شت روپا من کی عورت کو بھی انھون نے پیدا کیا وہ من چھیر سمندر کے بڑے پوتر کنارے پر بڑی بھاگ کی

دینے والی بھگوتی کی آرادھنا کرنے لگے دیبی کی مورت اُنھون نے مٹی کی بنائی تھی بانگیھو منتر کو جپتے ہوئے دیبی کی اُپاسنا کرنے لگے اور نراہار دم جپتے ہوئے بڑے نیم اور برت سے ایک پانون سے کھڑے ہوئے تھے اس طرح کام اور غصے کو جیتے ہوئے وہ تین برس تک تپ کرتے رہے یہانتک کہ دیبی کے چرنون کی چنتا کرتے ہوئے پتھر کے مانند بیحرکت ہوگئے اُنکے تپ سے دیبی ظاہر ہوئی اور یہ عمدہ بچن بولین کہ اے راجہ بر مانگو تب آنند دینے والا بچن سُن سوایمبھو نے جو دیوتون کو بھی دُرلبھ ہے بردان مانگا کہ اے دیبی سبکے دل مین رہنے والی بھاگ جو ہو تم معزز پوجنے کے لائق جگت کی پیدا کرنے والی اور سب منگلون کی منگل ہو تمھارے کٹاچھ روپ کے دیکھنے سے برہما جگت بناتے ہین اور بشن جی پرورش کرتے ہین اور شیوجی ایک ساعت بھر مین ناس کرتے ہین اور آپ ہی کے حکم سے اندر تینون لوکونکو سکھاتے ہین اور جمراج ڈنڈ سے جانداروں کو سکھاتے ہین برن ہم لوگون کی پرورش کرتے ہین کبیر سب دھن دولت کے مالک ہوتے ہین اور اگن نیرت بایو الیشان شیش یہ سب تمھارے ہی انس سے پیدا ہین اور تمھاری ہی شکتیون سے سب کام کرسکتے ہین جو آپ بردان یاچاہتی ہین تو سب کامون مین ہمارے بگھن ناس ہون۔

چوپائی

اُر باگیھو من کے اوپسوی	تنکے کارج ترت کردیہی
جو سمبا دپڑھین یہ تنکے	بھر سُناوین سب بدھ جھکے
بھگت بکت تنکو سب بھانتی	کرکے سُابھ جُبڑا دھیاتی
جاتسمرن ہوے اُر و بکتا	گیان سدھ پاوے تو بھگتا
کرم مارگ سنندھ بھوری	تُپرا پو ترسنندھ کردری
یہ سب بچن کرواب ہورے	مانگت تم سُن کرت نہورے

ادھیاے دوسرا

دوہا

کمبھ وتیا ادھیاے مین جمم بردسے جگ مات	بندھیاچل گرکو گیئن سُنہہ سکل یہ بات

راجہ سوایمبھو کی استت سُن بھگوتی بولین اے راجہ تمنے مانگا ہی سب ہم دینگی اور سب ہوگا ہم بانگیھو منتر کے جپنے اور تمھاری عبادت سے بہت خوش ہوئین جو دیتون کے ناس کرنے کا بڑا زور آور ہے تمھارے راج مین کوئی کھٹکا نہ رہیگا اور خاندان کے بڑھانے والے اور ہمارے بڑے بھگت جو آخر مین ہمارے پد مین موکچھ پاوینگے پتر پیدا ہونگے اس طرح بردان راجہ من کو دے دیبی اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے بندھیاچل مین چلی گیئن - جو بندھیاچل سورج کے راستہ روکنے کے لیے آسمان تک بڑھ گیا تھا اور بڑے رکھ اگست جی نے اُسکو روکا تھا اور وہ بشن جیکی بہن بندھ نواسنی بردینے والی لوک مین پوجی گیئن اتنی کتھا سُن رکھیون نے سوت جی سے پوچھا کہ اے سوت جی وہ بندھیاچل کون ہے اور اُسنے کیون سورج کی راہ روک لی تھی اور پھر اُس نہبت بلند پہاڑ کو اگست جی نے کیدن ویسا ہی کردیا سب مفصل کہیے کیونکہ اے سوت جی آپکے منہہ سے دیبی کا چرتر سنکر ہم سیر نہین ہوتے بلکہ طمع بڑھتی جاتی ہے یہ سُن سوت جی بولے

سب پہاڑون مین عمدہ اور بڑے بڑے جنگلون سمیت اور بڑے بڑے درختون سمیت جسمین پھل دار درخت لگے ہوئے اور بیل ور خوبصورت
پتون سمیت بندھیاچل تھا جسمین ہرن سوٗر بھینسے شیر سار دول بندر خرگوش ریچھ سیار بہت موٹے تازے چارون طرف گھوما
کرتے اور وہان دریا اور بحرون مین دیوتا گندھرپ کنر الپسرا کمپور وکھ جو سب کامون کے پھل دینے والے ہین نہانے اسطرح کے بندھیاچل
پہاڑ پر ایک سمے اپنی خوشی سے زمین پر گھومتے ہوئے نارد مُن آئے اُنکو دیکھکر بہت جلد بندھیاچل نے اُٹھ پادیہ ارگھیہ اور آچمنی دے
آسن دیا تب سُکھ سے خوش ہو نارد جی بیٹھے تو بندھیاچل بولا اے دیو رکھ آپ کہان سے آئے آپکے آنے سے ہمارا گھر پوتر ہوا اے دیوتا
تمھارا آنا بیخوف کرنیکے لیے ہوتا ہی جیسے کہ سورج کا آنا سبکو ابھیہ کر دیتا ہی جو آپ کے دل کا احوال ہو کہیے یہ سُن نارد جی بولے اے پربت
ہم سُمیر پہاڑ سے آتے ہین وہان ہمنے اندر اگن جم راج برن اور سب لوک پالون کے مندر اور لوک دیکھے جو طرح طرح کے بھوگ دینے
والے ہین اتنا کہ نارد جی اونچی سانسین لینے لگے اُنکو ایسا دیکھ بندھیاچل پھر بولا کہ اے دیو رکھ آپ رنج کا سبب کہیے اسطرح بندھیاچل
کے بچن سُن نارد جی بولے ہمارے رنج کا حال سُنیے گوری کے پتا اور مہادیو کے سسر ہونے کے سبب ہموان سب پہاڑون مین پوجا
جاتا ہی اور اسیطرح شیوجی کی جگہہ ہونے کے سبب کیلاس سب پہاڑون مین بڑا ہی اور پاپ ناس کرنے والا ہی اور اسیطرح نکھد گندھ مادن
نیل یہ بھی اپنی اپنی جگہہ پر پوجے جاتے ہین اور جس سُمیر پہاڑ کے اوپر سورج نارائن گرہ اور نچھترون سمیت گھوما کرتے ہین اسلیے
وہ اپنے کو سب سے اُتم جانتا ہے۔

چوپائی

اگر سُمیر نج کو سب ماہین	سمجھت سریشٹ اہے گُن پاہین
کہت نہ موسم پربت دوجا	یا سون ہم سب گرکرین پوجا
یہ بدھ مان دیکھ تن کیرا	اور وہ سواس لیت من میرا
جدپ ہم تپسن سے کاجو	کچھ نہین پراوت ہے لاجو
کہیون پرسنگ پایے یہ گاتھا	جات اہون اب نادہو ماتھا
اپنے گرہ جاہون نہین کارج	ہی کچھ یہان سُنہ گر آرج

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین بندھیاچل جس کین	بھان مارگ رودھن سوئی سُنیو لوگ پرہین

سوت جی سونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ اسطرح بندھیاچل سے کہ بڑے تپسوی نارد جو ہمیشہ اچھا چار رہتے ہین برہم لوک
کو چلے گئے مُن کے چلے جانے پر بندھیاچل نہایت فکر مند ہوئے یہان تک کہ اُنکے دل مین ہمیشہ فکر بنی رہتی تھی کبھی شانت نہ ہوتے
یہی سوچتے تھے کہ کون تدبیر کرین جو سُمیر پربت کو بھی جیت لین بغیر اُسکے نہ مجھے شانتی ہوتی ہی نہ میرے دل کو چین ہی اور اسکے پیشتر
مہاتما لوگون نے میری پرکھارتھ اور طاقت کی تعریف کی اُس طاقت کو دھکار ہی اسطرح فکر کرتے ہوئے بندھیاچل کے دن

یہ الٹی مت آئی کہ سُمیر کو جسپر نچھتر دن سمیت سُورج گھومتے ہین راستہ روک لین جب سُورج روک لیے جاوینگے تو کیسے اُنکی پرکرما کرینگے اور اسطرح کے راستہ روکنے سے سُمیر کا غرور ٹوٹ جاویگا اور وہ بہار ہو جاویگا یہ سوچ بندھیاچل آسمان کو چھوتا ہوا بڑھا اور اپنی اونچی ٹوپیون سے سُورج کو روک کر کھڑا ہوا اور یہی سوچنے لگا کہ آفتاب کب طلوع ہوگا اور ہم کب اُنکی روشنی کو روکین گے اسطرح سوچتے تھے کہ رات گذر گئی اور صبح ہوئی اور سورج کی اچھی روشنی پھیلی کمل پھول اُٹھے کمُدنی مُند گئی لوگ اپنا اپنا کام کرنے لگے۔ یعنے مہہ یعنی دیوتون کی آہت کبیہ جو پترون کو دیجا وے بھوت بل اور دوپہر کے وقت کی کریا سورج کرنے لگا اور سورج مشرق سے اگنیہ جو مشرق اور شمال کے بیچین دشا ہی پہونچے جیسے کہ بہت عرصہ کے برہ سے دکھی ہوئی اور جلتی ہوئی عورت کو خاوند نے بھر سُورج اگن دشا کو چھوڑ جمراج کی دشا یعنے شمال کو چلنے لگے جب آگے نہ چل سکے تو انروہ اپنے سارتھی سے کہنے کہ کیون رتھ نہین چلاتا انروہ بولے کہ اے سورج نہایت غرور سے اونچے ہو بندھیاچل انرچھ کو روک کر کھڑا ہی اور تمھاری پردچھنا کی خواہش رکھکر سُمیر کی بعزتی چاہتا ہی انروہ کے بچن سُن سورج سوچنے لگے کہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ آسمان کا بھی راستہ اسنے روک لیا اکثر راہ پر پکڑے ہوکر سور کیا نہین کرتے دیکھو ہمارے گھوڑون کی راہ اسنے روک لی دیو بڑا بلوان ہوتا ہی سو اب بہت عرصہ سے وکا ہی ایلی بدھ جو چاہے وہ کرے اسطرح جب راہ روک لیگئی تو لوک پالون سمیت سب لوگ سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاہیے اور سب چتر گپت وغیرہ سب کال کو سورج کے طلوع ہونے اور غروب ہونے سے جانتے تھے سو وہ انکو تو بندھیاچل نے روک لیا اب ویوہی خلاف ہی کہان جاوین جیسے ہی اُس پہاڑ نے سُورج کو روک دیا ویسے سوا ہا سُدھا وغیرہ ناس ہوگئے۔

چوپائی

یہ بدھ پشچم دچھن باسی	مندر املیت ہین اُداسی
مانت سدا رات دن ہاہین	یہ پچر بھاوے کتھنا ہین
پورب اُتر نو اسن کیرے	سدا رہت دن تاپ گھیرے
یہ بدھ مرتک نشٹ اُربھگنا	بھئی پر جا دُکھ ساگر مگنا
سُدھا کبیہ برجت سنسارا	ہاہا ہاہا بچن اُچارا
سب سُر بولت سہت سُر لیشا	بھیہ ادوگن کرین کاو بیشا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چترتھا دھیاے مین جم شیو کی انوہار	اُرسرنج برتانت سب ہرسون کہن بچار

سُوت جی سونکادک رکھیون سے کہتے ہین کہ اسکے پیچھے سب دیوتا اندر وغیرہ برہما کو آگے کر شیو جی کی آستہان ہین گئے اور اچھے اچھے استوترون سے پرنام کرکے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جُے جُے دیو گنیش کرپالا	کر جا لالت پہنکج مالا

اِسْتُت سدھ ہَج بھگتن داتا
پرماتما بر کھانگ اَمر بیتا
اہر بُدنہنہ ماند مَن مانا
گرش دیو پر نووں گن ناتا
ہر بندت ہر ہر تِج باسی
جوگ کمپہ جوگن پت جوگی
دیا سندہ ارت دُکھ ہاری
بر کھیجد وج کالن کے کالا
یہ بدھ دیون اسْتُت کینا
تُمہری اسْتُت سن بھیون سینا
یہ سُن دیو پرنت ہوے بولے
بندھیا چل سُمیر کے بیرا
تیہہ تھانبھیو شیو ہوہ ولا
بن رب آدے کال کر گیانا
کال گیان بن سُدھا نسوانا

مایا بلبت بھون بدھانا
سری کیلاس باس اِسْوِیشا
آج بھوروپ سمبھو پربھو جیشا
مہابھوت دان شبھ گاتھا
مہا جوگ رت جوگ پرکاسی
جوگ بھلدہ ہین اوبجو گی
اُگر بیج گن سورت برٹاری
کال سورت سے برنت کرپالا
کرہنس بوے شنبھو پربینا
ناکیو برہوے سکل پربینا
شنکر کرشن نام کھ کھوئے
بھانُ مارگ روکیو جم گیرا
سب تُکھ دائی دیو کرپالا
کم بدھ ہووے دیا ندھانا
بن تاکے نہ دیو نر بالا

یہ سُن مہادیو جی بولے کہ اے دیو تو ہم بندھیاچل کے بڑھنے کو نہیں روک سکتے چلو ہی اسْتُت سری رنا پت بشن جی کی کریں کیونکہ وہ ہماری آتما پوجنے کے لائق کارن سے روپ دھرنے والے ہیں جنکے گوبند بھگوان بشن سب کارنوں کے کارن نام ہیں جاکر انھیں سے کہینگے وہ دُکھ کا ناس کرینگے اس طرح اندر وغیرہ دیوتا مہادیو جی کے بچن سُن اور اُنکو آگے کر کانپتے ہوئے بیکنٹھ پوری کو گئے۔

ادھیاے پانچواں

دوہا

کہب بیچیا دھیاے ہیں جسم سب دیو نکاے
مہا بشن کی اسْتُت کری سری بیکنٹھ ہیں جاے

سُوت جی سونکادکوں سے بیان کرتے ہیں کہ وہ دیوتا مہادیو سمیت بیکنٹھ ہیں جاکر دیو اور دیوتوں کے مالک جگت کے گرو رمانا تھ کمل کے مانند آنکھوں والے نہایت تیجوان سری بشن جی کو دیکھ گڑگڑا کر بڑے استوتر سے استت کرنے لگے۔

چوپائی

جے بر بشن رمیس کرپالا
کام جنک سب کام بردایک

مہا پور کھ پور وج مہیپالا
دیت بیر شو کر بہو دھایک

جگیہ سروپ دھرو لیش جگت کے
بید دو دھار ہیت تن بینا
نے کرت کمٹھ روپ بھگوانا
ہرنیا چھ بدھ ہیت ہوے سوکر
نر ہر ہوے ہرنیہ کشب کو
نمو نمو نر ہرہے تو ہین
بلہ چھلیو جو تن دھر دیوا
دُشٹ چھتر کما لک بشورانا
تم رینکا گربھ مین جائے
سری راگھو تن دھر ہت راون
دُرجودھن کنا دیت تن
بھاراوتار دھرم سنتھارین
دُشٹ جگیہ ناشن ہت روپا
بشو ہنارت لوگن دو کھیو
بودھ روپ پرنون ہر توہین
ملیچھ پرایہ سب لوک بھیے پر
کلنک روپ تاکو برنون اب
دش اوتار تمھارے یہ بدھ
دُشٹ دیت ناسن کے ہینا
بھگت ہیت ناری تن دھاری

تم اتپت ہیت سب مت کے
دھرشرٹ پالیہ دلو پر بینا
دیت ہرن ارسدھا ندھانا
تیہہ ہت مہہ بھا پیو جل ویر
بچھیستھل داریو سرپ کو
بامن روپ دھرو جو سوہین
تاکی کرت اہین ہم سیوا
سہس باہ اُرجگدا بھرانا
جام دکن تمھرے سرنائے
کین ابھیہ دیون ات پاون
پرتھوی بھارا کرانت جان ہُن
کین کرشن تن دھر جیہ اپن
بودھ بھیو جو اترا نو پا +
ہنسارہت دھرم تم ہو کھیو
سکل کشٹ ہرپالیو موہین
دُشٹ راج پرت جگ مین ہر
کام ہمارے پُرد ہو ہر سب
رچھت بھگتن اور لرت سدھ
ہوت سکل سُن کرپا کینا
تم سمان کو اہے مُراری

اس طرح جب دیوتون نے استت کی اور بھگت سے ملائم ہو پرنام کیا تو اُنکی استت سُن کرپاندھان بھگوان سبکو خوش کرتے ہوئے بولے اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہوئے اپنا دُکھ دل سے دور کر دو ہم تمھارے دُکھ کو ناس کرینگے ہم سے بر مانگو جو چاہو ہم دینگے اِس تمھارے بنائے ہوئے استوتر کو جو کوئی صبح کے وقت اُٹھکر پڑھیگا اسکو ہماری بڑی بھگت ہوگی اور دُکھ تو اُسکو چھو بھی نہ سکیگا اور اُسکے گھر مین کبھی مصیبت نہوگی اور اُلپسرگ بیتال گرہ برہم راچھس یہ بھی نہ آوینگے اور بادی اور بلغم سے اُٹھے ہوئے روگ بھی اُسکو نہ ہونگے اور پھر وہ بیوقت کبھی نہ مریگا اُسکی نسل بہت عرصہ تک چلے گی اور سب طرح کے سکھ اُسکو ملینگے یہ سب استوتر پاٹھ کرنے والے کے یہان ہونگے بہت کہنے سے کیا ہو یہ استوتر سب مرادونکا پورا کرنے والا ہو اُسکے پڑھنے سے منکھون کو بھگت مکت کچھ دور نہین ہی اے دیوتو جو تم لوگون پر دُکھ پڑا ہو وہ کہو ہم اُسکو دور کردینگے اسمین تم کچھ بھی شک نہ کرو اسطرح سری بھگوان

کے بچن سُن نہایت خوش ہو سب دیوتا پھر بشن جی سے بولے

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہت شَشٹ ادھیاے مین جسمین دیون سُت کین
مُن اگست کی بندھیہ گِر روکن ہیت پربین

سُوت جی شونکادک رکھیون سے بیان کرتے ہین کہ سری بھگوان کے بچن سے سب دیوتا خوش ہو پھر بولے کہ اے بشن جی سرِشٹ کے پیدا اور ناس کرنے والے بندھیاچل سورج کی راہ روکتا ہی اسلیے سب جگیون کا حصہ نہین پاتے کیا کرین اور کہان جاوین یہ سُن بھگوان جی بولے کہ جو بھگوتی سب سنسار کی بنانے والی اور سبکے کُل کی بڑھانے والی ہی اُسکے پوجنے والے بڑے تیجسوی اگست مُن گاشی جی مین رہتے ہین وہی بندھیاچل کو فریب دینگے اسلیے تم کاشی جی مین جاکر اُس مُن کی پرارتھنا کرکہنا اپنے کلیان کی یہی بات مانگنا جب اسطرح اُنسے بشن جی نے کہا تو دیوتا اُنکے کلام پر یقین کر سب کاشی پوری مین آئے ایک لحظہ مین وہان پہونچے مَن کرنکا گھاٹ پر گنگا جی کے اشنان کرکے کپڑون سمیت نہاکر اور دیوتون اور پترون کا ترپن کر مُن کے آسرم پر آئے جو طرح طرح کے پرند اور چوپایون سے آراستہ تھا وہان پہونچ ڈنڈوت کر بار بار پرنام کرنے لگے۔

چوپائی

جی دوج گنا دھیش ھرتی سُر
کمبھج جون پرنوون توہ آجو
میتر ابرن تر شبھ ساستری
جا کے اُدے ہوت دش کاشا
سو جیہ ہوت جل سون من راوٗ
لنکا باس پرپیت ہے جا کی
ہوہ برستن مہامن رایا
وِستر پربت بھو سب بادھا
یہی بدھ دیونہے سُن کاما
پرم سرِشٹھ تم دیو سُوہا
بگرہ انوگرہا دکرییا
سنکے آجسُدھ بجر کٹھورا
بینہ کہیہ بھو نحاد ن ہارا
پھر تم کنہہ وشگر جگ ناہین

مانیہ پوچیہ مان باپ بچن اِر
لوپا مُدرا پت کرکا جو ++
سب بد یا ندھ کرنا پتری
پھولت سب بدھ بوم بکاشا
پرنون توہ اب کرو اوپاوٗ
سہت سیکہشر ناگت تاکی
تھری سرن دیو سمدایا
پیڑت دیو تمہین اورا دھا
بولیو ہنس منیش پر دھانا
لوکپال بھو نیشر جو ہا +
سپرت اندر پوری لسوییا
سور جھنک تمرے کا ٹھورا
انل دیو تمہ سبھی پکارا
کہو کاہ جو پاوت ناہین

جدپ تم سب کرنے جوگو	تدپ کہو ہم سن نہین شوگو
جو ہم شکت شدھ ہو کاجا	کہو کرب سو دیو سماجا

اس طرح اگست جی کے کلام اور باتین سنکے ملائم ہو کر دیوتا بولے اے مُن جی بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی ہی اسلیئے تینون لوک دُکھی ہین اور ہاہا کار مچا ہی اے اگست جی تم اپنی عبادت کے پربھاو سے اُسکو روکیے یقین ہی کہ جو آپ چاہین گے تو وہ نیچا ہو جاویگا صرف اتنا ہی ہم لوگو نکا کام کیجیے ۔

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہت ستیما دھیاے مین مُن اگست جیہ بھانت	بندھیہ بردھ کھنڈن کیو جا مین من جس بانت

سوت جی سونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ دیوتون کے ایسے کلام سن اگست جی نے کہا کہ تم لوگو نکا یہ کام ضرور ہم کر دینگے جب مُن نے منظور کر لیا تو سب دیوتا خوش ہو کر اور اگست جیکے کہنے سے اپنے اپنے استھان کو گئے اور راج کنیا لوپامُدرا جو اُنکی عورت تھی اُنسے بولے کہ اے راج کنیا ای نوب کی بیٹی بڑا کھٹن ہوا دیکھا بندھیاچل نے سورج کی راہ روک لی اسکے سبب کو جانتے تھے مگر بھول گئے تھے اب پھر یاد آگیا منیون نے کہا ہی کہ کاشی مین رہنے سے کھٹن ہوتے ہین وہی کھٹن ہوا یہ کہ مُن من کر گنگا مین نہا کر بشویشر مہادیو کو دیکھ انکے ڈنڈوت اور ترسول کی پوجا کر کال راج مہادیو کو گئے اور عرض کرنے لگے کہ اے کال راج بھگتو نکا خوف چھوڑانے والے تم کاشی کے مالک ہو ہمکو اس پوری سے دور کیون کرتے ہو تم کاشی کے رہنے والون کے کھٹن کا ناس کرتے ہو پھر ہمکو کیون دور کرتے ہو ہمنے نہ کسی کی برائی کی نہ کسیکی چغلی کی نہ جھوٹھ کہا پھر کس خطا سے ہمکو کاشی سے دور کرتے ہو کال راج کی اتنی استت کر مُن ساچھی بنایک مہادیو کے استھان کو گئے انکو دیکھ پوجا کر کاشی پوری سے نکل جانب شمال چلے اور کاشی کے بجوگ کے دکھ کو ایک لحظہ بھر یاد کر عورت سمیت مُن چلے گئے اور اپنے تپو بل سے آدھے لحظہ مین بندھیاچل کے پاس پہونچے جو سورج کی راہ روکے ہوئے تھا ۔ بندھیاچل مُن کو دیکھ بہت ملائم ہو مُن سے کچھ پوچھا ہی چاہتا تھا ڈنڈوت کر زمین پر گر پڑا ایسے گرے ہوئے دیکھ اگست جی خوش ہو بولے کہ لے بیٹے جب تک ہم لوٹ کر نہ آوین تب تک تم اسی طرح پڑے رہو کیونکہ ہم تمھاری بلند چوٹیان نانگھ نہین سکتے اتنا کہ شمال کی طرف چلے گئے اور سری شیل نگر مین پہونچے جہان ملکارجن مہادیو ہین پھر ملیاچل پر جا کر رہے تب سے مُن نہ پھر کر ادھر آئے نہ بندھیاچل اُٹھا سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ وہ دیبی جنکو مُن نے پوجا تھا وہان جا رہین جنکا نام بندھیہ نواسنی ہوا

چوپائی

یہ اگست بندھیاچل گاتھا	شتر و ہرن اگہ ناسن ناتھا
نرپن بجیہ وایک دوج کاہین	دیت گیان کچھ سنشے ناہین
بیشین دیت دھانیہ دھن دو و	شودرن سکھ جسم آنن کا وو
دھرمارتھی پاوت شبھ دھرما	دھنی دھنارتھی لہت سکرما

کامی کام لست سُن بانی
یہی بدھ سوامبھومُن دیبی
پرتھوی سنڈل کیراج سب
اَدَ چرت دیبی کر گاوا
اب کا سُنا چہت مہہ دیوا
یہ سُن سونک بچن او چارے

ایکہو بار نہ سنتے آئی
پوچ لہیو راجہی سُرسیدی
پایو مَن بہین نہک شیش تب
سنو نر جیت تھین سناوا
سکل کہوہم سن نج بھیوا
سنو کہت سوامہون پکارے

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے ہین سوارو چکہ مُن گاتھا
جو دیبی پوجن کرت بہو بدھ بھیو سناتھا

شونک جی نے پوچھا کہ سوامبھومُن کی پیدایش تو آپنے بیان کی اب اور منوون کی بھی کہیے سوت جی بولے کہ جس طرح تمنے ہمسے پوچھا اسی طرح نارد جی نے سری ناراین جی سے پوچھا تھا وہی کہتے ہین کہ نارد جی نے سری ناراین جی سے پوچھا کہ ہمسے منوؤن کی پیدایش کہیے سری ناراین جی بولے کہ اے مہامن کہ یہ پہلے سوامبھو من ہم نے کہا جسنے دیبی جی کی آرادھنا کر بے کھٹکے راج پایا راجہ مُن کے پریہ برت اور اوتان پاد دو بیٹے پیدا ہوئے جو نہایت طاقت ور اور راج کی پرورش کرنے والے زمین پر مشہور ہین پریہ برت کے بیٹے جنکی بے اندازہ طاقت تھی دوسرے سُوار وچکہ من ہوئے اُنھون نے جمنا جی کے کنارے پر رہنے کی جگہ بنائی وہان سوکھے اور گرے ہوئے پتے کھاتے ہوئے دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اس طرح بارہ برس تک عبادت کرنے پر ہزار سورج کے مانند روشن دیبی خوش ہو کر ظاہر ہوئین اور استوتر کی اُستُت سے بہت خوش ہو سوارو چکہ کو سب منونتر کا راج دیا جس بھگوتی کا تارنی نام ہوا اس طرح تارنی کے آرادھن سے دشمنون کو جیت کر منونتر کے مالک ہوئے اور طرح طرح کے دھرم کر اور طرح طرح کے بھوگ کر سُرگ مین گئے تب پریہ برت کے بیٹے اُتم تیسرے مُن ہوئے جنھون سری گنگا جی کے کنارے پر باکھو منتر جپا تین ہی برس مین اُنپر دیبی نے مہربانی کی اور انیک استوترون سے بھگوتی کی اُستُت کی جس سے اُنکو بے کھٹکے راج اور بہت عرصہ تک رہنے والی اولاد ہوئی اور اُنھون نے راج کے سب بھوگ بھوگ کر راج رکھ کے پانے والی پدوی پائی اُنکے بعد پریہ برت کے بیٹے تامس چوتھے مُن ہوئے جنھون نے نربدا کے دہنے کنارے پر بھگوتی کر کلینگ بیج جپا اور بسنت رت اور سشرت مین نوراتر سوافق طریقہ کے کر اور طرح طرح کے استوترون سے اسُتت کر بے کھٹکے راج اور بڑے طاقت ور سُور بیر بیٹے پائے اور سب سُکھ کر وہ بھی سُرگ مین گئے اُسکے بعد ریوت پانچوین اُنھین پریہ برت کے بیٹے ہوئے جنھون نے جمنا کے کنارے پر کلینگ منتر جپا۔

چوپائی

جیہ جیب سکل روہ جت راجو
بل سب سدھ بدھا یک ساجو

سنت بہت کال تک پائی — دھرم نیت سب بھانت چلائی
سب سکھ بھوگ پُرندر لوکا — گیو مہیپت گت سب شوکا
یہ منُ کتھا سُبھگ مین گائی — ناردسُن سب تمھین سُنائی

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین چاکھش منُ اتہاس — جنہہ دیبی مہا سُبھگ تاسُن ہوۂ ہلاس

سری نارائن جی ناردمنُ سے بیان کرتے ہین کہ جس طرح سے راجہ انگ کے بیٹے چاکھش سنے راج پایا اور اُسمین دیبی کا مہاتم ہے بیان کرتے ہین سُنیے ایک راجہ کے بیٹے چاکھش چھٹے منُ ہوئے جو پلہ منُ کی سرن جاکر بولے کہ اے برکھ جی مین آپکی سرن مین آیا ہون مجھے ایسا کیجے جس سے مجھے بہت لچھمی ملے اور زمین بھی بہت ملے اور ہمیشہ جینے والی اولاد اور اُتم شریر اور اخیر مین موچھ پاؤن مجھے ایسا اُپدیش کیجے اس طرح منُ کے بچن سُن منِ راجہ سے دیبی کی آرادھنا کہنے لگے کہ اے راجہ تم دیبی کی آرادھنا کرو اُسی سے سب پاؤگے یہ سُن چاکھش بولے کہ اُس دیبی کی کس طرح آرادھنا ہے اور کیونکر کرنی چاہیے ہمسے کہیے یہ سُن منُ بولے کہ راجہ دیبی کی پوجا سُنیے اور سرستی دیبی کو ہمیشہ جپیے اُنکو جو تینیون وقت جپتا ہے وہ بھگت مکت پاتا ہے باگبھو بیٹے کے مانند اور بیج نہین ہے اسکے جپتے ہی آدمی سدھ ہوجاتا ہے اسی کے جپنے سے برہما سرشٹ بنانے لگے اور انھین کے جپنے سے بشن پرورش کرنے والے کہے جاتے ہین اور انکے جپ سے شیوجی سنگھار کرنے والے کہلاتے ہین اور لوکپال بھی انکے پربھاو سے مہربانی کرسکتے ہین اسی طرح اے راجہ تم بھی بھگوتی کی آرادھنا کرکے تھوڑے عرصے مین مُراد پاؤگے اسطرح پلہ منُ کی نصیحت سے راجہ برجاندی کے کنارے پرتپ کرنے کو گئے اور سوکھے پتے کھاکھا باگبھو بیج جپنے لگے پہلے برس مین انھون نے پتے کھاکر اوقات بسر کی دوسرے برس مین پانی اور تیسری برس صرف ہوا کھانے لگے اسطرح تپ کرنے اور باگبھو منتر کے جپتے جپتے بارہ برس گذرگئے اور بھگوتی خوش ہوکر ظاہر ہوئین اور چاکھش سے بولین کہ اے راجہ تمھاری عبادت سے ہم خوش ہوئین جو چاہو ہم دینگی راجہ نے کہا اے بھگوتی تم سب جانتی ہو کہ جو ہماری مراد ہے کیونکہ تم انترجامی ہو تو بھی کہتے ہین کہ آپ منونتر کا راج ہمکو دیجیے یہ سن سری دیبی جی بولین کہ اے راجہ منونتر کا راج ہمنے تمکو دیا اور تمھارے نہایت طاقتور بیٹے پیدا ہونگے اور سب انکے راج اور موچھ بھی تمکو ہوگا۔

چوپائی

یہ کہہ انتر دھیان بھوانی — بھئی تہان ہوئی جے جے بانی
سو راجہ چھٹون منُ بھیو — سرپ بھوم سکھ بھوگ بدھ لہیو
تاکے پُتر بھئے ات بیرا — ایک سے ایک مہا رندھیرا
دیبی بھگت ماںہہ سب کیرے — راج سکھد جت نیت گھیرے
یہی بدھ چاکھش منُ کر پوجا — دیبی کی سنجگے من دوجا

ہوسے مُن برج شوا کے لوکا ۔ انت گیو نرپ تنک نہ شوکا

ادھیاے دسئوان

دوہا

کہٗ دشم ادھیاے مہن ساورنگ مُن کیرا ۔ کہتا سُنو نیہہ سجن جن جا مین بُدھ گھنیرا

سری نارائن جی نے نارد مُن سے بیان کیا کہ بیوسوت مُن ساتوین منونتر کے مُن ہوسے جنکی راجہ بڑی عزت کرتے اور بہت شکر بجا لاتے تھے اور دیوتے مُن دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک ہوئے اُسکے بعد ساورن مُن ہونگے جو جنمانتر مین دیبی کی آرادھنا کرکے اُنسے بر پاکر سب راجاؤن مین معزز اور بڑے پراکرمی ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ ساورن مُن نے جنمانتر مین کیسے بھگوتی کی پوجا کی تھی وہ ہم سے کہیے نارائن جی بولے کہ سوارو چکیہ منونتر مین ایک چھتری بنسی سُرتھ راجہ ہوئے جو بڑے بلوان تھے اور نیز معزز سرشٹھ شاعر اور دولت جمع کرنیوالے اور جاچکون کو مالا مال کرتے تھے اور دشمنون کو مارتے اور سب ہتیار چلانے مین ہوشیار اور بلی تھے ایک سمے دھرو کے پوتے راجہ نند دشمن ہوگئے اور فوج سمیت آکر اُنھون نے شہر گھیر لیا تب سُرتھ راجہ بھی اپنے شہر سے فوج لیکر جنگ کرنے کو باہر نکلے اور دشمنون سے ہار گئے اور جو گھر مین زر و دولت تھی وہ منتریون نے لیلی تب راجہ بہت دکھی ہوئے اور منتریون نے اُنکو شہر سے نکال دیا وہ گھوڑے پر سوار ہو جنگل کو چلے گئے اور وہان گھومتے گھومتے میدھا رکھ کے آشرم پر آئے جہان بغیر بیر کے پرند اور چوپائے تھے اور کچھ مدت وہان رہے ایکدن پوجا کرتے وقت راجہ نے مُن سے پوچھا کہ اے مُن جی ہمارا دل دکھی رہتا ہے اگرچہ ہم سب طرح سے گیانی بھی ہین مگر راج کے جانے کا رنج ہمکو نہین چھوڑتا کیا کرین کہان جاوین آپ کوئی تدبیر بتلائیے جس سے ہمکو راج ملے ۔ مُن بولے ۔

چوپائی

سُن مہپال مہا تم بھاری ۔ دیبی کیرو کہت پکاری
سب کام پروا چرج کاری ۔ اُتل سرشٹھ سکھ سُدن کراری
بدھ ہر ہر جنہی مہمایا ۔ جنتن من کیجے نج دایا
موہ کراوے گیانن ہون کو ۔ تنک سکات نہین تنہو نکو
وہ سر جت پالت اُر ہرئی ۔ جو جب جت تبھی سو کرئی
کام دیو سبکو سُکھ کارن ۔ کالی کمل جگت سنگھارن
تا سون بھیو سکل جگ بھوبا ۔ تا مین جگت پرتشٹھت روپا
تا ہی مین ہو ہین پُن لینا ۔ یہ بھاگھت ہین پرگیہ پربینا
تا سون سب سے پر وہ پایا ۔ جاکے اوپر تا کی دایا

سو موہت نہین ہوے مہیت ۔ انیہ نہ بچن اُپاسے مہیت

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین ہرنو سب سنچیپ ۔ چرت مہاکالیہ سُن تیہہ مدھو اور دیپ

اتنی کتھا سُن راجہ سرتھ بولے اے مہاراج وہ کونسی دیبی ہی جو سب جیوون کو موہت کرتی ہی اور موہت کرنیکا کیا سبب ہی اور انکی پیدائش کہان سے اور انکا کیسا روپ ہی یہ سب ہمسے کہیے منی بولے کہ اے راجہ سُنیے جس طرح وہ بھگوتی پیدا ہوئین ہین جب نارائن جی سنسار کو اپنے مین ملا سیش جی کی سیجا پر سمندر مین سوگئے تھے تب اُن بشن جیکے کان کے میل سے مدھو اور کیٹبھ دو دیت پیدا ہوئے اور بشن جی کی ناف سے پیدا ہوئے برہما جی کو کھانے دوڑے تب برہما جی نے انکو ایسے اور سری نارائن جی کو سوتے ہوئے دیکھ بڑی فکر کی کہ بھگوان تو سوتے اور یہ دانو بڑے کٹھور روپ ہین اب ہمارا کلیان کیسے ہو کیا کرین کہان جاوین اسطرح فکر کرتے ہوئے کام کے سدھ کرنے والی یہ مت ہوئی کہ جس دیبی کے قابو ہو بھگوان بھی سوگئے ہین اب اُسکی سرن مین جاوُن یہ کہہ استت کرنے لگے

چوپائی

دیو دیو جگد ھاتر بھوانی ۔ بھگتا بھشٹ پھل پردانی
جگ مایا مہا یا ساگر ۔ شین کرن منہ ہو تم ناگر
تو اگیا بس سب جگ کا جا ۔ کرت مات پر ہر سب لاجا
کال راتر مہاراتر موہ نش ۔ تم بیا پنی دیب دسھو دش
مہنیا مدھو منی پر اپر ۔ پرمار ادھیا متی گُنا کر
ایکا ایک سرو یا دیبی ۔ اور دو تیا سب شکم سیوی
ترئی تر ورگ تلیہ اُر ترجا ۔ رُجا نمکا داس بہت دُرجا
تم پنچھی پنچ بھو نیشتی + ۔ ششٹھی ششٹھیشیری مہیشی
تم ستیمی سپت بار یشی ۔ سپت سپت بردان پریشی
بس نابھدا اشٹمی بھوانی ۔ نوراگیشری نوگرہ مانی
دشمی دش دس پوجیا ماتا ۔ دش دس بہاپن ناون گاتا
ایکا دشا نمکا ایکا دس ۔ رو در سپوجت دیبی ہو اس
دو داس بھو یا دوادشی مایا ۔ دو وادش رب اوپر تو دایا
تریو دشی تیرہ گن بیاری ۔ اب تم رچھیا کرو ہماری
چتر دشی سندر بر یرد تو ہین ۔ چودہ مَن پر سوت اب ہوئین
پنچادھک دس مد یا کالی ۔ پنچ دسی تھرا ہو کر پالی

گھورش بھو جا گھورشنی گھورش
دیو دیو کملاپت سوودت
انکے بدھ ہیت ہرہ جگاوؤ

چندر کلامئی دیپ وسودش
مدھوکیٹبھ لکھ مم من رودت
اتنو ہور کھا اور لاڈدت

جب اس طرح تامسی دیبی کی استت کی گئی تو اُنھون نے دیوتون کے دیوتا سری نارائن جی کے بدن سے نکل اون دیتون کو موہت کیا جب ایسا ہوا تو پرماتما مہا بشن جی جاگے اور انھون نے دیتون کو دیکھا تب وہ دیت مدھوسوون بھگوان کو دیکھ لڑائی کا ارادہ کر سری بشن جی کے پاس پہونچے اور سری بھگوان اُنسے لڑنے لگے یہان تک پانچہزار برس تک لڑائی ہوئی وہ دیت مہامایا سے موہت ہوئے سری بشن جی سے بولے کہ ہم بہت خوش ہین بردان مانگو اس طرح کے اُنکے کلام سُن آدپورکھ بھگوان نے بر مانگا کہ تم دونون ہمارے ہاتھ سے مرو تب وہ بڑے بلوان سری بشن جی سے پھر بولے کہ ہمکو وہان مارو جہان پانی مین زمین ڈوبی ہو سری بھگوان نے اچھا کہا اُن دونون کے سر اپنی جانگھون پر رکھ سدرشن چکر سے کاٹ ڈالے اسطرح برہما کی اسُتت کرنے سے دیبی ظاہر ہوئی اور اُنکا مہاکالی نام ہوا اب مہالچھمی کی پیدایش کہتے ہین سُنیے۔

ادھیاے بارھوان [۱۲]

دوہا

دوادش[۱۲] کے ادھیاے مین مہالچھمی کی گاتھ
کہون مہاسُر سُتی کی سُنکے ہوہ سناتھ

میدھا مُنی بولے کہ بھینس کے حمل سے پیدا ہو مہکھاسُر سب دیوتون کو فتح کرکے جگت کا مالک ہوا اور سب دیوتون کا ادھکار اپنی طاقت سے جیت کر بھوگ کرنے لگا اُسی سے شکست کھا کر دیوتا برہما کی سرن مین گئے پھر اُنکو آگے کر شیوجی اور بشن جی کے استھان کو گئے اور مہکھاسُر کا کل احوال کہا کہ اے مہاراج سب دیوتون کے استھان بدذات مہکھاسُر نے لیلیے اُنکے ادھکار آپ ہی بھوگتا ہے اب اُس بدذات کے مرنے کی تدبیر سوچیے اس طرح دیوتون کے کلام سُن شنکر برہما اور بشن جی کو غصہ آگیا کہ بشن جی کے مُنہ سے ہزار سورجون کے مانند تیج ظاہر ہوا پھر ترتیب وار سب دیوتون کے بدن سے کچھ کچھ تیج نکلا جس سے سب دیوتا خوش ہوئے تھے جو شیوجی کا تیج تھا اُسی سے بھگوتی کا مُنہ ہوا جمراج کے تیج سے بال بشن جی کے تیج سے بازو چندرمان کے تیج سے پستان اندر کے تیج سے بیچ کا حصہ برن کے تیج جنگھا اور زمین کے تیج سے چوتڑ برہما سے چرن سورج سے پانون کی انگلیان اندر سے ہاتھ کی انگلیان کبیر کے تیج سے ناک پرجاپت کے تیج سے دانت اگن کے تیج سے آنکھین سندھیا کے تیج سے ابرو بایو کے تیج سے کان اسطرح سبکے تیج سے بھگوتی پیدا ہوئی جسنے مہکھاسُر کو مارا پھر اُس بھگوتی کو شیوجی نے ترسول بشن جی نے چکر برن نے سنکھ اگن نے شکت بایو نے دھنکھ بان اندر نے بجر اور ایراوت نے گھنٹہ جمراج نے کال ڈنڈ برہما جی نے رودراچھ کی مالا اور کمنڈل سورج نے روئین اور اپنی کرن کال نے ڈھال اور تلوار سمندر نے ہار دو کپڑے چوڑامن کُنڈل کنگن بازوبند اردھ چندر گھونگرو کنٹھی بشوکرما نے کُلھاڑا ہیموان نے شیر سواری کے لیے اور طرح طرح کے رتن اور کبیر نے شراب پینے کا برتن سیش جی نے ناگ ہار دیا اسی طرح اور دیوتون نے بھگوتی کی پوجا کی اور سب دیوتا طرح طرح کے استوترون سے اُستت کرنے لگے اُنکی اُستت سُن بھگوتی نے مہکھاسُر کے مارنے کے لیے بڑا شور کیا اُس سے مہکھاسُر متعجب ہوا اور بڑی فوج لیکر

دیبی جی کے پاس پہونچا اور لڑائی کرنے لگا جسکی فوج کے افسر چکھیر دُردھر دُرمکھہ باسکل تامر اور بدلاکھیہ تھے انکے سوا اور بھی بہت تھے دیبی جی نے میدان لڑائی مین باری باری سے مہکھاسُر کی سب فوج کے افسرون کو مارڈالا تب مہکھاسر جنگ کرنے لگا جو ہاتھی وغیرہ کا روپ دھارن کرکے لڑتا تھا اور دیبی نے اُسکے سب روپ مارے اخیر مین بھینسے کے روپ کا بھی سر کاٹ ڈالا اور اُسکی فوج مین بڑا ہاہاکار مچا سب دیوتا بھگوتی کی استت کرنے لگے اسطرح مہالچھمی جی کی پیدایش ہمنے کہی اب سرستی کی پیدایش سُنیے ایک سمے شمبھ اور نشمبھ دونون بھائی بڑے دیت پیدا ہوئے اُنسے دُکھی ہو دیوتا اپنی اپنی جگہہ چھوڑ ہمالے پہاڑ پر جاکر دیبی کی استت کرنے لگے —

چوپائی

جو دیبی بھگتا رت نا سنی
داانو دارن شیل باسنی
ہے دیولیش بھگت سُکھدا ین
ہر ہر بدھ سروپ من بھاین
سرشٹ استھت ناسن جگ کیرا
سدا کرت مادھو ہین دیرا
ہوہُ پرسن ہتواب ماتا
شمبھ نشمبھ دیت دوے بھراتا
یہ بدھ جبب سنت بھئی بھوانی
بولی گرجا جب شمبھ بانی
کارن کون نمت تم دیوا
کیہہ لگ کرت ہماری سیوا

اُسیوقت بھگوتی کے روپ سے کوشکی نام بھگوتی پیدا ہوئی اور دیوتون سے بولی کہ اے دیوتو ہم تمھارے استوتر سے خوش ہین بر دان مانگو یہ سُن دیوتون نے بر مانگا کہ اے دیبی شمبھ اور نشمبھ دونون دیت ہمکو بہت دُکھی کرتے ہین اسلیے اُنکے مارنے کی تدبیر سوچیے یہ سن دیبی جی بولین کہ اے دیوتون کے دشمن ہم دونون شمبھ اور نشمبھ کو مارینگی تم سب اطمینان رکھو اتنا کہہ دیوتون کے دیکھتے ہی دیکھتے دیبی انتردھیان ہوگئین اور دیوتا خوش ہوکر سُمیر پربت کے درون مین چلے گئے دیبی بھی وہان سے انتردھیان ہو ہمالے پہاڑ پر سُندر روپ دھارن کر جا بیٹھی تھی وہان شمبھ کے دُوت چنڈ اور مُنڈ نے دیکھا اور آکر شمبھ سے کہا کہ اے شمبھ جی جتنے دنیا مین رتن ہین وہ سب آپ بھوگتے ہین اور ہمنے ایسی عورت دیکھی ہے کہ اُسکے برابر دوسری تینون لوکون مین نہین آپ اُسے لیکر بھوگ کیجیے اُسی طرح کی نہ دیتون کی نہ ناگون نہ گندھربون کی نہ دانودنکی نہ منکھونکی نہ دیوتونکی کوئی عورت ہے اسطرح کی باتین سُن شمبھ نے ایک سُگریو دوت کو بھیجا وہ دیبی کے پاس جاکر شمبھ کے بچن کہنے لگا کہ اے دیبی شمبھ دیت تینون لوک کے رتنون کا بھوگ کرنے والا ہے اُسنے جو کہا ہے سنیے کہ کیونکہ ہم رتنون کے بھوگ کرنے والے ہین اور تم رتن ہو اسلیے ہمارے ساتھ شادی کرو جو دیوتا اور دیتون کے رتن ہین اُنکے بھوگنے والے ہم ہی ہین اسلیے کام سے تعلق رہنے والے رسون سے ہمارے پاس رہو یہ سُن دیبی جی بولین اے دوت تم سچ کہتے ہو اور اپنے مالک کو بڑے پیارے ہو مگر جو قول اسکے پیشتر ہمنے کیا وہ جھوٹھ کیسے ہو سکتا ہے اُسے سُنو وہ یہ ہے کہ جو ہمارے غرور کو دور کر دے اور ہماری طاقت کو لپست کر ڈالے اور ہمارے ہی برابر طاقت ور ہو وہی ہمارا خاوند ہوگا اسلیے دیت سے کہدینا کہ ہماری اس پرتگیا کو پوری کرکے شادی کرے وہ تینون لوک مین کیا نہین کر سکتے اس طرح دیبی کے بچن سُن دوت نے سب احوال آکر شمبھ سے کہا دوت کے بچن سُن شمبھ نہایت غصہ ہو دھومرلوچن دیت سے بولا کہ اے دھومرلوچن تو بہت جلد جا اور اُس بدذات کو پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے لا اتنا حکم پا دھومرلوچن ساٹھ ہزار دیت لے دیبی کے پاس گیا اور ہماچل پر بیٹھی

ہوئی دیبی سے بولا کہ ای دیبی شمبھ یا نشمبھ جا ہو جسکو اپنا خاوند بناؤ جو ایسا نہ کرو گی تو جھونٹے پکڑ دیتیون کے راجہ کے پاس لیجاوینگے یہ سن دیبی
جی بولین ای دیتیون کے راجہ سچ کہتے ہو مگر ہم کہتی ہین کہ تمھارے راجہ اور تم کیا کر سکتے ہو اتنا سن دھومر لوچن دیبی کی سامنے دوڑا کہ ایک
ہنکار سے دیبی نے اُسے بھسم کر ڈالا اُسکی فوج شیر نے مار ڈالی جو کوئی باقی بچے اُنسے شمبھ نشمبھ یہ سب حال سن نہایت غصہ ہوا اور غصہ
کر کے اسنے ترتیب سے چنڈ منڈ اور رکت بیج کو بھیجا اُنسے بڑا جنگ ہوا دیبی جی نے فوج سمیت اُن تینون کو بھی مارا تب بڑے بلوا شمبھ
اور نشمبھ آگے پیچھے آئے اور دیبی جیکے قابو ہو جانیکے سبب بہت جلدی مارے گئے جب اسطرح شمبھ وغیرہ مارے گئے تو دیوتون نے
بڑی اُستت کی اے راجہ اسطرح ہینے تمسے مہاکالی مہالچھمی اور مہاسرستی کی پیدایش کہی یہی سکو پیدا پرورش اور ناس کرتی ہین اسلیے
اے راجہ تم انھین بھگوتی کا پوجن کرو وہ سبکا موہ ناس کرتی ہے تمھارا بھی ناس کرینگی اس طرح مُن کے بچن سُن راجہ دیبی کی سرن مین گئے اور
نراہار رہو دیبی کی مٹی کی مورت بنا پوجا کرنے لگے اور پوجا کے اخیر مین اُسنے اپنا گوشت کاٹ کاٹ کر بلدان دیا تب خوش ہو کر دیبی جی ظاہر
ہوئین اور درشن دیکر بولین کہ بردان مانگو راجہ نے اپنے موہ کا ناس کرنے والا گیان اور بے کھٹکے راج مانگا دیبی جی نے کہا اے راجہ
نے کھٹکے کا راج اور موہ کا ناس کرنے والا گیان تمکو اسی جنم مین ہوگا اور سُنو دوسرے جنم مین تم سورج کے بیٹے ساورن مُن ہوگے اور
ہمارے بردان سے تمھاری بہت اولاد ہوگی اسطرح بردان دے بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور راجہ دیبی کی مہربانی سے منونتر کے مالک
ہوئے اے نارد جی ساورن کے جنم تم سے کہے اسکے پڑھنے اور سُننے والے پر دیبی جیکی مہربانی ہوتی ہے۔

ادھیاے تیرھوان [13]

دوہا

تیرھوین [13] ادھیاے مین شتیش مُنن کی گاتھ
بانی برنو سو سُنو سنکے ناؤ ماتھ

سری نارائن جی نارد جی سے بولے کہ اسکے پیچھے باقی چھ منوون کی کتھا ہے جسکے سُننے ہی سے دیبی کی بھگت ہوتی ہے ہو بھوت مُن کے
چھ بیٹے پیدا ہوئے جنکے نام یہ ہین۔ کارودکھ [1]۔ پر کھد ہٹر [2]۔ نابھاگ [3]۔ دشت [4]۔ سرجات [5]۔ اور ترشنک [6]۔ یہ سب بڑے
طاقتور ہوئے اُسکے بعد وہ چھون جمنا جیکے کنارے پر جاکر نراہار اور دم سادھ کر دیبی کی مورت علیحدہ علیحدہ بنا کر پوجا کرنے
لگے جسمین طرح طرح کی سامگری اکٹھی کرتے تھے اور کچھ عرصہ تک تو وہ پتے کھاتے رہے اور پھر ہوا کھاتے کھاتے اوقات بسر کی پھر صرف
پانی پیتے رہے اور پھر دھوان پیا کیے اُنکی اسطرح پوجا کرنے سے بہت اچھی مت ہوگئی جس سے سب موہ کا ناس ہوتا ہے اور
وہ دیبی کا دھیان کرتے تھے یہان تک کہ وہ صرف اپنے ہردے مین سنسار دیکھنے لگے اس طرح بارہ [12] برس گذر گئے کہ ہزار سورج کے
مانند دیبی ظاہر ہوئین اُنکو دیکھ راج پتر صاف دل سے اُستت کرنے لگے۔

چوپائی

جیت مہیشر اور ایشانی
بانگیو آرادھن جت پربتی
کلینگ کار گبرہ کلینگ کاری

کرنا ہے پر ماگن کھانی
ماگیو پر تیاوت شبھ نیتی
کمراج بھو سو دو بھاری

ہو دپر دسے ساہراج دانپی
ہرربٹ برشکرا ورونپی
یہ بدھ راج سُتن جب کنیا

مہہ کا یامد بدیہ پاینی +
بھوگ بردھنی روگ گُھودنی
سنبے بھوانی کیر پرسینا

تب بھگوتی خوش ہو بولین اے راج پتر ہم ہماری پوجا کرنے سے بنے پاپ شدھ بدھ ہوگئے اب جو تمھارے دل مین ہو بر مانگو دیر
نہ کرو ہم خوش ہین تمھاری مراد پوری کرینگی یہ سُن راج پتر بولے اے دیبی نشکنٹک راج اور بہت دنون تک رہنے والی اولاد اور عمدہ
بھوگ جس تیج اچھی عقل یہی سبکو بر دیجیے سری دیبی جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور ہمارے بچن یاد رکھنا تم لوگ بہت دن رہنے والی
اولاد کے ساتھ فترون کے مالک ہوگے اور ہماری مہربانی سے تمکو بڑی طاقت الغرض جس تیج اور بھبوت سب ہونگے اسطرح
بھرامری جگدمبکا سبکو بر دے جلدی انتردھیان ہوگئین وہ راج پتر اُسی جنم مین سب سُکھ سے راج بھوگنے لگے اور زمین پر اولاد پیدا
کر آپ دوسرے جنم مین منوون کے مالک ہوئے اور اُنکے یہ نام ہوئے اُنمین پہلے وچھ ساورن نوین منُ ہوئے جو دیبی کے پرساد سے نہایت
طاقت ور ہوئے دوسرے بیرساورن دسوین منُ ہوئے تیسرے سورج ساورن گیارہوین منُ چوتھے چندر ساورن بارہوین
ہوئے پانچوین رودر ساورن تیرھوین منُ ہوئے چھٹے لشن ساورن چودھوین ہوئے یہ سُن نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج یہ
بھرامری دیبی کون ہین کیسے پیدا ہوئین اُنکا چرتر کہیے ہم دیبی کی کتھا امرت کو پیتے ہوئے سیر نہین ہوتے کیونکہ امرت کے پینے والے
کسی وقت پر مرتے بھی ہین مگر دیبی کی کتھا امرت پینے والے کے آگے موت نہین آتی یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ سُنو اے نارد جگت
کی ماتا کے چرتر کہتے ہین کہ جسکے سُننے سے موچھ ہوتا ہی جو جو چرتر دیبی جیکا سنسار کے لیے ہوتا ہی وہ مہربانی کا بھرا ہوا ہوتا ہی جیسے ماتا
کی بچّہ کے اوپر ہوتی ہی اس سے پہلے ایک بڑا بلی دیوتون سے لڑنے والا پاتال مین ارن دیت پیدا ہوا وہ دیوتون کے جیتنے کی خواہش
کرکے بڑا تپ کرنے لگا اور برہما جی کو اپنا مددگار بنانے کے لیے ہموان پر جا کر گنگا جی کے کنارے پر عبادت کرنے لگا پہلے دم روک کر سوکھے
پتے کھا کر گایتری جپنے لگا اور دس ہزار برس صرف پانی پیکر رہا پھر دس ہزار برس تک ہوا کھا کر رہا پھر دس ہزار برس تک نراہار رہا
اسطرح عبادت کرتے ہوئے ارن دیت کے بدن سے آگ نکلی جس سے زمین جلنے لگی تو دیوتا یہ کہتے ہوئے کہ یہ کیا ہی برہما جی کے
سرن مین گئے جب برہما جی نے سُنا تو گایتری سمیت ہنس پر سوار ہو جہان وہ تپ کرتا تھا پہونچے تو کیا دیکھا کہ صرف اُسکی جان
باقی رہگئی تھی اور سینکڑون نسین نظر آتی تھین اور دھیان سے آنکھین بند کیے بیٹھا تھا گویا دوسرا آگ ہی ایسا دیکھکر کہا کہ جو
تمھارے دل مین ہو وہ بر مانگو ایسا کہتے ہی اُسنے آنکھین کھول دین تو دیکھا کہ برہما جی گایتری سمیت ہنس پر سوار آگے کھڑے
ہین اُنکی انیک استوترون سے استُت کر بر مانگا کہ ہم کبھی نہ مرین ارن کے بچن سُن برہما جی سمجھانے لگے کہ اے دانو برہما بشن
اور مہادیو بھی مرجاتے ہین تو اور کی کیا بات ہی اسلیے اور کچھ مانگو جسکو ہم دیسکین عقلمند لوگ ہٹھ نہین کرتے برہما جی کے ایسے بچن سُن
وہ پھر بولا کہ اچھا نہ مین لڑائی مین مارا جاؤن نہ ہتیار سے نہ پورو کھ سے نہ عورت سے نہ دو پانون والے سے نہ چار پانون والے
سے موت ہو اے دیوتا یہی بر دیجیے اور ایسی طاقت دیجیے کہ جس سے دیوتون کو فتح کرلون یہ سُن برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی
ہوا اتنا بردان دے برہما جی اپنے استھان کو چلے گئے تب دیت نے برہما جی کے بردان سے مغرور ہو پاتال سے اپنے
دیتون کو بلایا اور سب دیتون نے آکر اُسکو راجہ بنایا اور اندر پوری کو لڑائی کرنے کے لیے ایک ایلچی بھیجا ایلچی کے بچن سُن اندر

بہت کانپ گئے اور دیوتون کے ساتھ برہما جی کے استھان کو گئے اور برہما جی بشن جی کو لیکر مہادیو کے استھان کو گئے اور دیتون کے مارنے کی فکر ہونے لگی اُسیوقت اُرن دیت اپنی فوج لیکر دیولوک مین پہونچا اور سورج چندرمان اگن انکے ادھکار علیحدہ علیحدہ اُسنے لیلیے اور وہ سب کے کام کرنے لگا اور سورج وغیرہ بھی اپنے اپنے ادھکار سے گرکر کیلاس مین آئے اور اپنا اپنا دُکھ مہادیو جی سے کہا اُسوقت بڑا بچار ہوا کہ اب کیا کرنا چاہیے کیونکہ برہما جی تو بردان دیچکے ہین نہ لڑائی مین نہ سستر استر سے نہ پورکھ سے نہ عورت نہ دوپانون والے سے نہ چار پانون والے سے نہ دونون سے یہ مریگا یہ بچار کر سب فکرمند ہوگئے اور کچھ بھی نہ کرسکے اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ بھونیشری بھگوتی کو بھجو وہ تم لوگونکا کام کریگی اور اُرن دیت گایتری جپا کرتا ہے جب اُسکا جپنا چھوڑیگا تبھی مریگا یہ باتین بہت اونچی آواز سے سُنائی دین ایسی بانی کو سُن اندر جی برہسپت کو بلا صلاح پوچھنے لگے کہ اے برہسپت جی آپ دیتون کے راجہ کے پاس جائیے اور ایسا کیجیے کہ جسمین گایتری جپنا چھوڑ دے اور دیوتون کا کام ہو ہم بھگوتی کا دھیان کرتے ہین وہ خوش ہوکر تمھاری مدد کریگی برہسپت جی کو ایسا سمجھا کر آپ سب جامبوندیشر بھگوتی کے پاس گئے اور سوچے کہ یہ بھگوتی کلیان کریگی وہان وہ مایا بیج جپنے اور دیبی کا جگیہ کرنے لگے اور برہسپت جی بہت جلد سُرگ مین دیت راج کے پاس پہونچے اُسنے برہسپت جی کو دیکھ کر پوچھا کہ اے مُن جی کہان آپ آئے ہین اور ہم تو تمھارے دشمن ہین پھر آپ کا یہان آنا نامناسب تھا اُسکے بچن سُن برہسپت جی بولے کہ آپ اُس بھگوتی کی پوجا کرتے ہین کہ جنکی سیوا ہم کرتے ہین پھر ہمارے دشمن تم کیسے ٹھہرے وہ کھویہ سُن اُسنے دیوتون کی بھگوتی جانکر مارے غرور کے جپنا چھوڑ دیا کیونکہ مہامایا نے اُسکو موہت کردیا تھا گایتری کے چھوڑ دینے سے دیت کا تیج جاتا رہا برہسپت جی اپنا مطلب کر وہان سے چلدیے اور یہان آکر سب حال اندر سے کہا تب سب دیوتا خوش ہوکر پرمیشری کو بھجنے لگے اس طرح بہت عرصہ گذر گیا کیوقت مین کروڑون سورج کے مانند تیجوان کروڑن کام دیون کی خوبصورتی لیے بھگوتی ظاہر ہوئین جو نہایت عجائب کپڑے پہنے اور زیورات سے آراستہ ایک عمدہ بھونرا ہاتھ مین دبائے تھی اور برابھیہ ہاتھ مین لیے شانت سروپ کرناکی ساگر بھونون کی مالا پہنے اور بے تعداد بھونرون سے سجی ہوئی جو بھونرے ہر نیکار رہے تھے انکو دیکھ برہما جی وغیرہ دیوتا استت کرنے لگے ۔

مول ۱

नमो देवि महाविद्ये सृष्टि स्थित्यन्त कारिणि । नमः कमल पत्राक्षि सर्व्वाधारे नमोनमः ॥ १ ॥

ٹیکا

(۱) اے دیبی سرشٹ کی استت اور سنگھار کرنے والی اور کمل کے پتون کے مانند آنکھون والی اور سبکی آدھار تمکو نمشکار ہو ۔

مول ۲

सविश्व तैजसप्राज्ञ विराट् सूत्रात्मिके नमः । नमो व्याकृत रूपायै कूटस्थायै नमोनमः ॥ २ ॥

ٹیکا

(۲) اے بشن جی کا روپ اور بشو کا تیج اور بیاکرن کا روپ انترجامی تمکو نمشکار ہو ۔

مول ۳

दुर्गे सर्गादि रहिते दुष्ट संरोध नार्गले । निरर्गल प्रेमगम्ये भर्गे देवि नमोऽस्तु ते ॥ ३ ॥

ٹیکا

(۳) اے دُرگا جنم مرن وغیرہ سے رہت اور دُشٹون کے روکنے والی اور پریم سے ملنے والی اور تیج کی روپ تمکو نمشکار ہے۔

مول ۴

नमस्श्री कालिके मातर्न्नमो नील सरस्वती। उग्रतारे महोग्रे ते नित्यमेव नमो नमः ॥ ४ ॥

ٹیکا

(۴) کالکا- نیل سرستی- اوگرتارا- مہوگرا تمکو ہمیشہ نمشکار ہے۔

مول ۵

नमः पीताम्बरे देवि नमस्त्रिपुर सुन्दरि। नमो भैरवि मातङ्गि धूमावति नमो नमः ॥ ५ ॥

ٹیکا

(۵) بگلا مکھی- ترپُر سُندری- بھیروی- ماتنگی- دھوماوتی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۶

छिन्नमस्ते नमस्तेऽस्तु क्षीरसागर कन्यके। नमस्शाकम्भरि शिवे नमस्ते रक्त दान्तिके ॥ ६ ॥

ٹیکا

(۶) چھِن مستا- چھیر ساگر کی کنیّا- شاکمبھری شوا رکت دنتکا تمکو نمشکار ہے۔

مول ۷

निशुम्भ शुम्भ दलिनि रक्तबीज विनाशिनि। धूम्र लोचन निर्न्नाशे वृत्तासुर निबर्हिणि ॥ ७ ॥

ٹیکا

(۷) شُمبھ اور نشُمبھ کی مارنے والی اور رکت بیج اور دھومرلوچن کی ناس کرنے والی اور برترا سُر کی ہرنے والی تمکو نمشکار ہے۔

مول ۸

चण्ड मुण्ड प्रमथिनि दान वान्त करे शिवे। नमस्ते विजये गङ्गे शारदे विकचानने ॥ ८ ॥

ٹیکا

(۸) چنڈ منڈ اور سب دیتون وغیرہ کی ناس کرنے والی شوا بجیا گنگا شاردا بکچانن تمکو نمشکار ہے۔

مول ۹

पृथ्वी रूपे दया रूपे तेजो रूपे नमो नमः। प्राण रूपे महारूपे भूत रूपे नमो नमः ॥ ९ ॥

ٹیکا

(۹) پرتھوی روپ دیا روپ تیج روپ پران روپ مہاروپ اور بھوت روپ تمکو نمشکار ہے۔

مول ۱۰

विश्व मूर्त्ते दया मूर्त्ते धर्म्म मूर्त्ते नमो नमः। देव मूर्त्ते ज्योति मूर्त्ते ज्ञान मूर्त्ते नमो नमः ॥ २० ॥

ٹیکا

(۱۰) بشو کی مورت دیا کی مورت دھرم کی دیو کی مورت جوت کی اور گیان کی مورت تمکو نمشکار ہی۔

مول ۱۱

गायत्रि वरदे देवि सावित्रिंच सरस्वति ॥ नमस्स्वाहे स्वधे मात र्दक्षिरो ते नमो नमः ॥ २१ ॥

ٹیکا

(۱۱) گایتری — بر دینے والی — ساوتری سرستی سُواہا سدھا دچھنا سب تمھیں ہوا ے ماتا نمشکار ہی۔

مول ۱۲

नेति नेतीति वाक्यैर्य्यो बोध्यते सकलागमैः। सर्व्वं प्रत्यक्स्व रूपान्ता म्भजामः परदेवताम् ॥ २२ ॥

ٹیکا

(۱۲) جو بھگوتی نیت نیت کہکے سب بیدون سے تبلائی جاتی ہی اُس سرب روپنی سرشٹھ دیوتا کو بھجتے ہین۔

مول ۱۳

भ्रमरै र्व्वेष्टिता यस्माद्भ्रामरी या ततः स्मृता ॥ तस्यै देव्यै नमो नित्यै नित्यमेव नमो नमः ॥ २३ ॥

ٹیکا

(۱۳) جو بھگوتی کہ بھونرون سے ڈھانپی ہوئی ہی اور اسی سے بھرامری کہی جاتی ہی اُس دیبی کو ہمیشہ نمشکار ہی۔

مول ۱۴

नमस्ते पार्श्वयोः पृष्ठे नमस्ते पुरतोम्बिके। नमः ऊर्ध्वन्नम श्चाधस्सर्व्वत्रैव नमो नमः ॥ २४ ॥

ٹیکا

(۱۴) بغل کی طرف پیچھے آگے اوپر نیچے سب جگہہ رہنے والی امبکا کو نمشکار ہی۔

مول ۱۵

कृपाङ्कुरु महादेवि मणि द्वीपाधि वासिनी ॥ अनन्त कोटि ब्रह्माण्ड नायिके जगदम्बिके ॥ २५ ॥

ٹیکا

(۱۵) من دویپ مین رہنے والی اننت کروڑ برہمانڈون کی مالک جگد مبکا مہادیبی کرپا کرو۔

مول ۱۶

जय देवि जगन्मात र्जय देवि परात्परे ॥ जय श्री भुवनेशानि जय सर्व्वोत्तमोत्तमो ॥ २६ ॥

ٹیکا

(۱۶) جگت کی ماتا پرے سے پرے سری بھونیشانی اور سب اُتمون سے اُتم بھگوتی تمھاری جے ہو۔

ہول ۱۷

कल्यारा गुरा रत्ना ना माकरे भुवनेश्वरि ॥ प्रसीद परमेशानि प्रसीद जगतोऽरणे ॥ २७॥

ٹیکا

(۲۷) کلیان اور گن روپی رتنون کی کھان بھونیشری پرمیشانی خوش ہوجاؤ۔

سری نارائن جی بولے کہ جب اسطرح بھگوتی نے دیوتون کے بچن سُنے تو کوکلا کے مانند بولی کہ اے دیوتو ہم خوش ہین جو چاہو بردان مانگو دیبی کے بچن سُن دیوتا بولے کہ ہم دیتون سے دُکھ پائے ہوئے بہت دُکھی ہین اتنا سُن بھگوتی نے آنکھین بھونرون کو جو اُنکے ہاتھ مین تھے اُسکایا اور وہ بھونرے آگے پیچھے بہت سے تھے اور اُنکے سوا اور بھی بھگوتی نے ظاہر کیے جن سے تینون لوک بھر گئے جیسے کہ اُڑنے والون سے آکاس بھر جاتا ہے اور اُن بھورون سے انترچھ پورن ہوگیا اور پرتھوی آکاش پہاڑ کی چوٹیون اور درخت جنگل سب مین اندھیرا ہوگیا اور سب جگہ بھونرے نظر آتے تھے اور وہ دیتون کی چھاتیان پھاڑنے لگے جیسے کہ شہد نکالنے والے آدمیون کو شہد کی مکھیان لپٹ جاتی ہین اور اُنکو ہتیار وغیرہ چلانے کا قابو نہین پڑتا ویسے ہی نہ تو دیت بھاگ سکتے نہ لڑائی کر سکتے تھے آخر کار جو جہان رہا وہ وہان مرگیا ایک ہی لحظہ مین سب دیت مرگئے کوئی کسی سے اپنا حال نہ کہہ سکا اسطرح کام کر سب بی کے پاس پہونچے دیکھکر بڑا تعجب کرنے لگے کہ کیا تماشا ہوا تب برہما بشن اور شیو وغیرہ دیوتا خوش ہو دیبی کی استُت کرنے لگے اور طرح طرح کی سامگریون سے پوجا اور جے جے شبد کرنے لگے اور آسمان سے پھول برسائے اور نقارے بجے اور اپسرا ناچنے لگین مُن بید پڑھنے لگے اور مردنگ مُرچا بین طبلے ڈمرو سنکھ گھنٹے وغیرہ بجنے لگے جنسے تینون لوک بھر گیا اور بھگوتی کی طرح طرح کے استوترون سے ہاتھ جوڑ جوڑ کے استُت کرنے لگے اور یہ کہنے لگے کہ اے ماتا تمھاری جے ہو جے ہو تب بھگوتی سب کو علٰحدہ علٰحدہ بردان اور بھگتی دے کر اُنکے دیکھتے ہی دیکھتے انتردھیان ہوگیئن۔

چوپائی

یہ بھرامری چرت ہین گاوا ۔ سکل بھانت جو تمھین سناوا

پڑھت سُنت جو یہ تاپا پا ۔ ہوت ناس پاہین نہین داپا

سُنت ہوت اسچرج بھوری ۔ سنا اور نون تارن کھوری

یہ بد سکل مُن کی گاتھا ۔ پڑھت سُنت سو ہوت سناتھا

یہ مُن چرت پاپ کے ناسک ۔ دیبی مہاتم کیر پرکاسک

پڑھت سُنت سُبھ پد یہ جہین ۔ دیبی لوک لست تر تہین

سکل پاپ پر ہروہ ہوئی ۔ دیبی لوک نواسی ہوئی

پاہین سنشے کچھ نہین بھائی

دیبی پوج کاہ نہین بھائی

گیارھوان اسکندھ

ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین سدا چار پرسنگ | تا مین پراتر کال کی کرتیہ ای شبھ دھنگ

نارد جی نے دسوین اسکندھ کی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے ناراین جی آپنے بڑے تعجب دینے والے دیبی کے چرتر کہے کہ بھگوتی کا دیوتون کے لیے پیدا ہونا اور دیبی کی مہربانی سے دیوتا اور سوامیحومُن کا ادھکار پانا کہا اب ہم یہ سُنا چاہتے ہین کہ بھگوتی جس آچار کرنے سے خوش ہوکر اپنے بھگتون کی پرورش کرتی ہو وہ کہیے نارایَن جی بولے اے نارد جی جس پوجا سے دیبی خوش ہوتی ہو اُسکے آچار کی ترتیب سُنیے جو صبح اُٹھکر ہر روز کرنا چاہیے مگر ہم وہ کہینگے جس سے برہمن اچھے کرم ہی کیا کرے کیونکہ اپنی مدد نہ باپ کرتا اور نہ مان اور نہ عورت کرتی بلکہ صرف دھرم ہی مددگار ہوتا ہو اسلیے ہمیشہ دھرم اکٹھا کرنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم ہی کی مدد سے آدمی کے دُکھ چھوٹ جاتے ہین پہلے آچار دھرم ہے چاہے وہ بید کا کہا ہوا ہو یا سمرتی مین لکھا ہوا اسلیے برہمن وہ آچار ضرور روزمرہ کرے آچار سے عمر بڑھتی ہو اور آچار ہی سے اچھا اَن ملتا ہو اور آچار ہی سے پاپ ناس ہوتا ہو آچار ہی آدمیون کا کلیان دینے والا ہو اُسکے سبب سے آدمی سُکھی ہوتا اور مرکر بھی اُسکو سُکھ ملتا ہو اور جو لوگ اگیان سے اندھے ہین انکی آتما گھوم رہی ہو انکو مکتی کی راہ دکھانے کو آچار ہی بڑا دیپک ہو آچار ہی سے آدمی اُتم ہوتا ہو اور آچار سے سب کرم ملتے ہین کرم سے گیان پیدا ہوتا ہو یہ منُ جی نے کہا ہو یہ آچار سب دھرمون سے اُتم اور بڑی عبادت ہو اور یہی گیان ہو اسی سے سب گیان سدھ ہوتا ہو اور جو برہمن آچار بغیر ہین وہ سودرون کے مانند باہر نکال دینے کے لائق ہین کیونکہ جیسے سودر ویسے بغیر آچار کے برہمن آچار دو قسم کے ہین ایک شاستر کا لکھا ہوا دوسرا دنیاوی جو اپنا بھلا چاہے وہ دونون کرے کوئی چھوڑ دینے کے لائق نہین گانون کا دھرم ذات کا دھرم دیس کا دھرم کُل کا دھرم لوگون کو سب کرنے چاہئین کوئی نہ چھوڑنا چاہیے کیونکہ دُر آچار پورکھ دُکھ بھاگی اور ہمیشہ بیمار رہتا ہو اور اُسکی لوگ ہمیشہ بدنامی کیا کرتے ہین مگر ویسے ارتھ اور کامون کو چھوڑ دے جس سے دھرم جاتا رہے کیونکہ جس دھرم سے کسی اور جاندار کو دُکھ ہو اور جو نرک وغیرہ مین ڈالتے ہین جو بڑے دُکھ دیتے ہین اُنکو ضرور ترک کرے اتنی کتھا سُنکر نارد جی نے پوچھا کہ اے منُ جی شاستر تو بہت ہین یقین کیسے ہو اسلیے دھرم مین جسکا پرمان ہو وہ کہیے سری نارائن جی بولے کہ پرمیشر کی شرتی اور سمرتی دو آنکھین ہین اور پُران دل ہو انھین تینون مین جو دھرم لکھے ہون وہ ٹھیک ہین انکے علاوہ دھرمون کا پرمان نہین جہان کہین ان شرتی اور سمرتیون مین آپسمین اختلاف ہو وہان سمرتی اور پران سے سرتی کا پرمان زیادہ ہی اسلیے شرتی کا پرمان زیادہ ہو اسلیے شرتی کا کہا ہوا وہان زیادہ مانا جاویگا پھر جو سمرتی اور پُران مین برودھ ہو تو سمرتی کا پرمان ہوگا کیونکہ پُران سے سمرتی سرشٹھ ہو اور جہان شرتی مین بھی دو قسم کا دھرم کہا ہو وہان دونون دھرم درست ہین اور سمرتی دو یا تین بتاتی ہین وہان یہ دیکھنا چاہیے کہ یہ کس کے کی بات ہو اُسی سے برودھ مٹا لینا چاہیے اور پُرانون مین کہین

تنتر کے مطابق لکھدیا گیا ہی اُس دھرم کو بھی قبول نہ کرنا چاہیے جو تنتر مین بید کے برابر بچن جہان لکھے ہون اُس تنتر کا بھی پران ہی اور جس تنتر کے لکھے بچن اور سُرتی سے پرتچھ مین برودھ پڑتا ہو اُس تنتر کے بچن کو کبھی نہ ماننا چاہیے ہمیشہ دھرم کے لیے بید ہی کو ماننا چاہیے اُسکے خلاف جو کچھ ہی وہ کبھی ماننا نہین چاہیے جو بید کے مارگ کو چھوڑ اور کا پرمان کرتا اُسکے سکھانے کے لیے جم کے لوک مین طرح طرح کے کمبھی پاک وغیرہ نرک موجود ہین اسلیے سب تدبیرون سے بید کا کہا ہوا مارگ ہی کا آسرا کرے یا سُمرتی پران اور تنتر جو بید کے خلاف ہون تو اُنکا پرمان کرے بید کے خلاف ہونے پر انکا پرمان کبھی نہین ہو سکتا اور جو لوگ بڑے شاستروں کے کہنے کے موافق لوگون کو دوسری راہ مین چلاتے ہین وہ لوگ نیچے کو منہ اور اوپر کو پانون کرکے نرک مین ڈالے جاتے ہین کامی لنگ نے ہماری پاشپت بیکھانس ست والے مُدرا کا نشان رکھتے کیونکہ یہ بید کے مارگ کے باہر ہی اسلیے انکے پوجنے والے نرک مین جاتے ہین اسلیے آدمی کو چاہیے کہ بید کے کہے ہوئے اچھے کرم کرے ہر دن اُٹھکے یہی سوچنا چاہیے کہ آج ہمنے کیا کیا کتنا دیا دلایا بچن سے اُپکار کیا اور بڑی بڑی تدبیرون سے مہاتماؤن کو خوش کیا جاویگا اب روزمرہ کی صبح کی پوجا لکھتے ہین جب رات پہر بھر رہجاوے تو برہم کا دھیان کرے بائین پانون پر داہنا پانون دھرے منہ تھوڑا نیچے کو کر پھر چھاتی مین ڈاڑھی گھسے اور آنکھین بند کر پھر دیکھے اور دانت نہ گھسنے پاوین زبان تالو مین لگا دے مگر چلنے نہ پاوے اور منہ بند کرے اور جتنی اندریان ہین سبکو روکے پہلے پرانایام کرے پھر دل مین چراغ کے مانند روشن آتما کا دھیان کرے اُسمین دم سمیت اور دم بغیر دو پرانایام ہوے پھر منتر سمیت اور منتر بغیر یہ دو ہین پھر سُلچھ اور اُلچھ یہ سب چھ قسم کے پرانایام ہوئے پرانایام کے سم جوگ کو پرانایام کہتے ہین وہ ریچک کُمبھک کے بھید سے تین قسم کا ہی تینون تین تین اچھر کے نام سمیت ہین پہلے بائین ناک کے نتھنے کو بتیس مرتبہ بند کرکے اونکار جپے پھر چونسٹھ مرتبہ دونون نتھنے پکڑ کے جپے پھر سولہ مرتبہ چلتے ہوئے آہستہ آہستہ دم اُتارے پھر مولادھار لنگ ناف گلا پیشانی مین جو دو دو پتون کا کنول ہی اُسمین جو وہ اور چھ اچھر ہین اُنکو پرنام کرتا ہون ویسے ہی گلے مین جو سولہ پتون کا کنول ہی اُسمین سر کے حرفون کو پرنام کرتا ہون ویسے ہی مولادھار مین جو چار پتون کا کنول ہی اُسمین جو حرف موجود ہین اُنکو نمسکار ہی پھر کنڈلنی دیبی کا دھیان کرے جسکا دھیان ایک مرتبہ کہچکے ہین اُسکے بعد گرو کا دھیان کرکے دل سے اُپچار کی پوجا کرے اور اس منتر سے گرو کی استُت کرے۔

گرو کا منتر

مول

गुरु ब्रह्मा गुरुर्विष्णु र्गुरु र्देवो महेश्वरः ॥ गुरु रेव परं ब्रह्म तस्मै श्रीगुरुवे नमः ॥

ٹیکا

رام برہما بشن مہیشر پربرہم سب گرو ہی ہین اُس سری گرو کو پرنام ہی۔

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیہ ادھیاے مین پرات کرتبہ پھیک ۔ سوچارک ہرنوشنو سکل چت دے نیک

۴

سری نارائن جی بولے کہ آچار مین پورکھ کو بید پوتر نہین کرسکتے چاہو اُسنے کھٹرنگ بید بھی پڑھے ہون مگر مرتے وقت بید اُسکو ترک کردیتے ہین جیسے کہ جب پر جم آتے ہین تو پرندا نپے گھونسلے کو چھوڑ اوڑ جاتے اسلیے براہم مہورت یعنے بہت صبح رات کے پچھلے پہر مین اُٹھکر برہمن بید کا ابھیاس کرے پہلے تھوڑی دیر تک اپنے اشٹ دیو کو یاد کرے شاید بید نہ پڑھا ہو تو پہلے کیے ہوئے طریقہ سے چھ ساعت تک برہم کا ہی دھیان کرے جس سے جیو اور برہم ہمیشہ ایک ہوجایا کرے اسکے کرنے سے ایک ہی لحظہ مین آدمی جیون مکت ہوجاتا ہے اے نارد پچپن ڈنڈ پر اوکھا کال ہوجاتا ہے ستاون پر ارنودے اٹھاون پر پراتہ کال یعنے صبح باقی کو سورجودے کہتے ہین برہمن کو پہلے اُٹھکر حاجتین رفع کرنی چاہئین سونے کی جگہ سے اُٹھ نیرت دشا مین یا شمال مین جہان تک تیر کمان پر چھوڑنے سے جاتا یا اس سے بھی دس کمانون سے نکل حاجت رفع کر آوے برہم چاری تو کان پر جنیو رکھ کر مل موتر چھوڑے بان پرستھ اور گرہستھ پیٹھ طرف لٹکا کر گرہستھ اور بان پرستھ گلے مین کر پیٹھ پر جنیو لٹکا کر اور برہم چاری کان پر لپیٹ کر حاجت رفع کرے پھر زمین پر کچھ تنکے وغیرہ رکھے اور سر مین کپڑا باندھ خاموش ہو تھوکتا ہوا حاجت رفع کرے مگر جلدی جلدی اونچی سانسین نہ لے مگر پھل جوتی ہوئی زمین پانی مین یا مسان پہاڑ پورانے شوالے یا بنی ہری گھاس یا جس گڑھے مین کوئی جاندار ہو یا راہ مین مل موتر نہ کرے اور سندھیا جپ بھوجن دنت دھاون سرادھ ترپن دیوتا کے کام اور حاجتین رفع کرنے اور تیرتھین اور گرو کے پاس اور جگیہ دان اور برہم جگیہ مین برہمن کو خاموش رہنا چاہیے جب حاجتین رفع کرنے جاوے تو یہ منتر پڑھے۔

مول

इतो गच्छन्तु भूतानि वहिर्भूमिङ्करोम्यहम् ॥
देवता ऋषयः सर्वे पितरा चोरग राक्षसः ॥

ٹیکا

دیوتا رکھ پشاچ سانپ راچھس اور بھی جو کوئی جاندار ہو یہان سے جاوے مین مل موتر چھوڑتا ہون ۔
یہ پڑھ پرارتھنا کر مل موتر کے چھوڑنے کے بعد جیسا چاہیے شوچ کرے اور ہوا آگ برہمن سورج پانی گاے کو دیکھتے ہوئے کبھی مل موتر نہ چھوڑنا چاہیے دن کو جنوب کیجانب رات کو شمال کیجانب مُنہ کرکے مل موتر چھوڑے پھر ڈھیلے تنکے کپڑے وغیرہ سے مل موتر بند کردے پھر لنگ بائین ہاتھ مین پکڑ کے اُٹھے اور پانی کے پاس جاوے اور کسی برتن مین پانی اور کنارے سے مٹی لیکر دور چلا جاوے اگر برہمن ہو تو سفید مٹی لے چھتری ہو تو سرخ بیس ہو تو زرد سودر ہو تو کالی لے یا جس دیس مین جو ہو وہی برہمن لیلے اور پانی کے بیچ سے دیوتا کے گھر سے سانپ کے گھر سے اور چوہون کی کھودی ہوئی یا شوچ سے بچی ہوئی یہ سات مٹی نہ لینی چاہئین پیشاب سے دوگنا شوچ مین اور تین حصہ زیادہ تیرتھ مین سب کرنی چاہئین صرف پیشاب سے فارغ ہونے پر ایک مرتبہ لنگ مین اور تین مرتبہ بائین ہاتھ پھر دونون ہاتھون مین دو مرتبہ مٹی لگانی چاہیے اور موتر چھوڑنے سے مل چھوڑنے مین پیشاب سے دوگنا استنجا چھوڑنے کے پیچھے کے سوچ مین لنگ مین دو مرتبہ پاخانہ کی جگہ مین پانچ مرتبہ بائین ہاتھ مین دس مرتبہ پھر دونون ہاتھون مین سات مرتبہ اسی طرح گرہستھ کا سوچ بنایا اور اسکا دوگنا برہم چاری کرے بان پرستھ تگنا سنیاسی چوگنا کرین پہلے بائین پاؤن مین پھر دہنے پاؤن مین اور پھر دونون مین چار چار مرتبہ لگا دین اور ہرے آنولے کے برابر مٹی لگاوے اس سے کم نہ چاہیے یہ دن کا سوچ کہا رات کو اسکا آدھا بیمار اُسکا آدھا راہ چلنے والا اُسکا آدھا کرے اور اگر کا شودر اور جو کم نہین کرسکتا وہ اسطرح کرے کہ جسمین بدبو مٹ جاوے کچھ تعداد نہین ہے جسمین بدبو جاتی رہے اتنا شوچ سب برن کرین یہ بھگوان منُ نے کہا ہے بائین ہاتھ سے شوچ

کرے دہنے سے کبھی نہ کرے کیونکہ ناف کے نیچے کے کامون کے لیے بایان ہاتھ ہی اور ناف کے اوپر کے کامون کے لیے دہنا ہی اور
حاجتین رفع کرنے کے وقت پنڈت پانی کا برتن کبھی ہاتھ مین نہ لیے رہے جو غفلت سے لے ہی لے تو پراشچت کرڈالے اُسکا
پراشچت یہ ہی کہ تین رات دن صرف پانی پیکر گذارے پھر گایتری جپے تو سدھ ہو سکتا ہی اور وقت جگہ زر طاقت اچھی طرح جانکر سُستی
چھوڑ سوچ کرنا چاہیے مل کے چھوڑنے مین بارہ کلّے اور پیشاب کے کرنے کے بعد چار کلّے کرے اس سے کم کبھی نہ کرنا چاہیے اور
نیچے کو مُنہ کر بائین طرف کلّے بہانے چاہین پھر آچمن کر دانت دھووے اور کنٹل دُدھ ہارے درخت کی بارہ انگل کی داتون لے جو
چھوٹی اُنگلی کے برابر موٹی ہو اُسکے سرے مین پتھر یا اور کسی چیز سے کوٹ کوچی بنادے۔ اور انجیر گولر۔ امبہ۔ کرمب۔ بودھ
بیر۔ ان درختون کی داتون لے کر دانت دھووے اور دانت دھونے کے وقت یہ منتر پڑھے۔

अन्नाद्याय व्यूहध्व सोमोराजाय मागमत ॥ सभे सुरवम्भसालते यशसा चभगेनच ॥ २॥

داتون توڑنے کے وقت لکھا ہوا منتر پڑھے۔

आयुर्बलं यशो वर्चः प्रजापशु वसूनिच ॥ ब्रह्म प्रज्ञाञ्च मेधाञ्च त्वन्नोदेहि वनस्पते ॥ २॥

جس دن دانت دھاون نہ ملے یا دانت دھونا منع کیا گیا ہی اُسدن بارہ کلّے کر ڈالے اور پریوا اماوس چھٹہ نومی ایکادشی
اتوار انمین جو داتون مین لکڑی لگاتا ہی وہ اپنی سات پشت جلاتا ہی اور جانو کہ وہ سورج کو کھا چکا دانت دھونے کے اخیر
مین پانون دھووے پھر تین مرتبہ پانی پیوے پھر سایہ اور انگوٹھے سے دو مرتبہ پانی چھو ناک کے دونون طرف چھووے
پھر انگوٹھے اور چھنگنیا سے دونون آنکھین پھر چھوٹی اُنگلی اور انگوٹھے سے کان اور چھاتی کر تل سے سب اُنگلیون سے سر چھووے

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب تیا دھیاے مین سنانا وک بدھ نیک | تپن رو در اچھ مہاتم سب بدھ کہیے ٹھیک

سری ناراین جی بولے کہ اُنکار سمیت گایتری کو یاد کر چوٹی باندھے پھر آچمن کر ہردے بازو کندھے چھووے اور چھینکنے تھوکنے
اور داتون مین جو ٹھے ہونے پر اور جھوٹھ بولنے پر یا جو لوگ اپنے برن سے گرے ہوئے ہین اُنسے بات چیت کرنے پر برہمن اپنا
دہنا کان چھوئے تو سدھ ہو جاوے کیونکہ آگ پانی بید چندرماں سورج ہوا یہ سب برہمن کے دہنے کان مین رہتے ہین اُسکے
بعد ندی تالاب وغیرہ کے پاس جا سدھ ہونے کے لیے صبح کا اشنان کرے کیونکہ یہ دیہہ بہت میلی ہی جسمین نو دروازون سے مل بہا
کرتا ہی اسکے سدھ کرنے کے لیے صبح کے وقت نہانا چاہیے اسکے سوا جہان نہ جانا چاہیے اور نالائق عورت کے ساتھ بھوگ کرنے مین
اور تنہائی مین جو بتھن وغیرہ کے کرنے مین پاپ ہوتا ہی وہ سب نہانے سے چھوٹ جاتا ہی کیونکہ نہانے بغیر رہنے سے پورکم کی
سب کریا نشپھل ہو جاتی ہین اسلیے ہر روز صبح کے وقت نہانا چاہیے پھر کُشا دھارن کرنا چاہیے جو سات دن برابر بغیر نہائے رہتا
وہ برہمن سُودر ہو جاتا ہی اور جو تین دن سندھیا نہین کرتا اور بارہ دن بغیر اگنی کے رہتا وہ برہمن سُودر ہو جاتا ہی اور کیونکہ ہوم مین
تھوڑا وقت صرف ہوتا اور نہانے مین بہت عرصہ ہوتا ہی اسلیے صبح کے وقت بہت اسنان نہ کرے جس سے ہوم کال مین کچھ

بھید پڑ جاوے ابھی دوپہر کے وقت تو نہانا ہی ہوگا گایتری سے زیادہ کوئی منتر اس لوک اور پرلوک مین نہین ہی کیونکہ اسکے یہی معنی ہین کہ گانیوالے کی رچھیا کرے اُسے گایتری کہتے ہین اسلیے تین بیاہرتی اونکار سمیت گایتری پڑھ دے اور پرانایام کرنا برہمن کو چاہیے کہ ہمیشہ بید پڑھ کے اپنے کرم مین مشغول رہے اور بیدک ہی منتر جپے لوکک منتر کبھی نہ جپے جو پرانایام مین اتنا وقت بھی صرف نہین کرتا کہ جتنے وقت مین گاے کے سینگ پر سرسون دھرنے پر ٹھہر سکتا ہی وہ ماتا اور پتا کی ایک سو ایک پشت جلاتا جو بے سمیت پرانایام ہی وہ سگربہ اور جو صرف دھیان لگایا جاتا ہی وہ اگربہ پرانایام کہاتا ہی اسکو ضرور برہمن کرے اور نہا کر دیوتون اور رکھیشرون کا ترپن ہر روز کرنا چاہیے اور چوبیس رودراچھ گلے مین اور سر مین چالیس کانون مین چھ چھ دونون ہاتھ مین بارہ بارہ بازودن مین سولہ آنکھون مین ایک ایک سکھا مین اور چھاتی مین ایکسے اٹھ دھارن کرتا وہ مہادیو کا روپ ہوجاتا سونے یا چاندی سے باندھ شکھا اور کانو نین بھگتی سے رودراچھ باندھتا یا جگیوپویت ہاتھ گلے ناف مین پانچ اچھر دن کے منتر سے فریب بغیر بھگت سمیت باندھتا وہ گویا شیو کا گیان دھارن کرچکا جو رودراچھ شکھا مین ہی اُسکو اونکار روپ اور جو کانون مین ہی اُنکو مہادیو پاربتی جگیوپویت مین بید ہاتھون مین دشا گلے مین سرستی دیبی اور اگن کا سُمرن کرے سب برن اور آسرم رودراچھ منتر پڑھکر دھارن کرین مگر شودر منتر نہ پڑھے یون ہی بین سے رودراچھ کے دھارن مین رودر ہوجاتا ہی اسمین شک نہین ہی اور دھارن کیے ہوئے کو دیکھنے والا اور سُننے والا اور یاد کرنے والا یا سونگھنا لکھا تا بکتا کرتا چلتا اور بسبر جن کرتا ہوا بھی جو رودراچھ دھارن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا رودراچھ دھارن کیے ہوئے نے جو بھوجن کیا گویا آپ شیوجی بھوجن کرچکے جو اُسنے پیا گویا رودر پی چکے جو اُسے سونگھا گویا مہادیو سونگھ چکے اے ناردجی جنکو رودراچھ کے دھارن کرنے مین شرم آتی ہی اُنکو کروڑون جنمو تک بھی موچھ حاصل نہوگی رودراچھ دھارن کیے ہوئے سے جو نمسکار کرتا ہی اُسکی بید الیشی مین فرق سمجھنا چاہیے یقین ہی رودراچھ کے پہنے سے رودر رودر ہوگئے مُنی بھی اسیکے دھارن سے ست سنکلپ ہوگئے برہما جگت کے بنانے والے ہوئے رودراچھ دھارن کرنے سے زیادہ کوئی عمدہ بات نہین ہی رودراچھ دھارن کیے ہوئے برہمن کو کوئی کپڑے دیتا ہی یا رد بہ وغیرہ دیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ شیولوک مین جاتا ہی اور جو آدمی رودراچھ دھارن کیے ہوئے کو بھوجن کراتا وہ پترلوک پاتا ہی اسمین کچھ شک نکرنا چاہیے اور جو رودراچھ دھاری کے پانون دھو کر پیتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ کر شیولوک مین پوجا جاتا ہی۔

چوپائی

ہار کنگک ہاٹک جو بیرا
پھرت جو رودر سے وہ ہوجائی
واکے بل رودراچھی دھارت
نتر سہت دابھا ورست ہون
سکل پاپ وہ سُندر گیانا
ہم رودراچھ مہاتم بکھانا
پاسون سرب جتن سون تاہی

کہ رودراچھ سنگ اُٹھ کھیرا
ستیہ کہت نہین بات بنائی
جہان کہون کچھ بھید نہ پارت
جوئی کوئی بھگت سہت ہون
سو پاوت ہم کرت بکھانا
کرنہ سکت جدپ بھگوانا
دھارن کرین سکل اگھ داہین

کہنہ لگ اب رودراچھ بکھانا
کرون مہاتم سہت بدھانا

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چتر تھا دھیاے مین بھو بدھ مہا بھیر   اُتپت رودر اچھ کی سُنو سکل چت ہیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے مہاراج آپنے رودر راچھ کا بڑا مہاتم بیان کیا جو مہاتماؤن سے بھی پوچھنے کے لائق ہی اسکا سبب تو بیان کیجیے کیا ہی یہ سنکر نارائن جی بولے کہ یہی بات کھٹ مکھ مہادیو جی کے بیٹے نے مہادیو جی سے پوچھی تھی جسطرح شیو جی نے کہا ہی اُسی طرح کہتے ہین سُنو شیو جی نے کہا اے کھٹ آنن سُنو رودر راچھ کی پیدایش مفصل کہتے ہین اس سے پہلے ایک بد ذات تر پُر دیت ہوا اُسنے برہما بشن وغیرہ دیوتا سب فتح کر لیے اُن سبھون نے ہمسے کہا تو ہمنے ترپُر دیت کے مارنے کے لیے اگھور استر تجویز کیا جسکا نہایت روشن اور گھور روپ تھا پہلے دیوتون کے ہزار برس تک ہمنے آنکھین بند کین تو ہماری آنکھون سے پانی کی بوندین نکلین جنسے ہمارے حکم سے رودر راچھ کے درخت پیدا ہوئے جو سبکے فائدہ پہونچانے والے ہین وہ اڑتیس[38] قسم کے ہین جو سورج روپ ہماری آنکھون سے ہوئے وہ بارہ[12] طرح کے رنگ کے ہوئے جو چندرمان روپ آنکھون سے پیدا ہوئے وہ سولہ[16] سفید رنگ کے ہوئے اور جو اگن نیتر سے ہوئے اُنمین دس تو کالے تھے انمین جو سفید رنگ کے ہین اُنکا براہم نام ہی جو سرخ ہین وہ چھتری جو ملے ہوئے ہین وہ بیس ہین اور جو کالے ہین وہ شودر ہین انمین جو ایک مکھی ہین وہ ساچھات شیو روپ ہین اور برہم ہتیا کا ناس کرتے ہین دو مُنہ والے دیوتا اور دیتون کا روپ ہین جو دو قسم کے پاپ ناس کرتے ہین تین مکھ والے اگن روپ ہین جو استری کی ہتیا کو ناس کرتے ہین وہ چو مکھے برہما ہین جو منکھ ہتیا کو مٹاتے ہین وہ پنچ مکھ کالاگن رودر ہین جنکے دھارن کرنے سے حرام حلال چیزون کے کھلانے کے پاپ کو اور جس عورت سے بھوگ نہ کرنا چاہیے اُسکے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ ناس ہوتا ہی چھ مکھ کا رودر راچھ کارتکیہ روپ ہی وہ دہنے ہاتھ مین دھارن کرنے چاہئین انکے دھارن سے برہم ہتیا وغیرہ پاپ مٹتے ہین سات مکھ والے کا اننگ نام ہی اُسکے دھارن کرنے سے سونا چرانے وغیرہ کے پاپون سے آدمی چھوٹ جاتا ہی آٹھ مکھ والا گنیش روپ ہی اِنکے دھارن کرنے سے غلے کا پہاڑ اور سونا چرانے اور بُرے خاندان مین پیدا ہوئی اور گرو کی عورت کے گرہن کرنے کے پاپون سے چھوٹتا اور سب مکھن ناس ہوتے اور اخیر مین پرم پد پاتا ہی نو مُنہ والا رودر راچھ بھیرو روپ ہی بائین بازو مین دھارن کرنے چاہئین اُنکا دھارن کرنے والا بھگت مکت پاتا ہی اور سیکڑون جمل گرادینے کی ہتیا اور سینکڑون برہم ہتیا مٹتی ہین دس[10] رودر راچھ ساچھات بشن روپ ہین اُسکے دھارن کرنے سے گرہ پشاچ بیتال برہم راچھس پنگ یہ سب شانت ہوجاتے گیارہ مُنہ کا رودر راچھ گیارہ رودر روپ ہی اُنکو جو کوئی شکھا مین دھارن کرتا اُسکے پُن کا پھل سُنو ہزار اشومیدھ سو باجپیہ لاکھ گؤ دان اور اچھی طرح سے دینے سے جو پُن ہوتا وہ اُسکو ملتا بارہ مکھ کا رودر راچھ کان مین دھارن کرنے سے بارہ سورج خوش ہوتے جو کہ اُنکے روپ ہین انکے دھارن کرنے سے گومیدھ اشومیدھ کا پھل ملتا اور سینگی ہتیار دھارن کرنے والون کا بھی خوف نہین ہوتا اور اُسکو بیماری نہین ہوتی اور ہر جگہ خوف نہین پاتا اور ہمیشہ سُکھی ہوتا ہی اور ہاتھی گھوڑے ہرن بلی سانپ چوہے مینڈک گدھے گتے سیار وغیرہ کے مار ڈالنے سے جو پاپ ہوتے ہین وہ سب مٹ جاتے ہین اگر تیرہ مُنہ والے رودر ین تو وہ کارتکیہ روپ ہین اور سب کام اور ارتھ دیتے اُس سے رس اور رساین سدھ ہوتے جو اُسکو پہنتا اُسکے سب کام سدھ ہوتے ہین بیاہ کرنا چاہیے چاہے وہ بھائی ماتا پتا کو بھی مارے ہو اُسکے تیرہ مُنہ کے رودر راچھ کے دھارنے سے پاپ چھوٹ جاتے ہین

جو چودہ مُنہ والا رودرراچھ ملے تو اُسکو مستک مین دھارنا چاہیے اور وہ رودرراچھ ساچھات شیو روپ ہی اے بیٹے بار بار کہنے سے کیا ہی اسکے دھارن کرنے والا دیوتون سے بھی پوجا جاتا اور اخیر مین اچھی گت پاتا آپ رودرراچھ کے دھارن کا دوسرا طریقہ کہتے ہین ۔

چوپائی

ایک شکھا مین چھبیس پھیری ۔ سُر مالا پھیرے شبھ بیری
ہردے پچاس مالا ہین کھور ۔ کنگن کرے بہر کے دوادش
اشٹوترسب پانچا شت ۔ اٹھو اسپت شش مالا مت
دھارن سون جسے ن چھین پن ۔ اشو میدھ پھل لہت بیٹھ گھر
اشٹوترشت کی جو مالا ۔ دھارن کرت سو ہوت نہالا
اشو میدھ پھل پاوے سوئی ۔ اکیس لپشت تار شیو ہوئی

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہہ پنچا دھیاے مین جب مالا بدھ نیک ۔ پُن رودرراچھ مہاتم سُنہو جیت دے ٹھیک

مہادیو جی کھٹ آنن سے کہتے ہین کہ اے پُتر سنیے جب مالا کا جپ کرتے ہین رودرراچھ کا مُنہ تو برہما بندار ودر ادر بشن جی پونچھ ہین یہ سب بھوگ اور موچھ دیتا ہی پچیس رودرراچھ پانچ مُنہ کے کانٹون سمیت سُرخ رنگ کے اور سفید رنگ کے دانے سُوت سے گاے کی پونچھ کے مانند جو رودرراچھ کی مالا پروئی جاتی ہی اُسے مَن مالا بھی کہتے ہین اُسکے پرونے کی ترکیب یہ ہی مُنہ مین مُنہ پونچھ مین پونچھ ملادے اور سُمیر کا مُنہ اوپر کو کرے اُسکے اوپر گانٹھ دے اسطرح سے پروئی ہوئی مالا منتر کی سدھ کرنے والی ہی خوشبودار پانی سے دھووے پھر اُسکے اوپر پنچ گبیہ چھڑکے پھر سُدھ پانی سے دھووے پھر اُسمین منترونکا نیاس کرے جیسے سدّواستر منتر سے مالا چھوڑکر ننگ منتر سے انگشٹھی کرے پھر انگ نمہ وغیرہ مول منتر سے نیاس پہلے کے برابر کرے یہ انوشٹھان اپنے آپ کرے یا گرو کے ہاتھون سے کرادے پھر سدیو جات منترون سے پونچھے جب تک کہ ایک سو آٹھ مول منتر نہ جپ چکے تب تک مالا کو پونچھا کرے اُسکے پیچھے مالا کے اوپر پاربتی سمیت مہادیو جی کا نیاس کر ایسا کرنے سے مالا پرتشٹھت ہو سب کامونکا پھل دیتی ہی جس دیوتا کا جو منتر ہو اُسکی پوجا اُسیکے منتر سے چاہیے جپ کے اخیر مین سر گلے اور کان پر مالا رکھ لے اور رودرراچھ کی مالا سے اسیطرح منتر جپنا چاہیے گلے سر ہردے کان اور بازون مین رودرراچھ بھگتی سے دھارن کرنا چاہیے بہت کہنے اور باربار بیان کرنے سے کیا فائدہ ہی رودرراچھ کا دھارن کرنا ہمیشہ عمدہ ہی اشنان دان جپ ہوم بشو دیو دیوارچن پرائشچت سرادھ دیچھا جو موہ سے مالا دھارن کیے بنا کرتا ہی وہ نرک مین جاتا ہی اور سر گلے جلیو پوبیت کی جگہ پر اور ہاتھون مین رودرراچھ سونے اور منیون سمیت دھارن کرے اور کچھ ملاکر نہ دھارن کرنا چاہیے اور اپوتر ہو اور بھگتی بغیر رودرراچھ نہ دھارن کرے بلکہ بھگتی سمیت پوتر ہو کر پہنے رودرراچھ کے درخت کی ہوا جن درختون مین لگے گی وہ درخت پُن لوک مین بسین گے اور پھر وہان سے یہان آنا دُرلبھ ہو جاویگا اور رودرراچھ دھارن کرسکے جو آدمی پاپ بھی کریگا تو اُسکے پاپ چھوٹ جاوینگے اور بل شاکھا دھیائیون نے اپنی شرتی

مین کہا ہی کہ چوپایا بھی رودرراچھ دھارن کرنے سے شیوروپ ہوتا ہی پھرآس آدمی کا جو مالا دھارن کرے تو اُسکا کیا کہنا ہی جو شیو بھگت ہون
ایک رودرراچھ سر مین ضرور دھارن کیے رہین کیونکہ اُس سے سب دُکھ جاتے اور پاپ ناس ہوتے ہین اور جو رودرراچھ دھارن کرکے شیوجی کا نام
لیتے ہین وہ شیوجی کے بھگتون مین اُتم ہین کلیان کے چاہنے والون کو رودرراچھ ضرور دھارن کرنی چاہیے کیونکہ کان اور چوٹی اور ہاتھ اور پیٹ
مین مہادیو بشن برہما اور اُنکی سب بھوتیان اور اور دیوتا سب رودرراچھ کے دھاری رہتے ہین اور سب گوتر رکھ مُن شرت دھرم کو مانتے
ہین اور سب رودرراچھ دھاریون کو رودرراچھ کے دھارن مین اپنے آپ شردھا نہین ہوتی بلکہ بہت جنمون کے پیچھے مہادیوجی کی مہربانی سے
رودرراچھ کے دھارن مین اپنے آپ خواہش ہوتی ہی ای بیٹے رودرراچھ کا مہاتم جو بال شاکھا کے دھیان کرنیوالے مُن عزت سے پڑھتے ہین
اور اُسی طرح ہم بھی جانتے ہین رودرراچھ کا پھل تینون لوک مین مشہور ہی اسکے پھل کے درشن مین جتنا پھل ہوتا ہی اُس سے کروڑ حصے زیادہ
چھونے مین ہوتا ہی اور دھارن کرنے والا آدمی سو کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اور جپ سے تو لاکھ کروڑ حصے زیادہ پُن پاتا ہی اسمین کچھ بچار
نہ چاہیے ۔ ہاتھ ۔ چھاتی ۔ گلا ۔ کان ۔ مستک انمین جو رودرراچھ دھارن کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین شک نہین کہ اُسکو کوئی
جاندار نہین مار سکتا ہی اور وہ شیوجی کے مانند جہان چاہے گھوما کرے اور سب دیوتا اور دیتیون سے شیو کے مانند پوجنے کے لائق ہوتا ہی
اور چاہے وہ بُرے کام بھی کرے اور سب پاپون سے بھرا ہو مگر جیسے ہی رودرراچھ دھارن کیا ویسے ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی
اور گلے مین رودرراچھ باندھکر اگر کتا بھی مرجاوے تو اُسکی بھی مکت ہوتی ہی پھر آدمی اگر رودرراچھ پہنے ہوئے مرے تو اُسکا کیا کہنا ہی چاہے
جپ اور دھیان کچھ بھی نکرتا ہو مگر رودرراچھ دھارن کیے رہتا ہو وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر پرم گت پاتا ہی۔

چوپائی

یہ بدھ جو رودرراچھک دھاری — جتن سہت سو پرم بچاری
ایک بنس کُل سہت سنمبھو پُر — بست جاے تج سکل بھت اُر
اب پُن ہم رودرراچھ بدھانا — بھلی بھانت برنوہ دھیانا
سو سب سُنہو کُھ‌ڑانن آجو — جاسون سدھ ہوت سب کاجو

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب چھٹے ادھیاے مین مہاتم بھور — شیو رودرراچھ کی سُنو ہوئی بھگت بھور

سری مہادیوجی کھڑانن سے کہتے ہین کہ ای بیٹے کُتا کی کانچ اور پتر جنیو آدی مالا رودرراچھ کی مالا کے سولھوین حصے کو نہین پاسکتی جیسے
مردون مین سری بشن جی گرہون مین سورج ندیون مین گنگا منیون مین کشیپ گھوڑون مین اوچیشروا دیوتون مین ایشر دیویون مین گوری ہین
ویسے سب مالاؤن مین رودرراچھ سریشٹھ ہی اس سے پرے نہ کوئی استوتر نہ برت ہی جو کوئی شانت چت شیو بھگت کو رودرراچھ دان دیتا ہی اُسکے
پُن کا انت ہم نہین کہ سکتے رودرراچھ دھارن کیے ہوئے کو جو کوئی اَن دیتا ہی وہ اپنی اکیس پشتون کے ساتھ شیولوک کو جاتا ہی
جس برہمن کے ماتھے مین بھبوت نہین اور نہ بدن مین رودرراچھ کی مالا اور نہ شیوجی کے مندر مین پوجا وہ برہمن چانڈال سے بھی

نیچ ہو رودراچھ سرپر رکھتے ہی گوشت کھانے والے اور شراب کے پینے والے اور ناجائز پیدا ہوئی اور عورتون کے ساتھ بھوگ کرنیکا پاپ
جلد چھوٹتا اور چارون بید اٹھارہ پران پڑھنے اور سب تیرتھ سیون کرنے اور سب بدیا کے پڑھنے سے جو پن ہوتا ہی وہ رودراچھ کے دھارن
کرنے سے ہوتا ہی مرنے کے وقت جو رودراچھ باندھکر جان چھوڑتا ہی وہ رودر ہوجاتا ہی اور پھر اسکا جنم نہین ہوتا اور گلے یا بازو مین رودراچھ
دھارن کرکے مرتا ہی وہ اکیس کلون کے ساتھ رودرلوک مین رہتا ہی چاہے برہمن ہو یا چانڈال ہو یا نرگن ہو یا سگن جو بھسم اور رودراچھ
دھارن کیے ہو وہ شیوجی کے برابر ہی وہ پوتر ہو یا اپوتر ہو اور جو چیز کھانیکے قابل نہین اُسکا کھانیوالا مسلمان یا چنڈال بھی ہو اور سب
پاپونکا بھرا بھی ہو تو رودراچھ کے دھارن سے رودر ہی ہی اسمین شک نہین مستک مین دھارن کرنے سے کروڑ کان مین دس کوٹ گلے مین
سو کروڑ سرپر کروڑ ہزار جنیبو مین دس ہزار بازو مین لاکھ کروڑ اور مٹھ مین تو رودراچھ دھارنا موچھ سدھ کرتا رودراچھ دھارن کرکے جو برہمن
تھوڑا بھی کرم کرتا وہ بہت ہوجاتا رودراچھ کی مالا پہنکر بھگتی رہت ہو جو پاپ کرم کرتا وہ سب بندھنون سے چھوٹ جاتا جسنے رودراچھ
مین اپنا چت ارپن کیا ہی اور دھارن کیے رہتا ہی وہ مہیشر کے لوک مین پہونچکر لنگ کے مانند سبکے نمشکار کرنیکے لائق ہی چاہے وہ
گیان وان ہو چاہے اگیان ہو مگر شیولوک مین رودراچھ کے دھارن کرنے سے ضرور جاتا ہی جیسے کہ کٹ دیس مین گدھا رودراچھ دھارن
کرکے ترگیا تھا یہ سُن اسکندھ جی نے پوچھا کہ کٹ دیس مین گدھے نے کسلیے رودراچھ دھارن کیا تھا اور اسکو کسنے دیا تھا یہ ہمسے
کہیے اتنا سُن مہادیوجی بولے سُنو بیٹے یہ پہلے کا حال ہی کہ بندھیاچل پر ایک گدھا تھا جسکے اوپر ایک روزگاری نے رودراچھ کا بوجھ لادا تھا
مگر جب وہ اُسکے بوجھ سے تھکا تو چل نہ سکا ویسے ہی لادا ہوا گر پڑا اور مرگیا اسلیے ای بیٹے وہ ہمارے پرساد سے تین آنکھین اور ترسول دھارن کر
مہیشر کے روپ سے ہمارے پاس پہونچا جتنے اسکے اوپر لادے ہوئے رودراچھون کے مُنہ تھے اُتنے ہزار برس تک شیولوک مین رہا مگر
ای اسکندھ جی یہ حرف اپنے چیلون سے کہنا اوُر کے چیلون سے کبھی نہ کہنا اور ابھگت مورکھون کو بھی کبھی نہ بتانا اور چاہے ابھگت ہو چاہے
بھگت چاہے مہاتما ہو چاہے نیچ جو رودراچھ دھارن کرتا ہی سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی رودراچھ دھارن کرنے کے برابر کوئی پن
نہین ہوسکتا یہ حال من لوگ کہتے ہین جو ہزار رودراچھ دھارن کرتا ہی اُسکو سب دیوتا نمشکار کرتے ہین جیسے رودر ویسے وہ جو ہزار نہ
ہوسکین تو بازون مین سولہ سولہ چوٹی مین ایک ایک ہاتھون مین بارہ بارہ گلے مین تیس مستک مین چالیس کانون مین چھ چھ چھاتی مین
ایک سو آٹھ رودراچھ دھارن کرتا وہ شیوجی کے مانند ہوجاتا اور جو موتی مونگا بلور چاندی بیدور وج مُن کے ساتھ پرو کر رودراچھ دھارن
کرتا ہی وہ ساچھات شیو ہوجاتا جو صرف رودراچھ دھارن کرتا اُس سے پاپ بھاگتے ہین جیسے کہ سورج کو دیکھ اندھیرا بھاگ جاتا ہی اور رودراچھ کی
مالا سے جپا ہوا منتر بے تعداد حصے پھل دیتا ہی جسکے بدن مین بہت پن کا دینے والا ایک بھی رودراچھ ہو اُسکا جنم بیفائدہ ہی جیسے کہ بغیر ترپنڈ دیے
ہوئے رودراچھ مستک پر دھرکے جو نہاتا ہی اُسکو گنگاجی کی اشنان کے برابر پن ہوتا اسمین شک نہین ایک منہ اور پانچ منہ والے رودراچھ
لوک اور چودہ منہ والے رودراچھ لوک مین بہت پوجے جاتے ہین اور جو بھگتی سے شیوروپ رودراچھ کی پوجا کرتا ہی چاہے وہ دلدری
ہو مگر وہ راجہ ہوجاتا ہی اس باب مین تمسے ایک پرانا اتہاس ہم کہتے ہین اسکو سُنو اجودھیا جی مین ایک گرناتھ نام برہمن تھا وہ بڑا دولتمند
اور دھرماتما اور بید کا جاننے والا اور نہایت خوبصورت تھا اُسکے بیٹے کا نام گن ندھ تھا جو نوجوان اور کام سے بھی خوبصورت تھا جسنے
اپنی جوانی مد اور خوبصورتی وغیرہ سے اپنے سدھشن نام گرو کی ٹکتا وی عورت کو موہت کیا اور وہ کچھ دن تک تو اُسکے ساتھ چوری سے
بھوگ کرتا رہا اور چین اور آرام خوب کرتا رہا جب اسنے دیکھا کہ یہ حال میرا کھُلا چاہتا ہی تب اُسنے گرو کو زہر دیکر مار ڈالا پھر [illegible]

کرنے لگے جب اُسکے ماتا اور پتانے کچہ کرم بُرا بیٹے کا جانا اور بیٹے کو اُسکی یہ خبر پہونچی کہ باپ میرا حال جان گیا تب اُسنے اپنے ماتا اور پتا کو بھی مار ڈالا جب طرح طرح کے بھوگ اور بلاس کرنیکے سبب سب روپیہ صرف ہوگیا تب وہ برہمنون کے یہان چوری کرنے لگا اور شراب پیکر ذات سے نکالدیا گیا لوگون نے اُسے بُرا اور بد کرم جانکر گانون سے نکالدیا تب وہ کُکتا ولی کے ساتھ جنگل کو چلا گیا راہ مین جاتے ہوئے اُسنے روپیہ کی لالچ سے بہُت سے برہمن مارڈالے اسطرح جنگل مین بہت دنون تک رہا جب اُسکی موت کا وقت آیا تب وہ مرگیا اُسکے لیجانے کو جم دوت آئے اور اُسی طرح شیولوک سے ہزارون گن آئے اُنمین آپس مین گفتگو ہوئی جمراج کے دوتون نے پوچھا کہ اے شیوجی کے نوکرو بتاؤ کہ اسکا کتنا پن ہے جو تم اسکو شیولوک مین لیجانا چاہتے ہو تب شیوجی کے دوت بولے کہ جہان یہ مرا ہے وہان زمین کے نیچے دس ہاتھ پر رودراچھ ہے اُسی کے سبب سے اسکو شیوجی کے پاس لیجادینگے ۔

چوپائی

چڑھ بمان برگن ندھ ناتا	شیو دوتن سنگ گو شیودھاما
یہ رودرراچھ مہاتم تم سن	کیسون گھرانن کر برسُن سن
یہ بدھ مہاکر بستارا	تُم سن برنیو تیسرا ادھیارا
سرپ پاپ چھیے کاری جوئی	مہاپن پردار و اگھ کھوئی

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب ستیماد ھیاے مین مہاایک لکھاد	رودرراچھن کی سوست بھگت برد ہت لاد

سری نارائن جی بولے کہ اے نارد جی اسطرح اسکند ھ جی مہیشر جی سے رودرراچھ کا مہاتم جانکر کرتارتھ ہوئے اسطرح رودرراچھ کا مہاتم ہے اُسے ہمنے آچار کے پرسنگ سے تمسے بیان کیا اب اسکا بیان اور کچہ کرتے ہین سُنو جیسے بڑے پُن دینے والی رودرراچھ کی ہمنے مہما بیان کی ویسے ہی لچھن اور منتر اور بنیاس بیان کرتے ہین درشن سے لاکھ گُن پُن ہوتا اُسکے چھونے سے کروڑ گن ہوتا اور رودرراچھ کے دھارن کرنے سے لاکھ کروڑ اور کروڑ لاکھ جپ کرنے سے زیادہ پُن ہوتا بھدراچھ دھارن سے رودراچھ دھارن مین بڑا پھل ہے آنولے کے پھل کے مانند بھدراچھ عمدہ ہے بیر کے برابر مدہم چنے کے برابر رودرراچھ ادھم ہے چھتری بیس اور شودر شیوجی کے حکم سے درخت ہوئے ہین اُنھین کے ذات سے پیدا ہوئے رودرراچھ شبھ ہین اُنمین جو سفید رنگ کے ہین وہ برہمن ہین اسلیے چاہیے کہ براہمن اُسے دھارن کرے اور جو سرخ رنگ کے ہین وہ چھتری ہین اور جو زرد رنگ کے ہین وہ بیس ہین جو سیاہ رنگ کے ہین وہ سودر ہین اسلیے چاہیے کہ برہمن سفید رنگ کے رودرراچھ دھارن کرے اور چھتری سُرخ بیس زرد اور شودر اسی طرح برابر چکنے مضبوط کانٹون سمیت رودرراچھ شبھ کیرون کے لگائے ہوئے ٹوٹے پھوٹے کانٹون بغیر چپکے ہوئے اور گول نہون یہ چھ طرح کے رودرراچھ دھارن کرنے منع ہین جسمین آپ ہی چھید ہو وہ رودراچھ اُدم ہے اور جو پور کھا رتھ کے جتن سے چھید کیا جاوے وہ مدھم ہے اور برابر چکنے اور مضبوط گول ایسے رودرراچھ السی کے سن کے ڈورے مین پروکر دھارن کرے اور جسمین سونے کی کسوٹی کی لکیرون کے مانند لکیرین ہون وہ رودرراچھ

آتم ہوتا ہی اسلیے شیوجی کے پوجنے والون سے وہی دھارن کرنے کے لائق ہی گلے مین چھتیس باز ون مین سولہ ہاتھون مین بارہ کاندھے مین پچاس اور ایک سو آٹھ کی مالا بناکر جگیوپویت بنانا چاہیے اور گلے مین دو لڑکی یا تین لڑکی مالا پہنے کنڈل مکٹ کان کے دھار بازوبند کنگن کولہے کندھا ان جگہون مین ہمیشہ رودر راچھ دھارن کرنے چاہیئن سب انگون مین تین سو رودر راچھ دھارن کرنا ادھم پانسو مدھم ہزار اُتم اس بھید سے دھارن کرنے چاہیئن سر مین الیشان منتر سے کان مین تتپور کھ منتر سے او پیشانی مین اگھور منتر سے اور اسی سے ہر دے مین دھارن کرے اگھور ہی کرکے ہاتھون مین بھی پچاس رودر راچھ سے پروئی ہوئی مالا بام دیو منتر سے پیٹ مین گرہن کرے اور مول منتر سے پر وکر سب انگ مین دھارن کرنا چاہیے ایک مکھ رودر راچھ پرتتو کو پرکاشتا ہی پرتتو دھارن سے اُسکا پرکاش ہوتا دو مکھ کا اگن روپ ہی اور استری ہتیا ہرتا ہی تین مکھ تینون اگن روپ ہی اُسکے دھارن کرنے سے اگن خوش ہوتی ہی چو مکھا برہما کا روپ ہی اور اُسکے دھارن سے مہا گیان اور اشرج پاتا ہی پنج مکھ رودر سروپ ہی اسی سے اُسکے دھارن سے مہیشر خوش ہوتے ہین چھ مکھ والیکے کارت کیہ اور گنیش جی دیو ہین سات مکھ کے دیو سات ماتر ہین اسکے دھارن سے سورج خوش ہوتے ہین آٹھ مکھ والے کی اشٹ ماتا دیو ہین اور اسکے دھارن سے آٹھ بسو خوش ہوتے نو مکھ کے جم راج مالک ہین اُسکے دھارن سے جم خوش ہوتے ہین دس مکھ والے کی دیوتا دس دشا ہین اسلیے اُسکے دھارن کرنے مین دس دشا خوش ہوتین گیارہ مکھ کے رودر دیوتا ہین اور اندر بھی ہین اسکے دھارن سے اولاد بڑھتی ہی بارہ مکھ والے کے بشن جی دیوتا ہین اور اسکے دھارن سے بارہ سورج خوش ہوتے ہین تیرہ مکھ والے سدھ اور کام دینے والے ہین اُسکے دھارنے سے کام دیو خوش ہوتا ہی چودہ مکھ والے رودر کی آنکھون سے نکلے اسلیے سب بیادھی کو ناس کرتے ہین ۔

چوپائی

مدیہ مانس لہسن ارو پیاجا ۔ سوکر انھین نہ بیچے کوئی ۔ گرہن بھوسنکر من اروانیا ۔ جو نہ سدا دھارے نر کوئی ۔ چھوٹت سکل پاپ چھن ماہین

گہ دا سنکیلھا نتک کرساجا ۔ جو رودر راچھ دھارے نر ہوئی ۔ رش پورنا سہہ سکھ چینا ۔ پران شنہ دھارے سکھ ہوئی ۔ جو دھارت کچہ سنشے ناہین

ادھیاے آٹھوان

دوہا

کہب اشٹما دھیاے مین بھوت سدھ شبھ ریت ۔ جو بن پوجا پاٹھ مین ادھکاری نہین نیت

سری ناراین جی بولے اے مہامن جی بھوت سدھ کہتے ہین سولہ دھار سے اٹھاکر پرپورنا کنڈلی کو سکھنا کی راہ سے برہم رندھر مین پہونچنے کا سمرن کرے پھر ہنس منتر سے جیو کو برہم مین رجوع کرے پھر پانون سے گھٹنون تک بجر سمیت چوکونے اور رلم بیج سمیت سونیکے رنگ کی پرتھوی منڈل کا سمرن کرے پھر گھٹنے سے ناف تک اردھ چندر اکار دو کملون سمیت بم بیج سفید رنگ کے پانی کے منڈل کا سمرن کرے پھر ناف سے چھاتی تک رم بیج سمیت سرخ رنگ اگن منڈل کو یاد کرے اور ہر دے سے بھون کے بیچ تک گولاکار چھ بندون سے نشان دیا

ہم بیج سمیت دھوین کے آکار بایو منڈل کا سمرن کرے پھر بھودن کے بیچ مے برہم رندھر تک گول اور عمدہ منوہر ہم بیج سمیت آکاس منڈل کی چنتا کرے اسطرح بھوتون کی چنتا کر ہر ایک کو ترتیب سے ایک مین دوسرے کو ملائے جیسے پانی مین پرتھوی اگن مین پانی بایو مین اگن آکاش مین بایو لاکر اہنکار مین آکاس مہتتو مین اہنکار پرکرت مین مہتتو آتما مین پرکرت ملا کر شدھ گیا نوان ہو کر بائین کوکھ مین ہتی ہوئی کالی انگوٹھے کے برابر سر پر برہم ہتیا لادے سونا چرانے کو بازو لپکائے شراب پینے مین دل لگائے گرو کی سیجا پر دونون پانون ہر سر پر چھوٹے چھوٹے پاپ چڑھائے تلوار ڈھال لیے ڈشٹ پرکرت نیچے منہ کیے برے پاپ پورکھ کی چنتا کرے اور یم بیج کو یاد کر کے لوبیک پرانایام سے دنیہہ بھر کر اُس پاپ پورکھ کو سکھا دے پھر جب پاپ پورکھ اپنے شریر مین جگت ہو تو رم اس اگن بیج کو پڑھ اُسی سے اس پاپ پورکھ کو بھسم کر ڈالے پھر یم بیج پڑھکر پاپ پورکھ کے دنیہہ کی بھسم ریچک پرانایام سے باہر نکالدے پھر یم امرت بیج سے پاپ پورکھ کے دنیہہ کو سینچ دے پھر یم بھوم بیج سے بھیگی ہوئی بھسم کو اکٹھی کرے پھر سونے کے رنگ کا اسکا انڈا بنا دے پھر ہم بیج پڑھ آئینہ کے مانند بنا دے پھر اس انڈے کا بھسم مین سر سے پانون تک انگون کی کلپنا کرے پھر آکاس وغیرہ بیج بھوتون کو یاد کرے جب اُنسے سب انگ بنجاوین تو سوہم منتر کو پڑھ جیو اور برہم کو ایک مین کر جیو کو ہردے کمل مین لگا دے پہلے ہی کنڈلی کرکے جیو برہم کی طرف رجوع کیا گیا تھا اب وہی کنڈلی پرماتما کے انگ سے امرت مے جیو کو ہردے کمل مین جما مولدھار مین پہونچی ہوئی ہے اسکا دھیان کرے۔

مول

रक्ताम्भोधिस्थ पोतोल्लसि दरुणसरोजादिरूढा कराब्जैश्शूल ङ्कोदराड मिक्षूद्भव मथगुण मप्यङ्कु
शम्पञ्चबाणान् बिभ्राणा एक्कपाल न्त्रिनयनल सिता पीन वक्षोरुहाढ्या देवी बालार्क्क वर्णा भवतु
सुखकरी प्राण शक्तिःपरानः

ٹیکا

دیبی ہم لوگون کو سکھ دینے والی ہو جو دیبی سرخ رنگ کے سمندر مین جو ناؤ ہے اُسمین جو سُرخ کمل پھولا ہے اُسپر بیٹھی ہے اور ہاتھ کملون مین ترسول اور اوکھ کا دھنکھ اور پھانسی انکش پانچ بان اور لہو کی بھری ہوئی کھوپڑی دھارن کیے اور تین آنکھون والی اور سخت پستان دھارن کیے اور صبح کے سورج مانند انگ سے آراستہ اور پرانشکت سرشٹیا ہے۔

چوپائی

یہی بدھ پران شکت کو دھیاوے
جو پرانم سروپ کہاوے
پھر بھوت لاوے بھو بھانتی
سرب کاج سدھ جیہ ملجانی
کہت بھوت کیر بستارا
دھارن پھل پن سہت بچارا
سمرت پران برت بدھ جانا
تم سن برنت سہت کارنا

ادھیاے نوانْ

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین جاہ سرو برت نام
تا کر مہا سکل بدھ سنہو شرون ابھرام

سری نارائن بیان کرتے ہین کہ اس شرو برت کو جسے کہین گے اچھے برہمن چھتری بیشیون کو چاہیے کہ کیا کرین اور اگیان ہٹانے والی برہم بدیا کو
کہین گے جھنون نے شردھا سمیت شرو برت نہین کیا اُنکو بید اور سمرت کے آچار سے فایدہ نہین پہونچتا اسی شرو برت کے کرنے سے برہما وغیرہ دیوتا
ہوئے ہین اور اسی سبب سے نہین شرو برت کا مہاتم پورب والون نے سب سے زیادہ بتایا ہی اور برہما بشن شیو وغیرہ سبنے کیا جسنے طریقہ کے
موافق شرو برت کیا وہ سب پاپون سے چھوٹ چکا اور کیونکہ یہ اتھرون بید کی شرت کے شر مین کہا گیا ہی اس سے اسکا شرو برت
نام ہی اسلیے اسکے برابر کوئی برت نہین شاکھا کے بھید سے کہین اسکا شرو برت اور کہین پاشپت برت کہین شیو برت وغیرہ نام ہو گئے ہین
مگر ایک ہی ہی اور سب شاکھاؤن مین سب برت کا طریقہ ایک ہی لکھا ہی اور شیو ہی کو بتلایا ہی چاہیے سب بدیاؤن کا ادھکاری
ہو مگر شرو برت بغیر آدمی برت دھرم رہت سمجھا جاتا ہی سب پاپون کے بھسم کرنے والا شرو برت کرنے کے لائق ہی اور کیونکہ سب بدیاؤن کا
سادھن کرنے والا ہی کیونکہ استرون کی شرت سوچھم ہوتی او رسوچھم ارتھ کو ظاہر کرتی اسلیے جو آسنے کہا ہی وہ نہایت محبت سے
کرنا چاہیے وہ یہ ہی۔

अग्निरिति भस्म जलमिति भस्म स्थलमिति भस्म व्योमेति भस्म सर्व्वं हवाइदम्भस्म ॥ १ ॥

اس اتھرون بید کے منتر کو چھ مرتبہ پڑھکر شدھ بھسم سب انگون مین لگاوے اسکا شرو برت نام ہی یہ شرو برت سندھیا یعنے دونون وقتمین
عزت سے کرنا چاہیے جبتک برہم بدیا نہ اونپجے تب تک اُسکی بدیا اُتم ہی بارہ برس یا چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ دن سنکلپ کرکے شرو برت
کرے اس اُتم شرو برت سے جسنے اشنان نہین کیا ہی اور اُسکو گرو اُپدیش نہین کرتا اُسکی بدیا ناس ہو جاتی اور وہ بڑا بےرحم ہی گرو کو رحیم ہونا
چاہیے اسلیے شرو برت والے کو برہم بدیا ضرور بتلا دینی چاہیے جن لوگون نے پورب جنم مین دھرم کیا ہی اُنہین کو اس منتر کے لینے مین شردھا
ہوتی ہی نہین تو اگیان کی زیادتی سے دویش ہی رہجاتا اور آتم گیان ہو ہی نہین سکتا اسلیے برہم بدیا کے اُپدیش کے وہ بھی لوگ ادھکاری
ہین جھنون نے شرو برت سے اشنان کیا ہی اور یہی بید کا بھی حکم ہی کہ جسنے شرو برت کیا ہو اُسیکو اُپدیش کرنا چاہیے جو جانور کا روپ بنا ہی
اُسکا پشو اس برت سے چھوڑانا چاہیے کیونکہ اُن جانورون کو مارکر گرو پاپی نہین ہوتا یہ بیدانت کا مت ہی جاوالون نے انکار تربیک
منتر یا شیو جی کے منتر سے ترپنڈ دھارن کرنا کہا ہی اور گرہستھ تو تین مرتبہ اُنکار پڑھکے ہنس منتر سمیت بھسم ترپنڈ لگاوے اور جتی تربیک
یا اُنکار یا شیو جی کے پانچ اچھر کے منتر سے ترپنڈ لگاوے یا گرہستھ او بنستھ اور برہم چاری سب میدھاوی وغیرہ منتر سے بھسم ترپنڈ دھارن
کرین پانی سمیت یا صرف بھسم سے ترپنڈ ہی برہمن لگاوے مستک مین ترچھی لکیرون سمیت ترپنڈ بھسم سے ترپنڈ لگاوے کیونکہ آد
برہمن برہما جی نے بھسم سے ترپنڈ دھارن کیا اسلیے سب برہمنون کو دھارن کرنا چاہیے دنیہ مین بھسم لگانا اور شیو پوجن موہ سے بھی
نہ چھوڑنا چاہیے تریمبک منتر سے یا اُنکار سمیت تریمبک پنچ اچھر سے یا صرف اُنکار سے پیشانی چھاتی اور بازؤن مین اُنھین سے سنیاسی
ترپنڈ دھارن کرے اور برہم چاری تریایکھ منتر سے یا میدھاوی وغیرہ سے دھارن کرے اور شودر شواے نمہ منتر سے ترپنڈ ہمیشہ
لگاوے اور چاہیے لوگ بغیر منتر کے لگاوین مگر بھگتی سمیت ہون جس کسی کو منتر نہ آتا ہو تو بھگتی سے بھسم لگا لینے سے شدھ ہوتا ہی اور
اگن ہوتر وغیرہ کی چاہیے جو بھسم ہو پانی سے دھوکر آہستہ آہستہ منتر پڑھتا ہوا تین پرانایام کرا اور اگن رہتا و منتر کو سات مرتبہ پڑھ یا تین مرتبہ
پڑھکے منترت کرے اور اونگ آپو جیوتی رت کیے ہوئے منترون کا دھیان کر بھرم چھوڑ ترپنڈ لگاوے اور سب انگون مین
ملے تو منکھ بے پاپ ہو جاتا اسمین شک نہین پھر سری مہابشن جی پانی کے سونے والے کا دھیان کرے اور اگن رنیا د

منترون سے پانی لاکر شیوجی کا دھیان کر اُس بھسم سے جسمین برہم کی بھاونا کی ہو پیشانی چھاتی اور کندھے مین اپنے آسرم کے مطابق منتر دے ربیانی اور چھوٹی اُنگلی کے پاس والی اُنگلی اور اُنگوٹھے سے انو لوم بلوم یعنے دو اُنگلیون سے بائین طرف دور کھیا کرے پھر انگوٹھے سے دہنی طرف سے بائین طرف ایک بیچ کی دکھیا کرے اس طرح تینون وقت ترپنڈ کرنا چاہیے ۔

ادھیاے دسوان

دوہا

کہت دسم ادھیاے مین کون بھسم کر بھید		جو برجانل سے بھیو سنو سکل بج کھید	

سری ناراین جی بولے کہ اگرچہ اگن کا بھسم کون بھی ہو اگیان کا دور کرنے والا اور گیان کے دینے والا ہے وہ گون طرح طرح کا ہوتا جیسے اگن ہوتر سے اور اُپاسنا گاگرہستون کے بواہ کی اگن اور دسم دگن یعنے) برہم چاری کے ہوم کی بھسم اور بھوجن بنانے کا بھسم اور کہین جنگل مین آگ لگی ہو وہ راکھ ان تینے قسم کی ہو تین اگن ہوترا در برجانل کی یہ تینون برنون کو دھارنی چاہئین اور باسپائی گرہستھ ضرور دھارن کرے اور برہم چاری سم دگن بھسم دھارن کرے اور شودر بید پڑھے ہوئے برہمن کے چولھے کی آگ لین انکو چھوڑ دا وانل بھسم دھارن کرین اب برجانل سمبھوت کی بیدا لیش کہتے ہین چتر اگجھر سمیت پورنماسی مین اپنے دیس مین رکھنا چاہیے کھیت پھلواری جنگل وغیرہ اچھے استھان ہون اُسمین پورنماسی کے پہلے تردیودشی ہو اُسمین نہا کر صبح کی کریا کرے پھر اپنے گرد کو بلاکر اور پوجا کرکے پرنام کرے مگر پوجا زیادہ کرنی چاہیے پھر سفید کپڑے جگیو پویت اور سفید پھولون کی مالا پہن کنیا کے آسن پر بیٹھے اور کُشا کو مٹھی مین لے پھر مشرق یا جنوب کی طرف بیٹھ تین پرانایام کرے اور جیسا دھیان کرنے کا طریقہ ہے اُسی طریقے سے دیوتا اور دیبی کا دھیان کرے پھر برت کا سنکلپ کرے کہ جب تک یہ شریر رہیگا یا بارہ برس تک یا چھ برس تک یا تین برس تک یا ڈیڑھ برس یا بارہ مہینے یا چھ یا تین مہینے یا ایک مہینے یا بارہ دن یا چھ دن یا تین دن یا ایکدن تک جبتک برت پورا ہو تب تک آگ جلا کر برجا ہوم کے سبب گھی سے ہون کر ہوم کی لکڑی اور کھیر سے یہ ہوم پورنماشی کے پہلے ہوگا تتون کے شدھ کے لیے مول منتر سے ہون کرنا ہوگا کہ یہ تتو ہماری دیہہ مین شدھ ہون یہ سمرن کرے ہوم کے پیچھے پنچ بھوت اُنکی ماترا پانچ کرم اندری پانچ گیان اندری تو چا وغیرہ سات دھاتو پران وغیرہ پانچ بایو من بدھ ہون کرنے والا برج منترون سے ہون کر برج ہو جاتا پھر گوبر کا گولا بنا کر اُسی آگ مین رکھدے اور پوری وغیرہ ہوم کا ان کھا کر اُسکی رچھیا رات بھر کرتا رہے صبح کے وقت جب چودس ہو تو بنت کرم کرے اُسدن باقی کا دن نراہار ہی گذارے پھر پورنماشی کے صبح بھی اسی طرح ہون وغیرہ کرے پھر رودر اگن کا بسرجن کرے اور سب بھسم اُٹھائے پھر چاہے بال منڈا دے یا بال رکھائے یا ایک شکھا رکھائے رہے اور نہا کر اگر بشیرم ہو گیا ہو تو ننگا رہے نہین تو گیروے کپڑے پہنے رہے یا چمڑا امیر جو چاہے دھارن کرے اور چاہے ایک کپڑا یا درخت کی چھال اور چاہے میکھلا جو چاہے دھار کر ہاتون دھو کے دو مرتبہ آچمن کر سب بھسم اکٹھی کرے اسیکا برجانام بھسم ہے پھر اگن رتیاد پہلے کئے ہوئے چھ منترون سے سر وغیرہ انگون مین پانی گھول کر یا دیسے ہی لگاوے اور چاہے اونکار سے چاہے شیو کے پانچ اچھر کے منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر مستک مین لگاوے جسکا تریا کچھ نام ہے اُسکی ترتیب سے ترپنڈ دھارن کرے پھر شیو کا بھاو کر شیو بھاؤ کا ہی آچرن رکھے اسطرح یہ پاس پت برت تینون سندھیاون مین کرے ۔

چوپائی

بھگت مکت وا ایک برت ییہو	پشتا سکل ساوت تیہو
تاسون پشتا تج لشیت کو	برت کر پوج شیو ہی شبہت کو
لنگ مورت شیو کی شبہ پوجا	کرے تجے سب من کر دوجا
بھسم اسنان پن پر دیکھیری	سکل سو کہیہ کر کرے نہ دیری
بل انگہیہ آردک کریبا	لچھمی پشٹ تشٹ بڑ ہوییا
منگل رچھیا ارتھ سمیدا	ست وا ایک ارہن آیدا
سندر بھسم سرن کنہ بھیا	تہماری نہے ہرن کریبا
شانتک پوسٹک کا مدپھیری	تر بدھ جانہ ہیہ ہیری

ادھیاے گیارھوان

دوہا

گیارھوین ادھیاے مین تربدھ بھسم ماہاتم	کہب لشیش سنہو سکل دیکے اپن آتم

اتنی کتھا سن ناردجی نے پوچھا کہ ای نارائن جی آپنے کہا کہ بھسم تین قسم کی ہی یہ کیسی بات ہی بھسم تین قسم کی کیون ہوئی اسکا حال کہیے اس باب مین ہمکو بڑا سندیہ ہی نارائن جی بولے کہ ای ناردجی اسکا حال بیان کرتے ہین جو پاپون کا دور کرنے والا اور بڑی کیرت کا کرنے والا اور سریشٹھ ہی جو گاے کے گوبر سے مگر اسیوقت گدا سے نکلتا ہو جب وہ جون پر آجاوے اسیوقت اسکو ہاتھ مین لیلے پھر برہمن منترون سے جلاکر اسے بھسم بناوے اسکا شانتک نام ہی اور جو گوبر کہ گاے کرے اور زمین پر نہ گرے اور پھر ٹنک منتر سے بھسم کرے اسکا پوسٹک نام ہی اب کامد بھسم سنو کہ اسی طرح گوبر لے اور ہونگ منتر پڑھکر بھسم کیا جاوے تو اسکا نام کامد بھسم ہی اب گوبر لینے کی ترکیب لکھتے ہین جو بھسم کرنے کا نیم کرکے صبح اٹھکر پوتر ہوکے جہان بہت گووین ہون وہان جاکر انکو نمسکار کرے اور اپنے برن کے موافق گو و نکا گوبر لیلے برہمن کی سفید گاے ہی چھتری کی سرخ بیس کی زرد سودر کی کالی اسلیے اپنے برن کی گاے سے گوبر لیلین پھر پورنماشی اماوس یا اسٹمی تتھ کو شدھ ست ہو ہونگ منتر پڑھکر گوبر لے پھر نمہ منتر سے پنڈے بنا پوتر استھان پر رکھ دھوپ مین سکھاوے مگر بھوے پر رکھکر سکھانا ہوگا بھوسے پر رکھنے کے وقت ہونگ منتر پڑھے دادا اگن جگیہ کرنے والے برہمن کے گھر سے لے آوے اوسمین شیو کے بیج سے گوبر ڈالے جب الکھ ہوجاوے تو وہان سے اٹھائے برتن مین ہونگ منتر سے بھرے اسی برتن مین باور کیتکی گندرے کی جڑ چندن اور طرح طرح کے کیسر وغیرہ خوشبودار چیزین ڈالے اور ڈالنے کے وقت سدیو منتر پڑھے پھر نہاکر بھسم سے اسنان کرے جو پانی سے نہانہ سکے تو بھسم اشنان ہی کرے حرف الیشان منتر پڑھ ہاتھ پاؤن دھو ڈالے پھر بسیورو کہ منتر سے منہ مین الکھو منتر سے ہردے مین بام سے ناف اور سدیو منتر سے سب انگون مین لگاوے پھر پہلے کے کپڑے پہن ہاتھ پانو دھوکر آچمن کرے شاید سب انگون مین بھسم نہ لگاسکے تو تر پنڈھی مستک مین لگاوے صبح اور دوپہر کے وقت پانی سمیت اور شام کے وقت بغیر پانی کے دھارن کرے وہ انگشت سبابہ انا مکا مدھیما سے کرنا چاہیے سر اور پیشانی کان اور گلا چھاتی بازو سب کہین لگاوے ہونگ منتر پڑھکر پانچ

انگل کا سر مین سواہا منتر سے سدیہ منتر سے دہنے کان مین بام دیو منتر سے بائین کان مین اگھور منتر سے بائین بازو مین اور گلے مین نمہ منتر سے تین انگلیون سے چھاتی مین دہنے بازو مین وشٹ منتر سے بائین بازو مین ہنگ منتر سے ناف مین مدھیما سے ایشان منتر کرکے لگاوے ترپنڈ کی تینون لکیرین برہما بشن اور مہیشر روپ مین شروع مین برہما کا روپ دوسرا بشن کا اور تیسرا مہیشر کا روپ ہی جہان کہ ناف مین ایک انگلی سے چھونے کو کہا تھا اُس استھان کے ایشر دیوتا ہین سر کے بیچ مین برہما پیشانی مین ایشر کان مین اشونی کمار گلے مین گنیش ہین اور چھتری بیس اور سودر یہ منتر سے بھسم نہ لگادین بلکہ منتر بغیر صرف ترپنڈھی دھارن کرین ۔

ادھیاے بار[١٢]ھوان

دوہا

بار[١٢]ھوین ادھیاے مین کلپنانتر کی ریت ۔ کہت مہاتم بھسم کرتاہ سنو کر پریت

نارایَن جی بولے اے دیورکھ بھسم لگانے کا پھل کہتے ہین سنو جو چھپانے کے لائق اور سب کامون کا پھل دینے والا ہی کپیلا گاے کا گوبر جو پوتر ہو لیلے جو نہ بہت گیلا ہو نہ سوکھا اور بدبودار نہو اور باسی بھی نہو شاید اوپر کا گرا ہوا گوبر نہ لے تو جو زمین پر پڑا ہو تو اوپر اور نیچے کا چھوڑ بیچ کا لیوے اور پنڈے باندھ کے شیواگن مین مول منتر پڑھکر چھوڑے پھر اُسمین سے نکال کر کپڑے مین باندھ شُدھ کر پانی سے دھو برتن مین دھرے اور برتن سونے چاندی یا اشٹ دھاتی کا یا اور ہی کوئی ہو مگر شدھ ہو اُسمین رکھے پھر ایسی کے کپڑے مین اُٹھاوے پھر آپ یا اُسکا نوکر لے آوے مگر اسُدھ ہاتھ نہون اور نیچے کے انگ مین چھو آوے اور اُس منترت بھسم کو لگاوے یہ بھبوت دھارن سمرت کا لکھا ہوا ہمنے کہا جسکے کرنے سے آدمی شیو کے برابر ہوجاتا شیو اور بید کا بنایا ہوا بھسم بری بھگتی اور پوجا کرکے لینا چاہیے تانترکون کا بنایا ہوا بھسم بید کبھی نہ لے برہمن ہمیشہ بھبوت دھارن کرے کیونکہ اُسکے چھوڑنے سے نرک مین جاتا جو بھگتی سے ترپنڈ اور بھسم دھارن نہین کرتے اُنکے کروڑون جنمون مین مکت نہین ہوتی جسنے برہمن سے بھسم دھارن نہین کیا اُسکا جنم سور کے مانند بیفایدہ ہی جسکا دنیہ ترپنڈ بغیر ہی وہ مسان مین مردہ کے برابر ہی اسلیے پُن والے لوگ اُسکو نہ دیکھین اور بھسم بغیر سر اور شوالے کے بغیر گانو شیو پوجن کے بغیر آدمی شیو کے آسرے بغیر بدیا ان سب کو دھکار ہی جو ترپنڈ کی نندا کرین وہ گویا شیوجی کی نندا کرتے ہین اور جو ترپنڈ دھارن کرتے گویا شیو کو دھارتے ہین جیسے آگ بغیر بہار اچھا نہین لگتا ویسے ہی چاہے سب سامان ہو مگر بغیر بھسم کے شیوجی کا پوجن نہین سجتا بغیر بھسم لگائے اور ترپنڈ دیے جو بید اور سمرت کا کرم کیا جاتا ہی وہ نشپھل ہی جو ترپنڈ نہین دھارن کرتا وہ مورکھ ہوجاتا اور اسکے بید پاٹھ دان جپ سب جھوٹھ ہین اور جو بغیر بھسم دھارن کیے مکتی کی خواہش رکھتے ہین وہ گویا زہر کھاکر امر ہوا چاہتے ہین بھلا وہ کاہے کو ہوگا برہما نے بھسم لگانے کے لیے مستک اوپر کو ٹیڑھا اور اونچا بنایا ہی نہین تو گول نہ بناتے پیشانی مین تین ریکھا ہمیشہ نظر آتی ہین لوگ تب بھی ترپنڈ نہین دھارن کرتے جس برہمن نے بغیر ترپنڈ کے دھیان وغیرہ کیا ہی اُسکا گیان موچھ گیان عبادت کچھ نہین جیسے شودر بید کا ادھکاری نہین ویسے ہی بغیر ترپنڈ کے منکھ پوجا کا ادھکاری نہین مشرق کی طرف منہ کر پانون دھو پرانایام کر بھسم اسنان کرے اچھی بھسم سے ایشان منتر سے چھو سر پر چھوڑے پھر منتور دکھ منتر سے بھسم لے منہ لگاوے اگھور اور نیسے برمے مین سدیو جات اس سے دونون پانون مین بھسم لگاوے اور اونکار کرکے سب انگون مین لگاوے یہی رکھیون نے اگنک اسنان کہا ہی اسلیے سب کرمون کے شدھ ہونے کے لیے پنڈت اس کرم کو ضرور کرین پھر ہاتھ پانون دھو جگہ

ترپنڈ بدہو سے پیشانی مین دھارن کرے یہ ترپنڈ سب کام پورن کرتا ہو شودر اور انتیجون کے ہاتھ کا کبھی نہ لیوے اگن ہو تر گے بھسم کو لگا کر کرم کرنا چاہیے اور طرح کوئی کرم پھل نہین دیتا ——

چوپائی

ست سوچ تپ ہوم سرار جا
تاکے یہ سب بیرتھ منیشا
ترو در راچھ ترپنڈ دھاری
بادت پرم برہم پن سوئی
شرادھ جگیہ جپ ہوم سرار جن
دھر ترپنڈ پوتا تما ہوئی +

تیرتھ دان برت بکھ گرو ارچا
جو ترپنڈ دھارے نہین ایشا
درت روگ در بچھ کرہاری
پھرت جہان سے جن نہین کوئی
بیش دیو جو کرت دو جا چن
نجیتے مرتیو کبب پن سوئی

ادھیاے تیرھوان [۱۳]

دوہا

تیرھوین [۱۳] ادھیاے مین مہاجت بستار
بھسمہ کی برنو ہر سنت نہ لاؤ بار

سری نارائن جی بولے کہ اے منِ جی بھسم دھارن کرنے سے بڑے بڑے پاتکون کے ڈھیر اور بھی پاپ ناس ہوتے ہین سچ سچ کہتے ہین کہ جسنے صرف بھسم ہی دھارن کی ہو اُسکے پن کا پھل سُنو کہ جتیون کو گیان دیتا اور بن مین رہنے والون کو براگ اور گرہستون کو دھرم کی ترقی دیتا اور برہم چاریون کو بید پڑھا دینے والا ہو اور شودرون کو پن دینے والا اور اورون کے پاپ ناس کرنے والا ہو بھسم کا لگانا اور ترپنڈ دھارن کرنا سب جیون کی رچھیا کے لیے ہو یہ بید کی شرت کہتی ہو اور پھر سب انگون مین بھسم لگانا سب جیون کے لیے جگیہ سروپ ہو یہ بید کی شرت کہتی ہو اور وہی ماہیشر لنگون کے لیے بید کی شرت دھارن کرنی ہو شیو بشن برہما اندر برن گرہ آنکے اوتار جو دیوتا ہین یہ سب ادھولن آتمک بھسم کا پنڈ دھارن کرتے ہین اور پاربتی لچھمی سرستی اسی طرح اور عورتون نے ترپنڈ دھارن کیا ہو اور چھ آپس گندھرپ سدھ بدیادھر منِ اور برہمن چھتری بیس سودر اور برن سنکر ترپنڈ روپ بھسم دھارن کرتے رہے جنھون نے بھسم کا ترپنڈ لگایا ہی وہی بڑے عالم ہین اور نہین اے منِ جیسے دوسری عورت کے قابو کرنیکے لیے عمدہ منِ اور ریت اور جنتر منتر اوکھد یہ سب سادھن ہین ایسے ہی مکت روپ عورت کے قابو شیو لنگ کا پوجن اور پانچ حرف کے منتر کا جپنا اور بھبوت لگانا اوکھد ہو جو بھسم دھارن کرکے بھوجن کرنا چاہیے وہ مورکھ ہو اور چاہے پنڈت اُسکے ساتھ مہادیو اور پاربتی خود ہی بھوجن کرنے لگتے ہین جو منکہ سب انگون مین بھسم دھارن کیے ہوئے کے پیچھے چلتا ہو وہ چاہے بڑا پاپی بھی ہو اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور جو منکہ بھسم لگائے ہوئے کو سر دھا سے پرنام کرتا ہو وہ بڑا پاپی بھی ہو مگر تھوڑے ہی کال مین پوتر ہو جاتا ہو اور جو ترپنڈ دھارن کیے ہوئے کو بھچھیا یعنے خیرات دیتا ہو وہ گویا سب بید پڑھ چکا اور سب انوشٹھان بھی کر چکا جس برہمن نے بھسم کا ترپنڈ کیا وہ کٹ وغیرہ اپوتر دیسون مین بھی رہے اسے کاشی مین رہنے کے برابر پن ہوتا اور یہ بات نارائن کہتے ہین کہ چاہے دھرم والا ہو چاہے ادھرمی ہو جو بھبوت دھارن کرتا وہ ہمارے بیٹے برہما جیکے برابر ہو

سے آدمی نہین پاتا اور ملاپ کی خواہش جوگ کرنے سے آدمی نہین پاتا اور ملاپ کی خواہش اُسکو سینکڑون جوگت پاتا ہی اُسکو سینکڑون جوگ کرنے سے آدمی نہین پاتا اور ملاپ کی خواہش
پوجنے کے لایق ہوتا اور جو فریب سے بھی بھبوت دھارن کرتا وہ بھی جوگت پاتا ہی اُسکو سینکڑون جوگ کرنے سے آدمی نہین پاتا اور ملاپ کی خواہش
سے یا عارضہ کے ڈر سے جو بھبوت دھارن کرتا وہ بھی سبھون سے پوجا جاتا جیسے ہم ترپنڈ دھارن کرتے شیو بشن برہما پاربتی مہالچھمی سرستی ان
سب کی سیر ہونے کا سبب ہی اور دان جگیہ عبادت اور تیرتھ جاترا سے اُتنا پُن نہین ملتا جتنا ترپنڈ دھارن سے ملتا ہی اور اے نارد جی اُن
جگیہ دھرم تیرتھ جاترا دھیان تب ترپنڈ کے سولھوین حصے کو بھی نہین پاتا جیسے راجہ اپنی وردی پہنے ہوئے کو پہچانکر اپنا جانتا ہی ویسے ہی ترپنڈ
دھارن کیے ہوئے کو شیوجی اپنا سمجھتے ہین اور چاہے برہمن یا اور ذات چاہے جو ہو گرسدھ چت ہو کر بھسم سے ترپنڈ دھارن کرنا گویا
اُسنے شیوجی کو قابو کر لیا جو سب آچار چھوڑے اور کریا ہٹائے ہو مگر جیسے ہی ایک مرتبہ ترپنڈ دھارن کرتا وہ بھی مکت ہو جاتا جو ترپنڈ پیشانی
مین لگائے ہو اسکی ذات اور گیان اور برت وغیرہ کا امتحان نہ کرنا چاہیے بلکہ وہ سب جگہ پوجنے کے لائق ہی شیو کے منتر سے بڑا دوسرا
منتر کوئی نہین ہی اور شیوجی کے برابر اور کوئی نہین ہی اور بھسم سے شیوجی کی پوجا کرنیکے برابر تیرتھ مین پُن نہین رودر اگن کا جو بیرج ہی وہی بھسم
کہاتا ہی جو سب دُکھون کا دور کرنے والا اور سب پاپون کے سُودھنے والا ہے۔

چوپائی

انتیج اوہم مورکھ واپنڈت ۔ دلیس بیسے جہ بھسم سمنڈت
تہان آتا جُت سب گن ساتھا ۔ سرب تیرتھ جُت گوری ناتھا
بست سدا پاون کر تیہی ۔ اپسے دینا ناتھ سینی
سدتیو جات آدسی پنچک ۔ پڑھکے رچت بھسم سر رنچک
کام دہن بھوگھن سب بھاتی ۔ مستک مانہہ ترپنڈ کی پانتی
جو دھارت تاکے بدھ ہ انکا ۔ اشبھ مُٹت پاین نہین شنکا

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین مہاجت لبتار ۔ دھارن کرن بھبوت کر برنون سہت بچار

سری نارایَن جی بولے جو شریر مین بھسم لگائے ہوئے کو روپیہ دیتا اُسکے سب پاپ ناس ہو جاتے اسمین شک نہین کیونکہ شرت اسمرت
اور سب پوران بھبوت کا مہاتم بیان کرتے ہین اسلیے ضرور ہی برہمن دھارن کرے سفید بھسم سے جو تینون سندھیاؤن مین ترپنڈ دھارن
کرتا وہ شیولوک مین رہکر پوجا جاتا اور سب پاپ یہان ہی چھوٹ جاتے ہین جوگی سر سے پاؤن تک بھسم سے تینون سندھیاؤن مین سرانگ
اشنان کرتا ہی تو اُسکو جلدی جوگ ہوتا بھسم کے اشنان سے پورکھ کل کو تارتا پانی کے اشنان سے بھسم کا اشنان بے تعداد حصے زیادہ
پھل دیتا ہی سب تیرتھون جو پُن اور پھل ہو تا وہ پھل بھبوت اشنان سے ہوتا اور مہا پاتکی اور اوپ پاتکی آدمی بھسم اشنان سب سے پاپون کو بھسم کر ڈالتا
ہی جیسے آگ ایندھن کو بھسم اشنان سے زیادہ کوئی اشنان نہین یہ کہکر پہلے ہی سدا شیوجی نے بھسم اشنان کیا تھا تبھی سے برہما وغیرہ دیوتا
جو کامیان کے چاہنے والے ہین سب کرمون مین بھسم اشنان کرتے ہین اسلیے جو بھسم سے سر سے اشنان کرتا ہی وہ رودر ہی ہی اسمین

کچھ شک نہین جو بھسم لگائے ہوئے کو دیکھ سیر ہو جاتے ہین اُنکو دیوتا من پوجتے اسمین شک نہین اور بھسم لگائے ہوئے کو دیکھکر جو اُٹھ کھڑا ہوتا اُنکو دیکھ
دیوراج بھی ڈنڈوت اور پرنام کرینگے جو بھسم دھارن کرتے ہوئے اچھ یعنے جو کھانیکے قابل نہین کھاتے اُنکو وہ بھچھ ہی ہو جاتا اسمین کچھ بچار نہ کرنا
چاہیے جو پانی مین نہا کر پھر بھسم سے اشنان کرتا وہ برہم چاری گرہستھ بان پرستھ چاہے جو ہو سب پاپون سے چھوٹ پرم گت کو پاجاتا ہے
اگنیہ بھسم جتیون کو چاہیے پانیکا اسنان سے بھسم اسنان سرشیٹھ ہے کیونکہ وہ آرد اشنان کی پرکرت کو ناس کرتا جو بندھن روپ ہی آرد کو پرکرت
کہتے ہین اور پرکرت بندھن روپ ہے اسلیے پرکرت کی ناس ہونے کے لیے بھسم سے اشنان کرنا چاہیے بھسم کے برابر تینون لوک مین رچھیا اور
منگل کرنے کے لیے دوسری چیز نہین ہے اس سے پہلے بھسم کو دیکھکر شیوجی نے پاربتی کو دیا تھا اسلیے یہ اگنیہ سر سے اشنان جو کرتا وہ سنسار
کی بھیانسی سے چھوٹ شیولوک مین جا کر لوجا جاتا اور تپ راچھس پشاچ پوتنا کوڑھ گلم روگ دس بھگندر اور چونسٹھ بادی عارضے اور بائیس
شلیکا روگ اور بیاگھر چور اور دُشٹ گرہون کے خوف یہ سب نہانے سے ناس ہوتے ہین جیسے کہ شیر کو دیکھکر ہاتھی بھاگتے ہین جو شُدھ اور
ٹھنڈے پانی کے ساتھ بھسم سے ترپنڈ کرتا وہ پربرہم کو پہونچتا اسمین کچھ شک نہین اور جو پیشانی مین طریقہ کے موافق اگن بیج بھسم دھارن کرتا وہ پیشانی
مین لکھے ہوئے جمراج کے لکھے کو ناس کرتا گلے مین دھارن کرنے سے گلے کے اوپر کے پاپ ناس کرتا گلے ہی مین دھارن کرنے سے گلے کے بھوگ
کیے پاپ ناس ہوتے بازو مین دھارن کرنے سے بازو سے کیا ہوا پاپ ناس ہوتا اور چھاتی مین دھارن کرنے سے من سے کیے ہوئے پاپ
اور ناف مین دھارن کرنے سے لنگ کے کیے پاپ گدا مین گدا سے کیے ہوئے اور بغلون مین دھارن کرنے سے پر استری کے النگن سے کیے
ہوئے پاپ ناس کرتا ہے اسلیے لنگ چھوڑ سب انگ مین بھسم لگانی چاہیے بھسم لگایا ہوا برہمن سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے بھسم نشٹھ کے
دکھ بھسم کے ملنے سے بھسم ہو جاتے بھسم اسنان کرنے سے سدھ آتما ہو کر آتم نشٹھ کہلاتا ہے اور سربانگ مین بھبوت لگائے پیشانی مین جو
بھبوت دھارن کرتا اور بھسم پر سوتا وہ پورکہ بھسم نشٹھ کہاتا بھوت پریت پشاچ وغیرہ اور سب روگ بھسم لگانے والے کے پاس سے بھاگتے ہین
اسمین شک نہین اور کیونکہ یہ بھارست یعنی روشنی کرتی اسلیے بھاست اور پاپون کے دور کرنے سے بھسم اور اشٹرچ دینے کے سبب بھبوت
اور سدھ چھیا کرنے سے رچھیا اس بھسم کے نام ہوئے ہین ترپنڈ دھارن دیکھکر بھوت پریت وغیرہ خوف کھاکر کانپتے ہوئے جلد ناس ہو جاتے
ہین جیسے کہ رودر کے سمرن سے پاپ ناس ہو جاتے ہین جو ہزارون اکارج کیے ہون اور بھسم سے اشنان کرے تو سب پاپ ناس ہوتے
جیسے کہ آگ سارے جنگل کو جلا دیتی ہے اور چاہے بے اندازہ پاپ کیے ہون مگر مرتے وقت جو برہمن بھسم سے اشنان کرتا اُسکے اسیوقت پاپ
ناس ہو جاتے اور بھسم کے اشنان سے سدھ آتما ہو غصہ اور اندریان جیت کر ہمارے پاس پہونچتا اور جو سوہواری اماوس کے دن سب انگون
مین بھسم لگا پوجا ہوئی مہادیوجی کی مورت دیکھتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا ہے عمر اشرچ اور بوچھ کی کامنا کے لیے بھسم دھارن کرے اور ترپنڈ
کو دیکھ گھور راچھس بھوت وغیرہ بھاگ کھڑے ہوتے اور سوچ کرکے صاف پانی سے نہاوے پھر سر سے پانون تک بھسم دھارن کرے پانی سے اسنان
کرنا تو باہر کے میل کو دور کرتا اسلیے جل اشنان چھوڑ کے بھی بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بنا کیا ہوا بھی بغیر کیے کے برابر ہو جاتا
ہی بھسم اشنان بید مین اگنیہ اشنان کہا جاتا ہے اس اشنان کے کرنے سے اندر باہر سدھ ہو جاتا اور شیو پوجا کا پھل پاتا ہے اور
پانی کا اشنان باہر کا میل دور کرتا اور یہ دونون اوپر کوٹ جل اشنان کیے ہو مگر بنا بھبوت اشنان شدھ نہین ہو سکتا جو بھسم
اشنان کا مہاتم ہے اسے اچھی طور سے تو بید جانتے یا بیدون کے مالک مہادیوجی جانتے ہین بھسم اشنان کے جو بید کرم کرتا
وہ اس پھل کے آدھے کو بھی ٹھیک طور سے نہین پاتا اور جو طریقہ سے بھسم اشنان کرتا وہ سب کرمون کا ادھکاری

بید کے مت سے ہوتا ہی جو بھسم اشنان موہ سے نہ کریگا وہ مہا پاپی ہوگا اننت جل اشنان کرنے سے جو پُن ملتا ہی اُس سے بے تعداد حصے زیادہ بھسم کے اشنان سے ملتا ہی تینون وقتون مین بھسم اشنان کرنا چاہیے کیونکہ بھسم اشنان بید مین ظاہر ہی اسکے چھوڑنے سے آدمی پتیت ہوتا ہی پیشاب وغیرہ کرنے پر بھسم اشنان کرنا چاہیے اور طرح پر لوگ پوتر نہین ہوتے اور جو برہمن طریقہ کے موافق شوچ بھی کیے ہو مگر بھسم اشنان بغیر نہ تو پوتر ہوتا اور نہ کسی کام کا ادھکاری ہوتا ہے ۔

چوپائی

جر بہمن جھکو اسکندن اپانا	چھوٹت پا یو جیسے اشنانا
تجے کرے بھسمہ کر بھائی	نہین تو سندہ کہان تے پائی
یہ سری بھسم اشنان مہاتم	ایک دلیس برنیو گن آتم
پُن تو ہ کہون مہاتم بھوتی	ساودھان سنکر مضبوطی

ادھیاے پندرھوان [15]

دوہا

پندرھوین ادھیاے ہین اور وہ پنڈ ترپنڈ	ان کر برنن کر سب سنہو برن کے جھنڈ

سری نارائین جی بیان کرتے ہین کہ اگن ریتا و منترون سے بھسم شودھن کر کے نہایت عزت سے پیشانی مین برہمنون کو ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے کہ برہمن چھتری بیس انکو دوج کہتے ہین اسلیے دوجون کو ضرور ترپنڈ دھارن کرنا چاہیے جبکا جگیوپویت ہوتا ہی اُسے دوج کہتے ہین اسلیے بید کا کہا ہوا ترپنڈ برہمنون کو ضرور دھارن کرنا چاہیے بھبوت دھارن کے بغیر جو ست کرم کرتا ہی وہ سب نشپھل ہو جاتا ہی اسمین شک نہین بھسم کے دھارن کرنے کے بغیر گایتری کا اُپدیش نہین ہو سکتا اسلیے بھسم دھارن کر کے گایتری جپ کرے برہمن ہونے مین گایتری ہی مول وہ بھسم دھارن کیے بنا کوئی اُپدیش نہین کرتا جب تک بھسم دھارن نہ کرے تب تک گایتری نہ لے بھسم مین برہمن ہو جاتا ہی ای ناردجی یہ ہمنے سب بیان کیا جسکے سر مین منتر سے پوتر بھسم براجتی ہی وہ معلم برہمن ہی جسکو بھسم کے لینے مین من کے برابر محبت ہی وہی برہمن ہی یہ ہم سچ سچ کہتے ہین جسکو بھسم کے لینے مین پریت نہو وہ جنم جنمانتر مین چنڈال ہی رہا اور ہی اور ترپنڈ دھارن مین جسکی سہج پریت نہو وہ چنڈال ہی یہ سچ سچ کہتے ہین جو بھسم کا دھارنا چھوڑ کر پھل وغیرہ کھاتے ہین وہ سب نرک مین جاتے ہین بھبوت کا دھارنا چھوڑ سونے کی ترازو بھی دے تو اُسکا پھل نہ پاوے جیسے جگیوپویت بغیر برہمن سندھیا نہین کرتے ویسے بھبوت رہت سندھیا نہ کرین جگیوپویت بغیر تو کچھ گایتری کی پریت کر بھی سکتا جیسے کہ گایتری کا جپ اور برت وغیرہ مگر بھبوت دھارن کیے بغیر کچھ نہین کر سکتا اور بھبوت دھارن کیے بغیر جو سندھیا کرتا ہی وہ پتت ہو جاتا ہی کیونکہ بغیر بھبوت کے سندھیا کا ادھکاری نہین ہو سکتا جیسے کہ شودر بید کے سُننے سے پاپی ٹھہرتا ایسے بھسم رہت سندھیا کرنے سے برہمن ہوتا ہی سمارت لوگ سب طرح کی بھسم پوتر ہی برہمنون کو سندھیا وغیرہ کرنے مین ضرور بھسم دھارن کرنی چاہیے اور برہمن کو دہنے ہاتھ کی بیچ والی تین انگلیون سے بھسم دھارن کرنی چاہیے وہ بھسم چھ انگل چوڑی ہو یا انگل نینر کے بران مستک مین ترپنڈ دھارن کرے جو بھسم سے ایسا ترپنڈ کرتا وہ ساچھات شیو ہی ایا مکا کا اکار نام مدھما کا اوکار ترجنی کا مکار اس سے ترگنا نمک ترپنڈ

انگشت نمبر ۱۲ وسط ۱۲ سبابہ ۱۲

ہمیشہ دھارن کرنا چاہیے اس پر ایک اتہاس تمسے کہتے ہین ایک سمے دُرباسا مُن پترلوک مین گئے جو سب انگومین بھسم لگائے ہوئے اور رودرچھ دھارن کیے تھے اور مُنہ سے شیو اور پاربتی کا نام لیتے تھے انکو دیکھ کبیہ واڈوانل وغیرہ پترون نے بڑی پوجا کی اور طرح طرح کی دلچسپ باتین رہین اُسیوقت کمبھی پاک نرک مین پڑے ہوئے لوگون کا ایسا شور سُنائی دیا کہ ہائے مارے گئے مارے گئے بھسم ہوئے کاٹے گئے پچھاڑے گئے یہ کہکر رونے لگے دُرباساجی نے جب یہ رونا سُنا تو وہ اُنسے بولے کہ یہ کس کے رونے کی آواز سُنائی دیتی ہے یہ سُن اُنھون نے کہا کہ اے مُن جی یہان سے تھوڑی دور پر جم پوری ہے وہان سبکے راجہ جمراج رہتے ہین اور وہان بہت کُنڈ ہین انمین بڑا کمبھی پاک کنڈ ہے اسمین جتنا دکھ ہوتا ہے اُتنا کسی مین نہین ہوتا جو لوگ شیو بشن دیبی سورج اور گنیش کی نندا کرتے ہین وہ اُسمین پڑتے ہین اور برہمنون سے دشمنی کرنے والے بھی وہان رہتے ہین اور اپنی خواہش پر چلنے والے تپت مُدرا انکت ترسول دھاری اور ماتا پتا گرو اور بڑے بڑے پُران سُمرت کی نندا کرنے والے اور دھرم کے دو کھنے والے سب یہین گرتے ہین اے مُن جی ہملوگ بار بار شور و غل سُنا کرتے ہین جسکے سُننے سے بیراگ ہوتا ہے اسطرح اُنکے بچن سُن دُرباساجی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُن سب پاپیون کے دیکھنے کی خواہش کر کُنڈ کے پاس جا پہونچے اور نیچے کو مُنہ کرکے جو جھانکا تو کیا دیکھتے ہین کہ وہ سُرگ سے زیادہ سُکھ مانتے ہین کہ کوئی ہنستا اور کوئی گاتا کوئی ناچتا اور اُسمین سب کریڑا کرتے ہین اور سب کے سب ڈند بھی مردنگ وغیرہ بجانے اور میٹھے سُرون سے گانے لگے اُسیوقت بسنت کے پھولون سے لگ کر ہوا بہنے لگی یہ دیکھ مُن نہایت متعجب ہوئے اور جمراج سے بولے کہ اے مہاراج بڑا تعجب ہوا کہ کمبھی پاک مین رہنے والون کو سُرگ سے بھی زیادہ سُکھ ہے مگر ہملوگ اسکا سبب نہین جانتے ہین کہ کس سے یہ ہوا ہے ہم متعجب ہوکر آپکے پاس آئے ہین یہ دونون کے بچن سُن جمراج بہت جلد اُٹھے اور اپنے بھینسے پر سوار ہوکر جہان وہ پاپی تھے پہونچے اور یہ احوال اندر پوری مین کہلا بھیجا کہ اُسے سُن اندر بھی وہان پہونچے جنکے ساتھی بہت سے دیوتا تھے اور برہم لوک سے برہماجی اور بیکنٹھ سے سری بشن جی اور اپنے اپنے لوک سے سب لوکپال آئے اور کمبھی پاک کو آس پاس سے گھیر کر کھڑے ہوئے اور دیکھنے لگے تو وہانکے رہنے والون کو سُرگ سے زیادہ سُکھی دیکھا اور متعجب ہو آپسمین کہنے لگے کہ پاپیون کے لیے یہ نرک کُنڈ بنے تھے پھر اب یہان بھی ایسا سُکھ ہونے لگا تو اب پاپ سے کیا خوف رہا بید کی مرجادا جاتی رہتی ہے الیشر نے اپنا سنکلپ کیسے جھوٹھا کیا جو نرکون مین بھی ایسا کہدیا اُسیوقت صلاح کر سری بشن جی کچھ دیوتون کو لیکر کیلاس کو گئے جہان شنکر جی پاربتی سمیت رہتے ہین اور سب احوال اُنسے کہا کہ اسکا سبب نہین معلوم ہوتا کہ کیا ہے کہ کمبھی پاک کی یہ حالت ہوئی سری بشن جی کے بچن سُن خوش ہو سری گوری ناتھ شیوجی بولے کہ اے بشن جی سُنیے اسمین کچھ تعجب کی بات نہین بھسم کی مہما اسطرح کی ہے جو بھسم کیا نہین کر سکتی وہان دُرباسا مُن جو مہا شیو ہین بھسم لگاکر کمبھی پاک کو دیکھنے گئے اتفاق سے نیچے مُنہ کر جھانکنے لگے اُنکے سر سے تھوڑی سی بھسم ہوا لگنے سے اسمین گری اُسی سے ایسا ہوا یہ بھسم کی مہما ہے اب آج سے وہ جگہ پترلوک کے رہنے والون کا تیرتھ ہوگا کہ جہان نہانے سے سنت سُکھی ہونگے آج سے اُسکا تیرتھ نام ہو وہان آپ ہماری دیبی کی مُورت کی استھاپنا کرو جسکی پترلوک کے رہنے والے پوجا کیا کرینگے جتنے تینون لوک کے ہمارے تیرتھ ہین انمین وہ اُتم ہوگا وہان کی دیبی کا پتریشری نام ہو جسکے پوجنے سے تینون لوک مین پوجا جاویگا اسطرح مہادیو جی کے بچن سُن پرنام کر سری بشن جی پھر دیوتون کے پاس آئے جو سب کمبھی کے پاس تھے اور شیوجی کے کہے ہوئے بچن اُنسے کہے انھین سُن دیوتون نے سادھو سادھو کہا اور سب برہما وغیرہ دیوتا اور پتر بھسم کے مہاتم کی تعریف کرنے لگے اور اُسی تیرتھ کے کنارے مہادیو اور دیبی کی مورت استھاپن کر ہر روز پوجا کرنے لگے وہان کے جو پاپی تھے وہ بمان پر سوار ہوکر کیلاس کو چلے گئے اور بھسم گنونگ نام سے مشہور ہوئے اب تک وہ کیلاس مین رہتے ہین پھر اُس جگہ سے بہت دور فاصلہ پر کمبھی پاک بنایا گیا اور دیوتون نے اُسی

جگہ پر شیوجی کو روک دیا کہ بیان ہی رہیے یہ تمسے ہمنے بھسم کا مہاتم کہا اس سے زیادہ کچہ نہین اب وہ رودرہ پنڈ کا مہاتم بیان کرتے ہین جو دھاریون کے بھید سے کئی قسم کا ہے اُسے بشنیو شاستر کے مطابق کہتے ہین اور اُسکی انگلیون کا اندازہ اور پھل وغیرہ بھی بیان کرتے ہین اور وہ پنڈ دھارن کرنے کے لیے ان جگہون کی مٹی چاہیے تلسی کے آگے دریا کے کنارے کی اور شیو چھیتر کی اور سمندر کے کنارے کی اور بالمیک اور تلسی کے مول کی مٹی لے اور جگہ کی نئے کالی مٹی کا اور وہ پنڈ شانتی کرنے والا ہوتا سرخ کا بس کرتا اور زرد لچھمی دیتا سفید مٹی کا اور وہ پنڈ دھرم دیتا ہے اور نیلگون گرہون مین تشٹی دیتا مدھا عمر درازی کرتی انامکا ہر وقت دینے والی ہے اور ترجنی بھگتی دیتی ان انگلیون کے بھید سے کرے مگر ناخون سے چھوتے ہوئے چراغ کی جوت اور بانس کے نیچے اور کمل کی کلی اور مچھلی اور کچھوے کے مانند یا سنکھ اور بازو کے مانند چڑھا اور مار کر اور کانون مین ڈنڈے کے مانند ہردے مین کمل کے مانند پیٹ مین چراغ کی جوت کے مانند اور بازو کے شروع مین بانس کے پتے کے مانند اور کندھے اور پیٹھ مین جامن کے پھل کے مانند اور وہ پنڈ دین دس انگل کا اوتم اتم ہوتا اور نو انگل کا مدہم آٹھ انگل کا اوسط مدہم پھر ادہم اور وہ پنڈ کے تین بھید ہین چھ سات اور پانچ انگل کنٹھ مین بھی چار تین اور پانچ انگل کے بھید سے تین قسم کے یہ ہین اب تلکون کے دیوتا کہتے ہین —

چوپائی

کیشو مستک اور در نراین
کنٹھ کوپ گوبند براجت
بام پارش مدھو سودن دیو
بام کوکھ بامن گن راسی
بام کرن مُنہ ہر کبھی کیش ہر
کاندھے دامودر بھگوانا
دواد شانگ یہ بہانت نام سب
پوجا کال ہوم تر یکالا +

مادھو ہردے سکل جگ تارن
دسھنے پارش بشن جی کا جیت
کرن تر بکرم رہت سدلوا
بام باہو سری دھرا بناسی
پدم نابھ جی سدا پشٹھ دھر
باسدیو سر منہ بلوانا +
بست تلک مین سدا انہین جو
نامو چار ک تلک لبشالا

اس طرح تینون سندھیاؤن مین بھگوان جی کے نام لیکر اور وہ پنڈ دھارن کرے چاہے وہ اپوتر آچار ہت دل سے پاپ بھی کرتا ہو گر جیسے ہی ستگ مین اور وہ پنڈ دھارن کرتا ویسے ہی پوتر ہو جاتا اور چاہے اور وہ پنڈ دھارن کیے آدمی کہین مرین اور چانڈال ہو گر بیکنٹھ لوک مین جاکر سبھون سے پوجے جاتے ہین اور جو کوئی ہمارے بھگت سروپ کے جاننے والے ہین بشن پد کا رسمیت مع انتزال اور وہ پنڈ دھارن کرتے انہین پرم ایکانتی ہمارے باتون مین مشغول ہو ہلدی کے چورن سمیت سول کے مانند تلک کرتے اور بشنو بھگت سے چھید بغیر بھی اور وہ پنڈ چراغ کی لو یا کمل یا کلی کے مانند یا بانس کے پتے کے مانند کرتے ہین صرف لوگ چھید سمیت یا چھید بغیر کرتے کچہ چھید بغیر کرنے مین آنکو دکھ نہین ہوتا گر ایکانت بھگت اور بڑے ایکانت بھگتون کو چھید بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرنے سے بڑا دکھ ہوتا ہے ڈنڈاکار اور وہ پنڈ جو بشنو دونون کیھاون مین کچہ فرق رکھکر انکار سمیت کیشو وغیرہ پڑھکے کرتے ہین وہ جاتو ہمارا مندر پیشانی پر بناتے ہین اور وہ پنڈ کے بیچ مین لچھمی جی کے ساتھ ہری بشن جی بہار کرتے ہین جو نیچ برہمن بھی انتزال بغیر اور وہ پنڈ دھارن کرتا وہ گویا وہان رہتے ہوئے مہا لچھمی جی کو مارتا ہے کیونکہ اُنکے بیٹھنے کی جگہ نہین بناتا جو چھید بغیر اور وہ پنڈ کرتا اُسکے لیے گیارہ نرک بنے ہین جنمین وہ باری باری جاویگا سیدھی رکھا سمیت

علیحدہ علیحدہ مع فرق کے چراغ کی جوت اور مچھلی کے مانند اور وہ پُنڈ دھارن کرنا چاہیے جیسے کہ چوٹی اور جگیوپویت ہمیشہ دھارن کرنا ہوتا ایسی ہی اوردہ پنڈ بھی دھارن کرنا چاہیے کیونکہ ان تینوں کے دھارن کیے بغیر سب کریا نشپھل ہوجاتی ہین اسلیے عقلمند برہمن کو سب انگون مین اور وہ پنڈ ترسول اور گول اور چوکونہ دھارن کرنا چاہیے اور وہ چندرا دلنگ بیدابھیاسی نہ دھارن کرے اور جو بیدالیش سے برہمن ہو وہ اور وہ پنڈ کبھی دھارن نہ کرے جو شہوری اور شوبھا کے لیے بشن وغیرہ کے شاستروں مین لکھا ہو اور وہ بیدک کے لیے انھین ترنگ ترپنڈ کو چھوڑ بیدابھیاسی برہمن اور پنڈ نہ دھارن کرے اور بھسم بغیر اور پنڈ دھارن کرنے سے نرک مین جاتا ہو بیدسدھ مہادیو ہی ہین ترپنڈ کا نام سرت ہو اس سے شرت دھارن کرنا چاہیے اسکے پیشانی مین بھسم سے ترپنڈ ہی دھارن کرنا چاہیے اور جو نارائن دیو کو مانتا ہو وہ خوشبودار پانی سے ترسول دھارن کرے ۔

ادھیاے سوطوان

دوہا

سولھوین ادھیاے مین سندھیو پاسن ریت | برنو سُنو پرسن مَن ہوے کرنا مین پریت!

سری نارائن جی بولے کہ بھسم دھارن کرنیکے مہاتم تو مفصل کہے اب سندھیا کرنے کا طریقہ کہتے ہین سُنو پہلے صبح کی سندھیا کا طریقہ کہتے ہین صبح کی سندھیا اُسوقت کرنی چاہیے کہ جب تک تارے آسمان مین موجود رہین دوپہر کی سندھیا ٹھیک دوپہر کو اور شام کی جب سورج کی کچھ کرنین باقی رہجاوین تب کرنی چاہیے اسطرح تینون سندھیا کرنی چاہئین اُنکے بھید بھی کہتے ہین کہ صبح کی سندھیا جبکہ تارے موجود ہون وہ اُتم اور جسمین تارے غروب ہوگئے ہین مگر آفتاب طلوع نہوا ہو مدہم اور جو آفتاب نکل آئے ہون تو ادھم سندھیا ہو صبح کی سندھیا مین یہ تین بھید ہین اسطرح شام کو جب کہ سورج غروب ہوتے ہون تو مدہم اور نچھتر طلوع ہو آنے پر ادھم ہو یہ شام کے تین بھید ہین برہمن تو درخت ہو سندھیا جڑ ہو بید ٹہنیان کرم اور ادھرم پتے ہین اسلیے جڑ کی حفاظت کرنی چاہیے کیونکہ جڑ کے برباد ہونے سے پھر نہ درخت رہتا ہو نہ ٹہنیان اور جو سندھیا نہین جانتا اور جو جانتا ہو مگر نہین کرتا وہ جب تک زندہ رہتا ہو تب تک شُودر رہو اور مرکے کُتا ہوتا ہو اسلیے ہمیشہ سندھیا کیا کرے کیونکہ بغیر سندھیا کیے اور کسی کرم کا ادھکاری نہین ہوتا طلوع اور غروب سے پہلے کے تین دُنڈ کے بیچ سندھیا کرنی چاہیے اسکے پیچھے کرنے سے پراشچت کرنا ہوگا جو وقت بدل جاوے تو تین انجلی دینے کے پیچھے ایک چوتھی انجلی دیدے یا ایک سو آٹھ مرتبہ گایتری جپے تو ارگھ دے مگر جو تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہو تو چوتھا ارگھ اور جو بہت عرصہ گذر گیا ہو تو ایک سو مرتبہ گایتری جپ لے جس وقت کی جو مالک ہو اسکا پہلے دھیان کرے تو وہ کرم کرنا چاہیے گھر مین سندھیا سادھارن ہوتی ہو گئوون کی جگہ مدہیم اور ندی کنارے پر اُتم اور دیبی کے مندر مین اُتم اُتم کیونکہ سندھیا مین دیبی پوجی جاتی ہو اسلیے تینون سندھیا جو دیبی کے پاس کیجاوے تو اسکا پھل بے تعداد ہوتا ہو اس سے زیادہ دیوتا برہمنون کے لیے نہین ہو کیونکہ نہ بشن جی کی اوپاسنا نت ہو نہ شیو کی جیسی کہ مہادیبی گایتری کی پوجا بید مین کہی ہو سب بیدون کا سار گایتری کی پوجا ہو برہما وغیرہ دیوتا بھی شام کے وقت اُسی گایتری کا دھیان کرتے اور جپتے اور بید بھی اُسی کو ہمیشہ جپا کرتے ہین اسلیے گایتری کا نام بیدون مین بید کی دیوتا ہو اور اسلیے سب برہمن شاکت ہین اور نہ شیو ہین نہ بشنو کیونکہ آدشکت گایتری بیدون کی ماتا اوپاسنا سب کرتے رآچمن کرکے پرانایام کرے پھر کیشو نارائن مادھو گوبند بشن مدھوسودن تربکرم بامن سری ہر رکھی کیش پدم نابھ دامودر سنکرکھن باسدیو پردمن انرودھ پورکھوتم ادھوکچھ نارسنگہ اچیت جناردن اوپیندر ہر کرشن ان چوبیس نامون انکا سمیت سوا ہا

اخیر مین پڑھکے آچمن کرے اونگ اخیر مین کرکے انگ چھووے اور کیشو نارائن مادھو انگو پڑھ آچمن کرے اور گوبند بشن پڑھکے ہاتھ دھووے
اور مدھو سودن تربکرم پڑھکے مُنہ دھووے اور بامن شریدہر دو نام پڑھکے سر دھووے پھر شنکر وغیرہ اوپر بارہ نامونسے انگ چھووے اُسکی ترکیب
یہ ہے کہ سنکرکھن پڑھکے بیچ مین کی تین اُنگلیون سے مُنہ چھووے اور باسدیو پردمن پڑھکے انگوٹھے اور انگشت سبابہ سے ناک کے دونون نتھنے اور انردد
اور پورکھوتم پڑھ انگوٹھے اور چھوٹی اُنگلی سے آنکھین اکھوکھج اور نارسنگہ پڑھکے انگوٹھے اور اُنگلیون سے کان اور اچیت پڑھکے چھوٹی اُنگلی
اور انگوٹھے سے ناف جناردن پڑھکے چھاتی اور اوپندر پڑھ سر کو اور ہری پڑھ کرشنائے نمہ پڑھ دہنے اور بائین بازو کی جڑ چھوئے اور دہنے ہاتھ سے
آچمن کرے مگر بایان ہاتھ بھی نیچے لگائے رہے کیونکہ تب تک پانی سُدھ نہین ہوتا جب تک بائین ہاتھ سے نہ چھوئے اور گائے کے کان
کے مانند ہاتھ کرکے ماشہ بھر پانی پینا چاہیے اس سے کم یا زیادہ پینے سے وہ برہمن شراب پینے کے برابر دکھی ہوتا ہے سب اُنگلیان ملاکر آچمن
کرنا چاہیے مگر انگوٹھا اور چھوٹی اُنگلی علیحدہ رہین تب پرانایام کرین اور اونکار سمیت گایتری کا چوتھا حصہ پڑھ دے اور تھوڑی ناک کے چھیدون
سے ہوا چھوڑے اور بائین سے ہوا پیٹ مین بھر دے کُمبھک سے دھارن کرے اسکو پنڈت پرانایام کہتے ہین دہنا ناک کا چھید انگوٹھے
سے بائین طرف کی چھوٹی اُنگلی انامکا سے دبانا چاہیے بیچ کی اُنگلی اور انگشت سبابہ کو چھوڑ دے ریچک پورک کمبھک یہ سب شاستر مین جوگیون
کے تین پرانایام کہے جاتے آچمین ریچک ہوا کو چھوڑنا پورک بھرنا اور کُمبھک ہوا کو استھت کرنا ہے پورک پرانایام مین نیلے کمل کے مانند سیام ناف
مین بیٹھے ہوئے چترنکھ مہاتما بشن جی کا دھیان کرے اور کُمبھک مین پرجاپت برہما کا دھیان کرے ریچک پرانایام مین پیشانی مین استھت
عمدہ بلور کے مانند سفید شیوجی کا دھیان کرے پورک مین بشن جی کی سایجیہ کُمبھک مین برہما جی کی گت ریچک مین مہادیو کا پد کرنیوالا پاتا
ہے یہ پورانون کے موافق کہا اب بید کا لکھا سنیے پہلے اونکار کہ گایتری کے چرن کے شروع مین تین بیاہرتی یہ شرتاج من ہوا شرسمیت
بیاہرتی بیاہرتی سمیت اونکار ہون ان سمیت گایتری جپی جاوے یہی پرانایام ہے اونکار پڑھکے پانچ اُنگلیون سے ناک کا اگلا حصہ دباوے یہ
بان پرستھ اور گرہستھ کے سب پاپ ہٹانے والی مُدرا ہے اور چھوٹی اُنگلی اور انامکا اور انگوٹھے کے دبانے سے جتی اور برہمچاری کے پاپ
ہرنے والی ہے آپوہشٹا وغیرہ تین رچون سے کشا سے پانی لے اپنے کو چھینٹے دے پھر باقی رچاؤن سے مارجن نو مرتبہ اونکار سمیت آپوہشٹا
منترون سے چھینٹے لینے سے برس بھر کے پاپ دور ہوتے تب آچمن کر سورجشچہ وغیرہ رچا سے پانی پیوے اسکے پینے سے دل کا پاپ مٹتا
جیسے اونکار بیاہرتی گایتری اور پھر اونکار سے مُتا آپوہشٹا وغیرہ منترون سے چھینٹے لے دہنا ہاتھ گائے کے کان کے مانند کر اُس سے پانی لے ناک
کے آگے لگا بائین بغل مین پاپ کی چنتا کر رتیچہ ست مت وغیرہ پڑھ یا درو پدا ایہ رچا پڑھ کے اُس پاپ پورکھ کو دہنے ناک کے چھید سے
ہاتھ والے پانی مین لاوے اور بغیر دیکھے بائین طرف کسی پتھر پر دے مارے تب یہ بھاونا کرے کہ ہمارا دن پاپ بغیر ہوگیا اُسکے بعد اُٹھ دونون
پانون برابر رکھکر پانی ہاتھ مین لے انگوٹھا اور سبابہ رہت کر سورج کو دیکھکر تین مرتبہ انجلی چھوڑے یہ ارگھ کے دینے کا طریقہ ہے پھر آساوادنہ نرپیے
پردچھنا یعنے طواف کرے اور دوپہر اور شام کے وقت ایک ہی مرتبہ اور اور دونون وقتون مین تین مرتبہ ارگھ دینا ہوگا صبح کے وقت تھوڑا
جھک کر دوپہر کے وقت زمین پر ڈنڈوت کر شام کے وقت اپنے آسن ہی پر بیٹھکر برہمن پانی دے جس لیے پانی چھوڑا جاتا ہے اُسکا سبب یہ
ہے کہ بڑے بڑے مندیہ نام راچھس تیس کروڑ ہین جو بڑے بیرحم اور دق کرنے والے ہین اور سورج کو کھانا چاہتے ہین اُس سے دیوتا رکھ سندھیا
کی پوجا کرنے اور پانی انجلی چھوڑتے ہین اسلیے شام کا پانی اُن دیتیون کو بجر کے مانند لگتا اور وہ جلجاتے ہین اسلیے برہمن ہر روز ارگھ دیتے
ہین اسی سے بڑے پُن کا کرنے والا سندھیو پاسن کہلاتا ہے ارگھ کے دینے کا منتر تم سے کہتے ہین کہ جسکے صرف پڑھنے سے سندھیا کرنیکا پھل ہوتا ہے

سندھیا کرنے کا پھل ہونا

सोऽहमर्कोऽस्म्यहं ज्योति रात्म ज्योति रहंशिवः। आत्मज्योतिरहं शुक्लः सर्व्वज्योतिरसोऽस्म्यहम॥१॥
आगच्छ वरदे देवि गायत्रि ब्रह्म रूपिणि। जपानुष्ठानसिद्ध्यर्थं प्रविश्य हृदयम्मम ॥ २॥
उत्तिष्ठ देवि गन्तव्यम्पुनरागमनायच। अर्घ्येषु देवि गन्तव्यम्प्रविश्य हृदयम्मम॥ ३॥

اِس طرح ارگھ دے پوتر جگہ پر اپنا آسن رکھ بید ماتا گایتری کو جپے اسی ہیج کی سندھیا کے بدھان مین پرانایام کے پیچھے کھیچری مدرد کھانی چاہیے اُسکے نام
ارتھ بتلاتے ہین دِرکیے آکاس مین جس سے چیت یعنی دل گھومتا اور زبان بھی دِرکیے آکاس مین پہونچی ہو اور ابرون کے بیچ مین نظر کیے ہو اسلیے
اسکو کھیچری مدرا کہتے ہین نہ سدھ آسن کے برابر کوئی آسن نہ کمبھک کے برابر ہوا اور کھیچری کے برابر مدرا یہ ہم سچ سچ کہتے ہین گھٹنے کے مانند اونگ پڑھ
تدبیر سے ہوا جیت مضبوط آسن پر بیٹھ نرا ہنکار نرمم ہو جیسے اے نارد جی سدھ آسن کے لچھن کہتے ہین سنو ایک پانون لنگ کی جڑ مین دوسرا
انڈکوش کے نیچے رکھ برابر سر سے استھت ہو آنکھون سے بھوون کا فرق دیکھے جوگیون کے سُکھ دینے والا وہی سدھ آسن ہو بر دینے والی
گایتری آوے جو برہم سمیت اچھر روپ ہو گایتری بیدون کی ماتا ہو یہ برہم ہمسے سیوا کیا جاوے جو دن مین پاپ کرین وہ دن سے جو رات مین کرین
وہ رات سے چھوٹ جاوین اے سب اچھرون کی روپ سندھیا دیبی اجر (ضعیف نہونے والی) امر (جو ہمیشہ زندہ رہے) تمکو نمسکار ہو اُسکے
پیچھے تجو سی منتر سے دیبی گایتری کا آواہن کرے یعنے بلاوے اور کہے کہ اے بھگوتی جو تمھارے جپ کرنے کا ہمنے قول کیا تھا وہ پورا
ہو اُسکے لیے سراپ کے مٹانے کی ترکیب کرے کیونکہ گایتری کو برہما بسوامتر اور بسشٹ جی کے تین سراپ ہوئے ہین برہم کے سمرن سے برہم سراپ
بسوامتر کے یاد کرنے سے بسوامتر کا اور بسشٹ کے یاد کرنے سے بسشٹ کا سراپ چھوٹتا ہے پھر چھین پور کھ نارائن سب جگت کے روپ پرماتما کا دھیان کرنا چاہیے
اب شام کے نیاس کا طریقہ کہتے ہین جو سندھیا کے رنگ سے پیدا ہو پہلے اونکار لاکر پھر منتر پڑھے اونگ بھو نمہ اس سے پانون چھوئے بھو نمہ
رانون مین سُو نمہ کمر مین مہر نمہ ناف مین جن سینہ مین تپ گلے مین ستیہ پیشانی مین تتسوی تو انگوٹھون مین برنیم تر جبی یعنے انگشت سبابہ مین
بھرگو دیوس بیچ کی انگلیون مین دہی مہی دونو انامکا یعنے ہر دو انگشت نبصرون مین دھیو یو کنشٹھکا یعنے چھوٹی انگلی مین پر چودیات ہاتھ کی
ہتھیلی کی پشتون مین تتسوی تو برہما تمنے نمہ یہ پڑھ چھاتی چھوئے بر نیا یہ سنو آتمنے سر سے نمہ اس سے سر بھرگو دیوس رودرو یہ نمہ شکھایے نمہ
اس سے چوٹی دہی شنلیتا تمنے کو چاہے نمہ اس سے بازو کے شروع مین دھیو یو نہ کالا تمنے نیتر ترایے نمہ اس سے آنکھون مین پر چو دیات سرنانمنے
استرائے نمہ اس سے تالی دے آگے ہر ایک حرف کا نیاس کہتے ہین جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے ہر ایک مرتبہ اونکار کہکر برن نیاس
کرکے تت پانون کے انگوٹھون مین سہ ٹخنون مین بی جانگھون مین تو رانون مین گھٹنون مین رے گد امین نی لنگ مین یہ کمر مین بہ ناف مین گو
پردے مین دے استنون و بھی سینہ مین سیہ گلے مین دہی منہ مین مہ تالو مین ہی ناک کے آگے دہی آنکھون مین یو بھون کے بیچ مین لو یہ پیشانی
مین نہ پورب مکھ مین پر دچھن مکھ مین پر مغرب مکھ مین وشمال کے منہ مین یا سر مین ت بیاپک مین کوئی کوئی جپ کرنیوالے عقلمند لوگ اس نیاس
بدھ کی خواہش نہین کرتے اسکے پیچھے مہا دیبی جگت ماتا جگدمبکا کا دھیان کرے جنکا روپ یہ ہو نہایت روشن گل ودپہری کے پھول کے مانند
سرخ رنگ کماری پر بیٹھی سرخ کمل پر آسن کیے اور سرخ چندن کا ٹیکا لگائے سرخ مالا اور سرخ کپڑے پہنے چتر مکھی چتربھجی ہر ایک منہ مین
دو آنکھین کیے مالا کمنڈل کا دھارن کیے سب زیورون سے آراستہ و پیراستہ رگ بید کے دھیان کرنے والی ہنس کی سواری پر سوار
ہونون کی آگ مین استھت برہم دیوتا چار پانون والی آٹھ کوکھ سمیت اگن مکھی رودر سکھا بشن چتا برہما گوپا گوچ ہو سیا مکھیاین گوتر سورج

منڈل کے بیچین استھت ایسی دیبی کا دھیان کرے اسطرح دھیان کرکے دیبی کو پریت کرانے والی مُدرا دکھاوے اُنکے نام یہ ہین۔ سُمکھ۔ سمپیت۔ تبیت لبترت۔ دومکھ۔ ترمکھ۔ چترمکھ پنج مکھ۔ کھٹ مکھ۔ ادھومکھ۔ بیاپک۔ انجل شکٹ۔ جم پاس۔ گرتھت پرلمب۔ مشٹک۔ تس۔ باراہ۔ سنگھاکرانت۔ مہاکرانت۔ مُدگر۔ پلو یہ چوبیس مُدرا دکھاوے پھر سواچھر کی ایک مرتبہ گاتیری پڑھے گاتیری کے چوبیس اچھرون کا کیرتن کرے یہ سب کرجات بیدس رچا پڑھے اونگ ترمبک کے رچا کے آگے اور پیچھے لگانے سے گاتیری سواچھرون کی ہوجاتی ہے جو بہت پُن دینے والی ہوتی ہے اور پہلے اونکار کہکر بھور بھوہ سوہ کہے پھر چوبیس اچھرون کی گاتیری پڑھے اسطرح جو برہمن ہمیشہ پڑھتا اور جپ کرتا ہے وہ اچھی طرح سندھیا کا پھل پاکر سکھی ہوتا ہے۔

ادھیاے سترھوان

دوہا

ستر ہوین ادھیاے مین سندھیا وک جو کرت	تامین بھاگا نتر کب کرن جوگ جونت

سری نارائن جی بولے کہ علیحدہ چرن گاتیری برہم ہتیا ناس کرتی اور جو علیحدہ چرن نہو تو گاتیری برہم ہتیا دیتی ہے جو چارون چرن کی گاتیری کو برہمن جپتے ہین وہ نیچے کو مُنہ کرکے نرک مین کروڑ کلپ تک رہتے ہین گاتیری تین قسم کی ہے سمپٹ سمیت اونکار سمیت اور چھ اونکار سمیت دھرم شاستر اور پوران اور اتہاسون مین پانچ اونکار سمیت گاتیری جپے یہ حکم ہے جپ کی تعداد کے آٹھوین حصے کے جپ کے پیچھے چوتھا چرن جپے وہ برہمن بڑا سریشٹھ ہے اور مُکت ہوجاتا ہے جو اسکے خلاف جپتا ہے وہ پاپی ہوتا ہے اور پھل کچھ نہین پاتا سمپٹ چھ اونکار اور پانچ اونکار سمیت براگی جپین اور گرہستھ برہم چاری اور موچھ کی خواہش کا کرنے والا براگی بھی ایک اونکار سمیت گاتیری جپے گاتیری کا چوتھا چرن یہ ہے परो रजसे सावदोम् اسکا دھیان کہین گے جو جپ کا پھل دیتا ہے سو ہمیشہ آنند روپ ہمارے کلیان کے لیے ہو جو ہردے کمل مین روشن سورج اور چندرمان کی روشنی کے مانند اونکار سمیت اور جو فکر مین نہ آسکے اچل نہایت سوچھم روپ اور جیوت روپ اور آکاس کا سارہے ایسا دھیان کر تر سول۔ جون۔ سُرکھ۔ اچھ۔ مالا لنگ۔ کمل۔ مہامُدرا۔ یہ سات مدرا دکھاوے جو سندھیا ہے وہی سچدانند سروپنی گاتیری ہے اسلیے بڑی بھگتی سے برہمن اُسکو پوجے اور نمسکار کرے اور دھیان کے اخیر مین اُنکی تیج اوبچار پوجا کرے لंपृथिव्यात्मनेनमः لنگ پرتھویاتمنے نمہ یہ پڑھکر گندہ یعنے تلک چھوڑے हंआकाशात्मनेनमः ہماکاشاتمنے نمہ اس سے پھول यंवाय्वात्मनेनमः ہنک بیاتمنے نمہ پڑھکر دھوپ रंवह्न्यात्मनेनमः رنگ نہیاتمنے نمہ اس سے دیپک वंअमृतात्मनेनमः ہنک مرتاتمنے نمہ اس سے نیبید यं रं लं वं हं ہنیک انگ لنگ بم ہم اس سے پھولون کی انجلی ارپن کرے اس طرح پوجا کر اخیر مین مدرا دکھاوے پھر دل سے دیبی کا دھیان کر آہستہ آہستہ منتر پڑھے اُس وقت ہلانا کنپاوے دانت نظر آنے نہ پاوین بدھ سے ایک سو آٹھ اٹھائیس یا دس مرتبہ جپے مگر اس سے کم کبھی نہ جپے تب اتم اس ناک سے اُداسن کرے گاتیری پانی مین کبھی نہ جپنی چاہیے کسی کسی کے مت سے پانی مین بھی جپنے کا دوکھ نہین کیونکہ اسکا اگن مکھی نام ہے پانی سے دشمنی ہے جپ کے اخیر مین یہ مدرا دکھاوے۔ سُربھی۔ گیان۔ شورپ۔ کوم۔ جون۔ پنکج۔ لنگ۔ نربان۔ اور یہ کہے کہ جو حرف فقرے مین غلط اور اعراب کے بغیر کچھ پڑھا ہو اسے اشٹبکی

پیاری بولنے والی معاف کیجیے اسکے پیچھے گاتیری کا ترپن کرنا چاہیے ترپن مین گاتیری چھند بشوامتر رکھ سوتا دیوتا ترپن مین نیوگ کہا ہی پہر بھوبر لگبید نگ ترپیام بھو دجہر بیدنگ ترپیام۔ سہوہ سام بیدم ترپیام مہہ اتھرون بیدنگ ترپیام اسطرح چارون بیدونکا ترپن کرے جنہ کہہ اتھاس پورانونکا ترپن کرے پھر سربانگ پورکھ کا ترپن کرے اوبست کہہ ستیہ لوک پورکھ کا ترپن کرے اونگ بھو ربھو لوک پورکھ انتر پیام مہہ کہہ بھو لوک کا ترپن کرے بھوہ کہہ بھور لوک پورکھ کا سوہ سور لوک کے پورکھ کا پھر بھور یک پرنام گاتیرنگ ترپیام یہ گاتیری کا ترپن کرے بھوہ کہہ ویدا گاتیری کا سوہ کہہ تربدا گاتیری کا گاتیری ترپن کرے اونگ بھو ربھوہ سوہ کہہ چھند اگا تریکا ترپن کرے اور اوکھسی گاتیری ساوتری سرستی بیدماتا پرتھوی پرجا کو سکی سانکرت سارب جیتی گاتیری یہ نام لے ترپن کر جات بیدس نتر پڑھے جس سے شانتی ہوتی ہی پھر بالستو کے نتر جپے پھر ترمبک نتر شانتی کے لیے پڑھے انو دیوا یہ پڑھ سب انگ چھو دے سیوتا پرتھوی نتر سے زمین کو پرنام کرے اور جو کچھ اسکا گوتر ہو وہ پڑھے اس طرح صبح کی سندھیا کا طریقہ کہا ہی سندھیا کو ختم کرکے اگن ہوتر کرے پھر پنچایتن پوجا کرے جسمین پاربتی شیو گنیش سورج اور بشن جنکی پوجا ہوتی ہی پورکھ سوکت یا بابہ ربی یا مول نتر یا ہرینگ اس نتر سے پنچین بھگوتی الشان مین مادھو اگنیہ مین مہادیو نیرت مین گیش بابیہ مین سورج یہ دیوتون کے رکھنے کی ترکیب ہی کھوڑیش اوپچار سہسر شیرکھا کے نتر سے دے پہلے دیبی کی پوجا کرے پھر ترتیب سے اور دیوتون کی پوجا کرے کیونکہ دیبی کے پوجنے سے زیادہ پُن اور کہین نظر نہین آتا اس سے سندھیا کی پوجا بید کے کہے ہوئے کے موافق ہوتی ہی بشن جی پر چھٹپا یعنے چاول نہ چڑھاوے اور گنیش جی پر تلسی چڑھانے کی ممانعت ہی اور دوب درگا جی کو اور کیتکی کا پھول شیو جی کو نہ چڑھاوے

چوپائی

جات نلکا نبس کریبا
کندال بو دہ ترس بندھو کا
سندھو بار دُربا نگر لیہو
ارک شلکی مادھو سکلیے
چمپک اروبناگ جو تھکا
اتنے پھول بھگوتی کا ہین
گوگل دھوپ پٹ تل تیلا
پوجا نت جپ بہول نتر نت
پوکھیہ ورگ پاتا پت آدی
برہم بھاگ دن منہ تر پوجا
نبسر بھاگ پوکھ کر پوکھن

کنشک بکل کند سون بھیا
اپراجتا پلاشن چوکا
بلوپتر کندم دیدیہو
کر نکار لیستکی کدم کے
تگر آدر بہی پوچکا ++
ہین پر یہ تم سنئے کچہ ناہین
کر پوجو دیبی کے چیلا
بیدا بھیاس پھیر کرنج ہت
پوکھو انہین نہ ہو ہو بکھاوی
بیدا بھیاس بھاگ ہی دوجا
نیم سہت کریدھ کوہ دوکھن

یہ سندھیا بدھان شبھ بھاکھا
تم سُن گپت ننک نہین راکھا

ادھیاے اٹھارھوان

دوہا

اشٹادس ادھیاے مین پوجن کے ادبچار	اکہ لشبکہہ برنو کتھا پرسنگ پرچار

نارد جی نے پوچھا اے مہاراج اب ہم دیبی جی کا زیادہ پوجن سُنا چاہتے ہین جسکے کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہی سری نارائن جی مول
بچن بولے کہ اے نارد جی سُنیے ہم بھگتی اور مُکتی کی دینے والی اور سب مصیبتون کی دور کرنیوالی بھگوتی کی پوجا کہتے ہین کہ پوجا کی جگہہ مین آکر
آچمن کر چپ ہو بھوت سُدھ کے لیے ماترکا نیاس اور کھٹرنگ نیاس کرے پھر سنکہہ رکھ تھوڑا ارگھ دے اور پھٹ منتر سے پوجا کی چیزون پر پانی
چھڑکے تب گرو کے حکم سے پوجا شروع کرے پہلے پیٹھ کی پوجا کر دیبی کا دھیان کرے پھر آسن ارگھ پادیہ وغیرہ دے پھر پنچامرت سے نہلا کر اوکھ
کے رس سے سَو کلسے بھروا کر پھر نہلاوے کیونکہ جو اسطرح بھگوتی کا اشنان کراتا وہ پھر جنم نہین پاتا اور اسیطرح جو انبہ کے رس سے دیبی کو نہلاتا
اور بید کا پارائن سُناتا پھر شربت سے نہلاتا اُسکا گھر لچھمی اور سرستی نہین چھوڑتین اور جو کوئی داکھ کے رس سے اپنے پروار سمیت دیبی جی کو نہلاتا
وہ جتنے رس کے کنکے ہون اُتنے برس دیبی کے لوک مین رہتا ہی اور جو کپور اگر کیسر کستوری ملا کر نہلاتا اُسکے سَو جنم کے پاپ بھسم ہو جاتے ہین
اور جو بید پاٹھ کرکے دودھ کے کلسون سے نہلاتا وہ چھیر سمندر مین کلپ بھر رہتا ہی جو دہی کے گھڑون سے نہلاتا وہ سورگ مین جو دہی کا دریا
ہی اُسکا مالک ہوتا اور جو شہد گھی اور شکر سے نہلاتا وہ انھین چیزون کی ندیون کا راجہ ہوتا جو دیولوک مین ہین جو ہزار کلس بھر کے دیبی کو
نہلاتا وہ اس لوک مین سُکھی ہو اور لوک مین بھی سُکھی ہوتا اور دو ریشمی کپڑے بھگوتی کو ارپن کرنے سے بایو لوک کو جاتا ہے اور جواہرات کے
زیورون کا دینے والا کُبیر کے برابر ہوتا ہی کیسر کا چندن کستوری سمیت اور سمنت سنید ور رہا اور جو کوئی دیا وہ اندر ہوتا جو پھول بھگوتی
کی پوجا کے لیے گنائے ہین اُنکے دینے سے آدمی کیلاس مین جا رہتا اور جو پراشکت کو بیل کا پتا چڑھاتا اُسکو کبھی کٹھن دُکھ نہین ہوتا
اور جو بیل کے تیون سے ہرینگ لکھ ہرینگ بھونیشرے نمہ اس منتر سے دیبی کو ارپن کرتا وہ منونتر کا مالک ہوتا اور جو اس طرح
کروڑ پھول کے پتے مایا بیج لکھ لکھ چڑھاتا وہ برہمانڈ کا مالک ہوتا ہے اور نئے کروڑ گُند کے پھول اشٹ گندھ لگا کر جو بھگوتی
کو ارپن کرتا وہ پرجاپت ہوتا ہی اور اسی طرح دس کروڑ گُند کے پھول چڑھانے سے بشن جی کا روپ ہوجاتا ہی دیوتون مین جنکا ہونا بہت
دُرلبھ ہی اور ملکا اور چمیلی کے کروڑ پھول اشٹ گندھ سمیت چڑھانے سے برہما ہوجاتا اور دس کروڑ پھولون سے پوجا کرے تو
بشن جی کا روپ ہوجاتا پہلے بشن جی نے اپنے درجے کے پانے کے لیے یہ برت کیا تھا جن پھولون کے چڑھانے سے ہرن گربھ روپ
بشن جی ہوگئے جس ہرن گربھ کے انس برہما بشن اور مہادیو ہین اور یہی بدھ دوپہری اور انار کے پھولون کی ہی اسی طرح او پھول بھی جو بری
دیبی کو بدھ سے ارپن کرتا ہی اُسکے پُن کے پھل کو الشر بھی نہین کہ سکتے جس فصل مین جو پھول ہوتے ہین اُسمین انھین سے ہزار
نام کے جو سری دیبی جی کو ارپن کرتا اُسنے چاہے جیسے پاپ روپ پاپ کیے ہون اُسکے سب پاپ چھوٹ جاتے اور مرکر دیبی کے گرن
مین جاتا اور سیاہ اگر کافور چندن گھی گوگل لوبان ملا کر جو دھوپ دیتا ہی اُسکو خوش ہو دیبی تینون بھون دیتی ہین اور جو ہزار یا دس ہزار
دیپک بنید لگا کر دیتا اُسکے بھوجن سے بھگوتی خوش ہوتی جس سے تینون بھون سیر ہو جاتے ہین پھر بھوجن کے بعد ٹھنڈا گنگا جل کافور
ملا کر دے پھر الائچی لونگ کا فور ڈال کر پان بھگوتی کو ارپن کرے پھر مردنگ بین وغیرہ بجا بجا کے گاوے پھر بید یا پُران سُناوے اور پھر

جینو وغیرہ جو راجہ کے ہون سب دیبی کو دیوے پھر پردچھنا یعنے طواف کرکے بار بار نمشکار کرے جو بھگوتی ایک ہی مرتبہ یاد کرنے سے خوش ہوتی ہین وہ اسطرح کی پوجا مین کیون نہو گی کیونکہ ماتا ہمیشہ اپنے بیٹے پر مہربانی کرتی ہی پھر بھگتی پر کیا کہین اس باب مین ایک اِتھاس پہلے کا کہتے ہین جسمین برہدرتھ راجہ کی کتھا ہی ایک ہمارے پہاڑ کے نیچے کسی دیس مین ایک چکوا تھا جو اُڑتا اُڑتا کاشی پوری مین پہونچا اور غلہ چورانے کی طمع سے ان پورنا جی کے استھان پر پہونچا تھا اور اُن ڈھونڈھتے ہوئے اُس پنچھی نے ان پورنا کی پردچھنا دی پھر کاشی کو چھوڑ کسی اور جگہ کو چلا گیا کچھ عرصہ مین جب وہ مرگیا تو سرگ لوک مین جا جوان ہو کر طرح طرح کے بھوگ بھوگنے لگا اور دو کلپ تک وہان بھوگ بلاس کر پھر زمین پر چھتریون کے عمل مین پیدا ہوا اور اُسکا برہدرتھ نام ہوا جو بڑے بڑے جگیہ کرتا اور دھرم دان کرتا اور راست گو جتیندری تینون کال کا دیکھنے والا پرتھوی بھر کا مالک سنجمی اور دشمن کا ناس کرنیوالا تھا جسکو پہلے جنم کا حال یاد تھا اور منی سبکے مُنہ سے اُنکی تعریف سن آئے جنکو راجہ نے پوجا کرکے آسن پر بٹھایا اور اُنھون نے راجہ سے پوچھا کہ اے راجہ کس پُن کے پربھاؤ سے تمکو پہلے جنم کا حال یاد ہی اور کسکے پُن سے تمکو تینون کال کا گیان ہی یہی پوچھنے ہملوگ آئے ہین آپ مفصل کہیے اسطرح منیون کے بچن سن راجہ حال کہنے لگے کہ اے منیون سنو ہم پوربے جنم مین چکوا تھے اُس جنم مین صرف ہمنے اگیان سے اَن پورنا بھگوتی کی پردچھنا کاشی جی مین کی تھی اسیکے پُن سے دو کلپ تک سرگ مین رہے اب یہان جنم ہونے پر تینون کال کا گیان ہی بھلا اُس جگت کی ماتا کے چرنون کے سمرن سے پھل کی مہما کون جانے گا ہمکو تو اُسکی مہما کے یاد ہوتے ہی آنسو گرتے ہین اُن پاپیون کے جنم کو دھکار ہے جو سبکی ماتا اپنی پوجنے کے لائق بھگوتی نہین سمجھتے ہین ۔

چوپائی

شیوا دیا سنانت نہ بھائی ۔ بشن او پاسن نہین تم گائی
ہمو پاست بھوانی کیری ۔ بھگاوت نت سترہو گھنیری
اب بھو کاہ کہون منی رایا ۔ سیو نیہ پدمن جگ مایا
نرگن سگن جپے جو ہوئی ۔ دیبی سیوے سب نہین گوئی
یہ بدھ بھوپ بچن سن گانا ۔ بھوے پرسن من گے ستھانا
ام پربھاو جت جون بھوانی ۔ تا مہما کہیہ سک کیہہ بانی
جنکر جنم سپھل تن کیرا ۔ دیب چرن بشواس گھنیرا
جنکر سنکر برن بچارا ۔ تن نہین تنہہ بشواس برچارا

ادھیائے اُنیسوان ۱۹

دوہا

اُن نیس ادھیائے مین دن کے چوتھے بھاگ ۔ سندھیا بدھ بدھیان کر کرن کہت جت راگ

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے برہمن جی اب دوپہر کی سندھیا کہتے ہین جسکے کرنے سے بڑا پھل ہوتا ہی جسمین سفید رنگ کی تین آنکھون والی نوجوان برکے دینے والی رودر راچھ کی مالا پہنے ترسول ابھیہ ہاتھ مین لیے بیل پر سوار مہیشہ سمیت رودر روپ تاگن

سمیت بھورلوک کی رہنیوالی سورج کی راہ مین گھومنے والی ایسی دیبی کا دھیان کرے اور دھیان کے پیچھے صبح کیطرح آچمن وغیرہ کرے ارگھ کے لیے پھول یا بیل کے پتے لاکر پانی مین ملاوے اور پرکو مُنہ کر سورج کے سامنے ارگھ دے پھر صبح کی سندھیا کے مانند ادب سنگھار کرے دوپہر کے وقت بھی کوئی کوئی گاتیری پڑھ کر ارگھ دینے کی خواہش کرتے ہین مگر یہ بات قاعدے کے خلاف ہے اور اسمین نقصان ہے کیونکہ صبح اور شام کی سندھیا مین مندیہ نام راچھس سورج کے کھانے کی خواہش کرتے اسی سبب برہمن سندھیا کرتے ہین اور انھین سندھیاؤن مین گاتیری یا اونکار سے پانی چھوڑتے نہین تو بید کھاتا ہوتین اور دوپہر کے وقت اگر تیّین رجبا منتر سے پھول ملے ہوئے پانی سے جل دینا چاہیے پھول نہ لین تو بیل کے پتے دوب ملا کر دیوے تو سب سندھیا کا پھل پاوے اور دوپہر کے وقت گاتیری سے کبھی نہ دے اسیوقت ترپن بھی کرنا چاہیے جسکا طریقہ ہم کہتے ہین بھوہ پور کھنگ ترپیام جبر بید نگ ترپیام نمہ منڈلنگ ترپیام نمہ ہرنیہ گر ترپیام نمہ انترا تما نترپیام نمہ ساوترینگ ترپیام نمہ بید ماترنگ ترپیام نمہ سانگرتنگ ترپیام نمہ سندھیانگ جو تمنیاسہ ترپیام نمہ سرباپہ چھ سدھ کرنیگ ترپیام نمہ سرب منترا رتھ سدھ دانگ ترپیام نمہ بھور بھوہ سوہ پور کھنگ ترپیام نمہ دوپہر کا ترپن ہوا اور تیتنیک چھرنگ دیو اتا وغیرہ منترون سے سورج اوپستھان کرکے تب پھر منتر جپ کرے جپ کا طریقہ بھی کہتے ہین صبح کے وقت اونچے ہاتھ کر شام کو نیچے ہاتھ کر دوپہر کے وقت چھاتی مین ہاتھ لگا کر جپنا چاہیے انامکا اونگلی کے دو پور کنشٹھا کی ترتیب سے انگشت سبابہ تک جپنا اسکو کرمالا کہتے گاتا پتا کا مارنیوالا او حمل گرانے والا اور گرو کی سیج پر پانون دھرنے والا اور برہمن کا روپیہ او کھیت چرانے والا بھی برہمن ہزار گاتیری جپ سے پوتر ہوتا اور زبان دل اور بکھے کی اندری کے پاپ اور تینیون جمون کے تھوڑے ہوئے پاپ گاتیری جپ کرنے سے ناس ہوتے جو گاتیری نہین جانتا اُسکی محنت ناحق ہے۔

چوپائی

چار بید رسم گاتیری کر ۔ ہے جپ پانو سکل برور
یہ سندھیو پاسن دھیانا ۔ تم سن بھاکھیون بہت بدھانا
برہم جگیہ بدھ اب ہم بھانت ۔ جیہہ سن سکل لوگ تیہہ مانت
برہم جگیہ سم نہین کچھ آنا ۔ جا کر ہے سربتر پرمانا

ادھیائے بیسوان

دوہا

نبنت کے ادھیائے مین برہم جگیہ سنگھ ناگ ۔ برنت سوچیت لائے کے سن کرکے انوراگ

سری نارائن جی بولے کہ برہمن پہلے تین مرتبہ آچمن کر دو مرتبہ مارجن کرے لینے چھینٹے سے بائین ہاتھ سے پانی لیکر پانون دھووے پھر آنکھین ناک کان چھاتی مستک انکو پانی سے پونچھے اور وقت دیس بول کر برہم جگیہ کو شروع کرے اُسکی ترکیب یہ ہے کہ دہنے ہاتھ مین دو کشا بائین مین تین آسن مین ایک جگیوپویت مین ہو سکھا پاوتل مین ایک ایک یہ سب نگت ہوتے اور سب پاپون کے ناس ہونیکے لیے اور جسکے سوتر کی جو دیوتا ہوا اسکی پریت کے لیے سنکلپ کرے پھر تین مرتبہ گاتیری اور اونکار گن پہلے پدگائے راکھ دے منتر جیے پھر مہا ہتھکیہ منتھا مہا

برتسیا سکھے تو رسچ اگن آیاہ شنودی وغیرہ پڑھے اب سکھیا کہتے ہین ہیہ رس تج بھتوگورگوکو پڑھے اور اتھاتو برہم جگیاسا اتھاتو برہمنے نمہ پڑھے
پھر دیوترپن کرکے پرچھنا کرے ترپن مین ان ان دیوتونکا نام ہے پرجاپت کا بید پورکھ چھند اونکار شٹ کار بیاہرتی ساوتری گایتری جگیہ
دیاوا پرتھوی انترچھون رات سانگھیہ سدھ سمندر ربت ندی چھتر وکھدہ نبپت گندھرب السرا ناگ بنچھی گاے سادھیہ برچھ راچھس بھوت
یہان تک پڑھے اب مالا کی طرح بچھین جگیوپویت کر رکھیو نکا ترپن کرے اسمین یہ پڑھے شنوجی مادھیم گرتسمٹ بسوامتر بام دیوا تر بھر دواج
لتنشٹ پرگاتھ پادرمانیہ چھدر سوکت مہاسوکت سنک سنندن سناتن سنت کمار کپل اسر بوڑھ پنچ شکھ پھر بائین طرف جنیو کر پورب منہ کرکے
ترپن کرے سمنت جیمن بیشمپاین پیل سوتر بھاکیہ بھارت دھرماچارج یہ ترپت ہون یعنے سیر ہون پھر جانانت باہیب گار گیہ گوتم شاکل ماجھر ویہ
مارکنڈے یہ ترپت ہون یہ پڑھے کارگی یاجلبنی بڑوا پریت تھی سلبھا میتری کھول کوتھی تک مہاکوتھی تک بھار دواج پیکیہ مہا پیکیہ سنگجلیہ سانکھیائن
اتیر میہ مہیشہ یہ باسکل شاکل سجات بکتر اور دواہ سوجام سونک اشولاین انکے سوا اور جو آچارج ہین وہ سب سیر ہون اور جوکوئی ہمارے کل
مین پیدا ہوکر بے اولاد مرے ہون وہ کپڑے کے نچوڑے ہوئے پانی سے سیر ہون یہ کہکر کپڑا نچوڑ دے اسطرح برہم جگیہ کا طریقہ تمسے کہا اے
ناردجی جوکوئی کرتا ہے وہ سب بید کے پڑھنے کا پھل پاتا ہے پھر بتیں دیوا ورنت سرادھ اچھا گتون کو ان یہ ہر روز کرے پھر گٹو گراس دے
اور براہمنون کے ساتھ بھوجن کرے یہ دن کے پانچوین حصے مین کرنا چاہیے پھر دن کے چھٹے اور ساتوین حصے مین اتہاس اور پوران سُننے
آٹھوین حصے مین لوک جاترا ملاقات وغیرہ کرے پھر اگر شام کی سندھیا مین مشغول ہو جسکا طریقہ یہ ہے آچمن اور پرانایام کر آسن پر بیٹھے شام کے وقت
یدیاسن سے بیٹھنا چاہیے سرتی اسمرتی کارج مین سگربھ پرانایام اور دھیان مین اگر یہ پرانایام کرنا چاہیے انکے لچھن بارھوین اسکندھ مین بتلاؤنگے
پہلے بھوت شُدھی کرلیوے پھر پورک کمبھک ریچک پرانایام سے دیوتا کا دھیان کرے بوڑھیا سیاہ رنگ والی سیاہ پوشاک پہنے سنکھ
سنکھ چکر گدا پدم ہاتھون مین لیے گرڑ پر سوار طرح طرح کے جواہرات پہنے آواز کرنے والا منجیر لیے کرہنی باندھے قیمتی رتنونکا مکٹ دھرے تاہاراونی
سمیت تانتک وغیرہ باندھنے کے سبب سجے ہوئے رخسارے پرپیت آمبر دھارن کیے سچدانند روپنی سام بید پڑہنی ہوئی سندور برگ
لوک مین رہنے والی سورج کی راہ سے اُترتی ہوئی سرستی دیبی کا آواہن کرتا ہون اس طرح پڑھے پھر سندھیا کا سنکلپ کرے پھر
اپوہشٹا گنشیچم منترون سے آچمن کرے باقی صبح کی سندھیا کے مانند کرے پھر گایتری کا منتر پڑھکے سری نارائن جی کی پریت کےلیے
سورج کو ارگھیہ دے دونون پانون برابر کر ہاتھ مین پانی لے دیبی کا سورج منڈل مین دھیان کرتا ہوا ارگھ دے جو مورکھ شام کے وقت ارگھ
پانی مین چھوڑتے ہین وہ خراب آدمی ہین یعنے صبح اور دوپہر کے وقت پانی مین سورج کو انجلی دینی چاہیے اور شام کے کسی سدھ استھان مین
پھر اسود ادتیہ منتر سے اوپستھان کر کُشا کے آسن پر بیٹھے اور گایتری جپ کرے ہزار مرتبہ یا پانسو مرتبہ۔ اور جیسے صبح کے وقت
ویسے ہی شام کے وقت اوپستھان وغیرہ کرے شام کے وقت کا ترپن ترتیب سے کرے اس ترپن مین لتنشٹ رکھ
بشن روپ سرستی دیوتا اور سرستی چھند شام کی سندھیا کے لیے نیوگ ہے سوہ پورکنگ ترپیام سورج منڈلنگ ترپیام
ہرن گربھنگ ترپیام — پرماتمانتگ ترپیام وسرستنگ ترپیام — دیوناترنگ ترپیام — ساگرتنیگ
ترپیام — سندھیانگ ترپیام — بروھانگ ترپیام — بشن روپنگ ترپیام سرب سدھ کارنیگ ترپیام — بھوربھوسوہ
پور وکھنگ ترپیام اس طرح ترپن کرے یہ پاپون کی ناس کرنے والی شام کی سندھیا ہمنے بیان کی اے ناردجی
آچارون مین سندھیا کی بروھانتا ہے جس سے بھگوتی اپنے بھگتون کو بر دیتی ہین۔

ادھیاے اکیسوان ۲۱

دوہا

اکیسوین ادھیاے مین تو پرنچیدان بدھ نیک ۔ گاتیری کر کے سو سینو لوگ ٹھیک

سری نارائن جی بیان کرتے ہین کہ اے نارد جی اب پاپون کا کرنے والا اور جیسا چاہو ویسا پھل دینے والا گایتری کا پرشچرن کا طریقہ سنئیے وہ پہاڑ کے آگے دریا کے کنارے بیل کا سایہ کے نیچے پانی کی جگہ گو وسالا دیوتا کے مندر مین پیپل پھلواری تلسی کے جنگل پن تیرتھ گرو کے استھان مین کرنے سے سدھ ہوتا ہی جس کسی منتر کا پورسچرن کرنا ہو تین بیاہرتی سمیت دس ہزار گایتری جپ پہلے کر کے اس منتر کو جپے چاہے وہ منتر نرسنگھ باراہ سورج وغیرہ منتر اور بید کے ہون مگر پہلے گایتری جپ کیے بغیر سب نشپھل ہوتے کیونکہ سب برہمن جس سے کہ پہلے گایتری ہی کی اوپاسنا کرتے اسلیے شاکت ہین بیشنو اور شیو نہین ہین پہلے منتر سودھن کر پرشچرن کرنا چاہیے منتر سودھنے کے بعد آتم سودھن کرنا چاہیے آتم تتو سودھن کے لیے پہلے تین لاکھ یا ایک لاکھ گایتری جپ پھر منتر سودھنے کے لیے دس ہزار جپے پھر پرشچرن کرے گایتری کے پرشچرن کا بھی یہی طریقہ ہی بغیر آتما کے سودھن کیے سب کریا نشپھل ہوتی ہین تپ سے دینہہ تپت کرنے سے پتر اور دیوتا سیر ہوتے تپ ہی سے سرگ ملتا تپ سے منو ملتا چھتری اپنی بازؤن کی طاقت سے مصیبتون کو ہٹاتا بیس روپیہ سے شودر وغیرہ برہمن کی خدمت سے اور برہمن جپ ہوم سے اور دینہہ کر جہر اور چاندراین وغیرہ برتون سے شدھ ہوتا اسلیے برہمنون کو چاہیے کہ تپ کرے عابد کو اپنا بدن سکھانا چاہیے پہلے آن کی شدھ بتلاتے ہین اجاچت جو مانگا نہ جاے او پھر بنیے کھیت کا گرا اناج شکل ورتچھیا یہ آن کی چار برتیان تانترک اور بیدک دونون نے سدھ کہی ہین بھچھیا کا آن ہے آکر اسکے چار حصے کرے انمین پہلا حصہ برہمنون کو دوسرا گو و گراس تیسرا فقیرون کو دے چوتھے حصے مین آدھا عورت کو دے اور آدھا آپ لے پھر جس آسرم والے کو جو کانون کا طریقہ ہو ویسا بنا کر گرہن کرے پہلے اناج کے تیار ہونے پر جیسا لکھا ہی گو موتر چھڑکے اسکے پیچھے بان پرستھ اور گرہستھ کے گراس کا یہ پرمان ہی کہ مرغے کے بیضے کے برابر لقمے بناوے پھر گرہستھ آٹھ اور بان پرستھ چار لقمے کھاوے برہمچاری جیسا چاہے لقمے بناوے اور گوموتر سے نو یا چھ یا تین مرتبہ دھووے انگلی مین گو موتر لے گایتری پڑھ پڑھ کے آن مین چھڑکے یہی دھونے کا طریقہ ہی شاید بھچھیا کے وقت چور چانڈال بیس چھتری آن دلوین یہ ادھم بدھ ہی اور جو سودر ونکا ان کھاتا اور انکھین کا ملاپ کرتا اور انکھین کے ساتھ برہمن ہو بیٹھتا وہ نرک مین جب تک سورج اور چندرمان رہینگے تب تک رہیگا منتر کا گایتری تو چھندر ہی اور جتنے یعنی چوبیس حرف ہوتے اتنے لاکھ پرشچرن مین منتر جپنا چاہیے بشوامتر کے مت سے بیس لاکھ کا پرمان ہی جیسے جیو بین دینہہ کچھ کرم نہین کرتی ویسے ہی پرشچرن ہین منتر بھی کچھ نہین کر سکتا جیٹھ اساڑھ بھادون پوس مل کا مہینہ منگل سنیچر بتی پات بیدھرت جوگ اسٹمی نومی چھٹہ چوتھ تیرس چودس اماوس تتھ پردوش رات کا وقت بھرنی کرتکا آردرا اشلیکھا جیشٹھا دھنشٹا سرون نچھتر اور سنگھ کرک تلا کمبھ مکر لگن مین پرشچرن نہ کرنا چاہیے جس مین چندرمان اور تارا سدھ ہون اور سکل پاکھ ہو اسدن پرشچرن کرنے سے سدھ ہوتا ہی پہلے کرنے کے دن سے سچ بولے پھر نادی مکھ سرادھ کرے پھر بھوجن وغیرہ سے برہمنون کو سیر کر کے پرشچرن شروع کرے اور مغرب کیطرف منہ کیے شوالے مین کرے اور ہی شیو جی کے استھان مین یا کاشی پوری مین کیدار مہا کال استھان ناشک تیرتھ مہاچھترپہ پانچ سدھ استھان مین اور جہاں چاہے جپ کرے مگر کو رہاسن پر بیٹھ کر جپے تو سدھ ہو جاوے شروع دن سے اخیر تک کم یا زیادہ جپ نہ کرے بلکہ جتنا پہلے کرے اتنا ہی کرتا جاوے صبح سے

دوپہر تک منتر جپے جپ کے وقت دل قابو مین کیے رہے اور کسی طرف متوجہ نہونے دے اُسکے بعد منتر کے ارتھ مین خوب دھیان کیے رہے جتنے
اچھر منتر مین ہون اتنے لاکھ کا پرشچرن ہوتا ہی منتر جپنے کا دسوان حصّہ گھی سے ہوم کرے اُسمین تل بیل کے پتّے پھول اور جو بھی ملا دے دشانس
ہون سے منتر سدھ ہوتا ہی گایتری دھرم کام ارتھ اور موچھ کی دینے والی سب کامونمین سیوا کرنے کے لائق ہی اسلیے جو نت نیمتک کامیہ
ان تینون کرمونمین مشغول ہو گایتری کی سیوا کرے کیونکہ اُس سے پرے یہان وہان کچھ نہین ہی دوپہر کے وقت تھوڑا بھوجن کرے اور جو پانی
مین تین لاکھ جپتا ہی وہ سدھ ہو جاتا ہی جس کرم کے لیے منتر جپے جب تک اُسکی سدھی نہو جپا کرے اور عموماً ہر روز کسی خواہش سے جو ہر دن
صبح کے وقت نہا کر ہزار مرتبہ جپے تو سب کچھ عمر تندرستی اور روپیہ وغیرہ پاوے چھ مہینے یا تین مہینے یا بارہ مہینے برابر ہزار جپنے سے یہ کام ہوتے
ہین اور جو جپ کے اخیر مین لاکھ کمل گھی لگا لگا کے ہوم کرتا ہی وہ سب کام پاتا ہی بغیر منتر کے سدھ کیے موچھ کی سب کریا نشپھل جاتی ہین اور
دہی یا دودھ مین بھگو کر جو کمل پھول پچیس ہزار ہوم کرتا وہ اپنے دیہہ سے سدھ ہو جاتا ہی چاہے شکت ہو یا اشکت ہو جو چھ مہینے تک منتر جپتا
ہوا مقرر کیا ہوا کھانا کھاتا وہ سدھ ہوتا کہ ایکدن بیچ کیہ ایکدن برہمن کے ان کا بھوجن کر گنگا وغیرہ تیرتھ مین نہا کر پانی کے اندر سو مرتبہ
گایتری جپتا اور سو مرتبہ منتر پڑھکے پانی پیتا وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی اور چاندراین کر چھر برتونکا پھل پاتا ہی چاہے راجہ ہو چاہے
برہمن ہو جو اپنے ہی گھر مین تپسیا کرتا گرہستھ بان پرستھ برہم چاری یہ اپنے اپنے ادھکار کے برابر پھل پاتے ہین اور چاہے جیسا برہمن ہو جو عبادت
کرتا ہو اور برہمن ہی کے گھر کی بھیکھ سے آٹھ لقمے کھاتا ہو اور پرشچرن کرتا ہو اسکو منتر ہی کی سدھی ہوتی جس پرشچرن کے کرنے سے دلدر
ناس ہوتا اور سُننے سے بڑی سدھی ہوتی ہے ۔

ادھیاے بائیسوان [۲۲]

دوہا

بائیسوین [۲۲] ادھیاے مین بیس دیو لکھ کرم
کہت سنو جیت لاے نج برون مار سے دھرم

سری نارائن جی بولے کہ اے برہمن اب بیس دیو کا طریقہ سنو پرشچرن بدھ کے پرسنگ مین ہمکو یاد آگیا دیو جگیہ برہم جگیہ بھوت جگیہ پتر جگیہ منشیہ جگیہ
یہ پانچ جگیہ ضرور کرنی چاہیین چولہ جلانے غلہ پیسنے بہارنے اور غلہ نکالتے اور چوکا دیتے مین جو جیو مرتے ان سبکی گرہستھ کو پانچ ہتیا ہوتی ہین انکے
دور کرنے کو بیش دیو یا گو اگر آسن نکالنا چاہیے چولہہ لوہے کا پاتر زمین کھپرے مین بیس دیو کرنا چاہیے ہاتھ سوپ ہرن کے چمڑے وغیرہ
سے آگ نہ جلانی چاہیے کیونکہ اگن مکھ کے ہونیکے سبب منہ ہی سے پھونکنا چاہیے کپڑے سے آگ جلانے سے بیادھی سوپ کے ہونکنے سے
روپیہ کا ناس اور ہاتھ سے مرتا ہی اور منہ کے پھونکنے سے سدھی ہو جاتی ہی پھل دہی گھی مول ساگ وغیرہ سے بیس دیو کرنا چاہیے انکے نہ ملنے پر کاٹھ
مول تنکے وغیرہ سے گھی ملا کر اور تیل نمک بغیر بیش دیو کرے یا دہی اور کھیر سے ملا کر کرے انکے نہ ملنے سے پانی ہی ملا کر کرے جو سوکھے اور باسی
نمکون سے کرتا وہ کوڑھی ہو جاتا اور روکھی چیزون سے دلدری ہوتا کھاری ہونے سے نرک مین پڑتا بھوجن بنانے والے آگ سے راکھ سمیت
آگ لے جنوب کی طرف رکھکر کھاری چیزون بغیر بیس دیو دینے جو مورکھ برہمن بیس دیو کیے بغیر بھوجن کرتے وہ مہا رورو نرک مین پڑتے
اور ساگ پھل یا ان جو کچھ بھوجن کی چیز ہو اُس سے بیش دیو کی آہت دے جو بغیر بیش دیو کیے ہوئے بھیکھ مانگنے جاوے تو بھیکھ
مین بیس دیو کا حصہ لگا کر بھوجن کرے بیس دیو کرکے کیے ہوئے دوکھ بھیک مٹا سکتا مگر بھیک کے دوکھ کو بیس دیو نہین مٹا سکتا جو جتی

برہم چاری پکوان کھاتے ہون انکو بغیر دیے جو کھاتا ہے وہ چاندراین برت کرتا تب شدھ ہوتا ہین پو کے پیچھے گوڈ گراس نکالے اُسکا طریقہ کہتے ہین سنو۔ سربھی بشنوی ماتا ہمیشہ بشن جی کے پدمین استھت اے سُربھی جی ہمارا گراس لو گو بھیونمہ اس منتر سے گاے کی پوجا کرے گوڈ گراس سے سُربھی خوش ہوتین اُسکے بعد جتنی دیر مین گاے دوہی جاے دروازے پر کھڑا ہو جو کوئی مہمان آوے اسے بھوجن کرا دیوے کیونکہ جسکے گھر سے مہمان ناامید ہو کر لوٹ جاتا وہ اپنا پاپ دے اور جہان کے پن لیجاتا ماتا پتا گرو بھائی بیٹا لڑکی نوکر چاکر اور راذرجو اُسکے ہون ابھیاگت اتتھ اگن انکا پو کھید نام ہے یہ جانکر بھی جو گرہستھ سرم نہین کرتا اُسکو یہ لوک ملتا نہ پرلوک جو پھل ہوم جگیہ سے زردار برہمن پاتاؤ اچھی پانچ مہا جگیہ کرنے سے دلدری برہمن پاتا اب پران اگن ہوتر کا لچھن سنو جسکے کرنے سے آدمی کے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین جو برہمن بدھ سے بھوجن کرتا وہ سب پاپون سے چھوٹتا اور تینون رنون سے مکت ہو جاتا اور اپنی گیارہ پشت تارتا اور سب جگیون کا پھل پاکر خوش رہتا ہوا کورسی بناکر اگن متھے اور ترجنی یعنے انگشت سبابہ او بیچ کی اونگلی اور انگوٹھے سے پران کی آہت ڈالے مدھما نامکا اور انگوٹھے سے اپان کی آہت چھوڑے کنشٹھا نامکا انگشت سے بیان کی اور کنشٹھا ترجنی انگوٹھے سے اودان کی سب انگلیون سے آن لے سمان کی آہت دے پہتر اونگ پرانا یے سواہا اونگ اپانا یے سواہا وغیرہ منتر پانچ لقمے کھانے مین پڑھنے ہونگے سنہ مین ہون کرنیکی آگ چھاتی مین گارہ پتیہ ناف مین دچھناگن نیچے سبھیہ اب سنھ کا اگن اور بانی ہوتا پران اودگاتا منترادھرج من برہما کان اگنید استھان اہنکار یش اونکار جگیہ آتمبہ بدھ استری جسکے قابو گرہستھ رہتا چھاتی بیدی روم کشا شنک ورشواہاتھ پران منتر کا رکھ رکم برن چھندھا گنگ سورج دیوتا گائتری چھند منتر کر اخیر مین پرانا یے سواہا یہ منتر پڑھے اوادتیہ دیواے نمہ یہ بھی پڑھے اپان منتر گر گاے کے فودھ کے مانند شبر دھا اگن نام رکھ اگن دیوتا انشٹپ چھند بیانا یے سواہا اگنئے نمہ اودان منتر کے سکر گوپ سورنگ اگن تورکھ بایو دیوتا برہتی چھند اودانا یے سواہا بایو یے نمہ یہ کہے سمان بایو منتر کے بدیہ برن بروپک نام اگن اکہ پارجنیہ دیوتا پنکتی چھند سمانا یے سوا پرجنیا نمہ یہ پڑھ چھٹی آہت ڈالے آگے والے منتر کے بشوا نرمہا اگن رکھ گائتری چھند آتما دیو اونگ برہمنے سواہا پرماتمنے نمہ اسکے طریقہ کو جانکر

برہم روپ ہو جاتا ہے یہ پران اگن ہوتر مختصر کہا گیا

ادھیاے تیئسوان [۲۳]

دوہا

تیئسوین ادھیاے مین بھوجنانت جوی
کرتیہ سکل کرچھواوبرت الچھن کہون سوی

سری ناراین جی بیان کرتے ہین کہ بھوجن کے اخیر مین امرتاپدھان مس سواہا یہ منتر پڑھ آچمن کرے پھر جو جو جھوٹھا کھانیکے لائق ہین انکو برتن مین پانی سمیت دے اسوقت یہ منتر پڑھے جو کوئی داس یا داسی ہمارے خاندان مین پیدا ہوئے ہین وے سب بھوتل مین ہمارے بچا ہوا ان پانی لے آن سے سیر ہون اس منتر سے آن دیکر آگے والے منتر سے پانی دے ہم پاپ کے گھر رورو نرک مین پدم اور ارب دیے ہوئے برسون کے پڑے ہوئے ارتھیون کو پانی دیتے ہین وہ اچھے ہو جو بھوجن کے وقت پوترک یعنے پنتی پہنے ہوا سے نکال گانٹھ چھوڑ کر زمین مین بہادیوے جو برہمن اُسے پاتر ہی مین چھوڑ دیتا وہ پنگٹ وکنک کہلاتا جو برہمن جھوٹھے منہ کتے یا شودر کو چھولیتا وہ ایک رات نرجل برت کر کے گائتری جپنے سے شدھ ہوتا جو ایسی ہی انکو چھوتا وہ نہانے سے شدھ ہوا اور ایک آہت دینے سے گڑدہ جگیہ کا پھل ہوتا پانچ آہت سے پانچ گو بیچ گیہ

جگیہ کا پھل ہوتا اور پران اگن ہوتر سے جو ان دان کرتا دینے والا اور رکھانے والا دونون سُرگ مین جاتے ہین جو برہمن چاندراین و رسونے یا گنتا کی مندہی
پھنکر بدھ سے بھوجن کرتا ہو اُسے لقمے لقمے مین بیچ گیہ پینے کے برابر پُن ملتا ہو پوجا کے تینون وقتون مین ترپن برہمن بھوجن یہ بھی پُرشچرن ہو یہ کرم
برہمن کو ہمیشہ کرنا چاہیے زمین پر سونا اور کرودھ اور اندریون کو جیتنا چھٹی چیز دنکا بھوجن ملا رہنا شانت چیت ہوتا تینون وقت کا نہانا اچھی بات بولنا
عورت سودر اور اپنے آسرم سے گرے ہوئے اور ناستک جھوٹھے چنڈال سے نہ بولنا یہ ہمیشہ برہمن کرے جب ہوم وغیرہ کرم مین نمشکار کرکے
کسی سے کچھ نہ بولے اور بھوگ کی بات چیت اور اسکی مجلس کا بیٹھنا تو کبھی منظور نہ کرے اور من کرم بچن سے سب کام مین متھن تیاگ کرنا یہی
برہم چرج ہو راجہ اور گرہست کا برہم چرج یہی ہو کہ رت کال مین اشنان کی ہوئی اپنی عورت سے جو جگیہ سے بدھان سے بیاہی گئی ہو اُسکے
ساتھ رات کو متھن کرے اسمین برہم چرج ناس نہین ہوتا کیونکہ تینون رن بناوے اور بغیر بیٹے پیدا کیے اور بغیر جگیہ کیے جو موچھ کی خواہش کرتا وہ
نرک مین جاتا ہو جگیہ رہت کا جنم بید سے باہر ہوتا ہو اسلیے ای برہمن تینون رنون کا سودھن کرنا چاہیے وہ یہ ہین دیورن۔ رکھرن۔ پتررن
برہم چرج دھارن کرنے سے رکھیون کے رن سے چھوٹتا ہو لوک دینے سے پترون کے اور جگیہ کرنے دیوتون کے رن سے چھوٹتا ہو اسلیے سکو
چاہیے کہ اپنے آسرم کے لائق دھرم کرے چاہے دودھ پیوے چاہے پھل کھاوے ساگ کھاوے چاہے کھیر چاہے بھیجا ہاری ہوکر جیر
چاندراین وغیرہ برت کرے پُرشچرن مین کھاری نمک کھٹائی گندرا اور پھول کے برتن مین بھوجن اور دو مرتبہ بھوجن اور نیل وغیرہ رنگ سے
رنگا ہوا کپڑا اشرتی اور سمرتی سے برخلاف اور رات مین نتر اور جب یہ کام نہ کرنے چاہیین اور جوا کھیلنے اور استری باد مین وقت صرف نہ کرے
بالکہ دیوتا کی پوجا استوتر وغیرہ دیکھنے مین وقت صرف کرے زمین پر سونا برہم چرج چپ رہنا ہمیشہ تین مرتبہ اشنان سودر کا کرم چھوڑنا ہمیشہ
پوجا کرنا دان دینا انند سے استت اور پاٹ کرنا روزمرہ کی پوجا کرنا اور دیوتا مین یقین جپ کرنے والے کے یہ بارہ دھرم مین جنکے کرنے سے منتر
کی سدھی ہوتی ہو ہمیشہ سورج کے آگے کھڑے ہوکر جپنا یا دیوتا کی پرتما کی یا اگن مین پوجا کرے اور اشنان پوجا جپ دھیان ہوم ترپن کرنا
نشکام ہو دیوتا مین سب کرم ارپن کرنا وغیرہ نیم پرشچرن کرنے والا کرے اس سے جب ہوم مین لگا ہوا برہمن ہمیشہ خوش رہتا تپسیا اور دھیان
مین لگا ہوا رہکر جانداروں پر رحم کرے عبادت سے سُرگ ملتا عبادت ہی سے مکتی ملتا عابد کے ہی کرم سدھ ہوتے بگاڑ کرنا اور مارنا روکنا
ناس کرنا جس جس رکھ نے جس جسکے لیے دیوتا کی استت کی ہو وہ وہ کام اُسکے جس جس طرح سے سدھ ہونا وہ سب کرم اور اُنکا بدھان
کہینگے سب کرمون کے سدھ کرنے والے تو پہلے پُرشچرن ہی مین سوادھیا یا ابھیاس جو گایتری جپ ہے اُنکے لیے پہلے پراجاپت
برت کرنا چاہیے پہلے سب بدن کے بال بناوے اور ناخون کٹوا کر اور نہا کے شُدھ ہو رات دن پوتر بنا رہے اور راست باز ہوکر [illegible]
جیسے پھر اونکار وغیرہ گایتری اور آپوہشٹا وغیرہ رچا جو پاپون کی ناس کرنے والی ہین پھر چھنی سوستی متی پاومانی یہ سب کمین کرم کے شروع
اور اخیر مین جپنی چاہیے ہزار سو یا دس مرتبہ کی ترتیب سے اُنکا ترپن بیاہرتی اور گایتری جپے یا دس ہزار جپے اور دو پورکھ چھند انکا ترپن پہلے
ہی کرے رکھ من کو چھوڑ سودر وغیرہ سے پُرشچرن والا کبھی گفتگو نہ کرے اور حالہ عورت تپت چانڈال دیوتا برہمن کے دشمن اچارج اور
گرو کی بدنامی کرنے والے اور ماتا پتا سے بگاڑ رکھنے والے ان سے نہ بولنا چاہیے یہ سب کرچھ برتون کا طریقہ ہمنے کہا ہو اب پراجاپت
کرچھ سانت پن پاراک چاندراین ان کرچھون کا طریقہ کہتے ہین تین چاندراین کے کرنے سے ترہو برہم لوک کو جاتا آٹھ چاندراین کرنے سے
بر دینے والی دیوتون کو کرنے والا دیکھ سکتا ہو پانچ کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین تبہ کرچھ سے سب پاپ لحظہ بھر مین بھسم ہو جاتے
ہین دس چاندراین کرنے سے سب کام سدھ ہوتے ہین کرچھ پراجاپتیہ کا لچھن کہتے ہین تین دن صبح اور تین دن شام بغیر مانگے جو ملے

اُسکا بھوجن کرے او تیچھے تین دن کچھ نہ کھاوے اسی کو پراجاپتیہ برت کہتے ہین اور پہلے دن گُومُوتر گوبر اور گاے کا دُودھ اور گاے کا دہی گاے کا گھی کُشا کے جل سمیت پنچ گبیہ پیوے اور ایک رات کو اوپاس کرے اسکو سانتپن کرچھر کہتے ہین ایک ایک لُقمہ تین دن تک کھاوے اور تین دن برت کرے اسکو اَت کرچھر برت کہتے ہین اس طرح تین دن گومُوتر تین دن گوبر تین دن دہی تین دن دُودھ تین دن گھی تین دن ہوا یہ سب گرم ہی پیوے اسکا تپت کرچھر نام ہی اسمین ایک مرتبہ اشنان کرنا ہوتا ہی اور اُور بارہ دن تک بھوجن اور پانی پینے کے بغیر رہنے سے پاراک کرچھر ہوتا جو سب پاپون کا ناس کرتا۔ کرشن پاکھ مین ایک ایک لُقمہ ہر روز کم بھوجن کرے اور سُکل پاکھ مین ایک ایک بڑھاوے اور اماوس کو کچھ نہ کھاوے تو اُسکو چاندراین برت کہتے ہین صبح کی کریا کر چار لقمے صبح کے وقت بھوجن کرے اور چار سورج کے غروب ہونے مین تو اسی سے شش چاندراین کہتے اور ہر روز دوپہر کے وقت آٹھ آٹھ لقمے کھاوے تو اسے جت چاندراین کہتے ہین اس سے گیارہ رودر بارہ سُورج آٹھ بسو برت کیا کرتے ہین اسی سے ہمیشہ خوش رہتے اور دیوتا پون پرتھوی یہ بھی اسے کیا کرتے ہین یہ برت ایک ایک دن مین پوتر کرتا یعنے سات مین سات دھاتو پوتر کرتا اس طرح برت سے سُدھ ہو شبھ کرم کرنا چاہیے یا تین نکتب برت یا تین عام برت پہلے کرنے سے کرم کرنیکے لائق ہوتا ہی۔

چوپائی

پرسنچرن بہرہ یہ ہم گاوا	سب پھل وا ایک تھین سناوا
پرسنچرن گائتری کیرا	کہ جو ناشت پاپ گھنیرا
پرتھم دیس سودھن برت کرئی	پرسنچرن تیچھے سنچرئی
یہی ہیرہ سون جو کرے پرچرجا	سکل پن پاوے جو کرجا
یہ اَت گپت کہی پرچیرجا	کبہو نہ کا ہوسن من برجا
جا سون سہے یہ برت شرت سائی	سب کہون یا سو گرن پیارا

ادھیاے چوبیسواں [۲۴]

دوہا

چوبیسوین [۲۴] ادھیاے مین کا سیہ کرم سب بھانت
کہب سُنو تیہ ارسنو پرائسچت گو اَت

ناردجی نے پوچھا کہ اے نارائن جی گائتری کے شانتی وغیرہ پرلوگ بیان کیجیے یہ سُن نارائن جی بولے کہ یہ بات نہایت چھپی ہوئی آپنے دریافت کی ہی مگر اسے دُشٹ اور چغل خور سے نہ کہنا ہون کرنے سے شانتی ہوتی ہی جیسے ایک سو آٹھ سُمی کی سمدھون سے ہوم کرنے سے بھوت روگ اور گرہ وغیرہ شانت ہوتے اور دودھارے درخت کی گیلی لکڑیون سے بھی ہون کرنے سے روگ وغیرہ شانت ہوتے ہین اور پانی سے سورج کا ترپن کرے تو بھی سانتی ہوتی ہی اگر کمر بھر پانی مین کھڑا ہو کر جپ کرے سب سدھی پاوے اور گلے بھر پانی مین کھڑا ہو کر جینے سے پران ناس ہونے کے خوف سے چھوٹتا سب شانتی کے کرمون کے لیے پانی مین جپنا اچھا ہوتا ہی یا سونا چاندی تانبا کھر کے درخت کے کاٹھ کے برتن مین یا بغیر ٹوٹے مٹی کے برتن مین پنچ گبیہ دھر کے دودھارے درخت کی لکڑیون سے ہوم کرے ہر ایک آہت پر پنچ گبیہ چھو لیا کرے اور اخیر مین پنچ گبیہ ہی سب جگہ مین چھڑکے اور بلدان کر دیبی کا دھیان کرے اسطرح کے کرنے سے کرتیا شانت ہو جاتی ہی دیوتا بھوت

پیشاپ وغیرہ کے قابو ہونے کے لیے بھی اسیطرح کرے توسب گھر گانو راج دیس چھوڑ کر قابو ہو جاوین - جنتہ کون نمکن گندہ سے شول لکھ ہزار گایتری
جپ کرکے کہین گاڑ دے سب سدہ ہو جاوے یا سونے چاندی تانبے چاہیے جسکا برتن ہو سوت سے لپیٹ رتیلی جگہ مین رکھکے منتر پڑھتا ہوا پانی
سے بھر دے اور پانی چارون طرفون کے تیرتھون سے لاکر الایچی چندن کافور جاتی بلا ئل بیلا اور بیل کے پتے بشن کرانتا سبھدیئی جو تل سرسون دُبھ
درختون کے پتے چھوڑ کے کشاکی کوچی اسمین رکھ نہا کر ہزار مرتبہ منتر جپے اور جسکو بھوت لگا ہو اُسکو پلاکر پھر اُسکے اوپر گایتری پڑھ پڑھ کے چھڑکے تو وہ
بھوت روگ وغیرہ سے چھوٹ سکھی ہو جاوے اگر موت کے مُنہ مین بھی پڑ گیا ہو مگر پانی پلاتے ہی چھوٹ جاتا ہے اور جس راجہ کو بہت دن زندہ رہنے
کی خواہش ہو وہ ضرور اسکو کرا دے مگر وہ ابھشیک کے وقت جگیہ کرانے والون کو نسّو گائے دے ایسی دچھنا دے جسمین برہمن لوگ خوش ہو جاوین
یا اپنی طاقت کے موافق دے اور سنیچر کے دن پیپل کے نیچے جو برہمن نسّو مرتبہ جپتا وہ بھوت روگ سے چھوٹ جاتا ہے اور جو دودھ مین بھگو کر گلو کی
جڑ دُنسے ہون کرتا وہ سب بیادھیون سے چھوٹ جاتا ہے بخار کے دور ہونے کے لیے آنب کے پتون کو دودھ مین بھگو کر ہوم کرنا چاہیے اور
دُودھ ہی کے ساتھ بچ کے ہوم کرنے سے چھئی روگ مٹتا ہے اور دودھ دہی ان تینون کے ہون سے راج جچھا روگ مٹتا ہے اور نہین تو کھیر بنا کر سورج کو ارپن
کر ہوم کرے اور باقی راج جچھا کے روگی کو کھلا دے تو بھی اچھا ہو جاوے اور چھیونٹے کی ٹہنی سے اماوس کے دن ہوم کرنے سے (سوتیکے کا عارضہ ۱۲) چھئی روگ ناس
ہوتا ہے کوڑے کے پھولون سے ہوم کرنے سے کوڑھ مٹتا ہے پچیڑے کے بیجون سے ہوم کرنے سے اپسمار روگ جاتا ہے چھیر درختون کی لکڑیون
کے ہوم سے اونماد ناس ہوتا ہے اور گوار کی لکڑی کے ہوم کرنے سے جریان کا عارضہ جاتا رہتا ہے اور شہد یا شربت کے ہوم سے جریان بند
ہوتا ہے اور گھی کے ساتھ کیلا کے ہوم کرنے سے مسور کا روگ مٹتا اور گولر برگد پیپل کی جڑون کے ہوم سے ترتیب وار ہاتھی گھوڑے اور گائے
کے روگ مٹتے چینٹی اور شہد کی مکھیون کے چھتے گرہ مین لگ جانے سے سو سو شمی سمدھ سے ہوم کرنا چاہیے اور بجلی زمین پر گری ہو تو جنگل کے
بید سے ہوم کرے جس طرف دشا جل گئی ہو سات دن تک منتر جپ کر ایک ڈھیلا اسطرف مارے تو شانت ہو جاوے اور جو کہین کوئی قیدی پڑا
ہو دل ہی مین گایتری جپنے سے چھوٹ جاتا ہے بھوت پریت پیشاچ وغیرہ کے ستائے ہوئے کو کُشا سے چھو کر منتر جپے اور وہی پانی اسکو پلاوے
تو انکی تکلیفون سے وہ چھوٹ جاتا ہے اور بھوت وغیرہ کی تکلیفون سے بھوت لگانے سے چھوٹ جاتا ہے اور لشٹمی اور لچھمی پانے کے لیے پھولون
کے ہوم کرے اور جو سوبھا کی خواہش ہو تو سُرخ کمل سے کرے اور جاتی پھول کے ہوم سے لچھمی ملتی ہے اور بیل کے پتون کی سمدھ ہون سے
لچھمی ملتی ہین شہد ملا کر لادا سے ہوم کرنے سے لڑکی اچھا خاوند پاتی ہے سُرخ کمل کے پھول سات دن ہننے سے سونا ملتا اور سورج کے منڈل مین
پانی چھوڑنے پانی مین جو سونا ہے وہ ملتا آن ہوم کرنے سے آن ملتا ہے بچھیڑے کے گوبر کے ہوم سے چوپائے ملنے کا کھیر اور گھی کے ہوم
سے رعایا ملتی ہے کھیر سورج کو ہوم کرنے سے اسنان کی ہوئی عورت کے بھوجن کرنے سے لڑکا ملتا پلاس سمد کے ہوم سے عمر درازی
ہوتی ہے چھیر برچھ کی سمدھ کے ہوم سے بھی عمر ملتی ہے سُرخ کمل کے ہوم سے سو برس تک زندہ رہتا اور دوب دودھ شہد اور گھی کے بھی
ہوم سے نسّو آہت سات دن دینے سے بیوقت موت نہین آتی سات دن صرف دودھ پیکر ہوم کرے تو موت کو جیت لے اور تین رات
بغیر بھوجن کیے رہکر منتر جپے تو جمراج کے خوف سے چھوٹے اور پانی مین غوطہ لگا کر گایتری جپنے سے اُسوقت موت سے چھوٹتا اور بیل کے
نیچے مہینہ بھر جپے تو راج پاوے اور جڑ پتے پھول سمیت بیل کے ہون سے بھی راج ملتا اور نسّو کمل ایک مہینا بھر ہننے سے بھی راج ملتا ہے جڑ
سمیت جو ہون کرنے سے ایک گانون ملتا پیپل کی سمد ہون کے ہوم سے فتحمند ہوتا مدار کی سمدھ کے ہوم کرنے سے سب جگہ فتح پاتا بید کے پھول
یا پتے ملا کر کھیر کے ہون کرنے سے مینہ برستا اور ناف تک پانی مین کھڑے ہو کر سات دن گایتری جپنے سے بھی برکھا ہوتی پانی مین سوم

بھسم پہننے سے بڑی برکھا ہوتی پلاس سمدھ کے ہون سے برہم تیج بڑھتا اور پلاس کے پھولون کے ہوم سے سب مرادین پوری ہوتین اور
دودھ یا گھی کے ہون سے عقل تیز ملتی ہو براہمی کا رس نتر کے پینے سے بھی عقل تیز ہوتی صرف پھول کے ہوم سے کپڑا اور دُو دُوسے کے ہوم کرنا
اُسی طرح کا کڑ املتا شہد ملا کر نمک ہننے سے دوست قابو ہوتا بیل کے پتے شہد ملا کر ہُننے سے بھی دوست قابو ہوتا پانی مین گھس کر ہمیشہ انجلی
اپنے اوپر چھڑکنے سے عقل تیز ہوتی اور تندرستی اطمینان وغیرہ سب ہوتا اور برہمن دوسرے کے لیے کرے تو اُسکی بھی مراد پوری ہوتی ہو اور
ایک مہینہ بھر بدھ سے ہر روز ہزار گایتری جپے تو عمر درازی ہو جو عمر درازی اور تندرستی دونون کی خواہش ہو تو دو مہینے تک جپے دولت حاصل ہونے
کے لیے تین مہینے تک اور عمر دولت لچھمی بیٹے عورت اور جس چار مہینے جپنے سے ہوتے ہین لڑکا عورت عمر تندرستی دولت اور دوست پانچ
مہینے جپنے سے حاصل ہوتے اور ایک پانون سے کھڑے ہو کر اوپر کو بازو اُٹھا کر جو مہینہ بھر تک تین سو نتر ہر روز جپتا وہ سب مرادین پاتا
اسیطرح گیارہ سو جپنے سے سب کام ملتے اور پران اپان بایو کے روکنے سے مہینہ بھر تین سو نتر ہر روز جپنے سے جو خواہش کرے پاتا ہو ہر روز
جپنے سے بھی مراد پاتا ہو بشوامتر جی کا مت ہو کہ اوپر کو بازو اُٹھا کر ایک پانون سے کھڑے ہو کر مہینہ بھر جپنے سے جو چاہے وہ حاصل ہو اسیطرح
ایک ہزار تین سو جپنے سے سب ملتا ہو اسی طرح ایک پانون سے کھڑے ہو کر بازو اوپر کو اُٹھا کر ہوا کھا کر جپ کر سات دن جپنے سے سنکھ رکھ ہو جاتا دو برس
تک اسی طرح جپنے سے اموگھ بانی ہوتا اور تین برس اسیطرح جپنے سے ترکال درستی ہو جاتا چار برس جپنے سے سورج اُسکے پاس آتے ہین اور ایسے ہی
پانچ برس جپنے سے انما وغیرہ سدیان ملتی ہین اور چھ برس ایسے ہی جپنے سے جہان چاہے جیسا بھیس بنا کر چلا جاوے سات برس مین ایسا ہی
امر ہو جاتا نو برس من بن جاتا اور دس برس مین اندر اور گیارہ برس مین یہ جاہت ہوتا بارہ[12] برس مین برہما ہوتا اسی جپ سے نارد وغیرہ
نے سب لوک جیت لیے کوئی ساگ کوئی جڑ کوئی پھل دودھ کھیر کھچیا بھوجن کرتے تھے اب یہ جانو کہ چھپے ہوئے اور ظاہر پاپ مٹانے کے لیے
تین ہزار جپنا چاہیے سونا چورانے کے پاپ سے ایک مہینہ جپنے سے برہمن چھوٹتا ہو جس برہمن نے شراب پی ہو وہ مہینہ بھر تک تین سو جپے تو سُدھ ہو جاوے
اور گرو کی سیجا پر بیٹھنے والا تین سو مہینہ بھر تک جپے تو اُس پاپ سے چھوٹ جاتا ہو اور برہم ہتیا کرنے والا جنگل مین کٹی بنا وے وہین رہکر تین سو
روز مہینے بھر تک جپے تو سُدھ ہو جاوے اور چاہے جیسا پاپ کیے ہو بارہ دن تک اشنان کر پانی مین ایکہزار گایتری جپے تو سُدھ ہو پرانا یام کرکے
تین سو مہینے بھر تک ہر روز جپنے سے مہا پاتکی بھی چھوٹ جاتا ہو ہزار پرانا یام کرنے سے برہم ہتیا سے چھوٹ جاتا ہو پران اپان چھ مرتبہ اوپر کو کرکے
جو پرانا یام کیا جاتا ہو وہ سب پاپون کا ناس کرتا مہینے بھر تک ہزار جپنے سے راجہ سُدھ ہو جاتا گائے برہم ہو جانے پر بارہ دن تک تین ہزار
جپے اور جو عورت بھوگ کرنے کے قابل نہو اُسکے ساتھ بھوگ کرنے سے اور چور کے مارڈالنے سے اور جو چیز کھانے کے لائق نہو اُسکے کھانے کے
پاپ کے ہٹنے کے لیے دس ہزار گایتری جپے تو برہمن سُدھ ہو سو پرانا یام کرنے سے سب پاپ جاتے ہین جو سب پاپون کو ایک ساتھ مٹانا چاہے
تو جنگل مین رہکر ہمیشہ مہینہ بھر ہزار جپے گایتری تین ہزار جپنے سے ایک برت کے برابر پُن ہوتا ہو اور جو بیس ہزار کا جپ کرے چھ کے برابر اور جو چوبیس
ہزار چاندراین کے برابر ہوتا ہو دونون سندھیاؤن مین سو سو مرتبہ جپنے سے سب پاپ چھوٹتے ہین پانی مین غوطہ لگا کر ہمیشہ سو گایتری جپنے
تو سب پاپون سے چھوٹتا ہو اگر سورج روپ دیبی کا دھیان کرتا ہے اے نارد جی یہ ہمنے شانتی اور سدھی کلپنا رہسیہ سے رہسیہ
کہا ہو تم اسے ہمیشہ چھپا کر رکھنا یہ سداچار کا سنگرہ مختصر طور سے بیان کیا اسکے کرنے سے مایا دُرگا خوش ہوتی ہین جو موافق طریقہ
کے نت کرم کرے وہ بھگتی مکتی دونون پاتا ہے ۔

چوپائی

پرتھم دھرم آچار بکھانا
یہی کہا سب شاستر ناہین
ہوت سُکھی ار دہنیہ اچاری
سدا چار بدھ دیب پرسادا
دہنی ہوت سو سب بدھ نیکے
سدا چار سے ہوت کہا سب

دھرم سوامنی دیبی جانا
سدا چار سم بھل کچھ ناہین
ہوت سدا ہم ستیہ بکاری
دیت سنت جو منج سُنا وا
اِہ لوکک پرلوکک ٹھیکے
اب کا سُنا چہت پوچھو جب

بارھوان اسکندھ
ادھیاے پہلا

دوہا

کہب پرتھم ادھیاے مین گاتیری کے نیک
رکھیا دک شبھ نیاس سو سنہو چیت دے نیک

نارد جی نے پوچھا کہ آپنے سدا چار کا طریقہ بیان کیا اور آسکے پاپونکے ناس کرنیوالے مہاتم بھی کہیے آپسے دیبی کی کتھا بھی سُنی اور چاندراین برت بھی بیان کیے مگر وہ سب نہایت مشکل ہین آسانی سے نہین ہو سکتے اسلیے جو کوئی آسان تدبیر ہو اور دیبی کو خوش کرے وہ کرم مہربانی سے کہیے اور سدا چار بدھ مین جو آپنے گاتیری کا انوشٹھان کہا اسمین لکھ گیا ہی اور زیادہ پُن دینیوالا کیا ہی اور جو آپنے گاتیری مین چوبیس اچھر بتلاے تھے اُنکے رکھ کون کون ہین اور اُنکے دیوتا کون ہین ہمسے سب کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے کہ چاہے اور انوشٹھان وغیرہ کرے یا نکرے مگر گاتیری کے جپ مین دل لگانے والا برہمن ترجاتا ہی تینون سندھیا ؤن مین ارگھ دے اور ہر ایک سندھیا مین ہزار گاتیری جپے تو وہ دیوتون سے پوجا جاتا ہی اور نیاس کرے یا نہ کرے بڑی بھگتی سے سچدانند روپ بھگوتی کا دھیان کرے گاتیری کے ایک اچھر کی سدھی جو برہمن کر لیتا ہی اُسکی مدد بشن شیو برہما سورج چندرمان اور اگن کرتے ہین ای برہمن اب گاتیری کے اچھرون کے رکھ وغیرہ چھند دیوتا ترتیب سے چوبیس کہتے ہین سُنو۔ بامدیو۔ اتر۔ بسشٹ۔ سکر۔ کنو۔ پاراشر۔ بشوامتر۔ کپل۔ سونک۔ جاگ بلک۔ بھردواج۔ جمدگن۔ گوتم۔ مدگل۔ بیدبیاس۔ لومس۔ اگست۔ کوشک۔ تبس۔ بلشت۔ ماندک۔ دُرباسا۔ نارد۔ کشیپ۔ یہ سب اچھرون کے رکھ ہین کہے اب چھند کہتے ہین۔ گاتیری اوشنک انوشٹپ برہتی پنکتی ترشٹپ جگتی اتجگتی شکری اتشکری دھرتی اتدھرتی براٹ پرستار پنکتی کرت پرکرت آکرت سنسکرت اچھرپنکتی بھو بھوہ سوہ اور جیوتشمتی یہ چوبیس چھند ترتیب سے کہے گئے اب ترتیب سے سب اچھرون کے دیوتا سُنو پہلے کے اگن دوسرے کے پرجاپت تیسرے کے سوم چوتھے کے الیشان پانچوین کے سوتا چھٹے کے سورج ساتوین کے برہسپت آٹھوین کے میترابرن نوین کے بھگ دسوین کے ارجما گیارھوین کے گنیش بارھوین کے توشتا تیرھوین کے پوکھا اور چودھ کے اندر اور اگن پندرھوین کے بایو سولھوین کے میترابرن سترھوین کے بشوے دیو اٹھارھوین کے ماتا اونیسوین کے بشن بیسوین کے بسُ اکیسوین کے رودر بائیسوین کے کُبیر تیئیسوین کے اشونی کمار

چوبیسوین کے یہ چوبیس اچہرونکے دیوتا کہے جو پاپون کے ناس کرنے والے ہین جنکے سُننے ہی سے جپ کا پہل ہوتا ہی —

ادھیاے دوسرا

دوہا

کہب دوتیا دھیاے مین برن شکت کے برن | اور مُدرا ابہو بہانت سون تنہے سنو دے کرن

سری نارائن جی بولے کہ برنونکی جو شکتیان ہین اُنکو ترتیب سے سُنو بام دیبی پریا ستیا بشوا بھدر بلاسنی پربھاوتی جیا شانتا کانتا درگا سرستی بدیّدرما لشالیشا بیاپنی بملا تموپ ہارنی سوچھما بشوجون جیا لشابد بالیا پراشو بھا بھدسا تر بدا یہ چوبیسون اچہرون کی شکتیان کہی گئین ہین اب چوبیس برنون کا رنگ کہتے ہین چمیلی السی پہول سفید موتگے کا رنگ نئیے تپّے کے رنگ کے برابر اور پدم راگ من کے سمان اندرنیل من جیسا کیسر کے برابر انجن کی طرح سرخ بیدورج کے سمان شہد کی طرح ہلدی کے آکار اور کُند کے پہول کی طرح اور سورج کی کانتی کے آکار اور طوطے کے پونچھ کی مانند کمل پہول کی طرح بیلے کے پہول جیسا اور کندیل کے پہول کے سمان رنگ یہ چوبیس رنگ ہوئے اب چوبیس اچہرون کے تتو کہتے ہین زمین پانی تیج ہوا آسمان گندھ رس روپ شبد اسپرش اوپستھ گدا پانون ہاتھ بانی ناک زبان آنکھین بدن کی جلد کان پران اپان بیان سمان یہ ترتیب سے برنون کے تتو ہوے انکے پیچھے برنون کی مُدرا کہتے ہین

چوپائی

سمکھ سمیٹ تبت لبرتا | دو مکھ ترنکھ جھتمکہ سو سہتا
پنچ مکھ گھٹ نکھ اورا دھومکھ | بیاپک انجل شکت دیت سیکھ
جم پاشنک گرنتھت شبھ ناما | سمکھ او نمکھ کر بھل ٹھاما
برپر لمبھ مشتک ستیا کرت | کورم براہ کھو بڑھ بیاکرت
سنکھا کرانت مہا کرانتہ گن | مُدکر پتو بھال بھانت سن
شول جون سر بھی اچھالا | لنگ کمل سب کہیون بشالا
یہ چوبیس برن کی مُدرا | تم سن گائی سُنہو منیندرا
مہا پاپ چھچے کر یہ اہیسن | کرت کانت دایک من کہیںن

ادھیاے تیسرا

دوہا

کہب ترتیا دھیاے مین کوچ کا نیری کہیر | سب سے برا اور شبھ کرن منگل کرت گمبہیر

نارد جی نے پوچھا کہ ای جگنناتھ چونسٹھ کلا بدیا کے جاننے والے ہمکو بڑا اچنبھا ہی کہ جو گی کس جتن کے پاپ سے چھوٹے اور برہم روپ کیسے ہو جاوے دنیہ دیوتا روپ اور زیادہ کر کے منتر روپ ہے اب وہی کرم بدھ سے بیاس کہو چھند دیوتا بدھ سہت سُنا چاہتے ہین جس سے

برہم روپ پُرانی ہو جاوے سری ناراین جی بولے ایک نہایت چھپا ہوا دیبی کا کوچ ہے جسکے پڑھنے سے آدمی کے سبب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور سب کام پاکر روپ ہو جاتے ہین اس گایتری کوچ کے برہما بشن اور مہادیو رگ ججر سام اور اتھرون چھند اور برہم روپ گایتری پرم دیوتا تت پربیج بھرگ شکتی دھیہ کیلک موچھ کے لیے بنیوگ ہے پہلے کے چار چھرون سے چھاتی چھووے پھر تین حرفون سے سر پھر چار حرفون سے چوٹی پھر تین سے کوچ پھر چار سے آنکھین پھر چار سے استر۔ اب دھیان کہتے ہین جو بھگتون کی مراد پوری کرتا ہے۔

دھیان کا اشلوک یہ ہے

مول

युक्तामिन्दुनिबद्धरत्नमुकुटां तत्त्वार्थवर्णात्मिकाम् गा
मुक्ताविद्रुमहेमनीलधवलच्छायैर्मुखैस्त्रीक्षणैर्युक्तामिन्दुनिबद्धरत्नमुकुटां ... चक्रमथारविन्दयुगलं हस्तैर्वहन्तीं भजे ॥१॥
यत्रीं वरदाभयाङ्कुशकशाः शुभ्रं कपालं गुणं शङ्खं

ٹیکا

موتی ۔ مونگا ۔ سونا ۔ نیل من اور اوجل چھایا سمیت ہر ایک مُنہ مین تین تین آنکھین ایسے پانچ مُنہ دھارن کیے اور رتن کے مکٹ مین چندرمان دھارن کیے ہوئے چوبیس منوا چھر سروپنی بر دینے والی ابھے انکس کشا کپال رسی سنکھ چکر دو کمل ہاتھون مین دھارن کیے ہوئے گایتری کو بھجتا ہون۔

مشرق کی طرف گایتری رچھیا کرے ساوتری شمال کیطرف برہم سندھیا مغرب کیطرف سرستی جنوب مین جل شانبی پاربتی اگن کون مین جات دھارن بھنکری نیرت کون مین پوہان بلاستی بایبہ کون رودرانی ایشان کون مین اوپر براہمی نیچے بشنوی اسطرح سب طرفون مین یہ رچھیا کرین اور سب انگون مین بھونیشری تت پانو کی رچھیا کرے سوِتو یہ جانگھون کی برنیم پسلی کی بھرگ ناف کی دیو سیہ چھاتی کی دھیمی رخسارون کی دھیمہ آنکھون کی یہ پیشانی کی نہ سر کی پرچودیات چوٹی کی پھر تت سر کی رچھیا کرے جسکار مستک کی بکار آنکھون کی تکار رخسارون کی بکار ناک کی رکار مُنہ کی نکار اوپر کے ہونٹھ کی یکار نیچے کے ہونٹھ کی بھکار مُنہ کے بیچ کی گوکار ڈاڑھی کی دیکار گلے کی بکار کندھون کی سکار دہنے ہاتھ کی دھیکار بائین ہاتھ کی سکار چھاتی کی ہکار پیٹ کی جیکار ناف کی یوکار پسلی کی پوکار گدا کی نہ جانگھون کی پرکار گھٹنون کی چوکار جانگھون کی دکار گھٹنون کی یاکار دونون پانون کی اور نیچے والا نکار یہی ہمارے سب انگون کی رچھیا کرے یہ کوچ ہزارون عارضون کا ناس کرنے والا اور چوسٹھ کلا سمیت بد یا اور موچھ دینے والا ہے اسکے پڑھنے اور سُننے سے ہزار گودان کا پھل ہوتا اور سُننے اور پڑھنے والا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم پد کو جاتا ہے ۔

ادھیاے چوتھا

دوہا

کہب چترتھا دھیاے مین ہردے گایتری کیر
جتھا اتھرون بھنت ہے سُنت نہ لاوہو دیر

نارد جی نے پوچھا کہ اے دیوتون کے مالک گایتری کا کوچ تو ہمنے سُنا اب گایتری ہردیکے سُننے کی خواہش ہے جسکے دھارن کرنے سے گایتری جینے کا پُن ہوتا ہے یہ سُن نارایَن جی بولے کہ اے نارد جی گایتری ہردے اتھرون بید مین کہا ہو دہی ہم تمسے کہتے ہین

جو رہبید سے رہیہ ہے پہلے براٹ روپ گایتری کا دھیان کرے جو بیدون کی ماتا ہے پھر اُسکے انگون مین جو دیوتا رہتے ہین اُنکا دھیان کرے جب اٹ روپ مین پنڈ اور برہمانڈ کی ایکتا سے اپنی دینہہ کو گایتری روپ دیکھے تو اپنے دینہہ مین بھی گایتری مین بھی بھاونا کرے جس سے اُنہین ملجاوے اسیلیے بید کے جاننے والے لوگ کہتے ہین کہ اور دیوتا کی پوجا نہ کرے اس سے ابھید ہوجانیکے لیے اپنے شریر مین ان دیوتون کی بھاونا کرے اب وہ کہتے ہین کہ جس سے پورکھ گایتری مین ملجاتا ہے اس گایتری ہردے کے ہم یعنے ناراین رکھہ ہین گایتری چھند اور پرمیشری دیوتا ہین یہ کہ پہلے کے طریقہ سے چھ انگ کا نیاس کرے پہر تنہا جگہہ مین آسن لگا اور دل لگا کے دھیان کرے اب ارتھ نیاس کہتے ہین دیو سر مین اور دونون اشونی کمار سندھیا ہو نتھونین اگن مُنہہ اور زبان مین سرستی گلے مین برہسپت پستان مین آٹھ بسُ بازونین پون چھاتی مین کُمبھ پیٹ مین اکاس ناف انترچھ کمر مین اندر اور اگن جانگھون مین نتھرے گیانی پرجاپت کیلاس اور ملیاچل جانگھون مین لشوے دیو گھٹنون مین اور جانگھ مین کوشنک رانون مین تیر پانونین پرتھوی اونگلیون مین نسپت ردیون مین رکھ ناخونون مین مہورت ہڈیون مین گرہ اور گوشت اور خون مین رت پلک بھاجنے مین برس سورج چندرما ان رات دن پر ور دہیہ ہزار آنکھونمین ہین اونگ تت سوتر برہیم کو نمسکار ہے جو مشرق مین طلوع ہے اُسکو نمسکار ہے صبح کے سورج کی پرتشٹھا کو نمسکار ہے صبح کے وقت سُمرن کیے گئے سورج رات مین کیے گئے پاپ ناس کرتے ہین اور شام کے وقت سُمرن کیے گئے دل مین کیے ہوئے پاپونکا ناس کرتے ہین صبح اور شام کو دونون وقت جو دھیان کرتا ہے اُسکا ناس کبھی نہین ہوتا اور وہ سب تیرتھون مین اشنان کرچکا سب دیوتون سے جانا جاتا ہے اور اچن کینے کے دوکھون سے پوتر ہوجاتا جو چیز کھانے کے لائق نہین اُسکے کھانے سے پوتر ہوجاتا ہے اور جو پرورش کرنے کے لائق نہین ہے اُسکی پرورش کرنے سے پوتر ہوتا ہے اسادھیہ دان سے پوتر ہوجاتا ہے اور سینکڑون بُرے دانون کے لینے سے اور ایک پنگت مین بیٹھنے کے دوکھون سے اور جھوٹھ بولنے سے پوتر ہوتا ہے اور برہم چاری ہوتا ہے اس گایتری ہردے کے پڑھنے سے ہزار جگیہ کرنیکا پھل ہوتا ہے اور ساٹھ ہزار گایتری جپکا پھل ہوتا ہے آٹھ برہمنون کو اچھی طرح سے گرہن کرانا چاہیے تب سدھ ہوتا ہے جو برہمن اسے صبح کے وقت ہر روز پڑھتا ہے وہ پوتر ہو سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اور برہم لوک مین پہونچتا ہے یہ بھگوان سری نارائن نے کہا ہے ۔

ادھیاے پانچوان

دوہا

کہب پنچم ادھیاے مین گایتری استوتر | سدھینگ جاسون لہت پاٹھی اوسکہ گوتر

ناردجی نے پوچھا اے بھگتون کے اوپر دیا کرنے والے پاپون کے ناس کرنے والے گایتری ہردے آپنے بیان کیا اب گایتری استوتر سنایئے نارائن بولے آدشکت جگت کی ماتا بھگتون کے اوپر مہربانی کرنے والی سب جگہہ ملی ہوئی اننتا سری سندھیا تمکو نمسکار ہے سندھیا گایتری ساوتری سرستی براہمی بیشنوی ودری رکتا سوتیا کرشنا تمہی ہو صبح کے وقت بال سروپنی دوپہر کے وقت جوان اور شام کو بوڑھی اور منیون سے چنتا کی جاتی ہو براہمی ہنس پر سوار سرستی گرڑ پر سوار ساوتری بیل پر سوار براہمی رگ بید کا دھیان کرنے والی زمین پر تپسویون سے دیکھی جاتی ہو سرستی ججر بید پڑھتی ہوئی انترچھ مین براجمان ہوتی ہین ساوتری سام بید گاتی ہوئی زمین پر سب جیون مین بھرتی ہین ساوتری رودر لوک مین سرستی بشن لوک مین اور براہمی برہم لوک مین رہتین جو جانداروں کے اوپر رحم کرنے والی ہین سب رکھیونکی

پریت پیدا کرنے والی مایا بہت بر دینے والی شیو اور شکتی کے ہاتھ اور آنکھون سے پیدا اور انھین کے آنسو اور پسینے سے پیدا ہوئی تمھین ہو جو کہ آنند کی پیدا کرنے والی دس طرح کی درگا پڑھی جاتی ہو وہ یہ ہو - برنیا - بردا - برشٹا - ہر برنی - گرشٹا سبرابا - برار وہا - نیل گنگا - سندھیا - موچھیا بھوگ دا - مرت لوک مین بھاگیرتی - پاتال مین بھوگ وتی - سرگ مین سیتا یہ تینون لوک مین رہنے والی دیبی تینون استھانون مین موجود بھور لوک مین دھارن کرنے والی تمھین ہو بھو لوک مین بایو شکت اور سرگ لوک مین تیج تمھین ہو مہر لوک مین مہاسدھی جن لوک مین جنمی تپو لوک مین تپسونی ست لوک مین سچ بولنے والی بشن لوک مین کلا - برہم لوک مین گایتری - رودر لوک مین گوری جو مہادیو جی کے آدھے انگ مین رہتی ہین اہم مہان پرکرت تمھین ہو اور گائی جاتی ہو سامبا وستھا تمکا شول برہم روپنی تمھین ہو اسلیے پر پرا پرا شکت تمھین گائی جاتی ہو اور اچھا شکت کریا شکت گیان شکت تینون تمھین ہو اور گنگا جمنا بپاسا سرستی سرجو دیبکا سندھو نربدا ایراوتی گوداوری شتدر وکانیری گومتی چندر بھاگا تبستاہ سرستی گنڈکی تپنی کرتو یا بتیروتی یہ سب تمھین ہو - اڈا پنگلا سکھمنا - گاندھاری جھوا - پوکھا پوکھا المبکھا کھو سنکھنی پران اہنی یہ شہر بین رہنے والی ناڑیان تمھین ہو ہردے کمل مین رہنے والی پران شکت گلے مین سپن شکت تالو مین سدا دھار ابرون کے بیچ مین بندو مالنی مولا دھار مین کنڈلی شکت کیش مول مین بیاپنی گیان کلا مین آتن کرنے والی پرماتما روپنی تمھین ہو برہم رندھر مین منومی اور بہت کہتے سے کیا ہے جگتی ترے مین جو کچھ ہو وہ سب تمھین ہو اسے لچھمی جی اور سندھیا جی تمکو نمشکار ہے -

چوپائی

یہ ستوتر کھا مُن تو ہی
مہا پاپ شمن سدھ دایک
لیے اتپر تپر دھن ہینا
سرب تیرتھ تپ دان جگیہ کر
یہان بھوگ بھوگے چر کالا
اسنان کال سپون کرت یا ہی
سندھیا تمھن کیر پھل ہوئی
جو تیہی بھگت سہت سُنے پرانی

سندھیا سمے تین بھو و دیہی
سندھیا پڑھے جو یہی مُن نایک
دھن پاوے سب بھانت پرینا
سکل جوگ پھل لیے پرہت نر
انت موچھ پاوے پچھوالا
یہان کہون پڑھی ہین سب تاہی
ست بچن رکھ گت نہ کوئی
پاپ مکت ہوے سب سکھ کھانی

ادھیاے چھٹا

دوہا

کہب ششٹھ ادھیاے مین گایتری کرنیک
سہسر نام استوتر تاہ سنو ہوے ٹھیک

نارد جی بولے اے نارائن جی سب دھرمون کے جاننے والے شرتی سمرتی اور پرانون کا بھید آپ کے مکھ سے سُنا جو سب پاپون کا ناس کرنے والا ہے اسی سے سب بدیا ہوتی ہین اب یہ کہیے کہ برہم گیان موچھ کے سادھن کرنے والی کون چیز ہی برہمنون کی گت کس سے ہوتی اور کس سے موت کا ناس ہونا اور یہان وہان کے سب پھل کس سے ہوتے آپ مہربانی کرکے کہیے یہ سُن نارائن بولے اے نارد جی

بہت اچھا بہت اچھا تمنے اچھا پوچھا سنو ہم گیارہ سو آٹھ گاتیری کے نام کہتے ہین جو سب پاپون کے ناس کرنے والے ہین سرسٹ کے شروع مین جو برہماجی نے کہے ہین وہی کہتے ہین اس گیارہ سو آٹھ نام کے برہما رکھ ہین انوشٹپ چھند دیبی گاتیری دیوتا ہل اچھر بیج اور شکتی ماتر کا اچھرون سے انگ نیاس کرنیاس ہے سادھکون کے لیے دھیان کہتے ہین —

مول

रक्त श्वेत हिरराय नील धवलैर्युक्तां त्रिनेत्रोज्ज्वलां रक्तां रक्त नव स्रजं मणिगणैर्युक्तां कु-मारीमिमा
म॥ गायत्रीं कमलासनां करतलव्यानद्ध कुण्डाम्बुजां पद्माक्षीञ्च वरं स्रजश्च दधतीं हंसाधिरूढां भजे ॥१॥

ٹیکا

سُرخ سفید ہرے نیلے دھول رنگ کے جواہرات سے آراستہ تین نیترون سے اوجول سرخ رنگ سرخ پھولون کی نئی مالا پہنے کماری کملاسن پر بیٹھی ہاتھ مین کنڈ کا اور کمل دھارن کیے ہوئے کمل کے برابر آنکھین اور اچھ مالا دھارن کیے اور ہنس پر سوار گاتیری کو بھجتا ہون —

اب لکارادی نیتیس[۳۵] نام کہتے ہین اچنت لچھنا — ابکیتا — ارتھ ماترا مہیشوری — امرتار نو مدیہ ستھا اجتا اپراجتا ان مادگنا دھارا ارک منڈل سنستھا — اچرا اجا اپرا ادھرما اچھ سوتر دھرا ادھرا اکارادچھ کارانتا ارکھٹ برگ بھیدنی انجنا دیرتی کاشا انجنا دنو اسنی ادتی اجپا ابدیا اربندن بھچھنا انتر بہستھا ابدیا دھونسنی انتر اتکا اجا اج مکھا اوا ساربندن بہانا — اردھ ماترا رتھ دانگیا ارمنڈل مردنی اسُر گری اماد اسیا اتھمی نتیہ جار جیتا اکارادیا نیس[۲] نام آدچھمی آدشکتی آکرتی آنیا نتا آدتیہ پدوی چارا آدتیہ پریسوتا آچارجا آودتنا آچارا آدمورت نواسنی آگنیئی آمری آدیا آرادھیا آسنستھا آدھار نلیا آدھارا آکاشنا تر نو اسنی آدیا چھر سماجکتا انتر اکاش روپنی آدتیہ منڈل گتا آنترا دھوانت ناشنی — اکارادنام تیرہ[۱۳] نام اندرا اشٹدا اشٹا اندیورن بھچھنا اروتی اندرپدا اندرانی اندر روپنی اچھو کو دنڈ سنکتا اکھو سندھان کارنی اندر نیل سما کارا اڑا پنگل روپنی اندراچھی — ایکار کے دو نام — ایشری دیبی ایہا ترے بہر جتا — اکار کے آٹھ نام — اُما اُکھا اُڑپنہا اُردارک بھلدنتا اُرپرپیا اُرمتی اُرپا اُرمدھیہ گا — اوکار کے پانچ نام — اوردہ — اوردہ کیشی ادھا دھوگت بھیدنی — اوردہ باہو پریا — اورم ملا مالا — واگرنتھ داینی — رکار کے تیرہ نام — رت — رکھ رتمتی — رکھ دیو نمسکرتا رگبید — رن ہرتری — رکھ منڈل چارنی — ردھ دا — رت مارگا ستھا — رت دھرا — ست پردا — رگبید نلیا رجوی — رکا اور لرکا وغیرہ چھپے ہوئے ہونیکے سبب نہین کہے اگرچہ آگے بیان کرینگے لپت دھرم پرورتنی — لونار برسمبھوتا — لونا دبر سمبھوتا لوتا دکھ ہارنی — ایکار کے چار نام — ایکاچھر — ایک ماترا — ایکا ایکیہ کنٹ ٹنا ایکار کے تین نام — ایندری — ایراوتا روڑھا — ایہ کامشمک پردا — اوکار کے چار نام — اونکارا — اوکھدی اوتا — اوت پروت نواسنی — اوکار کے تین نام — اوربا — اوکھد سمپنتا — اوپاسن پھل پردا — انکارادایک اندمنڈل ستھا دیبی — آہکار منور وپنی — ککار کے اوپنتر نام کاتیاینی — کال راتری — کاماچھی — کام سندری — کملا — کامنی — کانتا — کامدا — کل کنٹھنی — کرکمبھ استن بہرا — کرپرشوباسنی کلیانی — کنڈل وتی — کرچھیتر نواسنی — کرنبد ولا کارا — کنڈلی — کمڈلیا — کال جہوا — کرالاسیا — کالکا — کال روپنی — کمنیا گن کانتی — کلادھارا — کمد وتی — کوشکی کملا کارا — کام چار پربھنجنی — کوماری — کرناپانگی — ککُونتا — کرپریا — کیسری — کیشونتا کدمب کسم پریا — کالندی — کالکا — کانچی — کلشود بہو سنستتا — کام ماتا — کرت متی — کام روپا — کرپاوتی — کماری — کنڈ نلینا کراتی — کیرباہنا — کیکئی — کوکلالاپا — کینکی — کسم پریا — کمنڈل دھرا — کالی — کرم نرمول کارنی — کل ہنس گتی — کچھپا — کرت کوتک منگلا — کستودی تلکا — کمرہرا — کرپند رگمنا — کہو — کرپورلیپنا — کرشنا — کپلا — کہراشریا — کوٹستھا — کدھر اکبر پردا — کمھستہا

کھکار کے گیارہ نام۔ کھڑگ۔ کھیٹ کرا۔ کھربا۔ کھیچری۔ کھنگ باہنا۔ کھڑوانگ دھارنی۔ کھیاتا۔ کھک راجو پرستھا۔
کھلکھلی۔ کھنڈت جرا۔ کڑا کھیان پردائنی۔ کھڑیند ونلکا۔ گکار کے چھتیس نام۔ گنگا۔ گنیش۔ گروپوجتا۔ گاتیری۔ گومتی۔
گیتا۔ گاندھاری۔ گان لولپا۔ گوتمی۔ گامنی۔ گاندھا۔ گندھرپ پرپتیوتا۔ گوبند چرناکرانتا۔ گن تریہ بھاوتی۔ گاہرپی۔ گھوری
گوترا۔ گرلیتیا۔ گھنا۔ گمی۔ گھاداسا۔ گنوتی۔ گراپ پرناشنی۔ گروا۔ گنوتی۔ گھیا۔ گوتپویا۔ گن داینی۔ گرجا گھوبہ ناگی۔ گرڑ
دھوج ولبھا۔ گروبھارنی۔ گود۔ گوگلستھا۔ گدادھرا۔ گوکرن تلیا سکتا۔ گھیہ منڈل ورتنی۔ گھکار کے چودہ نام۔ گھرما۔ گھندا
گھنٹا۔ گھوردانو۔ مردتی۔ گھرن نترمتی۔ گھوکھا۔ گھن سیمیا ودائنی۔ گھنٹارو پریا۔ گھرانا۔ گھرن سنتشٹ کارنی۔ گھنار منڈلا۔
گھورنا۔ گھرتاچی۔ گھن۔ ہنگنی۔ گیکار کا ایک نام۔ گیان دھاتومئی۔ چکار کے اونچاس نام۔ چرچار چرچیا۔ چارہاسنی۔ چپلا۔
چنڈکا۔ چترا۔ چترالیہ بھوکھتا۔ چتربھوجا۔ چارونتا۔ چاتری۔ چرت پروا۔ چولکا۔ چتربستر انتا۔ چندر بٹہ۔ کرن کنڈلا۔ چندرہاسا۔
چارودانری۔ چکوری۔ چندرہاسنی۔ چندرکا۔ چندردھاتری۔ چوری۔ چورا۔ چنڈکا۔ چنچدبا گیانی۔ چندرچورا۔ چوڑنیا سنی۔
چارچندن۔ چارچندن لپتانگی۔ چنچام بنجیا۔ چارمدھیا۔ چارگتی۔ چنڈلا۔ چندرروپنی۔ چارہوم پریا۔ چاربا۔ چرتا۔ چکر باہکا
چندر منڈل مدھیتا۔ چندر منڈل درپنا۔ چکر باکستنی۔ چیشٹا۔ چترا۔ چار بلاسنی۔ چت سروپا۔ چندروتی۔ چندرما۔ چندن پریا
چودیتری۔ چرپرگیا۔ چاتکا۔ چارہیتکی۔ چھکار کے چودہ نام۔ چھترپاتا۔ چھتر دھرا۔ چھایا۔ چھندہ۔ پرچھدا۔ چھایادیبی۔ چھدنکھا
چھدیندری۔ لبستوتی۔ چھندوانوشٹپ پرتی دھوانتا۔ چھدروپدرو بھیدنی۔ چھیدا۔ چھیترلیری۔ چھنا۔ چھرکا۔ چھیدن پریا
جکار کے چوالیس نام۔ جلنی جنم رہتا۔ جات بھیدا۔ جگت متی۔ جانہوی۔ جٹلا۔ جتیری۔ جرامرن برجتا۔ جمبو دیپ وتی۔
جوالاجتینی۔ جل سالتی۔ جتیندریا۔ جت کرودھا۔ جیاتترا۔ جگت پریا۔ جات روپ متی۔ جھوا۔ جانکی جلکتی۔ جراجنتری
جنھوتنیا۔ جگت ترے ہتیشنی۔ جوالاکھی۔ جپوتی۔ جورگھنی۔ جت لشپا۔ جناکرانت متی جوالا۔ جاگرتی۔ جوردیوتا جلونتی
جلدا۔ جیشٹا۔ جیاگھوشا سپھوٹ دنگمکھی۔ جمبھنی جرمتھنا جرمبھا۔ جولن مانکیہ کنڈلا۔ جھکار کے چار نام۔ جھنجھکا جھن جھوشک
جھنجھا مارت ہکنی۔ جھلکی بادیہ کشلا۔ نیکار کے دو نام۔ نیکاروپا۔ نیتھوار۔ ٹکار کے چھ نام۔ ٹنک بان سماجکتا۔ ٹنکنی۔
ٹنک بھیدنی۔ ٹنکی کن کرتاگھوشا۔ ٹنکنیہ مہورسا۔ ٹنکار کارنی دیبی۔ ٹھکار کا ایک نام۔ ٹھ ٹھ شبدن نادنی۔ ڈکار کے
آٹھ نام۔ ڈامری۔ ڈاکنی۔ ڈمبھا۔ ڈنڈ ماریک نرجتا۔ ڈامری تنتر مارگستھا۔ ڈمرو مرناوتی۔ ڈنڈیر لبسھاد مبہہ کست کیرا
لی پراین۔ ڈھکار کے تین نام۔ ڈھونڈ گنیش جننی۔ ڈھکا ہستا۔ ڈھل برجا۔ نکار کے پانچ نام۔ نیتہ گیانا۔ نروپما۔ نرگنا۔
نربداندی۔ تکار کے باسٹھ نام۔ ترگن تریدا۔ تنتری۔ تلسی۔ ترن ترکرم پد کرانتا۔ تربیہ پد گامنی۔ ترنادتیہ سنکاسا۔ تامسی۔
تہنا۔ ترا۔ ترکال گیان۔ تمیتا۔ تربلی۔ ترلوچنا۔ ترشکتی ترپرا۔ تنگا۔ ترنگ بدنا۔ تمنگل گلا۔ تیرا۔ نرسروتا
تاسروتا۔ تامسادنی۔ تنترمنتر تشیش اگیا۔ تنودھیا۔ ترشپا۔ ترسندھیا ترستنی۔ لوکھا سنستھا۔ تال پرناہنی۔ تانگنی
توکھارابھا۔ تھنا چل باسنی۔ تنتوجال سماچکتا۔ تارا ہار اولی پریا۔ تل ہوم پریا تیرتھا۔ تمال کسمار کرتی۔ تارکا۔ ترجتا
تنوی۔ ترشکو پزبارتا۔ تلودری۔ تروبھاشا۔ تانٹک پریہ بادنی۔ ترجناتتری۔ ترشنا۔ تریدہا۔ تناکرنی۔ نیت کا کچن
ننکاشا۔ نیت کاکچن بھوشنا۔ ترے بمبکا۔ ترورگا۔ ترکال گیان داینی۔ ترتیا۔ ترپندا۔ ترتیا۔ تامسی۔ تمبر ستھتا۔ مادھ کمیکیا

ترگُنا کارا۔ ترنجگی۔ تنو ہلر۔ تھکار کے تین نام۔ تھا تکاری۔ تھار و اتھا تا۔ دکار کے ستائیس نام۔ دوہتی دین تبلا۔ دانوانت کاری
دُرگا۔ دُرگا سُرن نبر ہنی۔ دیو ربیت۔ دوار اتری۔ دردبدی۔ دُند بھنا۔ دیو یانی۔ دُرا واسا۔ داردرا
بھیدنی۔ دوا۔ دا سودری۔ دواد پتیا۔ دگبا سا۔ دگو موہنی۔ دُند کارنیہ تلیا۔ دنڈنی۔ دیو پوجتا۔ دیو بندیا۔ دو کھند داو نشینی
دانواکرتی۔ دینا ناتھ استنا دیچھا۔ دیوتا دسرونی۔ دھکار کے بیس نام۔ دھاتری۔ دھنر دھرا۔ دھنو۔ دھارنی۔ دھرم چارنی دھارا
دھرادھرا دھار۔ دھندا۔ دھان دوہنی۔ دھرم شیلا۔ دھنا دم بھیا۔ دھنو ربید بشاردا۔ دھرتی۔ دھنیا۔ دھرت بدا
دھرم راج پرباد ہروا۔ دھوماوتی۔ دھوم کیسی۔ دھرم شاستر پرکاشنی۔ نکار کے بچپن نام۔ نندا۔ نند پریا۔ ندرا۔ نرنتا۔
نند نا تمکا۔ نربدا نلنی۔ نیلا۔ نبکنٹھ۔ سماشریا۔ نارائن پریا نتیا۔ نرملا۔ نرگنا۔ ندھی۔ نرادھارا۔ نروبما۔ نتیہ شدھا
نرنجنا۔ ناد بند و کلاتیتا۔ ناد بندو کلاتمکا۔ نرسنگھنی۔ نگ دھرا۔ نرپ ناگ بھوشتا۔ نرک کلیش شمنی۔ نارائن پد دبھوا۔
نرودیا۔ نراکارا۔ ناردپریہ کارنی۔ ناناجیو نسما اکھیانا۔ ندھوا۔ نرملا تمکا۔ نوسوتر دھرانیتی۔ نرو پدرو کاسنی۔ نندجا نوتنا۔
دُھیا۔ نیمکھارن باسنی۔ نونیت پریا ناری۔ نل جیموت نستونا۔ نمیکھنی ندی روپا۔ نیل گریوا نستیسری۔ ناماولی۔ نستمیگینی۔ ناگ
لوک نواسنی۔ نوجمبھو۔ ندبرکھیا۔ ناگ لوکا دہہ دیوتا۔ نو پوراکانت چرنا۔ نرچت پرمودنی۔ نمگنا۔ نرکت نبیا۔ نرگھات
سم نسونا۔ نند نودیان سنلیا۔ نربھو ہو پرچارنی۔ پکار کے ایک سو چھبیس نام۔ پاربتی۔ پرمودارا۔ پربرہما تمکا پرا۔ پنچ کوش نرتکیا
پنچ پاتک ناسنی۔ پرجت بدھانگیا۔ پنچکا۔ پنچ روپنی۔ پورنما۔ پرا۔ پریتی۔ پرتیجہ۔ پرکاسنی۔ پورانی۔ پورکھی۔
پنیا۔ پنڈریک پیچھنا۔ پاتال تل ترگمنا۔ پرتیا۔ پربت۔ پوردہنی۔ پادنی۔ پادسہنا۔ پیتلی۔ پوناشنی۔ پرجاپت شرکا
پرتسبتن منڈلا۔ پدم پریا۔ پدم سنستھا۔ پدماچھی۔ پدم سمبھوا۔ پدم تپرا۔ پدم پدا۔ پدمنی۔ پرپریہ بھاکھنی۔ پاشنی۔ پاش نیر کمنتا۔
پرمذہری۔ پور باسنی۔ پشکلا۔ پورکھا پربا۔ پارجات سم پریا۔ پت برتا۔ پوترانگی۔ پُشپ ہاس پرانیا۔ پرگیا وتی شنا۔
پوتری۔ پترپوجیا۔ پیسنی۔ پدپاش دھرا۔ پکتی۔ پترلوک۔ پرداہنی۔ پُرانی پنیہ شیلا۔ پرن تارت بناسنی۔ پردیومن جننی۔
پُشٹا۔ پتامہ۔ پرگرہا۔ پنڈریک پرا درسا۔ پنڈریک سماتنا۔ پرتھو جنگھا۔ پرتھو بھوجا۔ پرتھو پادا۔ پرتھو دری۔ پروال۔
سو بھا۔ پنگاچھی۔ پیت واسہ۔ پرجاپلا۔ پرواسا۔ پشٹی دا۔ پنیا۔ پرتشٹھا۔ پرنوا گتی۔ پرکاشٹا۔ پرلشانی۔ پادک پونی
پن بھید رالشپ ہاسا۔ پرچھیدا۔ پرتھودری پیت انگا۔ پیت لبسنا۔ پیت سیجیا۔ پشاچنی۔ پیت کریا۔ پشاچ کھنی۔ پاٹ لاچھی
پٹ کریا۔ پشاچگھنی۔ پاٹ لاچھی پٹ کریا۔ پنچ بھجیہ پریا چارا۔ پوتنا۔ پرن گیاتنی۔ پیناگون مدہستھا۔ پن بترکھ نکھیونا۔ پنجانگی۔
پرماتنی۔ پرم اہلد کارنی۔ پشپ کاند سنہنا پوکھا۔ پوکھتا۔ کھل لشٹبا۔ پران پریا۔ پنچ شکھا۔ پنگو برشا ہنی۔ پنچ ماترا تمکا۔
پرتھوی بیتھکا۔ پرتھو دہنی۔ پوران نیائے میمانسا۔ پاٹلی۔ پشپ گندہنی۔ پن پرا۔ پاروانری۔ پرپارگیک گوچرا۔ پروال بھو بھا
پورنا نشا۔ پرنوا پلو ودری۔ پھکار کے سات نام۔ پھلنی۔ پھلدا۔ پھلگو۔ پھو تکاری پھل کاکرتی۔ پھیند۔ پھوگ شینا۔
پھن منڈل منڈتا۔ بکار کے ترپن نام۔ بال بالا بھومتا۔ بالاتپ بنہا نشکار۔ بل بھدر پریا۔ بندھا۔ بردا ابدہ۔
سنستا۔ بندی دیبی۔ بلوتی۔ برشنگھنی۔ بل پریا۔ باندہوی۔ بودھتا۔ بدھی۔ بندھوک کسم پریا۔ بال بھانو پربھا کارا
براہمی۔ برہمن دیوتا۔ برہسپت استا۔ برندا۔ برندا بن بھارنی۔ بالاکنی۔ بلاہارا۔ بل باسا بھوکا۔ بھونیترا۔ بھوپدا

بھوکرنا۔ بانسکا۔ بھو بابُوجیا۔ پنچ ردینی۔ بہوروپنی۔ بندنادکلالاتیتا۔ بندنادسروپنی۔ بدھ گودھانگی ترانا۔ بدریاشرم باسنی۔ بندارکا
بربہت اسکندھ۔ برہتی بان پاتنی۔ برنداوچھیا۔ بنتا۔ بنتا بہو بکرا۔ بدھ باسناسنیا۔ بلوتر تلسہتا۔ بودھ وردمن جاواسا۔ برستھا
بندوورپنا۔ بالا۔ باناسن ونی۔ برداانل بلکینی۔ بہانڈ بھر نستھا۔ برہم کنکن سوترتی۔ بھ کار کے اونتالیس نام۔ بھوانی بھیشین ونی۔ بھادنی
بھوہارنی۔ بھدرکالی۔ بھجنگا جہی۔ بھارنی۔ بھارتا شیا۔ بھیروی بھیشناکارا۔ بھوتدا۔ بھوت مالنی۔ بھامنی۔ بھوگ نرتا۔
بھدردا۔ بھوربکرا۔ بھوت ورسا بھرگاتا۔ بھارگوی۔ بھوسُرارجیتا۔ بھاگی رتھی۔ بھوگ وتی۔ بھونستھابھی بھگوڑا۔ بھامنی۔
بھاکا۔ بھادنی۔ بھوردجیا۔ بھرگاتمکا۔ بھیم ونی۔ بھو بندموچنی بھجنیا۔ بھیم دھاتری۔ بھتا بھو نتیری۔ بھجنگ۔ ملیا۔ بھیا۔
بھورندا۔ بھاگ دہنیں۔ مکار کے چون نام۔ ماتا بابا۔ مدھومتی۔ مدھوجیوا۔ مدھو پریا مہادیبی۔ مہابھاگا۔ مالنی۔ مین لوچنا۔ مایاتیتا
مدھوہنی۔ مدھومانسا۔ مدھودھروا۔ مانوی۔ مدھوسمبھوتا۔ متھلاپورواسنی۔ مدھوکیٹبہ سنگھرتی۔ میدنی۔ میگھ مالنی۔ مندودری
مہامایا۔ متھل۔ مشدرن پریا۔ مہالچھمی۔ مہاکالی۔ مہاکینا۔ مہیشری۔ ماہیندری۔ میروتنیا۔ مندار۔ کسمار جیتا۔
منجو۔ منیجر۔ چرنا۔ موجھدا۔ منجو بھاکھنی۔ مدھوردراوتی۔ مدھ اہلیا۔ ملیانوتا۔ میدھا۔ مرکت شیاما۔ ماگدھی۔ مین کانچا۔
مہاماری۔ مہابیرا۔ مہاشیاما۔ منوستتا۔ ماترکا۔ مہرابھاسا۔ مکند بدبکرا۔ مولادھار سُہتا۔ نگدھا۔ من پورک باسنی۔ مرگاچھی۔ مہکھاوڑنا
مہکھاسُر مردنی۔ یکار کے بیس نام۔ یوگاسنا۔ یوگ گمیا۔ یوگا۔ یوبن گاشریا۔ یونی۔ بدھ مدستھا۔ یمتاریک
وھارنی۔ بچھنی۔ یوگ تلپ بجھراج۔ پرسوتنی۔ یاترا۔ پان برھاگیتا۔ بدوبہنس سمد بھوا۔ یکاراد ھکارانتا۔ چکھی۔ یگیہ روپنی۔ یامنی
یوگ نرتا۔ یاتو دھان بھنکری۔ رکار کے ستائیس نام۔ رکمنی۔ رمنی راما۔ ریوتی۔ رنیکا۔ رت۔ رودری۔ رودرپیاکا
رام ماتا۔ رت پریا۔ روہنی۔ راج دواری وا۔ رماراجیو۔ لوچنا۔ راکیشی۔ روپ سمپنا۔ رکت سنگھاسنستھا۔ رکت مالینا
مبردھرا۔ رکت گندھا نولیپنا۔ راج ہنس۔ سمارڈرھا۔ رتا۔ رکت مل پریا۔ رمنیہ۔ یگادھارا۔ راجتا کھل بھوتنا۔ رُرچرم پری دھانا
رتھنی۔ رکت مالکا۔ راگیشی۔ روگ شمنی۔ راولی۔ روم ہرکھنی۔ رام چندر پداکرانتا۔ راون چھید کارنی۔ اکیت بستر پرچھنا۔
رتھنا۔ رُکم بھوسنا۔ لکار کے تیرہ نام۔ لجیادھ دیوتا۔ لولا۔ للتا۔ کنگ دھارنی۔ لچھمی۔ لولا۔ لپت کچا۔ لولنی لوک لیشرتا۔
لمبودری دیبی للتا لوک دھارنی۔ وکار کے ستائیس نام۔ بردا۔ بندتا۔ بدیا۔ بشنوی۔ بملاکرتی۔ باراہی۔ برجا۔ برکھا۔ برلچھمی
بلاسنی۔ بنتا۔ بیوم مدہستھیا۔ بارجاسن سنستھا۔ بارنی۔ بنبو سمبھوتا۔ بیت ہوترا۔ برپنی۔ بایو منڈل مدہستھا۔
بشن روپا۔ بدھ کرا۔ بشن بہنی۔ بشن متی بشالاچھی۔ بسندھرا۔ بام دیو پریا۔ بیلا۔ بجرنی۔ نس دوہنی بیداچھر بری
تانگی۔ باجیہ۔ بھل بردا۔ باسوی۔ بام جنی۔ بکنٹھ نلیا۔ برا۔ بیاس پریا۔ برم دھرا۔ بالمیک پرسیوتا۔
شکار کے اونتیس نام۔ شاکمبھری شوا۔ شانتا۔ شاردا۔ شرناگتی۔ شانتودری۔ شبھاچارا۔ شمبھاسر مردنی۔ شوبھاوتی
شواکارا۔ شنکرادھ شریرنی۔ شوتا۔ سبھاشیا۔ شہرابہر۔ سندھان کارنی۔ شراوتی۔ شرانندا۔ شرجیولسنا۔ شبھانتا۔ شربھال
شبولنی۔ شدھا۔ شودری۔ شنک ماہنا۔ شری متی۔ شری دھرانندا۔ شرونا نندا بنی۔ شربانی۔ شروری مدیا۔
کہکار کے پانچ نام۔ کھڑ بھالکھا۔ کھورٹ بریا۔ کھڑ دھارا۔ ستھنا۔ دبی۔ کھنکہ۔ پریہ کارنی۔ کھرنگ روپ سمتی۔ سرابتر
نسکرنا۔ سکار کے ستائیس نام۔ سرستی۔ سداودھارا۔ سرب منگل کارنی۔ سام گان پریا۔ سوچھما۔ ساوتری

سام سمبھوا۔ سرب باسا۔ سدا نند ابستنی۔ ساگرامبرا۔ سرشٹ ریح پرپا۔ سدھی۔ سادھو مندہ پدکرنا۔ سپتر کھ منڈل گتا۔ سوم منڈل باسنی۔ سربگیا۔ ساندر کرنا۔ سماہ نادھک برجتا۔ سربونگار سنگ ہینا۔ ست گن۔ سکل اشٹ دا۔ سرسوا۔ سوبج تنیا۔ سنکیشنی۔ سوم۔ سنگھتی۔ ہکار کے چار نام۔ ہرنیہ۔ ہرنا۔ ہرنی۔ ہرہنکاری۔ ہنس باہنی۔ کشکار کے تین نام کشوم بستر پدی نانگی۔ کشیر ادہی تنیا کشما۔ یہان تک ہزار نام ہوگئے۔ اب آٹھ نے ترتیب وار کہتے ہین۔ گاتیری۔ ساوتری۔ پاربتی۔ سرستی۔ بید گربھا۔ برارو ہا۔ سری گاتیری۔ پرامبکا۔ اتنا کہ نارائن جی بولے کہ اے نارد جی یہ گاتیر کے سہسر نام تمسے بڑے پاپون کے ناس کرنے والے اور پُن دینے والے کہے اس طرح یہ نام گاتیری خوش کرنے کے لیے ہین برہمنون کو چاہیے کہ اسٹمی کے دن اسکو پڑھین پہلے جپ پوجا ہوم دھیان وغیرہ کرکے پڑھنا چاہیے یہ سہسر نام ہر ایک کو نہ دینا چاہیے بلکہ اچھے بھگت شاگرد اور برہمن ہی سے کہنا چاہیے جسکے گھر مین یہ لکھا رہیگا اُسکے گھر مین کسی بات کا خوف نہوگا اور چنچل لچھمی جی ہین مگر اُسکے گھر مین ہمیشہ رہینگی۔

چوپائی

یہ رہسیہ گپت سون گپتک
ندہ پر دپھیر دلدر نہ کاہین
سکل کام کامن کو دیئی
بندھن رہت بدہ پُن ہوئی
سُورن چور دوج ہتیا کاری
است پرتگرہ کارک جو ہی
ارو پاکھنڈ مکھ جو پاپا
نارد یہ رہسیہ مین گاوا

مہا پوترپن پرشد ہیک
سوچھ پرد مجھ من ما ہین
روگی روگ مکت کر لیئی
سُرا پان کے رت اگھ کھوئی
گرو تلپگ کنہہ پراگھ ہاری
بھچھیا بھچھہ کھات جو ہوئی
تنسے چھوٹت نرنج دایا
برہم سبجیہ سنت نرپادا

ادھیاے ساتوان

دوہا

کہب سبنا دھیاے مین دیکھیا کر بدھان
سکل بھانت چیت لاے کے سنیو لوک سجان

سری نارد جی نے پوچھا کہ سری گاتیری کا سہسر نام سب پھل کا دینے والا ہمنے سنا اور ترقی کرنے والا استوتر بھی سنا جو بڑا بھاگ کرنے والا اور سرشٹم ہے اب ہمکو دیکھیا کا حال سننے کی خواہش ہے جسکے گرہن کیے بنا کوئی منتر سدہ نہین ہوتا چاہیے برہمن چھتری بیس اِستری جو ہو مگر منتر بغیر لیے کبھی نرہے اُسکا بدھان مفصل کہیے یہ سُن سری نارائن جی بولے سُنو اچھے سیکھیون کے لیے دیکھیا کہتے ہین جسکے بغیر آدمی دیوتا اگن گرو وغیرہ کی پوجا کا ادھکاری نہین ہوسکتا بید اور منتر کے جاننے والے لوگون نے اُسکا نام دیکھیا رکھا ہے جو اچھا گیان دیتی اور پاپون کا ناس کرتی ہے کیونکہ دیکھیا کے لینے مین بڑا پھل ہوتا ہے اسلیے اُسکا ضرور گرہن کرنا چاہیے گرو اور سکھیہ دونون ماتا پتا اور اپنے اچار سے سبت شدہ چاہئین جس دن دیکھیا دینی ہو گرو صبح کو اُٹھ سب حاجت رفع کر نہا دہو اور موافق طریقے کے سندھیا

وغیرہ کر کمنڈل ہاتھ مین لیے مون ہوندی سے گھر کو آوے اور جگیہ کی جگہ پر آکر اچھے آسن پر بیٹھے اور آچمن اور پرانایام کر کمنڈل مین چندن
اور پھول وغیرہ چھوڑ سات مرتبہ پھٹ منتر کو جپے پھر یہی منتر پڑھتا ہوا اس جل سے سب منڈپ کے دروازے چھڑک دے جو سولہ ہاتھ کا منتر
لینے کے لیے چھانا چاہیے پھر پوجا شروع کرے دروازے کے اُتر کی طرف گنیش لچھمی سرستی کی پوجا کرے باءین طرف چھیتر پال اور جمنا کی
پوجا کرے دروازے کے دچھن والے طرف گنگا اور گنیش کی پوجا کرے باءین طرف چھیتر پال اور جمنا کی پوجا کرے چوکھٹ مین پھٹ منتر سے
پھٹ دیوتا کی پوجا کیجاوے پھر سب بہی مو جنتا کر سب کمین پوجا کر دلوے اور وہی پھٹ منتر جپ کر سب بگھن ناس کرے اسی سے
انترچھ کے بگھن ناس ہونگے پھر پانون مار کر پرتھوی کے بگھن دور کرے باءین بازو کو پکڑ پہلے دہنا پانون چوکھٹ کے اس پار دھرے منڈپ
مین پرویس کرکے کلش استھاپن کر تھوڑا پانی بھرے اس ارگھ جل سے نیرت دشا مین برہماجی کی پوجا کرے اسکے نیچے بیچ گنبیہ بنا کر وجگیہ
کے استمبھ تک اس سے پونچھ دے سب دیبی کے دھیان کرکے پھٹ منتر اور مول منتر سے پانی ڈالے اور اسی پھٹ منتر سے جگیہ بھوم
کو مارے پھر ہنگ منتر پڑھ سینک کرے پھر دھوپ کرکے لاوا چندن سرسون راکھ دوب چاول کہ انکو بکر کہتے ہین جگیہ منڈل مین بکھراوے
پھر کشکی برھنی سے بہار ڈالے پھر بٹور کے ایشان کون مین اکٹھا کر دے پھر بیٹھ وا چمن کرکے جو غریب اور بیوارث لوگ وہان آئے
ہون انھین خوش کرے اولان لاوا وغیرہ کے اوپر چھار و دھر دے پھر اپنے گرو کو نمسکار کر اچھے آسن پر بیٹھے اور مشرق کی طرف منہ کر
جو منتر سنانا ہو اسکے دیوتا کا دھیان کرے اور بھوت شدھ وغیرہ جیسے گیارھوین اسکندھ مین لکھ آئے ہین اُسی طرح سے کرے پھر جو منتر
دینا ہو اُسکے رکھ وغیرہ کا نیاس کرے جو منتر کا رکھ ہو اُسے سر سے نیاس کرے منہ مین چھند ہردے مین دیوتا گدا مین بیج پانون مین شکت
پھر تین تالی بجا کر دگبندھن کرے پھر مول منتر کا پرانایام کر ماترکا نیاس کرے اُسکا طریقہ کہتے ہین انتمہ یہ کہ سر مین نیاس کرے اسیطرح
انتمہ انتمہ وغیرہ کرے پھر اسی مول منتر کا کھڑنگ نیاس کرے اُنگلی چھاتی کے کرم سے ہردیا نمہ شرسے سوا یا شکھاے دُشٹ
کو چاے ہم نیتر تریاے وو شٹ استرا یے پھٹ اس ترتیب سے کھڑنگ نیاس کرے پھر مول منتر کے اچھر سے نیاس کرے جو جس
جگہ چاہیے یہی نیاس کا طریقہ ہو تو اپنے سر پر مین آسن کلپنا کر دہنے مین دھرم باءین مین گیان نیاس کرے باءین جانگہ مین براگ
دہنے مین ایشریہ منہ مین ادھرم کا نیاس کرے جیسے باءین بغل مین ادھرماے نمہ ناف مین براگیاے نمہ دہنی بغل مین اگیانانے نمہ اور
انیشر جاے نمہ بیچ کے دھرم وغیرہ یاد ہین ادھرم وغیرہ انگ اس بیچ یعنے پلنگ کے بستر پر انت کا نیاس کرے اس انت مین بیچ
کمل کا دھیان کرے پھر اس کمل مین سورج چندرمان اگن کا نیاس کرنا چاہیے ان سب کو کلا سمیت نیاس کرے انکی کلا مختصر بیان
کرتے ہین سورج کی توبارہ کلا چندرمان کی سولہ کلا اگن کی دس ہین ان سمیت یاد کرنا چاہیے اُنکے اوپر ستو وغیرہ گنونکا نیاس کر
اور آتما انتر آتما۔ پرماتما۔ گیان آتما۔ انکا نیاس پورب وغیرہ دشاؤن مین کرے۔ انگ آسناے نمہ یہ کہکر آسن کی پوجا کرے آسن پر
جگدامبکا کا دھیان کرے پھر جو منتر دینا ہو اُسکے دیوتا کی مانسی پوجا کرے پھر مدرا دکھاوے جس مدرا دن کے کرنے سے دیبی خوش ہوتی
ہو پھر اپنے باءین طرف کھٹ کون بناوے اُسکے اوپر گولا کار بناوے اُسکے بیچ مین ترکون لکھکر شنکھ مدرا دکھاوے پھر چھون کون
مین دینے والے منتر کے کھٹ انگون کی پوجا کرے وہ اگن کی پوجا کرے وہ اگن وغیرہ کونون مین ہوگی تب سنکھ کے نیچے کے برتن کو
پھٹ منتر سے پونچھے اور منڈل مین استھاپن کر مم منڈلاے دس کلاتنے ڈ۔ گادے برہم استھاپناے نمہ یہ سنکھ کے نیچے کے
اگن کی استھاپن کا منتر ہو آدھار مین مشرق کے طرفون کی ترتیب سے اگن کی دس کلاون کی پوجا کرے تب مول منتر سے پونچھکر

سنکھ مول منتر کو سُمرن کرتے ہوئے آدھار مین استھاپن کرے پھر اسوج منڈلاے دوادش کلاتمنے درگادیرتھ پاترایے نمہ یہ پڑھے
پھر شن سنکھاے نمہ یہ منتر کہہ سنکھ پر پانی چھڑک اُسپر سورج کی بارہ کلا تپنی وغیرہ ترتیب سے پوجے اُلٹی ماتر کا اور مول منتر پڑھ کے پانی
سنکھ مین بھردے اُسپر چندرمان کی سولہ کلا رکھے اُسکا منتر یہ ہے اونگ سوم منڈلاے کھوڑش کلاتمنے درگادیبھار گھیا مرتاے ہرداے نمہ
اس منتر سے کُش مُدرا سے پانی کی پوجا کرے اُسمین تیرتھ کا آواہن کر آٹھ مرتبہ دے اور منتر جپ کر پانی مین کھڑنگ نیاس کرے اور اُدر
ہرداس منتر سے پانی کی پوجا کرے پھر آٹھ مرتبہ مول منتر جپ کر متسیہ مدراسے ڈھکدے آسکے دہنے طرف سنکھ کی رکھنی دھردے پھر سنکھ سے
کچھ پانی لیکر پوجا کی سامگری اور اپنے اوپر چھڑکے اُسکے پیچھے اپنے آگے بیدی مین سرتوبھدر چکر لکھکر جرھن کے چاول سے اُسکی کرنکا بھردے
اُسپر کشا دھر کر ستائیس کشا کو چاپنا کر رکھے اور آدھار شکت سے منتر کے اخیر تک پیٹھ کی پوجا کرے پھر سوراخ بغیر کلش استھاپن کر
پھٹ منتر پڑھ پانی سے پونچھے پھر تین سُرخ تاگے کے ڈورے سے اوسے لپیٹے اور نورتن کوچی اور گندہ وغیرہ اُسمین ڈالے ڈالنے کے وقت
تار منتر اونکار پڑھے اور کشکار سے اکار تک اُلٹے حرف پڑھ کے کلش کے پیٹھ دھر تیرتھ کے پانی سے بھرے اور مول منتر جپ کر
دیوتا مین دل لگا کر پیپل کٹھل اور آنب کے نازک پتون سے اسے بھرے پھر دو کپڑون سے بند کرے پھر اسمین پران پرتشٹھا کی
ریت سے آواہن وغیرہ کرے اور مدرا دکھا کر دیوتا کی پوجا کرے پھر جیسا کلپ مین کہا ہے اُس بدھان سے بھگوتی کا دھیان کرے
جب بھگوتی کو وہان آئی سمجھے تو جیسا چاہے کشل پرشن یعنے خیر و عافیت پوچھے پھر ترتیب سے پادیہ ارگھیہ مدھوپرک اشنان سُرخ کپڑا
اور ریشمی دیدے اور رتنابرنون سے سمپٹ منتر سے بخوبی تمام پوجا کرے اور گوگل گندہ کافور سمیت کشمیر کا چندن اور کستوری وغیرہ ملے اور
گندہ وغیرہ پھول سب دیبی کو ارپن کرے اور اگر کافور - اور شیر - چندن - شکر - اسکی دھوپ دے اور شہد بھی ڈالدے یہ دھوپ دیبی
بہت پیاری ہے اور کئی مرتبہ دیپک پھر نبید دکھاوے جو جو چیز نبید لگاوے ہر ایک کے پیچھے دھونے کے برابر ہی پانی چھوڑے اُسکے
کلپ کا کہا ہوا انگ اور آورن پوجا کرے سانگ دیبی کی پوجا کرے پھر بشن پوکرے اُسکی ترکیب یہ ہے دہنی طرف چوترا بنا کر اُسپر اک رکھے
اُسمین بیٹھی ہوئی دیوتا کا آواہن کر پوجا کرے پھر اونکار سمیت بیاہرتیون سے مول منتر پڑھکے آہت دیوے پچیس گھڑے سے ہنے پھر اور سا کلیہ
یعنے ہون کے لیے چیزون سے پھر گندہ وغیرہ سے دیبی کی پوجا کر پیٹھ پر بٹھاوے اگن کا بسرجن کر چارون طرف سے لکڑی وغیرہ کی بل دے
پھر دیوتا کے پارکھدون کی بیج اوپچار سے پوجا کرے پھر دیبی کے آگے ہزار مرتبہ سنانے والا منتر جپے جپ ارپن کر ایشان کون مین کرکری
دھر اُسپر درگا کی پوجا آواہن وغیرہ سے کرے پھر چھ رچم کہے پھٹ منتر پڑھ کے سب مین پر پانی چھڑکے پھر گروسکھ کے ساتھ بھوجن کرے
اُسی رات کو اُسی بیدی پر گرو سودے اب کُنڈ اور چوترے کے سنسکار بتاتے ہین مول منتر پڑھ کے کُنڈ دیکھے پھٹ منتر سے پانی
چھڑکے اور اُسی منتر سے بیٹ باٹ دے تین تین مرتبہ پانی چھڑکے اونکار سے دیبی کے پیٹھ کی پوجا کرے آدھار شکتے نمہ اُمک دیبی
پیٹھاے نمہ یہ پڑھ پیٹھ کے کُنڈ مین پوجا کرے اُس پیٹھ پر شیو پاربتی کا آواہن کر گندہ وغیرہ سامگری سے پوجا کر اُسوقت رتواسنان کیے
ہوئے مہادیو جی مین چت لگائے ہوئے کا ماتر ایسی دیبی کا کچھ دیر تک دھیان کرے پھر کسی برتن مین آگ لا کر اچھی طرح دیکھ بھال سنسکار
رم بیج کو اُسمین اونکار کہکر سات مرتبہ جنبن پوجت کرے تب گرو - گاے کی مدرا دکھاوے پھٹ منتر سے رچھیا کرے ہنگ منتر سے اُکنٹھ
کرے اسطرح گندہ وغیرہ سے پوجا کر اگن کُنڈ پر تین مرتبہ گھما اونکار جپتا ہوا گویا دیبی کی جون مین شیو کا بیج پڑتا ہے ایسا سمجھکر دیبی کی
جون مین اگن چھوڑے مہادیو پاربتی دونون کو آچمن کرادے - ہن ہن دہ دہ پچ پچ سربکیا گیا پیہ سواہا - اس منتر

اگن کُنڈ مین چھوڑے جب آگ جلے تو یہ منتر پڑھے -

اشلوک

अग्निम्प्रज्वलितं वन्दे जातवेदं हुताशनम् ॥ सुवर्णं वर्णममलं समिद्धं विश्वतो मुखम् ॥ १ ॥

اس منتر سے نہایت عزت سے اگن کی استت کرے تب اگن منتر کا کھڑنگ نیاس کرے انگ یہ ہین سہسرارچ - سوست پورن اور تشٹھ پورتھو - دھوم بیاپی ہے - جبو - دھنور دھر - یہ کھڑنگنگ نمہ سواہا دشٹ - وغیرہ سمیت ہون پھر اگن کا سورن روپ مین نیتر پدپاسن دھیان دھرے سپت کند میکھلا کے اوپر سبھے پھر بغل مین کشا بچھاوے پھر تر کون کھٹ کون اشٹ پتر اسطرح کا اگن جنتر جانے اسکے بیچمین نیچے لکھے ہوے منتر سے اگن کی پوجا کرے -

منتر

वैश्वानरस्ततो जातो वेदः पश्चादिहावह । लोहिताक्ष परम्प्रोक्तं सर्व्वे कर्म्माणि साधय ॥ २ ॥

دوکونون کے بیچ - ہرنیا - گگنا - رکتا - کرشنا - سپربھا - بھورروپا - اتِ رکتا - یہ سات اگن کی جیبھ ہین انکی پوجا بھی وہین چاہیے دلون مین ان مورتون کی بھی پوجا ہو - جات بید ہ جیوہیہ - باہن اشو و دسج سنگیہ بشواتر - کونار یخہ لشوکھ - دیو مکھ - انکے پوجن کا منتر - اونگ اگینے جات بید سے نمہ اور بجر وغیرہ ہتیار دھارن کیے ہوے لوکپالون کی پوجا کرے بعد اسکے سروا ادکھی سنسکار کہوم کرے جسمین سروی سے گھی لے ہتے - گھی کے دہنے حصے سے اگن کے دہنی لوچن مین ہنے - اونگ اگنے سواہا - وغیرہ منتر سے اونگ سوملے سواہا اس سے کا حصہ گھی کے بیچ مین سے اگن گھوما بھیام سواہا اس سے بیچ کے نیتر مین ہنے پھر ہنے طرف سے گھی لے اگن کے مکھ مین اگینے سوشٹ کرنے سواہا پھر اونگ بھو سواہا اونگ بھوہ سواہا وغیرہ منتر سے آہت کرے پھرتین مرتبہ پہلے کیے ہوے اگن منتر سے آہت دے پھر آٹھ اونکار سے دے پھر گربہادھان وغیرہ سنسکار کرینگے لیے ہنے وہ سنسکار یہ ہین - گربہادھان - پنس پن - سیمنت - انین - جات کرم نام کرم - لشکاسن - ان پراسن - چوڑا کرم - برت بندہ - مہا نا تم برت او بیکھد برت گودان دا - یہی بید کے کہے ہوے سنسکار ہین تب شیو پاربتی کی پوجا کر لسبرجن کرے پھر پانچ سمد اگن کے لیے ہنے پھر ایک ایک اورنون کی آہت دے اگن کے منتر سے پھر دس مہا گنیش کے منترون سے اگن مین پیٹھ کی پوجا کر سنانے والے منتر کی دیوتا کا دھیان اگن مکھ مین کرے اور پچیس مول منتر سے ہنے اگن اور دیوتا کا ایک مکھ کرنے کے لیے اپنے ساتھ بھاونا کرے جب ایک ہی بھوت جانے تو کھرانگ دیوتاون کے نام سے ہنے اس ہون سے اگن اور بلاے ہوئے دیوتا واحد ہوجاتے ہین پھر ایک دیوتا کے اوپس سے ایک اگن کے سے آہت دے پھر باقی بچی ہوئی سامگری یا تل سے دیبی کے ایک ہزار آٹھ نام سے ہون کرے اسطرح ہوم کر دیبی آبرت دیبی اگن ان سبکو خوش سمجھے اسکے پیچھے اشنان اور سندھیا کیے ہوئے سونے کے زیور پہنے کنڈل ہاتھ مین لیے شدھ چیت ایسے سکھیہ کو گرو کنڈ کے پاس پراپت کرے تب سکھیہ گرو کل کے دیوتا سبھاسدون کو نمسکار کر آسن پر بیٹھے تب گرو اسکو مہربانی کی نظر سے دیکھے اور اسکو اپنی دیہہ مین چیتن سمجھے کہ گویا ہم اور سکھیہ ایک ہی ہین اسکے پیچھے سکھیہ کے ادہوا انکو نکا سودھن کرے جنکو آگے گنا وینگے ہوم کرکے انکی شدھی ہوتی ہو وہ کرے جس سے کہ سکھیہ سدھ ہو کر دیوتا کی مہربانی کے لائق ہو چھ ادہوا یہ ہین انکی چنتا سکھیہ کے شریر مین کرنی چاہیے جیسے پانو مین کلا ادہوا لنگ مین تتو ادہوا ناف مین بھونا دہوا چھاتی مین برنا دہوا پیشانی مین پدادہوا سر مین منتر ادہوا شاگرد کو کونچی

چھو کر منتر پڑھے اور بچارے کہ اسکے آدھوا بسدھ ہون اُسوقت پڑھنے کا یہ منتر ہی - اونگ اسیہ سکھیسہ کلا دھوا نم سو دھیام سوا ہا اس
منتر کو آٹھ مرتبہ پڑھے اسیطرح ہر ایک ادھوا کا نام لیکر کرے چھہ ادھوا برہم مین لین سمجھے پھر پورن آہت کر کے دیوتا کو کلش مین لسرجن
کرے پھر بیاہرتی ہوم اگن کے انگ ہوم کرے ایک ایک کو آہت دیکر گرو اپنے مین سبکو لسرجن کرے پھر سکھیہ کے آنکھون مین
اپنے ہاتھ سے کپڑا باندھ دے باندھنے کے وقت دو کھٹ اس منتر کو پڑھے پھر کُنڈ کے نزدیک سے کلس کے پاس چیلے کو لیجاوے خاص
دیبی کے آگے سکھیہ سے پھولون کی انجلی دلوا دے پھر آنکھ کھول کر کُشا کے دشٹر پر بٹھادے سُکھ کی دنیہ مین بہوت سُدھ کرے جو منتر دیتا ہی اُسکا
نیاس سکھیہ کی دنیہ مین کرے پھر اور منڈل پر سکھیہ کو بٹھاوے ماتر کا پڑھ پڑھ کے کلس کے پتے سکھیہ کے سر پر دھرے اور کلس کے پانی
سے اسنان کراوے پھر دہی پانی سے سینچے پھر سکھیہ اُٹھکر اور دو کپڑے پہنے اور دنیہ مین بھسم لگا کر گرو کے پاس جاوے تب گرو اپنے ہردے
سے نکلی ہوئی دیبی کو سکھیہ کے ہردے مین پربیس کرتی ہوئی سمجھے اور گندھ وغیرہ سے دیوتا اور سکھیہ کو ایک ہونا جانکر پوجا کرے تب دہنا ہاتھ
اپنا سکھیہ کے سر پر رکھ دہنے کان مین منتر سنا دے اُسیوقت سکھیہ ایک سو آٹھ منتر جپے پھر دیوتا روپ گرو کو ڈنڈوت پرنام کرے اور پران تک
سرلس گرو کو دیدیوے اور ہون کرنیوالون کو دچھنا دے برہمن کو بھوجن کراوے اور کنواری کنیا اور کنوارے لڑکے کو بھوجن جتھا
شکت کراوے اور غریب اور فقیرون کو بھی کھانا کھلاوے مگر کنجوسی نہ کرے اور آپ کو اُس دن سے کرتارتھ سمجھکر ہر روز آرادھن کرے

چوپائی

یہ اوتم دچھیا بدھ گایا — نارد من سب تمھین سنایا
یہ بچار دیبی پد پنکج — تجھ منیش جیہہ نمت رو دولج
انیہ دھرم ودھ ہت کچھ ناہین — بیدک پوچھ لیہ منو کاہین
تانترک تنتر ریت منو آنا — بیدک بید ریت ہر کھاتا
جو جیہہ جانت سو تیہہ گاوے — سمجھ گئے جو نج من بھاوے
نارد جو پوچھیو ہم پاہین — سو سب کہا شیش کچھ ناہین
اب تج دیبی چرن سرو جا — جیہہ تج ہم نربرت سکھ کھوجا
کہت بیاس جنمیجیہ پاہین — سمجھ سکل اپنے من ماہین
یہی بدھ بھوپت نارد پاہین — نارائن کہہ بیٹھے تھائین
سلبت نین بھگوتی دھیانا — نارد ہوتب ہیت سدھاوا

ادھیاے آٹھوان

دوہا

اُکہب اشٹا دھیاے مین کینو ننکھد یہ — کتھا سنہو یہی سکل جن سمجھیو بھید سو کیہ

اپنی کتھا سُن راجہ جنمیجیہ جی بیاس جی سے پوچھتے ہین کہ اے مہاراج سب دھرمون کے جاننے والے اور سب شاسترون مین اوتم برہمن

چھتری بیس انکو تو بید کے طریقہ سے شکت ہی کی اُپاسنا چاہیے جسمین سندھیا کال مین تینون کال دیبی کی اُپاسنا ہوتی ہی پھر اُس دیبی کو چھوڑ
برہمن اور دیوتا کو کیون پوجتے ہین کیونکہ کوئی بشنو کوئی گانپتیہ کوئی کاپالک کوئی جین دیس کے مارگ مین مشغول ہو درختون کی چھال
دھارن کیے ہوے شیو دگمبر بودھ چارواک وغیرہ نظر آتے ہین اور انمین بید کی کہی ہوئی دیبی کی سردھا نہین ہی اسمین کیا سبب ہی
آپ کہیے عقلمند پنڈت طرح طرح کے بحث مین ہوشیار ہین اور ایسے کام کرتے ہین کہ بید مین شردھا نہین رکھتے اور کوئی اپنا کلیان عقل
سے نہین چھوڑنا چاہتا اسکا کیا سبب ہی آپ کہیے کیونکہ بید کے جاننے والون مین آپ سرشٹھ ہین اور تیسرے اسکندھ سے بارھوین اسکندھ
تک آپ نے من دیپ کی مہابت طرح سے بیان کی وہ کس طرح کی جگہہ ہی جو دیبی کو بہت پیارا ہی یہ بھی کہیے کیونکہ خوش ہوکر گرو پوشیدہ بات
بھی چیلے سے کہہ دیتے ہین سوت جی اسی کتھا کو شونکادک منیون سے بیان کرتے ہین کہ اس طرح راجہ کے بچن سُن بھگوان بیاس جی تب
سے کہنے لگے جسکے سُننے سے برہمنون کو بید کی طرف سردھا بڑھتی ہی بیاس جی بولے اے راجہ اسوقت تمنے بہت ہی مناسب اور
اچھا سوال کیا کیون نہ پوچھو تم عقلمند اور بید مین سردھاوان ہوا اُسکے پیشتر مدو دیت ہوے جنھون نے سَو برس تک دیوتون سے
تعجب دینے والا جُدھ کیا جس لڑائی مین طرح طرح کے ہتیار چلے وہ مایاؤن سے ملا ہوا تھا اور جگت کی ناس کرنے والا ہوا تب
پراشکت کی مہربانی سے دیوتون سے دیت ہارے اور وہ ہارے ہوے دیت بھولوک چھوڑ کر پاتال کو چلے گئے تب دیوتا خوش ہو
غرور سے اپنی اپنی طاقت بیان کرنے لگے کہ ہماری فتح کیون نہو کیونکہ ہماری مہاسب سے زیادہ ہی نیچ دیت کیسے فتح پاوینگے جنکو کچھ
بھی طاقت نہین ہی ہملوگ سرشٹ کی پرورش اور ناس مین سمرتھ پھر ہمارے آگے نیچ دیتون کی کیا طاقت ہی دیوتا پراشکت کے
پربھاو کو نہین جانتے تھے بہت موہت ہو گئے تھے تم انکے اوپر مہربانی کرنے کے لیے جگدمبکا اُسیوقت ظاہر ہوئین جسکا تیج کا بھرا ہوا
روپ تھا اور کروڑون سورج اور کروڑون چندرمان بجلی کے مانند روشنی کا بھرا اور ٹھنڈا اور بغیر ہاتھ پانون کے روپ تھا اُس تعجب
دینے والے تیج کو دیکھ متعجب ہو دیوتا کہنے لگے کہ یہ کیا ہی یہ دیتون کا کیا ہوا کچھ ہی یا اور کوئی بڑی مایا ہی جسے دیوتون کے تعجب دلانے کو
پیدا کیا ہی یہ آپسمین سوچنے لگے کہ چلو اس تیج کے پاس چلکر پوچھین کہ تم کون ہو پھر طاقت جانکر تدبیر کرینگے تب اندر نے اگن کو بُلاکر
کہا کیونکہ تم ہم لوگون کا مُکھ ہوا اسلیے تم تیج کے پاس جاکر پوچھو یہ سُن اپنا بل جانکر بہت جلد اگن تیج کے پاس گئے اور تیج سے بولے
کہ تم کون ہو تم مین کتنی طاقت ہی اور ہم تو اگن ہین کہ لحظہ بھر مین سنسار کو ناس کر سکتے ہین یہ سُن اُس تیج نے ایک تنکا دیا کہ اسے جلاؤ
تو اگن اُسکو نہ جلا سکے اسلیے شرمندہ ہو دیوتون کے پاس آکر سب حال کہا کہ ہم لوگون کو ناحق ہی غرور ہی کہ سبکے مالک ہین کچھ ہی
نہین یہ سُن اندر پون سے بولے کہ تم سب کے پران ہو تمھارے بغیر کوئی زندہ نہین رہ سکتا تمھین جا کر پوچھو یہ کام اور سے نہوگا
اندر کے بچن سُن مغرور ہو پون اُس تیج کے پاس گئے اور پوچھنے لگے کہ تم کون ہو اور تم مین کون طاقت ہی یہ سُن تیج نے کہا تم مین کون
طاقت ہی پون یہ سُن مغرور ہو بولے کہ ہم پون ہین اور ہماری طاقت سے سب جاتے پھرتے ہین جب ہم نکل جاتے ہین تب
کوئی نہین کچھ کر سکتا نہ چل سکتا ہی یہ سُن تیج نے کہا کہ تمھارے آگے یہ تنکا دھرا ہی اوڑاؤ نہین تو اہنکار چھوڑ اندر کے پاس
چلے جاؤ تیج کے بچن سُن پاون اپنی سب طاقت سے اُڑانے لگے مگر وہ تنکا اپنی جگہ سے نہ چلا تب شرمندہ ہو اندر کے پاس آئے اور سب
کُل احوال پاون نے کہا کہ اُس تیج کا پتا نہین ملتا یہ الوکک تیج ہی یہ سُن سب دیوتا اندر سے بولے کہ تم دیوتون کے راجہ ہو تمھین جاکر
معلوم کر آؤ یہ سُن اندر بڑے غرور سے تیج کے قریب گئے تو اُنکو دیکھ وہ تیج کہین چلا گیا بھلا اُن لوگون سے گفتگو تو ہوئی

تھی مگر اندر سے کچھ بات چیت بھی نہوئی اِس سے وہ نہایت شرمندہ ہوئے اور بچارنے لگے کہ اب تو ہم دیوتون کے پاس جاکر
اپنی بیعزتی کا حال نہ کہین گے کیونکہ مہاتماون کی عزت ہی دھن ہوتا ہی اب دنیہہ چھوڑ دین تو اچھا جو عزت جاتی رہی تو زندگی کس کام کی
ہی یہ سوچ اندر غرور چھوڑ اُسی جگہ پر اُسکے سرناگت ہوئے جسکا وہ چرتر تھا تب اُسیوقت آکاس بانی ہوئی کہ اے اندر مایا بیج جپو اُسی
سے خوشی حاصل کروگے تب لاکھ برس تک اندر مایا بیج جپتے رہے اچانک چیت مہینے کی اُجالے پاکھ کی نومی کو اُسی جگہ پر تیج ظاہر
ظاہر ہوا جس تیج کے گھیرے کے بیچ مین نوجوان کماری سُکل دوپہری کے مانند رنگ لیے کڑور سورج کی روشنی سے بھری ہوئی
دوج کے چندرمان کے مانند مکٹ دھارن کیے کپڑے کے اندر اُٹھی ہوئین چھاتیان سمیت چترُبھجی مورت۔ برپھانسی۔ ابھے
انکس لیے کوملانگی بھونیشری۔ بھگت کو کلپ برچھ روپ طرح طرح کے زیورون سے آراستہ و پیراستہ تین آنکھین لیے چنبیلی
کی مالا پہنے ہوئے چارون وشاؤن مین مورت مان جسکی چارون بید استُت کر رہے ہین انار کے مانند داہنون سے پدم راگ
من کے مانند زمین کو کرتی ہوئی خوش آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کروڑون کامدیو کے مانند سُندر روپ سُرخ کپڑا اور چندن دھارن
کیے سونے کے سب زیور پہنے شوا نام کرنامی مورت بھگوتی کو اندر دیکھ پریم سے گڑگڑا خوش ہو پریم سے آنسو بہا ڈنڈوت
اور پرنام بھگوتی کو کرنے لگے اور طرح طرح کے استوترون سے اُستت کر ملائم ہو بولے کہ یہ تیج کیا ہی اور کہان سے پیدا ہوا ہی کہو
سُن بھگوتی بولین کہ یہ ہمارا برہم روپ ہی جو سب کارنون کا کارن ہی اور مایا کا جاے پیدائش سب کا گواہ نرامی ہی جسکو بید سب
پرمانتے سب تپ جسے کہتے ہین جسکی اچھا کر برہم چرج کرتے ہین وہ پدتم سے کہتی ہین سب بیدون مین اونگ یہ ایک اچھر برہم کہا
جاتا ہی اور ہرینگ بھی ایک اچھر برہم ہی یہ دو بیج ہمارے مُکھ ہین جس سے ہم مایا بھاگ برہم بھاگ اِن دونون بھاگون سمیت
سنسار کو بناتی ہین اِس سے پہلا بھاگ تو سچدانند بھاگ دوسرا مایا پرکرت وہ مایا نام کی پرا شکت ہی اور ہم الیشری شکت کی بھری ہوئی ہین
وہ ہم سے علحدہ نہین ہی جیسے چندرمان مین روشنی یہ مایا ہماری سبھاو سناتمکا ہی سب جگت کے پرلے ہونے پر وہ ہم ہی مین لین ہوتی ہین جب
سرشٹ ہونے پر ہوتی تو پرانیون کے کرم سے پھر ہو آتی ہی وہی مایا ہی جو ہماری انتر مکھ اوستھا ہی وہ مایا جو بہر مکھا اوستھا ہی وہ تم شبد
سے پوجت ہوئی اُسی پھر مکر تمو روپ سے ستوگُن ہوتا ہی پھر سرشٹ کی آدمین رجوگُن ہوتا ہی اور برہما بشن مہیش ترگنی ہین انمین سے
برہما مین رجوگن زیادہ ہی بشن مین ستوگن اور رودر مین تموگن زیادہ پھر برہما استھول دنیہہ بشن لنگ دنیہہ رودر کارن دنیہہ اور چوتھی ہم
اس سے علحدہ ہین جو تینون گنون کی ساما وستھا نا کہا مایا ہی وہ چوتھی حالت ہی اُسکے اونچے برہم ارہم روپ ہی پھر نرگن اور سرگن
کے بھید سے روپ دو قسم کے ہین نرگن مایا بغیر سرگن مایا سمیت۔ پھر ہم سب جگت بنا کر اُسکے انتہ کرن مین پربیس کر جاتی ہین
اور جاندار کو اچھے برے کرم کرنے مین اُسکاتی جیسے کہ پہلے ہی اُسکا کرم تھا اور سرشٹ کی پرورش کرنے اور مارنے مین
برہما بشن اور رودر کو ہم ہی پریرنا کرتی ہین ہمارے ہی خوف سے ہوا بہتی ہی سورج تپتے اور سب جلتے اندر اپنا کام کرتے اگن جلاتی موت
مارتی ہی اسلیے ہم سب سے اُتم ہین ہمارے ہی پرشاد سے تم لوگون نے فتح حاصل کی تھی ہم ہی تم سبکو کٹھ پُتلی کے مانند نچاتی ہین
کبھی دیوتون کی طرف کبھی دیوتون کی فتح جیسے کام دیکھتی ہین کراتی ہین ہم اُس سرباتمکا کو تم لوگ بھلا کر اپنے ہی غرور سے
مغرور ہو اور نہایت بیخبر اور غافل ہوے سو اب ہمارا تم لوگون کے اوپر مہربانی کرنے کے لیے تیج پیدا ہوا ہی اب آج
سے سب طرح کا غرور چھوڑ سچدانند دینی ہماری سرن مین آؤ اسطرح مول پرکرت بھگوتی دیوتون سے اُستت کی گئی پھر

انتردھیان ہوگئی تب سے غرور چھوڑ بھگوتی کا آرادھن کرنے لگے تینون سندھیاؤن مین گاتیری کا جپ اور جگیہ کے بھاگون سے دیبی کی سیوا سب کرنے لگے اسیطرح سب جگ مین سب لوگ گاتیری اونکار ہر لیکھا منتر جپتے تھے نہ تو بید مین لشن جی کی پوجا نہ دیکھیا کہین کہی ہر اور اسیطرح نہ شیو کی بلکہ سب بیدون نے گاتیری کی ہی پوجا لکھی ہر جس گاتیری سے بغیر برہمن نرک مین جاتے ہین اور صرف گاتیری کے جپنے سے برہمن بچا پاتا ہی

چوپائی

آن کرے کچھ چھپے نہ کرئی	گاتیری جب نر بھو ترئی
تیہی تج ہر ہر دیکھیا لیہین	نرک جاہین تے نرتیہی دہین
تاسون کرت جگ مین سب لوگو	گاتیری جپ رت گت شو گو
دیبی پادکمل کی پوجا	کرت رہے سب تج کے دوجا

ادھیاے نوان

دوہا

کہب نوم ادھیاے مین گوتم مُن کے شاپ	سون شُردھا برہمنن کی انیو پاسن جاپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ کبھی کی بات ہی کہ پندرہ برس پرانیون کی تقدیر سے پانی نہ پڑا اسلیے کال پڑ گیا جس سے مُردون کی گنتی نہین ہوسکتی تھی کوئی کوئی گھوڑے سُور وغیرہ بھوکھ کے مارے کھانے لگے کوئی آدمیون کے مُردے کھانے لگے اور لڑکون کی ماتا لڑکے کو عورت کو مرد کھانے لگے تب برہمن لوگون نے سُوچا کہ آج کل بڑے عابد گوتم رکھ ہین وہ ہماری تکلیف کو دور کر دینگے سب ملکر وہین چلو وہ گاتیری بہت جپتے ہین سُنا ہی کہ وہان سُکال ہی کہ بہت لوگ اُنکے مکان پر گئے یہ سوچ کر سب برہمن لوگ اپنے بال بچون اور گؤون سمیت گوتم کے آسرم پر گئے وہان مشرق مغرب جنوب شمال سب طرفون سے یہی بچار کرکے سب لوگ آئے کیونکہ سب جگہ تو کال ہی تھا گوتم نے برہمنون کی سماج دیکھ آسن وغیرہ سامگری سے سبکی پوجا کی اور خیر وعافیت پوچھکر آنے کا سبب پوچھا اُن سبھون نے اپنے اپنے دُکھ کا سبب کہا گوتم نے اُن سبکو دُکھی جان بخوف کیا اور کہا کہ اے برہمنو یہ آپ ہی لوگون کی جگہ ہی اور مین آپ لوگون کا داس ہون پھر ایسے داس ہونے پر آپ کو کون فکر ہی مین دھن ہون کہ آپ لوگون کے درشن ہوئے جنکے دیکھنے ہی سے بڑے کام اچھے کام ہوگئے ہین آپ لوگون نے ہمارے اوپر بڑی مہربانی کی اور مجھے پوتر کیا مجسے زیادہ دھن کون ہی آپ سندھیا کرکے سب لوگ یہان رہیے اسطرح سبکو سمجھا بجھا کر گوتم جی سر نچا کر گاتیری کی پرارتھنا کرنے لگے کہ اے بید کی ماتا پراتپر اتمکو نمسکار ہی بیاہرتی مہا منتر روپنی اُنکار روپنی سامیا دستھا تمکا ہر نبکار روپنی تمکو نمسکار ہی سوا ہا سُدھا روپنی جگت کو کلپ برچھ روپ تینون اوستھاؤن مین رہنے والی تمکو پرنام ہی اسیطرح جب مُن نے استُت کی تو گاتیری نے خوش ہوکر درشن دیا اور ایک بھرا ہوا برتن دیکر مُن سے کہا کہ جو جو چاہو گے سب اسی برتن سے پاسکا اتنا کہکر گاتیری انتردھیان ہوگئین اسی برتن سے اناجون کے پہاڑ من کے پہاڑ نکلے جو رسون کے سمیت تھے اور طرح طرح کے تنکے گھاس وغیرہ جانورون کے لیے نکلے کہانتک کہین جو جو مُن چاہتے تھے سب گاتیری کے بھرے ہوے برتن سے نکلتا تھا تب گوتم جی نے سب مُنیون کو بُلا کر دیدیا اور زیور وغیرہ پورن ماتر سے لیکر دیا اور بھینس وغیرہ ہاتھی اُس پورن پاتر سے نکلے جگیہ کی

ساملکر سروا وغیرہ نکلین اُس سے سب برہمن گوتم جی کے کہنے سے جگیہ کرنے لگے جس سے وہ استھان سُرگ کے برابر ہوگیا اور ریوچھ
ترلوکی کے سُندر پدارتھ ہین سب گایتری کے پورن پاتر سے نکلے منیون کی عورتین زیور وغیرہ پہنکر دیوتون کی عورتون کے برابر اور مُن لوگ
کپڑے وغیرہ سے دیوتون کے برابر معلوم ہونے لگے مُن کے آسرم پر ہمیشہ اُلساہ ہونے لگے نہ کسیکو بیماری ہوتی نہ دیتون سے خوف ہوتا مُن کا
آسرم تنلو جوجن طول مین ہوگیا برہمن کو چھوڑا ور ذات اور چوپائے اور دور سے سب آسرم پر آئے اور اُنکی پرورش ہونے لگی مارے
جگیون کے کہین تپا نہین ملتا تھا جس سے سب دیوتا سُکھی ہوتے تھے بلکہ اِندر نے دیوتون کی سبھا مین یہ کہا کہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ مُن
اس کال مین ہم لوگون کے کلپ برچھ ہی ہوئے جو معزز ہوکر منور تھہ پاتے ہین جو یہ نہوتے تو یہان زندگی کی امید مشکل تھی وہان زلیست کی
امید کہان تھی۔ اس طرح بارہ برس تک گوتم جی نے منیون کی پرورش کی وہین مُن نے گایتری کا بڑا استھان بنایا جہان سب لوگون
سے پورسچرن کے طریقہ سے دیبی پوجی جاتی تھی اب تک وہان دیبی صبح کے وقت بال روپنی نظر آتی ہین اور دوپہر کو جوان شام کو
بوڑھی اُسی جگہ پہ ایک دن نارد مُن آئے جو بھتی نام اپنی بین بجابجا کر گایتری کے گُن گاتے تھے اور آکر منیون کی سبھا کے بیچ مین بیٹھے اور
گوتم وغیرہ منیون سے پوجے جاکر گوتم کے جس کی کتھا کہنے لگے کہ اے گوتم جی اندر تمہارا جس جو کہ تمنے منیون کی پرورش کی بہت طرح سے
گایا کرتے ہین وہی ہم اِندر کی بانی سُن تمکو دیکھنے آئے ہین آپ جگدمبا کے پرشاد سے دھن ہین اتنا کہ مُن جگدمبا کے مندر مین جاکر گایتری کی اُستت
کر دیولوک کو چلے گئے تب مُن لوگ جو گوتم سے پالے جاتے تھے اُنکی تعریف سُن نہ سہکے اس سے بڑے رنجیدہ ہوئے اور سوچنے
لگے کہ جس طرح مُن کا ناس ہو وہی کرنا چاہیے مگر جب سُکال ہو کچھ دن پیچھے مینہ برسا تب سبھون نے سُنا کہ سب جگہ پر سُکال ہوئی
تب سب ملکر گوتم کو سراپ دینے مین طیار ہوئے۔ ہائے ہائے بڑے رنج کی بات ہے دھن اُن لوگون کے پتا ماتا جنکی
اس طرح کی بدنیت اولاد ہوئی اے راجہ وقت کی مہاکون بیان کر سکے دیکھیے منیون نے ایک مایا سے بہت بوڑھی گائے پیدا کی وہ
ہوم کے وقت گوتم مُن کی جگیہ کی جگہ مین گئی اُسے مُن نے دیکھ ہُنگ ہُنگ آواز کیکر روکا کہ وہ مرنے کے قریب تو تھی ہی اُسیوقت
مر گئی اور سب وہ دُشٹ مُن کہنے لگے کہ اس دُشٹ گوتم نے گائے مار ڈالی مُن ہوم کرنے اُٹھے تو بڑے متعجب ہوئے اور
دھیان لگا کر جب اُسکا سبب سوچا تو معلوم ہوا کہ یہ سب منیون نے کیا تب غصہ سے سُرخ آنکھین کر گوتم نے منیون کو سراپ دیا کہ جاؤ
تم بیدماتا گایتری کے دھیان اور جپ سے بمکھ ہوجاؤ اور بید اور بید کے کہے ہوئے دھرم اور اُسکی بارتا مین شیو اور شیو کے منتر اور شیو شاستر
مین اور مُول پرکرت سری دیبی اور اُسکے دھیان اور کتھا مین اور دیبی کے منتر اور دیبی کے استھان کے انوسٹھان مین اور دیبی کے اُتسا
دیکھنے اور شیو بھاگت کے پوجنے مین رودراچھ بیل کے پتے اور شُدھ بھسم مین اور شرتی اور سُمرتی سداچار اور گیان مارگ مین اور لاثانی
گیان نشٹھا اور شانتی اور رحم مین روزمرہ کی کرم اور اگن ہوتر سادھن مین گودان اور پترون کے شرادھ مین کرچھر اور چاندراین اور
پراسچت مین تم بمکھ رہو سری دیبی کو چھوڑ اور دیوتون مین تمہاری شردھا اور سنکھ چکر وغیرہ سے انکت ہو اور کپالک شاستر اور
بودھ شاستر کا عمل کرو اور پاکھنڈی ہوجاؤ والدین دوست بھائی لڑکی عورت کو بیچو اور دیوتا تیرتھ اور دھرم کے بیچنے والے ہو اور
بے ہنو بیچ راتر کام شاستر کپالک مت اور بودھ شاستر مین مشغول ہو اور ماتا لڑکی بہن اور پرائی عورت سے صحبت کرو اور تم لوگون کی
اولاد عورت مرد سب ہمارے ہی سراپ سے جلے ہوئے تمہارے ہی برابر ہونگے بہت ہمارے کہنے سے کیا ہے سری مُول پرکرت گایتری
تم لوگون پر غصہ ہو اور اندھ کوپ وغیرہ نرک کُنڈون مین تم لوگ ہمیشہ رہو اسطرح سراپ دے مُن آچمن کر کے گایتری کے درشن کو چلے گئے اور

گایتری کو پرنام کیا تب گایتری بھگوتی برہمنون کی یہ حالت دیکھ کر متعجب ہوئی اب بھی وہ مورت متعجب ہی نظر آتی ہر اور بھگوتی متعجب ہو بولی ای گوتم سانپون کو دودھ پلانے سے زہر ہی بڑھتا ہر اب شانت ہوجاؤ کرم کی گت ایسی ہی ہر تب اسطرح دیبی کو پرنام کرا پنے آسرم پر مُن گئے اُن برہمنون کو سراپ کے سبب سب گایتری بھول گئی یہ بڑاہی تعجب ہوا تب سب نیچے مُنھ کر مُن کو پرنام کر شرمندہ ہو مُن سے خوش ہوجاؤ کہنے لگے تب مُن جی مہربان ہو بولے کہ خیر اب جاؤ جب تک سری کرشن جی کا اوتار ہو گا تب تک تو اسی طرح کُمبھی پاک نرک مین رہو کیونکہ ہمارا سراپ جھوٹھا ہونے کا نہین پھر اوتار کے پیچھے کلجگ مین تم لوگون کا جنم ہو گا اور ہمارے سراپ کے مٹانے کی خواہش ہوگی تو گایتری جپنا اتنا سبکو سمجھا اور رخصت کر گوتم شانت ہوے ای جنمیجہ جی اس سبب جب کرشن چندر جی اس لوک سے چلے گئے تو وہ برہمن کُمبھی پاک نرک سے اُترے اور وہی شاپ پائے ہوے لوگ تینون وقت کی سندھیا اور گایتری اور بید کو چھوڑ کر پاکھنڈ کرنے لگے اور اگن ہوتر وغیرہ اچھے کرم اور سواہا سدھا کی بھگت چھوڑ کر مول پرکرت کو کبھی نہین جانتے کوئی تپت مُدرا انکت کوئی کام آچاری کوئی کپالک کوئی کونک بُدھ اور کوئی جین ہو گئے پنڈت بھی ہین مگر بُرے چال چلن مین لگے ہین جو دوسرے کی استری کی خواہش رکھتے ہین وہ کُمبھی پاک سے آئے ہین اور پھر جاوینگے اسلیے ای راجہ سب طرح وہ پرمیشری پوجا کرنے کے لائق ہر نہ لشن کی پوجا بھلی نہ شیو کی ہمیشہ اوپاسنا شکت کی ہر جسکے بغیر نرک کو جاتا ہر اور جو آپنے پوچھا سب مفصلاً بیان کیا اسکے اوپر مَن دویپ کا بیان کرتے ہین جو آدبھوتی پرم پر استھان ہر

ادھیاے دسوان

دوہا

کرب دسّم ادھیاے مین برنن بید پرکار	من دویپ کرجہی سُنت دیبی بھگت لپسار

سری بیاس جی بیان کرتے ہین کہ برہم لوک سے اُپنچے جو سرب لوک ہر اُسیکا مَن دویپ بھی نام ہر جہان دیبی رہتی ہین کیونکہ سب سے زیادہ ہر اس سے سرب لوک کہلاتا ہر اور آسے پیشترہی پر ابھا مول پرکرت نے اپنے مَن سے کیلاس سے زیادہ بیکنٹھ سے بھی عمدہ بلکہ گولوک سے بھی سرشٹھ بنایا ہر کہانتک کہین سب سے زیادہ لوک بتایا اسکے برابر تینون لوک مین کوئی سُندر لوک نہین جو تینون لوکون کا چھتر ہر اور سب پاپون کا ناس کرنے والا برہمانڈون کا سایہ پھر اُتّم لوک ہر مَن دویپ کے چارون طرف بہُت جوجن لمبا اور اتناہی چوڑا سدھا سمندر ہر جسمین سینکڑون لہرین چلتین۔ اور سرخ رنگ کا اچھی ریت سمیت سنکھون کا بھرا ہوا لہرون کے آپس مین لگنے سے لہر کے کنون سے سینل طرح طرح کی دھوجا دن سمیت اور طرح طرح کے جانورون کے ادھر اُدھر آنے جانے سے آراستہ ہر اُسکے شمال کی طرف لوہے کا سات جوجن لمباچوڑا ایک مکان ہر جسمین طرح طرح کے ستر استر دھارن کیے نہایت نہایت خوش ہوے رکھوالے چارون طرف سے موجود ہین جسمین چار دروازے ہین جنپر سو سو دوار پال کھڑے ہین جہان طرح طرح کے گنون کے ساتھ دیبی بھگت سمیت دیوتا بھگوتی کو دیکھنے کو جاتے ہین اُنکے سینکڑون بمانون کرکے گھستا جاتا ہر اور وہان نہایت آواز ہوتی ہر پھر گھوڑون کے ہنہنانے سے طرفون کے مُنھ بھرے ہوے جاتے ہین اور گنون کی کل کل آوازین ہوتی ہین اور دیوتون کے نوتوکہی نوکر در وہان نظر آتے ہین جنکی آواز سے کوئی کسیکی بات نہین سنتا قدم قدم پر میٹھے پانی کے

بھرے نالے بھرے ہین اور جواہرات کے درختون سے آراستہ طرح طرح کی پھلواریان موجود ہین اُسکے شمال کی طرف دوسرا مکان ہی یہ تیج مین پہلے والے مکان سے سو حصّے زیادہ ہی جسمین گوون کے مکان اور طرح طرح کے درخت ہین جو درخت وہان ہین ہمیشہ پھل اور پھول سمیت بنے رہتے ہین اور نئی بیلین نہایت خوشبودار ہین اکثر یہ درخت ہین کٹھل لکُل ۔ لودھ کرنکار ۔ سرسہ دیودار ۔ کچنال ۔ آنب ۔ بڑہل ۔ ہینگ کا درخت ۔ لونگ کیپھرا ۔ پاٹلی ۔ مچکند ۔ پھلنی ۔ جلھنے بھلا ۔ تال مال سال ۔ کنکول ناگ بھٹک ۔ پُناگ ۔ پیل ۔ اشوک رن ۔ ہشت کرن ۔ ستال پر لی ۔ انار ۔ گنکا ۔ نبدہو جیو ۔ جمبھیر ۔ کٹ سرئیا ۔ چمپا ۔ کنگ دم کالا ۔ گرو ۔ چندن ۔ کھجور ۔ جوتھکا ۔ کھیر کا درخت ۔ کہدر ۔ املی ۔ کوانچ ۔ رُچک ۔ کرُنیا ۔ بیل ۔ تلسی اور ملکا دن کے بن کے بن وغیرہ درختون سے آراستہ بن اور مین جنمین طرح طرح کی سینکڑون بادلیان ہین اور کوکلا اور بھونرے کی آواز سے گونج رہے ہین اور سب درختون مین عمدہ ہی سایہ ہی اور طرح طرح کے موسم کے درخت طرح طرح کے جانورون سمیت اور طرح طرح کے جواہرات پیدا کرنے والی ندیون سے آراستہ جہان طوطے میناد غیرہ پرندون کے جھنڈکے جھنڈ آواز کر رہے ہین اور ہنسون کے جھنڈون سے آراستہ ہی جہان خوشبودار ہوا چلتی اور وہان ادھر اُدھر ہرنیان دوڑ رہی ہین اور مور ناچتے اور گاتے ہین اس کانسیہ سال کے جنوب تامر سال ہی جو چوکونہ اور اُنچائی مین اٹھائیس کوس ہی ان دونون سالون کے بیچ مین کالپ برچھون کی ایک پھلواری ہی کہ جن درختون مین پھول سونے کے مانند ہین اور اُسکے پتے بھی سونے کے مانند ہین اور رتن بیج روپ پھل جسکی خوشبو سب طرف دس جوجن تک جاتی ہی ۔ اُن دونون سالون مین ہمیشہ بسنت رت رہتی ہی جو بسنت پھولون کے سنگھاسن پر بیٹھا ہوا پھولون کا ہی چھتر دھرے پھولون کے گہنے سے آراستہ پھولون کا رس پیے بڑامست اپنی مدھو سری ۔ اور مادھو سری دو عورتین سمیت جو کہ آہستہ آہستہ مسکراتی ہوئی کندک لیلا کر رہی ہین اُسکے دس جوجن تک خوشبودار ہوا کے لگنے سے بھرا ہوا بن ہی جہان خوشبو کی طمع سے گندھرپ موجود رہتے اور بسنت لچھمی (گیند کھیلنا ۱۲) سے آراستہ کامیون کی کامنا پورن کر رہا ہی ۔ تامر سال سے جنوب کی طرف سیس سال ہی یہ بھی سات جوجن اونچا ہی اسکے جنوب پتل سال ہی انہی دو سیس اور پتل سالون کے بیچ سنتان باٹکا ہی ۔ جسکے یہ پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور سونے کے رنگ کے پھولون سے آراستہ و پیراستہ ہی اُسکے پھلون کا رس امرت کے برابر ہی اس پھلواری کا راجہ گریکھم رت ہی اسکی سُکر سُری اور سُچ سُری دو عورتین ہین جہان کہ سنتاپ کے مارے ڈرے ہوے لوگ درختون پر بیٹھے ہین اور طرح طرح کی سدھ اور دیوتون سے بھرا ہوا ہی اور عورتون کے جھنڈ کے جھنڈ تاٹک کے نیچے پنکھا کر رہی ہین اسطرح جگہہ جگہہ ٹھنڈا پانی بھرا ہی سیس سال سے آگے پتل مے سال ہی اسکا پھیلاو سات جوجن کا ہی اُسکے اور بیچ بوہ سال کے بیچ مین ہر چندن کے درختون کی باٹکا ہی اور اس سال کا راجہ برکھارت ہی اور اسکا میگھ یعنی بادل باہن ہی جسکے بجلی کے مانند پیلی آنکھین چمکدار ہین اور بادل ہی کوچ بجر کا نرگھو کہ شبد اندر و نبوار کا رکے سمیت جو سب طرفون سے پانی کی دھار اچھوڑ رہا ہی اسکی نبھس سری اور نبھسیہ سری سُرسیا مالنی امباڈلا ۔ نرتن امر دتی میگھ نیکا ہر کینتی ۔ چنبکا ۔ اور بانو دھارایہ بارہ عورتین ہین جسمین نئے پتون سمیت درخت اور نئی اور ہرے ہرے پتے جلسے زمین ڈھپنی ہوئی ہی اور ندی اور ندون کے بہاو نہایت زور سے بہہ رہے ہین تالابون کا پانی ڈبڈبا رہا ہی جیسے کہ راگیون کا دل ۔ اور دیوتا اور سدھ وہان رہتے ہین جو دیبی کا گن گاتے ہین جنھون نے اس لوک مین کوان باولی تالاب باولی دیبی کے لیے دیے ہین وہ لوگ نہایت آرام اور خوشی سے رہتے ہین اسکے آگے سات جوجن

اونچائی لوہانک سال ہی جسکے بیچ مندار بانکا ہی جسمین طرح طرح کے پھول پتے اور پھل ہین اسکا راجہ سردرت ہی اسکی لچھمی اور اورج لچھمی دو عورتین ہین اسمین طرح طرح کے سِدھ لوگ رہتے ہین اسکے آگے رُوپیہ سالک سات جوجن اونچا ہی جسکے بیچ مین پارجاتونکا جنگل ہی جو ہمیشہ پھولا اور پھلا رہتا ہی اسکے پھولون کی خوشبو دس جوجن تک جاتی ہی اور وہان کے رہنے والے دیبی کے گُن گاتے ہین وہانکا مالک ہمنیت رُت ہی جو اپنے گنون سمیت وہان رہتا ہی اسکی مہیشری اور رسشری دو عورتین ہین اور دیبی کے برت کرنیوالے سدھ لوگ وہان رہتے ہین روپیہ سال سکے آگے سات جوجن اونچا سوبرن سال ہی جو سپت ہانکا سے بنا ہی اسکے بیچ مین کدمب بانکا اُتم پھول اور پھلون سے آراستہ ہی وہان کدمب کے شراب کی ہزارون دھارا بہتی ہین جنکے پینے سے نہایت خوشی ہوتی ہی وہان کا راجہ ششرُت ہی اسکے تپ سری اور تپسیہ سری دو عورتین ہین انسے نہایت خوش ہمیشہ ششرت رہتا ہی اور وہان طرح طرح کے پلاسون سمیت سدھ لوگ بہار کرتے ہین جنھون نے یہان دیبی کے لیے دان دیا ہی سب اپنے پروار کے ساتھ وہان رہتے ہین سوکرن سال سے آگے سات جوجن اونچا لپشپ راگ اُتم سال ہی جسکا کیسر کے مانند رنگ ہی اور وہان کی زمین بھی لپشپ راگ مے اور بن اوپن سب لپشپ راگ مئی ہین اسکا مکان رتنون کا ہی اور رتن ہی کے درخت بن کی زمین نیچی سب رتن مے اور پانی بھی رتن ہی کے رنگ کا ہی منڈپ ستون تالاب کمل سب جو کچھ اس مکان مین ہی رتن مے ہی اور بیچ سے ایک دوسرے کی بہ نسبت لاکھ حصہ زیادہ ہین سب برہمانڈون کے لیے دگپال وہان ہی سے بھیجے جاتے ہین اُنکی ایک ایک مورت یہان موجود رہتی ہی اسمین مشرق کی طرف اندر پوری ہی جسمین طرح طرح کے اوپبن وغیرہ ہین اور اندر وہین رہتے ہین جسطرح اس اندر پوری مین آراستگی ہی اسکے سو حصے زیادہ اندر کی اُس من دویپ والی پوری مین ہی وہان ایراوت پر سوار ہوے دیوتون کی فوج کے ساتھ اندر روشن ہین اور اندرانی دیوتون کے ساتھ رہتی ہین اور اگن کون مین اگن پوری کے برابر اگن پوری موجود ہی اور سواہا شدہ اپنی عورتون کے ساتھ اگن وہان رہتی ہی وہان اُنکی سب سبھا ہے شمال مین جم پوری ہی جہان ڈنڈ دھارن کیے جمراج اپنے دوتون سمیت رہتے ہین نیرت دشا مین نیرت اپنی سماج کے ساتھ رہتے مغرب مین برن پوری جہان جادون کے ساتھ برن جی رہتے ہین بایو کون مین بایو لوک وہان بایو اپنی عورت اور گنون کے ساتھ براجتے ہین اور کبیر کی پوری ہی وہان بڑے موٹے تازے بڑے دھنوان کبیر جی رہتے ہین کبیر کے ساتھ سینا پت مین من بھدر۔ پورن بھدر۔ من مان۔ من کندر من بھوکھ۔ من سر گوی۔ من کار ٹک دھارک۔ وغیرہ جچھ سینا کے مالکون سمیت کبیر رہتے ہین الیشان کون مین رودر لوک بہت عمدہ ہی جو بڑے بڑے قیمتی رتنون سے بنا ہی جہان کے مالک رودر ہین جنکے مینو مان وبپت نین بردھ پرنسٹ ہینک ایسے نام ہین انھین کے برابر اُنکے بے تعداد گن موجود ہین جو نہایت سخت خوف ناک اور آگ منھ سے نکالتے ہوے کسیکے دس ہاتھ کسیکے سو کسی کے ہزار اور دس پانو دس گلے اور تین آنکھین ہین اور انترچھ مین چلنے والا کوئی زمین پر گھومنے والا ہی جو جو رودراد ہیائی مین رودر لکھے ہین اور سبھون سمیت بھدر کالی وغیرہ کرڑ کرڑون رودرانیون سمیت اور طرح طرح کی شکتیون اور ڈامری بیر بھدر سمیت رودر وہان رہتے ہین

چوپائی

کندہر ناگ سہت انو راگا	منڈ مال دھر لگائن ناگا
اوتر ہیہ اُور منھ بھوبیالا	بیاگھر چرم دھاری کچھ چھالا

چتابھسم بھوکھت سب انگا
ندت اٹ ہاس کرگر جت
بھوت سنگ جت بھوتا باسا
الیشا ناشاپت الیشا نا

پرمتھاوپپ گن سہت کرنگا
دنگ مکھ بدھر ہوت اولرت
نام مہیشر سہت پرکاسا
نہان براجت جت بھومانا

ادھیاے گیارہوان

دوہا

گیارہوین ادھیاے مین جنتا من کرہ بیچ
پدم راگ آدک رچت پرلوسالن بیچ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ لشیپ راگ مے کے آگے کیسر کے مانند سرخ بگرہ پدم راگ مے سال ہی جہان کی زمین بھی اسی قسم کی ہی یہ دس جوجن اونچا ہی گووندن کے گھر اور گھرون سمیت ہی اور اسی پدم راگ من ہی کے سینکڑون کھمبے وہان لگے ہین اسکے بیچ مین چوسٹھ کلا طرح طرح کے ہتیار دھارن کیے ہوئے جواہرات سے آراستہ وہان رہتی ہین ان ہر ایک کے وہان علیحدہ علیحدہ لوک مین انکی وہ الگ الگ مالک ہین اور پدم راگ کے چارون طرف ہین اور اپنے اپنے لوک کے لوگون سے سیوا کی ہوئی اپنی اپنی سواریون پر سوار براجتی ہین انکے نام کہتے ہین سنو۔ پنگلاچھی۔ لشالاچھی۔ سمروہ۔ برڈہ۔ سرڈھا۔ سواہا۔ سدھا۔ ابھکشیا۔ مایا۔ سنگیا۔ بسندھرا۔ تریوکت دھاتری۔ ساوتری۔ گایتری۔ تروشیتری۔ سروپا۔ بھوروپا۔ اسکندھ ماتا۔ اجیوت پریا۔ بملا۔ املا۔ اسنی۔ آرنی۔ بکرت۔ پرکرت۔ سرنسٹ۔ اشتھت۔ سنگرت۔ سندھیا۔ ماناستی۔ نستی۔ مردکا۔ بجرکا۔ دیوتا۔ بھگوتی۔ دیوکی۔ کملاسنا۔ ترملھی۔ سپت ملھی۔ انبا۔ سراسر مردنی۔ لمبوشٹھی۔ اوردھ کیشی۔ بھوشیر کہا۔ برکودری۔ رتھ ریکھا۔ ششی ریکھا۔ گگن۔ بیگا۔ پون بیگا۔ اگری بھون پالا۔ مدناترا۔ انگا۔ انگ متھنا۔ انگ میکھلا۔ انگ کسما۔ بشوروپا۔ جہنکری۔ اچھو بھیا۔ ستیہ بادنی۔ بھوروپا۔ سچ برتا۔ اور ارا۔ یاگیشی۔ یہ چوسٹھ ہوئین جو نہایت جلتی ہوئی زبان کے اور طرح طرح کے منہ سے آگ اگل رہی ہین اور کہتی ہین کہ ہم سب پانی پئین گی اگن کو ہرلینگی ہوا کو روک لینگی۔ کل جگت کو کھاجاوینگی نہایت غصہ سے ایسے بچن کہتی ہین سب دھنکھ بان دھارن کیے بڑے جنگ کے لیے طیار رہتی ہین جنکے دانتون کی کٹ کٹاہٹ سے طرفین بھری ہوی ہین اور کنجی آنکھین کیے لمبے بال رکھائے سب طرح کے تیر اور ترکش لیے ہین ان ایک ایک کی سوسو اچھوہنی فوج ہی ایک ایک شکت کو لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرنے کی طاقت ہی اسطرح کی سو اچھوہنی فوج ہی بھلا بھگوتی کیا نہین کرسکتین سب لڑائی کا سامان اس سال مین موجود ہی رتھ ہاتھی گھوڑے اور ہتیارون کی گنتی نہین ہوسکتی کہ کتنے یہ سب ہونگے اس پدم راگ مے سال کے آگے گومید من سے بنا ہوا دس جوجن اونچا بڑا امکان ہی جو گل دوپہری کے مانند روشن ہی اور اسیطرح اسکی زمین بھی ہی اور اسی طرح کے گومید کے بنے ہوے وہان کے رہنے والون کے مکان بھی ہین اور پرند۔ کھمبا درخت باولی تالاب سب گومیدمنی کے وہان بنے ہین اسکے بیچ مین تیس مہادیبی کی شکتیان ہتیارون کے چلانے مین ہوشیار گومید منیون سے آراستہ ہین ہر ایک لوک مین رہنے والی چارون طرف لپشاچون سے پوجا کی جاتی ہین اور غصہ کے مارے سرخ آنکھین کیے مارو مارو پھاڑو پھاڑو ایسے کلمے لڑائی مین ول لگائے

ہوئے کہہ رہی ہین ایک ایک مہاشکت کے دس دس اچھوہنی فوج ہے انمین ایک ایک شکت لاکھ لاکھ برہمانڈ ناس کرسکتی ہے انکی مہا سینا
کیسے بیان کیجا سکتی ہے رتھ اور سواریون کی گنتی تو ہو ہی نہین سکتی وہان دیبی کا سب لڑائی کا سامان رکھا ہے انکے نام کہتے ہین بدیا ہری
لشٹ پر گیا سنی بالی۔ کھورودرا۔ بیرجا پربھانند پوکھنی ردہ واشبھا کال راتری۔ مہاراتری۔ کیرمتی بکرتی۔ ڈنڈنی منڈلی۔ ندو کھنڈ
اشکاھندنی لشبھہ شمبھہ متھنی مہکھا سر مردنی۔ اندرانی رودرانی سنکاردہ شریبی ناری نارائنی ترسولنی پالنی امبکا اہلادنی۔ یہ شکیتان بھگوتی
کی ہین جو یہ غصہ کرین تو برہمانڈ ناس کردین اور شکست تو انکو کبھی ہوتی ہی نہین گومیدک مے سے آگے عمدہ من کا نبایا ہوا دس
جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور دروازون سمیت زنجیر اور کپاٹ سے جڑا ہوا تو درختون سمیت سمجول سال ہے اسکے بیچ کی زمین
ہیرے کی ہے اور گھر اور چورہے اور بڑے بڑے رستے درختون کے تھالے درخت پنچھی اور بڑے بڑے کنوئین اور بادلی
تالاب سب ہیرے کے بنے ہین وہان سری بھونیشری کی ایک داسی ایک ایک لاکھ دیبیون سے سیوا کی گئی مدد گر بہت رہتی ہین
کوئی پنکھا کوئی آئینہ کوئی پان کوئی چتر اور کوئی چنور کوئی طرح طرح کے کپڑے کوئی پھول کوئی کیسر کوئی کاجل کوئی سیندور کوئی تصویر بنانیوالی
کوئی پانون دبانے والی کوئی زیورات پہنانے والی اور کہان تک کہین طرح طرح کے سامان لیے سب کھڑی ہین اور دیبی کی مہربانی
کے آگے تینون لوکون کو ناچیز سمجھتی ہین یہ دیبی کی دوتی ہین جو شرنگار کرنے مین ہوشیار ہین انکے نام کہتے ہین سنیے انگ رُدیا
انگ مدنا مدناترا بھون بیگا بھون پالکا سرب شسترا انگ بیدنا انگ میکھلا یہ بجلی کے مانند برابر بدن والی کردھنی بجاتے ہوئے اور
بجتے ہوئے نوپور پہنے ادھر ادھر اندر باہر آتی اور جاتی ہین اور دوڑ دوڑ کر چیزین لاتی ہین سب اپنے کام مین ہوشیار ہین اور اس مکان
سے باہر آٹھون طرفون مین انکے رہنے کی جاگہہ بنی ہے اس بجر سال سے آگے بیدورج من کا سال دس جوجن اونچا گوؤن کے گھر اور
دروازون سے آراستہ ہے وہان کی زمین گلیان کوچے باولیان کنوین تالاب سب بیدورج من کی ہی بنے ہین وہان آٹھون طرفون مین
براہمی وغیرہ ماتاؤن کی جگہہ ہین جو اپنے گنون سے آراستہ ہین ہر ایک برہمانڈ کی ماتاؤن کی یہ سمشٹ روپ یہان استھت ہین
انکے نام یہ ہین۔ براہمی۔ ماہیشری۔ کوماری۔ بیشنوی۔ باراہی۔ اندرانی۔ چامنڈا یہ ماتا ہین آٹھوین انکی مہالچھمی جی ہین یہ برہما
رودر وغیرہ دیوتون کے برابر ہین سب یہ جگت کا کلیان کرنے والی ہین اس سال کے چارون حدون پر مہا بھگوتی کے باہن
سجے سجائے کھڑے رہتے ہین انمین کروڑون ہاتھی کروڑون پالکی نالکی وغیرہ ہنس سنگھ گرڑ مور اور بیلون سمیت کروڑون سواریان
کھڑی ہین اور کروڑون بمان طرح طرح کی چیزون سمیت ہین بیدروج من سال سے آگے دس جوجن اونچا اندرنیل من سے نبا ہوا
ہے اسکے بیچ مین جتنی باولی کنوین تالاب گھر اور پھلواریان ہین سب اندرنیل من سے بنے ہوئے ہین وہان سولہ پنکھڑیکا ایک کنول ہے
گویا سُدرشن چکر ہے اُن سولہون مین سولہ شکتیون کے استھان بنے ہین جو سب سامان سے بھرے پُرے ہین اُن شکتیون کے
نام کہتے ہین سُنو۔ کرالی۔ بکرالی۔ اوما۔ سرستی۔ سری دُرگا۔ اوکھا۔ لچھمی۔ شُرتی۔ سمُرتی۔ دھرتی۔ سردھا۔ میدھا۔ مت
کانت۔ یہ سولہوئین یہ سب لڑائی کرنے کے لیے ہتھیار اور استر دھارن کیے ہین یہ سب مایا کی سینا کی مالک ہین ہر ایک برہمانڈ
مین رہتی ہوئی شکتون کی یہ نایکا ہین برہمانڈ کو چھوبہ کرانے والی اور طرح طرح کے ہتھیار دھارن کیے ہوئے ہمیشہ لڑائی مین
طیار رہتی ہین انکی نت سیش جی بھی نہین کہہ سکتے اسکے آگے مُکتا پراکار ہے جو دس جوجن اونچا موتیون سے جڑا ہے اسمین آٹھ
دیبی کی منتری رہتی ہین سب طرح دیبی کے برابر کام کرنے مین ہوشیار اور پنڈت ہین یہ طرح طرح کے برہمانڈ سن مین

رہنے والے لوگون کے دل کی باتین پہلے ہی سے جان جاتی ہین اُنکے نام کہتے ہین۔ اننگ کسما۔ اننگ کسماتُرا۔ اننگ مدنا۔ اننگ مدناترا۔ بھون پالا۔ گگن بیگا۔ ششی ریکھا۔ گگن ریکھا یہ سب بھانسی آنکس برابھو دھارن کیے ہوئے رنگ ہین اور دیبی کو یہ سب منتر نی جگت کے متعلق باتین سمجھایا کرتی ہین اس تکناپراکار کے آگے مہامارکت منڈ کا دس جوجن اونچا سال سب سے اوتم سولھوان ہے جو طرح طرح کے بھوگ سمیت ہے اسکے نیچے کی زمین اور گھر سب مرکت من کے ہی ہین اس مین لمبے چوڑے چھ کونے ہین اُن کونون مین رہنے والی دیبیون کا نام سنو مشرق کے کونے مین گایتری چو مکھی برہماجی سمیت طرح طرح کے ہتھیار لیے بیٹھی ہین اور گایتری بھی برہماجی ہی کے مانند استر ستر دھارن کیے ہوئے ہے اُنکی استت سب بید پوران شاستر سمرت یہ سب مورت دھارن کیے ہوے کرتے ہین جو برہما کے اوتار گایتری کے اوتار بیاہرتی کے اوتار ہین وہ سب ہمیشہ وہان ہی رہتے ہین نیرت کون ہین سنکھ چکر گدا کمل وغیرہ دھارن کیے ساوتری اور مہابشن جی کے مچھلی اور کچھوے وغیرہ کے اوتار ہین اور سب اوتار ساوتری کے وہان ہی ہین اور بایو کون مین مہارودر اور سرستی اُسی طرح کی رودر کے جو جو دھیان سیا دھید ہین وہ بھی وہین موجود ہین اور جو گوری کے بھید ہین وہ سب بسے ہین اور جو سٹھ آگم اور جو اور آگم ہین وہ سب مورت دھارن کیے ہوے وہان موجود ہین اگن کون ہین رتنون کا گھڑا اور اسی طرح من کی پٹاری لیے کبیر جی طرح طرح کی دولتون سمیت مہالچھمی سمیت موجود ہین مغرب کی طرف رتی سمیت کام بھانسی۔ آنکس تیر ترکش دھارن کیے رہتے جو سولھون سنگارون کی مورت دھارن کیے ہین الیشان کون ہین پشٹ کے ساتھ گنیش جی بھانسی اور آنکس دھرے بگھن کے ناس کرنے والے رہتے ہین اور جو گنیش جی کی بھبوتیان ہین وہ سب وہان رہتی ہین یہ برہما وغیرہ جگدیشری بھگوتی کی سیوا کرتے ہین اسکے آگے سو جوجن اونچا پروال کا سال ہے جسکا کیسر کے مانند رنگ ہے اور سب وہان کی زمین اور مندر وغیرہ اُسی طرح کے ہین اُسکے بیچ مین پانچ بھوتون کی پانچ مالک رہتی ہین اُنکے نام یہ ہین ہرلیکھا۔ گگنا۔ رکتا۔ کرالکا۔ مہوچہا۔ یہ پانچ بھوتون کی برابر روشنی رکھتی ہین یہ پھانسی آنکس برابھبت دھارن کیے طرح طرح کے زیور دیبی کے برابر پہنے نئی جوانی سے مغرور رہتی ہین اُس پروال سال سے آگے بہت جوجن بھیلا ہوا مہاسال رتنون سے بنا ہوا ہے جہان دیبی کے بہت مندر اور تالاب سب نورتن کے بنے ہوے ہین وہان سری مہا دیبی مہا بدیا وغیرہ اوتار ہین جنکی کروڑون سورجون کی روشنی ہے اور سات کروڑ مہا منتر کے دیوتا وہان ہین نورتن سے آگے چنتامن مہا گرہ ہے وہان جتنی چیزین ہین وہ چنتامن کی بنی ہین کیا چھوٹی کیا بڑی وہان کے استنبھ سورج چندرمان اور بجلی کی طرح کے پتھرون کے ہزارون بنے ہین جنکی روشنی سے اندر کی رکھی چیزین کچھ نظر نہین آتین۔

ادھیاے بارہوان

دوہا

بارہوین ادھیاے مین من گرہ برنن نیک
کر دیبی کر دھیان تن برنو سب بدھ ٹیک

بیاس جی کہتے ہین کہ وہی من گرہ دیبی کا بھون یعنی رہنے کی جگہہ ہے جسمین ہزارون ستونون سمیت چار منڈپ ہین اُنکے نام یہ ہین۔ سنگار منڈپ۔ مکت منڈپ۔ گیان منڈپ۔ ایکانت منڈپ۔ جو طرح طرح کی جھنڈیون سے آراستہ اور

دھوپ کی خوشبو سے خوشبودار اور کڑوڑون سورج کی مانند روشن ہو رہے ہین اُن منڈلون مین چارون طرف ۔ کاشمیر بنکا ۔ ملکا
بنکا کُند بنکا بین جہان کستوری کے ہرن ہزارون بھرے ہین اُسیطرح بڑے کنول کے پھولون کا بن ہے جسمین رتنون کے سوپان ہین
ر امرت کے رس سے بھرا ہی جہان بھونرے گونج رہے اور ہنس کارنڈ سمیت ہی اور ان پھلواریون کی خوشبو سے مَن دوپ بھی مہک
رہا ہی شرنگار منڈپ مین دیبی طرح طرح کے سرون سے گایا کرتی ہین اور مہادیبی جاند مبکا بیچ مین سنگھاسن پر سہا کرتی ہین مُکت منڈپ
ین بھگوتی سبکو چارون طرح کی مُکتیان دیتی ہین گیان منڈپ مین گیان کا اُپدیس سبکو کرتین چوتھے منڈپ مین منترنیون کے ساتھ بیٹھ کر
لت کی حفاظت کے لیے سری راج راجیشری بچار کرتین اور چنتامن گرہ مین دس سوپان سمیت ایک منچ ہی جس منچ کے برہما بشن رودر ایشر
سر چار کھمبے مین اور سداشیو سپلک کے استھان پر ہین اُسکے اوپر بھونیشری مہادیبی رہتی ہین جو دیبی اپنی لیلا کے لیے دو بھاگ
رتی ہین سرشٹ کرنے کے لیے اُسی بھگوتی کا آدھا حصہ مہیشر نام سے مشہور ہوجاتا ہی جو کام دیو کے درپ ناس کرنے کے لیے
یار کرڑور کام دیوون کے مانند خوبصورت ہین اور جنکے پانچ منہ تین آنکھین ہین اور مَن اور زیورون سے آراستہ رہتے ہین برات
تلھا ڑا بر کو ہاتھون مین دھارن کیے سولہ برس کی عمر کے سیر بھیشر مہیشر براجتے ہین جو کرڑور سورجون کے مانند روشن اور کرڑوڑون
چندرمان کے مانند روشن اور کروڑون چندرما کے مانند ٹھنڈے ہین اور مصفا بلور کے مانند سفید ہین آنکھون سمیت ہین انھین کی
گود مین سری بھونیشری دیبی بیٹھی رہتی ہی جو نورتنون کا ہار پہنے اور گرم سونے کا بنا ہوا اور بید ورج مَن سے جڑا ہوا بازو بند پہنے اور
نہایت روشن کانون کے زیورون سے آراستہ اپنی پیشانی کی روشنی سے آدھے چندرمان کو جتی ہوئی انار کی سوبھا کی سجتی کرنیوالی
سر کستوری کا تلک دیے عمدہ جوڑا من دھارن کیے جسمین رتنون کے سورج بنے ہین صاف ناک مین زیور پہنے موتیون کی مالا
دھارن کیے پاٹی پارے کافور استنون مین لگاتے ہوئے بیش قیمت رتنون کا بنا مکٹ سر پر دھرے بھونرون سے براجت مالاون سے
ٹی سدھارے کالنک کی سیاہی چھوڑ جو سرورت کا چندرمان ہی اُسکی روشنی کے مانند مکھ کمل سے سجی ہوئی گنگاجی کے بھونرے کے مانند
سر ٹی ناف دھارن کیے مانک کے ٹکڑون سے جڑی ہوئی انگوٹھی پہنے کمل کے مانند تینون آنکھون سے سجی ہوئی مہاراگ اور پدم
راگ منیون کے مانند بدن کا رنگ رتنون کی کردھنی اور رتنون ہی کے کنگن پہنے اور مَن سمیت زیور وغیرہ پہنے چنبیلی کی خوشبو سے بھری
ہوئی چھوٹے سر کے بال بہت اونچی اور سگھن استنون سمیت بھانسی آنکس بر بھیت اور چار ہتیار ہاتھون مین لیے سب سنگھارون سمیت بہت
نازک بدن اور سُندرتا کا روپ ہی دھرے کرنا رس سمیت اپنے سُندر کی مدھورتا سے مین کو شرماتی ہوئی کروڑون سُورج اور چندرمان
کی کانت دھارن کیے طرح طرح کی سکھی سہیلیون اور دیوون سے گھری ہوئی اچھیا شکت گیان شکت کریا شکت سمیت لجیا اِشٹ لشٹ
کیرت کانت چھما دیا بدہ میدھا سمرت دھارن کیے جسکی اُستت کرنے کو موجود ہین اور جیا بجیا اجتا اپراجتا نیتا بلاسنی دوگدھری اگھورا
منگلا یہ بھی شکتیان پرامبا کی سیوا کرتی ہین اور دہنے بائین اور پدم اور سنکھ دو مہانده سب جگہ کھڑے رہتے انھین ندھیون سے نو رتن
بہنے والی سونا بہنے سات دھاتون کی بہنے والی ندیان بہتی ہین وہ سب سدھا سمندر جو من دویپ کے سب نشانون مین بھرا ہی اسمین گرتی
ہین ایسی بھونیشانی سری جگدمبکا اُن مہیشر جنکے بائین انگ مین براجتی ہین اسی سے سرپش ہوئے ہین نہین تو کاہیکو ہوتے ای راجہ
اس چنتامن گھر کا اندازہ سُنیے اسکا پھیلاو ہزار جوجن کا ہی اُسکے باہر باہر جو سال بیان کیے ہین وہ دوگنے ترتیب سے بڑھتے گئے
ہین یہ زمین مین نہین ہین بلکہ انترچھ مین ہین یہ بغیر آدھار کے براجتا ہی پرلی مین یہ کپڑے کے مانند سکڑ جاتا ہی سرشٹ کے وقت

پھر پھیل جاتا ہی جتنے سال ہین سب سے زیادہ یہ چنتامن سال ہی جہان ساچھات بھگوتی پ بیٹھی ہین اور جو جو دیبی کے پوجنے والے ناگ لوک نرک لوک دیو لوک وغیرہ مین ہین وہ سب اخیر مین اسی جگہ پہونچتے ہین ای راجہ جو کوئی دیبی کے پوجنے مین مشغول ہو کر دیبی کے چھترون مین شریر چھوڑتے وہ سب وہان جاتے جہان دیبی کے بڑے بڑے اُتساہ ہوتے ہین اور جہان گھی دودھ دہی شہد امرت سنکہ کیبہ جا مین آنب اونکھ کے رسون کی ندیان بہا کرتی ہین اور منورتھ دینے والی باولیان اور کنوئین وغیرہ ہین اور وہان بیماریان اور بڑھاپا نہین ہوتا اور نہ وہان فکر غور غصہ وغیرہ ہین اور وہان کے رہنے والے سب جوان اپنی اپنی عورتون کے ساتھ بھوگ بھوگتے ہین اور سری بھونیشری کو بھجتے ہین کسی نے تو سالوک مُکت کسی نے سامیپ اور کسی نے سر دپتا اور کسی نے سارشٹ پائی ہی اور وہان سات کروڑ منتر روپ دھارن کیے ہوئے رہتے ہین اور سب بدیا بھی اُسی کی اُستت کرتی ہین ای راجہ یہ ہمنے منِ دویپ کا بیان کیا جسکے کروڑون آنسون کے انس کے برابر سورج چندرمان کروڑون بجلیان اگن ان سبکی ملی ہوئی روشنی نہین ہو سکتی جسکی روشنی کہین بدرم کہین مرکت منِ کہین بجلی کے برابر کہین دوپہر کے سورج کے برابر کہین کروڑون بجلیون کے برابر کہین سیندور کہین نیل اندومن کے سمان کہین ہیرے کہین داوانل کے سمان کہین تپائے ہوے سونیکے برابر کہین سورج کے برابر کہین چندرمان کے مانند موجود ہی وہان درخت پہاڑون کی چوٹیان پتے پھول سب رتنون کے بھرے ہین اور مور کوئل کوکلا۔ طوطہ وغیرہ کے گھوسلون سے بھرا ہوا وہ لوک ہی جگہ جگہ نہایت خوبصورت اور دلچسپ چشمے بھرے ہوئے ہین جنکے بیچ مین پھولے ہوئے رتنون کے کمل ہین جنکی خوشبو سے تِلوجن مخاب رہا ہی اور آہستہ آہستہ ہوا چلنے سے آہستہ آہستہ درخت ہل رہے ہین اور چنتامن کی روشنی سے سب جگہ دہک دہک کرکے جل رہی ہین درختون کے مجموعہ کی خوشبو اور دھوپ کی خوشبو سے سب منِ دویپ خوشبودار ہو رہا ہی اور نگینون کے جال سے سجا ہوا ہونے کے سبب سب دشا آراستہ ہین کہانتک گناوین سب الیشچ سنگار سرمگتا پراکرم سب سے عمدہ گن سب دیا وہان ہی موجود ہین راجاؤن کے آنند سے برہم لوک تک آنند سب یہان چھپ جاتے ہین

چوپائی

منِ دویپ مہا اُر روپا
مہا بھگوتی کر یہ سدنو
یا کے سُمرن ماتر سے پاپا
مرن سمے یہی سُمرت جوئی
یہ ادھیاے پانچ جو کوئی
اُر نوین گرہ نبوے جوئی

تم مُن مین برنون سب بھوپا
سر لو تم دُکھ گن کر دمنو
سب بھاگت کہ دیپا وایا
تہین لست وہ جن اگھ کھوئی
پڑہت بھوپ بھی تنہ نہین ہوئی
یہی تب پڑہے سکل شبھ ہوئی

ادھیاے تیرہوان

دوہا

تیرہوین ادھیائے مین جم جنمیجیہ بھوپ | دیبی مُکھ کنہیو سوئی برنوت انو روپ

بیاس جی بیان کرتے ہین کہ ای راجہ آپنے جو جو پوچھا وہ سب اور جو جو نارد نے نارائن سے پوچھا وہ سب بیان کیا اس دیبی کے پُران کو سُنکر آدمی کرتارتھ ہوجاتا ہی اور دیبی کو بہت پیارا ہوتا ہی ای راجہ اب تم اپنے پتا کے اُدھار ہونے کے لیے دیبی جی کا جگیہ کرو جس سے تم اپنے پتا کی دُرگت جانکر رنجیدہ رہتے ہو پہلے آپ دیبی جی کا سب سے اُتم منتر لیجیے جو جنم کی سُپھلتا دینوالی ہی اُسکو بدھ بدھان سے گرہن کرنا ہوگا سوت جی اسی کتھا کو شونکادکون سے بیان کرتے ہین کہ اُسی منشرکے لیے بچن سُن اسی کی پرارتھنا کرکے دیچھیا کی بدھ بدھان سے دیبی پر نو منتر اُنھی سری بیاس جی سے راجہ نے لیا پھر جب نوراتر آیا تو دھومیہ وغیرہ منیون کو بلاکر امباجگیہ بہت جلد کیا اور سری دیبی کے آگے یہ پُران دیبی بھاگوت بھگوتی کے خوش ہونے کے لیے برہمنون سے پڑھایا اسکے بعد بے تعداد برہمن اور کنواریونکو عمدہ بھوجن کرایا اور اور لڑکون اور غریب و بے وارثونکو بھی بھوجن کرایا پھر سب کو راجہ نے زر و دولت دیکر خوش کیا جیسے ہی راجہ جگیہ ختم کرکے اپنی جگہ بیٹھے ہین کہ ویسے ہی بین بجاتے ہوئے آسمان سے نارد مُن اُترکر وہان آئے جو آگ کی لو کے مانند تیج دھارن کیے تھے اُنکو دیکھ راجہ جھٹ پٹ اُٹھ کھڑے ہوئے اور سب سامگری سے اُنکی پوجا کر خیر و عافیت پوچھی اور آنے کا سبب پوچھنے لگے کہ ای نارد جی کہان سے آئے آپ کا کون کام کرین آپکے آنے سے مین کرتارتھ ہوا ایسے راجہ کے بچن سُن مُن بولے ای راجہ آج سُرگ مین ہمنے ایک اشچرج دیکھا وہی آپ سے کہنے کو آئے ہین آپکے پتا نے کہ اپنے کرمون سے دُرگت پائی تھی وہ آج دیبہ روپ دھارن کر اپسرا اور دیوتون سے استت کیے ہوئے عمدہ بمان پر سوار ہو مُن دویپ کو گئے یہ بات صرف اس دیبی بھاگوت کے سُننے اور امبا مکھ کرنے سے ہوئی ہی اسلیے ای راجہ تم دھنّ ہو تمھاری زندگی سپھل ہوئی جو تمنے نرک سے اپنے پتا کو نکالا تم اب اپنے کُل کے زیور ہوے تمھاری دیو لوک مین بڑی کیرت ہوئی نارد کے ایسے بچن سُن پریم سے گڑگڑا کر راجہ بیاس جی کے چرن کملون پر گر پڑے اور بولے ای مہاراج آپکی مہربانی سے ہم کرتارتھ ہوئے اسکے عوض مین آپکا کون کام کرون صرف پرنام کرتا ہون آپ ہمیشہ مہربانی کیجیے اسیطرح سُن آشیرباد دے بھگوان بیاس جی بولے کہ ای راجہ سب چھوڑ دیبی کے چرن کمل بھجو اور ہمیشہ دل لگا کر دیبی بھاگوت پاٹ کرو اور دیبی کا جگیہ ہمیشہ کیا کرو ایسا کرنے سے تم یکبارگی سنسار سے چھوٹ جاؤگے لشن اور شیو کے اور پُران بھی ہین مگر وہ اس دیبی بھاگوت کے سولھوین حصے کو نہین پا سکتے کیونکہ یہ پُران بیدون کا سار ہی اور کیونکہ اسمین مول پرکرت بھگوتی کا کیرتن ہی اسلیے اسکے برابر اور پُران کیسے ہو سکتے ہین اسکے پاٹ کرنے سے بید کے برابر پُن ہوتا اسلیے اُتم پنڈتون سے پڑھنے کے لائق ہے۔

چوپائی

یہ نرپ سون کہہ بیاس بدھارے | دھیو میادک نج گیہہ سدھارے
نگ دیبی بھاگوت پرشنسا | کرت چلے گے سب مُن ہنسا
راجہ پڑھت سُنت سبی روجو | راج کرن لاگے سُکھ کموجو
شونک سکل تھا مین گائی
جنمیجیہ کی نھین سُنائی

ادھیاے چودھوان

دوہا

چودھوین ادھیاے مین بیاس گن پر سوت | سب پوران کر پھل کہیو سو برنون مضبوط

سوت جی سونکادکون سے کہتے ہین کہ جو دیبی بھاگوت آدھا اشلوک دیبی جی کے مکھ کمل سے نکلا اور بید سدھانت کا بودھ کہتا اور برگد کے پتے پر بیٹھے ہوے بشن جی سے دیبی نے کہا تھا اُسی کو برہما جی نے اس سے پہلے سو کروڑ کا پھلاو کیا اُسیکا سار انس نکالکر سری بیاس جی شکر اچارج اپنے بیٹے کے پڑھانے کے لیے اٹھارہ ہزار اشلوک اور بارہون اسکند سمیت دیبی بھاگوت نام پوران بنایا اب بھی یہ پوران دیولوک مین بہت بڑا ہے اسکے برابر پن دینوالا پوتر اور پاپ ناس کرنیوالا اور پوران نہین اسکے ہر ایک فقرہ مین آدمی اشومیدھ جگیہ کا پھل پاتا ہے جو کپڑے اور النکار اور زیورون سے آراستہ کر کے پورانک پنڈت کی پوجا کر بیاس روپ سمجھکر برت رکھے اس پوران کو سنتا اور اپنے ہاتھ سے لکھ یا کاتب سے لکھوا کر بھادون کی پورنماسی کو سونیکے سنگھاسن پر رکھکر پورانک کو دیتا اور دچھنا اور بچھڑے سمیت دُودھ والی گاے کپڑے اور زیورون سمیت سونیکی مالا پہنا کر اُسی پورانک کو دیتا اور اخیر مین جتنے اسمین ادھیاے ہین یعنی تین سو اٹھارہ برہمن اور کنواری اور اُتنے ہی کنوارے لڑکون کو بھوجن کرا کے کپڑے اور زیورون سے آراستہ کر دیبی روپ سمجھکر پوجتا اور رکھ کھلاتا اور خوشبو اور کیسر وغیرہ سے بھی پوجن کرتا وہ نہایت خوش ہوتا اس پوران کے دان سے زمین کے دان کے برابر پن ہوتا اسیطرح جو سنتا اور پوجا وغیرہ کرتا اس لوک مین سکھی ہو کر دیبی کے پور کو جاتا ہے اور جو ہمیشہ بھگتی سے دیبی بھاگوت سنتا اسکو کبھی کچھ درلبھ نہین بے اولاد اس سے بیٹا پاوے روپیہ چاہنے والا دھن بدیا چاہنے والا بدیا پاوے اور دنیا مین اُسکی بڑی کیرت ہو اور بانجھ یا مرت بتسا یعنی جسکے اولاد پیدا ہو کر مرجاوے اور کاک بندھیا عورت اسے سنے تو ان دکھون سے چھوٹ جاتی ہے جسکے گھر مین یہ پستک پوجا کی دھری رہتی ہے اُسکا مندر لچھمی اور سرستی دونون کبھی نہین چھوڑتین اور وہان کا رہنا بیتال ڈاکنی راچھس وغیرہ نہین چاہتے اور جسکو بخار آتا ہو اُسکو چھوکر اسے پڑھے تو اُسکا مع سوزش کے بخار جاتا رہتا ہے اسکے سو پاٹ کرنے سے سوکھے کا عارضہ زائل ہو جاتا جو تینون وقت کی سندھیا کر کے اسکا ایک ایک ادھیاے پڑھتا ہے وہ بڑا گیانی ہوتا ہے اور کام کے ہونے اور نہونے کے بچار مین جو شگون اُٹھاتا ہے جسطرح نوین اسکندھ مین کہ آئے ہین وہ اچھے پھل کو پاتا ہے جو کنوار کے نوراترین بھگت سے اسے ہمیشہ پڑھتا اُسکے اوپر خوش ہو کر بھگوتی اپنی خواہش سے زیادہ پھل دیتی ہین اور جو بشنو شیو لچھمی پاربتی کے لیے اسے پڑھتے اور سورج اور گنیش کے بھگت انکی شکتیون کی خوشی کے لیے بیدک لوگ گایتری کے لیے نوراترین پڑھتے وہ بھی پھل پاتے ہین کچھ خلاف نہین کیونکہ پوجا تو سبکی شکت ہی کی ہوتی ہے اسلیے شکت کی خوشی کے لیے برہمنون کو ہمیشہ پڑھنی چاہیے اور عورت اور شودر اسکو کبھی نہ پڑھین وہ برہمن کے منھ سے ہمیشہ سنا کرین اب بہت کہنے سے کیا ہے سار انش کہتے ہین کیونکہ یہ پوران بید کا سار انس ہے اسلیے اسکے پڑھنے اور سننے مین بید ہی کے برابر پھل ہے سوت جی کہتے ہین کہ اُس سچدانند روپنی گایتری کا پرت پادن کرنے والی ہر نگ مئی دیبی کو پرنام کرتا ہون جو عقل کو پریرنا کریگی اسطرح سوت جی کے کلام سن نیمکھار مصر کھ کے رہنے والے رکھیون نے سوت پورانک کی پوجا بخوبی تمام کی۔

چوپائی

چوپائی

دیبی پادکمل کے پوجک
تیر برت پرم پائے سب بجاری
کین پرنام سوت کے مُن گن
تم سنسار جلدہ تارن ہت
یہی بدھ سکل مُنن کے آگے
تہنے سُنائے پوران بہوری
دے کِنے نِمکھ سے سوتا
بہو سماپت یہ گرنتھ انو پائے

ہوئے پرستن مُن گن بن دوجک
سرون بربھاو پوران بچاری
بار بار کر بہت چھماپن
نوکارو پ سوت ہمکو نت
لگم گئیہ دُرگم ہت لاگے
نت مُن آسکھ کی جھوری
امباپد کج مدھوپ سپوتا
بیاس بھنت پادن پرت روبا

دیبی بھاگوت کے بارہوں اسکندھ ختم ہوئے

نام کتاب	قیمت
وبھت رامایَن - منظوم منشی جگناتھ شتر -	۶ پائی
آتما پوجن - از منشی سیوالال متخلص بہ عاجز سب انسپکٹر پولیس	۶ پائی
ترجمہ بھونرگیت - از سور ساگر زبان بھاشا ترجمہ منشی تھولال بھارگو کاغذ خانی -	۷/
رامایَن سورکرت - ترجمہ منشی تھولال بھارگو -	۳/
مخزن برمھ گیان - مسمی بہ آئینہ مذہب ہنود از لالہ جیدیال سنگھ -	۴/۳ پائی
ست نام بہار بندرابن - از رائے بندرابن جی -	۱۲/
ایکادشی مہاتم - از لالہ رام پرشاد -	۶ پائی
ترجمہ پوتھی جاتکابھرن - مترجمہ لالہ جیگوپال عرضی نویس -	۱/۶ پائی
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ - از منشی رام سہائے تمنّا -	۱/
مہابھارت منظوم - از منشی ملوطارام شایان	۹/۶ پائی
گور بواہ منظوم - از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی	۳ پائی
سداماں چرتر منظوم - فارسی و اُردو باتصویر از منشی جگناتھ سہائے -	۶ پائی
رام گیتا منظوم - از منشی سیوالال متخلص بہ عاجز -	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
کتھا نرسنگھ اوتار و چمن کھیتر اوتار مرتبہ منشی تھولال بھارگو -	۶ پائی
پرہلاد چرتر - مسمی بہ رہس پنچ ادھیائی مترجمہ لالہ بنسی دھر - مطبوعہ غیر -	۶ پائی
جانکی بجے منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت -	۶ پائی
سیتا سوئمبر - منظوم از بابو گور نرائن -	۲/
کتھا ست نارایَن - مسمی بہ مثنوی دافع عذاب از منشی جوالا شنکر تخلص امیر -	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم - از جگناتھ سہائے -	۹ پائی
ایضاً حسب مراتب بالا -	۶ پائی
گیان چوسر - عجیب و غریب کھیل گیان بین - کاغذ خانی -	۶ پائی
اور خریدار نیصدی کے لیے	[illegible]
کیرت ساگر - مولفہ منشی لالجی کایستھ -	۵/
اننت کتھا - باتصویر از منشی رام ٹہل تخلص مبارک -	۳ پائی
پرہلاد چرتر - منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری	۱/
ترجمہ سوداماں چرتر - منظوم مسمی بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ -	۶ پائی

نام کتاب	
گنجدرکشن - منظوم از منشی جگناتھ خوشتر -	۳ پائی
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن -	۳ پائی
شکتھ چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت -	۳ پائی
کاشی استتی - از منشی چھٹن لال	۱/۶ پائی
اُمان پت دیجیے - از منشی لالجی لل سوانح عمری سری پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی -	۱/۶ پائی
مجموعہ بدھان - یعنی مدن مکھ جیشٹا شاہل بھوجن کرن - گروکرن - نت کرم بھرتری سنک وغیرہ از منشی لالجی	۲/۶ پائی
دیوی چرتر - مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد	۱/
گیتا مہاتم - مترجمہ منشی لالجی -	۱/۶ پائی
پوتھی موکش گیان - از جیگوپال -	۶ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم مصنفہ بابو رام پرشاد لال صاحب	۳ پائی
ہنومان چالیسا - منظوم از منشی رام سہائے تمنا -	۶ پائی
رام لیلا - منظوم باتصویر از منشی رام سہائے تمنا -	
کشن لیلا - منظوم باتصویر حسب م	

نام کتاب	قیمت
خیالات ماتادین - جسمین خیال لاونی برہم گیان عجیب و غریب مرقوم ہین مصنفہٴ لالہ ماتادین کایست لکھنوی۔	۶/
لاونی بنارسی - از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی۔	۲ر۹ پائی
سائین کے سو خیال - معروف بہ چمنستان خیالات گوہر مجموعۂ خیال لاونی وٹھمری وغیرہ از منشی گنیدن لال حصہ اول	۶/
ایضاً - حصہ دوم حسب مراتب بالا	۵/
سائین کے سو خیال - حصہ او ۲ حسب مراتب مذکورۂ بالا۔	۱۰/
مجموعۂ صفات انسانی - از منشی لالجی مل قوم کایستھ	۱ر۶ پائی
کلمات دین - برہمو سماج۔	۱ر۹ پائی
طریقت عبادت - برہمو سماج	۱/
کایست دھرم درپن - در اظہار ارکان و فرائض ذاتی کایستان ترجمہ منشی لالجی کاکوروی۔	۵/
کاشف دقائق مذہب ہنود - از حکیم لچھمن لال۔	۱/
ہتوا پدیش - از منشی لالجی کاکوروی۔	۸/
لنگ پوران - بھاشا حرف بحرف ناگری بخط فارسی۔	۴ر/
[illegible]ل - مع فرہنگ از منشی	۱۲ر پ

نام کتاب	قیمت
جوگ رتن - مصنفہٴ سری مہنت ست گورسرن داس جی۔	۲ر۹ پائی
پوتھی گیان پرکاش - اردو مصنفہٴ منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ	۶ر۲ پائی
نرسی لیلا اردو نظم - مصنفہٴ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر۔	۱/
بارہ کھڑی ہت اوپدیش اردو نظم - مصنفہٴ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر۔	۳ پائی
بارہ کھڑی - بروزن بارہ کھڑی وقت لال جی صاحب اردو نظم - مصنفہٴ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر۔	۶ پائی
بارہ کھڑی بخلاصہٴ رامائن - اردو نظم مصنفہٴ منشی چھدمی لال صاحب کایست بھٹناگر۔	۳ پائی
بھانگی بیجے - اردو نظم - مصنفہٴ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر۔	۶ پائی
سرون کتھا - اردو نظم - مصنفہٴ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر۔	۳ پائی
دھرو لیلا - اردو نظم - مصنفہٴ منشی چھدمی لال صاحب کایستھ بھٹناگر۔	۱/

کتب بخط دیوناگری بزبان

بھاشا و سنسکرت

اتہاس بھاشا

نام کتاب	قیمت
مہابھارت بارتک بھاشا - یعنی پورا ترجمہ کامل اٹھارہ پرب مع ہر نبس چھاپہ ٹیپ۔	عہ۵ر
اور اسکے متفرق پرب بھی حسب ذیل فروخت ہوتے ہین۔	
۱- آدپرب	عہ/۴ پ
۲- سبھاپرب	۸ر پ
۳- بن پرب	عہ/۹ پ
۴- مجموعہ شامل تین پرب یعنی آدو سبھا و بن پرب۔	للعہ/ پ
۵- براٹ پرب۔	۸ر پ
۶- ادیوگ پرب۔	عہ/۸ پ
۷- بھیشم پرب۔	عہ/۴ پ
۸- درون پرب۔	عہ/۱۲ پ
۹- کرن پرب۔	عہ ر پ
۱۰- شلیہ مع گدا۔	۱۲ر پ
۱۱- سوپتک و استری مع یوسکت و بشوک پرب	۶ر پ
۱۲- انوساشن پرب۔	عہ/۸ پ
۱۳- شانت پرب مع راج دھرم و آپد دھرم و موچھ دھرم کامل یکجائی۔	عہ/۱۲ پ
۱۴- اشومیدھ پرب۔	۱۱ر پ
۱۵- آشرم باسک موسل۔	
مہاپرستھان و سورگارودھن پرب۔	۷ر پ
۱۶- ہرنبس پرب۔	۳ر پ

